

شیخ علی رحمانہ فرماتے ہیں کہ علامہ مفتی نے حدیث کی بڑی کتب سے اصول سنت کے بارے میں جتنی احادیث کو جمع فرمایا اس سے زیادہ کسی نے نہیں کیا  
احمد عبدالجواد رحمانہ کہتے ہیں جس نے اس کتاب کا مطالعہ کیا گویا کہ اس نے حدیث کی ستر سے زائد کتابوں کا مطالعہ کیا

اُردو ترجمہ

# کنز العمال

فی سنن الأقوال والأفعال

مستند کتب سے رواۃ حدیث سے متعلق کلام حوالہ کے ساتھ شامل کتاب ہے

تالیف

علامہ علاء الدین علی منقعی بن حسام الدین  
بہندی بزحان پوری  
متوفی ۷۹۰ھ

مقدمہ، عنوانات، نظر ثانی، تصحیحات

مولانا مفتی احسان اللہ شائق صاحب

استاذ و معین مفتی جامعۃ الرشید احسن آباد کراچی

بازار الاعتدال

اُردو بازار ۰ ایم اے جناح روڈ ۰ کراچی پاکستان فون: 32631861

کنز العمال



شیخ چلبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ علامہ مفتی نے حدیث کی بڑی کتب سے اصول سنت کے بارے میں جتنی احادیث کو جمع فرمایا اس سے زیادہ کسی نے نہیں کیا  
احمد عبد الجواد رحمہ اللہ کہتے ہیں جس نے اس کتاب کا مطالعہ کیا گویا کہ اس نے حدیث کی شتر سے زائد کتابوں کا مطالعہ کیا

اُردو ترجمہ

# کنز العمال

فی سنن الأقوال والأفعال

مستند کتب میں رواۃ حدیث سے متعلق کلام تلاش کر کے حوالہ کے ساتھ شامل کتاب ہے

حصہ پانزدہم

تالیف

علامہ علاء الدین علی منقہ بن حسام الدین  
ہندی برحان پوری  
سنی ۱۰۰۰

مقدمہ، عنوانات، نظر ثانی، تصحیحات

مولانا مفتی احسان اللہ شاق صاحب

استاذ و معین مفتی جامعۃ الرشید احسن آباد کراچی

دارالاشاعت  
اُردو بازار ایم ای جٹ روڈ  
کراچی پاکستان 2213788

اردو ترجمہ و تحقیق کے جملہ حقوق ملکیت بحق دارالاشاعت کراچی محفوظ ہیں

باہتمام : خلیل اشرف عثمانی  
طباعت : ستمبر ۲۰۰۹ء علمی گرافکس  
ضخامت : 730 صفحات

### قارئین سے گزارش

اپنی حتی الوسع کوشش کی جاتی ہے کہ پروف ریڈنگ معیاری ہو۔ الحمد للہ اس بات کی نگرانی کے لئے ادارہ میں مستقل ایک عالم موجود رہتے ہیں۔ پھر بھی کوئی غلطی نظر آئے تو ازراہ کرم مطلع فرما کر ممنون فرمائیں تاکہ آئندہ اشاعت میں درست ہو سکے۔ جزاک اللہ

﴿..... ملنے کے پتے .....﴾

ادارہ اسلامیات ۱۹۰۔ اتار کلی لاہور  
بیت العلوم 20۔ بھروڈلا ہور  
مکتبہ رحمانیہ ۱۸۔ اردو بازار لاہور  
مکتبہ اسلامیہ گامی اڈا۔ ایبٹ آباد  
کتب خانہ رشیدیہ۔ مدینہ مارکیٹ وعبہ بازار راولپنڈی

ادارۃ المعارف جامعہ دارالعلوم کراچی  
مکتبہ معارف القرآن جامعہ دارالعلوم کراچی  
بیت القرآن اردو بازار کراچی  
مکتبہ اسلامیہ امین پور بازار۔ فیصل آباد  
مکتبہ المعارف محلہ جنگلی۔ پشاور

﴿انگلینڈ میں ملنے کے پتے﴾

ISLAMIC BOOK CENTRE  
119-121, HALLIWELL ROAD  
BOLTON, BL1-3NE

AZHAR ACADEMY LTD.  
54-68 LITTLE ILFORD LANE  
MANOR PARK, LONDON E12 5QA

﴿امریکہ میں ملنے کے پتے﴾

DARUL-ULOOM AL-MADANIA  
182 SOBIESKI STREET,  
BUFFALO, NY 14212, U.S.A

MADRASAH ISLAMIAH BOOK STORE  
6665 BINTLIFF, HOUSTON,  
TX-77074, U.S.A

## فہرست عنوانات..... حصہ پانزدہم

۳۶	تیسری قسم..... موذی جانور کو مارنے کے بارے میں	۲۱	حرف قاف کی دوسری کتاب..... کتاب القصاص از قسم الاقوال
۳۷	سانپ کو مارنے کی تاکید	۲۱	باب اول..... قصاص
۳۸	الاکمال	۲۱	فصل اول..... جان کے قصاص کے بارے میں اور
۳۸	سانپ کو مارنے سے پہلے وارننگ		متفرق احکام کے متعلق
۳۹	باب دوم..... در بیان دیات	۲۲	الاکمال
۳۹	فصل اول..... جان کی دیت اور بعض احکام کا بیان	۲۳	قتل صرف تین وجوہات سے جائز ہے
۴۰	مقتول کے ورثاء کو دو باتوں کا اختیار	۲۴	فصل ثانی..... قتل میں نرمی اور قصاص سے معاف کرنا
۴۱	الاکمال	۲۴	احسان
۴۱	قتل خطا کی دیت..... الاکمال	۲۴	قصاص کے معافی
۴۱	عورت کی دیت..... الاکمال	۲۵	الاکمال
۴۲	ذمیوں کی دیت..... الاکمال	۲۵	جن سے دیتیں اور خون رائیگاں ہو جاتے ہیں
۴۲	پیٹ کے بچہ کی دیت..... الاکمال	۲۶	الاکمال
۴۲	فصل ثانی..... اعضاء و جوارح اور زخموں کی دیت	۲۷	ہتھیار سے اشارہ کرنے کی ممانعت
۴۳	اطراف (اعضاء جسم)	۲۸	قاتل و مقتول دونوں جہنمی ہیں
۴۳	زخم	۲۹	الاکمال
۴۳	الاکمال	۳۰	قیامت کے روز سب سے پہلے خون کا حساب ہوگا
۴۴	متفرق احکام..... از الاکمال	۳۱	قاتل کی مدد کرنے پر وعید
۴۴	نقصان کا سبب بننے والا ضامن ہے	۳۳	خودکشی کرنے والا
۴۵	ذمی کا قتل ہونا..... از الاکمال	۳۳	الاکمال
۴۵	قتل کرنے کے قرہبی کام	۳۴	خودکشی کرنے والا جہنمی ہے
۴۵	الاکمال	۳۴	قسم ثانی..... حیوانات اور پرندوں کے ناحق قتل کے
۴۶	قصاص، قتل، دیت اور قسامہ..... از قسم قصاص افعال		بارے میں
۴۶	غلام کے بدلے آزاد کو قتل نہیں کیا جائے گا	۳۵	الاکمال

صفحہ نمبر	فہرست عنوان	صفحہ نمبر	فہرست عنوان
۷۶	پیٹ کے بچہ کی دیت	۴۷	کسی مسلمان کے قتل میں جتنے لوگ شریک ہوں گے
۷۷	ذمی کی دیت		سب سے قصاص لیا جائے گا
۷۸	مجوسی کی دیت	۴۸	ایک وارث کا قصاص معاف کرنا
۷۸	قسامہ	۵۰	حمل ساقط کرنے کا تاوان
۷۹	جس مقتول کا قاتل معلوم نہ ہو	۵۱	ہر قاتل سے بدلہ لیا جائے گا
۸۰	جانور کی زیادتی اور جانور پر زیادتی	۵۲	دیت دینے کا ایک عجیب واقعہ
۸۰	فصل..... قتل کرنے سے ڈراوا	۵۲	قتل میں مدد کرنے والوں کو عمر قید کی سزا
۸۱	ذیل قتل	۵۳	معالج سے تاوان وصول کرنا
۸۱	کتاب القصص..... از قسم اقوال	۵۵	قصاص سے غسک
۸۱	کنجہ، سفید کوڑھ والے اور اندھے کا قصہ	۵۶	بدلہ چکانے کا انوکھا طریقہ
۸۲	ہزار روپے قرض لینے کا قصہ	۵۷	اسلام سے پہلے کا خون بہا معاف ہے
۸۳	غار والوں کا قصہ	۵۷	غلام کا قصاص
۸۴	حضرت موسیٰ اور خضر علیہما السلام کا قصہ	۵۸	ذمی کا قصاص
۸۵	کھائی والوں کا قصہ اور اس میں بچہ کی گفتگو بھی ہے	۵۹	کافر کے بدلہ میں مسلمان کو قتل نہیں کیا جائے گا
۸۶	پنگوڑے میں بات کرنے والے بچے	۶۰	ہدرو رائیگاں کی صورتیں
۸۷	فرعون کی بیٹی کے ماما کا قصہ	۶۰	نقصان دہ جانوروں کو مارنا
۸۷	اکمال	۶۱	کالے کتے کو قتل کرنے کا حکم
۸۸	کتاب القصص..... از قسم افعال	۶۲	دیتیں
۸۸	فرعون کی بیٹی کی ماما کا قصہ	۶۳	زخموں کی دیت کے بارے میں فیصلے
۸۹	غار والے	۶۴	دودھ پینے والے بچہ کے دانت کی دیت
۹۰	بوڑھے والدین کی خدمت کا صلہ	۶۵	انگلیوں کی دیت
۹۱	قرض و مضاربت..... از قسم افعال	۶۶	دیت کا قانون
۹۲	حرف الکاف..... کتاب الکفالة (نان و نفقہ کی ذمہ داری)	۶۸	ختہ کرنے والے سے تاوان
۹۲	از قسم الاقوال	۶۹	غلام کو قتل کرنے والے کی سزا
۹۲	یتیم کے نان و نفقہ کی ذمہ داری	۷۰	بیوی کو قتل کرنے کی سزا
۹۳	اکمال	۷۱	دونوں آنکھیں پھوڑنے پر پوری دیت ہے
۹۳	کتاب الکفالة..... از قسم الافعال	۷۳	بڈی توڑنے کی دیت
۹۴	یتیم کے مال سے مضاربت	۷۴	قاتل مقتول کے ورثاء کے حوالہ ہوگا
۹۴	حرف لام	۷۵	دیت اور غزہ

صفحہ نمبر	فہرست عنوان	صفحہ نمبر	فہرست عنوان
۱۱۲	گانا	۹۲	لقطہ لعان، لہو، گانے کے ساتھ کھیل تماشا
۱۱۳	مباح گانا	۹۲	کتاب الملقطہ..... از قسم اقوال
۱۱۳	حدی خوانی کی تاریخ	۹۵	اکمال
۱۱۵	حرف میم..... کتاب معیشت و آداب..... از قسم اقوال	۹۵	لقطہ کا اعلان
۱۱۵	باب اول..... کھانے کے بیان میں	۹۶	کتاب الملقطہ..... از قسم افعال
۱۱۵	پہلی فصل..... کھانے کے آداب	۹۸	لقطہ کا اعلان سال بھر
۱۱۶	جو تے پہن کر کھانے کی ممانعت	۹۸	لقطہ کے مالک کے نہ ملنے کی صورت میں؟
۱۱۷	سیدھے ہاتھ سے کھانا کھائے	۱۰۰	لقطہ صدقہ کرنے کے بعد مالک مل جائے تو؟
۱۱۸	برتن کے درمیان سے کھانے کی ممانعت	۱۰۱	معمولی درجہ کی چیز مل جائے
۱۱۹	کھانے سے پہلے ہاتھ دھولے	۱۰۲	الملقیط (لا وارث پڑا بچہ)
۱۲۰	کھانے پینے میں اسراف سے بچنا	۱۰۲	از قسم الافعال
۱۲۱	اکمال	۱۰۲	کتاب اللعان (خاوند بیوی کا آپس میں لعن طعن کرنا)
۱۲۲	تکلیف سے بچنے کی دعا		از قسم اقوال
۱۱۲	برکت کھانے کے درمیان نازل ہوتی ہے	۱۰۳	اکمال
۱۲۲	کھانے کے بعد انگلیاں چاٹنا	۱۰۳	کتاب اللعان..... از قسم افعال
۱۲۵	بسم اللہ پڑھ کر کھانا	۱۰۴	لعان کے بعد تفریق
۱۲۵	فصل دوم..... کھانے کی ممنوع چیزیں	۱۰۵	لعان کرنے والوں میں سے ایک جھوٹا ہے
۱۲۷	اکمال	۱۰۶	کتاب الملبو والملعب والسننی (کھیل کود اور گانا گانا)
۱۲۸	کھانے کی حرام کردہ چیزیں..... گوشت	۱۰۶	از قسم اقوال..... مباح کھیل کود
۱۲۸	جن سبزیوں اور ترکاریوں کا کھانا ممنوع ہے	۱۰۷	الاکمال
۱۲۹	اکمال	۱۰۸	ممنوع مشغلہ
۱۳۱	گاوہ کا حکم	۱۰۸	اکمال
۱۳۱	اکمال	۱۰۹	ممنوع گانا
۱۳۱	مٹی کا کھانا	۱۱۰	اکمال
۱۳۲	خون..... از قسم اکمال	۱۱۱	کتاب الملبو والملعب..... از قسم افعال
۱۳۲	گدھے اور درندے... از اکمال	۱۱۱	نرد (چوسر)
۱۳۲	فصل سوم..... کھانے کی مباح چیزیں	۱۱۱	مباح کھیل کود
۱۳۳	اکمال	۱۱۲	شطرنج
۱۳۳	فصل چہارم..... کھانے کی قسمیں	۱۱۲	کبوتر سے کھیل



صفحہ نمبر	فہرست عنوان	صفحہ نمبر	فہرست عنوان
۱۵۱	فصل اول..... نیند، اس کے آداب و اذکار	۱۳۴	گوشت
۱۵۳	سورۃ الکافرون کی ترغیب	۱۳۵	اکمال
۱۵۳	سونے سے پہلے بستر جھاڑ لے	۱۳۵	سرکہ
۱۵۵	با وضو سونے کی فضیلت	۱۳۶	اکمال
۱۵۵	الاکمال	۱۳۶	لاچار و مجبور کا کھانا
۱۵۶	دائیں کروٹ پر لیٹنا	۱۳۶	اکمال
۱۵۷	سوتے وقت تسبیحات فاطمہ پڑھے	۱۳۷	باب دوم
۱۵۸	رات کو بیدار ہو کر کلمہ تو حید پڑھنا	۱۳۷	فصل اول..... پینے کے آداب
۱۶۰	بستر پر پڑھنے کی مخصوص دعا	۱۳۸	اکمال
۱۶۱	با وضو رات گزارنے والے کے حق میں فرشتہ کی گواہی	۱۳۸	پینے کی ممنوع چیزیں
۱۶۱	بیداری	۱۳۹	پانی کے برتن میں سانس لینے کی ممانعت
۱۶۲	الاکمال	۱۴۰	اکمال
۱۶۳	قسم..... نیند و بے خوابی..... از اکمال	۱۴۰	باب سوم..... لباس، اس کی دو فصلیں
۱۶۳	نیند کی ممنوع چیزیں	۱۴۰	فصل اول..... لباس کے آداب
۱۶۴	الاکمال	۱۴۲	سفید کپڑا پسندیدہ لباس ہے
۱۶۵	قسم در بیان..... خواب	۱۴۲	اکمال
۱۶۵	اچھے اور برے خواب	۱۴۳	پگڑیوں کا بیان
۱۶۷	الاکمال	۱۴۳	اکمال
۱۶۷	مبشرات منامیہ	۱۴۵	فصل دوم..... لباس کی ممنوع چیزیں
۱۶۹	خواب کی تعبیر دیندار شخص سے پوچھی جائے	۱۴۶	شہرت کے لئے لباس پہننے کی ممانعت
۱۶۹	خواب کی تعبیر اور مطلب	۱۴۶	اکمال
۱۷۰	الاکمال	۱۴۸	مخنے سے نیچے لباس پہننے کی ممانعت
۱۷۲	تعبیر بتانے والے کے لئے دعا	۱۴۸	ریشم اور سونے کا پہننا
۱۷۲	خواب میں نبی ﷺ کی زیارت	۱۴۹	اکمال
۱۷۲	الاکمال	۱۵۰	مردوں کا عورتوں کی شکل و صورت اور عورتوں کا مردوں کی
۱۷۳	وہ خواب جو نبی ﷺ نے دیکھے	۱۵۰	وضع قطع اختیار کرنے کی ممانعت
۱۷۴	فصل دوم..... عمارت اور گھر کے آداب	۱۵۰	عورت کے لباس کی لسانی
۱۷۵	گھر میں نماز	۱۵۱	اکمال
۱۷۶	الاکمال	۱۵۱	باب چہارم..... گزران زندگی کی مختلف چیزیں

صفحہ نمبر	فہرست عنوان	صفحہ نمبر	فہرست عنوان
۱۹۸	گوہ	۱۷۷	گھر میں داخل ہونے اور گھر سے نکلنے کے آداب
۱۹۹	گوہ کا گوشت حلال ہے	۱۷۸	الاکمال
۲۰۰	بڑی مچھلی	۱۷۹	قسم..... گھر اور عمارت کی ممنوع چیزیں
۲۰۰	سرکہ	۱۸۰	تصویر والے گھر میں فرشتے داخل نہیں ہوتے
۲۰۱	ثرید (گوشت میں پکائی گئی روٹی)	۱۸۱	رہائش و سکونت
۱۰۱	گوشت	۱۸۱	الاکمال
۲۰۱	دودھ	۱۸۲	فصل سوم..... جو تا پہننے اور چلنے کے آداب
۲۰۱	کدو	۱۸۳	چلنے کے آداب
۲۰۲	گھی میں ملے ہوئے دانے	۱۸۳	الاکمال
۲۰۲	پینے کے آداب	۱۸۳	زمینوں کے ساتھ معاملہ..... از اکمال
۲۰۲	پینے کی ممنوع حالتیں	۱۸۳	کتاب معیشت کی متفرق احادیث
۲۰۳	پینے کی مباح صورتیں	۱۸۶	شادی کی پہلی رات کی دعا
۲۰۳	لباس کے آداب	۱۸۶	الاکمال
۲۰۵	حدیث میں شلوار کا تذکرہ	۱۸۷	گدھے کی آواز سننے تو یہ پڑھے
۲۰۵	ممنوع لباس..... ریشم	۱۸۸	کتاب معیشت..... از قسم افعال
۲۰۷	ریشم کی قمیص پھاڑ دی	۱۸۸	کھانے کا ادب
۲۰۸	دنیا میں ریشم پہننے والا آخرت میں ریشم سے محروم ہوگا	۱۸۹	کھانے کی شروع میں بسم اللہ بھول جائے
۲۰۹	منقش لباس کی ممانعت	۱۹۰	کھانا اپنے سامنے سے کھائے
۲۱۰	ریشم کی فاطمات میں تقسیم	۱۹۱	کھانے کی مباح کیفیتیں
۲۱۲	عمامہ و پگڑی کے آداب	۱۹۱	کھانے کے بعد کیا کہا جائے
۲۱۳	جو تا پہننا	۱۹۲	کھانے کی ممنوع چیزیں
۲۱۳	چال چلن	۱۹۳	گدھے کا گوشت کھانا ممنوع ہے
۲۱۴	عورتوں کا لباس	۱۹۳	کھانے کی ممنوع چیزیں
۲۱۵	لباس کی مباح صورتیں	۱۹۴	مڈی کھانا حلال ہے
۲۱۵	رہائش کے آداب..... گھر کی تعمیر	۱۹۵	لبسن، تھوم
۲۱۵	گھر کے حقوق	۱۹۵	پیاز
۲۱۶	گھر کے حقوق کے ذیل میں	۱۹۶	مردار کے احکام
۲۱۶	گھر کے حقوق کا ادب	۱۹۷	خرگوش
۲۱۶	گھر کی ممنوع چیزیں	۱۹۷	بیر

صفحہ نمبر	فہرست عنوان	صفحہ نمبر	فہرست عنوان
۲۴۱	قریب الموت کو تلقین	۲۱۷	نیند کے آداب و اذکار
۲۴۲	کلمہ شہادت کی تلقین	۲۱۹	رسول اللہ ﷺ کی طرف سے خاص تحفہ
۲۴۳	الاکمال	۲۲۱	حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا ہاتھ سے چکی پیستی تھیں
۲۴۴	موت کے وقت سورہ نیس پڑھی جائے	۲۲۳	بستر پر پڑھنے کے خاص الفاظ
۲۴۶	موت کی سختیاں	۲۲۴	سونے والے کے کان میں گرہیں لگانا
۲۴۶	الاکمال	۲۲۵	نیند و قیلوبلہ کے ذیل میں
۲۴۷	فصل ثانی..... در بیان غسل	۲۲۵	خواب
۲۴۸	فصل سوم..... کفنانے کے بیان میں	۲۲۶	تعبیر
۲۵۰	فصل چہارم..... میت کے لئے دعا و نماز جنازہ	۲۲۷	ہر خواب لوگوں سے بیان نہ کیا جائے
۲۵۰	نماز جنازہ میں شرکاء کی کثرت کی فضیلت	۲۲۹	نیند کی مباح صورتیں
۲۵۷	حضرت آدم علیہ السلام کا جنازہ فرشتوں نے پڑھا	۲۲۹	سونے کی ممنوع صورتیں
۲۵۱	الاکمال	۲۲۹	متفرق گزاران زندگی
۲۵۲	جنازہ پڑھنے کی فضیلت	۲۳۱	کتاب المزارعتہ..... از قسم اقوال
۲۵۳	فصل خامس..... جنازہ کے ساتھ چلنا	۲۳۲	الاکمال
۲۵۴	جنازہ کے ساتھ چلنے کا طریقہ	۲۳۲	مزارعت کے ذیل میں..... از اکمال
۲۵۵	الاکمال	۲۳۲	ذیل مزارعت..... از قسم افعال
۲۵۶	میت کی آوازیں	۲۳۵	مزارعت کے بارے میں ذیلی روایات
۲۵۷	فصل ششم..... دفن	۲۳۵	مساقاۃ (کچھ غلہ کی وصولیابی پر زمین اجرت پر دینا)
۲۵۸	اہل مدینہ کی قبر لحد ہے	۲۳۵	کتاب المزاربت..... از قسم الافعال
۲۵۹	الاکمال	۲۳۵	حرف میم..... از قسم الاقوال کی چوتھی کتاب
۲۶۰	تلقین..... از اکمال	۲۳۵	کتاب الموت اور اس کے بعد پیش آنے والے واقعات
۲۶۰	دفن کے بعد تلقین	۲۳۵	باب اول..... موت کا ذکر اور اس کے فضائل
۲۶۱	ذیل دفن..... از اکمال	۲۳۶	اللہ تعالیٰ سے ملنے کو پسند کرنا
۲۶۱	فصل ہفتم..... میت پر نوحہ کی مذمت	۲۳۸	الاکمال
۲۶۲	میت کے گھر والوں کے رونے کی وجہ سے عذاب	۲۳۸	موت کو کثرت سے یاد کرو
۲۶۳	الاکمال	۲۴۰	موت کی تمنا سے ممانعت
۲۶۴	میت پر نوحہ کرنے کی ممانعت	۲۴۰	الاکمال
۲۶۵	جس رونے کی اجازت ہے	۲۴۱	باب دوم..... دفن سے پہلے کے امور
۲۶۶	اکمال	۲۴۱	فصل اول..... قریب الموت اور اس کے متعلق

صفحہ نمبر	فہرست عنوان	صفحہ نمبر	فہرست عنوان
۲۸۹	زبان خلق نقارۃ خداوندی ہے	۲۲۶۶	میت پر غمگین ہونا شفقت ہے
۲۹۰	جہاں اللہ تعالیٰ مقدر فرمائے وہیں موت آئے گی	۲۶۸	تیسرا باب..... دفن کے بعد والے امور
۲۹۱	الاکمال	۲۶۸	فصل اول..... قبر کا سوال و جواب
۲۹۱	فرشتے اعمال پوچھتے ہیں لوگ ترکہ	۲۶۸	کافر کی موت کی کیفیت
۲۹۳	جس میت کی تین آدمی اچھی گواہی دیں	۲۷۰	قبر میں سوال و جواب کے وقت مومن کی مدد
۲۹۳	نفس مطمئنہ	۲۷۱	الاکمال
۲۹۳	ہر مومن کے تین دوست ہوتے ہیں	۲۷۲	قبر میں مومن کی حالت
۲۹۶	مردوں کی فہرست میں نام	۲۷۲	فصل ثانی..... عذاب قبر
۲۹۷	کتاب الموت..... از قسم الافعال	۲۷۳	قبر میں رہنا گناہوں کا کفارہ ہے
۲۹۷	موت کا ذکر	۲۷۴	الاکمال
۲۹۸	موت نصیحت کے لئے کافی ہے	۲۷۴	سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کی قبر کی حالت
۲۹۹	قبر جہنم کا گڑھا ہے یا جنت کا باغیچہ	۲۷۵	فصل ثانی..... زیارت قبور
۲۹۹	موت سے دو چار ہونے والا	۲۷۶	قبرستان میں داخل ہونے کی دعا
۳۰۰	روح کا کھینچاؤ	۲۷۷	قبر کو روندنا گناہ ہے
۳۰۱	موت کی تمنا کرنے کی ممانعت	۲۷۸	عورتوں کی قبروں کی زیارت سے ممانعت
۳۰۱	باب..... دفن سے پہلے کی چیزیں	۲۷۸	نبی ﷺ کی قبر کی زیارت
۳۰۱	غسل	۲۷۸	الاکمال
۳۰۲	کفن	۲۸۰	قبرستان سے گذرتے ہوئے گیارہ مرتبہ سورۃ اخلاص
۳۰۳	نماز جنازہ	۲۸۱	فصل چہارم..... تعزیت
۳۰۴	نماز جنازہ کی تکبیروں کی تعداد	۲۸۱	میت والوں کے لئے کھانا تیار کرنا
۳۰۵	فقراء مدینہ کی عیادت	۲۸۱	الاکمال
۳۰۷	میت کی نماز جنازہ کے ذیل میں	۲۸۳	باب چہارم..... لمبی عمر کی فضیلت
۳۰۷	جنازہ کے ساتھ روانگی	۲۸۳	فصل اول..... لمبی عمر کی فضیلت
۳۰۸	جنازہ کے پیچھے چلنا افضل ہے	۲۸۴	مومن کے بال کا سفید ہونا نور ہے
۳۰۹	جنازہ کے لئے کھڑے ہونا	۲۸۵	الاکمال
۳۱۰	رونا	۲۸۵	اللہ کی قیدی کی سفارش
۳۱۱	نوحہ بین	۲۸۶	چالیس سال سے زائد عمر والے مسلمان
۳۱۳	باب..... دفن اور اس کے بعد کے امور	۲۸۷	اللہ تعالیٰ بوڑھے مسلمان سے شرماتا ہے
۳۱۳	ذیل دفن	۲۸۸	فصل ثانی..... کتاب الموت سے ملحقہ امور اور متفرقات

صفحہ نمبر	فہرست عنوان	صفحہ نمبر	فہرست عنوان
۳۳۰	فصل ثانی... دوہری نصیحتیں	۳۱۳	تلقین
۳۳۱	ثنائی... از اکمال	۳۱۵	قبر کا سوال اور عذاب
۳۳۲	قابل رشک شخصیت	۳۱۵	حضرت زینب رضی اللہ عنہا کے حق میں دعا
۳۳۳	جنت کی ضمانت	۳۱۷	قبر پر ہری شاخ گاڑنا
۳۳۴	فصل سوم... تین نصیحتیں	۳۱۷	تعزیت
۳۳۵	نیکی کا خزانہ	۳۱۸	ذیل تعزیت
۳۳۶	دنیا میں سعادت کی باتیں	۳۱۹	ذیل موت
۳۳۷	تین آدمیوں کے لئے عرشہ کا سایہ	۳۲۰	مردوں کا نئی میت سے حالات دریافت کرنا
۳۳۸	تین باتیں اچھے اخلاق میں سے ہیں	۳۲۰	مختلف اموات کے بارے میں بشارت
۳۳۹	تین آدمیوں سے اللہ تعالیٰ خوش ہوگا	۳۲۳	زیارت اور اس کے آداب
۳۴۰	اللہ تعالیٰ کے ہاں پسندیدہ اعمال	۳۲۳	اہل قبور سلام کا جواب دیتے ہیں
۳۴۲	محتاج و مساکین کی مدد	۳۲۳	فصل... لمبی عمر
۳۴۳	مثالیات... از اکمال	۳۲۶	سفید بال قیامت میں نور ہوگا
۳۴۵	تین آدمی مشک کے ٹیلوں پر	۳۲۷	کتاب پنجم... از حرف میم... از قسم اول
۳۴۶	بھلائی کے دروازے	۳۲۷	نصیحتیں اور حکمتیں
۳۴۷	ایسے شخص پر جہنم حرام ہے	۳۲۷	باب اول... مواعظ اور ترغیبات
۳۴۹	تین آدمی اللہ کے محبوب ہیں	۳۲۷	فصل اول... مفردات
۳۵۰	اللہ تعالیٰ کی محبت والی باتیں	۳۲۸	عبادت میں مشغول ہونا
۳۵۲	جس کا خاتمہ لا الہ الا اللہ پر ہو	۳۲۹	خوف و امید والا سو نہیں سکتا
۳۵۳	لوگوں کے لئے وہی پسند کرو جو اپنے لئے پسند ہو	۳۳۰	نا بینا شخص کی مدد کرنا
۳۵۴	راحت و سکون کے اسباب	۳۳۱	جنت کی نعمتوں کی کیفیت
۳۵۵	فصل رابع چار گوشتی احادیث	۳۳۲	نیکی کی طرف بلائے والے کا اجر
۳۵۶	چار خصلتوں کی وجہ سے جہنم کا حرام ہونا	۳۳۳	مسلمان کی عزت کا دفاع
۳۵۷	افضل اسلام والا	۳۳۳	اکیلی اکیلی ترغیب... از اکمال
۳۵۸	اللہ کی راہ میں تیر چلانے کی فضیلت	۳۳۳	بھلائی اور برائی پھیلانے والے
۳۶۰	چار گوشتی ترغیب... از اکمال	۳۳۴	اللہ تعالیٰ کی محبت کی ترغیب
۳۶۱	عمدہ اخلاق کی مثالیں	۳۳۷	تنگے کو کپڑے پہنانے کی فضیلت
۳۶۲	دو پسندیدہ گھونٹ	۳۳۹	خیر کا نداء دینے والا فرشتہ
۳۶۳	چار باتیں جنت کو واجب کرتی ہیں	۳۳۹	اللہ کو ناراض کر کے لوگوں کو راضی کرنے پر وعید

صفحہ نمبر	فہرست عنوان	صفحہ نمبر	فہرست عنوان
۴۰۱	سب سے افضل اعمال کی ترغیب..... از اکمال	۳۷۵	فصل پنجم..... پنج گوشی ترغیب
۴۰۲	سب سے افضل اعمال	۳۷۵	پانچ چیزوں کو دیکھنا عبادت ہے
۴۰۳	باقی رہنے والی نیکیاں..... از اکمال	۳۷۷	پنج گوشی ترغیب..... از اکمال
۴۰۳	فصل..... باقی رہنے والی نیکیاں	۳۷۸	اللہ کے لئے سوال کرنے کی رعایت
		۳۷۹	اللہ کے لئے محبت اللہ کے لئے بغض
		۳۸۰	چھٹی فصل..... شش گوشی ترغیب
		۳۸۱	چھ مخصوص عبادات
		۳۸۲	شش گوشی ترغیب از اکمال
		۳۸۳	لوگوں کے مراتب سے عبادات کے مراتب
		۳۸۴	ساتویں فصل..... سات پہلو احادیث
		۳۸۴	کسی پریشان حال کی پریشانی دور کرنا
		۳۸۵	آٹھویں فصل..... آٹھ پہلوی احادیث
		۳۸۵	ہفت گوشی ترغیب..... از اکمال
		۳۸۶	قبر کھودنے کی فضیلت
		۳۸۷	آٹھ پہلوی ترغیب..... از اکمال
		۳۸۸	نویں فصل..... دس پہلوی احادیث
		۳۸۹	خرچ میں میانہ روی آدھی کمائی ہے
		۳۹۰	دو پہلوی..... از اکمال
		۳۹۰	دسویں فصل..... جامع نصیحتیں اور تقریریں
		۳۹۱	سب سے پہلا فتنہ عورتوں کی صورت میں
		۳۹۲	ظلم کو اللہ تعالیٰ نے حرام قرار دیا
		۳۹۳	تمام عبادات کی جز تقویٰ ہے
		۳۹۴	جامع مواعظ..... از اکمال
		۳۹۵	اللہ جسے ہدایت دے وہی ہدایت پاسکتا ہے
		۳۹۷	ہلاکت اور نجات کی باتیں
		۳۹۸	سب کچھ دست قدرت میں ہے
		۳۹۸	خطبے از اکمال
		۳۹۹	اللہ تعالیٰ سے مغفرت اور ہدایت کا سوال
		۳۹۹	مواعظ ارکان ایمان کے متعلق..... از اکمال

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

## حرف قاف کی دوسری کتاب..... کتاب القصاص از قسم اقوال

اس میں دو باب ہیں۔

### باب اول..... قصاص

اس کی چار فصلیں ہیں۔

## فصل اول..... جان کے قصاص کے بارے میں اور متفرق احکام کے متعلق

۳۹۸۰۵..... جان بوجھ کر قتل کرنے کی سزا (قاتل کو) قتل کرنا ہے اور غلطی سے قتل کرنے سے دیت واجب ہوتی ہے۔ طبرانی عن ابن حزم  
۳۹۸۰۶..... جس شخص نے کسی کو جان بوجھ کر قتل کیا تو قاتل کو مقتول کے ورثاء کے حوالہ کیا جائے گا، چاہیں تو بدلہ میں اسے قتل کریں اور اگر چاہیں  
تو دیت وصول کر لیں، جس کی مقدار تیس چار سالے اونٹ اور تیس پانچ سالے اور چالیس حاملہ اونٹیاں ہیں اور جس مال پر وہ صلح کر لیں تو وہ ان  
کے لئے ہے۔ مسند احمد، ترمذی ابن ماجہ عن ابن عمرو

۳۹۸۰۷..... صرف تلوار کی وجہ سے بدلہ میں قتل کیا جائے گا۔ ابن ماجہ عن ابی بکرۃ وعن النعمان بن بشیر  
۳۹۸۰۸..... جسے خون یا کوئی نقصان پہنچا ہو تو اسے تین باتوں میں سے ایک کا اختیار ہے یا تو بدلہ لے، یا دیت وصول کرے یا معاف کر دے،  
سواگر وہ چوتھی چیز کا ارادہ کرے تو اس کے ہاتھ روک لو، اگر اس نے ان میں سے کوئی کام کیا اور حد سے تجاوز کیا اور بدلہ میں اسے قتل کر دیا گیا تو اس  
کے لئے جہنم ہے اس میں ہمیشہ گئے لئے رہے گا۔ مسند احمد، ابن ماجہ عن ابی شریح

کلام:..... ضعیف الجامع ۵۲۳۳

۳۹۸۰۹..... جو کوئی اپنے غلام کو قتل کرے گا ہم بدلہ میں اسے قتل کریں گے اور جس نے اپنے غلام کی ناک کانی ہم اس کی ناک کا نہیں گے۔

مسند احمد، ابو داؤد، ترمذی، ابن ماجہ، نسائی عن سمرة

حضور علیہ السلام اپنے دور حیات میں حاکم تھے لہذا بعد میں یہ کام حکام ہی کریں گے کسی علاقہ کی پنچائت اور جرگہ نہیں کر سکتا۔ ع ش

۳۹۸۱۰..... جس نے اپنے غلام کو آختہ بنایا ہم اسے آختہ بنائیں گے۔ ابو داؤد حاکم، عن سمرة

کلام:..... ضعیف ابوداؤد ۹۷۵، ضعیف الجامع ۵۵۷۲

۳۹۸۱۱..... حاملہ عورت جب کسی کو قتل کر دے تو وضع حمل اور اپنے بچہ کو کسی کے حوالہ کرنے سے پہلے اسے قتل نہیں کیا جائے گا۔

ابن ماجہ عن معاذ بن جبل و ابی عبیدہ بن الجراح و عبادة بن الصامت و شداد بن اوس

کلام:..... ضعیف ابن ماجہ ۵۸۷، ضعیف الجامع ۵۹۲۳۔

۳۹۸۱۲..... بیٹے کے بدلہ میں باپ قتل نہیں کیا جائے گا۔ مسند احمد، ترمذی عن عمر

کلام:..... اسنی المطالب ۱۷۵۲، التیز ۱۹۷

یعنی باپ جب بیٹے کو پیٹے اور بیٹا مر جائے، کیونکہ کوئی والد اتنا بے رحم نہیں ہوتا کہ جان بوجھ کر اپنی اولاد کو مار ڈالے، دوسری بات یہ ہے کہ باپ بیٹے کی حیات کا سبب تھا۔ ہدایہ ع ش

۳۹۸۱۳..... والد کو بیٹے کے بدلہ میں قتل نہیں کیا جائے گا۔ ابن ماجہ عن ابی عمرو عن ابن عباس

۳۹۸۱۴..... جہاں تک تمہارے اس بیٹے کا تعلق ہے تو تم پر اس کے جرم کی سزا نہیں اور نہ تمہارے جرم کی سزا اس پر ہے۔

مسند احمد، ابو داؤد، نسائی، حاکم عن ابی زینب

یعنی ہر شخص اپنے جرم کی سزا خود بھگتے گا۔

۳۹۸۱۵..... کوئی ماں (اپنے) بیٹے پر گناہ نہ ڈالے۔ نسائی، ابن ماجہ عن طارق المحاربی

۳۹۸۱۶..... کوئی شخص دوسرے پر زیادتی نہ کرے۔ ترمذی، ابن ماجہ عن اسامہ بن شریک

۳۹۸۱۷..... کسی مؤمن کو کافر کے بدلہ میں قتل نہ کیا جائے، اور نہ کسی معاہدہ والے کو اس کے عہد کی میعاد میں قتل کیا جائے۔ ابن ماجہ عن ابن عباس

۳۹۸۱۸..... کسی مسلمان کو کافر کے بدلہ میں قتل نہیں کیا جائے گا۔ مسند احمد، ترمذی، ابن ماجہ عن ابن عمرو

۳۹۸۱۹..... کسی آزاد کو غلام کے بدلہ میں قتل نہیں کیا جائے گا۔ بیہقی عن ابن عباس، اسنی المطالب ۱۷۵۳، حسن الاثر ۳۲۵

۳۹۸۲۰..... اگر قصاص نہ ہوتا تو میں تمہیں اس مسواک سے مارتا۔ ابن سعد عن ام سلمة

کلام:..... ضعیف الجامع ۴۸۴۸

۳۹۸۲۱..... اگر قیامت کے روز بدلہ لینے کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں تمہیں اس مسواک سے اذیت دیتا۔ طبرانی، حلیۃ الاولیاء عن ام سلمة

کلام:..... ضعیف الجامع ۴۸۵۸

۳۹۸۲۲..... تم مجھے کیا کہنا چاہتے ہو؟ تم مجھے یہ کہنا چاہتے ہو کہ میں اسے حکم دوں کہ وہ اپنا ہاتھ تمہارے منہ میں ڈال دے اور پھر تم اسے ایسے چبا

ڈالو جیسے اونٹ چباتا ہے، اپنے ہاتھ کو ادھر کرو تا کہ وہ اسے کاٹ لے پھر بٹالو۔ مسلم عن عمران بن حصین

آپ کے زمانہ میں ایک شخص کا ہاتھ دوسرے نے چبا لیا تھا تو وہ آپ کی خدمت میں فیصلہ کرانے حاضر ہوا تو آپ نے یہ ارشاد فرمایا تھا۔

۳۹۸۲۳..... قصاص اللہ تعالیٰ کا فیصلہ اور فرض ہے۔ مسند احمد، بیہقی، ابو داؤد، نسائی، ابن ماجہ عن انس

۳۹۸۲۴..... برتن جیسا برتن اور کھانے جیسا کھانا۔ نسائی عن عائشة

حضور ﷺ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے گھر تھے کسی دوسری بیوی (غالباً حضرت صفیہ) نے پیالہ میں کھانا بھیجا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بھی

کھانا پکا رہی تھیں آپ کو یہ دیکھ کر بے حد غصہ آیا اور فرط غیرت سے پیالہ زمین پر پٹخ دیا اس پر آپ نے فرمایا۔

۳۹۸۲۵..... کھانے کے بدلہ کھانا، اور برتن کے بدلہ برتن۔ ترمذی عن عائشہ

۳۹۸۲۶..... اس کے کھانے جیسا کھانا اور اس کے برتن جیسا برتن بھیجو۔ مسند احمد عن عائشہ

۳۹۸۲۷..... تم بدل لے لو۔ ابن ماجہ عن عائشہ

## ”الاکمال“

۳۹۸۲۸..... انس! اللہ تعالیٰ کا فیصلہ قصاص ہے۔ مسند احمد، بخاری، مسلم، ابو داؤد، نسائی، ابن ماجہ عن انس

یہ حضرت انس کے چچا ہیں ان کا نام بھی انس سے ان کی بہن سے کسی عورت کا دانت ٹوٹ گیا تھا تو ان لوگوں نے مطالبہ کیا کہ بدلہ میں ہم

بھی دانت توڑیں گے، اس پر حضرت انس کے چچا نے قسم کھالی، تو بعد میں ان لوگوں نے معاف کر دیا۔



۳۹۸۲۹..... اگر قصاص نہ ہوتا تو میں تمہیں اس مسواک سے تکلیف دیتا۔ ابن سعد عن ام سلمة

کہ نبی ﷺ نے ایک کینز بھی جو دیر سے واپس آئی تو اس پر آپ نے یہ ارشاد فرمایا۔

۳۹۸۳۰..... آؤ اور دیت وصول کرو۔ مسند احمد عن ابی سعید

۳۹۸۳۱..... لوگو! میں تمہاری طرح ایک انسان ہوں، ہو سکتا ہے تم سے میرے جدا ہو جانے کا وقت نزدیک ہو جائے (یعنی مری وفات قریب

ہو) اور میں نے تم میں سے کسی کی ہتک کی، یا اس کی کھال بال کو کوئی اذیت پہنچائی ہو یا اس کا مال لیا ہو۔ تو اب یہ محمد کی عزت کھال بال اور اس کا مال ہے تو جس کا کوئی حق ہو تو وہ اٹھے اور آ کر اپنا بدلہ لے لے۔ اور تم میں سے ہرگز کوئی یہ نہ کہے! میں محمد سے دشمنی اور سختی کی وجہ سے ڈرتا ہوں،

سن رکھو! یہ دونوں چیزیں نہ مری طبیعت ہیں اور نہ میرے اخلاق ہیں۔ ابو یعلیٰ، ابن عساکر عن الفضل ابن عباس

۳۹۸۳۲..... تم میں سے مرا سفر (آخرت) قریب آ گیا ہے اور میں تم جیسا ایک انسان ہوں، سو میں نے جس کی بے عزتی کی ہو تو یہ مری عزت

ہے وہ اپنا بدلہ لے لے، اور جس کی کھال کو میں نے کوئی تکلیف دی ہو تو یہ مری کھال ہے وہ اپنا بدلہ لے لے، اور میں نے جس کا مال لیا ہو تو یہ مرا

مال ہے وہ اپنا مال وصول کرے۔ آگاہ رہو تم میں سے میرے سب سے زیادہ نزدیک وہ شخص ہوگا جس کا کوئی حق ہو اور وہ وصول کر لے یا مجھے وہ

حق بخش دے۔ اور میں اپنے رب سے ایسی حالت میں ملاقات کروں کہ (وہ حق) اپنے لئے جائز کر چکا ہوں، ہرگز کوئی شخص یہ نہ کہے کہ میں

رسول اللہ ﷺ کی دشمنی اور سختی سے ڈرتا ہوں یہ دونوں نہ مری طبیعت ہیں اور نہ میرے اخلاق، جس کا نفس کسی چیز کے بارے میں اس پر غالب

آ جائے تو وہ مجھ سے مدد چاہے تاکہ میں اس کے لئے دعا کر دوں۔ ابن سعد، طبرانی عن الفضل بن عباس

۳۹۸۳۳..... جس نے کسی مسلمان کو دھوکے سے قتل کیا تو اس کا بدلہ لیا جائے گا الا یہ کہ مقتول کے رشتہ دار (قصاص پر) راضی ہو جائیں۔

عبدالرزاق عن الزہری

## قتل صرف تین وجوہات سے جائز ہے

۳۹۸۳۴..... قتل صرف تین صورتوں میں ہو سکتا ہے۔ وہ شخص جس نے کسی کو قتل کیا ہو تو بدلہ میں اسے قتل کیا جائے گا، دوسرا وہ شخص جو اسلام لانے کے

بعد کافر ہو جائے، تیسرا وہ شخص جو شخص ہونے کے بعد کسی حد میں مبتلا ہو جائے اور پھر اسے سنگسار کیا جائے۔ (یعنی شادی شدہ زنا کا ارتکاب کرے)۔

ابن عساکر عن عائشة

۳۹۸۳۵..... جس نے کسی مسلمان کو دھوکے سے قتل کیا تو اس کا بدلہ لیا جائے گا، ہاں اگر مقتول کے رشتہ دار اور سارے مسلمان (قصاص پر)

راضی ہو جائیں، جو مؤمن اللہ تعالیٰ پر اور پچھلے روز پر ایمان رکھتا ہو اس کے لئے جائز نہیں کہ وہ اسے ٹھکانہ دے یا اس کی مدد کرے۔ سو جس نے

اسے ٹھکانہ دیا اور اس کی مدد کی، تو اللہ تعالیٰ اس سے ناراض ہوگا اور جس چیز میں تمہیں اختلاف ہو اس کا فیصلہ اللہ تعالیٰ کے پاس ہے۔

عبدالرزاق عن عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ مرسلًا

۳۹۸۳۶..... جو شخص خون یا کسی زخم کا مطالبہ کرے تو اسے تین باتوں کا اختیار ہے اگر وہ چوتھی کا ارادہ کرے تو اس کا ہاتھ روک لیا جائے، یا تو بدلہ یا

معاف کرے اور یا وہ چیز لے لے، اگر اس نے ان میں سے کوئی ایک کام کر لیا اور پھر اس کے بعد حد سے تجاوز کیا تو اس کے لئے جہنم ہے جس

میں ہمیشہ رہے گا۔ عبدالرزاق عن ابی شریح الخزامی

۳۹۸۳۷..... جو شخص خفیہ طور پر پتھر سے یا کوزوں کی مار سے یا لاش سے قتل کر دیا گیا ہو (اور قاتل کا اتا پتا نہیں) تو اس کا قتل، قتل خطا ہے (اس میں

دیت واجب ہوگی) اور جسے دھوکے سے قتل کیا گیا تو اس کا بدلہ ہوگا اس کے اور اس کے قاتل کے درمیان کوئی حائل نہ ہو جو اس کے اور اس کے

قاتل کے درمیان حائل ہو تو اس پر اللہ تعالیٰ کی فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہے اللہ تعالیٰ اس کی کوئی فرض عبادت قبول کریں گے اور نہ نفل۔

عبدالرزاق عن ابن عباس

۳۹۸۳۸..... جب کوئی شخص (کسی کو) پکڑے اور دوسرا سے قتل کرے تو قاتل کو قتل کیا جائے گا اور پکڑنے والے کو قید کیا جائے گا۔

ابن عدی، بیہقی، عن ابن عمر

۳۹۸۳۹..... قاتل کو قتل کرو اور باندھنے والے کو باندھو۔ ابو عیید فی الغریب بیہقی عن اسمعیل بن امیة مرسلًا

۳۹۸۴۰..... اگر منیٰ والے کسی مسلمان کو جان بوجھ کر قتل کرنے پر اتفاق کر لیں تو میں انہیں اس کے بدلے میں قتل کروں گا۔

الدیلمی عن ابی ہریرة و ابن عباس معاً

۳۹۸۴۱..... قاتل کو قتل کیا جائے گا اور پکڑنے والے کو قید کیا جائے گا۔ دارقطنی، بیہقی عن اسمعیل بن امیة مرسلًا

۳۹۸۴۲..... تلوار کے ذریعہ ہی (قتل) عمد ہوتا ہے۔ مسند احمد عن النعمان

۳۹۸۴۳..... ہر چیز (قتل) خطا میں شامل ہے صرف (دھاری دار) لوہا اور تلوار (وہ قتل عمد میں شمار ہوں گی)۔

طبرانی فی الکبیر، بیہقی عن النعمان بن بشیر

۳۹۸۴۴..... لوہے کے سوا ہر چیز خطا ہے اور خطا کا ایک جرمانہ ہے۔

عبدالرزاق و ابن جریر، طبرانی فی الکبیر، بیہقی عن النعمان بن بشیر

کلام:..... ضعیف الجامع مع ۴۲۳۳، الکشف الالہی ۶۶۱۔

۳۹۸۴۵..... ہر چیز کی سزا خطا ہے صرف تلوار، اور ہر خطا کا جرمانہ ہے۔ مسند احمد عن النعمان بن بشیر

۳۹۸۴۶..... صرف (دھاری دھار) لوہے کی وجہ سے قصاص لیا جائے گا۔ عبدالرزاق عن الحسن، مرسلًا

۳۹۸۴۷..... زخم کے ٹھیک ہونے تک قصاص نہیں لیا جائے گا۔ الطحاوی عن جابر

## فصل ثانی..... قتل میں نرمی اور قصاص سے معاف کرنا

### احسان

۳۹۸۴۸..... قتل کے بارے میں سب سے زیادہ معاف کرنے والے، ایمان والے ہیں۔ ابو داؤد، ابن ماجہ عن ابن مسعود

کلام:..... ضعیف، ابو داؤد ۵۷۵، ضعیف الجامع ۹۶۳۔

۳۹۸۴۹..... اہل ایمان قتل کو سب سے زیادہ معاف کرنے والے ہیں۔ مسند احمد عن ابن مسعود

کلام:..... ضعیف، ابن ماجہ ۱۵۸۴، ضعیف الجامع ۱۳۹۴۔

### ”قصاص کی معافی“

۳۹۸۵۰..... جس مسلمان شخص کو اس کے بدن میں (کسی سے) کوئی تکلیف پہنچی ہو اور وہ اس کا صدقہ دے تو اللہ تعالیٰ اس کے ذریعہ اس کا ایک

درجہ بلند کریں گے اور ایک برائی کم کریں گے۔ مسند احمد، ترمذی، ابن ماجہ عن ابی الدرداء

کلام:..... ضعیف، الجامع ۵۱۷۵۔

۳۹۸۵۱..... جس مسلمان شخص کو اس کے بدن میں زخم لگا اور وہ اس کے صدقہ میں کوئی چیز دے تو اللہ تعالیٰ اس کے صدقہ جتنے گناہ کم کر دے گا۔

مسند احمد، والضیاء عن عبادة

۳۹۸۵۲..... جس نے اپنے بدن کی کسی چیز کا صدقہ دیا اس کو اس کے صدقہ کے بقدر دیا جائے گا۔ طبرانی فی الکبیر عن عبادۃ  
 ۳۹۸۵۳..... جسے، اس کے بدن میں کوئی تکلیف پہنچی اور اس نے صرف اللہ تعالیٰ کے لئے اسے چھوڑ دیا تو وہ اس کے لئے کفارہ ہے۔

مسند احمد، عن رجل

کلام:..... ضعیف، دیکھیں، الجامع ۵۳۳۶۔

۳۹۸۵۴..... جس نے کوئی خون معاف کر دیا تو اس کا بدلہ جنت ہی ہے۔ خطیب عن ابن عباس

کلام:..... ضعیف، دیکھیں، الجامع ۵۷۰۰۔

۳۹۸۵۵..... جس (کے رشتہ داروں) نے اپنے قاتل کو معاف کر دیا تو وہ جنت میں جائے گا۔ ابن مندۃ عن جابر الراہسی

کلام:..... ضعیف، دیکھیں، الجامع ۵۷۰۱۔

۳۹۸۵۶..... ہم صبر کریں گے بدلہ نہیں لیں گے۔ مسند احمد عن ابی

۳۹۸۵۷..... دو جھگڑا کرنے والوں کے بارے میں یہ ہے کہ پہلے ایک کو اور پھر دوسرے کو روکا جائے چاہے عورت ہو۔

ابوداؤد، ابن ماجہ عن عائشۃ

کلام:..... ضعیف، ابوداؤد ۹۸۱۔

یعنی قاتل و مقتول کے ورثاء جب آپس میں لڑ پڑیں، اگر ایک عورت بھی رک گئی تو قصاص دیت میں بدل جائے گا۔

۳۹۸۵۸..... میں اسے معاف نہیں کرتا جو دیت لینے کے بعد قتل کر دے۔ مسند احمد، ابوداؤد عن جابر

کلام:..... ضعیف، دیکھیں ابوداؤد ۹۷۱، ضعیف، الجامع ۶۱۷۶۔

۳۹۸۵۹..... میں اس شخص کو معاف کرنے کا نہیں جو دیت لینے کے بعد قتل کرے۔ الطیالسی عن جابر

کلام:..... الحفظ ۷۷۷۔

کلام:..... ضعیف، دیکھیں، الجامع ۶۱۷۳۔

## ”الاکمال“

۳۹۸۶۰..... جس کے جسم پر کوئی زخم لگایا گیا پھر اس نے اسے معاف کر دیا تو اس کے اتنے گناہوں کا کفارہ ہو جائے گا جتنا اس نے معاف کیا۔

ابن جریر عن عبادۃ بن الصامت

۳۹۸۶۱..... جس کے جسم کو نصف دیت کے بقدر کوئی تکلیف پہنچائی گی اور اس نے معاف کر دی، تو اللہ تعالیٰ اس کے آدھے گناہ معاف کر دے

گا، اگر تہائی ہو تو تہائی یا چوتھائی تو اسی کے بقدر (معافی ہوگی)۔ طبرانی عن عبادۃ بن الصامت

۳۹۸۶۲..... جس مسلمان کو اس کے جسم پر کوئی تکلیف پہنچائی گئی پھر اس نے اسے معاف کر دیا تو اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے اس کا ایک درجہ بلند

کرے گا اور ایک گناہ معاف کرے گا۔ ابن جریر عن ابی المرثد

## فصل سوم..... جن سے دیتیں اور خون رائیگاں ہو جاتے ہیں

۳۹۸۶۳..... گھر محفوظ جگہ ہے جو تمہارے حرم میں داخل ہو اسے مار ڈالو۔ مسند احمد، طبرانی عن عبادۃ بن الصامت

کلام:..... ذخیرۃ الحفظ ۲۸۹۷۔

کلام:..... ضعیف، دیکھیں، الجامع ۲۹۹۵۔

۳۹۸۶۴ جس نے تلوار سوتی پھر چلا دی تو اس کا خون معاف ہے۔ نسائی حاکم عن ابن الزبیر  
یعنی پھر قتل کر دیا۔

کلام:.....ضعیف، دیکھیں نسائی ۲۷۷، المعلة ۱۵۲۔

۳۹۸۶۵... مویثیوں کا لگایا ہوا زخم بے کار ہے (اسی طرح) کنویں اور کان (سے ہونے والی ہلاکت) معاف ہے، دفن شدہ خزانے (کسی کو  
طیس تو اس) میں خمس واجب ہے۔ مالک، مسند احمد، بخاری، عن ابی ہریرہ، طبرانی عن عمرو بن عوف  
۳۹۸۶۶ آگ (سے ہونے والی ہلاکت) رائیگاں ہے۔

ابوداؤد، ابن ماجہ عن ابی ہریرہ (دخيرة الحفظ ۵۹۰۱، الوضع في الحديث ج ۳ ص ۲۰۸

۳۹۸۶۷ پاؤں (سے لگنے والی ٹھوکر کی پاداش میں ہونے والی ہلاکت) رائیگاں ہے۔ ابوداؤد، ابن ماجہ عن ابی ہریرہ  
کلام:.....ضعیف، ابوداؤد ۹۹۷، ضعيف، دیکھیں الجامع ۳۱۵۳۔

## ”الاکمال“

۳۹۸۶۸ جس نے شکاف سے کسی قوم کی طرف دیکھا اور اس کی آنکھ پھوڑ دی گئی تو وہ بے کار ہے۔ طبرانی فی الکبیر عن ابی امامہ  
۳۹۸۶۹ جانور کے لگائے ہوئے زخم بے کار ہیں پاؤں، کنوئیں اور کان سے ہونے والا نقصان رائیگاں ہے دینوں میں خمس واجب ہے۔  
بخاری عن ابی ہریرہ  
۳۹۸۷۰ چرنے والے ہر جانوروں کا کیا نقصان معاف ہے کان سے ہونے والی ہلاکت رائیگاں اور دینوں میں خمس ہے۔

مسند احمد، ابو عوانة والطحاوی عن جابر

۳۹۸۷۱ جانوروں کا لگایا زخم اور آگ سے ہونے والا نقصان معاف ہے اور دینوں میں خمس واجب ہے۔ بخاری عن ابی ہریرہ  
۳۹۸۷۲ چوپاؤں، کنوئیں اور کان (سے ہونے والا نقصان) معاف ہے اور دینوں میں خمس واجب ہے۔ (ابو عوانة عن ابن عباس)  
۳۹۸۷۳ چوپاؤں کا لگایا زخم، کنوئیں اور کان سے ہونے والا زخم معاف ہے اور دینوں میں خمس واجب ہے۔

مالک، مسند احمد، عبدالرزاق، بخاری، مسلم، ابوداؤد، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ عن ابی ہریرہ، طبرانی فی الکبیر عن کثیر  
بن عبد اللہ عن جدہ، طبرانی و ابو عوانہ عن عامر بن ربیعہ، وقال حسن غریب عجیب، طبرانی عن عبادة بن الصامت  
کلام:.....مرعز وہ رقم ۳۹۸۱۵

۳۹۸۷۴ چوپاؤں (کا نقصان) معاف، کان (کا نقصان) معاف اور دینوں میں خمس واجب ہے۔ طبرانی فی الکبیر عن ابن مسعود  
۳۹۸۷۵ چوپاؤں اور کان کا نقصان معاف ہے اور دینوں میں خمس واجب ہے۔ دارقطنی فی الافراد عن ابن مسعود وضعف  
۳۹۸۷۶ کان، کنوئیں، چرنے والے جانوروں اور پاؤں سے ہونے والا نقصان رائیگاں ہے اور دینوں میں خمس واجب ہے۔

عبدالرزاق، بخاری عن هنزبل بن شرحبیل

۳۹۸۷۷ تم میں سے کوئی اپنے بھائی کا قصد کرتا اور پھر اسے ایسے کاٹتا ہے جیسے کوئی جانور کاٹتا ہے پھر اس کے بعد بدلہ طلب کرنے کے لئے  
آتا ہے، جاؤ تمہارے لئے کوئی بدلہ نہیں۔ ابن ماجہ، حاکم، طبرانی عن یعلیٰ وسلمة ابی امیہ

## فصل چہارم..... انسان، حیوانات اور پرندوں کو قتل کرنے والے کے لئے وعید

اس میں تین فروعات ہیں:

## فرع اول..... انسان کے قاتل کے بیان میں

۳۹۸۷۸..... مسلمان کا اپنے بھائی کو قتل کرنا کفر (کے برابر) ہے اور اسے گالی دینا کھلا گناہ ہے۔

ترمذی، حسن صحیح عن ابن مسعود، نسائی عن سعد

۳۹۸۷۹..... مسلمان کو قتل کرنا کفر اور اسے گالی دینا فسق ہے کسی مسلمان کے لئے حلال نہیں کہ وہ اپنے (مسلمان) بھائی سے تین دن سے زیادہ

ناراض رہے۔ مسند احمد ابو یعلیٰ، طبرانی والضیاء عن سعد

۳۹۸۸۰..... مؤمن کو قتل کرنا اللہ تعالیٰ کے ہاں دنیا کے ٹل جانے سے زیادہ بڑا ہے۔ نسائی والضیاء عن بریدہ

کلام:..... الاتقان ۱۲۳۱۔

۳۹۸۸۱..... دنیا کا ٹل جانا اللہ تعالیٰ کے نزدیک کسی مسلمان کے قتل کرنے سے زیادہ کم حیثیت بات ہے۔ ترمذی، نسائی عن ابن عمر

۳۹۸۸۲..... اللہ تعالیٰ نے مؤمن کے قاتل کے لئے کسی قسم کی توبہ (کا ذریعہ) بنانے کا انکار کیا ہے۔ طبرانی والضیاء فی المختارہ عن انس

۳۹۸۸۳..... آدمی جب اپنے بھائی کی طرف ہتھیار سے اشارہ کرے تو وہ دونوں جہنم کے کنارے پر ہیں پس جب وہ (اگلا) اسے قتل کر دے تو

دونوں جہنم میں چلے گئے۔ الطیالسی، نسائی عن ابی بکرہ

۳۹۸۸۴..... جو اپنے بھائی کی طرف (دھاری دھار) لوہے سے اشارہ کرتا ہے تو فرشتے اس پر لعنت کرتے ہیں اگرچہ اس کا حقیقی بھائی ہو۔

مسلم، نسائی عن ابی ہریرہ

## ہتھیار سے اشارہ کرنے کی ممانعت

۳۹۸۸۵..... تم میں سے کوئی اپنے بھائی کی طرف ہتھیار سے اشارہ نہ کرے کیونکہ اسے علم نہیں کہ ہو سکتا ہے کہ شیطان اس کے ہاتھ سے اچک

لے یوں وہ جہنم کے گڑھے میں جا پڑے۔ مسند احمد، بخاری عن ابی ہریرہ

۳۹۸۸۶..... جب مسلمان اپنے بھائی پر کوئی ہتھیار اٹھاتا ہے تو جب تک وہ نہ ہٹائے فرشتے برابر اس پر لعنت کرتے رہتے ہیں۔

البزار عن ابی بکرہ

۳۹۸۸۷..... قیامت کے روز لوگوں کے درمیان سب سے پہلے (ذمہ میں واجب) خونوں کا فیصلہ کیا جائے گا۔

مسند احمد، بخاری، نسائی، ابن ماجہ عن ابن مسعود

۳۹۸۸۸..... جہنم کو ستر حصوں میں بانٹا گیا ہے ان میں ننانوے حصے (قتل کا) حکم دینے والے کے لئے اور ایک حصہ قتل کرنے والے کیلئے ہے۔

مسند احمد عن رجل

۳۹۸۸۹..... امید ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر گناہ معاف کر دے، ہاں جو شرک کرتے مرایا جس نے جان بوجھ کر کسی مسلمان کو قتل کیا۔

ابوداؤد عن ابی الدرداء، مسند احمد، نسائی، حاکم عن معاویہ

۳۹۸۹۰..... جہنم کے سات دروازے ہیں ان میں سے ایک دروازہ اس شخص کے لئے ہے جو مری امت پر تلوار سونتے۔

(مسند احمد، ترمذی عن ابن عمر)

کلام:..... ضعیف، دیکھیں ترمذی ۶۰۶، دیکھیں الجامع ۳۶۶۱۔

۳۹۸۹۱..... جس نے ہم پر ہتھیار اٹھایا وہ ہم میں سے نہیں ہے۔ مالک، مسند احمد، بخاری، نسائی، ابن ماجہ عن ابن عمر

۳۹۸۹۲..... جس نے ہم پر تلوار سونتی وہ ہم میں سے نہیں۔ مسند احمد، مسلم عن سلمة بن الاکوع

۳۹۸۹۳..... اگر آسمان وزمین والے کسی مسلمان کے خون کے لئے اکٹھے ہو جائیں تو اللہ تعالیٰ انہیں اوندھے منہ جہنم میں گرائے گا۔

ترمذی، عن ابی سعید، و ابی ہریرہ معاً

۳۹۸۹۴..... جو قتل کے ارادے سے کسی مسلمان کی طرف لوہے سے اشارہ کرے تو اس کا خون بہانا واجب ہے۔ حاکم عن عائشة

کلام:..... ضعیف، دیکھیں الجامع ۵۴۱۸۔

۳۹۸۹۵..... جس نے ایک بات کے ٹکڑے کے ذریعہ بھی کسی مسلمان کے قتل کرنے میں مدد کی تو وہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ سے ایسی حالت میں ملے گا کہ اس کی پیشانی پر لکھا ہوگا۔

”آیس من رحمة اللہ“ اللہ کی رحمت سے مایوس۔ ابن ماجہ، عن ابی ہریرہ

کلام:..... دیکھیں، الوضع فی الحدیث ج ۲ ص ۴۱۵۔

۳۹۸۹۶..... جس نے کسی مؤمن کو قتل کیا اور اس کے قتل پر خوش ہو تو اللہ تعالیٰ اس کا فرض قبول کریں گے نہ نفل۔ ابو داؤد والضیاء عن عبادہ

۳۹۸۹۷..... اللہ تعالیٰ نے تین بار مرے سامنے ان لوگوں کو بخشے سے انکار کیا جنہوں نے کسی مؤمن کو قتل کیا ہو۔

مسند احمد، نسائی، حاکم عن عقبہ بن مالک

۳۹۸۹۸..... اگر تجھ سے ہو سکے کہ تو مقبول ہو اور کسی نمازی (یعنی مسلمان) کو قتل نہ کرے تو ایسا ہی کرنا۔ ابن عساکر، عن سعد

کلام:..... ضعیف، دیکھیں الجامع ۱۲۸۶۔

۳۹۸۹۹..... جب دو مسلمان آپس میں ملتے ہیں اور ان میں سے ایک دوسرے کے خلاف ہتھیار اٹھاتا ہے تو وہ دونوں جہنم کے کنارے پر ہیں۔

تو جب ایک دوسرے کو قتل کرتا ہے تو وہ دونوں جہنم میں داخل ہو جاتے ہیں۔ مسند احمد، مسلم، ابن ماجہ عن ابی بکرہ

۳۹۹۰۰..... جب کوئی مسلمان اپنے مسلمان بھائی کے خلاف تلوار سونمتا ہے تو اس کے نیام تک رکھنے میں فرشتے اس پر لعنت کرتے رہتے ہیں۔

طبرانی فی الکبیر عن ابی بکرہ

کلام:..... ضعیف ہے، دیکھیں الجامع ص ۵۴۷۔

۳۹۹۰۱..... اللہ تعالیٰ نے جن چیزوں کو پہلے سے حرام کر رکھا ہے فتنہ میں ان میں سے کسی کو حلال قرار نہیں دیتا، تم میں سے کسی کی کیا حالت ہوتی

ہے کہ وہ اپنے بھائی کے پاس آتا ہے اسے سلام کرتا ہے اور پھر آ کر اسے قتل کر دیتا ہے۔ طبرانی فی الکبیر عن ابی امامہ

۳۹۹۰۲..... سب سے پہلے بندوں میں خونوں کا فیصلہ کیا جائے گا۔ ترمذی عن ابن مسعود

۳۹۹۰۳..... اللہ تعالیٰ کے نزدیک دنیا کا ختم ہو جانا کسی مسلمان کے ناحق قتل کرنے سے زیادہ کم درجہ ہے۔ ابن ماجہ عن البراء

کلام:..... اسنی المطالب ۱۱۶۳، التمزیز ۱۳۲۔

## قاتل و مقتول دونوں جہنمی ہیں

۳۹۹۰۴..... جو دو مسلمان اپنی تلواروں کے ساتھ مقابلہ کرتے ہیں تو قاتل مقتول دونوں جہنمی ہوں گے۔ ابن ماجہ عن انس

۳۹۹۰۵..... جو شخص مری امت میں سے کسی شخص کے پاس چل کر اسے قتل کرنے جائے تو وہ کہے، کیا اسی طرح! (یعنی ایک مسلمان کے ساتھ یہ

سلوک کرے) تو اس صورت میں قاتل جہنم میں اور مقتول جنت میں جائے گا۔ ابو داؤد عن ابن عمر

کلام:..... ضعیف، دیکھیں الجامع ص ۵۸۵۔

۳۹۹۰۶..... جو جان بھی ظلماً قتل کی جاتی ہے تو حضرت آدم علیہ السلام کے پہلے بیٹے پر اس کے خون کی وجہ سے بوجھ ہوگا کیونکہ وہ پہلا شخص ہے

جس نے قتل کا طریقہ نکالا۔ مسند احمد، بخاری، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ عن ابن مسعود

۳۹۹۰۷..... آدمی جب تک حرام خون میں مبتلا نہ ہو اپنے دین کی وسعت میں رہتا ہے۔ مسند احمد، بخاری عن ابن عمر  
 ۳۹۹۰۸..... مؤمن اس وقت تک بلند گردن اور نیک رہتا ہے جب تک حرام خون میں مبتلا نہ ہو اور جب حرام خون میں مبتلا ہو جاتا ہے تو بے حس  
 و حرکت ہو جاتا ہے۔ ابو داؤد عن ابی الدرداء عبادۃ بن الصامت

۳۹۹۰۹..... ایک مرد دوسرے مرد کا ہاتھ تھامے آئے گا۔ وہ کہے گا: اے مرے رب! اس نے مجھے قتل کیا تھا، تو اللہ تعالیٰ فرمائیں گے: تو نے اسے  
 کیوں قتل کیا؟ وہ عرض کرے گا: کہ میں نے اس لئے اسے قتل کیا کہ آپ (کے دین) کا غلبہ ہو تو اللہ تعالیٰ فرمائیں عزت و غلبہ تو مرے لئے ہے،  
 (اسی طرح) ایک شخص دوسرے شخص کا ہاتھ تھامے آئے گا۔ وہ عرض کرے گا: اے مرے رب! اس نے مجھے قتل کیا، تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا: تو نے  
 اسے کیوں قتل کیا؟ وہ عرض کرے گا: تاکہ فلاں کے لئے غلبہ ہو، تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا: تو وہ فلاں کے لئے نہیں، یوں وہ اپنے گناہ کی وجہ سے (سزا  
 کا) مستحق ہوگا۔ نسائی عن ابن مسعود

۳۹۹۱۰..... قیامت کے روز مقتول اپنے قاتل کے ساتھ چٹ کر آئے گا۔ وہ عرض کرے گا: اے مرے رب! اس سے پوچھئے کہ اس نے مجھے  
 کیوں قتل کیا تھا؟ تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا: تو نے اسے کس لئے قتل کیا؟ وہ عرض کرے گا: فلاں کی بادشاہت میں۔ نسائی عن جندب  
 ۳۹۹۱۱..... قیامت کے روز مقتول اپنے قاتل کو لے کر آئے گا۔ اس کی پیشانی اور سر اس کے ہاتھ میں ہوگا اور اس کی رگوں سے خون بہ رہا ہوگا۔  
 وہ عرض کرے گا: اے مرے رب! اس سے پوچھیے کہ اس نے مجھے کس لئے قتل کیا؟ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اسے عرش کے قریب کرے گا۔

ترمذی، نسائی، ابن ماجہ عن ابن عباس

۳۹۹۱۲..... زندہ درگور کرنے والا اور زندہ درگور ہونے والی دونوں جہنم میں ہوں گے۔ ابو داؤد عن ابی سعید

ذخیرۃ الحفاظ ۵۹۷۸ کیونکہ دونوں شرک پر تھے۔

۳۹۹۱۳..... زندہ درگور کرنے والا اور زندہ درگور ہونے والی جہنمی ہیں الا یہ کہ زندہ درگور کرنے والا اسلام کا زمانہ پا کر اسلام قبول کرے۔

مسند احمد، نسائی، البغوی طبرانی فی الکبیر عن سلمة بن یزید الجعفی

## ”الاکمال“

۳۹۹۱۴..... جب مسلمان اپنے مسلمان بھائی کی طرف ہتھیار سے اشارہ کرتا ہے تو وہ دونوں جہنم کے کنارے پر ہوتے ہیں پس اگر وہ اسے قتل

کر دے تو دونوں جہنم میں جا پڑیں گے۔ (ابو داؤد طیالسی، نسائی، طبرانی فی الکبیر، ابن عدی فی الکامل عن ابی بکرہ

۳۹۹۱۵..... جو مسلمان اپنے بھائی پر ہتھیار اٹھاتا ہے تو وہ دونوں جہنم کے کنارے پہنچ جاتے ہیں پھر اگر وہ دونوں اپنے ہتھیار نیام میں ڈال لیں تو وہ

اسی حالت (اسلام) پر واپس لوٹ آتے ہیں جس پر وہ تھے۔ لیکن اگر ان میں سے کوئی ایک دوسرے کو قتل کر دے تو دونوں جہنم میں داخل ہوں گے۔

ابن عساکر عن انس

۳۹۹۱۶..... جب دو مسلمان تلواریں لے کر ایک دوسرے کا رخ کرتے ہیں اور پھر ان میں سے ایک نے دوسرے کو قتل کر دیا تو قاتل و مقتول

دونوں جہنم میں جائیں گے۔ کسی نے کہا: یہ تو قاتل ہے مقتول کی کیا غلطی ہے؟ آپ نے فرمایا: اس نے اپنے قاتل کے قتل کا ارادہ کیا تھا۔

ابن شیبہ، مسند احمد، نسائی، طبرانی فی الاوسط، عن ابی موسیٰ نسائی، عبدالرزاق عن ابی بکرہ

۳۹۹۱۷..... جہاں تک زمین کا تعلق ہے تو وہ اس سے زیادہ برے شخص کو قبول کر لیتی ہے لیکن اللہ تعالیٰ نے چاہا کہ تمہیں اپنے ہاں خون کی بڑائی دکھائے۔

طبرانی فی الکبیر عن عمران بن الحصین، طبرانی فی الکبیر عن ابی الزناد بلاغا

یعنی مسلمان کا خون کتنا قیمتی ہے۔

۳۹۹۱۸..... جہد و شہداء کے بعد: مسلمان کو کیا ہے کہ وہ مسلمان کو قتل کرے جب کہ وہ کہتا ہے میں مسلمان ہوں، اللہ تعالیٰ نے مرے سامنے مسلمان کو

قتل کرنے والے (کی سفارش کرنے) کا انکار کیا ہے۔ ابن ماجہ عن عبدة بن مالک  
۳۹۹۱۹..... میں نے اپنے رب سے مومن کے قاتل کے بارے بحث کی کہ اس کی توبہ کی کوئی سبیل بنائے تو اللہ تعالیٰ نے انکار کر دیا۔

الدہلمی عن انس

۳۹۹۲۰..... میں نے اپنے رب عزوجل سے پوچھا کیا، مومن کے قاتل کے لئے کوئی توبہ ہے؟ تو اللہ تعالیٰ نے مرے سامنے انکار کیا۔

الدہلمی عن انس

۳۹۹۲۱..... آدمی خون کے اس چھپے (سینگی لگانے) وجہ سے جو وہ کسی مسلمان کا ناحق بہاتا ہے جنت کو دیکھنے سے اس کے دروازے سے ہٹا دیا

جاتا ہے۔ ابن مندہ، طبرانی فی الکبیر، ابن عساکر عن ہریدہ

کلام:..... ذخیرۃ الحفاظ ۸۸۴۔

۳۹۹۲۲..... ہر گز تم میں سے کسی ایک کے اور جنت کے درمیان ہتھیلی بھر خون حائل نہ ہو جسے وہ بہاتا ہے۔ طبرانی عن ابن عمر

۳۹۹۲۳..... ہر گز تم میں سے کسی ایک کے اور جنت کے درمیان، جب کہ وہ جنت کے دروازوں کی طرف دیکھ رہا ہو ہتھیلی بھر کسی مسلمان کا خون

حائل نہ ہو جسے وہ ظلماً بہاتا ہے۔ سموہ عن جندب

۳۹۹۲۴..... ایلیس ہر مہج و شام اپنے لشکر بھیجتا ہے اور کہتا ہے: جو کسی شخص کو گمراہ کرے گا میں اس کی عزت کروں گا، اور جس نے فلاں فلاں کام

کیا، تو ان میں سے ایک آ کر کہتا ہے کہ میں ایک شخص کے ساتھ چٹا رہا یہاں تک کہ اس نے اپنی بیوی کو طلاق دے دی، تو ایلیس کہتا ہے:

وہ (دوسری) شادی کر لے گا۔ تو وہ کہتا ہے: میں اس کے ساتھ رہا یہاں تک کہ اس نے زنا کیا، تو شیطان اسے انعام دیتا اور اس کا مرتبہ بڑھاتا

ہے اور کہتا ہے: کہ اس جیسے کام کیا کرو۔ پھر دوسرا آ کر کہتا ہے: میں فلاں کے ساتھ رہا یہاں تک کہ اس نے قتل کر دیا، تو شیطان زور سے چیختا ہے،

جن اس کے پاس جمع ہو کر کہتے ہیں ہمارے آقا! آپ کس وجہ سے اتنے خوش ہوئے؟ وہ کہتا ہے: کہ مجھے فلاں نے بتایا کہ وہ ایک انسان کے

ساتھ رہا اسے فتنہ میں مبتلا رکھا اور راستہ سے روکتا رہا یہاں تک کہ اس نے ایک شخص کو قتل کر دیا، جس کی وجہ سے وہ جہنم میں جائے گا۔ پھر شیطان

اسے ایسے انعام و اکرام سے نوازتا ہے کہ پورے لشکر میں سے کسی کو اس جیسا انعام نہیں دیتا، پھر تاج منگواتا ہے اور اسے اس کے سر پر رکھتا ہے اور

اسے ان کا نگران بنا دیتا ہے۔ حلیۃ الاولیاء عن ابی موسیٰ

۳۹۹۲۵..... اللہ تعالیٰ کے سامنے سب سے زیادہ جرات کرنے والا وہ ہے جو حرم میں قتل کرے یا اپنے (مقتول کے) قاتل کے علاوہ کسی کو قتل

کرے، یا جاہلیت کے بدلہ میں کسی کو قتل کرے۔ مسند احمد عن ابن عمرو

۳۹۹۲۶..... جو جاہلیت کے بدلہ میں کسی کو قتل کرے اللہ تعالیٰ اس پر لعنت کرے۔ ابن جریر عن مجاہد مرسلأ

۳۹۹۲۷..... اللہ تعالیٰ کے سامنے سب سے زیادہ سرکش تین شخص ہیں۔ جو اپنے (رشتہ دار کے) قاتل کے علاوہ کسی کو قتل کرے، یا جاہلیت کا بدلہ

لینے کے لئے قتل کرے یا اللہ تعالیٰ کے حرم میں قتل کرے۔ ابن جریر عن قتادہ مرسلأ

۳۹۹۲۸..... قیامت کے روز رحمن تعالیٰ کے عرش کے نزدیک تر وہ مومن ہوگا جسے ظلماً قتل کیا گیا، اس کا سرداہنی جانب ہوگا اس کا قاتل بائیں

طرف اور اس کی رگوں سے خون پھوٹ رہا ہوگا۔ وہ کہے گا: مرے رب! اس سے پوچھیے! کہ اس نے مجھے کیوں قتل کیا، یہ مرے اور نماز کے

درمیان کیوں حائل ہوا۔ طبرانی فی الکبیر عن ابن عباس

## قیامت کے روز سب سے پہلے خون کا حساب ہوگا

۳۹۹۲۹..... قیامت کے روز لوگوں میں سب سے پہلے خونوں کے بارے میں فیصلہ ہوگا، ایک شخص ایک آدمی کا ہاتھ تھامے آئے گا۔ وہ کہے گا:

اے مرے رب! اس نے مجھے قتل کیا، تو اللہ تعالیٰ فرمائیں گے: تو نے اسے کیوں قتل کیا؟ وہ کہے گا تا کہ آپ کے لئے عزت ہو، تو اللہ تعالیٰ



فرمائیں گے وہ تو مرے لئے ہے ہی۔ اور ایک آدمی ایک شخص کا ہاتھ تھامے آئے گا، وہ عرض کرے گا: اے مرے رب! اس نے مجھے قتل کیا ہے اللہ تعالیٰ فرمائیں گے: تو نے اسے کیوں قتل کیا؟ وہ کہے گا میں نے اسے قتل کیا تاکہ فلاں کے لئے عزت ہو، تو اللہ تعالیٰ فرمائیں گے: یہاں اس کے لئے آج وہ عزت نہیں۔ نعیم بن حماد فی الفتن، بیہقی فی شعب الایمان عن ابن مسعود

۳۹۹۳۰۔ اس شخص کو اس کی ماں روئے جس نے جان بوجھ کر کسی کو قتل کیا، قیامت کے روز وہ اپنے قاتل کا ہاتھ اپنے دائیں یا بائیں ہاتھ میں پکڑے ہوئے آئے گا اور اپنے سر کو اپنے دائیں یا بائیں ہاتھ میں پکڑا ہوگا، اس کی رگوں سے خون بہ رہا ہوگا اور وہ عرش کی جانب ہوگا، وہ کہے گا: اے مرے رب! اپنے بندے سے پوچھئے کہ اس نے مجھے کیوں قتل کیا؟ مسند احمد عن ابن عباس

۳۹۹۳۱۔ مقتول ایک ہاتھ میں اپنا سر اٹھائے اور دوسرے ہاتھ سے اپنے قاتل کو پکڑے آئے گا اس کی رگوں سے خون بہ رہا ہوگا۔ یہاں تک کہ اسے عرش کے نیچے لے آئے گا۔ پھر مقتول اللہ تعالیٰ سے کہے گا: اے مرے رب! اس نے مجھے قتل کیا، اللہ تعالیٰ قاتل سے فرمائیں گے: تو ہلاک ہو۔ پھر اسے جہنم کی طرف بھیج دیا جائے گا۔ طبرانی فی الکبیر عن ابن عباس

۳۹۹۳۲۔ مقتول اپنے قاتل کو پکڑے ہوئے رب العزت کے پاس آئے گا اور اس کی رگوں سے خون بہ رہا ہوگا۔ وہ عرض کرنے لگا: اے مرے رب! اس سے پوچھئے کہ اس نے مجھے کس لئے قتل کیا، (اللہ تعالیٰ) فرمائیں گے: تو نے فلاں کو کیوں قتل کیا؟ وہ کہے گا: میں نے اس لئے قتل کیا تاکہ فلاں کی عزت ہو، اللہ تعالیٰ فرمائے گا: وہ تو اللہ تعالیٰ کے لئے ہے۔ طبرانی فی الکبیر عن ابن مسعود

۳۹۹۳۳۔ قیامت کے روز قاتل اور مقتول کو لایا جائے گا۔ وہ کہے گا: اے مرے رب! اس سے پوچھئے کہ اس نے مجھے کس لئے قتل کیا؟ وہ عرض کرے گا: اے مرے رب! اس نے مجھے حکم دیا تھا، تو ان دونوں کے ہاتھوں سے پکڑ کر جہنم میں پھینک دیا جائے گا۔

طبرانی فی الکبیر عن ابن الدرداء

۳۹۹۳۴۔ مقتول راستہ میں بیٹھا ہوگا جب وہاں سے قاتل گزرے گا تو وہ کہے گا اے مرے رب! اس نے مرے روزے اور مری نماز روک دی تھیں۔ تو اس وقت قاتل اور اسے قتل کا حکم دینے والے کو عذاب ہوگا۔ طبرانی فی الکبیر، عن ابی الدرداء

۳۹۹۳۵۔ جو ایک بات کی وجہ سے بھی کسی حرام خون میں شریک ہوا، وہ قیامت کے روز اس حال میں آئے گا کہ اس کی آنکھوں کے درمیان لکھا ہوگا۔ ”اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مایوس“۔ طبرانی فی الکبیر عن ابن عباس

۳۹۹۳۶۔ جس نے ایک بات کے ذریعہ مسلمان کے قتل میں کسی کی مدد کی وہ قیامت کے روز، اللہ تعالیٰ کو ایسی حالت میں ملے گا کہ اس کی پیشانی پر لکھا ہوگا ”اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مایوس“۔ ابن ابی عاصم فی الدیات عن ابی ہریرہ، وقال فیہ یزید بن ابی زیاد الشامی منکر الحدیث

ترتیب الموضوعات ۹۰۳، ذخیرۃ الحفاظ ۵۱۳۶۔

۳۹۹۳۷۔ جس نے ایک بات کے ذریعہ بھی کسی مومن کے قتل میں (کسی کی) مدد کی تو وہ قیامت کے روز اللہ تعالیٰ سے ایسی حالت میں ملے گا کہ اس کی پیشانی پر لکھا ہوگا: اللہ تعالیٰ کی رحمت سے ناامید۔

ابن ماجہ، بیہقی عن ابی ہریرہ، طبرانی فی الکبیر عن ابن عباس، ابن عساکر عن ابن عمر، بیہقی عن الزہری مرسلًا

کلام:..... لآلی ج ۲ ص ۱۸۷، الموضوعات ج ۲ ص ۱۰۳، ۱۰۴

## قاتل کی مدد کرنے پر وعید

۳۹۹۳۸۔ جس نے ایک آدمی بات کے ذریعہ کسی مسلمان آدمی کے قتل میں (کسی کی) مدد کی تو قیامت کے روز اس کی پیشانی پر لکھا ہوگا: اللہ تعالیٰ کی رحمت سے ناامید۔ بیہقی فی شعب الایمان عن ابن عمر

کلام:..... الوضع فی الحدیث ج ۲ ص ۲۱۶۔

۳۹۹۳۹..... قیامت کے روز قاتل آئے گا اور اس کی پیشانی پر لکھا ہوگا۔ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے ناامید۔ الخطیب عن ابی سعید کلام:..... التزییج ۲ ص ۲۲۵، الوضع فی الحدیث ج ۲ ص ۲۶۔

۳۹۹۴۰..... خبردار! تین آدمیوں کے قاتل سے بچو! وہ شخص جس نے اپنے بھائی کو بادشاہ کے حوالہ کیا، تو اس نے اپنے آپ کو، اپنے بھائی کو اور اپنے بادشاہ کو قتل کیا۔ الدیلمی عن انس

۳۹۹۴۱..... جس مومن نے کسی مومن کو پناہ دی اور پھر اسے قتل کر دیا تو میں قاتل سے بری ہوں۔ ابو داؤد عن عمرو بن الحمق ۳۹۹۴۲..... جس نے ہم (مسلمانوں) پر ہتھیار اٹھایا وہ ہم میں کانہیں اور نہ وہ کسی راستہ کا انتظار کرنے والا ہے۔

ابن النجار عن عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ

۳۹۹۴۳..... جس نے ہم پر ہتھیار بلند کیا وہ ہم میں کانہیں۔ ابن النجار عن کثیر بن عبد اللہ عن ابیہ عن جدہ

کلام:..... ذخیرۃ الحفاظ ۵۳۷

۳۹۹۴۴..... اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں محمد (ﷺ) کی جان ہے! کسی مومن کا قتل اللہ تعالیٰ کے نزدیک دنیا کے ٹل جانے سے زیادہ بڑا ہے۔ بیہقی عن ابن عمر

۳۹۹۴۵..... اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں محمد (ﷺ) کی جان ہے! کسی مومن کا قتل اللہ تعالیٰ کے نزدیک قیامت کے روز دنیا کے ٹل جانے سے زیادہ بھاری ہوگا۔ طبرانی فی الکبیر عن عمر

۳۹۹۴۶..... دنیا اور جو کچھ اس میں ہے اس کا ختم ہو جانا اللہ تعالیٰ کے نزدیک ناحق کسی مومن کو قتل کرنے سے زیادہ ہلکا ہے۔

ابن عساکر عن ابی ہریرۃ

۳۹۹۴۷..... پوری دنیا کا ختم ہو جانا اللہ تعالیٰ کے نزدیک کسی کا ناحق خون بہانے سے زیادہ ہلکا ہے۔

ابن ابی عاصم فی الدیات، بیہقی فی شعب الایمان عن البراء

۳۹۹۴۸..... جو جان بھی ظلماً قتل کی جاتی ہے تو حضرت آدم علیہ السلام کے بیٹے (قائیل) کے لئے گناہ کے دو بوجھ ہوتے ہیں کیونکہ اس نے سب سے پہلے قتل کا طریقہ نکالا تھا۔ حاکم عن البراء

اپنے قتل کا گناہ اور اس کے طریقہ پر عمل کرنے والے کا گناہ۔

۳۹۹۴۹..... جو جان ظلماً قتل کی جاتی ہے تو حضرت آدم علیہ السلام کے پہلے بیٹے اور شیطان پر اس کے دو بوجھ ہوتے ہیں۔

ابن ابی عاصم، عن ابن مسعود

۳۹۹۵۰..... سوائے مسلمان کے کسی کے قتل میں کوئی حرج نہیں۔ (الدیلمی عن ابی ہریرۃ) ذمی اس سے متشکی ہیں۔

۳۹۹۵۱..... بندہ کا دل رغبت و خوف کو قبول کرتا رہتا ہے یہاں تک کہ کوئی حرام خون بہائے، پس جب وہ اسے بہا دیتا ہے تو اس کا دل الٹا ہو جاتا ہے گویا وہ کونکے کی بھٹی ہے گناہ کی وجہ سے سیاہ ہوتا ہے نہ کسی نیکی کو پہچانتا ہے اور نہ کسی برائی سے متغیر ہوتا ہے۔ الدیلمی عن معاذ

۳۹۹۵۲..... لوگو! کیا تمہارے بیچ میں مرے ہوتے ہوئے کوئی شخص قتل ہو جاتا ہے اور قاتل کا پتہ نہیں چلتا، اگر آسمان وزمین والے کسی مسلمان شخص کو قتل کرنے پر جمع ہو جائیں تو اللہ تعالیٰ انہیں بلا حساب و کتاب عذاب دے گا۔

طبرانی فی الکبیر، ابن عدی فی الکامل، بیہقی عن ابن عباس

۳۹۹۵۳..... اگر آسمان وزمین والے کسی مسلمان کو قتل کرنے پر اتفاق کر لیں تو اللہ تعالیٰ سب کو جہنم میں اوندھے منہ گرائے گا۔

طبرانی فی الکبیر والخطیب عن ابی بکرۃ

۳۹۹۵۴..... اگر آسمان وزمین والے کسی مسلمان شخص کو قتل کرنے کے لئے یکجا ہو جائیں تو اللہ تعالیٰ انہیں جہنم میں گرائے گا۔

بیہقی فی شعب الایمان عن ابی ہریرۃ

۳۹۹۵۵۔ اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں مری جان ہے اگر آسمان وزمین والے کسی مسلمان کو قتل کرنے کے لئے اکٹھے اور رضامند ہو جائیں تو اللہ تعالیٰ سب کے سب کو جہنم میں داخل کرے گا۔ اس ذات کی قسم! جس کے قبضہ قدرت میں مری جان ہے، ہم اہل بیت سے جو بھی بغض رکھے گا تو اللہ تعالیٰ اسے اوندھے منہ جہنم میں گرائے گا۔ ابن جبان، حاکم و تعقب سعید بن منصور عن ابی سعید

۳۹۹۵۶۔ جو اپنے غلام کو قتل کرے گا تو (قصاصاً) ہم اسے قتل کریں گے اور جو اپنے غلام کی ناک کاٹے گا ہم اس کی ناک کاٹیں گے اور جو اپنے غلام کو آختہ کرے گا ہم اسے خصی کریں گے۔ ابو داؤد طیالسی ابن ابی شیبہ، مسند احمد، ابو داؤد، ترمذی، حسن غریب، نسائی، ابو یعلیٰ، ابن ماجہ، طبرانی فی الکبیر، حاکم، بیہقی، ضیاء عن سمرہ، حاکم عن بی ہریرہ

کلام:.....ضعیف النسائی ۳۷۱۔

۳۹۹۵۷۔ کسی مسلمان شخص کے لئے یہ روا نہیں کہ وہ اپنے غلام کی ناک کاٹے یا اسے خصی کرے، جس نے اپنے غلام سے ان میں سے کوئی بھی برتاؤ کیا تو ہم بھی اس کے ساتھ وہی سلوک کریں گے۔ طبرانی فی الکبیر عن سمرہ

۳۹۹۵۸۔ جو بندہ اس حال میں اللہ تعالیٰ سے ملا کہ کسی حرام خون سے (اس کا دامن) تر نہ ہو تو وہ جس دروازے سے چاہے گا جنت میں داخل ہوگا۔

بیہقی عن عقبہ بن عامر

۳۹۹۵۹۔ جس نے کسی چھوٹے یا بڑے کو قتل کیا یا کھجور کا درخت جلایا یا کوئی پھلدار درخت کا نایا کسی بکری کو اس کی کھال کی خاطر ذبح کیا تو وہ بدلہ دے سکے گا۔ مسند احمد عن ثوبان

## ”خودکشی کرنے والا“

۳۹۹۶۰۔ تم سے پہلے (زمانہ کا) کوئی شخص تھا اسے ایک پھوڑا نکلا، جب اس کی اسے زیادہ تکلیف ہوئی تو اس نے اپنے ترکش سے ایک تیز نکالا اور پھوڑا چھیل ڈالا جس سے خون بہتا رہا اور وہ مر گیا، اللہ تعالیٰ نے فرمایا: مرے بندہ نے اپنی جان کے بارے میں مجھ سے جلدی کی، میں نے اس پر جنت حرام کر دی ہے۔ (مسند احمد بیہقی عن جندب الجلی)

تقدیر کی دو قسمیں ہوتی ہیں تقدیر مبرم، اس کا نام اہل تقدیر بھی ہے اور تقدیر معلق، جو انسان کے اختیار پر ہوتی ہے۔ مثلاً تقدیر مبرم یہ ہے کہ فلاں شخص نے مرنا ہے لیکن وہ آگ میں تھلس کر مرتا ہے تو یہ تقدیر معلق ہوئی۔

۳۹۹۶۱۔ جو شخص پھانسی لیتا ہے تو وہ اپنے آپ کو جہنم میں پھانسی دے گا اور جو اپنے آپ کو نیزہ مارتا ہے ”جہنم میں اپنے آپ کو نیزہ مارے گا۔“

بخاری عن ابی ہریرہ

۳۹۹۶۲۔ جس نے اپنے آپ کو کسی لوہے سے قتل کیا تو وہ لوہا اس کے ہاتھ میں ہوگا۔ جہنم کی آگ میں اپنے پیٹ میں کھونپے گا۔ اور اس میں ہمیشہ ہمیشہ کے لئے رہے گا اور جس نے زہر پیا اور خودکشی کر لی تو وہ جہنم میں اسے پئے گا۔ ہمیشہ ہمیشہ کے لئے اس میں رہے گا۔ اور جس نے اپنے آپ کو کسی پہاڑ سے گرایا اور خودکشی کر لی تو وہ جہنم کی آگ میں گرے گا ہمیشہ ہمیشہ کے لئے اس میں رہے گا۔

مسند احمد، بخاری مسلم، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ عن ابی ہریرہ

## ”الاکمال“

۳۹۹۶۳۔ جاؤ اپنی ماں کا جنازہ پڑھو کیوں کہ اس نے خودکشی کی ہے۔ تمام، ابن عساکر

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے کہا یا رسول اللہ! مری ماں بے حد مشقت میں تھی پھر انہوں نے روزہ افطار نہیں کیا، یہاں تک کہ فوت ہو گئیں تو آپ نے فرمایا: جاؤ! اور یہ حدیث ذکر کی۔

آپ نے بطور وعید ایسا کہا کہ کوئی آئندہ ایسی حرکت نہ کرے۔

۳۹۹۶۴ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے خودکشی کر لی تو نبی ﷺ نے فرمایا: جہاں تک مرا معاملہ ہے تو میں اس کی نماز جنازہ نہیں پڑھاؤں گا۔ ترمذی عن جابر بن سمرہ  
۳۹۹۶۵ جس نے دنیا میں اپنے آپ کو کسی چیز سے قتل کیا تو قیامت کے روز اسے اسی سے عذاب دیا جائے گا۔

طبرانی فی الکبیر عن ثابت بن الضحاک

## خودکشی کرنے والا جہنمی ہے

۳۹۹۶۶ جس نے اپنے آپ کو کسی چیز سے قتل کیا تو اسے قیامت کے روز اسی سے جہنم کی آگ میں عذاب دیا جائے گا۔ اور جس نے اسلام کے علاوہ کسی ملت کی جان بوجھ کر جھوٹی قسم کھائی تو وہ ایسا ہی ہوگا جیسا اس نے کہا، اور جس نے کسی مؤمن کو کہا: ارے کافر! تو یہ کہنا اسے قتل کرنے کی طرح ہے۔ طبرانی عن ثابت ابن الضحاک  
۳۹۹۶۷ جو اپنا گلا گھونٹتا ہے وہ جہنم میں اپنا گلا گھونٹنے گا اور جو پانی میں ڈوبتا ہے وہ جہنم میں ڈوبے گا، اور جو اپنے آپ کو نیزہ مارتا ہے وہ جہنم میں اپنے آپ کو نیزہ مارے گا۔ بیہقی فی شعب الایمان

## قسم ثانی..... حیوانات اور پرندوں کے ناحق قتل کرنے کے بارے میں

۳۹۹۶۸ جو ریختے والا جانور اور پرندہ یا کوئی اور ناحق کسی (جاندار) کو قتل کرے گا، قیامت کے دن (مقتول) اس سے جھگڑے گا۔

طبرانی، عن ابن عمرو

کلام:.....ضعیف الجامع ۵۱۶۸۔

۳۹۹۶۹ جس نے کسی چڑیا کو ناحق "قتل" کیا قیامت کے روز اللہ تعالیٰ اس سے اس کے بارے میں پوچھیں گے۔ مسند احمد، عن ابن عمرو

کلام:.....ضعیف النسائی ۵۷۵۰۔

۳۹۹۷۰ جو انسان کسی چڑیا یا اس سے چھوٹے پرندے کو ناحق قتل کرے گا اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اس کے بارے میں اس سے پوچھے گا، کسی نے عرض کیا: ان کا حق کیا ہے؟ فرمایا: تم انہیں ذبح کرو پھر کھا لو اور ان کا سر کاٹ کر نہ پھینکو۔ دارقطنی عن ابن عمرو

کلام:.....ضعیف الجامع ۱۵۵۷۔ضعیف النسائی ۴۹۱۔

۳۹۹۷۱ جس نے فضول کسی چڑیا کو قتل کیا، وہ قیامت کے روز اللہ تعالیٰ کے سامنے چیخ کر کہے گی: اے میرے رب! فلاں نے مجھے بے فائدہ قتل کیا اور کسی فائدے کے لئے قتل نہیں کیا۔ مسند احمد، نسائی، ابن حبان عن الرشید ابن سوید

کلام:.....ضعیف الجامع ۵۷۵۱۔

۳۹۹۷۲ چوپائیوں کو نشانہ نہ بناؤ۔ نسائی، عن عبد اللہ بن جعفر

۳۹۹۷۳ شد یوں کو نہ مارو، کیونکہ وہ اللہ تعالیٰ کا بڑا شکر ہے۔ طبرانی، بیہقی، عن ابی زہیر

کلام:.....الواضح ۲۶۰۳۔

۳۹۹۷۴ مینڈکوں کو مت مارو اس واسطے کہ ان کا ثناء تسبیح ہے۔ نسائی، عن ابن عمر

کلام:.....تمیض الصحیہ ۴۷، ذخیرة الحقائق ۶۱۲۴۔

۳۹۹۷۵..... جس نے کسی حیوان کو نشانہ بنایا اس پر اللہ تعالیٰ کی فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی لعنت ہے۔ طبرانی، عن ابن عمر

کلام:..... ضعیف الجامع ۵۸۵۵

۳۹۹۷۶..... ایک عورت ایک بلی کی وجہ سے جہنم میں داخل ہوئی اس نے اسے باندھے رکھنا اسے کھلایا اور نہ اسے چھوڑا کہ وہ زمین کے حشرات

کھالتی یہاں تک کہ وہ مر گئی۔ مسند احمد، بیہقی، ابن ماجہ عن ابی ہریرہ، بخاری عن ابن عمر

۳۹۹۷۷..... چار جانداروں کو قتل کرنے سے آپ ﷺ نے منع فرمایا: چیونٹی، شہد کی مکھی، ہدھد اور لثور۔

مسند احمد، ابوداؤد، ابن ماجہ، عن ابن عباس

کلام:..... المعلة ۱۹۵۔

۳۹۹۷۸..... دوا کے لئے مینڈک کو مارنے سے منع کیا ہے۔ مسند احمد، ابوداؤد، نسائی، حاکم عن عبدالرحمن بن عثمان التیمی

۳۹۹۷۹..... آپ ﷺ نے لثورے، مینڈک، چیونٹی اور ہدھد کو مارنے سے منع کیا ہے۔ ابن ماجہ عن ابی ہریرہ

۳۹۹۸۰..... چمکاڑوں کو مارنے سے منع کیا ہے۔ بیہقی عن عبدالرحمن معاویۃ المدادی مرسلأ

کلام:..... ضعیف الجامع ۶۰۷۳۔

۳۹۹۸۱..... آپ ﷺ نے ہرذی روح کو قتل کرنے سے منع کیا ہے الا یہ کہ وہ موذی ہو۔ طبرانی عن ابن عباس

کلام:..... ضعیف الجامع ۶۰۷۵۔

۳۹۹۸۲..... آپ ﷺ نے جانوروں کو باندھ کر قتل کرنے سے منع کیا ہے۔ بیہقی، ابوداؤد، نسائی، ابن ماجہ عن انس

۳۹۹۸۳..... آپ ﷺ نے کسی بھی جانور کو باندھ کر قتل کرنے سے منع کیا ہے۔ مسند احمد، مسلم، ابن ماجہ عن جابر

۳۹۹۸۴..... اللہ تعالیٰ مکڑی کو ہماری طرف سے اچھا بدلہ دے اس لئے کہ اس نے مجھ پر غار میں جالاتا تھا۔

ابوسعید السمان فی سلسلالتہ، فردوس، عن ابی بکر

کلام:..... ضعیف الجامع ۲۶۲۹، المنیر ۵۲۔

## ”الاکمال“

۳۹۹۸۵..... جو شخص کسی چیز یا کو (ناحق) قتل کرے گا وہ چڑیا قیامت کے روز چیخ کر کہے گی: اے میرے رب! اس نے مجھے فضول میں قتل کیا، نہ تو

میرے مارنے سے فائدہ اٹھایا اور نہ مجھے چھوڑا کہ میں آپ کی زمین میں رہتی۔ طبرانی، عن عمرو بن زید عن ابیہ

۳۹۹۸۶..... جس نے کسی چیز یا کو ناحق قتل کیا اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اس کے بارے میں پوچھیں گے، لوگوں نے عرض کیا: اس کا حق کیا ہے؟

آپ ﷺ نے فرمایا: اسے اچھی طرح ذبح کرے اور اس کی گردن سے پکڑ کر نہ کاٹے۔

مسند احمد، طبرانی والشیرازی فی الالقباب، طبرانی، بیہقی عن ابن عمرو

۳۹۹۸۷..... بہر کیف وہ ایک بھلائی ہے جو وہ تجھ سے قیامت کے روز کرے گا وہ عرض کرے گا: اے میرے رب! اس سے پوچھئے، اس نے

مجھے کیوں قتل کیا۔ نسائی، عن بریدہ

۳۹۹۸۸..... اللہ تعالیٰ مکڑی کو ہماری طرف سے اچھا بدلہ دے، اس لئے کہ اس نے مجھ پر اور ابو بکر تم پر غار میں جالاتا تھا، جس کی وجہ سے مشرکین

نے نہ ہمیں دیکھا اور نہ ہم تک پہنچ سکے۔ الدیلمی، عن ابی بکر

کلام:..... الضعیف ۱۸۹۔

## ”تیسری قسم..... موزی جانورس کو مارنے کے بارے میں“

۳۹۹۸۹..... جب گھر میں سانپ نکل آئے تو اس سے کہو: ہم تجھ سے نوح عنیہ السلام اور سلیمان بن داؤد علیہما السلام کے ساتھ عہد کے بارے میں پوچھتے ہیں، کہ تو ہمیں اذیت نہیں دے گا، پس اگر وہ پھر لوٹ آئے تو اسے مار ڈالو۔ ترمذی۔ عن ابن ابی لیلیٰ کلام:..... ضعیف الترمذی ۲۵۲، ضعیف الجامع ۵۹۰۔

۳۹۹۹۰..... سانپ جنوں میں سے ہیں، جو اپنے گھر میں سے کچھ دیکھے، تو وہ اسے تین مرتبہ بل کی طرف مجبور کرے پس اگر وہ لوٹ آئے تو اسے مار ڈالے کیونکہ وہ شیطان ہے۔ ابو داؤد۔ عن ابی سعید کلام:..... ضعیف الجامع ۱۸۱۱۔

۳۹۹۹۱..... جنوں کا ایک گروہ مدینے میں مسلمان ہوا ہے پس جب ان میں سے تمہیں کوئی نظر آئے تو اسے تین مرتبہ ڈراؤ پھر اگر وہ ظاہر ہو تو اسے مار ڈالو۔ مسند احمد، ابو داؤد عن ابی سعید

۳۹۹۹۲..... سانپ، بچھو، چوہا اور کوا کھلے عام اذیت پہنچانے والے ہیں۔ ابن ماجہ، بیہقی عن عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

۳۹۹۹۳..... سانپ جنات کی مسخ شدہ صورت ہیں، جیسے بنی اسرائیل میں سے خنزیر اور بندر کی صورت مسخ کئے گئے۔

طبرانی و ابوالشیخ فی العظمة۔ عن ابن عباس

۳۹۹۹۴..... جس نے کسی سانپ کو مارا اس نے گویا ایک مشرک مرد کو مارا جس کا خون حلال تھا۔ خطیب۔ عن ابن مسعود

۳۹۹۹۵..... جس نے کسی سانپ اور بچھو کو مارا گویا اس نے کافر کو مارا۔ (خطیب۔ عن ابن مسعود)

۳۹۹۹۶..... جس نے کسی سانپ کو مارا اس کے لئے سات نیکیاں ہیں اور جس نے کسی چھپکلی کو مارا اس کے لئے ایک نیکی ہے۔

مسند احمد، ابن حبان عن ابن مسعود

۳۹۹۹۷..... انسان اور سانپ برابر پیدا کئے گئے ہیں، اگر اسے دیکھتا ہے تو ڈر جاتا ہے، اگر اسے ڈسے تو اسے تکلیف پہنچاتا ہے لہذا جہاں بھی

اسے پاؤ مار ڈالو۔ الطیالسی، عن ابن عباس

کلام:..... ضعیف الجامع ۲۸۳۷۔

۳۹۹۹۸..... چار جانداروں کو نہیں مارا جاتا، چیونٹی، شہد کی مکھی، مہدھ اور لٹورا۔ بیہقی عن ابن عباس

۳۹۹۹۹..... مکڑی شیطان ہے لہذا اسے مار ڈالو۔ ابو داؤد فی مراسیلہ عن یزید بن مرشد مرسلہ

کلام:..... ضعیف الجامع ۳۸۹۷، ص ۱۶۱۔

۴۰۰۰۰..... مکڑی شیطان ہے جسے اللہ تعالیٰ نے مسخ کیا لہذا اسے مار ڈالو۔ ابن عدی۔ عن ابن عمر

کلام:..... ضعیف الجامع ۳۸۹۸۔

۴۰۰۰۱..... تمہارے لئے سانپ کو کوڑے کی ایک ضرب کافی ہے نشانہ پر ماریا خطا کرو۔ دارقطنی فی الافراد عن ابی ہریرہ

۴۰۰۰۲..... جس نے سانپ کو دیکھ کر اس ڈر سے قتل نہیں کیا کہ وہ اس کے پیچھے پڑ جائے گا وہ ہم میں سے نہیں۔

طبرانی فی الکبیر عن ابی لیلیٰ

۴۰۰۰۳..... اگر چہ تم نماز میں ہو پھر بھی سانپ اور بچھو کو مار ڈالو۔ طبرانی عن ابن عباس

۴۰۰۰۴..... تمام قسم کے سانپوں کو مار دیا کرو۔ جو ان کے بدلہ سے ڈرے وہ میرا نہیں۔

ابو داؤد، نسائی عن ابن مسعود، طبرانی و ابن جریر عن عثمان بن ابی العاص

۴۰۰۰۵۔ سانپ کو قتل کیا کرو اور دو نقطوں والے اور دم کٹے سانپ کو مارا کرو کیونکہ یہ دونوں آنکھ کی تلاش میں رہتے ہیں اور حمل گرا دیتے ہیں۔

مسند احمد، بیہقی، ابو داؤد، ترمذی عن ابن عمر

۴۰۰۰۶۔ وہ تمہارے شر سے بچا یا گیا اور تم اس کے شر سے بچائے گئے۔ بیہقی، نسائی عن ابن مسعود

۴۰۰۰۷۔ دو نقطوں والے سانپ کو مارا کرو کیونکہ وہ آنکھ کی تلاش میں رہتا ہے اور حمل گراتا ہے۔ بخاری، عن عائشة

۴۰۰۰۸۔ کتوں اور سانپوں کو مارا کرو دو نقطوں والے اور دم کٹے سانپ کو مارا کرو کیونکہ یہ دونوں آنکھ کی تلاش میں رہتے ہیں اور حمل گرا دیتے ہیں۔

مسند احمد، عن ابن عمر

## سانپ کو مارنے کی تاکید

۴۰۰۰۹۔ سانپوں کو مارا کرو کیونکہ جب سے انہوں نے ہم سے جنگ کی ہے ہم نے ان سے صلح نہیں کی۔ طبرانی عن ابن عمر

۴۰۰۱۰۔ چھوٹے بڑے سانپ مار دیا کرو چاہے وہ سیاہ ہوں یا سفید، اس لئے کہ مری امت میں سے جس نے انہیں مارا تو یہ اس کے لئے آگ

سے چھکارا ہوں گے اور جسے یہ مار ڈالیں وہ شہید ہوگا۔ طبرانی عن سراء بنت نبهان

کلام:.....ضعیف الجامع ۱۰۶۱۔

۴۰۰۱۱۔ سیاہ کالا کتا شیطان ہے۔ مسند احمد عن عائشة

۴۰۰۱۲۔ اگر کتے ایک (مستقل) گرو نہ ہوتے (بلکہ صرف جنوں سے کتوں کی شکل میں متشکل ہوتے) تو میں ان سب کے قتل کرنے کا حکم

دے دیتا (البتہ) ان میں سے کالے سیاہ کتے کو مار ڈالو۔ ابو داؤد، ترمذی عن عبد اللہ بن مفضل

کلام:.....الاجازہ ۶۱۱۔

۴۰۰۱۳۔ اگر کتے ایک گرو نہ ہوتے تو میں ان سب کو قتل کرنے کا حکم دے دیتا البتہ ان میں کالے سیاہ کو مار ڈالو، شکار، کھیتی اور بکریوں کے کتے

کے علاوہ جو گھر والے بھی کسی کتے کو باندھ کر رکھیں گے ان کے عمل سے ہر روز ایک قیراط کم ہو جائے گا۔

مسند احمد، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ عن عبد اللہ بن مفضل

۴۰۰۱۴۔ اللہ تعالیٰ بچھو پر لعنت کرے وہ نمازی، غیر نمازی کو نہیں چھوڑتا اسے حل و حرم میں مار دیا کرو۔ ابن ماجہ عن عائشة

۴۰۰۱۵۔ اللہ تعالیٰ بچھو پر لعنت کرے وہ نبی اور غیر نبی کو نہیں چھوڑتا ہر ایک کو ڈس لیتا ہے۔ بیہقی عن علی

۴۰۰۱۶۔ جس نے چھکلی کو قتل کیا اللہ تعالیٰ اس کی سات خطا میں دوڑ کر دے گا۔ طبرانی فی الاوسط عن ابن عباس

کلام:.....ضعیف الجامع ۵۳۵۔

۴۰۰۱۷۔ چھکلی برا جانور ہے۔ نسائی، ابن حبان عن ابی ہریرہ

۴۰۰۱۸۔ چھکلی کو مار ڈالو اگر چہ وہ کعبہ میں ہو۔ طبرانی عن ابن عباس

کلام:.....ضعیف الجامع ۱۰۶۲۔

۴۰۰۱۹۔ جس نے پہلی بار میں چھکلی کو مار ڈالا اس کے لئے سونئیاں لکھی جائیں گی اور جس نے دوسری ضرب میں مار ڈالا اس کے لئے اتنی اتنی

تئیاں ہیں اور جس کے تیسری ضرب میں سے مار ڈالا اس کے لئے اتنی اتنی تئیاں ہیں۔ ابو داؤد، نسائی، ابن ماجہ، مسند احمد عن ابی ہریرہ

۴۰۰۲۰۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام جب آگ میں ڈالے گئے تو ہر جاندار نے جو زمین پر تھا آگ بجھانے کی کوشش کی سوائے چھکلی کے، کہ

اس نے آگ کو مزید چھوٹا کیا۔ مسند احمد، ابن ماجہ، ابن حبان عن عائشة

۴۰۰۲۱۔ بی گھر یلو جانور ہے اور وہ تمہارے پاس آنے والے اور آنے والیوں (جھکی) سے۔ مسند احمد عن قتادہ

۴۰۰۲۲..... اللہ تعالیٰ نے کسی مسخ شدہ قوم کی نسل اور اولاد نہیں چھوڑی خنزیر اور بندر پہلے سے تھے۔ مسند احمد، مسلم عن ابن مسعود  
 ۴۰۰۲۳..... بنی اسرائیل کا ایک گروہ گم ہو گیا اس کے بارے میں علم نہیں کہ اس کے ساتھ کیا ہوا؟ مجھے لگتا ہے وہ چوہے ہی ہیں۔ کیا تم انہیں  
 دیکھتے نہیں کہ جب ان کے سامنے اونٹوں کا دودھ رکھا جائے تو نہیں پیتے، اور جب بکریوں کا دودھ رکھا جائے تو پی لیتے ہیں۔

مسند احمد، بخاری مسلم عن ابی ہریرہ

۴۰۰۲۴..... اللہ تعالیٰ نے جو چیز بھی مسخ کی تو اس کی نسل اور اولاد نہیں ہوئی۔ طبرانی فی الکبیر عن اسلسنة

## ”الاکمال“

۴۰۰۲۵..... تمام قسم کے سانپوں کو قتل کیا کرو، جس نے ان کے انتقام کے ڈر سے انہیں چھوڑ دیا وہ ہم میں کانہیں۔

طبرانی فی الکبیر عن ابراہیم بن جریر عن ابیہ، طبرانی عن عثمان بن ابی العاصی

۴۰۰۲۶..... سانپوں کو مارا کرو۔ جس نے دو نقطوں والا اور دم کٹا سانپ دیکھا اور پھر انہیں مارا نہیں تو وہ ہم میں کانہیں کیونکہ یہ دونوں آنکھ پر حملہ  
 کرتے اور عورتوں کے پیٹ میں جو حمل ہوتا ہے اسے گرا دیتے ہیں۔ طبرانی فی الکبیر عن ابن عمر

۴۰۰۲۷..... تم اس کے شر سے اور وہ تمہارے شر سے بچا لیا گیا۔ بخاری، مسلم، نسائی عن ابن مسعود

فرماتے ہیں ہم نبی علیہ السلام کے پاس بیٹھے تھے کہ اچانک ایک سانپ ہم پر گرا آپ نے فرمایا، سانپ کو مارو! ہم لوگ اس کی طرف  
 بڑھے مگر وہ بل میں چلا گیا تو اس پر نے یہ ارشاد فرمایا۔

۴۰۰۲۸..... ہر حال میں سانپ اور بچھو کو مار ڈالو۔ عبدالرزاق عن الحسن مرسلأ

## سانپ کو مارنے سے پہلے وارننگ

۴۰۰۲۹..... تمہارے گھروں میں کچھ رہنے والے ہوتے ہیں۔ انہیں تین بار تنگی میں بتانا کرو اگر اس کے بعد بھی وہ تمہارے سامنے آ جائیں تو  
 انہیں مار ڈالو۔ ترمذی عن ابی سعید

۴۰۰۳۰..... جس نے سانپ کو دیکھ کر، اس سے ڈرتے ہوئے نہیں مارا وہ مرا متی نہیں۔ طبرانی عن ابراہیم بن جریر عن ابیہ

۴۰۰۳۱..... جس نے ایک سانپ مارا اس کے لئے سات نیکیاں ہیں اور جس نے ایک چھپکلی ماری اس کے لئے ایک نیکی ہے اور جس نے سانپ  
 کو اس لئے چھوڑ دیا کہ وہ اس کے پیچھے لگ جائے گا وہ ہمارا نہیں۔

مسند احمد، طبرانی، ابن حبان عن ابن مسعود، حاکم، بخاری مسلم ابن عمرو

۴۰۰۳۲..... جس نے کسی سانپ کو مارا تو گویا اس نے کسی حربی کافر کو مارا اور جس نے کسی بھڑ کو مارا تو اس کے لئے تین نیکیاں لکھی جائیں گی اتنی  
 ہی خطائیں مٹائی جائیں گی، اور جس نے کسی بچھو کو مارا تو اس کے لئے سات نیکیاں لکھی جائیں گی اور اتنی ہی خطائیں مٹائی جائیں گی۔

الدیلمی عن ابن مسعود

۴۰۰۳۳..... سانپوں سے جب سے ہم نے جنگ چھیڑ رکھی ہے صلح نہیں کی، تو جس نے ان میں کسی کو ان کے خوف کی وجہ سے چھوڑا وہ ہم میں  
 کانہیں۔ مسند احمد، عن ابی ہریرہ

۴۰۰۳۴..... ابورافع! مدینہ میں جتنے کتے ہیں ان سب کو مار ڈالو۔ مسند احمد، عن الفضل بن عبداللہ بن ابی رافع عن ابی رافع

۴۰۰۳۵..... اگر کتے ایک گروہ نہ ہوتے تو میں ان کو قتل کرنے کا حکم دے دیتا۔ ابن حبان، عن جابر

۴۰۰۳۶..... اگر کتے ایک گروہ نہ ہوتے مجھے ناپسند ہے کہ میں انہیں قتل کے ذریعے فنا کر دیتا تو میں حکم دے دیتا لہذا ان میں سے ہر سیاہ کا۔



کتے کو مارڈالو کیونکہ وہ شیطان ہے اور اونٹوں کے بازوں میں نماز نہ پڑھا کرو کیونکہ یہ جنوں سے پیدا کئے گئے ہیں کیا تم ان کی ہیئت اور آنکھوں کو نہیں دیکھتے جب یہ دیکھتے ہیں۔ اور بکری کے بازوں میں نماز پڑھ لیا کرو کیونکہ وہ رحمت کے زیادہ قریب ہیں۔

طبرانی فی الکبیر عن عبد اللہ بن مغفل المزنی

۴۰۰۳۷... اگر کتے ایک گروہ نہ ہوتے تو میں انہیں قتل کرنے کا حکم دے دیتا، لہذا ان میں سے سیاہ کالے کتے کو مارڈالو، جو گھر والے کوئی کتا باندھ کر رکھتے ہیں تو ان کے عمل سے ہر روز ایک قیراط کم ہو جاتا ہے ہاں جو کتا شکار، کھیتی اور بکریوں والا ہو۔

مسند احمد، ترمذی حسن، نسائی، ابن ماجہ عن عبد اللہ بن مغفل

۴۰۰۳۸... اگر کتے ایک گروہ نہ ہوتے تو میں انہیں مارڈالنے کا حکم دے دیتا، البتہ ان میں سے سیاہ کالے کتے کو مارڈالو، جس نے شکار، کھیتی اور بکری کے کتے کے علاوہ کوئی کتا پالا تو روزانہ اس سے ایک قیراط احد کی مقدار نکل جائے گا۔ جب تم میں سے کسی کے برتن میں کتا منڈال دے تو اسے سات مرتبہ دھویا کرو ایک مرتبہ منی سے۔ طبرانی فی الاوسط عن علی

۴۰۰۳۹... سیاہ کالے دو نقطوں والے کتے کو نہ چھوڑو (مارڈالو) کیونکہ وہ شیطان ہے۔ مسلم، ابن حبان عن جابر

فرماتے ہیں: کہ رسول اللہ ﷺ نے کتوں کو مارنے سے روکا اور ارشاد فرمایا، پھر یہ حدیث ذکر کی۔

۴۰۰۴۰... اگر کتے ایک مخلوق نہ ہوتے تو میں ہر کالے کتے کو مارڈالنے کا حکم دے دیتا لہذا ان میں خاص کتوں کو مارڈالو کیونکہ وہ ملعون، جنوں میں سے ہیں۔ طبرانی فی الکبیر عن ابن عباس

۴۰۰۴۱... رسول اللہ ﷺ نے چھکلی کو مارنے کا حکم دیا، فرمایا: یہ ابراہیم علیہ السلام کے لئے آگ میں پھونسیں مارتی تھی۔ بخاری عن ابی شریک

۴۰۰۴۲... جس نے پہلی بار میں چھکلی کو مارڈالو اس کے لئے سونئیاں لکھی جائیں گی اور جس نے دوسری بار میں مارا اس کے لئے اتنی نیکیاں ہیں پہلے کے علاوہ، اور جس نے تیسری ضرب میں اسے مارڈالو اس کے لئے دوسرے کے علاوہ اتنی نیکیاں ہیں۔

مسند احمد، مسلم، ابو داؤد، ترمذی، ابن ماجہ عن ابی ہریرۃ

۴۰۰۴۳... ان درندوں میں سب سے برا جانور لومڑی ہے۔ ابو داؤد وابن سعد عن سالم بن ابیہ

۴۰۰۴۴... سنو! ان درندوں میں سب سے برا جانور لومڑی ہے۔ ابن راہویہ والحسن بن سفیان وابن مندہ والبیہقی عن سالم بن ابیہ

وضعه بغوی وقال ماله غیرہ: ابن مندہ وابن عساکر عن سالم بن ابیہ، ابن معبد عن ابیہ، قالوا هو الصواب

۴۰۰۴۵... مجھے بتایا گیا ہے کہ ایک قوم گم ہوئی میں تو انہیں چوسے ہی سمجھتا ہوں، جب تم یہ جاننا چاہو تو ان کے لئے بکریوں کا دودھ رکھو اور ساتھ اونٹنیوں کا دودھ بھی رکھو چنانچہ وہ بکریوں کا دودھ پی لیں گے اور اونٹنیوں کا دودھ چھوڑ دیں گے۔ الدیلمی عن ابی سعید

## باب دوم..... در بیان دیات

اس کی دو فصلیں ہیں۔

### فصل اول..... جان کی دیت اور بعض احکام کا بیان

۴۰۰۴۶... اوتے کے سوا ہر چیز (سے قتل قتل) خطا ہے اور ہر خطا کا ہر جانہ ہے۔ طبرانی فی الکبیر عن العساکر بن یسیر

کلام: ...ضعیف الجامع ۴۲۳۲، الکشف الالہی ۶۶۱۔

۴۰۰۴۷... آگ اور ہوا غلطی سے مقتول شخص (کا قتل) کوڑے اور انہی کے ذریعہ قتل کے مشابہ ہے جس میں سوا اوتے ہیں جن کی تائیدی

جاتی ہے۔ ان میں سے چالیس حاملہ اونٹنیاں ہیں۔ نسائی، بیہقی، عن ابن عمر

- ۴۰۰۴۸ ..... جو اندھی لڑائی میں مارا گیا جو ان کے درمیان پتھراؤ، کوڑے مارنے یا لالھی چلنے سے ہو تو یہ (قتل) خطا ہے۔ جس کی دیت قتل خطا کی دیت ہوگی اور جس نے جان بوجھ کر کسی کو قتل کیا تو اس میں قصاص ہے، جو قصاص دلوائی نہیں رکاوٹ بنا اس پر اللہ تعالیٰ کی لعنت اور غضب ہو اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول کریں گے اور نہ اس کا فدیہ۔ ابو داؤد، نسائی، عن ابن عباس
- ۴۰۰۴۹ ..... جو شخص اندھا دھند لڑائی میں مارا گیا جو ان کے درمیان تیر اندازی پتھراؤ یا کوڑوں کے ذریعہ ہوئی ہو، تو اسکی دیت (قتل) خطا کی دیت ہے اور جس نے جان بوجھ کر کسی کو قتل کر دیا تو (اس کی سزا) قصاص ہے جو اس کی ادائیگی میں حائل ہو اس پر اللہ تعالیٰ، فرشتوں اور تمام انسانوں کی لعنت ہو۔ ابو داؤد، نسائی، ابن ماجہ عن ابن عباس

## مقتول کے ورثاء کو دو باتوں کا اختیار

- ۴۰۰۵۰ ..... جس کا کوئی (رشتہ دار) شخص مارا جائے تو اسے دو باتوں کا اختیار ہے یا تو قصاص لے یا فدیہ۔ نسائی، ابن ماجہ عن ابی ہریرہ
- ۴۰۰۵۱ ..... جو شخص غلطی سے قتل کیا گیا اس کی دیت سوانٹھ ہیں، تیس یکسالے، تیس تین سالے اور دس دوسالے۔ مسند احمد، نسائی عن ابن عمر کلام: ..... ضعاف الدار قطنی ۶۸۷۔
- ۴۰۰۵۲ ..... قتل خطا کی دیت (۱) بیس تین سالے، (۲) بیس چار سالے، (۳) بیس یکسالے، (۴) بیس دوسالے اور (۵) بیس نیکسالے۔

ابو داؤد عن ابن مسعود

- ۴۰۰۵۳ ..... جان بوجھ کر (قتل کرنے) کے مشابہ قتل کی دیت جان بوجھ کر قتل کرنے کی طرح سخت ہے اور اس دیت والا شخص قتل نہیں کیا جائے گا۔

ابو داؤد عن ابن عمرو

- ۴۰۰۵۴ ..... بطن پر دیت ہے۔ مسند احمد، مسلم عن جابر
- انساب عرب کے چھ مراتب ہیں۔ شعب، قبیلہ، عمارۃ بطن، فخذ فصیلہ شعب پہلا نسب جیسے عدنان، قبیلہ جس میں شعب کے انساب منقسم ہوں عمارہ جس میں قبیلہ کے انساب منقسم ہوں بطن جس میں عمارہ کے انساب منقسم ہوں، فخذ جس میں بطن کے انساب منقسم ہوں، فیصلہ جس میں فخذ کے انساب سما جائیں اس لحاظ سے خزیمہ شعب، کنانہ قبیلہ قریش عمارہ، قصی بطن اور ہاشم فخذ اور عباس فصیلہ ہیں۔

القانون فی اللغہ مطبوعہ نور محمد کتب خانہ آرام کراچی

- ۴۰۰۵۵ ..... عورت کی دیت مرد کی دیت جیسی ہے یہاں تک کہ اس کی ثلث دیت کے برابر ہو جائے۔ نسائی عن ابن عمرو

کلام: ..... ضعیف النسائی ۳۳۵، ضعیف الجامع ۱۹۷۔

- ۴۰۰۵۶ ..... ذمیوں کی دیت مسلمانوں کی دیت کا نصف حصہ ہے۔ نسائی عن ابن عمرو

- ۴۰۰۵۷ ..... دیت عصبہ پر ہے اور نا تمام بچہ کی وجہ سے ایک غلام یا لونڈی کو آزاد کرنا ہے۔ طبرانی فی الکبیر عن حمل بن النابغة

- ۴۰۰۵۸ ..... دیت ادا کرنے والوں پر کسی اعتراف کردہ بات کا الزام نہ لگاؤ۔ طبرانی فی الکبیر عن عبادة بن الصامت

کلام: ..... ضعیف الجامع ۶۱۹۶، الکشف الالبی ۱۱۳۵۔

- ۴۰۰۵۹ ..... معاہدہ کی دیت آزاد کی دیت کا نصف حصہ ہے۔ ابو داؤد عن ابن عمرو

- ۴۰۰۶۰ ..... کافر کی دیت مؤمن کی دیت کا نصف ہے۔ ترمذی عن ابن عمرو

- ۴۰۰۶۱ ..... مکاتب غلام کی دیت آزاد کی دیت کا اتنی مقدار ہے جس سے وہ آزاد ہو جائے اور غلام کی دیت کا اتنا حصہ ہے جس سے وہ غلام بن جائے۔

طبرانی فی الکبیر عن ابن عباس

یعنی جتنی سے آزاد اور غلام جتنی سے خرید جا سکتا ہو۔

۴۰۰۶۲..... ذمی کی دیت مسلمان کی دیت (کی طرح) ہے۔ طبرانی فی الاوسط عن ابن عمر

۴۰۰۶۳..... وہ ایک درہم جو میں کسی دیت میں ادا کروں یہ مجھے دیت کے علاوہ میں سو درہم دینے سے زیادہ پسندیدہ ہے۔

طبرانی فی الاوسط عن انس

کلام:..... ضعیف الجامع ۲۹۶۷۔

## ”الاکمال“

۴۰۰۶۴..... جو جان بوجھ کر (کسی کو) قتل کرے تو اسے مقتول کے رشتہ داروں کے حوالہ کیا جائے گا۔ چاہیں تو اسے قتل کریں، چاہیں تو مسلمان کی

دیت اس سے وصول کریں۔ جو سوانٹ بنتی ہے۔ تیس ۳۰ تین سالے، تیس ۳۰ چار سالے اور چالیس گا بھن اونٹیاں، یہ اس صورت میں ہے قتل

(قتل) عمدہ اور قاتل کو قتل نہ کیا جائے۔ عبدالرزاق عن ابن عمرو بن شیبہ عن ابیہ عن جدہ مرسلًا۔ عبدالرزاق۔ عن الشعبي عن ابی موسیٰ

الاشعری و المغیرة ابن شعبہ

۴۰۰۶۵..... آگاہ رہو! غلطی سے قتل (کئے جانے والے کی دیت) قصداً کوڑے اور لاشی سے (قتل کرنے کے) مشابہ ہے، جس میں صرف

سوانٹ ہیں چالیس ان میں سے ایسی گا بھن اونٹیاں ہیں جن کے بچے ان کے پیٹوں میں ہوں۔ رواہ الشافعی

۴۰۰۶۶..... خبردار! (قتل) خطا کی دیت، اس (قتل) عمدہ کی طرح ہے جو کوڑوں اور لاشیوں کے ذریعہ ہو، جس میں سوانٹ (واجب الاداء) ہیں

ان میں سے چالیس حاملہ اونٹیاں ہوں، آگاہ رہو ہر وہ خون، مال اور نقل جو جاہلیت میں تھی، وہ مرے قدموں تلے ہے۔ اور یہ بھی سن رکھو! کہ

حاجیوں کو پانی پلانے اور بیت اللہ کی جو خدمت تھی میں نے اسے انہی لوگوں کے لئے باقی رکھا ہے۔ مسند احمد، بخاری، مسلم عن ابن عمر

۴۰۰۶۷..... شبہ عمدہ (قتل کی دیت) پکی ہے جس کی وجہ سے قاتل کو قتل نہیں کیا جائے گا۔ ہوتا یوں ہے کہ دو قبیلوں کے درمیان شیطان کو دپڑتا

ہے اور پھر ان کے مابین اندھا دھند پتھراؤ بغیر کینہ اور بغیر ہتھیار اٹھائے ہوتا ہے۔

بخاری مسلم عن ابن عباس، بخاری، مسلم عن ابن عمرو، عبدالرزاق عن عمرو بن شعیب مرسلًا

## قتل خطا کی دیت..... الاکمال

۴۰۰۶۸..... آپ علیہ السلام نے فیصلہ فرمایا کہ جو شخص غلطی سے قتل کیا گیا تو اس کی دیت سوانٹ ہیں۔ تیس یکسالے، تیس دو سالے، تیس چار

سالے اور دس مذکر دو سالے ہوں۔ ابو داؤد، ابن ماجہ عن عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ

۴۰۰۶۹..... آپ علیہ السلام نے قتل خطا کی دیت کا فیصلہ تیس یکسالے مونٹ تیس یکسالے مذکر اور تیس دو سالے تیس چار سالے اور تیس تین

سالے کے ذریعہ کیا۔ مسند احمد، ترمذی نسائی، ابن ماجہ عن ابن مسعود

۴۰۰۷۰..... مسلمان کی دیت سوانٹ ہیں ۲۵ تین سالوں کے چوتھائی ۲۵ چار سالے، ۲۵ دو سالے، پس اگر یکسالہ نہ پایا جائے تو اس کی جگہ

دوسالے مذکر کر دیئے جائیں۔ عبدالرزاق عن عمر بن عبدالعزیز مرسلًا

## عورت کی دیت..... الاکمال

۴۰۰۷۱..... عورت کی دیت مرد کی دیت کا آدھا ہے۔ بخاری و مسلم عن معاذ

کلام:..... حسن الاثر ۴۳۲۔

## ذمیوں کی دیت..... الاکمال

- ۴۰۰۷۲ ... کافر کی دیت مومن کی دیت کا نصف ہے۔ نسائی، بخاری و مسلم عن عکرمہ مرسلاً
- ۴۰۰۷۳ ... حضور علیہ السلام نے فیصد فرمایا کہ کتبی کافروں کی دیت مسلمانوں کی دیت کا نصف حصہ ہے۔  
مسند احمد، ابن ماجہ عن عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ
- ۴۰۰۷۴ ... ذمی کی دیت مسلمان کی دیت (جیسی) ہے۔ بخاری و مسلم وضعفہ عن ابن عمر  
کلام:..... تجزیہ مسلمین ۱۳۶، ترتیب الموضوعات ۹۳۸۔
- ۴۰۰۷۵ ... مجوسی کی دیت آٹھ سو درہم ہے۔ ابن عدی، بخاری مسلم، عن عقیقہ بن عامر  
کلام:..... ذخیرۃ الحفاظ ۲۸۹۶۔

## پیٹ کے بچہ کی دیت..... الاکمال

- ۴۰۰۷۶ ... آپ علیہ السلام نے فرمایا پیٹ کے بچہ کی دیت ایک غلام یا لونڈی کی ہے۔  
بخاری، مسلم، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ عن ابی ہریرہ، طبرانی فی الکبیر عن المغیرہ بن شعبہ و محمد بن مسلمہ معا
- ۴۰۰۷۷ ... آپ علیہ السلام نے پیٹ کے بچہ کی دیت میں ایک غلام لونڈی، گھوڑا یا خچر کا فیصدہ کیا۔ ابو داؤد عن ابی ہریرہ
- ۴۰۰۷۸ ... آپ نے پیٹ کے بچہ کی دیت میں ایک غلام کا فیصلہ کیا۔ ابن ماجہ عن حمل بن مالک ابن النابغہ
- ۴۰۰۷۹ ... دیت عصب پر ہے اور پیٹ کے بچہ میں ایک غلام یا لونڈی ہے۔ بخاری، مسلم عن والدابی السلیح
- ۴۰۰۸۰ ... چھوڑو! مجھے عرب دیہاتیوں کے اشعار سنائو، پیٹ کے بچہ میں ایک غلام یا لونڈی یا پانچ سو درہم یا گھوڑا یا ایک سو بیس ہیریاں ہیں۔  
ترمذی و حسنہ، طبرانی فی الکبیر عن ابی السلیح عن ابیہ

## فصل ثانی..... اعضاء و جوارح اور زخموں کی دیت

- ۴۰۰۸۱ ... ناک میں دیت ہے جب پوری طرح ناک کاٹ دی جائے تو اس میں سواونٹ ہیں۔ اور ہاتھ میں پچاس، پاؤں میں پچاس، آنکھ میں پچاس اور وہ زخم جو دماغ تک پہنچ جائے اس میں جان کا تہائی اور وہ زخم جو پیٹ تک پہنچ جائے اس میں جان کا تہائی اور وہ زخم جس سے چھوٹی بڑیاں ظاہر ہو کر اپنی جگہ سے ہٹ جائیں اس میں پندرہ اونٹ اور وہ زخم جو ہڈی کی سفیدی ظاہر کر دے اس میں پانچ اونٹ، دانت میں پانچ اور ہاتھ میں دس دس اونٹ ہیں۔ بیہقی عن عمرو
- ۴۰۰۸۲ ... کان میں سواونٹ اور دیت میں (بھی) سواونٹ ہیں۔ بیہقی عن معاذ  
کلام:..... ضعیف الجامع ۴۰۰۱۔
- ۴۰۰۸۳ ... زبان کو جب (کاٹ کر) گفتگو سے روک دیا جائے تو اس میں دیت ہے اور آلہ تامل کی جب سپاری کاٹ دی جائے تو اس میں دیت ہے اور دونوں ہونٹوں میں دیت ہے۔ ابن عدی، بیہقی عن ابن عمرو  
کلام:..... ذخیرۃ الحفاظ ۳۶۸۶۔ ضعیف الجامع ۴۰۰۵۔

## اطراف (جسم)

- ۴۰۰۸۴..... دانتوں میں پانچ پانچ اونٹ ہیں۔ ابو داؤد، نسائی عن ابن عمر
- ۴۰۰۸۵..... (سارے) دانت برابر ہیں پانچ پانچ (اونٹ واجب) ہیں۔ نسائی عن ابن عمر
- ۴۰۰۸۶..... دانت برابر ہیں۔ سامنے والے دو دانت، اور داڑھ برابر ہیں۔ ابن ماجہ عن ابن عباس
- ۴۰۰۸۷..... انگلیوں میں دس دس (اونٹ) ہیں۔ مسند احمد، ابو داؤد، نسائی عن ابن عمر
- ۴۰۰۸۸..... ہاتھوں اور پاؤں کی انگلیوں کی دیت ایک جیسی ہے۔ ہر انگلی کے بدلہ دس اونٹ ہیں۔ ترمذی عن ابن عباس
- ۴۰۰۸۹..... انگلیاں ساری برابر ہیں۔ دس دس اونٹ ہیں۔ ابو داؤد، نسائی، ابن ماجہ عن ابی موسیٰ
- ۴۰۰۹۰..... انگلیاں ساری برابر ہیں۔ ہر ایک کے بدلہ دس اونٹ ہیں۔ نسائی، ابن ماجہ عن ابن عمر
- ۴۰۰۹۱..... انگلیاں ساری برابر ہیں، سامنے کے دانت، اور داڑھ برابر ہیں۔ یہ اور یہ برابر ہیں۔ یعنی انگوٹھا اور چھنگلی۔
- ابو داؤد، بیہقی عن ابن عباس
- ۴۰۰۹۲..... یہ یعنی انگوٹھا اور یہ یعنی چھنگلی برابر ہیں۔ مسند احمد، بخاری، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ عن ابن عباس

## زخم

- ۴۰۰۹۳..... جن زخموں سے ہڈی نظر آنے لگے ان میں پانچ پانچ اونٹ ہیں۔ مسند احمد، عن ابن عمرو
- ۴۰۰۹۴..... دماغ کے زخم میں قصاص نہیں۔ بیہقی عن طلحة
- ۴۰۰۹۵..... دماغ کے، پیٹ کے اور اس زخم میں قصاص نہیں جو ہڈی کا جوڑ منتقل کر دے۔ ابن ماجہ عن ابن عباس

## الاکمال

- ۴۰۰۹۶..... آپ علیہ السلام نے ناک کے بارے میں پوری دیت کا فیصلہ کیا جب وہ کاٹ دی جائے۔ اور اگر اس کی ایک جانب کاٹ دی جائے تو آدھی دیت ہے۔ پچاس اونٹ یا ان (کی قیمت کے) برابر سونا، یا چاندی یا سوگائے یا ہزار بکریاں، اور ہاتھ میں، جب کاٹ دیا جائے تو آدھی دیت ہے۔ اور پاؤں میں آدھی دیت، اور دماغ کے زخم میں تہائی دیت ۳۳ تینتیس اونٹ یا ان کی قیمت کا سونا، چاندی یا بکریاں اور پیٹ کے زخم میں اسی طرح، اور انگلیوں میں ہر انگلی کے بدلہ دس اونٹ اور دانتوں میں ہر دانت کے بدلہ پانچ اونٹ ہیں اور عورت کی دیت کا یہ فیصلہ فرمایا کہ اس کے ان عصبہ کے درمیان ہوگی جو اس کی کسی چیز کے وارث نہیں بنتے ہاں جو اس کے وارثوں سے بچ جائے۔ پس اگر وہ عورت قتل کر دی جائے تو اس کی دیت اس کے ورثاء کے درمیان ہوگی اور ان کے قاتل کو قتل کریں گے۔

مسند احمد، ابو داؤد عن عمرو بن شعيب عن ابيه عن جدہ

- ۴۰۰۹۷..... آپ علیہ السلام نے اس آنکھ کے بارے میں جو اپنی جگہ ہو اور اپنی جگہ سے ہٹ گئی ہو تہائی دیت کا فیصلہ فرمایا۔

ابو داؤد، نسائی عن عمرو بن شعيب عن ابيه عن جدہ

- ۴۰۰۹۸..... آپ علیہ السلام نے دانت کے بارے میں پانچ اونٹوں کا فیصلہ فرمایا۔ ابن ماجہ عن ابن عباس

- ۴۰۰۹۹..... آپ علیہ السلام نے انگلیوں میں دس دس اونٹوں کا فیصلہ فرمایا۔ مسند احمد عن ابی موسیٰ

## متفرق احکام.....ازالاکمال

۴۰۱۰۱..... آپ علیہ السلام نے اونٹ والے کے بارے میں سوانٹوں کا فیصلہ کیا۔ اور گائیوں والے کے بارے میں دو سو گائیوں کا اور بکری والوں کے بارے میں دو ہزار بکریوں کا اور کپڑے کے تاجروں کے بارے میں سو جوڑوں کا فیصلہ فرمایا۔

ابوداؤد عن عطاء بن ابی رباح مرسل عن عطاء عن جابر

۴۰۱۰۲..... آپ علیہ السلام نے فیصلہ فرمایا کہ جس کی دیت گائیوں میں ہو تو گائیوں والوں پر دو سو گائیں، اور جس کی دیت بکریوں میں ہو تو بکریوں والوں پر دو ہزار بکریاں ہیں۔ مسند احمد عن عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ

۴۰۱۰۳..... آپ علیہ السلام نے عاقلہ پر دیت کا فیصلہ فرمایا۔ ابن ماجہ عن المغیرہ بن شعبہ

۴۰۱۰۴..... آپ نے اس بات کا فیصلہ فرمایا کہ دیت مقتول کے وارثوں کے درمیان ان کے قرابت کے درجات کے لحاظ سے میراث ہے پس جو بچ جائے وہ عصب کے لئے ہے۔ ابوداؤد، نسائی عن عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ

۴۰۱۰۵..... دیت عصب پر اور دیت میراث پر ہے۔ عبدالرزاق عن ابراہیم مرسل

۴۰۱۰۶..... جنایت کرنے والا اپنا ہی نقصان کرتا ہے والد کی غلطی کا ذمہ دار بیٹا نہیں اور نہ والد بیٹے کی غلطی کا ذمہ دار ہے۔

مسند احمد عن عمرو بن الاحوص

۴۰۱۰۷..... سنوا تم اپنے بیٹے کی غلطی کے اور وہ تمہاری غلطی کا ذمہ دار نہیں۔ اور یہ آیت پر بھی، کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔

مسند احمد، ابوداؤد، نسائی، البغوی والباوردی وابن القانع، طبرانی فی الکبیر، حاکم، بیہقی عن ابی رمثہ، ابن ماجہ، ابی یعلی والبعوی وابن نافع وابن مندہ، طبرانی فی الکبیر، سعید بن منصور عن الخشخاش العنبری

۴۰۱۰۸..... کتاب اتی مقدار اور آئے جتنی ادا کی جاتی ہے۔ (مسند احمد، بخاری مسلم عن علی)

۴۰۱۰۹..... زخموں کا اندازہ لگایا جائے پھر ایک سال تک انتظار کیا جائے پھر وہ جس مقدار کو پہنچیں اس کے مطابق فیصلہ کیا جائے۔

ابن عدی، بیہقی عن جابر

۴۰۱۱۰..... زخموں کا ایک سال تک انتظار کیا جائے۔ دارقطنی وضعفہ والخطیب عن جابر

کلام: .....ضعاف الدار قطنی ۶۷۳۔

## نقصان کا سبب بننے والا ضامن ہے

۴۰۱۱۱..... جس نے مسلمانوں کے کسی راستہ میں (اپنی) سواری کھڑی کی اور اس نے اپنے ہاتھ یا پاؤں سے کسی کو روند یا تو وہ (سواری والا)

ضامن ہے۔ بیہقی وضعفہ عن النعمان بن بشیر

۴۰۱۱۲..... جس نے مسلمانوں کے راستہ پر کوئی جانور باندھا اور اس سے کسی کو تکلیف پہنچی تو وہ (مالک) ضامن ہے۔

بیہقی عن النعمان بن بشیر

۴۰۱۱۳... سواری پر آگے بیٹھا شخص دو تہائی نقصان کا اور پچھا بیٹھا شخص تہائی کا ضامن ہوگا۔ ابن عساکر عن وائلہ

## ذمی کا قتل ہونا..... از کمال

۴۰۱۱۴... جس نے کسی ذمی کو قتل کیا تو وہ جنت کی خوشبو نہیں پائے گا اگرچہ اس کی خوشبو سو سال کے فاصلے سے سونگھ لی جاتی ہے۔

طبرانی فی الکبیر حاکم، بیہقی عن ابن عمر

۴۰۱۱۵... جس نے کسی معاہد کو ناحق قتل کیا تو وہ جنت کی خوشبو نہیں پائے گا۔ اگرچہ اس کی خوشبو پانچ سو سال کے فاصلے سے آ جاتی ہے۔

طبرانی، حاکم عن ابی بکرہ

۴۰۱۱۶... جس نے کسی معاہد کو ناحق قتل کیا اللہ تعالیٰ اس پر جنت حرام کر دے گا کہ وہ جنت کی خوشبو سونگھے، اگرچہ اس کی خوشبو ایک سال کے فاصلے سے آ جاتی ہے۔ ابو یعلیٰ، مسند احمد، نسائی، بیہقی عن ابی بکرہ

## قتل کرنے کے قریبی کام

۴۰۱۱۷... جب تم میں سے کوئی اپنی تلوار کو دیکھ کر سونتے اور اپنے بھائی کو دینا چاہے تو اسے نیام میں ڈال کر اس کے حوالہ کر دے۔

مسند احمد طبرانی، حاکم عن ابی بکرہ

۴۰۱۱۸... آپ علیہ السلام نے سونقی تلوار دینے سے منع فرمایا ہے۔ مسند احمد ابو داؤد، ترمذی عن جابر

۴۰۱۱۹... جب تم میں سے کوئی اپنے بھائی کی طرف لوہے سے اشارہ کرتا ہے تو فرشتے اس پر لعنت کرتے ہیں اگرچہ وہ ماں، باپ، شریک بھائی ہو۔

حلیۃ الاولیاء عن ابی ہریرہ

۴۰۱۲۰... جس نے ہمیں نیزہ مارا وہ ہمارا نہیں۔ مسند احمد عن ابی ہریرہ

## الاکمال

۴۰۱۲۱... جس نے ہمیں نیزہ مارا وہ ہمارا نہیں۔ اور جو بغیر منڈیر کے چھت پر سویا اور گر کر مر گیا تو اس کا خون رائیگاں ہے۔

طبرانی عن عبداللہ بن جعفر

۴۰۱۲۲... جس نے ہمیں دھوکا دیا وہ ہمارا نہیں اور جس نے ہمیں نیزہ مارا وہ ہم میں کا نہیں۔ طبرانی فی الکبیر عن ابن عباس

۴۰۱۲۳... جب تم میں سے کوئی نیزہ لے کر مسجد سے گزرے تو اس کے پھل پر ہاتھ رکھ لے۔ ابو عوانہ عن جابر

۴۰۱۲۴... اس کے پھل پر ہاتھ دھر لو۔ مسند احمد، الدارمی، بخاری و مسلم نسائی، ابن ماجہ و ابن خزیمہ، ابن حبان عن جابر

فرماتے ہیں ایک شخص مسجد سے گزرا اس کے پاس تیر تھے تو نبی علیہ السلام نے اس سے یہ فرمایا۔

۴۰۱۲۵... جو ہمارے بازاروں اور مسجدوں سے نیزہ لے کر گزرے تو وہ اس کے پھل پر ہاتھ دھر لیا کرے تاکہ اس کے ہاتھ سے کوئی مسلمان زخمی

نہ ہو۔ بخاری عن ابی بردہ بن ابی موسیٰ عن ابیہ

۴۰۱۲۶... جب تم نیزے لے کر مسلمانوں کے بازاروں یا ان کی مساجد سے گزرا کرو تو ان کے پھلوں پر کوئی چیز باندھ لیا کرو تاکہ کسی کو زخمی نہ کرو۔

عبدالرزاق عن ابی موسیٰ

۴۰۱۲۷... فرشتے تم میں سے اس شخص پر لعنت کرتے ہیں جو کسی لوہے سے اپنے بھائی کی طرف اشارہ کرے اگرچہ وہ اس کا سگ بھائی ہو۔

ابن ابی شیبہ خطیب فی المتفق والمفترق، عن ابی ہریرہ

- ۴۰۱۲۸... تم میں سے ہرگز کوئی اپنے بھائی کی طرف کسی ہتھیار کا اشارہ نہ کرے اس لئے کہ اسے پتہ نہیں ہو سکتا ہے شیطان اس کے ہاتھ سے اچک لے اور وہ اس کی وجہ سے جہنم کے گڑھے میں پہنچا دے۔ عبدالرزاق عن ابی ہریرہ
- ۴۰۱۲۹... تم میں سے ہرگز کوئی اپنے بھائی پر تلوار نہ سونتے۔ حاکم عن سہل بن سعد
- ۴۰۱۳۰... بے نیام تلوار نہ دی جائے۔ ابن سعد عن جابر بن عبد اللہ عن ابنة الجہنی
- ۴۰۱۳۱... ابیہ الجہنی سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کا ایک مسجد میں کچھ لوگوں پر گزر ہوا جنہوں نے اپنی تلواریں سونت رکھی تھیں اور ایک دوسرے کو دے رہے تھے اس پر آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ ایسا کرنے والوں پر لعنت کرے، کیا میں نے ایسے کرنے سے منع نہیں کیا، جب تم میں سے کسی نے تلوار سونتی ہو اور اپنے دوست کو دینا چاہئے تو اسے چاہئے کہ تلوار نیام میں ڈال کر اسے دے۔
- البغوی والباوردی وابن اسکن وابن قانع طبرانی واہو نعیم عن ابنة الجہنی، قال البغوی لا اعلم له غیرہ
- ۴۰۱۳۲... اللہ تعالیٰ ایسا کرنے والوں پر لعنت کرے کیا میں نے اس سے منع نہیں کیا تھا! جب تم میں سے کوئی تلوار دینا چاہے جسے کوئی دیکھ رہا ہو تو اسے چاہئے کہ وہ اپنے بھائی کو دیتے وقت نیام میں ڈالے پھر اسے دے۔ حاکم، طبرانی عن ابی ہکرة
- ۴۰۱۳۳... لوگ مری امت کے جس شخص کو قتل کرنا چاہیں گے تو وہ اس بات سے عاجز نہ ہو وہ کہے: ہاں نہیں ہے! تو مر اور اپنا تاناہ اپنے سر سے تو وہ آدم علیہ السلام کے دو بیٹوں کی طرح ہوں گے، قاتل جہنم میں اور مقتول جنت میں۔ حلیۃ الاولیاء عن ابن عمر
- ۴۰۱۳۴... جس نے اپنے مسلمان بھائی کی طرف خوفناک نظر سے دیکھا تو اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اسے خوفزدہ کریں گے۔
- الخطیب عن ابی ہریرہ
- کلام:..... امتناہیہ ۱۲۷۹۔

## قصاص، قتل، دیت اور قسامہ..... از قسم قصاص افعال

### غلام کے بدلے آزاد کو قتل نہیں کیا جائے گا

- ۴۰۱۳۵... (الصدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ) عمرو بن شعیب اپنے والد سے وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ شیخین (ابوبکر و عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما) غلام کے بدلے آزاد کو قتل نہ کرتے تھے۔ ابن ابی شیبہ، دارقطنی، بیہقی
- ۴۰۱۳۶... طارق بن شہاب سے روایت ہے کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک دن کسی شخص کو زوردار طمانچہ مارا، پھر اس سے کہا بدلہ لے لو تو اس شخص نے معاف کر دیا۔ رواہ ابن ابی شیبہ
- ۴۰۱۳۷... حسن بصری سے روایت ہے کہ حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما اور پہلی جماعت قسامت میں قتل نہیں کرتے تھے۔

رواہ ابن ابی شیبہ

قسامت کا مطلب یہ ہے کہ کسی محلہ یا گاؤں یا آبادی کے قریب کوئی لاش ملے اور قاتل کا پتہ نہ چلے تو اس صورت میں وہاں کے لوگوں سے قسم لی جائے گی۔

- ۴۰۱۳۸... حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرات ابوبکر و عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا: جسے حد میں قتل کیا گیا تو اس کی دیت نہیں۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۴۰۱۳۹... عمرو بن شعیب سے روایت ہے کہ حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرمایا کرتے تھے: آقا کو اپنے غلام کے بدلہ میں قتل نہ کیا جائے البتہ اسے مارا جائے اور اسے لمبی سزا دی جاوے اور (بیت المال یا مال غنیمت سے) اسے محروم رکھا جائے۔ ابن ابی شیبہ، بیہقی



۴۰۱۳۰..... علی بن ماجدہ سے روایت ہے فرماتے ہیں: مری ایک غلام سے لڑائی ہوگئی دوران لڑائی میں نے اس کی ناک کاٹ دی، پولیس نے مجھے حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں پیش کیا، آپ نے مرے بارے غور و حوض سے کام لیا تو قصاص مری سزا نہ ملی تو مرے عاقلہ پر دیت لازم کی۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۴۰۱۳۱..... عکرمہ سے روایت ہے کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عورت کے پستان کی چوسنی کا بدلہ سو دینار مقرر کئے اور مرد کی چوسنی میں پچاس دینار۔ عبدالرزاق ابن ابی شیبہ  
کیونکہ عورت کی چھاتی قابل منفعت ہے اور مرد کی چھاتی محض زینت ہے۔

۴۰۱۳۲..... عمرو بن شعیب سے روایت ہے فرماتے ہیں: حضرت ابو بکر و عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے جو فیصلہ کیا وہ یہ ہے کہ پاؤں والا اگر اپنے پاؤں کو پھیلائے تو اسے سمیٹ نہ سکے یا سمیٹ تو سکے لیکن پھیلا نہ سکے یا زمین سے اٹھ جائے اس تک پہنچ نہ پائے تو اس کی دیت پوری ہے پس چھتی کم ہو اس کا حساب ہوگا۔ اور حضرت ابو بکر و عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے ہاتھ کے زخم کے بارے جو فیصلہ فرمایا یہ ہے کہ جب آدمی اس سے کھانہ سکے، ازار نہ پہن سکے، استنجانہ کر سکے تو اس کی دیت پوری ہوگی جو کم ہو اس کا حساب لگایا جائے۔ ابن ابی شیبہ، عبدالرزاق  
کیونکہ ہاتھ پاؤں بنیاد منافع اور فوائد ہی ہیں جب یہ مفقود تو سمجھو ہاتھ پاؤں ہے ہی نہیں اس سے پوری دیت لازم ٹھہری۔

۴۰۱۳۳..... عمرو بن شعیب اپنے والد سے وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں: کہ حضرت ابو بکر و عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا: جس زخم سے ہڈی صاف نظر آنے لگے وہ چاہے سر میں ہو یا چہرے میں برابر ہے۔ ابن ابی شیبہ، بیہقی  
۴۰۱۳۴..... ابن شہاب سے روایت ہے کہ حضرت ابو بکر و عمر اور عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے اپنی طرف سے دیت ادا کی اگرچہ ان سے مطالبہ بھی نہیں تھا حالانکہ وہ بادشاہ تھے۔ رواہ البیہقی  
عوام پر شفقت و مہربانی کرتے ہوئے ایسا کیا۔

۴۰۱۳۵..... علی بن ماجدہ سے روایت ہے فرماتے ہیں: مکہ میں مری ایک غلام سے ڈبھیڑ ہوئی اس نے مراکان کاٹ ڈالا یا میں نے اس کا کان کاٹ لیا تھا۔ جب حضرت ابو بکر ہمارے ہاں حج کے لئے تشریف لائے تو ہمارا مقدمہ ان کے سامنے پیش ہوا، آپ نے فرمایا: انہیں عمر کے پاس لے جاؤ۔ اگر زخمی کرنے والا اس حد کو پہنچا ہے کہ اس سے بدلہ لیا جائے تو وہ بدلہ لے لے، جب ہمیں حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس پہنچایا گیا آپ نے ہمیں دیکھا اور فرمایا: ہاں! یہ قصاص کی حد تک پہنچ گیا ہے مرے پاس حجام کو بلاؤ۔ مسند احمد  
۴۰۱۳۶..... قیس بن ابی حازم سے روایت ہے فرمایا: میں اپنے والد کے ساتھ حضرت صدیق اکبر کے پاس گیا آپ نے فرمایا: یہ کون ہے؟ مرے والد نے کہا: مرا بیٹا ہے۔ تو آپ نے فرمایا: تمہیں اس کے بدلہ اور اسے تمہارے بدلہ سزا نہیں مل سکتی۔ رواہ ابن عساکر  
یہ بطور عام حکم کے آپ نے ارشاد فرمایا تھا۔

۴۰۱۳۷..... حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا آپ اپنے آپ سے بدلہ لینے دیتے۔  
عبدالرزاق، طبرانی، ابو داؤد طیالسی و مسدد و ابن سعد، مسند احمد، ابن ابی شیبہ، ابن راہویہ، ابو داؤد ابن خزیمہ و ابن الجارود، دارقطنی فی الافراد و عبدالغنی بن سعید فی ایضاح الاشکال و ابو ذر الہروی حاکم، بیہقی، ضیاء  
کلام:..... ضعیف النسائی ۳۳۰۔

## کسی مسلمان کے قتل میں جتنے لوگ شریک ہوں گے سب سے قصاص لیا جائے گا

۴۰۱۳۸..... حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ: ایک لڑکا دھوکے سے قتل کر دیا گیا، تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: اگر اس کے قتل میں صنعاء والے بھی شریک ہوتے تو میں ان سب کو اس کے بدلہ میں قتل کرتا۔ بخاری، ابن ابی شیبہ بیہقی

۴۰۱۴۹..... سعید بن المسیب رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اس شخص کے بارے میں فرماتے جس سے بدلہ لیا جاتا اور اس دوران مرجاتا: اس کا قتل ہونا برحق تھا اس کی دیت نہیں۔ مسدد، حاکم

۴۰۱۵۰..... ابو قلزبہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے اپنی باندی کو (گرم) کڑا ہی پر بٹھایا جس سے اس کا سرین جل گیا، تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس باندی کو آزاد کر دیا اور اس شخص کو درد تاک ماروی۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۱۵۱..... حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: غلام کا بدلہ آزاد سے نہ لیا جائے، البتہ عورت مرد سے ہر اس قصد کا بدلہ لے سکتی ہے جو جان کے ضیاع یا زخم تک پہنچ جائے، پھر اگر وہ لوگ قتل پر صلح کر لیں تو عورت کی دیت میں، دیت ادا کی جائے جو بچ جائے تو عاقلہ پر کچھ واجب نہیں ہاں جو وہ چاہیں۔ اور غلام کی دیت غلام سے ہر اس قصد میں لی جائے گی جو نفس انسانی کے ضیاع یا اس سے کم تک پہنچ جائے، پھر اگر وہ قتل پر صلح کر لیں تو مقتول کی قیمت قاتل یا زخمی کرنے والے کے مالکوں پر لازم ہوگی۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۱۵۲..... حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: جو شخص قصاص میں مرجائے تو اس کی دیت نہیں ہے۔

بیہقی عبدالرزاق، و مسدد

۴۰۱۵۳..... ابوالسلیح بن اسامہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس شخص کو ضامن قرار دیا جو بچوں کے ختنے کرتا تھا کہ اگر اس نے کسی بچہ کا ذکر کاٹ دیا تو وہ اس کا ضامن ہوگا۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۱۵۴..... حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: جو بچہ بالغ نہیں ہو اور اسے اسلام میں اپنے نفع و نقصان کا علم نہیں، تو اس پر دیت ہے نہ قصاص نہ تو کسی زخم میں اور نہ کسی قتل میں حد اور سزا ہے۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۱۵۵..... حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: غلام کی دیت اس کی قیمت میں ہے جیسے آزاد کی دیت اس کے خون بہا میں ہے۔

رواہ عبدالرزاق

## ایک وارث کا قصاص معاف کرنا

۴۰۱۵۶..... ابن وہب سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سامنے ایک ایسے شخص کا مقدمہ پیش ہوا جس نے کسی شخص کو قتل کیا تھا تو مقتول کے وارثوں نے قاتل کو قتل کرنے کا ارادہ کر لیا، مقتول کی بہن کہنے لگی جو قاتل کی بیوی تھی میں نے اپنا حصہ اپنے خاوند کو

معاف کر دیا تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: یہ شخص قتل سے چھوٹ گیا اور سب کے لئے دیت (لینے) کا فیصلہ کیا۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۱۵۷..... حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: بادشاہ مقتول کے ذمہ دار کو معاف کرنے سے اگر وہ چاہے یا دیت لینے سے جب وہ صلح کر لیں، نہ روکے اور قتل کرنے سے روکے اگر وہ انکار کرے اور تحقیق سے قتل عمد کا ثبوت مل جانے کے بعد ہوتی ہے۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۱۵۸..... شعیبی سے روایت ہے کہ وادعہ اور شاہ کے درمیان ایک مقتول پایا گیا تو حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے لوگوں کو حکم دیا کہ وہ دونوں جگہوں کو ناپیں، تو اسے وادعہ کے زیادہ قریب پایا، تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ہر آدمی سے پچاس قسمیں لیں، نہ میں نے قتل

کیا اور نہ مجھے قاتل کا علم ہے، پھر ان پر دیت کا تاوان مقرر کیا، انہوں نے کہا: امیر المؤمنین! نہ تو ہماری قسموں نے ہمارے مال کا دفاع کیا اور نہ ہمارے مال نے ہماری قسموں کا دفاع کیا آپ نے فرمایا: حق اسی طرح ہے۔ عبدالرزاق، ابن ابی شیبہ، بیہقی

۴۰۱۵۹..... حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: قسامت سے صرف دیت واجب ہوتی ہے اور خون رائیگاں نہیں کرتا۔

عبدالرزاق، ابن ابی شیبہ، بیہقی

۴۰۱۶۰..... سعید بن المسیب سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک عورت سے اس کے آقا کے بارے میں پچاس قسمیں لیں جسے تکلیف پہنچی، پھر اس کے لئے دیت مقرر کی۔

۴۰۱۶۱... حسن سے روایت ہے کہ ایک عورت کسی بہستی سے گزری ان سے پانی مانگا لیکن انہوں نے پانی نہ دیا وہ پیاسی مرئی تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان پر اس کی دیت واجب قرار دی۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۱۶۲... حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے آپ نے فرمایا: چوپائے کی آنکھ (ضائع کرنے) میں اس کی قیمت کا چوتھائی حصہ (واجب) ہے۔ عبدالرزاق، مصنف ابن ابی شیبہ، بیہقی

۴۰۱۶۳... سلیمان بن یسار سے روایت ہے کہ کسی غلام کو کسی حاجی نے بے لگام چھوڑ دیا، تو بنی عائد کا ایک شخص اور وہ کھیلتے تھے تو اس غلام نے اس عائدی کو مار ڈالا، بعد میں اس (مقتول) کا باپ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس اپنے بیٹے کے خون کا مطالبہ کرنے آیا، حضرت عمر نے اس کی دیت دینے سے انکار کر دیا، اور فرمایا: اس کا مال نہیں، تو عائدی بولا: آپ کا کیا خیال ہے اگر میں اسے مار دیتا؟ آپ نے فرمایا: تب تم اس کی دیت ادا کرتے، وہ کہنے لگا: پھر تو وہ چستکبر اسانپ ہوا اگر اسے چھوڑ دیا جائے تو کاشا پھرے اور اگر اسے قتل کیا جائے تو اس کا انتقام لیا جائے، تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: بس وہ سانپ ہی ہے۔ مالک، عبدالرزاق

سائبہ وہ آزاد کردہ غلام ہوتا ہے جس کا نہ کوئی وارث ہو اور نہ آزاد کنندہ کا ولا، تو وہ جہاں چاہے اپنا مال صرف کرے، اس طرح غلام آزاد کرنے سے حدیث میں ممانعت آئی ہے۔

۴۰۱۶۴... حبیب بن صہبان سے روایت ہے فرماتے ہیں: میں نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو فرماتے سنا: کہ مسلمانوں کی پٹھیں اللہ تعالیٰ کی رکھ ہیں (محمفوظ جگہ) کسی کے لئے انہیں بغیر حد کے زخمی کرنا حلال نہیں، میں نے آپ کی بغلوں کی سفیدی دیکھی کہ آپ کھڑے ہو کر اپنا بدلہ دلوار ہے تھے۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۱۶۵... زہری سے روایت ہے کہ حضرت عثمان و معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما مشرک کی دیت مسلمان سے نہ لیتے تھے۔ دارقطنی، بیہقی

۴۰۱۶۶... ابراہیم نخعی سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس ایک شخص لایا گیا جس نے قصداً قتل کیا تھا تو مقتول کے بعض ورثاء نے معاف کر دیا آپ نے اسے قتل کرنے کا حکم دیا، اس پر حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: یہ جان ان سب کے لئے تھی پس جب انہوں نے معاف کر دیا تو جان زندہ کر دی گئی لہذا آپ اس کا حق نہیں لے سکتے یہاں تک کہ کوئی دوسرا اسے لے، تو حضرت عمر نے فرمایا: آپ کی کیا رائے ہے؟ انہوں نے فرمایا: مری رائے یہ ہے کہ آپ اس کے مال میں دیت مقرر کریں اور معاف کرنے والوں کا حصہ ختم کر دیں، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: مری بھی یہی رائے ہے۔ الشافعی، بیہقی

۴۰۱۶۷... حکم بن عیینہ، عرفجہ سے وہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں: فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: والد پر بیٹے کی دیت نہیں۔ بیہقی، ابن ابی شیبہ

۴۰۱۶۸... یزید بن ابی منصور سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اس بات کی اطلاع پہنچی کہ بحرین پر ان کے گورنر ابن الجارود یا ابن ابی الجارود کے پاس ایک شخص لایا گیا جسے اور پاس کہا جاتا تھا اس کے خلاف گواہی تھی کہ وہ مسلمانوں کے دشمن سے خط و کتابت کرتا اور ان سے مل جانے کا عزم رکھتا ہے تو مذکورہ گورنر نے اسے قتل کر دیا جب کہ وہ کہہ رہا تھا۔ ہائے عمر! ہائے عمر! مری مدد کرو، تو حضرت عمر نے اپنے گورنر کو لکھا کہ وہ ان کے پاس آئے جب وہ آیا تو حضرت عمر علیہ السلام اس کے لئے بیٹھے آپ کے ہاتھ میں ایک بھالہ تھا، جب وہ آپ کے پاس کمرہ میں آیا تو آپ نے بھالہ سے اس کی داڑھی اوپر چڑھائی اور فرمانے لگے: اور پاس! میں حاضر ہوں اور پاس! میں حاضر ہوں اور جارود کہنے لگے: امیر المؤمنین اس نے ان سے مسلمانوں کی پوشیدہ باتیں کی ہیں اور ان سے الحاق کا عزم کیا تھا، حضرت عمر نے فرمایا تم نے صرف اس کے ارادہ پر اسے مار ڈالا، ہم میں سے کس نے اس کا ارادہ نہ کیا، اگر یہ طریقہ نہ پڑ جاتا تو میں تمہیں اس کے بدلہ قتل کر دیتا۔ رواہ ابن جریر

۴۰۱۶۹... نزال بن سیرہ سے روایت ہے فرماتے ہیں: کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اجناد کے گورنروں کو لکھا کہ مری وجہ سے کوئی جان قتل نہ کی جائے۔ مصنف ابن ابی شیبہ، بیہقی

## حمل ساقط کرنے کا تاوان

۴۰۱۷۰..... مجاہد سے روایت ہے فرماتے ہیں: کہ ایک عورت نے کسی عورت کے پیٹ پر ہاتھ پھیرا جس کی وجہ سے اس کا حمل ساقط ہو گیا، یہ مقدمہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سامنے پیش ہوا، تو آپ نے ہاتھ پھیرنے والی کو حکم دیا کہ وہ کفارہ میں ایک غلام آزاد کرے۔

رواہ عبدالرزاق

۴۰۱۷۱..... اسود بن قیس اپنے شیوخ سے نقل کرتے ہیں: کہ ایک لڑکا زید بن مرجان کے گھر میں داخل ہوا جسے زید کی کسی اونٹنی نے مار کر ہلاک کر دیا ادھر لڑکے کے ورثاء نے اونٹنی کی کوچیں (ٹانگیں) کاٹ دیں پھر یہ لوگ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس فیصلہ کرانے آئے، آپ نے لڑکے کا خون رائیگاں قرار دیا اور باپ پر اونٹنی کی قیمت (بطور ضمان) واجب کی۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۱۷۲..... قتادہ سے روایت ہے: کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس ایک شخص کا مقدمہ لایا گیا جس نے ایک آدمی کو قتل کیا تھا، مقتول کے ورثاء آئے ان میں سے ایک نے معاف کر دیا تو حضرت عمر نے حضرت عبداللہ بن مسعود سے فرمایا جو آپ کے پاس بیٹھتے تھے: آپ کی کیا رائے ہے؟ تو حضرت عبداللہ بن مسعود نے فرمایا: میں کہتا ہوں کہ وہ قتل سے بچ گیا، تو آپ نے ان کے کندھے پر ہاتھ پھیرتے ہوئے فرمایا: غلم سے بھرا برتن ہے۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۱۷۳..... قتادہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک عورت کے بدلہ میں ایک مرد کو قتل کیا۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۱۷۴..... قاسم بن ابی برہ سے روایت ہے کہ شام میں ایک مسلمان نے کسی ذمی کو مار ڈالا، حضرت ابو عبیدہ بن الجراح کے سامنے فیصلہ پیش ہوا، آپ نے اس بارے میں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو لکھا، تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جواباً لکھا: کہ اگر یہ اس شخص کی عدالت ہے تو اسے بھیج دو میں اسے قتل کروں اور اگر یہ اس کی غضبناکی تھی جو اس نے کی تو اس پر چار ہزار کی دیت واجب کرو۔ عبدالرزاق، بیہقی

۴۰۱۷۵..... حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے فرمایا: ایک لونڈی حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں آئی اور کہنے لگی: کہ مرے آقا نے مجھ پر تہمت لگائی اور مجھے آگ پر بٹھایا جس کی وجہ سے مری شرمگاہ چھلس گئی تو حضرت عمر نے اس سے فرمایا: اس نے کوئی چیز دیکھی؟ وہ بولی: نہیں، آپ نے فرمایا: تم نے اس کے سامنے کوئی اعتراف کیا؟ اس نے کہا: نہیں حضرت عمر نے فرمایا: اس شخص کو مرے پاس لاؤ، حضرت عمر نے جب اس شخص کو دیکھا تو فرمایا: کیا تم اللہ تعالیٰ کا عذاب دینا چاہتے ہو؟ وہ کہنے لگا، امیر المؤمنین! میں نے اس پر تہمت رکھی ہے، آپ نے فرمایا: تم نے کوئی چیز دیکھی؟ اس نے کہا: نہیں، آپ نے فرمایا: اس نے تمہارے سامنے کوئی اعتراف کیا؟ اس نے کہا: نہیں، آپ نے فرمایا: اللہ کی قسم! اگر میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے نہ سنا ہوتا کہ غلام کا بدلہ آقا سے اور بیٹے کا بدلہ باپ سے نہ لیا جائے تو میں تم سے اس کا بدلہ لیتا، اور اسے سو کوڑے مارے اور لونڈی سے فرمایا: تم جاؤ، تم اللہ تعالیٰ کی خاطر آزاد ہو (آج سے) تم اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی باندی ہو، میں گواہ ہوں میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جو آگ سے جلایا گیا یا اس کا مثلہ کیا گیا تو وہ آزاد ہے وہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کا غلام ہے۔

طبرانی فی الاوسط، حاکم، بیہقی

کلام:..... ذخیرہ الحفاظ ۲۶۱۲۔

۴۰۱۷۶..... احنف بن قیس سے روایت ہے کہ حضرت علی و عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے اس آزاد کے بارے میں پوچھا گیا جو غلام کو قتل کر دے آپ دونوں حضرات نے فرمایا: اس میں جتنی اس کی قیمت بنتی ہے وہ واجب الاداء ہے۔ مسند احمد، فی العلل، دارقطنی، بیہقی و صحیحہ

۴۰۱۷۷..... حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: میں نبی ﷺ کے پاس موجود تھا آپ بیٹے سے باپ کا بدلہ لے رہے تھے اور باپ سے بیٹے کا بدلہ نہیں لے رہے تھے۔ عبدالرزاق، بیہقی

۴۰۱۷۸..... سعید بن المسیب سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک شخص کے بدلہ پانچ یا سات آدمی قتل کئے

جنہوں نے اسے دھوکے سے قتل کیا تھا اور فرمایا: اگر اس کے قتل میں صنعاء والے شامل ہوتے تو میں ان سب کو اس کے بدلہ میں قتل کرتا۔

مالک و الشافعی، عبدالرزاق، بیہقی

## ہر قاتل سے بدلہ لیا جائے گا

۴۰۱۷۹..... حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: تم میں سے کوئی اپنے بھائی کو گوشت کے لقمہ کی طرح مارتا ہے پھر وہ سمجھتا ہے کہ میں اس سے بدلہ نہیں لوں گا، اللہ کی قسم! جو بھی ایسا کرے گا میں اس سے بدلہ لوں گا۔ ابن سعد و ابو عبیدہ فی الغریب بیہقی

۴۰۱۸۰..... جریر سے روایت ہے کہ ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ ایک شخص تھا پھر ان لوگوں نے مال غنیمت حاصل کیا حضرت ابو موسیٰ نے اسے اس کا حصہ دیا مگر پورا نہیں دیا تو اس نے پورے حصہ سے کم لینے سے انکار کر دیا، تو ابو موسیٰ نے اسے بیس کوزے مارے اور اس کا سر منڈوا دیا، اس نے اپنے بال جمع کئے اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس چلا گیا، جیب سے بال نکال کر حضرت عمر کے سینے کی طرف پھینک دیئے آپ نے فرمایا: تمہیں کیا ہو گیا ہے؟ اس نے اپنا قصہ بیان کیا حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ابو موسیٰ کو لکھا: (السلام علیکم) اما بعد، فلاں بن فلاں نے مجھے اس طرح کے واقعہ کی خبر دی ہے میں تمہیں قسم دیتا ہوں تم نے جو کچھ کیا اگر بھری مجلس میں کیا تو اس کے لئے بھری مجلس میں بیٹھو اور وہ تم سے بدلہ لے گا اور اگر تم نے جو کچھ کیا وہ تنہائی میں کیا تو اس کے لئے تنہائی میں بیٹھو تا کہ وہ تم سے بدلہ لے، جب مذکورہ خط ان تک پہنچا اور آپ بدلہ دینے کے لئے بیٹھے تو وہ شخص کہنے لگا: میں نے اللہ کے لئے معاف کر دیا ہے۔ رواہ البیہقی

۴۰۱۸۱..... زید بن وہب سے روایت ہے کہ ایک شخص نے کسی عورت کو قتل کر دیا اس کے تین بھائیوں نے اس (قاتل) کے خلاف حضرت عمر سے مدد طلب کی پھر ان میں سے ایک نے معاف کر دیا تو حضرت عمر نے باقیوں سے کہا: تم دونوں دو تنہائی دیت لے لو کیونکہ اس کے قتل کی کوئی راہ نہیں رہی۔

رواہ البیہقی

۴۰۱۸۲..... حکم سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے لکھا: کوئی شخص نبی ﷺ کے بعد ہرگز بیٹھ کر امامت نہ کرے، اور بچہ کا جان بوجھ کر یا غلطی سے قتل کرنا برابر ہے اور جو عورت اپنے غلام سے شادی کرے تو بطور حد اسے کوزے مارو۔

سعد بن نصر فی الاول من حدیثہ، بیہقی وقال هذا منقطع وفيه جابر الجعفی ضعيف

۴۰۱۸۳..... حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: میں مڈی کا بدلہ نہیں لیتا۔ سعید بن منصور، بیہقی

۴۰۱۸۴..... عطاء بن ابی رباح سے روایت ہے کہ ایک شخص نے کسی شخص کی ران توڑ دی وہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں فیصلہ کے لئے حاضر ہوا، اور کہنے لگا: امیر المؤمنین! مجھے بدلہ دلوائیے! آپ نے فرمایا: تیرے لئے بدلہ نہیں، تیرے لئے دیت ہے تو وہ شخص بولا: تو مجھے چتکبرے سانپ کی طرح سمجھیں! اسے قتل کیا جائے تو انتقام لیا جائے اور اسے چھوڑا جائے تو کانے، آپ نے فرمایا: تو چتکبرے سانپ جیسا ہی ہے۔ سعید بن منصور، بیہقی

۴۰۱۸۵..... حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے: کہ دیت ثابتہ تیس تین سالے اور تیس چار سالے اور چالیس حاملہ اونٹنیاں اور یہ عمدہ قتل کے مشابہ ہے۔ سعید بن منصور، بیہقی

۴۰۱۸۶..... ابو قلابہ کے چچا سے روایت ہے کہ ایک شخص کو پتھر مارا گیا جس کی وجہ سے اس کی سماعت، گویائی، عقل اور مردانہ قوت جاتی رہی وہ عورتوں کے نزدیک جانے کا نہ رہا تو حضرت عمر نے اس کے بارے میں چار دیتوں کا فیصلہ کیا جب کہ وہ زندہ تھا۔ عبدالرزاق، بیہقی

۴۰۱۸۷..... حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ بازو کے توڑنے میں دو سو درہم ہیں۔ رواہ البیہقی

۴۰۱۸۸..... حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کہ انہوں نے ایک آدمی کی پنڈلی جو توڑی گئی اس کے بارے آٹھ اونٹ دینے کا فیصلہ کیا۔

بخاری فی تاریخہ، بیہقی

## دیت لینے کا ایک عجیب واقعہ

۴۰۱۸۹..... زید بن وہب سے روایت ہے فرماتے ہیں: ایک دفعہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ باہر نکلے اور ان کے دونوں ہاتھ ان کے کانوں میں تھے اور وہ یہ کہتے جا رہے تھے: میں حاضر ہوں! میں حاضر ہوں! لوگوں نے کہا: انہیں کیا ہو گیا ہے؟ تو انہوں نے کہا: ان کے پاس ان کے کسی امیر کی طرف سے خبر آئی کہ ان کے سامنے ایک نہر آگنی اور ان کے پاس کشتیاں نہ تھیں تو ان کا امیر کہنے لگا: ہمارے لئے کوئی شخص تلاش کرو جو نہر کی گہرائی جان سکے، اتنے میں ایک بوڑھا شخص لایا گیا، وہ کہنے لگا: مجھے ٹھنڈک کا خدشہ ہے اور وہ سردیوں کا موسم تھا، چنانچہ امیر نے اسے مہرور یا اور نہر میں اتار دیا، ٹھنڈک نے اسے زیادہ دیر نہیں رکھا کہ وہ پکار کر کہنے لگا: ہائے عمر! پھر وہ ذوب گیا، آپ نے اس امیر کی طرف خط لکھا، وہ آپ کے پاس آیا، آپ کچھ دن اس سے اعراض کرتے رہے، آپ کو جب بھی کسی پہ غصہ آتا تو اسے اس کی سزا دیتے، پھر آپ نے فرمایا: اس شخص کا کیا ہوا جسے تم نے قتل کر دیا تھا؟ وہ کہنے لگا: امیر المؤمنین! میں نے اسے قتل کرنے کا ارادہ تو نہ کیا تھا، ہمارے پاس نہر مہرور کرنے کی کوئی چیز نہ تھی ہم نے چاہا کہ پانی کی گہرائی کا پتہ لگا سکیں، پھر ہم نے اس طرح کیا، تو حضرت عمر نے فرمایا: ایک مسلمان شخص مجھے ان سب چیزوں سے زیادہ عزیز ہے جو تم لے کر آئے ہو، اگر طریقہ پڑ جانے کا خوف نہ ہوتا تو میں تمہاری گردن اڑا دیتا جاؤ! اس کے گھر والوں کو دیت دو اور یہاں سے چلے جاؤ، پھر مجھے نظر نہ آئے۔ رواہ البيهقي

۴۰۱۹۰..... حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے: آپ نے اس شخص کے بارے میں فرمایا: جو قصد قتل کرے پھر اس پر قصاص واجب نہ ہو سکے، اسے سو بوزے مارے جائیں۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۱۹۱..... قاسم بن عبدالرحمن سے روایت ہے کہ کوفہ کے دو شخص حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس گئے، ان دونوں نے کہا: امیر المؤمنین! ہمارا چچا زاد بھائی قتل ہو گیا ہے، ہم اس کے خون میں برابر برابر ہیں۔ آپ برابر خاموش رہے اور ان کی کسی بات کا جواب نہیں دے رہے تھے یہاں تک کہ ان سے اللہ تعالیٰ کی قسم لی، اور ان پر حملہ کرنے لگے تو انہوں نے آپ کو اللہ تعالیٰ کا واسطہ دیا تو آپ رک گئے، پھر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: ہمارے لئے ہلاکت ہو اگر ہم اللہ تعالیٰ کو یاد نہ کریں، ہمارے لئے ہلاکت ہو اگر ہم اللہ تعالیٰ کو یاد نہ کریں، تم میں دو انصاف والے گواہ ہوں انہیں مرے پاس لاؤ وہ مجھے بتائیں کہ اسے کس نے قتل کیا پھر میں تمہیں اس کا بدلہ دلاؤں گا، ورنہ تمہارے بے گاہوں کے لوگ قسمیں کھائیں اللہ کی قسم نہ ہم نے اسے قتل کیا اور نہ ہمیں قاتل کا علم ہے، پھر اگر وہ قسم کھانے سے رک جائیں تو تم میں سے چچا اس آدمی قسمیں کھائیں پھر تمہارے لئے دیت ہوگی۔ مصنف ابن ابی شیبہ

۴۰۱۹۲..... حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اس شخص کے بارے میں فیصلہ فرمایا جس نے ایک آدمی کو پکڑا اور دوسرے نے اسے قتل کیا، قاتل کو قتل کیا جائے اور پکڑنے والے کو قید کیا جائے۔ رواہ دارقطنی

۴۰۱۹۳..... اسی طرح ناصم بن ضمرہ سے روایت ہے فرمایا حضرت علی نے فرمایا: قتل خطا کی دیت چار چوتھائی ہے، پچیس تین سالے، پچیس چار سالے، پچیس دوسالے پچیس یکسالے۔ ابو داؤد، دارقطنی، ابن ماجہ، عبدالرزاق

۴۱۰۹۳..... ابن جریج سے روایت ہے فرماتے ہیں: میں نے عطا سے کہا: ایک شخص نے ایک شخص کو پکڑ کر رکھا اور دوسرے نے اسے قتل کر دیا، انہوں نے فرمایا: حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: قتل کرنے والے کو قتل کیا جائے اور پکڑنے والے کو ناموت جیل میں رکھا جائے۔

ابن حبان

## قتل میں مدد کرنے والے کو عمر قید کی سزا

۴۱۰۹۵..... قتادہ سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فیصلہ فرمایا: کہ قاتل کو قتل کیا جائے اور پکڑنے والے کو موت تک قید

کیا جائے۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۱۹۶۔ ابن جریج سے روایت ہے فرماتے ہیں: میں نے عطاء سے کہا: کسی نے دیوار پر بچہ کو آواز دی: پیچھے ہٹ، تو وہ گر کر مر گیا؟ انہوں نے فرمایا: لوگ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں: کہ اسے تاوان دینا پڑے گا، فرماتے ہیں: اس نے اسے ڈرا دیا اس لئے۔

رواہ عبدالرزاق

۴۰۱۹۷۔ حسی بن یعلیٰ سے روایت ہے کہ ایک شخص یعلیٰ کے پاس آیا اور کہا: یہ مرے بھائی کا قاتل ہے! انہوں نے اسے اس کے حوالہ کر دیا، اس نے تلواریں سے اس کی ناک کاٹ دی اور وہ یہ سمجھا کہ اس نے اسے قتل کر دیا تب جب کہ اس کی کچھ سانس باقی تھی، اس کے گھر والے اسے لے گئے اور اس کا علاج معالجہ کیا اور وہ تندرست ہو گیا، پھر وہ یعلیٰ کے پاس آیا اور کہنے لگا: مرے بھائی کا قاتل! تو انہوں نے کہا: کیا میں نے اسے تمہارے حوالہ نہ کر دیا تھا؟ تو اس نے اس کا قصہ سنایا، یعلیٰ نے اسے بلا بھیجا، اس کے اعضاء مثل ہو چکے تھے آپ نے اس کے زخموں کا اندازہ لگایا تو اس میں دیت پائی، پھر یعلیٰ نے اس سے کہا: چاہو تو اسے دیت دے دو اور اسے قتل کر دو ورنہ اسے چھوڑ دو، وہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس چلا گیا اور یعلیٰ کے خلاف مدد طلب کرنے لگا، حضرت عمر نے یعلیٰ کو لکھا: کہ مرے پاس آ جاؤ! وہ آپ کے پاس آئے اور سارا واقعہ بتایا، حضرت عمر نے حضرت علی سے مشورہ کیا تو انہوں نے یعلیٰ کے فیصلہ کے مطابق مشورہ دیا، پھر دونوں حضرات یعلیٰ کے فیصلہ پر متفق ہو گئے کہ وہ اسے دیت دے کر اسے قتل کر دے یا اسے چھوڑ دے قتل نہ کرے، حضرت عمر نے یعلیٰ سے کہا: تم قاضی ہو اور انہیں ان کے عہدہ پر واپس بھیج دیا۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۱۹۸۔ ابن المسیب سے روایت ہے کہ شام کا ایک شخص تھا جیسے جسیر کہا جاتا تھا، اس نے اپنی بیوی کے ساتھ کسی شخص کو دیکھا اور اسے قتل کر دیا۔ اور حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس کے بارے میں فیصلہ کرنے میں مشکل میں پڑ گئے، انہوں نے ابو موسیٰ اشعری کو لکھا کہ وہ اس بارے میں حضرت علی سے پوچھیں، انہوں نے حضرت علی سے پوچھا، تو آپ نے فرمایا: جس کی تم نے اطلاع دی ہمارے شہروں میں ایسا نہیں ہوتا، تو انہوں نے کہا: مجھے حضرت معاویہ نے کہا کہ میں آپ سے اس بارے میں پوچھوں، تو حضرت علی نے فرمایا: میں ابوالحسن عظیم سردار ہوں، وہ اپنا سب کچھ دے دے البتہ اگر وہ چار گواہ پیش کرے تو دوسری بات ہے۔ الشافعی، عبدالرزاق، سعید بن منصور، بیہقی

۴۰۱۹۹۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: اگر مرد عورت کے درمیان، زخموں، خون کرنے یا اس کے علاوہ کوئی قصداً معاملہ ہو تو اس میں قصاص ہے۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۲۰۰۔ ابن جریج سے روایت ہے کہ مجھے محمد نے بتایا جس کے بارے میں امان ہے کہ وہ عبید اللہ العرزمی کے بیٹے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا اس پر اتفاق ہے کہ جو شخص قصاص میں مرجائے تو اس کے لئے کوئی حد نہیں اللہ تعالیٰ کی کتاب (کے فیصلہ) نے اسے قتل کیا ہے۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۲۰۱۔ حسن بصری سے روایت ہے: کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک عورت کی طرف پیغام بھیجا جس کا خاوند گھر پر نہیں تھا کہ اس کے گھر کوئی آتا ہے، اس نے اس کا انکار کیا آپ نے اس کی طرف پیغام بھیجا، لوگوں نے اس سے کہا: کہ امیر المؤمنین کی خدمت میں حاضر ہوا وہ کہنے لگی: ہائے افسوس! مرا اور عمر کا کیا واسطہ! اچانک جب وہ راستہ میں تھی گھبرا گئی اسے دردزدہ شروع ہوا پھر وہ کسی گھر میں داخل ہوئی جہاں اس نے اپنا بچہ بنا، بچہ نے دو چٹخیں ماریں اور مر گیا، بعد میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے صحابہ رسول اللہ ﷺ سے مشورہ طلب کیا تو کچھ نے یہ مشورہ دیا کہ آپ پہ کوئی چیز واجب نہیں کیونکہ آپ تو صرف والی اور ادب سکھانے والے ہیں، اور حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ خاموش بیٹھے تھے، آپ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: آپ کیا کہتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا: اگر انہوں نے اپنی طرف سے یہ بات ہی ہے تو ان کی رائے غلط ہے اور اگر انہوں نے آپ کی خواہش میں یہ بات ہی ہے تو انہوں نے آپ سے خیر خواہی نہیں کی، میں سمجھتا ہوں کہ اس کی دیت آپ کے ذمہ ہے، کیونکہ آپ ہی نے اسے خوفزدہ کیا اور آپ کی خاطر اس نے اپنے بچہ کو ہتھ دیا، چنانچہ آپ نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حکم دیا کہ اس بچہ کی دیت قریش پر تقسیم کریں، یعنی قریش سے اس کی دیت

وصول کریں کیونکہ ان سے غلطی ہوگی۔ عبدالرزاق، بیہقی

## معالج سے تاوان وصول کرنا

۴۰۲۰۲..... مجاہد سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے طبیب کے بارے میں فرمایا: اگر وہ علاج پر کسی کو گواہ نہ بنائے تو اپنے علاوہ کسی کو ملامت نہ کرے، یعنی وہ ضامن ہوگا۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۲۰۳..... ضحاک بن مزاحم سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے لوگوں سے خطاب کیا اور فرمایا: اے طبیبو، جانوروں کا علاج کرنے والو اور حکیمو! تم میں سے جو کوئی کسی انسان یا کسی جانور کا علاج کرے، تو وہ اپنے لئے برأت حاصل کر لیا کرے، اس لئے کہ جس نے کسی بیماری کا علاج کیا اور اپنے لئے برأت حاصل نہ کی اور بعد وہ انسان یا جانور بلاک ہو گیا تو وہ طبیب ضامن ہے۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۲۰۴..... حضرت علی و ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ ان دونوں حضرات نے فرمایا: غلام کی دیت اس کی قیمت ہے اگرچہ وہ آزاد کی دیت کی قسم کھائے۔ رواہ عبدالرزاق،

۴۰۲۰۵..... (مسند جابر رضی اللہ عنہ) حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: کہ نبی ﷺ میں ایک شخص کا مقدمہ پیش ہوا، جس نے دوسرے شخص کی ران پر سینگ مارا تھا، تو جس کی ران میں سینگ مارا گیا تو وہ کہنے لگا: یا رسول اللہ! مجھے بدلہ دلوائیے، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کا علاج کراؤ اور کچھ عرصہ دیکھو کیا بنتا ہے، وہ شخص کہنے لگا: یا رسول اللہ! مجھے بدلہ دلوائیے تو آپ نے پھر یہی فرمایا، پھر وہ کہنے لگا: یا رسول اللہ! مجھے بدلہ دلوائیے تو رسول اللہ ﷺ نے اسے بدلہ دلوایا، تو جس نے بدلہ طلب کیا اس کی ٹانگ خشک ہو گئی اور جس سے بدلہ لیا گیا وہ تندرست ہو گیا۔ تو رسول اللہ ﷺ نے اس کا خون بے کار قرار دیا۔ رواہ ابن عساکر

اگر یہ شخص خاموش رہتا اور معاملہ نبی ﷺ کی مرضی پر چھوڑ دیتا تو اسے بدلہ مل جاتا لیکن اس نے بے صبری کی جس کا نتیجہ ظاہر ہو گیا۔

۴۰۲۰۶..... سراقہ بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں: میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر تھا آپ بیٹے سے باپ کا بدلہ دلوارے تھے اور باپ سے بیٹے کا بدلہ نہیں دلوارے تھے۔ رواہ عبدالرزاق  
کلام:..... ضعیف الترمذی ۲۳۳۳۔ مسند ابی یعلیٰ۔

۴۰۲۰۷..... اسید بن حضیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بنس مکھ اور خوشطبع آدمی تھے، ایک دفعہ وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس لوگوں سے گفتگو کر کے نہیں منسا رہے تھے، نبی ﷺ ان کی کوکھ میں اپنی انگلی سے کچوکا لگایا تو وہ کہنے لگے: آپ نے مجھے تکلیف دی آپ علیہ السلام نے فرمایا: بدلہ لے لو، وہ عرض کرنے لگے: یا رسول اللہ! آپ کے جسم پر قمیض ہے اور میرے قمیض نہ تھی، تو نبی علیہ السلام نے اپنی قمیض اٹھائی تو وہ آپ سے چمت گئے اور آپ کے پہلو کو بوسہ دے کر کہنے لگے: میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں یا رسول اللہ! میرا صرف یہ ارادہ تھا۔ رواہ ابن عساکر

۴۰۲۰۸..... ابن زبیر سے روایت ہے، جس نے ہتھیار سے اشارہ کیا پھر اس سے مارا تو اس کا خون رائیگاں ہے۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۲۰۹..... ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: اگر سو آدمی ایک شخص کو قتل کر دیں تو سو اس کے بدلہ میں قتل کئے جائیں گے۔

رواہ عبدالرزاق

۴۰۲۱۰..... عکرمہ سے روایت ہے فرمایا: ایک شخص نے ایک شخص سینگ سے زخمی کیا، تو وہ نبی علیہ السلام کے پاس آیا اور کہنے لگا: مجھے بدلہ دلوائیے

آپ نے فرمایا: رہنے دو یہاں تک کہ تم تندرست ہو جاؤ (لیکن) اس نے دو یا تین مرتبہ یہی تکرار کی اور نبی علیہ السلام فرما رہے تھے تندرست ہونے تک رہنے دو، پھر آپ نے اسے بدلہ دلوایا، بعد میں بدلہ لینے والا نکلڑا ہو گیا، دوبارہ وہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہو کر کہنے لگا: میرا شریک ٹھیک ہو گیا اور میں نکلڑا ہو گیا، تو نبی علیہ السلام نے فرمایا: کیا میں نے تمہیں حکم نہیں دیا تھا کہ ٹھیک ہونے تک بدلہ نہ طلب کرو (لیکن) تم نے میری نافرمانی کی تو اللہ تعالیٰ نے تمہیں دور کیا اور تمہاری نکلڑا بٹ برباد کر دی، پھر نبی علیہ السلام نے حکم دیا کہ جس کے زخم ہوں وہ اپنے زخم



ٹھیک ہونے تک بدلہ طلب نہ کرے۔ زخم جس مقدار کو پہنچے اس کے مطابق معاملہ ہوگا، اور عضو کی بے کارگی یا لنگڑاہٹ تو اس میں بدلہ نہیں بلکہ اس میں تاوان ہے، اور جس نے کسی زخم کا بدلہ طلب کیا پھر جس سے بدلہ طلب کیا گیا اسے نقصان پہنچا تو اس کے شریک کے زخم سے جتنا نقصان ہوا اس کا تاوان دینا پڑے گا اور آپ نے یہ فیصلہ کیا کہ حق و لا، آزاد کرنے والے کو ہے۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۲۱۱۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: جب کوئی شخص اپنے غلام سے کسی آدمی کو قتل کرنے کا حکم دے تو یہ اس کی تلوار یا کوزے کی طرح ہے، آقا کو قتل کیا جائے اور غلام کو جیل میں بند کیا جائے گا۔ الشافعی، بیہقی

۴۰۲۱۲۔ اسی طرح میسرہ سے روایت ہے فرمایا ایک شخص اور اس کی ماں حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آئے، وہ کہنے لگی، میرے اس بیٹے نے میرے خاوند کو قتل کر دیا ہے تو بیٹا بولا: میرے غلام نے میری ماں سے صحبت کی ہے تو حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: تم دونوں بڑے نقصان اور خسارہ میں پڑ گئے ہو، اگر تم سچی ہو تو تمہارا بیٹا قتل کیا جائے گا اور اگر تمہارا بیٹا سچا ہے تو ہم تمہیں سنگسار کریں گے، پھر حضرت علی نماز کے لئے چلے گئے، تو لڑکا ماں سے کہنے لگا: کیا سوچتی ہو؟ وہ مجھے قتل کریں اور تمہیں سنگسار کریں، پھر وہ دونوں چلے گئے، جب آپ نماز پڑھ چکے تو ان دونوں کے بارے میں پوچھا، تو لوگوں نے بتایا وہ چلے گئے ہیں۔ بیہقی، دارقطنی

۴۰۲۱۳۔ اسی طرح حکم سے روایت ہے کہ دو شخصوں نے ایک دوسرے کو مارا تو حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک دوسرے کا ضامن قرار دیا۔

۴۰۲۱۴۔ شعیبی سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ حضرت علی نے ایسی قوم کے بارے میں فیصلہ فرمایا جو آپس میں لڑے ان میں سے بعض نے بعض کو قتل کر دیا، تو آپ نے ان لوگوں کے لئے جو قتل کئے گئے ان پر جنہوں نے قتل کیا دیت کا فیصلہ کیا اور جتنے ان کے زخم تھے ان کے بقدر ان کی دیت معاف کی۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۲۱۵۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: بچہ اور مخنون کا قصد (قتل کرنا) (قتل) خطا ہے۔ عبدالرزاق، بیہقی

۴۰۲۱۶۔ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک یہودی نے ایک انصاری لڑکی کو قتل کر دیا، اور قتل بھی زیور کی وجہ سے کیا پھر اس کا سر پتھر سے کچل کر اسے انصار کے کنویں میں ڈال دیا، تو اسے نبی علیہ السلام کے پاس لایا گیا آپ نے اسے رجم کرنے کا حکم دیا کہ اسی حالت میں مر جائے، چنانچہ اسے رجم کیا گیا اور وہ مر گیا۔ رواہ عبدالرزاق

## قصاص سے منسلک

۴۰۲۱۷۔ حبیب بن مسلمہ فہری سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے بدلہ لینے کے لئے ایک اعرابی کو بلایا جسے ان جانے میں آپ کے ہاتھ سے خراش لگ گئی تھی۔ تو جبرائیل علیہ السلام آپ کے پاس آئے، اور کہنے لگے اے محمد (ﷺ) اللہ تعالیٰ آپ کو زبردست اور مستحکم بنا کر نہیں بھیجا تو آپ نے اعرابی کو بلایا اور فرمایا مجھ سے بدلہ لے لو، تو اعرابی نے کہا: مرے ماں باپ آپ پر قربان میں نے آپ کے لئے جائز کر دیا، اگر آپ مجھے مار بھی دیتے تب بھی میں آپ سے کبھی بدلہ نہ لیتا، چنانچہ آپ نے اس کے لئے دعائے خیر کی۔ (ز)

۴۰۲۱۸۔ ہم سے ابو خالد الاحمر نے ابن اسحاق کے حوالہ سے نقل کیا وہ یزید بن عبد اللہ بن ابی قسیط سے وہ قحطان بن عبد اللہ بن حدروہ سلمی سے وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہمیں رسول اللہ ﷺ نے انصام کی طرف ایک سریہ میں بھیجا راستہ میں ہم لوگ عامر بن اضبط سے ملے اس نے اسلام والا سلام کیا، تو ہم اس کے قتل سے رک گئے (لیکن) حکم بن چٹامہ نے اس پر حملہ کر کے اسے قتل کر دیا، اور جب اسے قتل کر دیا تو اس کا اونٹ، اس کے چمڑے اور جو اس کا سامان تھا لے لیا۔ پھر جب ہم لوگ واپس آئے تو ہم نے اس کی چیزیں ساتھ لائیں اور آپ کو اس کے واقعہ کی اطلاع دی، اتنے میں آیت نازل ہوئی:

اے ایمان والو! جب تم زمین میں سفر کرنے لکو تو خوب تحقیق کر لیا کرو۔ آیت سورہ براء

ابن اسحاق کہتے ہیں: مجھے محمد بن جعفر نے یزید بن ضمیرہ کے حوالہ سے بتایا، فرماتے ہیں: مجھے مرے والد اور پیتے نے بتایا وہ دونوں سین میں

رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے، فرماتے ہیں: کہ رسول اللہ ﷺ نے ظہر کی نماز پڑھی پھر درخت کے نیچے بیٹھ گئے، تو اقرع بن حابس جو خندق کے سردار تھے محکم کا دفاع کرنے کھڑے ہوئے۔ اور عیینہ بن حصن عامر بن اضبط قیسی جو انجمی تھے کے خون کا مطالبہ کرنے نبی علیہ السلام کے پاس کھڑے ہوئے۔ فرماتے ہیں: میں نے عیینہ بن حصن رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو فرماتے سنا: میں اس کی عورتوں کو ایسا ہی عم چکھاؤں گا جیسا اس نے مری عورتوں کو چکھایا، نبی علیہ السلام نے فرمایا: تم لوگ دیت قبول کرو گے، تو انہوں نے انکار کر دیا، تو بنی لیث کا ایک شخص کھڑا ہوا جیسے مکیتل کہا جاتا تھا، اس نے کہا یا رسول اللہ! اللہ کی قسم! میں اس مقتول کو اسلام کی ابتداء میں صرف ان بکریوں سے تشبیہ دے سکتا ہوں جو آئی ہوں اور ان پر پتھر اڑا دیا جائے اور آخری کو بدکا دیا جائے، آج کوئی قانون بنایا جائے اور کل تبدیل کر دیا جائے، تو نبی علیہ السلام نے فرمایا: ہم تمہیں اپنے اس سفر میں پچاس اونٹ دیت دیتے ہیں اور پچاس جب ہم واپس ہوں گے، تو انہوں نے دیت قبول کر لی، اور کہنے لگے: اپنے آدمی کو بلاؤ رسول اللہ اس کے لئے استغفار کریں، اسے لایا گیا اور اس کا حلیہ بیان کیا گیا، اس کے اوپر ایک لباس تھا جس میں وہ قتل ہونے کے لئے تیار تھا، یہاں تک کہ اسے نبی علیہ السلام کے سامنے بٹھایا گیا، تو آپ نے فرمایا: تمہارا نام؟ اس نے کہا: محکم بن جثامہ، آپ نے اپنے دونوں ہاتھ اٹھائے اور فرمایا: اے اللہ! محکم بن جثامہ کی بخشش نہ فرمانا، فرماتے ہیں ہم لوگ آپس میں باتیں کرنے لگے کہ آپ نے ظاہری طور پر ایسا کیا ہوگا پوشیدہ طور پر اس کے لئے استغفار کیا ہوگا۔

ابن اسحاق کہتے ہیں: مجھے عمرو بن عبید نے حسن کے واسطے سے بتایا کہ رسول اللہ ﷺ نے اس سے کہا: تو نے اللہ کے لئے اسے امان دی اور پھر قتل کر دیا، اللہ کی قسم! وہ شخص یعنی محکم ایک ہفتہ میں مر گیا، فرماتے ہیں میں نے حسن سے سنا: اللہ کی قسم وہ تین بار دفن کیا گیا اور ہر بار زمین است باہر پھینک دیتی، تو انہوں نے اسے پہاڑ کے شکاف میں ڈال دیا اور اس پر پتھر پھینک دیئے، پھر اسے درندے کھا گئے، لوگوں نے رسول اللہ ﷺ سے اس کا واقعہ ذکر کیا تو اس پر فرمایا: اللہ کی قسم! زمین اس سے زیادہ برے کو پھینک دیتی، لیکن اللہ تعالیٰ نے چاہا کہ تمہیں تمہاری عزت و حرمت سے آگاہ کریں۔ مصنف ابن ابی شیبہ

۴۰۲۱۹۔ ابن جریج سے روایت ہے فرمایا: میں نے عطاء سے کہا: ایک شخص اپنے غلام کو کسی کے قتل کرنے کا حکم دیتا ہے تو (اس کا کیا حکم ہے)؟ آپ نے فرمایا: حکم دینے والے پر، میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا فرماتے ہیں: حکم دینے والا آزاد شخص قتل کیا جائے اور غلام قتل نہ کیا جائے۔ عبدالرزاق عن ابی ہریرہ

۴۰۲۲۰۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے فرمایا: نشائی نشہ کی حالت میں جو پتھر کرے اس پر حد قائم کی جائے گی۔

رواہ عبدالرزاق

## بدلہ چکانے کا انوکھا طریقہ

۴۰۲۲۱۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں: مرے پاس رسول اللہ ﷺ اور سودہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا تھیں میں نے مالیدہ بنایا اور لے کر آئی میں نے سودہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے کہا: کھاؤ! وہ کہنے لگیں: مجھے پسند نہیں، میں نے کہا: اللہ کی قسم! تمہیں کھانا پڑے گا ورنہ میں اس سے تمہارا چہرہ تھوپ دوں گی، تو وہ کہنے لگیں: میں تو نہیں چکھوں گی، میں نے پیالہ سے تھوڑا سا مالیدہ لیا اور ان کے چہرہ پر مل دیا اور رسول اللہ ﷺ ہمارے درمیان شریف فرماتے تھے، آپ نے ان کے لئے اپنا گھسنہ جھکایا تاکہ وہ مجھ سے بدلہ لیں، انہوں نے پیالہ سے تھوڑا سا مالیدہ لیا اور مرے چہرہ پر مل دیا، رسول اللہ ﷺ مسکراتے تھے۔ رواہ ابن النجار

۴۰۲۲۲۔ حسن بصری سے روایت ہے کہ نبی ﷺ ایک شخص سے ملے جس پر زرد رنگ لگا ہوا تھا اور آپ کے ہاتھ میں ایک چھری تھی (جو چھوڑی کی شاخ کی تھی) نبی ﷺ نے فرمایا: رنگدار بوٹی کا نشان لگا لیتے، پھر آپ نے شاخ سے اس شخص کے پیٹ میں کچوکا لگایا اور فرمایا: کیا میں نے تمہیں اس سے منع نہیں کیا تھا! اس شخص کے پیٹ پر بغیر خون نکلے اس کا نشان پڑ گیا تو وہ شخص کہنے لگا: یا رسول اللہ! مجھے بدلہ چاہئے! لوگوں نے کہا: کیا تم

رسول اللہ ﷺ سے بدلہ لو گے، وہ صاحب کہنے لگے: کسی کی جلد کو مری جلد پر کوئی فضیلت نہیں۔ نبی ﷺ نے اپنے پیٹ سے کپڑا اٹھایا اور فرمایا: بدلہ لے لو! تو اس شخص نے نبی علیہ السلام کے پیٹ کو بوسہ دیا اور کہا: میں اس لئے آپ سے بدلہ نہیں لیتا کہ آپ قیامت کے روز مرے لئے شفاعت فرمائیں گے۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۲۲۳۔ حسن بصری سے روایت ہے کہ ایک انصاری صحابی تھے جنہیں سوادۃ بن عمرو کہا جاتا تھا وہ ایسے خوشبو لگاتے گویا کہ وہ شاخ ہیں نبی علیہ السلام جب بھی ان کو دیکھتے تو جھومنے لگتے، ایک دن وہ آئے اور اسی طرح خوشبو میں بست تھے تو نبی علیہ السلام نے جھک کر ایک لکڑی جو آپ کے ہاتھ میں تھی سے انہیں کچوکا لگایا جس سے وہ زخمی ہو گئے اور کہنے لگے: یا رسول اللہ! مجھے بدلہ چاہئے، تو نبی علیہ السلام نے انہیں وہ لکڑی دی، آپ دو میٹھیں پہنے ہوئے تھے آپ انہیں اٹھانے لگے تو لوگوں نے انہیں ڈانٹا تو وہ رک گئے پھر جب اس جگہ پہنچے جہاں انہیں خراش لگی تھی تو چھڑی پھینک کر آپ سے چمٹ گئے اور آپ کو چومنے لگے اور کہنے لگے: اے اللہ کے نبی! میں اس لئے اپنا بدلہ چھوڑتا ہوں کہ آپ اس کی وجہ سے قیامت کے روز مرے لئے شفاعت کریں۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۲۲۴۔ سعید بن المسیب سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے، حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے سے ایک شخص کو بدلہ لینے دیا اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اپنے سے بدلہ لینے دیا۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۲۲۵۔ (مسند علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ) ضرار بن عبد اللہ سے روایت ہے فرمایا: میں حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ ساتھ چل رہا تھا کہ ایک لڑکا آیا اور اس نے مجھے طمانچہ مارا تو میں نے اپنا ہاتھ اٹھایا اور لڑکے کے منہ پر طمانچہ مارنے لگا تو حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مجھے دیکھ کر فرمایا: بدلہ لو۔ خطیب

## اسلام سے پہلے کا خون بہا معاف ہے

۴۰۲۲۶۔ (مسند ابان بن سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ) رسول اللہ ﷺ نے جاہلیت کے بر خون کو ختم کر دیا۔ بخاری فی تاریخہ و البزار و ابن ابی داؤد، عبدالرزاق و البغوی و ابن قانع و الباوردی و ابو نعیم و الخطیب فی المصنف و المفترق، قال البغوی: لا نعلم لابن سعید مسنداً غیرہ

۴۰۲۲۷۔ حضرت عروہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ابو جہم کو حنین کی غنیمتوں کا نگر اس بنا کر بھیجا، ادھر ابو جہم کو یہ اطلاع ملی کہ مالک بن برصاء، یا حارث بن برصاء نے غنیمت میں خیانت کی ہے، تو ابو جہم نے انہیں مار کر زخمی کر دیا جس سے ان کی بڑی ٹل گئی وہ شخص نبی علیہ السلام کے پاس آئے، اور آپ سے بدلہ کا سوال کرنے لگے، تو نبی علیہ السلام نے فرمایا: اس نے تمہیں کسی گناہ پر مارا ہے جو تم نے کیا ہے تمہارے لئے کوئی بدلہ نہیں، البتہ تمہارے لئے سو بکریاں ہیں، لیکن وہ راضی نہ ہوئے، تو آپ علیہ السلام نے فرمایا: تمہارے لئے دو سو بکریاں ہیں، پھر بھی وہ راضی نہیں ہوئے، تو آپ نے فرمایا: تمہارے لئے تین سو بکریاں ہیں لیکن میں اس میں اضافہ نہیں کروں گا چنانچہ وہ شخص راضی ہو گیا۔ رواہ عبدالرزاق

## غلام کا قصاص

۴۰۲۲۸۔ عمرو بن شعیب اپنے والد سے اپنے دادا سے نقل کرتے ہیں: کہ حضرت ابو بکر و عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما آدمی کو اپنے غلام کی وجہ سے قتل نہیں کرتے تھے، البتہ اسے سو کوڑے مارتے تھے، اور ایک سال قید خانہ میں رکھتے اور سال بھر مسلمانوں کے ساتھ جو حصہ اس کا بنتا تھا اس سے محروم رکھتے تھے۔ یہ تب ہے جب آقا سے جان بوجھ کر قتل کرے۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۲۲۹۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص کو نبی علیہ السلام کے پاس لایا گیا جس نے اپنے غلام کو جان بوجھ کر قتل کیا تھا، تو رسول اللہ ﷺ نے اسے سو کوڑے لگوائے، اور سال کے لئے اسے جلاوطن کیا اور مسلمانوں میں سے اس کا حصہ ختم کیا اور اس سے بدلہ نہیں لیا۔

۴۰۲۳۰..... (مسند سمرۃ بن جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ) عبداللہ بن سندر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں، کہ زینب بنت سلامہ جذامی کا ایک غلام تھا تو انہوں نے اس پر مشقت ڈالی اور اسے کنکری ماری جس سے اس کی ناک کٹ گئی، تو وہ نبی علیہ السلام کے پاس آیا اور سارا واقعہ کہہ سنایا، تو آپ نے زینب کو سخت ڈانٹا اور اس غلام کو ان سے آزاد کرالیا، تو انہوں نے عرض کی یا رسول اللہ! مجھے وصیت کریں، آپ نے فرمایا: میں تمہیں ہر مسلمان کے بارے میں وصیت کرتا ہوں۔ رواہ ابن عساکر

۴۰۲۳۱..... (مسند عبداللہ بن عمرو، زینب) ابوروح بن زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے غلام کو اپنی لونڈی کے ساتھ مشغول پایا تو اس کا ذکر اور ناک کاٹ دی، وہ غلام نبی علیہ السلام کے پاس آیا اور اس بات کا ذکر کیا، تو نبی علیہ السلام نے اس سے فرمایا: ایسا کرنے پر تمہیں کس نے مجبور کیا؟ اس نے کہا: بس ایسے ویسے، تو نبی علیہ السلام نے اس سے فرمایا: جاؤ تم آزاد ہو۔ رواہ عبدالرزاق

## ذمی کا قصاص

۴۰۲۳۲..... مکحول سے روایت ہے کہ عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک بھٹی کو بلایا کہ وہ بیت المقدس کے پاس ان کی سواری پکڑے اس نے انکار کر دیا، حضرت عبادہ نے اسے مار کر زخمی کر دیا، اس نے ان کے خلاف حضرت عمر بن خطاب سے مدد طلب کی، حضرت عمر نے ان سے فرمایا: آپ نے ایسے کیوں کیا؟ انہوں نے کہا: امیر المؤمنین! میں نے اسے کہا: کہ مری سواری پکڑ، اس نے انکار کیا، اور میں ایسا شخص ہوں جس میں تیزی ہے اس لئے میں نے اسے مار دیا، حضرت عمر نے فرمایا قصاص کے لئے بیٹھو، تو زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا: کیا آپ اپنے غلام کے لئے اپنے بھائی سے بدلہ لیں گے تو حضرت عمر نے قصاص چھوڑ دیا اور دیت کا فیصلہ کیا۔ رواہ البیہقی

۴۰۲۳۳..... یحییٰ بن سعید سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس ان کے ساتھیوں میں ایک شخص لایا گیا جس نے کسی ذمی کو زخمی کیا تھا آپ نے اس سے بدلہ لینا چاہا تو لوگوں نے کہا: آپ کے لئے ایسا کرنا جائز نہیں، تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: تب ہم اس پر دیت دو گئی کریں گے چنانچہ آپ نے اس پر دیت دو گئی کی۔ رواہ البیہقی

۴۰۲۳۴..... عمر بن عبدالعزیز سے روایت ہے کہ شام میں ایک ذمی شخص عمداً قتل کر دیا گیا حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس وقت شام میں تھے، آپ کو جب اس کی اطلاع ملی تو آپ نے فرمایا: تم لوگوں نے ذمیوں میں دخل اندازی شروع کر دی ہے میں اس کے بدلہ اسے (قاتل کو) قتل کر دوں گا۔ ابو عبیدہ بن جراح رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا: آپ کے لئے ایسا کرنا صحیح نہیں ہے، آپ نے نماز پڑھی اور ابو عبیدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بلایا، آپ نے فرمایا: تم نے کیسے گمان کیا کہ میں اسے بدلہ قتل نہیں کروں گا؟ تو ابو عبیدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: دیکھیں اگر وہ اپنے غلام کو قتل کر دیتا تو بھی آپ اسے قتل کرتے؟ تو آپ خاموش ہو گئے، پھر اس شخص پر سختی کے لئے ایک ہزار دینار دیت دینے کا فیصلہ کیا۔ رواہ البیہقی

۴۰۲۳۵..... ابراہیم سے روایت ہے کہ بکر بن وائل کے ایک شخص نے اہل حیرہ کے ایک شخص کو مار ڈالا، تو اس بارے میں حضرت عمر بن خطاب نے لکھا کہ اسے مقتول کے وارثوں کے حوالہ کر دیا جائے، چاہیں اسے قتل کریں اور چاہیں تو معاف کریں، تو اس شخص کو ان کے حوالہ کر دیا گیا اور انہوں نے اسے قتل کر دیا، اس کے بعد حضرت عمر نے لکھا: اگر اس شخص کو قتل نہیں کیا گیا تو اسے قتل نہ کرنا۔ (الشافعی، بیہقی، امام شافعی فرماتے ہیں: جس بات کی طرف انہوں نے رجوع کیا وہ زیادہ بہتر ہے، ہو سکتا ہے کہ قتل کے ذریعہ اسے ڈرانا مقصود ہونہ کہ اسے قتل کرنا بہر کیف اس بارے میں حضرت عمر سے جو کچھ مروی ہے وہ منقطع ضعیف، یا انقطاع وضعف دونوں کو شامل ہے۔)

۴۰۲۳۶..... قاسم بن ابی بزہ سے روایت ہے کہ شام میں ایک مسلمان نے کسی ذمی کو قتل کر دیا، تو یہ مقدمہ ابو عبیدہ بن جراح رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سامنے پیش ہوا، انہوں نے اس بارے میں حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو لکھا، تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے لکھا: اگر ایسا کرنا اس کی عادت ہے تو اسے سامنے لا کر اس کی گردن اڑا دو اور اگر اس نے غصہ کی وجہ سے ایسا کیا تو اس پر اس کی دیت کا تاوان چار ہزار دینار منظر مروی۔

## کافر کے بدلہ میں مسلمان کو قتل نہیں کیا جائے گا

۴۰۲۳۷۔ نزال بن سبرہ سے روایت ہے کہ ایک مسلمان نے اہل حیرہ کے کسی نصرانی کو قتل کر دیا، تو اس کے متعلق حضرت عمر کو لکھا گیا، آپ نے جواباً لکھا: کہ اسے قصاص میں دے دو، تو وہ شخص ان کے حوالہ کر دیا گیا، نو وارث سے کہا گیا: اسے قتل کرو، تو کہنے لگا: جب غصہ آئے، یہاں تک کہ جب غضب بھڑکے گا، وہ لوگ اسی شش و پنج میں تھے کہ حضرت عمر کا خط آیا کہ اسے قتل نہ کرنا کیونکہ کافر کے بدلہ میں کسی ایماندار کو قتل نہیں کیا جائے گا البتہ دیت ادا کی جائے۔ رواہ ابن جریر

۴۰۲۳۸۔ یحییٰ بن سعید سے روایت ہے کہ ہمیں یہ بات پہنچی کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیت المقدس فتح کیا اور لشکر میں ایک شخص نے اہل خراج کے ایک شخص کو مار دیا، حضرت نے قصاص لینا چاہا، تو لوگوں نے کہا: آپ کو کیا ہوا؟ آپ مسلمان سے کافر کا قصاص لیں گے، تو آپ نے فرمایا، پھر میں اس کی دیت دو گنی کر دوں گا۔ رواہ ابن جریر

۴۰۲۳۹۔ عمرو بن دینار ایک شخص سے نقل کرتے ہیں: کہ ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ایک ایسے شخص کے بارے میں لکھا جس نے کسی کتابی کو قتل کر دیا، تو حضرت عمر نے جواباً لکھا اگر وہ چور یا فتنہ پرور ہے تو اس کی گردن اڑا دو، اور اگر ایسا اس سے غصہ کی وجہ سے ہوا تو اس پر چار ہزار درہم بطور تادان مقرر کرو۔ عبدالرزاق، بیہقی

۴۰۲۴۰۔ عمرو بن شعیب سے روایت ہے کہ ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو لکھا کہ مسلمان (ذمیوں) سے لڑتے اور انہیں قتل کر دیتے ہیں آپ کی کیا رائے ہے؟ حضرت عمر نے لکھا: یہ غلام ہیں پس غلام کی قیمت لگا لو، تو ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے لکھا چھ سو درہم، تو حضرت عمر نے اسے مجوسی کے لئے مقرر کر دیا۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۲۴۱۔ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک یہودی دھوکے سے قتل کر دیا گیا تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس کے بارے میں بارہ ہزار درہم کا فیصلہ کیا۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۲۴۲۔ مجاہد سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ شام تشریف لائے، آپ نے دیکھا کہ ایک مسلمان نے ایک ذمی کو قتل کر دیا، تو آپ نے اس سے قصاص لینے کا ارادہ کر لیا، تو زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آپ سے کہا: کیا آپ اپنے غلام کا بدلہ اپنے بھائی سے لیں گے؟ تو حضرت عمر نے اسے دیت میں تبدیل کر دیا۔ عبدالرزاق، ابن جریر

۴۰۲۴۳۔ ابن ابی حسین سے روایت ہے کہ کسی آدمی نے کسی ذمی کو زخمی کر دیا، تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس سے بدلہ لینا چاہا، تو حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا: آپ کو علم ہے کہ آپ کو ایسا کرنے کا اختیار نہیں، اور نبی علیہ السلام کا قول نقل کیا، تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس شخص کے زخم پر ایک دینار دیا تو وہ شخص راضی ہو گیا۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۲۴۴۔ ابراہیم سے روایت ہے کہ ایک مسلمان نے کسی کتابی کو قتل کر دیا، جو حیرہ والوں میں سے تھا تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس سے اس کا قصاص دلویا۔ عبدالرزاق، ابن جریر

۴۰۲۴۵۔ شععی سے روایت ہے فرمایا: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک نصرانی شخص کے بارے میں لکھا جو اہل حیرہ سے تھا جسے کسی مسلمان نے قتل کر دیا تھا کہ اس کے قاتل سے قصاص لیا جائے، تو لوگ نصرانی سے کہنے لگے، اسے قتل کرو، تو اس نے کہا ابھی نہیں جب مجھے غصہ آئے گا، چنانچہ وہ اسی حالت میں تھے کہ حضرت عمر کا خط آ گیا، کہ اس سے اس کا قصاص نہ لینا۔

۴۰۲۴۶۔ شععی سے روایت ہے: کہ یہ سنت عمل ہے کہ مسلمان سے کافر کا قصاص نہ لیا جائے۔ رواہ ابن جریر

۴۲۰۴۷۔ مسند علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حکم سے روایت ہے فرمایا: حضرت علی اور عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرمایا کرتے تھے: کہ جس نے غلام، یہودی، نصرانی یا کسی عورت کو قصداً قتل کیا اسے اس کے بدلہ میں قتل کیا جائے۔ رواہ ابن جریر

## ہدرو رائیگاں کی صورتیں

۴۰۲۳۸ ... مسند الصدیق، ابن ابی ملیکہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے دوسرے آدمی کا ہاتھ کاٹا جس سے اس کے سامنے کے دانت گر گئے تو

ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اسے رائیگاں قرار دیا۔ عبدالرزاق، مصنف ابن ابی شیبہ، بخاری، ابوداؤد، بیہقی

۴۰۲۳۹ ... ابن جریر سے روایت ہے کہ حضرت ابو بکر و عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے اسے باطل قرار دیا۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۴۰۲۵۰ ... سلیمان بن یسار سے وہ جناب سے روایت کرتے ہیں انہوں نے اپنے گھر میں ایک شخص کو چکڑا اور اس کے دانت توڑ دیئے تو

حضرت عمر نے اسے ہدرو قرار دیا۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۲۵۱ ... قاسم بن محمد سے روایت ہے کہ ایک شخص نے اپنے گھر کی آدمی کو دیکھا تو اس کی کمر کے تمام مہرے توڑ ڈالے تو حضرت عمر نے اسے

ہدرو قرار دیا۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۲۵۲ ... ابو جعفر سے روایت ہے فرمایا: کہ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فیصلہ فرمایا: کہ جو شخص بھی اندھے کے پاس بیٹھا اور اسے کوئی

نقصان پہنچا تو وہ ہدرو ہے۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۲۵۳ ... شعبی سے روایت ہے فرمایا: ایک نابینا مسلمان تھا، تو وہ ایک یہودی عورت کے پاس آیا کرتا تھا، وہ اسے کھانا اٹھاتی اور پانی پلاتی اور

اس کے قریب بیٹھتی اور اسے ہمیشہ رسول اللہ ﷺ کے بارے میں اذیت پہنچاتی، ایک رات جب اس نے اس سے یہ بات کہی تو اٹھ کر اس کا گلا

گھونٹ دیا اور اسے قتل کر ڈالا۔ تو نبی علیہ السلام کے سامنے یہ مقدمہ پیش ہوا، تو آپ نے اس بارے میں جو سونے جمع کیا، تو ایک شخص کھڑے ہو کر

کہنے لگا وہ نبی علیہ السلام کے بارے میں اسے اذیت پہنچاتی تھی اور آپ کو گالیاں دیتی اور آپ کی عیب جوئی کرتی تھی اس لئے اس نے اسے قتل

کر دیا تو آپ علیہ السلام نے اس کا خون رائیگاں قرار دیا۔ رواہ ابن ابی شیبہ

معلوم ہوا نبی کی توہین کرنے والے کا خون ہدرو معاف ہے۔

۴۰۲۵۴ ... مسند علی، خلاص بن عمرو سے روایت ہے کہ کچھ لڑکے سردار بننا حسیل رہے تھے ان میں سے ایک لڑکا کہنے لگا: جیتنے! تو اس نے

اسے مارا اور لڑکے کے دانت پر لگی جس سے وہ ٹوٹ گیا، تو حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اسے ضامن قرار دیا۔ رواہ ابن جریر

۴۰۲۵۵ ... مجاہد سے روایت ہے کہ علی بن امیہ کا ایک مزدور تھا اس نے کسی آدمی کا ہاتھ کاٹا، تو اس دوسرے شخص نے اپنا ہاتھ کھینچا، جس سے اس

کے دانت اکھڑ گئے۔ وہ نبی علیہ السلام کے پاس آیا، آپ نے فرمایا: کیا تم میں سے کوئی اپنے بھائی کو ایسے کاٹتا ہے جیسے نر جانور کا قاتل ہے پھر بدلہ کا

مطالبہ کرتا ہے، پھر آپ نے اسے ناکارہ قرار دیا۔ رواہ عبدالرزاق

## نقصان وہ جانوروں کو مارنا

۴۰۲۵۶ ... مسند نواب بن الارت، مجھے رسول اللہ ﷺ نے کتوں کو قتل کے لئے بھیجا، تو عصبہ تک جو کتا مجھے نظر آیا میں نے اسے مار ڈالا۔ پھر وہاں

مجھے ایک کتا دکھائی دیا، میں نے اسے قتل کرنے کے لئے ڈرایا تو گھر سے مجھے ایک عورت نے آواز دی: کہ کیا کرنا چاہتے ہو؟ میں نے کہا: مجھے

رسول اللہ ﷺ نے کتوں کو مارنے کے لئے بھیجا ہے، تو وہ کہنے لگی: رسول اللہ ﷺ کے پاس واپس جاؤ اور انہیں بتاؤ کہ میں ایک نابینا عورت ہوں،

اور مجھے آنے والوں سے تعذیب ہوتی ہے اور یہ درندوں کو ہناتا ہے، میں رسول اللہ ﷺ کے پاس واپس آیا، اور آپ نے اس کی اطلاع دی آپ نے

فرمایا: واپس جاؤ اور اسے مار ڈالو، چنانچہ میں واپس لوٹا اور اسے قتل کر دیا۔ رواہ الطبرانی

۴۰۲۵۷ ... حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: کہ رسول اللہ ﷺ نے حرم میں چھ جانوروں کو مارنے کا حکم دیا، یہ ہیں: ۱۔

سانپ، بچھو، چوہا اور کائے والی آتما۔ ابن عدی، ابن عساکر

## کالے کتے کو قتل کرنے کا حکم

۴۰۲۵۸..... عبداللہ بن مغفل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں ان لوگوں میں سے ہوں جو رسول اللہ ﷺ کے چہرہ انور سے خطاب کے وقت درخت کی شاخیں ہٹاتے تھے، آپ نے فرمایا: اگر کتے ایک مستقل مخلوق نہ ہوتے تو میں انہیں قتل کرنے کا حکم دے دیتا، البتہ ان میں سے ہر سیاہ کالے کتے کو مار ڈالو، جو گھر والے بھی (تین کتوں کے علاوہ) کوئی کتاباندھ کر رکھتے ہیں تو ان کے اجر و ثواب سے روزانہ ایک قیراط کم ہو جاتا ہے ہاں، شکار، کھیت اور بکزیوں کا کتا مستثنیٰ ہے۔ مسند احمد، ترمذی، وقال حسن، نسائی، وابن النجار

۴۰۲۵۹..... مسند علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت علی سے روایت ہے فرمایا: کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے خبیث اور دم کتے سانپوں اور سیاہ کالے کتوں جن کی آنکھوں کے اوپر دو نشان سفید رنگ کے ہوتے ہیں، کے قتل کرنے کا حکم دیا۔ عقیلی فی الضعفاء

۴۰۲۶۰..... جعفر بن محمد سے روایت ہے وہ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں: فرمایا: حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کتوں کو مارنے کا حکم دیا اور عبداللہ بن جعفر کا کتا حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی چار پائی کے نیچے تھا، تو جھٹ سے بولے، ابا جان! مرا کتا! تو حضرت ابو بکر نے فرمایا: مرے بیٹے کے کتے کو قتل نہ کرنا، پھر حکم دیا اور اسے پکڑ لیا گیا، حضرت ابو بکر نے ان کی والدہ اسماء بنت عمیس سے حضرت جعفر کے بعد شادی کر لی تھی۔ ابن سعد، ابن ابی شیبہ

۴۰۲۶۱..... ابن شہاب (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ حضرت عمر حرم میں سانپوں کو قتل کرنے کا حکم دیتے تھے۔ رواہ مالک

۴۰۲۶۲..... حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے: فرمایا: ہر حالت میں تمام سانپوں کو مار ڈالو۔ بیہقی، ابن ابی شیبہ

۴۰۲۶۳..... حسن بصری سے روایت ہے فرمایا: میں حضرت عثمان کے پاس موجود تھا آپ اپنے خطبہ میں کتوں کے مارنے اور کبوتروں کے ذبح کرنے کا حکم دے رہے تھے۔ ابن احمد، ابن ابی الدنیا فی دم الملاہی، بیہقی، ابن عساکر

۴۰۲۵۴..... اسلم سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ منبر پر کہا کرتے تھے: لوگو! اپنے گھروں میں رہا کرو اور سانپوں کو ڈراؤ اس سے پہلے کہ وہ تمہیں ڈرائیں، ان کے مسلمان ہرگز تمہارے سامنے ظاہر نہیں ہوں گے، اللہ کی قسم! جب سے ہم نے ان سے دشمنی کی اس وقت سے ان سے صلح نہیں کی۔ نسائی، بخاری فی الادب

۴۰۲۶۵..... مسند ابی رافع، رسول اللہ ﷺ نے نماز پڑھتے ایک بچھو کو مارا۔ طبرانی فی الکبیر

۴۰۲۶۶..... انہی سے روایت ہے کہ میں نبی علیہ السلام کے پاس آیا اور آپ اس وقت سو رہے تھے یا آپ پر وحی نازل ہو رہی تھی، کہ گھر کے کونے میں ایک سانپ نظر پڑا مجھے اچھا نہ لگا کہ اسے ماروں اور آپ کو بیدار کروں، چنانچہ میں آپ کے اور سانپ کے درمیان سو گیا، پس ایک چیز بھی جو مرے ساتھ تھی اور آپ سے ورے تھی، پھر آپ بیدار ہو گئے اور آپ یہ آیت تلاوت فرما رہے تھے ”تمہارا دوست تو اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول اور وہ ایمان والے ہیں جو نماز قائم کرتے ہیں“ آیت، پھر آپ نے فرمایا: الحمد للہ، مجھے اپنے پاس دیکھ کر فرمایا: یہاں کس وجہ سے لیٹے ہو؟ میں نے عرض کیا: اس سانپ کی وجہ سے، آپ نے فرمایا: اٹھو اور اسے مار ڈالو، چنانچہ میں فوراً اٹھا اور اسے مار ڈالا، پھر آپ نے مرا ہاتھ پکڑا اور فرمایا: ابورافع! مرے بعد ایک قوم ہوگی جو علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے جنگ کرے گی، اللہ تعالیٰ پر ان کا جہاد ضروری ہے، (یعنی اللہ تعالیٰ کی خاطر ان سے لڑنا ضروری ہے) پس جو کوئی اپنے ہاتھ سے ان کے ساتھ جہاد نہ کر سکے وہ اپنی زبان سے کرے اور جو اپنی زبان سے نہ کر سکے وہ اپنے دل سے برا جانے، اس کے بعد کوئی درجہ نہیں۔ طبرانی وابن مردویہ، ابونعیم

اس روایت میں علی بن ہاشم بن ابرید ایک شخص ہے جس کی روایتیں منقول تو ہیں لیکن وہ عالی شیعہ تھا اور اس کی منکر روایات ہیں۔

۴۰۲۶۷..... حضرت عبداللہ بن جعفر سے روایت ہے کہ ان کے مارنے یعنی گھر میں رہنے والے سانپوں سے روکا گیا ہے۔

۴۰۲۶۸..... ابن عمر، ابولبابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: کہ نبی علیہ السلام نے گھروں میں رہنے والے سانپوں کے مارنے سے روکا ہے۔

رواہ ابو نعیمہ

## دیتیں

۴۰۲۶۹..... مسند الصدیق، حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: جس کی دیت گائیوں میں ہو تو ہر اونٹ دو گائیوں کے بدلہ اور جس کی دیت بکریوں میں ہو تو ہر اونٹ بیس بکریوں کے عوض شمار ہوگا۔ عبدالرزاق، ابن ابی شیبہ

۴۰۲۷۰..... عکرمہ سے روایت ہے کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ہر اونٹ کے بدلہ دو گائیوں کا فیصلہ کیا۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۲۷۱..... عمرو بن شعیب سے روایت ہے فرمایا: حضرت ابو بکر نے ابرو کے بارے میں جب اذیت پہنچا کر اس کے بال ختم کر دیئے جائیں دو زخموں کا ہر جانہ دس اونٹوں کا فیصلہ فرمایا۔ عبدالرزاق، ابن ابی شیبہ، بیہقی

۴۰۲۷۲..... عکرمہ اور طاؤس سے روایت ہے کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کان کے بارے میں پندرہ اونٹ کا فیصلہ کیا اور فرمایا: یہ تو ایک عیب ہے جو نہ سماعت کو نقصان دیتا ہے اور نہ قوت کو کم کرتا ہے بال اور عمامہ اسے (کان کو) چھپا لیتے ہیں۔ عبدالرزاق، ابن ابی شیبہ، بیہقی

۴۰۲۷۳..... عمرو بن شعیب سے روایت ہے فرمایا: کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے دونوں ہونٹوں کی دیت میں سو اونٹوں کا فیصلہ فرمایا، اور زبان کی دیت، جب وہ کاٹ دی جائے اور جڑ سے کھینچ لی جائے، کامل دیت کا فیصلہ فرمایا، اور زبان کی نوک کٹی اور زبان والا بات کر سکے، تو نصف دیت کا فیصلہ فرمایا، اور مرد کے پستانوں کی چوسنی کاٹ دی جائے تو پانچ اونٹوں کا اور عورت کے پستان کی چوسنی کاٹ دی جائے تو دس اونٹوں کا فیصلہ فرمایا، یہ تب ہے جب صرف چوسنی کو نقصان پہنچا ہو، اور وہ جڑ سے ختم کر دیا جائے تو پندرہ اونٹوں کا فیصلہ فرمایا، اور مرد کی پیٹھ کے بارے میں جب وہ توڑ دی جائے اور پھر جوڑ دی جائے، کامل دیت کا فیصلہ فرمایا، یہ تب ہے جب وہ کوئی چیز اٹھانہ سکے اور جب کوئی چیز اٹھا سکے تو نصف دیت کا فیصلہ کیا، اور مرد کے ذکر میں سو اونٹوں کا فیصلہ فرمایا۔ عبدالرزاق، ابن ابی شیبہ، بیہقی

۴۰۲۷۴..... حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب پیٹ کا زخم آ رہا ہو جائے تو وہ دو زخموں کے برابر ہے۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۲۷۵..... ابن المسیب سے روایت ہے کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے پیٹ کے اس زخم کے بارے میں دو تہائی دیت کا فیصلہ فرمایا جب دونوں کناروں کے آ رہا ہو جائے اور زخم والا ٹھیک ہو جائے۔ عبدالرزاق، ابن ابی شیبہ، ضیاء بن بيطار، بیہقی

۴۰۲۷۶..... ابن جریج سے روایت ہے فرمایا: مجھے اسمعیل بن مسلم نے بتایا کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے خیانت کے بارے میں فرمایا: کہ اس میں ہاتھ کاٹنے کی سزا نہیں۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۲۷۷..... زہری حضرت ابو بکر و عمر اور عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: یہودی اور عیسائی کی دیت آزاد مسلمان کی طرح ہے۔ ابن خسرو فی مسند ابی حنیفہ

۴۰۲۷۸..... علی بن ماجہ سے روایت ہے کہ مری ایک لڑکے سے لڑائی ہوئی اور میں نے اس کی ناک کاٹ دی، حضرت ابو بکر کے ہاں فیصلہ پیش ہوا، آپ نے دیکھا تو میں قصاص کی مقدار تک نہیں پہنچا تھا تو میرے عاقلہ پر دیت کا فیصلہ کیا۔ رواہ ابن جریر

۴۰۲۷۹..... اسلم سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ڈاڑھ کے بارے میں ایک اونٹ کا اور ہنسی کے بارے میں ایک اونٹ کا اور پسلی کے بارے میں ایک اونٹ کا فیصلہ فرمایا۔ مالک، عبدالرزاق، والشافعی وابن راہویہ، ابن ابی شیبہ، بیہقی

۴۰۲۸۰..... شععی سے روایت ہے فرمایا، کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: عمد، غلام، صلح اور اعتراف کی دیت عاقلہ نہیں دے سکتی۔

عبدالرزاق، دارقطنی، بیہقی، وقال منقطع

۴۰۲۸۱..... حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: میں رسول اللہ ﷺ کے پاس پیٹ کے بچہ کے فیصلہ میں حاضر تھا۔ مسند احمد



۴۰۲۸۲..... سعید بن المسیب سے روایت ہے فرمایا: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: اہل کتاب یہودی اور نصرانی کی دیت چار ہزار درہم اور مجوسی کی دیت آٹھ سو درہم ہیں۔ الشافعی، عبدالرزاق، ابن ابی شیبہ، وابن جویر، بیہقی

۴۰۲۸۳..... حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے شہہ عمد میں تین سالے، تیس چار سالے اور چالیس ایسی اونٹنیاں جو دو سال اور نو کی عمر میں ہوں اور حاملہ ہوں۔ کی روایت ہے۔ عبدالرزاق، ابن ابی شیبہ، بیہقی

۴۰۲۸۴..... حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: گائیوں والوں پر دو سو گائیں، سو چار سالے اور سو یکسالے ہیں اور بکریوں والوں پر دو ہزار بکریاں ہیں۔ عبدالرزاق، بیہقی

۴۰۲۸۵..... حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سونے سے دیت کا فرض ایک ہزار دینار اور چاندی سے بارہ ہزار درہم ہیں۔ مالک و الشافعی، عبدالرزاق، بیہقی

۴۰۲۸۶..... مجاہد سے روایت ہے کہ عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس شخص کے بارے میں جو حرمت کے مہینوں میں، یا حرم یا حالت احرام میں قتل کیا گیا دیت کامل اور تہائی دیت کا فیصلہ فرمایا۔ عبدالرزاق، بیہقی

۴۰۲۸۷..... سلیمان بن موسیٰ سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے لشکروں کی طرف لکھا، اور ہمیں معلوم نہیں کہ نبی علیہ السلام نے گہرے زخم سے کم میں کسی چیز کا فیصلہ فرمایا ہو، فرماتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے گہرے زخم میں پانچ اونٹوں یا ان (کی قیمت) کے برابر سونا یا چاندی ہو اس کا فیصلہ فرمایا، اور عورت کے گہرے زخم میں پانچ اونٹوں یا ان (کی قیمت) کے برابر سونے یا چاندی کا فیصلہ فرمایا۔

رواہ عبدالرزاق

## زخموں کی دیت کے بارے میں فیصلے

۴۰۲۸۸..... عکرمہ سے روایت ہے فرمایا: جن زخموں کے بارے میں نبی کریم ﷺ اور ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کوئی فیصلہ نہیں فرمایا، ان کے بارے میں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فیصلہ فرمایا ہے۔ چنانچہ جسم انسانی میں وہ زخم جس سے ہڈی ظاہر ہو جائے اور وہ زخم سر میں نہ لگا ہو، ہر ہڈی کے زخم کا علیحدہ تاوان مقرر ہو تو اس کے زخم میں، اس کے تاوان کا بیسواں حصہ ہے۔ جب ایسا زخم جس سے ہڈی ظاہر ہو جاتی ہو ہاتھ میں ہو، تو اگر وہ زخم انگلیوں تک نہیں پہنچا تو اس کے تاوان کا بیسواں حصہ ہوگا، اور اگر وہ زخم انگلی میں ہو تو انگلی کے زخم کے تاوان کا بیسواں حصہ ہے۔

اور جو زخم انگلیوں سے اوپر ہتھیلی میں ہو تو اس کا تاوان بازو اور کندھے کے گہرے زخم کی طرح ہے اور باؤں میں ہاتھ کی طرح ہے اور جس زخم سے ہڈی ٹل جائے، بازو کی، کندھے، پنڈلی یا ران کی تو سر کی ہڈی ٹل جانے کے تاوان کا نصف ہے اور انگلی کے پوروں کا فیصلہ بھی فرمایا، ہر پورے میں تین اونٹنیاں اور ایک اونٹنی کی قیمت کا تہائی حصہ، اور ناخن کے بارے میں جب وہ سراخدار اور خراب ہو جائے ایک اونٹنی کا فیصلہ فرمایا، اور گاؤں والوں پر بارہ ہزار درہم دیت کا فیصلہ فرمایا، اور فرمایا: میں دیکھتا ہوں کہ زمانہ بدل رہا ہے اور مجھے اپنے بعد تمہارے حکمرانوں کا ڈر ہے کہ مسلمان آدمی کو تکلیف پہنچائی جائے اور اس کی دیت فضول میں چلی جائے یا ناحق اس کی دیت ختم کر دی جائے اور ایسے مسلمان اقوام پر واجب کی جائے جو انہیں ہلاکت میں مبتلا کر دے، لہذا سونے چاندی والوں پر حرمت کے اور بغیر حرمت کے مہینوں میں دیت کی شدت میں کوئی زیادتی نہیں، اور گاؤں والوں کی دیت جتنی بھی سخت ہو بارہ ہزار درہم سے بڑھ کر نہیں، اور عورت کے بارے میں فیصلہ فرمایا جب وہ اپنے آپ پر غالب آ جائے اور وہ اپنا پردہ بکارت پھاڑ کر کنوار پن کھودے، اس کی دیت کا تہائی حصہ ہے اور اس پر حد نہیں، اور مجوسی کے بارے میں آٹھ سو درہم کا فیصلہ فرمایا اور ارشاد فرمایا: وہ تو اہل کتاب میں کا غلام ہے تو اس کی دیت ان کی دیت جیسی ہوگی۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۲۸۹..... ابن المسیب سے روایت ہے کہ حضرت عمر اور عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے سر کی ہڈی پر بار یک جھلی کے بارے میں گہرے زخم کی

دیت کے نصف کا فیصلہ فرمایا۔ الشافعی، عبدالرزاق، ابن ابی شیبہ، بیہقی

۴۰۲۹۰..... عمرو بن شعیب سے روایت ہے فرمایا: کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے دماغ کے پردہ تک کے زخم میں دیت کا تہائی حصہ تینتیس اونٹ یا ان کی قیمت کے برابر چاندی یا بکریوں کے دینے کا فیصلہ فرمایا، اور جسم میں اگر پنڈلی، ران، کندھے یا بازو کو نقصان پہنچا یہاں تک کہ اس (کی ہڈی) کا گودا نکل آیا اور ہڈی ظاہر ہو گئی اور جڑ بھی نہیں سکتی تو (اس کا تاوان) سر کے زخم کا نصف، ساڑھے سولہ اونٹنیاں ہیں۔ اور حضرت عمر نے اس زخم یا چوٹ کے بارے میں جس سے ہڈی نکل جائے پندرہ اونٹ یا ان کی قیمت کے برابر سونایا چاندی یا بکریاں دینے کا فیصلہ فرمایا، اگر ایسی چوٹ ہو جس سے کندھے، بازو، پنڈلی یا ران کی ہڈی نکل جائے تو سر کی ہڈی نکل جانے کا تاوان یعنی ساڑھے سات اونٹنیاں دینے کا فیصلہ فرمایا۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۲۹۱..... عکرمہ اور طاؤس سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کان کے بارے میں جب وہ جڑ سے کاٹ دیا جائے نصف دیت کا فیصلہ فرمایا۔ عبدالرزاق، ابن ابی شیبہ، بیہقی

۴۰۲۹۲..... حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: آنکھ میں نصف دیت یا اس کے برابر سونایا چاندی ہے اور عورت کی آنکھ میں نصف دیت یا اس کے برابر سونایا چاندی ہے۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۲۹۳..... ابن المسیب سے روایت ہے کہ حضرت عمر اور عثمان رضی اللہ عنہما نے، بھینگے کی صحیح آنکھ جب پھوڑ دی جائے تو پوری دیت کا فیصلہ فرمایا۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۲۹۴..... ابن عباس اور ابن المسیب سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ناکارہ ہاتھ اور پاؤں، موجود بھینگی آنکھ اور سیاہ دانت میں سے ہر ایک کے بارے میں تہائی دیت کا فیصلہ فرمایا۔ عبدالرزاق، سعید بن منصور، ابن ابی شیبہ، بیہقی

۴۰۲۹۵..... شرح سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان کی طرف لکھا: کہ انگلیاں اور دانت برابر ہیں۔

عبدالرزاق، ابن ابی شیبہ، بیہقی

یعنی پانچوں انگلیاں اور تیس دانت برابر ہیں۔

۴۰۲۹۶..... ابن شبرمہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ہر داڑھ میں پانچ اونٹ مقرر کئے ہیں۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۲۹۷..... حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: دانت میں پانچ اونٹ یا ان کی قیمت کے برابر سونایا چاندی ہے پس اگر وہ سیاہ ہو جائے تو اس کی دیت کامل ہے اور اگر دانت سیاہ کئے بغیر کسی دانت کو توڑا تو اس کے حساب سے، اور عورت کے دانت میں اس کی طرح ہے۔ رواہ عبدالرزاق

## دودھ پینے والے بچے کے دانت کی دیت

۴۰۲۹۸..... حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے اس بچے کے دانتوں میں جس کے دودھ کے دانت ابھی نہیں گرے ایک ایک اونٹ مقرر کیا۔ عبدالرزاق، ابن ابی شیبہ

۴۰۲۹۹..... حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا: ناک جب مکمل کاٹ دی جائے تو اس میں پوری دیت ہے اور جو اس سے کم ناک کو نقصان پہنچے تو وہ اس کے حساب سے یا اس کے برابر (قیمت) سونایا چاندی ہے۔ عبدالرزاق، بیہقی

۴۰۳۰۰..... بحمول سے روایت ہے فرمایا: حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ناکارہ ہاتھ، اور گونگے کی زبان جو جڑ سے کاٹ لی جائے، یا آختہ کا ذکر جو جڑ سے کاٹ دیا جائے تہائی دیت کا فیصلہ فرمایا۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۳۰۱..... حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: زخم جب پیٹ میں ہو تو دیت کا تہائی واجب ہوتا ہے یعنی تینتیس اونٹ، یا ان کی

قیمت کے برابر سونایا چاندی یا بکریاں اور عورت کے پیٹ کے زخم میں دیت کا تہائی ہے۔ رواہ عبدالرزاق  
۴۰۳۰۲..... ابن عمرو سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فوطہ کے بارے میں جب اس کے اوپر والی جلد کو نقصان پہنچے دیت کے  
چھٹے حصہ کا فیصلہ فرمایا۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۳۰۳..... نکرمة سے روایت ہے کہ عورت جب شہوت سے مغلوب ہو کر پردہ بکارت پھاڑ دے یا اس کا کنوارا پن جاتا رہے تو حضرت عمر رضی  
اللہ تعالیٰ عنہ نے تہائی دیت کا فیصلہ فرمایا ہے۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۳۰۴..... حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: ہاتھ اور پاؤں میں نصف دیت یا اس (کی قیمت) کے برابر سونایا چاندی ہے اور  
عورت کے ہاتھ اور پاؤں میں سے ہر ایک میں نصف دیت یا اس کے برابر سونایا چاندی ہے اور (ہاتھ پاؤں کی) ہر انگلی کے عوض دس اونٹ یا ان  
کی قیمت کے برابر سونایا چاندی ہے اور انگلیوں کے ہر جوڑ میں جب وہ کاٹ دیا جائے یا بے کار کر دیا جائے انگلی کی دیت کا تہائی ہے اور عورت  
کے ہاتھ یا پاؤں کی جو انگلی کاٹی جائے اس میں پانچ اونٹ یا ان کی قیمت کے برابر سونایا چاندی ہے اور عورت کی انگلی کے ہر جوڑ میں جو کاٹا جائے  
انگلی کی دیت کا تہائی یا اس کی قیمت کا سونایا چاندی ہے۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۳۰۵..... حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: ہر پورے میں انگلی کی دیت کا تہائی ہے۔ رواہ عبدالرزاق  
۴۰۳۰۶..... نکرمة سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے تاخن کے بارے میں جب وہ سر اُخدار اور خراب کر دیا جائے  
ایک اونٹنی کا فیصلہ فرمایا۔ عبدالرزاق، ابن ابی شیبہ

۴۰۳۰۷..... حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا: کہ پنڈلی، بازو، کندھیا یا ران کو توڑ کر دوبارہ بغیر کچی (میڑھے پن کے  
بغیر) کے جوڑ دیا جائے تو بیس دینار یا دو تین سالے ہیں۔ عبدالرزاق، بیہقی

۴۰۳۰۸..... سلیمان بن یسار سے روایت ہے بنی مدیج کے ایک شخص نے اپنے بیٹے کو قتل کر دیا تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس سے اس کا  
قصاص نہیں لیا، البتہ اس کی دیت کا تاوان اس پر عائد کیا اور اسے اس کا وارث نہیں بنایا اور اس کی ماں اور باپ شریک بھائی کو اس کا وارث قرار دیا۔

الشافعی، عبدالرزاق، بیہقی

۴۰۳۰۹..... عمر بن الخطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے کامل دیت تین سالوں میں اور نصف دیت اور دو تہائی دو سال میں اور  
جو نصف سے کم ہو یا تہائی سے تھوڑی ہو اسے اسی سال ادا کرنا مقرر کیا ہے۔ عبدالرزاق، ابن ابی شیبہ بیہقی

۴۰۳۱۰..... ابو عیاض حضرت عثمان بن عفان اور زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ سخت دیت میں چالیس چار سال والی  
حاملہ اونٹنیاں اور تین سالے اور تیس دو سالے ہیں اور قتل خطا میں تیس تین سالے اور تیس دو سالے اور تیس دو سالے مذکر اور تیس ایک سال

والے موٹے۔ رواہ ابو داؤد

## انگلیوں کی دیت

۴۰۳۱۱..... سعید بن المسیب سے روایت ہے فرمایا: کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ انگوٹھے اور اس کے ساتھ والی انگلی میں ہتھیلی کی نصف دیت  
مقرر کرتے اور صرف انگوٹھے میں پندرہ اونٹ اور اس کے ساتھ والی انگلی میں (علیحدہ) نو اونٹ مقرر کرتے تھے یہاں تک کہ حضرت عثمان بن  
عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا دور آیا تو آپ کو نبی کریم ﷺ کا وہ خط ملا جو آپ علیہ السلام نے حضرت عمرو بن حزم کو لکھوایا تھا جس میں تھا، انگلیوں میں  
دس اونٹ تو حضرت عثمان نے اسے دس دس بنا دیا۔ ابن راہویہ

۴۰۳۱۲..... ابن المسیب سے روایت ہے کہ حضرت عثمان اور زید رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا: شبہ عمد میں چالیس چار سالہ سے نو سال کی حاملہ  
اونٹنیاں اور تیس تین سالے اور تیس دو سالہ۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۳۱۳ ..... عمر بن عبدالعزیز اور عمرو بن شعیب سے روایت ہے فرمایا: کہ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے دیت کی زیادتی میں چار ہزار درہم کا فیصلہ کیا۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۳۱۴ ..... ابو جح سے روایت ہے فرمایا: کہ حج کے زمانہ میں ایک شخص نے ایک عورت کی گھوڑے سے پسلی توڑی دی اور وہ مر گئی تو حضرت عثمان نے اس کے بارے میں آٹھ ہزار درہم اور تہائی دیت کا فیصلہ فرمایا کیونکہ وہ حرم میں تھی اس لئے اس کی کامل اور تہائی دیت مقرر کی۔

الشافعی، عبدالرزاق، سعید بن منصور، بیہقی

۴۰۳۱۵ ..... حضرت ابن المسیب حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں: کہ جس شخص کو اتنا مارا جائے کہ اس کی ہوا نکل جائے تو

آپ نے اس کے بارے تہائی دیت کا فیصلہ فرمایا۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۳۱۶ ..... ابن المسیب سے روایت ہے کہ حضرت عثمان نے اس شخص کے بارے میں جس نے دوسرے شخص کو مارا اور اسے روندایا یہاں تک

کہ اس کے جسم پر نشان پڑ گئے چالیس اونٹنیوں کا فیصلہ فرمایا۔ عبدالرزاق، ابن ابی الدبیالی کتاب الاشراف

۴۰۳۱۷ ..... ابن المسیب سے روایت ہے فرمایا: کہ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: جب دو شخص آپس میں لڑیں تو انہیں تلنے والے زخم

آپس میں بدلہ ہیں۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۳۱۸ ..... ابو عیاض سے روایت ہے کہ حضرت عثمان کے سامنے ایسے بھینگے کا مقدمہ پیش ہوا جس نے صحیح شخص کی آنکھ پھوڑ دی تو آپ نے اس

سے بدلہ نہیں لیا بلکہ اس کے بارے میں پوری دیت کا فیصلہ فرمایا۔ رواہ البیہقی

۴۰۳۱۹ ..... ابو عیاض سے روایت ہے کہ حضرت عثمان وزیر بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا: سخت دیت میں چالیس چار سالہ حاملہ اونٹنیوں،

تیس تین سالوں، تیس سالوں کی لڑکیوں کو ادا کیا جائے اور فرمایا (قتل) خطا کی دیت تیس تین سالے، تیس دو سالے اور تیس یکسالے اور تیس دو سالے

مذکر ہیں۔ دارقطنی، بیہقی، مالک

۴۰۳۲۰ ..... ابن شہاب سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے منیٰ میں لوگوں کو جمع کیا اور فرمایا: جس کے پاس دیت کا علم

ہے وہ مجھے بتائے، تو ضحاک بن سفیان رضی اللہ تعالیٰ عنہ اٹھے اور کہا: مری طرف رسول اللہ ﷺ نے لکھا: کہ میں اشیم ضبابی کی بیوی کو اس کی دیت کا

وارث بناؤں، تو حضرت عمر نے فرمایا: آپ خیمہ میں جائیں میں آپ کے پاس آتا ہوں، جب حضرت عمر آئے تو حضرت ضحاک بن سفیان رضی اللہ

تعالیٰ عنہ نے انہیں بتایا تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس کے مطابق فیصلہ فرمایا، ابن شہاب فرماتے ہیں، کہ اشیم غلطی سے قتل کئے گئے تھے۔

ابو داؤد، ترمذی، وقال حسن صحیح، نسائی، ابن ماجہ

۴۰۳۲۱ ..... یحییٰ بن عبداللہ بن سالم سے روایت ہے فرمایا: کہ ہمارے سامنے یہ ذکر کیا گیا کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی تلوار کے ساتھ ایک

خط تھا جس میں دیتوں کی تفصیل تھی، دانت جب سیاہ ہو جائیں تو اس کی دیت کامل ہے اور اگر اس کے بعد گرا دیئے جائیں تو دوسری مرتبہ اس کی

دیت باقی رہے گی۔ بیہقی وقال منقطع

۴۰۳۲۲ ..... ابن جریج سے روایت ہے کہ میں نے عطاء سے کہا: دیت چوپائے ہیں یا سونا، تو انہوں نے فرمایا: جب حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے تو

اونٹوں میں، اونٹوں کی فی اونٹ ایک سو بیس دینار قیمت لگائی جاتی، پھر دیہالی اگر چاہتا تو سواونٹیاں دیتا اور سونا نہ دیتا، اسی طرح پہلا معاملہ تھا۔

الشافعی، ابن عساکر

## دیت کا قانون

۴۰۳۲۳ ..... عمرو بن شعیب سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: مجھے اپنے بعد ایسے حکمران کا خوف ہے جو

مسلمان آدمی کی دیت ختم کر دے، تو اس بارے میں ایک قانون بناتا ہوں، اونٹ والوں پر سواونٹ اور سونے والوں پر ایک ہزار دینار اور چاندی

والوں پر بارہ ہزار درہم ہیں۔ رواہ البیہقی

۴۰۳۲۳..... ابن شہاب مکیول اور عطاء سے روایت ہے انہوں نے فرمایا: کہ ہم لوگوں نے دیکھا کہ نبی علیہ السلام کے زمانہ میں آزاد مسلمان کی دیت سواونٹ تھی پھر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے گاؤں والوں کے لئے اس دیت کی قیمت ایک ہزار دینار یا بارہ ہزار درہم لگائی، اور آزاد مسلمان عورت کی دیت جب وہ دیہاتی ہو پانچ سو دینار یا چھ ہزار درہم ہیں۔ اگر کسی بدوی نے اسے قتل کیا تو اس کی دیت، پچاس اونٹ ہیں۔ اور بدوی عورت کی دیت، جب کسی بدوی نے اسے نقصان پہنچایا ہو پچاس اونٹ ہیں، اگر وہی کو سونے چاندی کا مکلف نہ بنایا جائے۔

السناعی، البیہقی

۴۰۳۲۵..... موسیٰ بن علی بن رباح سے روایت ہے فرماتے ہیں: میرے والد فرمایا کرتے تھے کہ آپ نابینا حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خلافت میں حج کے زمانہ میں یہ اشعار پڑھ رہا تھا۔ لوگو! میں نے ایک عجیب معاملہ دیکھا، کیا اندھا صحیح بینا شخص کی دیت بن سکتا ہے۔ دونوں اکٹھے کرے اور ٹوٹ گئے۔

اور اس کا قصہ یہ ہوا کہ ایک اندھا شخص جس کا ایک بیٹا آدمی ہاتھ پکڑ کر لے جا رہا تھا اچانک دونوں کنوئیں میں جا گرے، اندھا، بینا پر جاؤا جس کو وہ بینا مر گیا تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نابینے سے بینا کی دیت کا فیصلہ فرمایا۔ رواہ البیہقی

۴۰۳۲۶..... حسن بصری سے روایت ہے کہ ایک شخص پانی والوں کے پاس آیا، ان سے پانی مانگا تو انہوں نے اسے پانی نہ دیا اور وہ پیاسا مر گیا تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان پر اس کی دیت کا تاوان مقرر کیا۔ رواہ البیہقی

۴۰۳۲۷..... عروہ بارتقی سے روایت ہے کہ انہوں نے جانور کی آنکھ کے بارے میں حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو لکھا، تو حضرت عمر نے جواباً انہیں لکھا: ہم اس کے بارے میں ایسے فیصلہ کیا کرتے تھے جیسے انسان کی آنکھ کا کرتے تھے پھر ہمارا اتفاق چوتھائی دیت پر ہوا۔ رواہ ابن عساکر

۴۰۳۲۸..... عمرو بن شعیب سے روایت ہے فرمایا: کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مجھے لکھا کہ ایک عورت نے مرد کے فوطوں کو پکڑا اور جلد پھاڑ دی لیکن باریک پردہ نہیں پھاڑا، تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے ساتھیوں سے پوچھا: کہ اس بارے میں تم لوگوں کی کیا رائے ہے؟ انہوں نے کہا: اسے پیٹ کے زخم کے مقام سمجھ لیں، آپ نے فرمایا: لیکن میری رائے اس کے علاوہ ہے، کہ اس میں پیٹ کے زخم کی دیت کا نصف ہو۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۴۰۳۲۹..... حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: جو ہڈی میں توڑی گئی اور اسی طرح جوڑی گئی پھر جمی اس میں دو تین سال والے ہیں۔

رواہ ابن ابی شیبہ

۴۰۳۳۰..... ابراہیم، عمرو عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: قتل خطا کی دیت پانچواں پانچواں حصہ ہیں۔

رواہ ابن ابی شیبہ

۴۰۳۳۱..... حضرت عمر سے روایت ہے فرمایا: ذکر میں پوری دیت ہے۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۴۰۳۳۲..... حضرت عمر سے روایت ہے فرمایا: جو وار ایسا ہو کہ عضو سے پار ہو جائے تو اس میں اس عضو کی دیت کا تہائی ہے۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۴۰۳۳۳..... حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: پیٹ کے زخم میں تہائی دیت ہے۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۴۰۳۳۴..... حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے غلام کی قیمت پچاس دینار لگائی۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۴۰۳۳۵..... حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: ہڈی ٹل جانے سے جو نقصان پہنچے تو اس شخص پر کوئی ضمان نہیں، اور جو ہڈی ٹل جانے کے نقصان کو پہنچے وہ ضمان ہے۔ رواہ ابن ابی شیبہ

یعنی ایسی تکلیف پہنچائے جس سے ہڈی اپنی جگہ سے ٹل، اتر جائے۔

۴۰۳۳۶..... نافع بن عبد الحارث سے روایت ہے فرمایا: میں نے حضرت عمر کو لکھا اور ایسے شخص کے بارے میں پوچھا جس کے ہاتھ کا ایک گنا (پونچھا) کاٹ دیا گیا تو آپ نے جواباً لکھا: اس میں دو تین سالے ہیں جو جوان ہوں۔ رواہ ابن ابی شیبہ

گنا (پونچھا) کاٹ دیا گیا تو آپ نے جواباً لکھا: اس میں دو تین سالے ہیں جو جوان ہوں۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۴۰۳۳۷ ... سائب بن یزید سے روایت ہے کہ ایک شخص نے ایک عورت کو ورغلا نا چاہا اس نے پتھر اٹھایا اور اسے مار کر ہلاک کر دیا حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سامنے مقدمہ پیش ہوا آپ نے فرمایا: یہ شخص اللہ تعالیٰ کی طرف سے قتل کیا گیا جس کی دیت کبھی ادا نہیں کی جائے گی۔

عبدالرزاق، ابن ابی شیبہ، الخرائطی فی اعتلال القلوب، بیہقی

۴۰۳۳۸ ... عمرو بن شعیب اپنے والد سے، اسنے واداسے نقل کرتے ہیں فرمایا: ایک شخص گدھا بنکائے جا رہا تھا (راستہ میں) اس نے اس لائچی سے جو اس کے پاس تھی گدھے کو مارا، جس کا ایک ٹکڑا اڑا اور اس کی آنکھ پر لگا اور آنکھ پھوٹ گئی، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہاں مقدمہ پیش ہوا آپ نے فرمایا، یہ مسلمانوں کے ہاتھ کی مصیب ہے کسی نے کسی پر کوئی ظلم زیادتی نہیں کی، اور اس کی آنکھ کی دیت اس کے عاقلہ پر مقرر کی۔

رواہ ابن ابی شیبہ

۴۰۳۳۹ ... عبید بن عمیر سے روایت ہے کہ حضرت عمرو بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا: جو شخص قصاص میں مارا جائے اس کی دیت نہیں۔

ابن ابی شیبہ، بیہقی

## ختنہ کرنے والی سے تاوان

۴۰۳۴۰ ... ابو قلابہ سے روایت ہے کہ ایک عورت بچیوں کا ختنہ کرتی تھی اس نے غلط ختنہ کیا تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اسے ضامن قرار دیا اور فرمایا: کیا تو اس طرح باقی نہیں رکھ سکتی۔ عبدالرزاق، ابن ابی شیبہ

۴۰۳۴۱ ... حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آپ نے اس بھینگے کے بارے میں جس کی صحیح آنکھ پھوڑی جائے کامل دیت کا فیصلہ فرمایا۔

عبدالرزاق، ابن ابی شیبہ، ومسدد، بیہقی

۴۰۳۴۲ ... حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: زبان جب جز سے کاٹ دی جائے تو اس میں پوری دیت ہے اور اگر زبان کو اتنا نقصان پہنچا کہ جس سے صرف بولنا نہ جاسکتا ہو تو اس میں بھی پوری دیت ہے اور عورت کی زبان میں پوری دیت ہے اور اگر اس کی زبان کو اتنا نقصان پہنچایا گیا جس سے بولنا نہ جاسکتا ہو تو اس میں کامل دیت ہے اور جو اس سے کم ہو تو اس کے حساب سے۔

عبدالرزاق، ابن ابی شیبہ، بیہقی

۴۰۳۴۳ ... سعید بن المسیب سے روایت ہے فرمایا: حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے انگوٹھے اور اس کی ساتھ والی انگلی کا ہتھیلی کی دیت کے نصف کا فیصلہ کیا اور ایک روایت کے الفاظ ہیں: انگوٹھے میں پندرہ، شہادت کی انگلی میں دس، درمیانی میں دس، درمیانی، انگلی کی ساتھ والی میں نو اور چھٹنگلی میں چھ (اونٹوں کا) فیصلہ کیا یہاں تک کہ آپ کو عمرو بن حزم کی اولاد کے پاس ایک خط ملا جس کے بارے میں ان لوگوں کا گمان ہے کہ وہ رسول اللہ ﷺ کا ہے جس میں ہے: ہر انگلی میں دس اونٹ، تو اسی پر عمل کیا یوں دس اونٹ ہر انگلی میں مقرر ہو گئے۔

الشافعی، عبدالرزاق، ابن راہویہ، بیہقی وقال الحافظ بن حجر: اسنادہ صحیح متصل ابی ابن المسیب کان سمعہ من عمر فذاک

۴۰۳۴۴ ... ثقیف کے ایک شخص سے روایت ہے کہتے ہیں: ایک دفعہ میں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس تھا، کہ ایک دیہاتی آیا جو سر کے زخم کا بدلہ طلب کر رہا تھا حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: ہم دیہاتی لوگ آپس میں چبانے کا بدلہ نہیں لیتے۔

مسدد و ابو عبید فی الغریب

۴۰۳۴۵ ... شخصی سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اونٹ کے بارے میں، جس کی آنکھ کو نقصان پہنچا اسکی قیمت کے نصف کا فیصلہ فرمایا، پھر کچھ عرصہ بعد اس میں غور کیا تو فرمایا: میں نہیں سمجھتا ہوں کہ اس کی طاقت اور رہنمائی کم ہوئی ہو، چنانچہ آپ نے اس میں اس کی قیمت کا چوتھائی حصہ کا فیصلہ فرمایا۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۳۴۶ ... حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: کہ بادشاہ دین سے لڑنے والے کا نگران ہے اگر چہ اس کے باپ اور بھائی کو قتل

کرے، دین سے لڑنے والے اور زمین میں فساد پیدا کرنے والے کے معاملہ کا خون کا مطالبہ کرنے والے کو کچھ اختیار نہیں۔ رواہ عبدالرزاق  
یعنی ملحد کے خون کا مطالبہ نہیں کیا جاسکتا۔

۴۰۳۴۷..... حسن بصری سے روایت ہے کہ ایک شخص نے اپنے غلام کو آگ سے داغا، تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اسے آزاد کر دیا۔

رواہ عبدالرزاق

## غلام کو قتل کرنے والے کی سزا

۴۰۳۴۸..... عمرو بن شعیب سے روایت ہے فرمایا: حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس آزاد کو سو کوڑے مارے اور سال کے لئے جلا وطن کیا  
جس نے غلام کو قتل کیا تھا۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۳۴۹..... حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت فرمایا: جو جرم بھی (غلام) کرے اس کی دیت اس کے وارثوں پر ہے۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۳۵۰..... زہری اور قتادہ سے اس شخص کے بارے میں روایت ہے جو اپنے آپ کو قتل کر دے فرماتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے  
فرمایا: مسلمانوں کا ہاتھ ہے۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۳۵۱..... حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: مرد اور عورتوں کے زخم، مردوں کی دیت کے تہائی تک برابر ہیں۔

عبدالرزاق، بیہقی

۴۰۳۵۲..... حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: جس طرح صدقہ میں وہ جانور جس کے سامنے کے (دودھ کے) دانت گر گئے  
ہوں اور چار سال لیا جاتا ہے اسی طرح قتل خطا میں یہ دونوں جانور لئے جائیں گے۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۳۵۳..... حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: گاؤں والوں کو کوئی زیادتی نہیں، نہ حرمت کے مہینوں میں اور نہ حرم میں کیونکہ ان  
کے ذمہ سونا ہے اور سونا زیادتی ہے۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۳۵۴..... حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: جس زخم سے بڑی ظاہر ہو جائے اس کا اندازہ انگوٹھے سے لگایا جائے گا، جو اس  
سے بڑھ جائے وہ اس کے حساب سے ہے۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۳۵۵..... حضرت ابن زبیر اور دوسرے شخص سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ گہرے زخم کے بارے میں فرماتے تھے، شہر والے  
اس کی دیت نہ دیں، دیہات والے اس کی دیت دیں۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۳۵۶..... قتادہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے اپنی آنکھ پھوڑ لی تو حضرت عمر نے اس کی دیت اس کی عاقلہ (باپ کی طرف سے رشتہ  
داروں) پر عائد کی۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۳۵۷..... سعید بن المسیب سے روایت ہے فرمایا: حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے منہ کے اوپر اور نیچے والے حصہ کا پانچ اونٹنوں کا فیصلہ کیا  
اور دانتوں میں اونٹ، اونٹ کا، یہاں تک کہ جب حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ خلیفہ ہوئے اور ان کی دائرہ میں حادثہ میں گریں تو آپ نے  
فرمایا مجھے دائرہوں کا حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے زیادہ پتہ ہے (کیونکہ مجھے خود اسطہ پڑا) اور آپ نے پانچ اونٹوں کا فیصلہ کیا۔

عبدالرزاق، بیہقی

۴۰۳۵۸..... حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: اگر عورت کی دو انگلیوں کو نقصان پہنچے تو اس میں دس اونٹ ہیں اور اگر تین کو  
نقصان پہنچے تو اس میں ۱۵ اونٹ ہیں اور اگر چار کو کٹھے نقصان پہنچے تو اس میں بیس بیس اونٹ ہیں۔ اور اگر اس کی تمام انگلیوں کو نقصان پہنچے تو  
آدھی دیت ہے، اور مرد عورت کی دیت مثلث (تہائی) تک برابر ہے پھر مرد کی دیت کا عورت کی دیت سے فرق ہو جاتا ہے۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۳۵۹..... عمرو بن شعیب سے روایت ہے فرمایا: کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: جس مسلمان کے ذمہ کوئی دیت

کسی چیز کے بارے میں ہو تو وہ دیت اس کے عاقلہ پر ہے اگر وہ چاہیں، اور اگر وہ انکار کریں تو ان کے لئے اس کا جواز نہیں کہ وہ اسے اس چیز میں چھوڑ دیں۔ رواہ عبدالرزاق یعنی اس کی مدد نہ کریں۔

## بیوی کو قتل کرنے کی سزا

۴۰۳۶۰۔۔۔ بانی بن حزام سے روایت ہے فرمایا: میں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس بیٹھا تھا تو اتنے میں ایک شخص آیا اور اس نے بتایا کہ اس نے اپنی بیوی کے ساتھ ایک آدمی کو دیکھا (طیش میں آ کر) اس نے دونوں کو قتل کر دیا، تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے سب کے سامنے ایک خط اپنے گورنر کو بھیجا کہ اس سے قصاص لو، اور گورنر نے پوشیدہ طور پر لکھا کہ وہ دیت لیس گے۔ عبدالرزاق، وابن سعد

۴۰۳۶۱۔۔۔ شہر بن حوشب سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک عورت کو آواز دی تو اس کا حمل ساقط ہو گیا، جس کے عوض میں حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک غلام آزاد کیا۔ بیہقی وقال منقطع

۴۰۳۶۲۔۔۔ شرح سے روایت ہے فرمایا: میرے پاس عروہ البارقی حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس سے آئے کہ مردوں عورتوں کے زخم دانتوں اور گبرے زخم میں برابر ہیں۔ اور جو اس سے اوپر ہوں اس میں عورت کی دیت مرد کی دیت کا نصف ہے۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۴۰۳۶۳۔۔۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: جس نے کناں یا کوئی لکڑی گاڑھی جس سے کسی انسان کا نقصان ہوا تو وہ ضامن ہوگا۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۳۶۴۔۔۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک یہودی عورت رسول اللہ ﷺ کو گالیاں دیتی اور آپ کی عیب جوئی کرتی تھی ایک شخص نے اس کا گلا گھونٹ دیا جس سے وہ مر گئی تو رسول اللہ ﷺ نے اس کی دیت باطل قرار دی۔ ابو داؤد، بیہقی، سعید بن منصور

۴۰۳۶۵۔۔۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس شخص کے بارے میں پوچھا گیا جس سے قصاص لیا گیا اور مر نہیں تو آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کا فیصلہ یہ ہے کہ اس پر دیت نہیں۔ مسدد

۴۰۳۶۶۔۔۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: ماں شریک بھائی اپنے ماں شریک مقتول بھائی کی دیت کے وارث نہیں ہوں گے۔ سعید بن منصور، ابو یعلیٰ

۴۰۳۶۷۔۔۔ یزید بن مذکور ہمدانی سے روایت ہے کہ ایک شخص جمعہ کے روز ہجوم کی وجہ سے مسجد میں مر گیا تو حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیت المال سے اس کی دیت دی۔ عبدالرزاق، مسدد

۴۰۳۶۸۔۔۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: شبہ عمد میں لاشی کے ساتھ لڑائی اور بھاری پتھر سے تین بار (قتل کیا جاتا ہے) جس کی سزا تین چار سالے اور تین ایسی اونٹنیاں جن کے (دودھ کے) دانت گر گئے ہوں اس عمر سے نو سال کی عمر تک کی۔ یزید فرماتے ہیں: مجھے

یہ پتہ نہیں لیکن انہوں نے فرمایا تھا، حاملہ اونٹنیاں۔ الحارثہ وصحیح

۴۰۳۶۹۔۔۔ ابن جریج سے روایت ہے کہ ہم سے عبد الکریم نے حضرت علی اور ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے حوالہ سے نقل کیا انہوں نے فرمایا: ہتھیار سے قتل، عمد اقل کرنا سے اور پتھر اور لاشی سے شبہ عمد سے شبہ عمد میں دیت زیادہ ہوگی اس کی وجہ سے قتل نہیں لیا جائے گا۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۳۷۰۔۔۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، موٹی لکڑی اور بڑے پتھر سے مارنا شبہ عمد ہے۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۳۷۱۔۔۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ شبہ عمد میں تینتیس تین سالے، تینتیس چار سالے، چونتیس جن کے دودھ کے دانت گر گئے نو سال کی عمر تک کے، سب کے سب حاملہ جانور ہوں اور قتل خطا میں پچیس تین سالے، پچیس چار سالے، پچیس یکسالے، اور

پچیس دو سالے۔ عبدالرزاق، ابو داؤد، بیہقی



۴۰۳۷۲... ثوری اور معمر ابواسحاق سے وہ عاصم بن ضمیر سے وہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا: گہرے زخم میں پانچ اونٹ، پیٹ کے زخم میں دیت کا تہائی، اور دماغ کے زخم میں تہائی دیت اور کان میں آدھی دیت اور آنکھ میں آدھی پچاس اونٹ اور ناک میں پوری دیت جب اسے جڑ سے کاٹ دیا جائے، ہونٹوں میں پوری دیت، دانت میں پانچ اونٹ، زبان میں پوری دیت، آلہ تناسل میں پوری دیت، حشفہ (سپاری، سیون، ٹوپی) میں پوری دیت، اور فوطہ میں آدھی دیت، ہاتھ میں آدھی دیت، اور پاؤں میں آدھی دیت اور انگلیوں میں دس اونٹ ہیں۔ سعید بن منصور، بیہقی

۴۰۳۷۳... حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے فوطوں کی کھال کے باریک پردے کی دیت کا چار اونٹوں سے فیصلہ کیا۔

رواہ عبدالرزاق

## دونوں آنکھوں پر پوری دیت ہے

۴۰۳۷۴... معمر زبری اور قتادہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: دونوں آنکھوں میں پوری دیت اور ایک آنکھ میں آدھی دیت سے اور جنتی نظر آئے تو اس کے حساب سے، کسی نے معمر سے کہا: اس کا پتہ کیسے چلے گا، فرمایا: مجھے حضرت علی کا ارشاد پہنچا ہے انہوں نے فرمایا: اس کی وہ آنکھ بند کی جائے جس کا نقصان ہوا پھر دوسری سے دیکھا جائے تو جہاں تک دیکھ سکتا ہے دیکھے پھر اس سے دیکھے جسے چوٹ لگی ہے تو جنتی نظر کم ہو اس کا حساب کیا جائے۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۳۷۵... حکم بن عیینہ سے روایت ہے فرمایا: ایک شخص نے دوسرے آدمی کو طمانچہ مارا جس سے اس کی آنکھ تو سلامت رہی لیکن اس کی نظر چلی گئی، تو لوگوں نے اس سے بدلہ لینا چاہا، مگر انہیں یہ سوجھی کہ کیسے بدلہ لیں، اتنے میں حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان کے پاس آئے تو آپ نے اس کے بارے میں حکم دیا کہ اس کے چہرہ پر روئی رکھی جائے پھر وہ سورج کی طرف اپنا رخ کرے اور اس کی آنکھ کے قریب آئینہ کیا گیا تو اس کی آنکھ برقرار رہی اور اس کی نظر جاتی رہی۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۳۷۶... حسن حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں: ایک بھنگے شخص کی سچ آنکھ قصدا پھوڑ دی گئی تو آپ نے فرمایا: چاہے تو پوری دیت لے اور چاہے تو اس کی آنکھ پھوڑے اور آدھی دیت لے۔ عبدالرزاق، سعید بن منصور، بیہقی

۴۰۳۷۷... حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: جس دانت کو چوٹ لگی اور لوگوں کو اس کے سیاہ ہونے کا ڈر ہو تو ایک سال تک انتظار کریں، اگر وہ سیاہ ہو جائے تو اس کی چوٹ کا تاوان پورا ہے اور اگر سیاہ نہ ہو تو کوئی چیز نہیں۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۳۷۸... قتادہ سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس شخص کے بارے میں جس نے دوسرے آدمی کا ہاتھ چبایا تو اس کے دانت گر گئے فرمایا اگر چاہو تو اسے اپنا ہاتھ دو اور وہ چبائے پھر تم اسے کھینچ لینا اور اس کی دیت باطل قرار دی۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۳۷۹... ابراہیم سے روایت ہے فرماتے ہیں: حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: عورت کے زخم مرد کے زخموں سے نصف ہیں اور ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: دانتوں اور گہرے زخم میں دونوں برابر ہیں اور اس کے علاوہ میں نصف ہے اور زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے تھے: تہائی تک (برابر ہیں)۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۳۸۰... حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: ان ماں شریک بھائیوں نے ظلم کیا جنہوں نے ان کے لئے دیت میراث نہیں بنائی۔

عبدالرزاق، سعید بن منصور

۴۰۳۸۱... حسن سے روایت ہے کہ ایک شخص نے اپنی ماں کو پتھر مار کر ہلاک کر دیا تو حضرت علی ابن ابی طالب کے سامنے یہ مقدمہ پیش ہوا۔ آپ نے اس کے بارے میں دیت کا فیصلہ فرمایا اور اسے اس کی کسی چیز کا وارث نہیں بنایا۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۳۸۲... نمر سے وہ ابن جاریگہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ان کے اور ایک قوم کے درمیان لڑائی ہوئی، اور لڑائی کی وجہ بکریوں کا باڑہ

تھا، تو انہوں نے ان کا ہاتھ کاٹ دیا، حضرت نبی ﷺ کے پاس فیصلہ کرانے آئے، نبی علیہ السلام نے اس شخص سے کہا جس کا ہاتھ کاٹا گیا تھا کہ وہ اپنا ہاتھ اسے دے دے، تو جس کا ہاتھ کاٹا گیا تھا کہنے لگا: یا رسول اللہ! وہ میرا دہنا ہاتھ تھا، آپ نے فرمایا اس کی دیت لے لو اس میں تم برکت پاؤ گے، وہ کہنے لگا: یا رسول اللہ! نبی عمر کے اس غلام کے بارے میں آپ کی کیا رائے؟ جس کی پانچ یا چھ سال عمر ہے جسے میں نے ہماریاں چہانے کو رکھا اس کی وجہ سے قوم کو نہ بڑھائیں کیا میں اسے ملانا لوں؟ تو نبی علیہ السلام نے فرمایا: میری رائے ہے کہ تم اسے آزاد کرو اور اس پر مہربانی کرو اور اچھا سلوک کرو اور وہ مر گیا تو تم اس کے وارث ہو گے اور تم مر گئے تو وہ تمہارا وارث نہیں ہوگا۔ ابو نعیم

۴۰۳۸۳۔ عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: ایک شخص نے دوسرے آدمی کو کاٹا جس سے اس کے سامنے والے دانت گر گئے، تو نبی علیہ السلام نے اسے باطل قرار دیا اور فرمایا: کیا تم اپنے بھائی کا ہاتھ ایسے چبانا چاہتے تھے جیسے مرچ جاتا ہے۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۳۸۴۔ مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: ایک سوکن نے اپنی سوکن کو خیمہ کا کھونٹا مار کر ہلاک کر دیا، تو نبی علیہ السلام نے اس کی دیت کا فیصلہ قتل کرنے والی کے عصب (رشتہ داروں) کے ذمہ کیا، اور جو اس کے پیٹ میں بچہ تھا، اس کے بارے میں ایک غلام کا فیصلہ کیا، تو اعرابی نے کہا: یا رسول اللہ! آپ مجھے ایسے کے تاوان کا ذمہ دار ٹھہراتے ہیں، جس نے نہ کھایا نہ پیا، نہ چیخا، نہ صرف آواز نکالی (کہ وہ زندہ ہے) تو اس جیسے کار چھوڑ دیا جاتا ہے۔ تو نبی علیہ السلام نے فرمایا: کیا تم دیہاتیوں کی طرح اشعار کہتے ہو۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۳۸۵۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے عورت کے بچہ گرانے کے بارے میں لوگوں سے مشورہ طلب کیا تو حضرت مغیرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: کہ رسول اللہ ﷺ نے اس کے بارے میں ایک غلام کا فیصلہ فرمایا ہے تو حضرت عمر نے فرمایا: اگر آپ کی یہ بات سچی ہے تو اس بات کو جاننے والا کوئی شخص لائیں، تو محمد بن مسلمہ نے گواہی دی کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو اس کے بارے میں غلام کا فیصلہ فرماتے سنا تھا، تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان دونوں کی گواہی کو نافذ کیا۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۳۸۶۔ زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: شبہ عمد میں تیس تین سال والے اور تیس چار سالے اور چالیس ایسے جن کے (دودھ کے) دانت گر گئے اس عمر سے نو سال کی عمر تک کے حاملہ جانور ہیں۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۳۸۷۔ زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: جس زخم سے خون بہہ پڑے اس میں ایک اونٹ اور جس زخم سے کھال چہ جائے اس میں دو اونٹ اور جس سے گوشت کٹ جائے اور باریک کھال بچ جائے اس میں تین اونٹ اور جس سے باریک کھال زخمی ہو اس میں چار اونٹ اور گہرے زخم میں پانچ اونٹ سر کا وہ زخم جس سے بڑی ٹوٹ جائے اس میں دس اونٹ اور جس سے بڑی ٹل جائے اس میں پندرہ اونٹ، اور داغ کے زخم میں تہائی دیت ہے۔

اور جس شخص کو اتنا مارا گیا کہ اس کی عقل ختم ہو گئی تو کامل دیت ہے یا اتنا مارا گیا کہ وہ فنا ہو گیا اور کھڑا نہیں ہو سکتا تو کامل دیت ہے یا اس کی آواز بیٹھ گئی کہ اس کی بات سمجھ نہیں آتی تو کامل دیت ہے، اور آنکھوں پونوں میں چوتھائی دیت ہے اور پستان کی چوستی میں چوتھائی دیت ہے۔

رواہ عبدالرزاق

۴۰۳۸۸۔ زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: گہرا زخم سر میں، ابرو اور ناک میں برابر ہے۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۳۸۹۔ زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: وہ زخم جو سر میں گوشت اور کھال کو ظاہر کر دے (اس کی دیت) پچاس درہم ہیں۔

رواہ عبدالرزاق

۴۰۳۹۰۔ زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے فرمایا: کان کی لو میں تہائی دیت ہے۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۳۹۱۔ زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: دانت کی چوٹ میں سال بھر انتظاریا جائے، پس اگر وہ سیاہ ہو جائے تو اس

میں پوری دیت سے ورنہ جتنا سیاہ ہو اس کے حساب سے، اور زائد دانت میں دانت کی تہائی دیت ہے اور زائد انگلی میں انگلی کی دیت کی تہائی ہے۔

رواہ عبدالرزاق

۴۰۳۹۲۔ حضرت ابو حنیفہ سے روایت ہے فرمایا: جس بچہ کے دودھ کے دانت نہیں گرے اس کے دانت میں فیصلہ کیا جائے۔ حضرت زید بن

ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: اس میں دس دینار ہیں۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۳۹۳..... حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: چھوٹا بچہ جب کھڑا نہ ہو سکتا ہو تو کامل دیت ہے۔ رواہ عبدالرزاق  
۴۰۳۹۴..... حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے کمر کے مہروں میں کامل دیت کا فیصلہ کیا، جو ایک ہزار دینار  
ہیں اور کمر کی ہڈی کے بتیس مہرے ہیں۔ ہر مہرہ میں اکتیس ۳۱ دینار اور دینار کا چوتھائی حصہ ہے جب اسے توڑا جائے اور پھر سیدھا جوڑ دیا جائے،  
پھر اگر اسے ٹیڑھا جوڑا گیا تو اس کے توڑنے میں اکتیس ۳۱ دینار اور دینار کا چوتھائی حصہ ہے اور ٹیڑھے پن میں اس کے ملاوہ مستقل حکم ہے۔

رواہ عبدالرزاق

۴۰۳۹۵..... حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آپ نے اس عورت کے بارے میں فرمایا: جب اس کا خاوند مباشرت  
کرے اور آگے پیچھے کے دونوں مقاموں کو ایک بنالے، اگر وہ پیشاب پاخانہ کی ضرورت اور بچہ کو روک لے تو اس میں تہائی دیت ہے اور اگر  
دونوں کو نہ روکے تو اس میں کامل دیت ہے۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۳۹۶..... حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: ناخن جب اکھڑا جائے، اگر وہ سیاہ نکلے یا نہ نکلے (دونوں صورتوں  
میں) دس دینار ہیں اور اگر سفید نکلے تو اس میں پانچ دینار ہیں۔

۴۰۳۹۷..... ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: دیت (حقیقت میں) دس اونٹ تھے، عبدالمطلب پہلے شخص ہیں جنہوں  
نے انسانی جان کی دیت سواونٹ رانج کی ہے یوں قریش اور عرب میں سواونٹوں کا رواج پڑ گیا، اور رسول اللہ ﷺ نے بھی اسی کو برقرار رکھا۔  
ابن سعد والکلبی عن ابی صالح

## ہڈی توڑنے کی دیت

۴۰۳۹۸..... ابو بکر بن سلیمان بن ابی حمزہ شفاء ام سلیمان سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حنین کے روز ابو جہم بن حذیفہ بن غانم کو  
غنیمتوں کا نگران بنایا تو انہوں نے ایک شخص کو اپنی کمان ماری جس سے اس کے سر کی ہڈی ٹل گئی تو نبی علیہ السلام نے اس کے بارے میں پندرہ  
اونٹوں کا فیصلہ فرمایا۔ رواہ ابن عساکر

۴۰۳۹۹..... حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ابو جہم بن حذیفہ کو زکوٰۃ وصول کرنے بھیجا تو ایک شخص اپنی  
زکوٰۃ پر ان سے جھگڑ پڑا، تو ابو جہم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اسے مارا جس سے اس کا سر زخمی ہو گیا، وہ لوگ نبی علیہ السلام کے پاس بدلہ طلب کرنے  
آپنیجے، نبی علیہ السلام نے فرمایا: تمہارے سے اتنا اتنا مال (بصورت بکریاں) ہوگا وہ راضی نہ ہوئے پھر آپ نے فرمایا: تمہارے لئے اتنا اتنا مال  
ہوگا، وہ راضی نہ ہوئے، آپ نے فرمایا: تمہارے لئے اتنا اتنا مال ہوگا تو وہ راضی ہو گئے، پھر نبی علیہ السلام نے فرمایا: میں لوگوں سے خطاب کر  
کے تمہاری رضا مندی بتانے والا ہوں، وہ کہنے لگے: ٹھیک ہے، تو نبی علیہ السلام نے خطاب میں فرمایا: یہ نبی لیٹ کے لوگ میرے پاس بدلہ  
طلب کرنے آئے، تو میں نے ان کے سامنے اتنا اتنا مال رکھا، اور یہ لوگ راضی ہو گئے، (اے نبی لیٹ) کیا تم لوگ راضی ہو؟ لوگوں نے کہا:  
نہیں، تو مہاجرین نے (حملہ کرنے کا) ارادہ کیا تو نبی علیہ السلام نے انہیں رکنے کا حکم دیا، تو وہ باز آ گئے، پھر آپ نے انہیں بلایا اور مال میں  
اضافہ کر کے فرمایا: کیا اب تم راضی ہو؟ تو انہوں نے کہا: جی ہاں، آپ نے فرمایا: میں لوگوں سے خطاب کر کے انہیں تمہاری رضا مندی بتانا چاہتا  
ہوں، انہوں نے کہا: ٹھیک ہے، پھر آپ نے خطاب میں فرمایا: کیا تم راضی ہو؟ انہوں نے کہا: جی ہاں۔ رواہ عبدالرزاق  
یعنی نبی علیہ السلام ان کی رضا مندی کو ان کے اپنے الفاظ میں لوگوں کے سامنے ظاہر کرنا چاہتے تھے۔

۴۰۴۰۰..... مسند عبد اللہ بن عمرو بن العاص، رسول اللہ ﷺ نے انگلیوں اور دانتوں میں برابری کا فیصلہ فرمایا۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۴۰۱..... ابراہیم سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دیت (بصورت مال) میراث پر اور دیت (بصورت جانور) عصبہ پر ہے۔

رواہ سعید بن منصور

۴۰۴۰۲..... حسن سے روایت ہے کہ نبی علیہ السلام نے گہرے زخم کے علاوہ میں کوئی فیصلہ نہیں فرمایا؟ رواہ عبدالرزاق

۴۰۴۰۳..... ربیعہ سے روایت ہے فرمایا: میں نے ابن المسیب سے پوچھا، عورت کی ایک انگلی میں کیا دیت ہے؟ فرمایا: دس اونٹ، میں نے کہا: دو انگلیوں کی؟ فرمایا: بیس اونٹ، میں نے کہا: تین کی؟ فرمایا: تیس اونٹ، میں نے کہا: چار کی؟ فرمایا: بیس، میں نے کہا: جب اس کا زخم بڑھا اور مصیبت زیادہ ہوئی تو اس کی دیت کم ہوگئی کیوں؟ فرمایا: کیا تم دیہاتی ہو؟ میں نے کہا: نہیں: میں وضاحت طلب کرنے والا عالم یا سیکھنے والا ناواقف ہوں، فرمایا: سنت کی وجہ سے۔ (پس میں خاموش ہو گیا کہ رسول اکرم کے فرمان کے سامنے عقل نارسا ہے)۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۴۰۴..... ابن جریج سے وہ ابن طاؤس سے روایت کرتے ہیں: کہ ہمارے پاس ایک خط تھا جس میں ان دیتوں کی تفصیل تھی جن کی وحی نبی علیہ السلام کی طرف ہوئی تھی، کیونکہ نبی علیہ السلام نے دیت یا زکوٰۃ کا جو فیصلہ بھی فرمایا وہ وحی سے فرمایا، فرماتے ہیں: نبی علیہ السلام کے اس خط میں تھا۔

جب قتل عمد میں صلح کر لیں تو جتنے پر صلح کر لیں (وہی ادا کیا جائے) اور نبی علیہ السلام کے اس خط میں تھا: (قتل) خطا کی دیت (اونٹوں کی صورت میں) تیس تین سالے، تیس دو سالے، بیس یکسالے، بیس دو سالے مذکر، نبی علیہ السلام سے منقول ہے پڑوسی اور اشہر حرم میں (دیت میں) زیادتی ہے، اور گہرے زخم کے بارے میں نبی علیہ السلام سے پانچ اونٹ اور ہڈی ٹکڑے ٹکڑے اور گل جانے والے زخم میں پندرہ اونٹ اور دماغ کے زخم میں تینتیس اونٹ، اور پیٹ کے زخم میں تینتیس اونٹ، آنکھ میں پچاس اور ناک جب اس کا بانسہ کاٹ دیا جائے سو اونٹ اور دانت میں پانچ اونٹ اور اگر ذکر (آلہ تامل) کاٹ دیا تو اس میں سواہنٹیاں اور اگر اس کی شہوت ختم ہوگئی اور اس کا سلسلہ نسل ختم ہو گیا۔ اور ہاتھ میں پچاس اونٹ اور پاؤں میں پچاس اونٹ اور انگلیوں میں دس اونٹ ہیں۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۴۰۵..... عکرمہ سے روایت ہے کہ نبی علیہ السلام نے، ناک جب پوری کاٹ دی جائے تو پوری دیت کا اور اگر اس کا کنارہ کاٹا گیا تو آدھی دیت کا فیصلہ فرمایا۔ رواہ عبدالرزاق

## قاتل مقتول کے ورثاء کے حوالہ ہوگا

۴۰۴۰۶..... ابن جریج سے روایت ہے فرمایا، عمرو بن شعیب نے فرمایا: جو جان بوجھ کر قتل کرے، اسے مقتول کے وارثوں کے حوالہ کر دیا جائے چاہے اسے قتل کرے چاہے پوری دیت جو سو اونٹ ہیں لے لیں۔ جن میں تیس ۳۰ تین سالے، تیس ۳۰ چار سالے، چالیس ۴۰ حاملہ اونٹیاں ہیں یہ تو قتل عمد کے لئے ہیں جب قاتل کو قتل نہ کیا جائے۔ اور قتل خطا اور شبہ عمد کی دیت سخت ہے وہ یوں کہ لوگوں میں شیطان اتر آئے اور ان کے درمیان اندھا دھند تیر اندازی ہو جس کا سبب نہ کینہ و حسد اور نہ (ایک دوسرے پر) ہتھیار اٹھانا، سو جس نے ہم پر ہتھیار اٹھایا وہ ہمارا نہیں، اور نہ راستہ میں تیر اندازی کرتے ہوئے، سو جو شخص اس کے علاوہ کسی صورت میں مر جائے تو وہ شبہ عمد ہے اس کی دیت سخت ہے اور قتل کو قتل نہیں کیا جائے گا، قتل خطا کی دیت تیس ۳۰ تین سالے، تیس ۳۰ دو سالے، بیس ۲۰ یکسالہ اور بیس ۲۰ دو سالے مذکر، اور جس کی دیت گائیوں میں ہو تو دو سو گائیں اور قتل خطا میں چار سالہ اور جس کے سامنے کے (دودھ والے) دانت گر گئے ہوں دیا جائے اور دیت مغفل میں بہترین مال دیا جائے۔

اور جس کی دیت بکریوں میں ہو تو دو ہزار بکریاں ہیں، اور رسول اللہ ﷺ کا قتل والوں پر اونٹوں کی قیمت چار سو دینار یا ان کے برابر چاندی، جس کی قیمت اونٹوں کی قیمت کے برابر ہو، جب چاندی مہنگی ہوتی تو اس کی قیمت پر لگائی جاتی اور جب اس کی قیمت کم ہوتی تو جتنی بھی اونٹوں کی قیمت ہوتی اس پر، اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عورت کی دیت مرد کی دیت جیسی ہے یہاں تک کہ اس کی دیت کا تہائی ہو جائے، جو اس زخم میں ہے جس سے ہڈی ٹوٹ کر ٹل جائے، تو جو اس سے زیادہ ہو تو وہ مرد کی دیت کا آدھا ہے۔ اگر عورت قتل کر دی جائے تو اس کی دیت اس کے وارثوں میں (میراث) ہے وہ اس کا بدلہ لیں اور اس کے قاتل کو قتل کریں، اور عورت اپنے خاوند کے مال اور اس کی دیت کی وارث ہوں اور مرد

اپنی بیوی کے مال اور دیت کا وارث ہوگا، جب ایک دوسرے کو انہوں نے قتل نہ کیا ہو۔

اور دیت مقتول کے وارثوں کے درمیان ان کے حصوں کے بقدر میراث ہے جو بیچ جائے وہ غصب کے لئے اور عورت کے جو بھی عصبہ ہیں وہ اس کی دیت ادا کریں، اور اس کے وارث نہیں ہوں گے ہاں جو وارثوں سے بیچ جائے۔ اس کے وہ وارث ہیں۔ رواہ عبدالرزاق ۴۰۴۰۷..... عبداللہ بن بکر بن محمد بن عمرو بن حزم اپنے والد سے وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں: کہ رسول اللہ ﷺ نے گہرے زخم میں پانچ اونٹوں اور پیٹ کے زخم میں تہائی دیت اور آنکھ میں پچاس اونٹوں اور ناک ساری کاٹ دی جائے پوری دیت کا جو سواونٹ ہیں اور دانت میں پانچ اونٹوں کا اور دونوں ہاتھوں اور پاؤں کی انگلیوں میں ہر انگلی میں (ایک کے حساب سے) بیس اونٹوں کا فیصلہ فرمایا۔ رواہ عبدالرزاق ۴۰۴۰۸..... زہری سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ناک میں پوری دیت کا ذکر میں پوری دیت کا اور دونوں ہاتھوں میں پوری دیت کا اور دونوں پاؤں میں مکمل دیت کا فیصلہ فرمایا۔ رواہ عبدالرزاق

## دیت اور غرہ

۴۰۴۰۹..... زہری سے روایت ہے فرمایا: یہ سنت جاری ہے کہ بچہ اور مجنون کا قصد (قتل) خطا ہے اور جس نے نابالغ بچہ کو قتل کیا ہم اس سے اس کا بدلہ لیں گے۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۴۱۰..... ابن شہاب سے روایت ہے فرمایا: کہ رسول اللہ ﷺ نے اس عورت کے بارے میں جس نے اپنی سوکن کو مار کر ہلاک کر دیا اور جو اس کے پیٹ میں تھا اسے بھی تو اس کی دیت کا (قاتلہ اور اس) کے خاندان والوں کے ذمہ اور بچہ کے عوض غلام آزاد کرانے کا فیصلہ فرمایا۔

رواہ عبدالرزاق

۴۰۴۱۱..... ابو قلابہ اور یحییٰ بن سعید سے روایت ہے کہ نبی علیہ السلام نے انصار سے قسم لینے کا آغاز کیا اور فرمایا قسم کھاؤ تو انہوں نے قسم کھانے سے انکار کیا، تو آپ نے انصار سے فرمایا: تب یہود تمہارے لئے قسم کھائیں گے تو انصار بولے: یہود کو قسم کھانے کی کیا پروا، تو رسول اللہ ﷺ نے (انصار کے) مقتول شخص کی اپنی طرف سے سواونٹ دیت ادا کی۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۴۱۲..... مشد علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حسن بصری سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بارہ ہزار درہم دیت کا فیصلہ فرمایا۔

الشافعی، بیہقی

۴۰۴۱۳..... حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: جس زخم سے ہڈی ٹوٹ کر نکل جائے اس میں پندرہ اونٹ ہیں۔

سعید بن منصور، بیہقی

۴۰۴۱۴..... حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے دانت کے بارے میں روایت ہے فرمایا: جب کچھ دانت ٹوٹے تو جس کا دانت ٹوٹا اسے جتنا اس کا نقصان ہو اس کے حساب سے دیا جائے اور سال بھر انتظار کیا جائے، پس اگر وہ سیاہ ہو جائے تو اس کی دیت ہے ورنہ اس سے زیادہ نہ دیا جائے۔

رواہ البیہقی

۴۰۴۱۵..... حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے چٹکی لگانے والی، اچھلنے والی اور گردن توڑنے والی عورتوں میں تین تہائی دیت کا فیصلہ فرمایا۔ ابو عبیدہ فی الغریب، بیہقی

یہ تین لڑکیاں تھیں جو ایک کھیل میں ایک دوسری پر سوار ہوئیں، تو سب سے نچلی نے درمیان والی کو چٹکی لگائی اور وہ اچھلی تو سب سے اوپر والی گری تو اس کی گردن ٹوٹ گئی تو آپ نے دو تہائی دیت دونوں عورتوں پر عائد کی اور سب سے اوپر والی کی دیت ساقط کر دی کیونکہ اس نے اپنے خلاف مدد کی تھی۔

۴۰۴۱۶..... مسند اسامہ بن عمیر، ہم میں ایک شخص تھا جس کا نام حمل بن مالک تھا جس کی دو بیویاں تھیں، ایک کا تعلق قبیلہ ہذیل سے تھا اور دوسری

قبیلہ عامری سے تھی، تو ہذیلہ نے عامریہ کے پیٹ پر خیمہ یا کیمپ کا کھونٹا مارا جس سے اس کے پیٹ کا بچہ مردہ حالت میں گر پڑا، تو مارنے والی کے ساتھ اس کا بھائی اسے لے کر جس کا نام عمران بن عویمر تھا نبی علیہ السلام کے پاس آیا، جب نبی علیہ السلام کے سامنے سارا قصہ بیان کیا آپ نے فرمایا: اس بچہ کی دیت دو، تو عمر ان نے کہا: یا رسول اللہ! کیا ہم اس کی دیت دیں جس نے نہ کھایا نہ پیا نہ چیخا پس پیدا ہوا اس جیسا رائیگاں جاتا ہے تو نبی علیہ السلام نے فرمایا: رہنے دو مجھے دیہاتیوں کے اشعار والی گفتگو نہ سناؤ، اس میں ایک غلام یا لونڈی یا پانچ سو یا ایک ٹھوڑا یا ایک سو بیس بکریاں (قابل ادا) ہیں۔

تو وہ کہنے لگا: یا نبی اللہ! اس کے دو بیٹے ہیں جو قبیلہ کے سردار ہیں وہ اپنی ماں کی دیت دینے کے زیادہ حق دار ہیں، آپ علیہ السلام نے فرمایا: تم اپنی بہن کی دیت دینے کے اس کے دونوں بیٹوں سے زیادہ حقدار ہو، تو وہ بولا: مجھے اس میں دیت دینے کی کوئی چیز نہیں ملتی، تو آپ نے فرمایا: حمل بن مالک! وہ اس وقت حذیل کی زکوٰۃ لینے پر مامور تھے وہی دونوں عورتوں کے خاوند اور مستول بچہ کے باپ تھے، حذیل کی زکوٰۃ اسے اپنے ہاتھ میں ایک سو بیس بکریاں کر لینا۔ چنانچہ انہوں نے ایسا ہی کیا۔ رواہ الطبرانی

۴۰۴۱۷۔۔۔۔۔ اسی طرح اسامہ بن عمیر سے روایت ہے کہ ہمارے ہاں دو عورتیں رہتی تھیں، ایک نے دوسری کو کھونٹا مار کر ہلاک کر دیا جس سے اس کے پیٹ کا بچہ بھی مر گیا، تو نبی علیہ السلام نے عورت کے بارے میں دیت کا اور بچہ کے بارے میں غلام، لونڈی، ٹھوڑے یا دو اونٹوں یا اتنی (ایک سو بیس) بکریوں کا فیصلہ کیا۔ تو ایک شخص نے کہا: یا رسول اللہ! ہم اس کی دیت کیسے دیں جس نے نہ کھایا نہ پیا نہ چیخا نہ چلایا، اور اس جیسے کا خون رائیگاں ہے تو نبی علیہ السلام نے فرمایا: کیا تم موزوں گفتگو کرتے ہو؟ اور عورت کی میراث کا اس کے خاوند اور اس کے بیٹے کے لئے اور دیت قتل کرنے والی کے عصبہ پر عائد کرنے کا فیصلہ کیا۔ رواہ الطبرانی

۴۰۴۱۸۔۔۔۔۔ اسامہ بن عمیر سے یہ بھی روایت ہے کہ میرے پاس ایک عورت تھی اور پھر ایک اور عورت سے شادی کر لی، وہ آپس میں لڑ پڑیں تو ہذیلہ نے عامریہ کو میرے خیمہ کا کھونٹا مارا جس سے مردہ بچہ گر پڑا، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اس کی دیت دو، تو اس کا وارث آ کر کہنے لگا: کیا ہم اس کی دیت دیں جس نے کھایا نہ پیا نہ چیخا چلایا، اس جیسا رائیگاں جاتا ہے تو آپ نے فرمایا: دیہاتیوں کے اشعار سناتے ہو، ہاں اس کی دیت دو، اس میں غلام یا لونڈی آزاد کرو۔ طبرانی عن الہذلی

## پیٹ کے بچہ کی دیت

۴۰۴۱۹۔۔۔۔۔ مسند حسین بن عوف الخثعمی، کہ حمل بن مالک بن نابغہ کے زیر نکاح دو سو کنیس ملیدہ اور ام عقیفہ تھیں تو ان میں سے ایک نے اپنی سون کو پتھر مارا جو اس کی شرم گاہ پر لگا جس سے اس کے پیٹ کا بچہ مردہ ہو کر گر پڑا اور وہ خود بھی مر گئی، نبی علیہ السلام کے سامنے مقدمہ پیش کیا گیا، تو نبی علیہ السلام اس عورت کی دیت قتل کرنے والی عورت کی قوم پر عائد کی اور اس کے پیٹ کے بچہ میں غلام یا لونڈی یا بیس اونٹ یا سو بکریاں مقرر کیں، تو اس کا ولی کہنے لگا: یا نبی اللہ! جس نے نہ کھایا نہ پیا نہ چیخا چلایا اس جیسے کا خون رائیگاں ہے۔ تو نبی علیہ السلام نے فرمایا: ہمیں جو بیس کے اشعار کی کوئی ضرورت نہیں۔ طبرانی عن ابی الملیح بن اسامہ

۴۰۴۲۰۔۔۔۔۔ مسند حمل بن مالک بن نابغہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہ کہہ کر بولے، اور فرمایا: میں اس شخص کو اللہ تعالیٰ کی یاد دلاتوں جس نے رسول اللہ ﷺ کا فیصلہ پیٹ کے بچہ کے بارے میں سنا تھا، تو حمل بن مالک بن نابغہ اُحدی اٹھے اور کہا: امیر المؤمنین! میری دو بیویاں آپس میں سو کنیس تھیں، تو ان میں سے ایک نے دوسری کو کھڑکی میں سے نچھینا، اور اس کے پیٹ کا بچہ دونوں مر گئے، تو نبی علیہ السلام نے بچہ کے بارے میں غلام یا لونڈی (کی قیمت) کا فیصلہ فرمایا، تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: اللہ اکبر! اگر میں یہ بات نہ سنتا تو اس کے خلاف فیصلہ کر دیتا۔ عبدالوراق، طبرانی، وابہ معہ

۴۰۴۲۱۔۔۔۔۔ ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: حذیل کی دو عورتیں آپس میں لڑ پڑیں تو ایک نے دوسری کو پتھر مارا جو اس کے پیٹ پر

لگا جس سے وہ قتل ہوگئی اور اس کے پیٹ کا بچہ گر گیا، تو نبی علیہ السلام نے اس (مقتول عورت) کی دیت قتل کرنے والی کی عاقلہ (باپ کے رشتہ داروں) پر عائد کی اور اس کے بچہ کے بارے میں ایک غلام یا لونڈی (کی قیمت) کا فیصلہ فرمایا، تو ایک شخص بولا: ہم اس کے دیت کیسے دیں، جس نے کھایا نہ پیا نہ چینا نہ چلایا اس جیسا تو رائیگاں ہوتا ہے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ شخص کا بنوں کا بھائی ہے۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۴۲۲..... ابن المسیب سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے پیٹ کے بچہ کے بارے میں غلام یا لونڈی کا فیصلہ فرمایا، تو وہ حدی جس کے خلاف فیصلہ ہوا کہنے لگا: یا رسول اللہ میں اس کا تادان کیسے دوں جس نے کھایا نہ پیا نہ چینا چلایا اور اس جیسا سب کا رہتا ہے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ کاہنوں کا بھائی ہے۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۴۲۳..... عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے آزاد کردہ غلام سے روایت ہے کہ وہ ہذلی جس کی دو بیویوں میں سے ایک نے دوسری کو قتل کر دیا تھا اور رسول اللہ ﷺ نے بچہ کے بارے میں غلام کا اور عورت کے بارے میں دیت کا فیصلہ فرمایا تھا اس کا نام حمل بن مالک بن نابغہ تھا جو بنی کثیر بن حبابہ سے تعلق رکھتا تھا، قاتل عورت کا نام ام عقیف بنت مسروح تھا جس کا تعلق بنی سعد بن ہذیل سے تھا اور اس کا بھائی علاء بن مسروح تھا، اور مقتول عورت کا نام ملیکہ بنت عومیر تھا جس کا تعلق بنی لحيان بن ہذیل سے تھا اور اس کا بھائی عمرو بن عومیر تھا۔

علاء بن مسروح کہنے لگا: جس نے کھایا نہ پیا نہ چینا نہ چلایا اس جیسا رائیگاں ہوتا ہے تو عمرو بن عومیر نے کہا: ہمارا بیٹا تھا، تو نبی علیہ السلام نے پیٹ کے بچہ کے بارے میں غلام یا لونڈی یا گھوڑے یا سو بکریوں یا دس اونٹوں کا فیصلہ فرمایا۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۴۲۴..... ابن جریج سے روایت ہے کہ مجھے عمرو بن شعیب نے بتایا کہ ہذیل کی دو عورتیں ایک شخص کے نکاح میں تھیں ان میں سے ایک کے پاؤں بھاری تھے تو اس کی سوکن نے اسے چرغہ کی لکڑی سے مارا جس سے اس کا بچہ گر گیا، اس کا خاوند نبی علیہ السلام کے پاس آیا اور آپ کو سارے واقعہ سے خبردار کیا تو نبی علیہ السلام نے اس کے گھرے ہوئے بچہ کے بارے میں غلام یا لونڈی کا فیصلہ فرمایا، تو مارنے والی کا چچا زاد کہنے لگا: جسے حمل بن مالک کہا جاتا تھا، اس نے نہ کھایا نہ پیا نہ چینا چلایا اس جیسا تو رائیگاں جاتا ہے تو نبی علیہ السلام نے فرمایا: کیا تم شعر کہتے ہو یا باقی دن شعر کہتے رہو گے۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۴۲۵..... معمر زہری اور قتادہ سے روایت کرتے ہیں: کہ رسول اللہ ﷺ نے پیٹ کے بچہ کے بارے میں غلام یا لونڈی کا فیصلہ فرمایا۔

طبرانی عن الہذلی

## ذمی کی دیت

۴۰۴۲۶..... ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ ایک مسلمان نے ایک شخص کو قصداً قتل کر دیا حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہاں مقدمہ پیش ہوا آپ نے اسے قتل نہیں کیا اس پر مسلمان کی دیت کی طرح دیت میں سختی کی۔ عبدالرزاق، دارقطنی، بیہقی

۴۰۴۲۷..... عبدالرزاق: ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے وہ حکم بن عتبہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: کہ یہودی، عیسائی اور ہر ذمی کی دیت مسلمان کی دیت جیسی ہے ابو حنیفہ رحمہ اللہ علیہ نے فرمایا: یہی میرا قول ہے۔

۴۰۴۲۸..... ابن جریج سے روایت ہے کہ مجھے عمرو بن شعیب نے بتایا کہ رسول اللہ ﷺ نے ہر اس مسلمان پر جس نے کسی کتابی کو قتل کیا، چار ہزار درہم عائد کئے اور یہ کہ اسے اس کی زمین سے دوسری زمین کی طرف جلا وطن کیا جائے۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۴۲۹..... معمر زہری سے روایت کرتے ہیں کہ یہودی، عیسائی، مجوسی اور ہر ذمی کی دیت مسلمان کی دیت جیسی ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ اور ابو بکر و عمر و عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے دور تک یہی رہی، پھر جب امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ خلیفہ ہوئے تو انہوں نے آدمی دیت بیت المال میں اور آدمی مقتول کے وارثوں کو دی۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۴۳۰..... مسند امامہ، رسول اللہ ﷺ نے معاہدہ (جس سے عہد و پیمانہ ہو) کی دیت مسلمان کی دیت جیسی مقرر کی۔ دارقطنی، وضعفہ

## مجوسی کی دیت

۴۰۴۳۱..... بخول سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجوسی کی دیت میں آٹھ سو درہم کا فیصلہ فرمایا۔ رواہ عبدالرزاق  
 ۴۰۴۳۲..... (مسند علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ) ابن شہاب سے روایت ہے کہ حضرت علی و ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہما مجوسی کی دیت کے بارے میں  
 فرمایا کرتے تھے: آٹھ سو درہم۔ رواہ البیہقی

### قسامہ

قسامہ قسم ہے جس کی حقیقت یہ ہے کہ مقتول کے ورثاء جب اسے کسی قوم میں مردہ پائیں اور قاتل کا بھی پتہ نہ ہو، تو پچاس ورثاء اپنے آدمی  
 کے خون کے مطالبہ کی قسم کھائیں اور اگر وہ پچاس آدمی نہ ہوں تو موجودہ افراد پچاس قسمیں کھائیں جن میں بچہ، عورت، پاگل، غلام نہ ہو یا جن پر  
 قتل کی تہمت لگی وہ قتل کی نفی کی قسم کھائیں، جب دعویٰ در قسم کھالیں تو دیت کے مستحق ہو جائیں گے اور اگر وہ لوگ قسم کھائیں جن پر قتل کی تہمت تھی  
 تو ورثاء دیت کے حق دار نہیں ہو سکتے۔ النایہ فی غریب الحدیث

۴۰۴۳۳..... مسند الصدیق، مہاجر بن ابی امیہ سے روایت ہے فرماتے ہیں حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے میری طرف لکھا: قیس بن  
 مکشوح کو بیڑیاں پہنا کر میرے پاس بھیج دو میں اس سے منبر رسول اللہ ﷺ کے پاس پچاس قسمیں لوں گا کہ اس نے ان دونوں کو قتل نہیں کیا۔

الشافعی، بیہقی

۴۰۴۳۴..... شععی سے روایت ہے کہ وادعہ ہمدان کے کسی ویرانہ میں ایک مقتول پایا گیا، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہاں مقدمہ پیش ہوا،  
 آپ نے ان سے پچاس قسمیں لیں: کہ نہ ہم نے اسے قتل کیا اور نہ ہمیں قاتل کا پتہ ہے، پھر آپ نے ان پر دیت مقرر کی، پھر فرمایا اے ہمدان  
 کے لوگو! تم نے اپنی قسموں کے ذریعہ اپنے خون بجائے تو اس مسلمان آدمی کا خون رائیگاں کیوں جائے۔ سعید بن منصور، بیہقی  
 ۴۰۴۳۵..... شععی سے روایت ہے کہ ایک شخص قتل کیا گیا تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حطیم میں پچاس آدمی داخل کئے جن پر دعویٰ تھا تو  
 انہوں نے قسم کھائی۔ ہم نے نہ اسے قتل کیا اور نہ ہمیں قاتل کا علم ہے۔ رواہ البیہقی

۴۰۴۳۶..... سعید بن المسیب سے روایت ہے فرمایا: جب حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنا آخری حج کیا تو وادعہ کے اطراف میں ایک  
 مسلمان شخص کو مردہ پایا تو آپ نے ان سے فرمایا: کیا تمہیں پتہ ہے کہ تم میں سے اس کا قاتل کون ہے؟ تو انہوں نے کہا: نہیں، تو حضرت عمر رضی  
 اللہ تعالیٰ عنہ نے ان سے پچاس بوڑھے آدمی نکالے اور انہیں حطیم میں داخل کیا اور ان سے اللہ کی قسم لی جو بیت الحرام کا، حرمت والے شہر کا اور  
 حرمت والے مہینہ کا رب ہے کہ تم نے اسے قتل نہیں کیا اور نہ تمہیں قاتل کا پتہ ہے۔ چنانچہ انہوں نے اس کی قسم کھائی، جب انہوں نے قسمیں  
 کھالیں تو آپ نے فرمایا: اس کی زیادہ دیت ادا کرو۔ تو ایک شخص بولا: امیر المؤمنین! کیا میری قسم میرے مال کی جگہ نہیں لے سکتی؟ آپ نے  
 فرمایا: نہیں، میں نے تمہارے سامنے تمہارے نبی علیہ السلام کا فیصلہ کیا۔ (دارقطنی، بیہقی و قال: نبی علیہ السلام تک اس روایت کی نسبت کچھ زیادتی  
 کے ساتھ ہے، اس سند میں عمر ابن صبح ہے جس کی روایت ترک کرنے پر اجماع ہے)۔

کلام:..... ضعاف الدارقطنی ۱۸۴۔

۴۰۴۳۷..... سلیمان بن یسار اور عراق بن مالک سے روایت ہے کہ بنی سعد بن لیث کے ایک شخص نے گھوڑا دوڑایا اور جہینہ کے شخص کی انگلی  
 روندی جس سے اس کا سارا خون بہ گیا اور اس کی ہلاکت ہو گئی۔ تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مدعا علیہم سے فرمایا: کیا تم اللہ تعالیٰ کی پچاس  
 قسمیں کھاتے ہو کہ وہ اس سے نہیں مرا؟ تو انہوں نے انکار کیا اور قسمیں کھانے سے ہچکچائے، تو آپ نے دوسروں سے فرمایا: تم قسمیں کھاؤ! تو  
 انہوں نے انکار کیا، تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بنی سعد والوں پر آدمی دیت کا فیصلہ فرمایا۔ مالک و الشافعی، عبدالرزاق، بیہقی



۴۰۴۳۸... مسند علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ، سعید بن وہب سے روایت ہے کہ کچھ لوگ (سفر پر) نکلے تو ایک شخص ان کے ساتھ ہولیا، جب واپس آئے تو وہ ان میں نہیں تھا، تو اس کے رشتہ داروں نے ان پر (قتل کا) الزام لگایا، تو قاضی شریح نے فرمایا: تمہارے گواہوں کا بیان ہے تمہارے آدمی نے اسے قتل کیا ہے، ورنہ اللہ کی قسم کھائیں کہ انہوں نے اسے قتل نہیں کیا، تو وہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آئے، سعید فرماتے ہیں! میں ان کے پاس تھا تو آپ نے ان سے جدا جدا پوچھا تو انہوں نے اعتراف کیا، میں نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو فرماتے سنا: میں ابوالحسن سردار ہوں، پھر آپ نے انہیں قتل کئے جانے کا حکم کیا تو وہ قتل کر دیئے گئے۔ دارقطنی

۴۰۴۳۹... ابن سیرین سے روایت ہے وہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس شخص کے بارے میں روایت کرتے ہیں۔ ایک شخص نے اپنے دوستوں کے ساتھ سفر کیا، لیکن جب وہ لوٹے تو وہ واپس نہیں آیا، تو اس کے رشتہ داروں نے اس کے دوستوں پر الزام قتل لگایا، انہوں نے قاضی شریح کے مقدمہ دائر کروایا تو آپ نے اس قتل کے گواہوں کا پوچھا، تو وہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس اپنا مقدمہ لے گئے اور قاضی شریح کی بات انہیں بتائی تو حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا:

”ان اونٹوں کو سعد پانی پر لایا اور سعد چادر اوڑھے تھا، اے سعد! اس طرح اونٹوں کو پانی پر نہیں لایا جاتا“ پھر فرمایا: سب سے گھٹیا پلانا پتلا پلانا ہے۔ فرماتے ہیں: پھر انہیں جدا جدا کیا اور ان سے پوچھا، تو پہلے ان کا آپس میں اختلاف ہو گیا پھر اس کے قتل کا اقرار کیا، تو آپ نے اس کی وجہ سے انہیں قتل کیا۔ ابو سعید فی الغریب، بیہقی

## جس مقتول کا قاتل معلوم نہ ہو

۴۰۴۴۰... حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: کسی جنگل میں کوئی مقتول پایا گیا، تو اس کی دیت، بیت المال سے ہوگی، تاکہ اسلام میں اس کا خون باطل نہ ہو، اور جو مقتول دو بستیوں میں پایا گیا تو وہ اس کے ذمہ ہے جس کے زیادہ قریب ہے۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۴۴۱... اسود سے روایت ہے کہ ایک شخص کعبہ میں قتل کیا گیا، تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا: بیت المال سے (اس کی دیت ادا کی جائے)۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۴۴۲... سہل بن ابی حمزہ سے روایت ہے کہ ان کی قوم کے کچھ لوگ خیبر گئے وہاں جا کر منتشر ہوئے تو انہیں ایک مقتول پڑا ملا، تو انہوں نے ان لوگوں سے کہا جن کے پاس تھا تم نے ہمارا آدمی قتل کیا ہے! تو انہوں نے کہا نہ ہم نے قتل کیا اور نہ ہمیں قاتل کا پتہ ہے تو وہ نبی علیہ السلام کے پاس گئے اور کہنے لگے یا نبی اللہ! ہم خیبر گئے اور وہاں ہمارے کسی آدمی نے ایک مقتول دیکھا، تو نبی علیہ السلام نے فرمایا: بڑا معاملہ ہے، بڑا معاملہ ہے، پھر ان سے فرمایا: کیا تم قاتل کے گواہ لا سکتے ہو؟ تو وہ کہنے لگے: ہمارا کوئی گواہ نہیں ہے آپ نے فرمایا: پھر وہ تمہارے لئے قسمیں کھائیں؟ انہوں نے کہا: یہودیوں کی قسموں پر ہم راضی نہیں، تو آپ نے یہ ناپسند سمجھا کہ اس کا خون رائیگاں جائے، تو آپ نے اپنی طرف سے صدقہ کے سوا اونٹوں سے اس کی دیت دی۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۴۰۴۴۳... مسند (عبداللہ بن عمرو بن العاص) حویصہ اور محیصہ مسعود کے بیٹے اور عبداللہ، عبدالرحمن فلاں کے بیٹے، خیبر سے غلہ لینے گئے، تو عبداللہ پر کسی نے حملہ کر کے قتل کر دیا، انہوں نے اس کا نبی علیہ السلام سے ذکر کیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم پچاس قسمیں کھاؤ یوں تم دیت کے مستحق ہو جاؤ گے، انہوں نے کہا: یا رسول اللہ! ہم نے جب دیکھا ہی نہیں تو ہم کیسے قسمیں کھائیں؟ آپ نے فرمایا: پھر یہودیوں سے بری ہیں۔ انہوں نے عرض کی پھر تو یہودی، ہمیں (ایک ایک کر کے) قتل کر دیں گے تو آپ علیہ السلام نے اپنی طرف سے اس کی دیت دی۔

رواہ ابن ابی شیبہ

۴۰۴۴۴... سعید بن المسیب سے روایت ہے کہ قسامت جاہلیت میں تھی تو نبی علیہ السلام نے اسے برقرار رکھا، (جس کی صورت یہ ہوئی کہ) انصار کا ایک شخص یہود کے کنوئیں میں مقتول پایا گیا، فرماتے ہیں: نبی علیہ السلام نے یہود سے ابتدا کی اور ان سے قسم کھانے کو کہا: تو یہود نے کہا: ہم تو ہرگز قسمیں نہیں کھائیں گے، تو نبی علیہ السلام نے انصار سے فرمایا: کیا تم قسمیں کھاؤ گے؟ انصار نے کہا: ہم تو قسمیں نہیں کھائیں گے، تو نبی

علیہ السلام نے یہود پر دیت کا تاوان مقرر کیا کیونکہ وہ ان کے درمیان قتل کیا گیا۔ عبدالرزاق، ابن ابی شیبہ ابن حبان ۴۰۴۳۵۔ ابن جریج سے روایت ہے فرمایا: مجھے یونس بن یوسف نے بتایا، فرماتے ہیں! میں نے ابن المسیب سے کہا: قسامت پر تعجب ہوتا ہے! ایک شخص جو قاتل کو اور مقتول کو نہیں جانتا اور آ کر قسمیں کھاتا ہے تو انہوں نے فرمایا: کہ رسول اللہ ﷺ نے خیبر کے مقتول کے بارے میں قسامت کا فیصلہ فرمایا، اگر آپ کو یہ علم ہوتا کہ لوگ اتنی جرأت کریں گے تو اس کا فیصلہ نہ فرماتے۔ رواہ عبدالرزاق ۴۰۴۳۶۔ حسن بصری سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے یہود سے (قسامت) کا آغاز کیا تو انہوں نے انکار کیا تو آپ انصار قسمیں نہیں تو انصار نے بھی انکار کر دیا تو نبی علیہ السلام نے یہود پر دیت عائد کی۔ رواہ عبدالرزاق ۴۰۴۳۷۔ زہری سے روایت ہے فرماتے حضرت عمر بن عبدالعزیز نے مجھ سے قسامت کے بارے میں پوچھا، تو میں نے کہا: کہ رسول اللہ ﷺ نے اور آپ کے بعد خلفاء نے اس سے فیصلہ کیا ہے۔ عبدالرزاق، ابن ابی شیبہ

## جانور کی زیادتی اور جانور پر زیادتی

۴۰۴۳۸۔ عبدالعزیز بن عبداللہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ باغ کو قلعہ بندی اور سدھانے ہوئے درندوں (کے شر سے) باز کو مضبوط کرنے کا حکم دیتے پھر تین مرتباً جانوروں کو ان کے مالکوں کے پاس واپس کرتے اس کے بعد ان کے پاؤں کاٹ دیتے تھے۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۴۳۹۔ عبدالکریم سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرمایا کرتے تھے: اونٹ گائے، گدھایا سدھانے ہوئے درندوں کو تین بار ان کے مالکوں کے پاس بھیجا جائے جب وہ باغ میں آئیں پھر ان کے پاؤں کاٹ دیئے جائیں۔ رواہ عبدالرزاق ۴۰۴۵۰۔ شعبی سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس کے گھوڑے کے بارے میں جس کی آنکھوں کو نقصان پہنچایا گیا، اس کی قیمت کے نصف (تاوان ادا کرنے) کا فیصلہ فرمایا۔ رواہ عبدالرزاق

## فصل..... قتل کرنے سے ڈراوا

۴۰۴۵۱۔ (مسند بکر بن حارث الجعفی) بکر بن حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں اس لشکر میں تھا جسے رسول اللہ ﷺ نے روانہ کیا تھا ہماری اور مشرکین کی مڈ بھینٹ ہوئی، (دوران جنگ) میں نے ایک مشرک شخص پر حملہ کر دیا تو اسلام (لانے) کے ذریعہ مجھ سے بچنے لگا پھر بھی میں نے اسے قتل کر دیا، نبی علیہ السلام تک یہ بات پہنچی، تو آپ مجھ پر ناراض ہوئے اور مجھے اپنے سے دور کر دیا، تو اللہ تعالیٰ نے یہ وحی بھیجی ”کہ کسی ایماندار کے لئے یہ جائز نہیں کہ وہ کسی مومن کو قتل کرے، البتہ اگر غلطی سے قتل کرے“ الایہ تو آپ مجھ سے راضی ہو گئے اور مجھے اپنے قریب کر لیا۔ الدولابی وابن مندہ وابونعبہ

۴۰۴۵۲۔ جناب بن عبداللہ سے روایت ہے تم میں سے ہرگز کوئی اللہ تعالیٰ کے حضور قیامت کے روز ایسی حالت میں حاضر نہ ہو کہ اس کے ہاتھ پر کسی ایسے شخص کا خون لگا ہو جو لا الہ الا اللہ کہتا تھا، کیونکہ جس نے صبح کی نماز پڑھ لی وہ اللہ تعالیٰ کی ذمہ داری میں ہے تو تم میں ہرگز کوئی اللہ تعالیٰ سے اپنا عہد نہ توڑے ورنہ اللہ تعالیٰ جب اولین آخرین کو جمع کرے گا تو اسے جہنم میں اوندھے منہ گرا دے گا۔ ابونعبہ بن حماد فی الفتن

۴۰۴۵۳۔ جناب بجلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: یہ کچھ لوگ ان کے خون میں پڑ گئے دنیا کی وجہ سے ایک دوسرے کا گلا گھونٹنے لگے اور لمبی لمبی اونچی عمارتیں بنانے لگے: اور میں اللہ تعالیٰ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ تم پر تھوڑا ہی عرصہ گزرے گا کہ بندھا اونٹ دو دریا اور پالان ایک بڑے گاؤں سے زیادہ پسندیدہ ہوں گے، جانتے ہو میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: ہرگز تم میں سے کسی کے اور جنت کے درمیان جب کہ وہ اس کے دروازہ کو دیکھ رہا ہو کسی مسلمان آدمی کے خون سے رنگا ہاتھ حائل نہ ہو جس کو اس نے ناجائز بنایا ہو، خبردار! جس نے نماز فجر پڑھ لی

وہ اللہ تعالیٰ کی ذمہ داری میں ہے لہذا ایسا ہرگز نہ ہو کہ اللہ تعالیٰ تم سے اپنے ذمہ کی کسی چیز کا مطالبہ کرے۔ رواہ عبدالرزاق  
 ۴۰۴۵۴..... قبیصہ بن ذؤیب سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے صحابہ رضی اللہ عنہم میں سے ایک شخص نے شکست خوردہ جماعت پر حملہ کیا اور  
 ایک مشرک شخص کو گھیر لیا، وہ شکست کھا چکا تھا جب اس مسلمان نے تلوار کے ذریعہ اس پر چڑھنا چاہا، تو وہ شخص (فوراً) کہنے لگا: لا الہ الا اللہ، تو یہ  
 شخص اس سے نہ رکایاں تک کہ اسے قتل کر دیا، پھر اس مسلمان کو اس کے قتل کرنے سے دل میں کھٹک ہوئی اور نبی علیہ السلام سے اس بات کا ذکر  
 کیا اور آپ سے کہا: کہ اس نے یہ کلمہ بچنے کے لئے کہا تھا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا: تم نے اس کا سینہ پھاڑ کر کیوں نہ دیکھا! زبان ہی دل کی  
 ترجمان ہے، کچھ ہی عرصہ بعد اس قاتل شخص کا انتقال ہو گیا، کفن دفن کیا گیا تو وہ (قبر سے اچھال کر) زمین پر پڑا ہوا تھا اس کے رشتہ داروں نے  
 آ کر نبی علیہ السلام سے اس کا حال بیان کیا، آپ نے فرمایا: اسے (دوبارہ) دفن کر دو، چنانچہ اسی طرح دفن کر دیا گیا، تو پھر زمین پر پڑا پایا، اس کے  
 رشتہ داروں نے پھر نبی علیہ السلام کو بتایا: تو نبی علیہ السلام نے فرمایا: کہ زمین نے اسے قبول کرنے سے انکار کر دیا ہے اس لئے کسی غار میں  
 پھینک دو۔ عبدالرزاق، ابن عساکر

۴۰۴۵۵..... (مسند ابی رفاعہ) مسلمان کا اپنے (مسلمان) بھائی کو قتل کرنا کفر اور اسے گالی دینا کھلی برائی ہے اور اس کے مال کی عزت اس کے خون  
 کی طرح ہے۔ الخطیب فی المتفق والمفترق، ابن عساکر  
 ۴۰۴۵۶..... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: آدمی اس قتل کی وجہ سے جو اس نے (ناحق) کیا ہوگا قیامت کے روز ہزار  
 بار قتل کیا جائے گا۔ ابن ابی شیبہ، سندہ صحیح

۴۰۴۵۷..... (مسند ابی ہریرہ) ابو ہریرہ اگر تم چاہتے ہو کہ پلک جھپکنے کی مقدار بھی پل صراط پر نہ ٹھہر و اور جنت میں داخل ہو جاؤ تو مسلمانوں کے  
 خون، ان کی عزتوں اور ان کے اموال سے اپنی پیٹھ بٹکی کر لو۔ الدیلمی عن ابی ہریرہ  
 ۴۰۴۵۸..... ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: رسول اللہ ﷺ ہم میں ایسے کھڑے ہوئے جیسے تمہارے درمیان میں کھڑا ہوں،  
 اور فرمایا: اس ذات کی قسم! جس کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں، جو شخص لا الہ الا اللہ کی اور میرے رسول اللہ ہونے کی گواہی دے، اس کا خون تین  
 وجوہات میں سے کسی ایک وجہ کے بغیر جائز نہیں، جان کے بدلہ جان، شادی شدہ زنا کار، اور اسلام کو ترک کرنے والا جماعت کو چھوڑنے والا۔

رواہ عبدالرزاق

۴۰۴۵۹..... ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: کہ آدمی اپنے دین کی (طرف سے) اس وقت تک وسعت و کشادگی میں رہتا ہے  
 جب تک حرمت والے خون کو نہ بہائے جو نبی وہ حرمت والے خون کو بہا دے گا، تو اس سے حیا کھینچ لی جائے گی۔ ابو نعیم، عبدالرزاق

## ذیل قتل

۴۰۴۶۰..... (مسند جابر بن عبد اللہ) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: کہ رسول اللہ ﷺ نے بغیر نیام کے تلوار لینے دینے  
 سے منع فرمایا ہے۔ رواہ ابن عساکر

## کتاب القصص..... از قسم اقوال

### گنج، سفید کوڑھ والے اور اندھے کا قصہ

۴۰۴۶۱..... بنی اسرائیل میں تین آدمی، سفید کوڑھ والا، گنجا اور اندھا تھے، جن کا اللہ تعالیٰ نے امتحان لینا چاہا، تو ان کی طرف ایک فرشتہ (بصورت  
 انسان) بھیجا، وہ فرشتہ (سب سے پہلے) کوڑھی کے پاس آ کر کہنے لگا: تمہیں سب سے زیادہ کیا اچھا لگتا ہے؟ اس نے کہا: اچھا رنگ اور اچھی

جلد، کیونکہ لوگ مجھے گھنیا سمجھتے ہیں تو فرشتہ نے اس پر ہاتھ پھیرا اور اسے اچھا رنگ اور اچھی جلد عطا کر دی۔ پھر اس سے کہا تمہیں کون سا مال سب سے زیادہ پسند ہے؟ اس نے کہا: اونٹ، تو اسے حاملہ اونٹنی دے دی گئی، پھر فرشتہ نے کہا اللہ تعالیٰ تمہیں (تمہارے مال میں) برکت دے۔ اس کے بعد وہ گنجنے کے پاس آیا، اس سے کہا: تمہیں سب سے زیادہ کیا پسند ہے؟ اس نے کہا، اچھے بال تاکہ یہ گنجا پن مجھ سے دور ہو جائے۔ کیونکہ لوگ مجھ سے کھن کھاتے ہیں۔ فرشتہ نے اس (کے سر) پر ہاتھ پھیرا اور (اس کا گنجا پن) چلا گیا اور اسے اچھے بال عطا ہو گئے، کہا: تمہیں کون سا مال زیادہ محبوب ہے؟ اس نے کہا: گائے، تو اسے ایک حاملہ گائے دی اور کہا اللہ تعالیٰ تمہیں اس میں برکت عطا کرے۔

اس کے بعد وہ اندھے کے پاس آیا اور کہا: تمہیں کیا چیز سب سے بھلی لگتی ہے؟ اس نے کہا: کہ اللہ تعالیٰ مجھے میری نظر عطا کر دے تاکہ میں لوگوں کو اس سے دیکھ سکوں فرشتہ نے (اس کی آنکھوں پر) ہاتھ پھیرا تو اللہ تعالیٰ نے اس کی نظر واپس کر دی، کہا: کون سا مال زیادہ اچھا لگتا ہے؟ اس نے کہا: بکریاں تو اسے ایک ماں بننے والی بکری دے دی، پھر کچھ عرصہ بعد ان دونوں (کوڑھی اور گنجنے) کے جانوروں نے بچوں کو جنم دیا، اور اس کی بکری بھی بچہ والی ہو گئی۔ کوڑھی کی اونٹوں سے بھری وادی ہو گئی، اور گنجنے کی گائیوں سے اور تاجینے کی بکریوں کی وادی ہو گئی۔ پھر وہ فرشتہ اسی شکل و صورت میں کوڑھی کے پاس آیا، اور کہا: میں غریب مسکین آدمی ہوں سفر میں میرے اسباب (سفر) ختم ہو گئے آج میں اللہ تعالیٰ اور تمہارے سہارے پر ہوں، میں اس ذات کے واسطے تم سے سوال کرتا ہوں جس نے تمہیں اچھا رنگ، اچھی جلد اور (اونٹوں کی صورت میں) مال عطا کیا، مجھے ایک اونٹ اپنے سفر میں کام میں لانے کے لئے دے دو! اس نے کہا: مجھ پر کئی حقوق ہیں، فرشتہ نے اس سے کہا: لگتا ہے میں تمہیں جانتا ہوں، کیا تم وہ کوڑھی نہ تھے جسے لوگ فقیر سمجھ کر نفرت کرتے تھے پھر اللہ تعالیٰ نے تمہیں مال دیا؟ اس نے کہا: (نہیں) مجھے بڑے کے بعد بڑے سے یہ مال وراثت میں ملا ہے، تو اس نے کہا: اگر تم جھوٹے ہو تو اللہ تعالیٰ تمہیں پھر ویسا ہی کر دے جیسا تم تھے!

پھر وہ اسی شکل و صورت میں گنجنے کے پاس آیا اور اس سے بھی وہی کہا جو کوڑھی سے کہا تھا، اس نے بھی وہی جواب دیا جو اس نے دیا تھا، کہا: اگر تو جھوٹا ہے تو اللہ تعالیٰ تمہیں پھر ویسا کر دے جیسا تم تھے، اس کے بعد وہ اندھے کے پاس اسی صورت میں آیا اور اس سے کہا: مسکین آدمی ہوں، مسافر ہوں، سفر میں میرے اسباب سفر ختم ہو گئے آج میرا اللہ تعالیٰ کے سوا اور تمہارے علاوہ کوئی آسرا نہیں، میں تم سے اس ذات کے وسیلہ سے سوال کرتا ہوں جس نے تمہیں بصارت عطا کی مجھے ایک بکری دو جس کے ذریعے میں اپنے سفر کا خرچ چلا سکوں۔

اس نے کہا! میں نابینا تھا، اللہ تعالیٰ نے مجھے نظر دی، اور میں فقیر تھا اللہ تعالیٰ نے مجھے مالدار کیا جتنی بکریاں چاہوں لے لو، اللہ کی قسم! میں کسی اس چیز میں تم پر مشقت نہیں ڈالوں گا جو تم اللہ تعالیٰ کے لئے لوگے، فرشتہ نے کہا: اپنے مال کو محفوظ رکھو، تمہارا تو صرف امتحان مقصود تھا اللہ تعالیٰ تم سے راضی ہوا اور تمہارے دونوں ساتھیوں سے ناراض ہوا۔ بیہقی عن ابی ہریرۃ

## ہزار روپے قرض لینے والے کا قصہ

۴۰۳۶۲۔ بنی اسرائیل میں ایک شخص تھا اس نے کسی اسرائیلی سے ہزار دینار قرض مانگا، تو اس نے کہا: میرے پاس گواہ لاؤ تاکہ میں انہیں گواہ کر لوں، تو اس نے کہا: اللہ گواہ کافی ہے، تو اس نے کہا: میرے پاس کوئی ضامن لاؤ، اس نے کہا: اللہ ضامن کافی ہے، اس نے کہا: تم نے سچ کہا۔ پھر اسے ایک مقرر مدت تک کے لئے وہ پیسے دے دینے، چنانچہ وہ مندر کے سفر پر نکل گیا اور اپنی ضرورت پوری کر لی، پھر وہ سوار ہونے کے لئے کوئی کشتی تلاش کرنے لگا تاکہ جو مدت اس سے طے کی تھی اس پر اس کے پاس جاسکے لیکن اسے کشتی نہ ملی تو اس نے ایک لکڑی لی اور اس میں کھدائی کر کے ہزار دینار اور اپنی طرف سے ایک خط اپنے دوست کی طرف ڈالا، پھر اس کی جگہ کو ہموار کر دیا، اس کے بعد سمندر کے پاس آ کر کہنے لگا: اے اللہ! تو جانتا ہے کہ میں نے فلاں سے ایک ہزار دینار قرض لیا تھا اس نے مجھ سے ضامن کا مطالبہ کیا تو میں نے کہا: اللہ تعالیٰ ضامن کافی ہے تو وہ آپ پر راضی ہو گیا تھا پھر وہ مجھ سے کہنے لگا گواہ لاؤ تو میں نے کہا: اللہ تعالیٰ گواہ کافی ہے تو وہ آپ پر راضی ہو گیا، اور میں نے بھرپور کوشش کی کہ مجھے کوئی کشتی مل جائے تو جس کے پاس اس کی طرف بھیجوں لیکن مجھے کشتی نہ ملی۔

میں اس رقم کو آپ کے سپرد کرتا ہوں، پھر اسے سمندر میں پھینک دیا، یہاں تک کہ وہ لکڑی سمندر میں داخل ہوگئی اس کے بعد وہ شخص واپس لوٹ گیا اور اسی حال میں کشتی تلاش کرنے لگا تا کہ اپنے شہر جائے، (ادھر) وہ شخص جس نے اسے قرض دیا تھا دیکھ رہا تھا کہ شاید کوئی کشتی اس کا مال لے کر آ جائے اچانک وہ لکڑی نظر پڑی جس میں مال تھا، اسے پکڑا اور اپنے گھر والوں کے لئے بطور ایندھن لے آیا، جب اسے چیرا تو اس میں مال اور خط پایا، بعد میں وہ شخص بھی ہزار دینا لے کر آ گیا جسے اس نے قرض دیا تھا، کہا: میں بخدا کشتی کی تلاش میں رہا تا کہ تمہارے پاس تمہارا مال لاؤں لیکن مجھے اس طرف سے کوئی کشتی نہ ملی، جس سمت سے میں آیا، اس نے کہا: کیا تو نے کوئی چیز میری طرف بھیجی ہے؟ کہا: میں نے تمہیں بتایا تا کہ مجھے اس طرف سے کوئی کشتی نہیں ملی جس طرف سے میں آیا ہوں تو وہ شخص کہنے لگا: تو اللہ تعالیٰ نے وہ تمہاری طرف سے ادا کر دیئے ہیں جو تم نے لکڑی میں بھیجے تھے، چنانچہ وہ شخص خوش خوش واپس لوٹ گیا۔ مسند احمد، بخاری عن ابی ہریرہ

## غار والوں کا قصہ

۴۰۴۶۳..... تم سے پہلے لوگوں میں سے تین شخص سفر پر نکلے اور رات انہیں ایک غار میں آگنی وہ غار میں داخل ہوئے، تو پہاڑ سے چٹان ڈھلکی اور غار کا دروازہ بند کر دیا، تو وہ (آپس میں) کہنے لگے: تم اس غار سے اسی صورت میں نجات پاسکتے ہو کہ اللہ تعالیٰ سے اپنے اچھے اعمال کے ذریعہ دعا کرو، تو ان میں کا ایک کہنے لگا: اے اللہ! میرے انتہائی بوڑھے والدین تھے اور میں ان سے پہلے نہ اہل و عیال و دودھ پلاتا نہ مال، ایک دن مجھے کسی چیز کی تلاش میں دیر ہوگئی تو میں اس وقت ان کے پاس آیا جب وہ سو گئے، تو میں ان کے دودھ کا حصہ لے کر آیا اور انہیں سویا ہوا پایا، مجھے اچھا نہ لگا کہ میں ان کے حصہ سے پہلے اہل و عیال اور مال کو پلاؤں، میں اسی انتظار میں تھا کہ وہ بیدار ہوں اور دودھ کا برتن میرے ہاتھ میں تھا یہاں تک کہ صبح ہوگئی۔ وہ بیدار ہوئے اور انہوں نے اپنا حصہ پیا، اے اللہ! اگر میں نے یہ کام تیری رضا جوئی کے لئے کیا ہے تو ہم سے اس چٹان کی مصیبت کو دور کر دے تو اتنی چٹان ہٹی جس سے وہ نکل نہیں سکتے تھے۔

دوسرے نے کہا: اے اللہ! میری ایک چچا زاد تھی جو مجھے سب سے زیادہ محبوب تھی، تو ایک دن میں نے اس سے مباشرت کرنا چاہی لیکن وہ رک گئی، پھر اس پر (متحدستی کا) سال آیا تو وہ میرے پاس آ کر سوال کرنے لگی تو میں نے اسے اس شرط پر ایک سوئس دینا دئے کہ وہ مجھے صحبت کرنے سے نہیں روکے گی۔ تو اس نے ایسے ہی کیا، میں نے جب اس پر قابو پایا تو وہ بولی: تمہارے لئے ناحق مہر توڑنا جائز نہیں تو میں نے اس سے صحبت کرنے سے احتراز کیا، اور اس سے اعراض کیا جب کہ وہ میری سب سے زیادہ محبوب تھی، اور جو سونا میں نے اسے دیا وہ (واپس لینا) چھوڑ دیا۔ اے اللہ! اگر میں نے یہ کام آپ کی رضا جوئی کے لئے کیا ہے تو ہم سے یہ مصیبت دور کر دے، تو چٹان اتنی سرکی جس سے وہ باہر نہیں نکل سکتے تھے۔

تیسرے نے کہا: اے اللہ! میں نے اجرت پر کچھ مزدور لئے اور انہیں ان کی مزدوری دے دی، صرف ایک آدمی نے اپنی اجرت جو اس کی بنتی تھی چھوڑ دی اور چلا گیا، اس کی مزدوری (سے میں نے مویشی خرید لئے جس سے اس کی) بار آور ہوئی اور اس کی وجہ سے (اس کا) مال بڑھ گیا، پھر وہ کچھ مدت بعد میرے پاس آ کر کہنے لگا: اللہ کے بندے! مجھے میری مزدوری دو! میں نے اس سے کہا: جو اونٹ، گائے بھریاں اور غلام تمہیں نظر آ رہے ہیں سب تمہاری مزدوری ہیں، تو وہ کہنے لگا: اللہ کے بندے! مجھ سے مزاح مت کرو! میں نے کہا: میں تم سے مزاح نہیں کر رہا، چنانچہ اس نے سارا مال لیا اور آگے لگا لیا اس میں سے کون چیز نہیں چھوڑی۔

اے اللہ! اگر میں نے یہ کام آپ کی رضا جوئی کے لئے کیا ہے تو ہم سے یہ مصیبت دور فرما، تو چٹان ہٹ گئی وہ چلتے ہوئے باہر نکل آئے۔

بیہقی عن ابن عمرو

۴۰۴۶۴..... ایک دفعہ تین آدمی جا رہے تھے کہ بارش نے انہیں آگھیرا، تو وہ پہاڑ کی ایک کھوہ میں پناہ گزیں ہوئے، ادھر غار کے دبانے پر پہاڑ کی ایک چٹان گر پڑی جس سے غار کا دہانہ بند ہو گیا، تو وہ ایک دوسرے سے کہنے لگے: اپنے ان نیک اعمال کو یاد کرو جو تم نے اللہ تعالیٰ کے لئے

کئے ہیں اور ان کے ذریعہ اللہ تعالیٰ سے دعا کرو یعنی بات ہے اللہ تعالیٰ تمہاری مصیبت دور فرما دے گا۔ ان میں سے ایک نے کہا: اے اللہ! میرے بوزھے والدین تھے میری بیوی اور چھوٹے بچے تھے، میں ان کی خاطر بکریاں چرایا کرتا تھا جب شام کے وقت آتا دودھ دوہتا تو اپنے والدین سے شروع کرتا انہیں اپنے بچوں سے پہلے دودھ پلاتا، ایک درخت (سے شاخیں اتارنے) کی مشغولی نے مجھے دیر کرادی تو میں شام ڈھلے آسکا میں نے دیکھا کہ وہ دونوں سوچکے ہیں، (حسب عادت) میں نے دودھ دوہا، پھر میں دودھ کا برتن لے کر آیا اور ان کے سرہانے کھڑا رہا، میں نے انہیں جگانا مناسب نہ سمجھا اور ان سے پہلے اپنے بچوں کو پلانا اچھا نہ لگا جب کہ وہ میرے پاؤں (بھوک پیاس کی وجہ سے) میں بلک رہے تھے میری اور ان کی یہی حالت رہی یہاں تک کہ صبح ہوگئی، اگر آپ کی خاطر میں نے یہ کام کیا ہے تو اتنا شگاف کر دیں کہ ہم آسمان دیکھ سکیں تو اللہ تعالیٰ نے اس میں اتنا شگاف کر دیا جس سے انہوں نے آسمان دیکھا۔

دوسرے نے کہا، اے اللہ! میری ایک چچا زاد تھی جس سے مجھے اسی طرح شدید محبت تھی جیسی مرد، عورتوں سے کرتے ہیں میں اس سے قربت کرنا چاہی تو اس نے انکار کر دیا کہ پہلے سو دینار لاؤ، تو میں نے محنت کوشش کر کے سو دینار اکٹھے کئے اور اس کے پاس لے آیا، جب میں صحبت کے لئے اس کے پاؤں میں آیا تو وہ کہنے لگی: اللہ کے بندے! اللہ سے ڈرا اور ناحق مہر کو نہ توڑ، تو میں اس سے اٹھ کھڑا ہوا، آپ جانتے ہیں اگر میں نے یہ کام آپ کی رضا جوئی کے لئے کیا ہے، ہم سے یہ تنگی دور فرمادیں، تو ان کے لئے کچھ اور گنجائش ہوگئی۔

تیسرے نے کہا: اے اللہ! میں نے چاول کے پیانہ کے عوض ایک مزدور رکھا جب اس نے اپنا کام پورا کر لیا تو مجھے کہنے لگا: مجھے میرا حق دو تو میں نے اسے اس کا پیانہ دینا چاہا مگر اس نے اعراض کیا، تو میں اس کو برابر کاشت کرتا رہا یہاں تک کہ اس سے گائیں اور چرواہے جمع کر لئے۔ پھر کچھ عرصہ بعد وہ میرے پاس آ کر کہنے لگا: اللہ سے ڈرا اور میرا حق دبا کر مجھ پر ظلم نہ کر، میں نے کہا: ان گائیوں اور ان کے چرواہوں کی طرف جاؤ اور انہیں لے لو وہ کہنے لگا: اللہ سے ڈر مجھ سے مزاج نہ کر، میں نے کہا: میں تجھ سے مزاج نہیں کر رہا ان گائیوں اور ان کے چرواہوں کو لے لو، چنانچہ اس نے انہیں لیا اور روانہ ہو گیا، آپ جانتے ہیں کہ میں نے یہ کام آپ کی خوشنودی کے لئے کیا اس لئے اس مصیبت کو ہم سے دور فرما! تو اللہ تعالیٰ نے باقی ماندہ چٹان کو ہٹا دیا۔ بیہقی عن ابن عمرو

## حضرت موسیٰ اور خضر علیہما السلام کا قصہ

۳۰۴۶۵..... حضرت موسیٰ علیہ السلام بنی اسرائیل میں خطبہ دینے (تقریر کرنے) کھڑے ہوئے، تو کسی نے آپ سے پوچھا: (روئے زمیں میں) کون سا آدمی سب سے زیادہ عالم ہے؟ موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا: (چونکہ اللہ تعالیٰ نے مجھے اپنی شریعت کا علم دیا اس لئے) میں، تو اللہ تعالیٰ نے آپ پر عتاب کیا، کیونکہ آپ نے علم کا معاملہ باری تعالیٰ کی طرف نہیں لوٹایا، اس لئے اللہ تعالیٰ نے آپ پر وحی بھیجی کہ میرا ایک بندہ دو دریاؤں (یا سمندروں) کے ملنے کی جگہ میں ہے وہ تم سے زیادہ علم رکھتا ہے، موسیٰ علیہ السلام نے عرض کی: میرے رب! میں اس تک کیسے پہنچ سکتا ہوں؟ تو ان سے کہا گیا: زمبیل میں ایک مچھلی اٹھالے جاؤ جہاں مچھلی گم پاؤ گے وہیں وہ ہوگا۔

چنانچہ آپ اور آپ کے ساتھ آپ کا خدمت گار یوشع بن نون اپنے ساتھ زمبیل میں مچھلی لئے چل نکلے پھر جب وہ چٹان کے پاس پہنچے اور (ستانے کے لئے) لیٹے اور دونوں سو گئے، مچھلی زمبیل سے کھسک گئی اور سمندروں میں اپنا خشک راستہ بنا لیا، تو موسیٰ علیہ السلام اور ان کے خدمت گار کے لئے یہ تعجب کی بات تھی۔ پھر اپنا (سفر کا) باقی حصہ رات دن چل کر پورا کیا صبح ہوئی تو موسیٰ علیہ السلام نے اپنے خدمت گار سے کہا: دو پہر کا کھانا لاؤ، ہم اپنے اس سفر سے تھک گئے ہیں اور موسیٰ علیہ السلام کو تھکاوٹ اسی وقت محسوس ہوئی جب انہوں نے اس مقررہ جگہ سے جس کا اللہ تعالیٰ نے انہیں حکم دیا تھا آگے نکل گئے تھے۔ تو ان کے خدمت گار نے کہا: آپ نے دیکھا جب ہم چٹان کے پاس ٹھہرے تھے تو میں مچھلی بھول گیا تھا، موسیٰ علیہ السلام نے کہا: یہی ہمارا مطلوبہ مقام ہے چنانچہ وہ اپنے نشان قدم دیکھتے دیکھتے واپس پلٹے، جب وہ چٹان کے پاس پہنچے تو کیا دیکھتے ہیں کہ ایک شخص کپڑا اوڑھے لینا ہے موسیٰ علیہ السلام نے انہیں سلام کیا، تو خضر بولے: تمہاری زمین میں سلام کہاں ہے؟ تو موسیٰ

ملیہ السلام نے فرمایا: میں موسیٰ، انہوں نے کہا: بنی اسرائیل والا؟ موسیٰ علیہ السلام نے کہا: ہاں، پھر کہا: کیا میں علم کی ان باتوں میں جن کا آپ کو علم ہے۔ پیروی کر سکتا ہوں، انہوں نے فرمایا: آپ میرے ساتھ صبر نہیں کر سکیں گے، اے موسیٰ! مجھے اللہ تعالیٰ نے جو علم عطا کیا ہے اسے آپ نہیں جانتے، اور جو علم آپ کے پاس اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اسے میں نہیں جانتا، تو موسیٰ علیہ السلام بولے: انشاء اللہ آپ مجھے صابر پائیں گے اور میں کسی کام میں، میں آپ کی نافرمانی نہیں کروں گا۔

(اس عہد و پیمان کے بعد) وہ ساحل کے کنارے چلتے چلتے جا رہے تھے کہ ان کے پاس سے ایک کشتی گزری، ان سے گفتگو ہوئی کہ انہیں سوار کر لیں، تو وہ خضر علیہ السلام کو پہچان گئے اور بغیر کرایہ کے سوار کر لیا، اتنے میں ایک چیز آئی اور کشتی کے کنارے بیٹھ کر سمندر میں ایک یاد دہن ہو گئیں ماریں، تو خضر علیہ السلام نے فرمایا: میرے اور آپ کے علم نے اللہ تعالیٰ کے علم سے اتنا ہی کم کیا ہے جتنا اس چیز یا نے اس سمندر سے پانی کم کیا ہے، اس کے بعد خضر علیہ السلام نے کشتی کے تختے اکھینز لئے، تو موسیٰ علیہ السلام نے کہا: ان لوگوں نے ہمیں بغیر کرایہ کے سوار کیا اور آپ نے ان کی کشتی توڑ دی، تاکہ اس کے سوار ڈوب جائیں، تو حضرت خضر علیہ السلام نے فرمایا: کیا میں نے آپ سے نہ کہا تھا: کہ آپ میرے ساتھ صبر نہیں کر سکتے، تو موسیٰ علیہ السلام نے کہا: میری بھول پر مواخذہ نہ فرمائیں، تو یہ پہلی بات موسیٰ علیہ السلام سے بھولے سے ہو گئی تھی۔

پھر وہ چلتے چلتے ایک لڑکے کے پاس پہنچے جو لڑکوں کے ساتھ کھیل رہا تھا حضرت خضر علیہ السلام نے اوپر سے اس کا سر پکڑا اور اپنے ہاتھ سے اس کا سرتن سے جدا کر دیا، تو موسیٰ علیہ السلام نے ان سے کہا: آپ نے ایک معصوم جان کا ناحق خون کر دیا؟ خضر علیہ السلام نے کہا: میں نے نہ کہا تھا کہ آپ میرے ساتھ صبر نہیں کر سکتے، پھر چل پڑے اور ایک بستی میں پہنچے بستی والوں سے کھانا مانگا تو انہوں نے انہیں کھانا دینے سے انکار کر دیا، (چلتے چلتے) انہیں دیوار نظر آئی جو گرنے والی تھی تو خضر علیہ السلام نے اسے (تعمیر کر کے) سیدھا کر دیا، فرماتے ہیں: کہ خضر علیہ السلام نے اپنے ہاتھ سے اسے سیدھا کر دیا، تو موسیٰ علیہ السلام نے ان سے کہا: اگر آپ چاہتے تو اس کی مزدوری لے لیتے، انہوں نے کہا: پس اب میرے اور تمہارے درمیان جدائی ہے، اللہ تعالیٰ موسیٰ علیہ السلام پر رحم فرمائے ہماری چاہت تھی کہ اگر وہ صبر کرتے تو ہمیں ان کے قصہ کا پتہ چلتا۔

بیہقی، ترمذی، نسائی

## کہانی والوں کا قصہ اور اس میں بچہ کی گفتگو بھی ہے

۴۰۴۶۔۔۔ تم سے پہلے ایک بادشاہ تھا جس کا ایک جادوگر تھا جب وہ بوڑھا ہو گیا تو اس نے بادشاہ سے کہا: میں بوڑھا ہو چکا ہوں میرے پاس ایک لڑکا بھیجیں جسے میں جادو سکھاؤں، تو بادشاہ نے اس کے پاس ایک لڑکا بھیجا، جسے وہ جادو سکھا تا تھا، جس راستے سے وہ چل کر آتا تھا اس میں ایک راہب تھا وہ لڑکا اس راہب کے پاس بیٹھا اس کی گفتگو سنی جو اسے بھلی لگی، پھر وہ جب بھی ساحر کے پاس آتا راہب کے پاس سے گزرتے ہوئے ضرور بیٹھتا، جب وہ جادوگر کے پاس آیا تو اس نے اسے مارا، جس کی شکایت اس نے راہب سے کی، تو اس نے کہا: جب تمہیں جادوگر کا ڈر ہو تو کہنا، مجھے گھر سے دیر ہو گئی تھی اور جب گھر والوں کا خوف ہو تو کہنا: مجھے جادوگر کے ہاں دیر ہو گئی تھی۔

اسی طرح سلسلہ چلتا رہا کہ اس نے ایک بہت بڑا جانور دیکھا جس نے لوٹوں کا راستہ روک رکھا تھا، تو وہ (دل میں) کہنے لگا آج مجھے پتہ چل جائے گا کہ جادوگر افضل ہے یا راہب افضل ہے، تو اس نے ایک پتھر اٹھایا اور کہا: اے اللہ! اگر آپ کو راہب کا کام جادوگر کے کام سے زیادہ پسند ہے تو اس جانور کو ہلاک کر دیں تاکہ لوگ گزر جائیں، اور پتھر دے مارا جس سے وہ جانور مر گیا، اور لوگ گزر گئے۔ راہب کے پاس آ کر سے بتا دیا تو راہب نے اسے کہا: بیٹا! آج تو مجھ سے افضل ہے، میں نے تیرا مرتبہ دیکھا ہے غنقریب تمہارا امتحان ہوگا، اور جب تمہارا امتحان ہو گا میرے بارے میں نہ بتانا، تو وہ لڑکا مادرند اندھوں اور کوڑھی نوچنگا کرتا اور باقی بیماریوں کا علاج کرتا، ادھر بادشاہ کے ہمنشین نے سنا جو اندھا ہو چکا تھا، تو وہ اس کے پاس بہت سے بدیئے تحفے لے کر آیا، اور کہا: اگر تم نے مجھے شفا دے دی تو میں یہاں جو پتھر تمہارے لئے جمع کر دوں گا، تو رات نے کہا: میں کسی کو شفا نہیں دیتا، شفا تو اللہ تعالیٰ دیتا ہے اگر تم اللہ تعالیٰ پر ایمان لے آؤ تو میں اللہ تعالیٰ سے دعا کروں گا وہ تمہیں شفا دے گا

چنانچہ وہ ایمان لے آیا، اور اللہ تعالیٰ نے اسے شفا دی، پھر وہ بادشاہ کے پاس آیا اور جس طرح پہلے بیٹھتا تھا بیٹھ گیا، بادشاہ نے کہا تمہاری نظر کس نے لوٹائی؟ اس نے کہا: میرے رب نے بادشاہ بولا: میرے علاوہ بھی تمہارا کوئی رب ہے؟ اس نے کہا: میرا اور تمہارا رب اللہ ہے تو بادشاہ اسے سزا دینے لگا تو اس نے لڑکے کا بتا دیا، لڑکے کو لایا گیا تو بادشاہ نے اسے کہا: بیٹا! تمہارا جادو اس حد تک پہنچ گیا کہ تم مادر زاد اندھوں اور کوزھوں کو درست کرنے لگے، اور یہ یہ کام کرنے لگے جو تو اس نے کہا: میں تو کسی کو شفا نہیں دیتا اللہ تعالیٰ ہی شفا دیتا ہے۔ بادشاہ نے اسے بھی سزا دینا شروع کر دی تو اس نے راہب کا پتہ بتا دیا، راہب کو لایا گیا اور اس سے کہا گیا اپنے دین سے بچ جا، تو اس نے انکار کر دیا، تو آرت سے جو اس کے سر کے درمیان رکھا گیا، اس کے دو ٹکڑے کر دیئے گئے اور وہ دونوں ٹکڑے زمین پر آ گئے، پھر بادشاہ کے ہمنشین کو لایا گیا، کہا گیا: دین سے بچ جا تو اس نے انکار کر دیا، تو اس کی مانگ میں آ رہا رکھا گیا اور اس کے ٹکڑے کر دیئے گئے اور اس کے دونوں ٹکڑے زمین پر آ رہے۔ پھر لڑکے کو لایا گیا، کہا گیا: اپنے دین سے بچ جا تو اس نے انکار کیا تو اسے اپنے سپاہیوں کے حوالہ کر دیا اور کہا: اسے فلاں پہاڑ پر لے جا، جب پہاڑ کی چوٹی پر پہنچو تو اگر یہ اپنے دین سے بچ جائے تو بہتر ورنہ اسے نیچے گرا دینا، چنانچہ وہ اسے لے کر چل دیئے اور پہاڑ کے اوپر چڑھ گئے تو اس لڑکے نے کہا: اے اللہ! ان کے مقابلے میں میری کفایت فرما، جیسی تو چاہے! تو پہاڑ میں جنبش ہوئی اور وہ گر گئے اور وہ لڑکا چلتا ہوا بادشاہ کے سامنے آ گیا، بادشاہ نے اس سے کہا: تمہارے ساتھ والے لوگوں کا کیا ہوا؟ اس نے کہا: (میرا) اللہ ان کے مقابلہ میں مجھے کافی ہو گیا، تو اس نے اسے اپنے آدمیوں کے حوالہ کیا اور کہا: اسے لے جا کر لمبی کشتی میں سوار کرنا اور جب درمیان میں پہنچ جاؤ تو اسے اگر یہ اپنے دین سے نہ بچے پانی میں پھینک دینا، چنانچہ وہ اسے لے گئے، تو اس نے کہا: (اے اللہ!) ان کے مقابلہ میں میری جیسی تو چاہے کفایت کر، تو کشتی انہیں لے کر الٹ گئی اور وہ ڈوب گئے، اور وہ بادشاہ کے پاس چلتا ہوا آیا بادشاہ نے پوچھا تمہارے ساتھ والے لوگ کہاں گئے؟ اس نے کہا ان کے مقابلہ میں اللہ تعالیٰ نے میری کفایت کی۔

پھر اس نے بادشاہ سے کہا: آپ مجھے اس وقت تک قتل نہیں کر سکتے جب تک وہ نہ کرو جو میں آپ سے کہوں، بادشاہ نے کہا: وہ کیا ہے؟ اس نے کہا: تم لوگوں کو ایک کھلے میدان میں جمع کرو اور مجھے تنے پر سولی دو، پھر میرے ترکش سے ایک تیر لے کر اس کو کمان کی درمیان میں رکھنا پھر کہنا: (اس) لڑکے کے رب اللہ کے نام سے پھر میری طرف تیر چلا دینا، پس جب تم یہ کرو گے تو مجھے قتل کر سکو گے۔ بادشاہ نے لوگوں کو ایک میدان میں جمع کیا، اور اسے تنے پر سولی دی، پھر اس کے ترکش سے ایک تیر لیا اور کمان کی درمیان میں رکھا پھر کہا: اس لڑکے کے رب اللہ کے نام سے، پھر اسے تیر مارا تیر اس کی کینٹی پر لگا اس نے اپنی کینٹی پر تیر کی جگہ ہاتھ رکھا اور مر گیا، لوگوں نے کہا: آ منابر ب الغلام، ہم اس لڑکے کے رب پر ایمان لاتے ہیں، تم مرتبہ کہا: بادشاہ کے پاس کوئی آ کر کہنے لگا: جس سے آپ ڈر رہے تھے، اللہ کی قسم! آپ کو خوف زدہ کرنے والی چیز پیش آ چکی، لوگ ایمان لے آئے، تو بادشاہ نے گلیوں کے دہانوں جیسی کھانیاں کھونے کا حکم دیا، کھانیاں کھوئی گئیں اور ان میں آگ بھڑکانی گئی، اور کہا: جو اپنے دین سے نہ بچے اسے ان میں ڈال دینا، چنانچہ انہوں نے ایسے ہی کیا، آخر میں ایک عورت آئی جس کے ساتھ اس کا (دودھ پیتا) بچہ بھی تھا، عورت (آگ کو دیکھ کر) پیچھے ہٹی کہ مبادا اس میں گر جائے تو اس کے بچے نے کہا: اے ماں! صبر کر بے شک تو حق پر ہے۔

مسند احمد، مسلم عن صہیب

## پنگوڑے میں بات کرنے والے بچے

۴۰۴۶ء پنگوڑے میں صرف تین بچے بولے ہیں: بیسی علیہ السلام، بنی اسرائیل میں ایک جرتج نامی تھا وہ نماز پڑھتا تھا تو اس کی ماں نے اسے بلایا، تو اس نے (دل میں) کہا: میں نماز پڑھوں یا ماں کو جواب دوں! تو اس کی ماں نے کہا: اے اللہ! رنڈیوں کا منہ دکھانے بغیر اسے موت نہ دینا، ایک دفعہ جرتج اپنے عبادت خانہ میں تھا کہ اس کے پاس ایک عورت آ کر خواہش کرنے لگی تو اس نے انکار کر دیا، پھر وہ ایک چرواہے کے پاس گئی اور اسے اپنے آپ پر قدرت دی (جس کے نتیجہ میں) اس نے ایک لڑکا جنا، تو کہنے لگی: یہ جرتج سے ہے، تو لوگوں نے



آ کر اس کا عبادت خانہ توڑ دیا اور اسے نیچے اتار کر گالیاں دینے لگے، اس نے وضو کیا اور نماز پڑھ کر بچے کے پاس آیا اور کہا: لڑکے تیرا باپ کون ہے؟ اس نے کہا: چرواہا، لوگوں نے کہا: ہم تمہارا عبادت خانہ سونے سے بنائیں گے، اس نے کہا: نہیں صرف مٹی سے بنا دو، (تیسرا بچہ) ایک دفعہ بنی اسرائیل کی ایک عورت اپنے بچے کو دودھ پلارہی تھی تو اس کے پاس ایک عمدہ سواری والا لڑکا، تو وہ عورت کہنے لگی: اے اللہ! میرے بیٹے کو اس جیسا بنا دے، تو اس نے پستان ترک کر کے سوار کو دیکھ کر کہا: اے اللہ! مجھے اس جیسا بنا، پھر پستان چوسنے لگا، پھر اس کی ماں کے پاس ایک باندی گذری تو وہ کہنے لگی: اے اللہ! میرے بیٹے کو اس جیسا بنا تو اس نے پستان ترک کر کے کہا: اے اللہ! مجھے اس جیسا بنا، تو وہ کہنے لگی: ایسا کیوں؟ تو وہ بولا: سوار ایک ظالم تھا اور یہ باندی ایسی ہے جس کے بارے میں لوگ کہتے ہیں: کہ اس نے چوری کی زنا کیا جب کہ اس نے کچھ بھی نہیں کیا۔

مسند احمد، بیہقی عن ابی ہریرہ

## فرعون کی بیٹی کی ماما کا قصہ

۴۰۴۶۸..... جس رات مجھے معراج کرائی گئی اس رات میں نے ایک سوندھی خوشبو محسوس کی، میں نے کہا: جبرائیل یہ اتنی اچھی خوشبو کیا ہے؟ تو انہوں نے کہا: یہ فرعون کی بیٹی کی ماما اور اس کے بچوں کی خوشبو ہے، میں نے کہا: ان کا کیا قصہ ہے؟ تو انہوں نے کہا: ایک دفعہ وہ (عورت) فرعون کی بیٹی کو کنگھی کر رہی تھی کہ اس کے ہاتھ سے کنگھی نیچے گر گئی تو اس عورت نے کہا: بسم اللہ، تو فرعون کی بیٹی نے کہا: میرا باپ (مراد ہے)؟ وہ عورت بولی، نہیں بلکہ میرا تمہارا اور باپ کا رب اللہ (مراد ہے) وہ کہنے لگی: کیا میرے باپ کے علاوہ بھی تیرا کوئی رب ہے؟ اس نے کہا: ہاں، وہ بولی: تب میں اسے اس کے بارے میں بتا دوں؟ اس عورت نے کہا: ہاں (بتا دو) اس نے فرعون کو بتا دیا، فرعون نے کہا: اری فلانی! کیا میرے علاوہ بھی تمہارا کوئی رب ہے؟ اس نے کہا: ہاں، میرا اور تمہارا رب وہ ہے جو آسمان میں ہے، تو فرعون نے تانبے کی ایک گائے کا حکم دیا جسے تپایا گیا پھر اس کے بچوں کو پکڑا اور ایک ایک کر کے اس میں ڈالنے لگے، تو وہ عورت بولی: مجھے تم سے ایک کام ہے فرعون نے کہا: کیا ہے، اس نے کہا: میں چاہتی ہوں کہ آپ میری اور میرے بچوں کی ہڈیاں یکجا کریں اور پھر انہیں ایک کپڑے میں ڈال کر دفن کر دیں، فرعون نے کہا: ہم تمہاری یہ بات مان لیتے ہیں کیونکہ تمہارا ہم پر حق ہے تو اس کے بیٹے گائے میں ڈالتے رہے آخر اس کا وہ بچہ رہ گیا جو دودھ پیتا تھا تو عورت اس کی وجہ سے پیچھے رہی، تو اس بچے نے کہا: اے ماں! کو پڑو کیونکہ دنیا کا عذاب آخرت کے عذاب سے ہلکا ہے پھر وہ اپنے بچہ سمیت ڈال دی گئی۔ (یوں) چار چھوٹے بچوں نے گنتلو کی، (ایک) یہ بچہ، یوسف علیہ السلام کی گواہی دینے والا، جرج و والا اور عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام۔

مسند احمد، نسائی، حاکم، بیہقی فی شعب الایمان، عن ابن عباس

۴۰۴۶۹ ایک آدمی نے دوسرے سے اس کی زمین خریدی، تو خریدنے والے نے اس میں ایک گھڑا دیکھا جس میں سونا تھا، جس نے زمین خریدی وہ کہنے لگا: مجھ سے اپنا سونا لے لے، میں نے زمین خریدی تھی سونا نہیں، تو جس کی زمین تھی اس نے کہا: میں نے تمہارے ہاتھ زمین اور جو کچھ اس میں تھا (سب کچھ) بیچ دیا تھا تو وہ دونوں ایک شخص کے پاس فیصلہ کرانے گئے، تو حکم نے ان سے کہا: کیا تمہاری اولاد سے؟ تو ایک نے کہا: میرا بیٹا ہے اور دوسرے نے کہا: میری بیٹی ہے تو حکم نے کہا: لڑکے کا لڑکی سے نکاح کر دو اور اس سونے گن پر خرچ کرو اور صدقہ کر دو۔

مسند احمد، بیہقی، ابن ماجہ عن ابی ہریرہ

## اکمال

۴۰۴۷۰ بنی اسرائیل نے اپنا ایک خلیفہ بنایا، وہ بیت المقدس کی چھت پر چاندنی میں نماز پڑھ رہا تھا کہ اسے اپنے وہ کام یاد آ گئے جو اس نے کئے تھے تو وہ ایک رسی سے لٹک کر نیچے اتر آیا، صبح کے وقت وہ رسی مسجد کے ساتھ لٹک رہی تھی، اور وہ جاچکا تھا۔ چلتے چلتے وہ نہر کے کنارے ایک قوم کے پاس پہنچا جنہیں دیکھا کہ وہ چچی اینٹیں بنا رہے ہیں، اس نے ان سے پوچھا: کہ تم ان اینٹوں کی تہی اجرت لیتے ہو، تو انہوں نے اسے

بتایا، تو یہ ان کے پاس ٹھہر گیا، وہ اپنے ہاتھ کی کمائی سے کھانے لگا، جب نماز کا وقت ہوا وضو کیا اور نماز پڑھی، اس مزدور کی خبر ان کے سردار تک پہنچی، تو اس نے کہا: ہم میں ایک شخص ہے جو اس طرح کام کرتا ہے، سردار نے اس کی طرف (آنے کا) پیام بھیجا اس نے انکار کر دیا، پھر وہ سردار سواری پر چلتے ہوئے اس کے پاس آیا، یہ اسے دیکھ کر بھاگ کھڑا ہوا، اس نے اس کا پیچھا کیا اور اس تک پہنچ گیا، اور کہا: ٹھہرو میں نے تم سے ایک بات کرنی ہے تو وہ ٹھہر گیا تو اسے بتایا کہ وہ بادشاہ تھا اپنے دین کے خوف کی وجہ سے وہ بھاگا ہے تو اس شخص نے کہا: میں اتنی وجہ سے تمہارا ساتھ اختیار کرنا چاہتا ہوں، تو دونوں اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے لگے، انہوں نے اللہ تعالیٰ سے سوال کیا کہ ان دونوں کو کھٹے موت دے چنانچہ وہ کھٹے فوت ہوئے۔

طبرانی فی الکبیر عن ابن مسعود

کلام:..... ذخیرۃ الحفاظ ۱۰۸۳۔

۴۰۴۱۔ ایک نبی اپنی امت کی کثرت دیکھ کر خوش ہوا، اور کہا: ان کے سامنے کون ٹھہرے گا تو اللہ تعالیٰ نے ان کی طرف وحی بھیجی کہ اپنی امت کے لئے تین باتوں میں سے ایک پسند کریں، یا میں ان پر موت مسلط کروں یا دشمن یا بھوک تو نبی نے انہیں بات بتالی، انہوں نے کہا: آپ اللہ کے نبی ہیں ہم آپ کے سپرد کرتے ہیں آپ خود ہمارے لئے منتخب کر لیں، وہ نماز کے لئے کھڑے ہوئے اور وہ جب بھی کسی مشکل میں پڑتے تو نماز کا سہارا لیتے تو نبی نے نماز پڑھی، اور (دل میں) کہا، جہاں تک بھوک کا تعلق ہے تو ہمیں اس کی طاقت نہیں، نہ ہمیں دشمن سے مقابلہ کی قوت ہے، لیکن موت تو ان پر موت مسلط کی گئی، چنانچہ تین دن میں ان کے ستر ہزار آدمی مر گئے، اس لئے میں آج کہتا ہوں: اے اللہ! تیرے ذریعہ میں قصد کرتا، تیرے بھروسے پر حملہ کرتا اور تیرے سہارے میں جنگ کرتا ہوں، برائی سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی قوت صرف اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے۔ مسند احمد، ابو یعلیٰ طبرانی فی الکبیر، حلیۃ الاولیاء، بیہقی، سعید بن منصور عن صہیب

## کتاب القصص..... از قسم افعال

### فرعون کی بیٹی کی ماما کا قصہ

۴۰۴۲۔ (مسند ابی) معراج کی رات میں نے ایک اچھی خوشبو محسوس کی، میں نے جبرائیل سے کہا: یہ اچھی خوشبو کیسی ہے؟ انہوں نے کہا: کنگھی کرانے والی، اس کے دونوں بیٹوں اور اس کے خاوند کی خوشبو ہے، جس کا آغاز اس طرح ہوا کہ خضر بنی اسرائیل کے مالدار لوگوں سے تعلق رکھتے تھے ان کا نزر ایک راہب پر اس کے عبادت خانہ کے پاس سے ہوتا تھا راہب انہیں دیکھتا اور اسلام کی تعلیم دیتا، جب خضر یاغ ہوئے تو ان کے والد نے ایک عورت سے ان کی شادی کرادی، خضر نے اسے اسلام کی تعلیم دی اور اس سے یہ عہد لیا کہ وہ کسی کو اس کی اطلاع نہ دے، وہ عورتوں کے قریب زیادہ نہ ہوتے تھے اس لئے اسے طلاق دے دی۔

پھر ان کے والد نے دوسری عورت سے ان کی شادی کرادی، اسے بھی اسلام کی تعلیم دی اور اس سے عہد لیا کہ وہ کسی کو اس کی اطلاع نہ دے پھر اسے بھی طلاق دے دی، تو ان میں سے ایک نے (ان کا اسلام) چھپایا اور دوسری نے ظاہر کر دیا، تو وہ بھاگ نکلے اور سمندر کے ایک جزیرہ میں پہنچ گئے، وہاں دو آدمی لڑنے لگے، ان دونوں نے خضر کو دیکھا، تو ایک نے چھپایا اور دوسرے نے ظاہر کر دیا، کہنے لگا: میں نے خضر کو دیکھا ہے کسی نے کہا: تمہارے ساتھ کسی اور نے دیکھا ہے؟ اس نے کہا: فلاں نے، اس سے پوچھا گیا تو اس نے چھپایا، اور ان کے دین میں تھا کہ جو جھوٹ بولے اسے قتل کر دیا جائے، پھر (ان کا اسلام) چھپانے والی عورت کی شادی ہو گئی، ایک دفعہ وہ فرعون کی بیٹی کی کنگھی کر رہی تھی کہ اس کے ہاتھ سے کنگھی گر گئی، تو اس نے کہا: فرعون کا ناس ہو، تو بیٹی نے اپنے باپ کو بتا دیا، اس عورت کے دو بیٹے اور خاوند تھا، فرعون نے انہیں بلا بھیجا، عورت اور اس کے خاوند کو اور غایا کہ وہ اپنے دین سے پھر جائیں مگر انہوں نے انکار کیا، (فرعون نے) کہا میں تمہیں قتل کرنے والا ہوں انہوں نے کہا: تمہاری طرف سے ہم پر احسان ہوگا کہ ہمیں قتل کرنے کے بعد ایک کمرہ میں ڈال دینا، اس نے ایسا ہی کیا۔

ابن مردویہ عن ابی ذر وسندہ حسن

۴۰۴۳..... اسی طرح قتادہ سے وہ مجاہد سے وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں: فرمایا: مجھ سے ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا، فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: کہ جس رات مجھے معراج ہوا، میں نے ایک اچھی خوشبو محسوس کی میں نے کہا: جبرائیل! یہ کیسی خوشبو ہے؟ تو انہوں نے کہا: کنگھی کرانے والی عورت، اس کے بیٹوں اور اس کے خاوند کی قبر کی خوشبو ہے، جس کا آغاز اس طرح ہوا کہ خضر بنی اسرائیل کے شرفاء سے تعلق رکھتے تھے ان کا گزر ایک راہب پر اس کے عبادت خانہ سے ہوتا تھا وہ باہر جھانکتا اور انہیں اسلام کی تعلیم دیتا، اس نے ان سے یہ عہد لیا کہ وہ اس کا کسی کو نہ بتائیں، پھر ان کے والد نے ایک عورت سے ان کی شادی کر دی، انہوں نے اس وعدہ پر اسے اسلام کی تعلیم دی کہ کسی کو ان کا نہیں بتائے گی، وہ عورتوں کے زیادہ قریب نہ ہوتے تھے (اس لئے اسے طلاق دے دی) پھر ان کے والد نے دوسری عورت سے ان کی شادی کر دی، اسے بھی اس شرط پر کہ وہ ان کا کسی کو نہیں بتائے گی اسلام کی تعلیم دی بعد میں اسے بھی طلاق دے دی، تو ایک نے ان کا راز فاش کیا اور دوسری نے پوشیدہ رکھا، (راز فاش ہونے کے بعد) وہ (گھبرا کر) بھاگ نکلے اور ایک جزیرہ جو سمندر میں تھا اس میں فروکش ہوئے، وہاں انہیں دو آدمیوں نے دیکھا تو ان میں سے ایک نے ان کا بھید چھپایا اور دوسرے نے ظاہر کر دیا، دیکھنے والے سے کہا گیا: تمہارے ساتھ اور کس نے دیکھا ہے؟ اور ان کے دین میں یہ قانون تھا کہ جو جھوٹ بولتا اسے قتل کر دیا جاتا، تو جب اس سے پوچھا گیا تو اس نے پوشیدہ رکھا (یوں بتانے والا جھوٹا پڑ گیا جس کی پاداش میں) بتانے والے کو قتل کر دیا گیا۔

بعد میں راز چھپانے والے کی راز چھپانے والی سے شادی ہو گئی، ایک دفعہ وہ فرعون کی بیٹی کی کنگھی کر رہی تھی کہ اس کے ہاتھ سے کنگھی گری تو اس نے کہا: فرعون مواء، تو بچی نے اپنے والد کو بتا دیا، تو فرعون نے اسے، اس کے دونوں بیٹوں اور اس کے خاوند کو بلا بھیجا، اور انہیں ان کے دین سے ہٹانے کا ارادہ کیا، انہوں نے انکار کیا، فرعون نے کہا: میں تمہیں قتل کرنے والا ہوں، انہوں نے کہا: ہم چاہتے ہیں کہ ہمیں قتل کرنے کے بعد ایک قبر میں دفن کر دیں تو انہیں قتل کرنے کے بعد ایک قبر میں دفن کر دیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا: اگرچہ میں جنت میں داخل ہو چکا تھا مگر میں نے اس سے اچھی خوشبو نہیں سونگھی۔ ابن ماجہ، ابن عساکر

## غار والے

۴۰۴۴..... حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی نبی ﷺ سے روایت ہے، فرمایا: تین شخص (سفر پر) نکلے، ان پر (سخت) بارش ہوئی تو وہ ایک غار میں داخل ہو گئے، تو ان پر چٹان نے دروازہ بند کر دیا، تو وہاں ایک دوسرے سے کہنے لگے: یہ تمہارے اعمال کا نتیجہ ہے ہر شخص صرف اپنے اچھے عمل کے ذریعہ اللہ تعالیٰ سے دعا کرے، تو ان میں سے ایک شخص اٹھا اور کہا: اے اللہ! میرے بوزھے والدین تھے، میں انہیں دودھ کا حصہ دینے سے پہلے دودھ نہ پیتا ایک رات میں ان کا حصہ لے کر ان کے سر ہانے آیا تو وہ سو گئے تھے میں نے نہ چاہا کہ انہیں ان کی نیند سے بیدار کروں، اور یہ بھی نہ چاہا کہ انہیں دودھ پلائے بغیر واپس پلٹ جاؤں، میں ان کے سر ہانے کھڑا ہی رہا یہاں تک کہ صبح ہو گئی، اے اللہ! آپ جانتے ہیں میں نے اگر یہ کام آپ کے لئے کیا تو یہ چٹان ہٹا دیں، تو چٹان تھوڑی سی سر کی کہ انہیں روشنی نظر آنے لگی، پھر دوسرا اٹھا اور کہا: اے اللہ! آپ جانتے ہیں کہ میری ایک چچا زاد تھی جس سے میں بے حد محبت کرتا تھا، میں نے اس کی خواہش کی تو اس نے کہا: سو دینار دو تب، تو میں نے اس کے لئے سو دینار جمع کئے، جب اس نے مجھے اپنے آپ پر قدرت دے دی، تو کہنے لگی: تمہارے لئے ناحق مہر توڑنا چاہتا نہیں، تو میں اٹھ کھڑا ہوا اور اسے چھوڑ دیا، اے اللہ! آپ کو علم ہے اگر میں نے یہ کام آپ کے لئے کیا ہے تو ہم سے یہ مصیبت دور کر دیں، تو چٹان تھوڑی سی ہٹی جس سے لگتا تھا وہ نکل جائیں۔

پھر تیسرا کھڑا ہوا، اور کہا: اے اللہ! آپ جانتے ہیں کہ میرے کئی مزدور تھے جن میں کسی کی مزدوری میرے پاس ایک رات بھی نہ رہتی تھی، اور ایک مزدور اپنی مزدوری میرے پاس چھوڑ گیا، میں نے اس سے کاشت کی، جس سے پیداوار ہوئی، میں نے اس کے ذریعہ غلام اور بہت سا مال خریدا، پھر کچھ عرصہ بعد وہ میرے پاس آ کر کہنے لگا: اللہ کے بندے! مجھے میرے مزدوری دو، میں نے کہا: یہ ساری تمہاری مزدوری ہے وہ کہنے لگا: اللہ کے بندہ! مجھ سے مزاج نہ کر، میں نے کہا: میں تم سے مزاج نہیں کر رہا، تو اس نے سب کچھ لیا اور میرے لئے تھوڑا سا زیادہ کچھ بھی نہیں

چھوڑا، اے اللہ! آپ جانتے ہیں میں نے اگر یہ کام آپ کے لئے کیا تو ہم سے یہ مصیبت دور کر دیں، تو چنانچہ ہٹ گئی اور وہ باہر نکل آئے۔

الحسن بن سعید

۴۰۴۷۵..... ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم سے پہلے لوگوں میں سے تمہیں شخص اپنے گھر والوں کے لئے کھانے کی تلاش میں نکلے، تو بارش نے انہیں آیا، تو وہ ایک پہاڑ کی (کھوہ میں) پناہ میں ہو گئے، اوپر سے ایک چٹان آئی (غار کا منہ بند ہو گیا) وہ ایک دوسرے سے کہنے لگے: (بارش سے ہمارے) قدموں کے نشان مٹ گئے اور (غار کے دبانے پر) پتھر آ گیا، اور اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی کو تمہاری جگہ کا علم نہیں، اسے ان اعمال کے ذریعہ اللہ تعالیٰ سے دعا کرو جن پر تمہیں بھروسہ ہو، تو ان میں سے ایک کہنے لگا: اے اللہ! آپ جانتے ہیں کہ ایک عورت مجھے اچھی لگتی تھی میں نے اس سے خواہش ظاہر کی تو اس نے اجرت کے بغیر انکار کیا۔ (اجرت کا بندوبست کرنے کے بعد) جب میں اس کے قریب ہوا تو میں نے اسے چھوڑ دیا، آپ جانتے ہیں، اگر میں نے یہ کام آپ کی رحمت کی امید اور آپ کے عذاب سے ڈرتے ہوئے کیا ہے تو ہمیں باہر نکالیں، تو چنانچہ ہٹ گیا۔

## بوڑھے والدین کی خدمت کا صلہ

دوسرے نے کہا: اے اللہ! آپ جانتے ہیں میرے بوڑھے والدین تھے میں ان کے برتن میں ان کے لئے دودھ دوہتا، ایک دفعہ (حسب عادت) جب میں ان کے پاس آیا تو وہ سوئے ہوئے تھے، تو میں ان کے بیدار ہونے تک کھڑا رہا، پھر جب بیدار ہوئے تو دودھ پیا، آپ جانتے ہیں اگر میں نے یہ کام آپ کی رحمت کی امید اور آپ کے عذاب کے خوف سے کیا ہے تو ہمیں یہاں سے نکال دیں، تو تہائی پتھر ہٹ گیا۔

تیسرے نے کہا: اے اللہ! آپ جانتے ہیں کہ میں نے ایک دن مزدور کو کام پر لگایا تو اس نے آدھا دن کام کیا میں نے اسے مزدوری دی تو وہ ناراض ہو کر چھوڑ گیا، تو میں نے اسے بڑھایا تو وہ کل مال کے برابر ہو گئی، پھر وہ اپنی مزدوری طلب کرنے آیا، میں نے کہا: یہ سب کچھ تمہارا ہے اور میں چاہتا تو اسے صرف اس کی مزدوری دیتا، آپ جانتے ہیں، اگر میں نے یہ کام آپ کی رحمت کی امید اور آپ کے عذاب کے خوف سے کیا ہے تو ہمیں یہاں سے نکال دیں، تو پتھر ہٹ گیا اور وہ چلتے ہوئے باہر آ گئے۔ ابن حبان، طبرانی فی الاوسط

۴۰۴۷۶..... حش بن الحارث سے وہ اپنے والد سے وہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے وہ نبی علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں: آپ نے فرمایا: تین آدمی چل رہے تھے انہیں بارش نے آیا انہوں نے پہاڑ کی ایک کھوہ میں پناہ لی، ان کی کھوہ پر پہاڑ سے ایک چٹان آئی جس نے کھوہ کا راستہ بند کر دیا، تو ان میں سے کسی نے کہا: اپنے ان اعمال صالحہ کو یاد کرو جو تم نے اللہ تعالیٰ کے لئے کئے ہیں ان کے ذریعہ اللہ تعالیٰ سے دعا کرو انہوں نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی، ان میں سے ایک نے کہا: اے اللہ! میرے بوڑھے ماں باپ، ایک بیوی اور بچے تھے۔ میں ان کے لئے ہماریا چرایا کرتا تھا، جب میں شام کو واپس آتا تو ان کے لئے دودھ دوہتا تو میں اپنے بچوں سے پہلے اپنے والدین کو دودھ پلاتا، ایک دن کسی درخت کی وجہ سے مجھے دیر ہوئی تو میں شام کے وقت ان کے پاس آیا تو وہ سوچکے تھے حسب عادت جیسے میں دودھ دوہتا تھا دودھ دوہا، اور ان کے سر ہانے کھڑا ہو گیا مجھے اچھا نہ لگا کہ میں انہیں ان کی نیند سے بیدار کروں اور نہ یہ اچھا لگا کہ ان سے پہلے اپنے بچوں کو دودھ پلاؤں وہ میرے پاؤں پر بلک رہے تھے میری اور ان کی طلوع فجر تک یہی حالت رہی، آپ جانتے ہیں اگر میں نے یہ کام آپ کی رضا کے لئے کیا ہے تو ہمیں یہاں سے نکال دیں، تو اللہ تعالیٰ نے ان کے لئے تھوڑی سی گنجائش پیدا فرمادی۔

دوسرے نے کہا: اے اللہ! میری ایک بچہ زاد تھی جس سے میں ایسی ہی محبت کرتا تھا جیسے مہجوروں سے زیادہ محبت کرتے ہیں میں نے اس سے خواہش کا اظہار کیا تو اس نے انکار کیا یہاں تک کہ میں سو دینار لاؤں، تو میں خوش محنت کر کے اس کے پاس سو دینار جمع کر کے آیا، جب میں محبت کے لئے اس کے پاؤں میں آیا تو اس نے کہا: اللہ کے بندے! اللہ سے ڈرا اور ناحق مہجوروں کو توڑ تو میں اسے چھوڑ کر اٹھ گیا، اور آپ جانتے ہیں میں نے اگر یہ کام آپ کی رضا جوئی کے لئے کیا ہے تو ہمارے لئے اتنی رحمت پیدا کر دیں کہ ہم آسمان دکھیں، تو اللہ تعالیٰ نے

ان کے لئے اتنی وسعت پیدا فرمادی۔

تیسرے نے کہا: میں نے اجرت پر ایک مزدور رکھا، جب اس نے اپنا کام ختم کیا، تو میں نے اسے اس کا حق دیا، تو اس نے اعتراض کیا اور چھوڑ کر بے رغبت ہو گیا، تو میں نے ان سے ایک گائے خریدی جسے میں اس کے لئے چرانے لگا، پھر وہ کچھ عرصہ بعد آیا اور کہنے لگا: اللہ تعالیٰ سے ڈر، مجھ پر ظلم نہ کرے مجھے میرا حق دے، میں نے کہا: اس گائے اور اس کے چرواہے کے پاس جاؤ اور اسے پکڑ لو وہ تمہاری ہے تو اس نے کہا: اللہ تعالیٰ سے ڈر، مجھ سے مزاج نہ کر، میں نے کہا: میں تجھ سے مزاج نہیں کر رہا، اس گائے اور اس کے چرواہے کو لے لے، آپ جانتے ہیں میں نے اگر یہ کام آپ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے کیا ہے تو باقی چٹان ہٹادیں تو اللہ تعالیٰ نے ان کا راستہ کھول دیا۔

الخیر انطی فی اعتدال القلوب

۴۰۴۷۔ (مسند انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سابقہ لوگوں میں سے تین آدمی اپنے گھر والوں کے لئے معاش کی طلب میں نکلے تو بارش نے انہیں گھیر لیا وہ ایک غار میں داخل ہو گئے ایک ترچھا پتھر ان (کے غار) پر گرا جس سے انہیں صرف تھوڑا سا نظر آتا تھا، تو وہ ایک دوسرے سے کہنے لگے: پتھر آ پڑا، نشان قدم مٹ گئے، اور اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی تمہاری جگہ کو نہیں جانتا، لہذا اللہ تعالیٰ سے اپنے ان اعمال کے ذریعہ دعا مانگو! جن (کی قبولیت) پر بھروسہ ہے۔

تو ان میں سے ایک شخص نے کہا: اے اللہ! آپ جانتے ہیں میرے بوڑھے والدین تھے میں ان کے برتن میں دودھ دوہ کر ان کے پاس لاتا، اور جب وہ سوئے ہوتے تو میں ان کی نیند میں خلل ڈالنے بغیر ان کے سر ہانے کھڑا رہتا پر جب وہ جاگتے سو جاتے، اے اللہ! اگر آپ کو میرا یہ عمل پسند ہے کہ میں نے آپ کی رضا جوئی اور آپ کے عذاب سے ڈرنے کے لئے ایسا کیا تو ہمیں باہر نکالیں، تو تہائی پتھر ہٹ گیا۔

دوسرے نے کہا: اے اللہ! آپ جانتے ہیں کہ میں نے ایک کام کے لئے مزدور اجرت پر لیا جب وہ میرے پاس مزدوری مانگنے آیا تو میں غصہ میں تھا میں نے اسے ڈانٹا تو وہ اپنی مزدوری چھوڑ کر چلا گیا، میں نے اسے جمع رکھا اور وہ بار آور ہوئی یہاں تک کہ اس سے سارا مال بن گیا، پھر وہ میرے پاس اپنی مزدوری مانگنے آیا تو میں نے سب کچھ اسے دے دیا اگر میں چاہتا تو اسے اس کی پہلی مزدوری دیتا اے اللہ! آپ جانتے ہیں اگر میں نے یہ کام آپ کی رضا جوئی اور آپ کے عذاب سے کیا ہے تو ہمیں باہر نکال دیں تو تہائی پتھر پھر ہٹ گیا۔

تیسرے نے کہا: اے اللہ! آپ جانتے ہیں کہ ایک عورت اچھی لگی پھر اس کے لئے اجرت مقرر کی جب وہ اس پر قادر ہو اور پوری طرح قابو پالیا اور اس کی اجرت اسے دے دی، اے اللہ! آپ جانتے ہیں اگر میں نے یہ کام آپ کی رحمت کی امید اور آپ کے عذاب سے خوف سے کیا ہے تو ہمیں باہر نکال دیں تو (سارا) پتھر ہٹ گیا تو وہ دوڑتے ہوئے باہر نکل آئے۔ طبرانی مسند احمد، و ابو عوانہ عن انس

## قرض و مضاربت ..... از قسم افعال

۴۰۴۷۸۔ علاء بن عبد الرحمن بن یعقوب اپنے والد سے وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مال میں اس شرط پر کام کیا کہ نفع ان کے درمیان آدھا آدھا ہوگا۔ مالک، بیہقی

۴۰۴۷۹۔ علاء بن عبد الرحمن بن یعقوب اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: میں حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آیا اور ان سے کہا: کچھ سامان آیا ہے کیا آپ کو کوئی رغبت ہے کہ مجھے چھ مال دیں اور میں اس سے (سامان) خریدوں، انہوں نے فرمایا: کیا تم ایسا کر سکتے ہو؟ میں نے کہا: ہاں، یقیناً چونکہ میں ایسا شخص ہوں جو غلام ہے اور عبد و پیمان کئے ہوئے ہے میں (وہ سامان) اس شرط پر خریدوں گا کہ نفع ہمارے درمیان نصف اور نصف ہوگا، تو انہوں نے فرمایا تمہیک ہے پھر انہوں نے مجھے اس شرط پر مال دیا۔ رواہ البیہقی

۴۰۴۸۰۔ عبد اللہ بن حمید اپنے والد سے وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو یتیم کا مال بطور مضاربت دیا گیا، تو آپ نے اس میں طلب کی توفاندہ ہو اور فالو مال آپس میں تقسیم کر لیا۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۴۰۴۸۱ ... اسلم سے روایت ہے کہ عبداللہ اور عبید اللہ بن عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہما ایک لشکر میں عراق گئے واپسی پر وہ موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آئے تو انہوں نے انہیں خوش آمدید کہا، اس وقت وہ بصرہ کے گورنر تھے، انہوں نے فرمایا: میں اگر کسی ایسے کام کی قدرت رکھتا جس سے آپ دونوں کو فائدہ ہوتا تو میں ایسا کر لیتا، پھر فرمایا: ہاں یاد آیا، یہاں اللہ تعالیٰ کا کچھ مال ہے میں اسے امیر المؤمنین کے پاس بھیجنا چاہتا ہوں میں وہ تمہیں قرض دے دیتا ہوں آپ اس سے عراق کا کوئی سامان خرید لیں پھر مدینہ منورہ میں اسے بیچ ڈالیں اصل مال امیر المؤمنین کو دے دیں اور نفع آپ دونوں کے لئے ہو جائے گا، انہوں نے کہا: ہمیں پسند ہے، انہوں نے ایسا ہی کیا، ادھر انہوں نے (ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو لکھا کہ ان دونوں سے مال لے لیں۔

جب وہ دونوں آئے تو سامان بیچا اور نفع کمایا، جب حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو انہوں نے مال دیا تو آپ نے فرمایا: کیا انہوں نے پورے لشکر کو ایسے قرض دیا جیسے تمہیں دیا تھا؟ انہوں نے کہا: نہیں، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: تم امیر المؤمنین کے بیٹے ہو اس لئے دیا ہے! مال اور نفع مجھے دے دو، تو عبداللہ بن عمر نے تو حوالہ کر دیا، رہے عبید اللہ تو انہوں نے کہا: امیر المؤمنین! آپ کے لئے ایسا کرنا مناسب نہیں، اگر مال بلاک ہو جاتا یا کم ہوتا تو ہم ضامن ہوتے، حضرت عمر نے فرمایا: دونوں ادا کر دو۔ تو عبداللہ چپ رہے اور عبید اللہ یہی کہتے رہے تو آپ کے ہمنشینوں میں سے ایک آدمی نے کہا: امیر المؤمنین! اگر آپ اسے مضاربت کر دیں، تو آپ نے فرمایا: میں نے اسے مضاربت کر دیا، تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مال اور آدھا نفع وصول کر لیا، اور عبداللہ اور عبید اللہ نے مال کا آدھا نفع لے لیا۔

مالک و الشافعی

۴۰۴۸۲ ... حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے مضاربت اور شریکوں کے بارے میں فرماتے ہیں نقصان مال پر اور نفع جو وہ طے کر لیں۔

رواہ عبدالرزاق

۴۰۴۸۳ ... حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: جس نے نفع آپس میں تقسیم کیا اس پر کوئی ذمہ داری نہیں۔ رواہ عبدالرزاق

## حرف الکاف ..... کتاب الکفالة (نان و نفقہ کی ذمہ داری)

### از قسم الاقوال

### یتیم کے نان و نفقہ کی ذمہ داری

۴۰۴۸۴ ... یتیموں کے مال میں تجارت کیا کرو (پڑے رہنے سے) زکوٰۃ انہیں کھانہ جائے۔ طبرانی فی الاوسط عن انس

کلام: ..... اسنی المطالب ۳۵، ضعیف الجامع ۸۷۔

۴۰۴۸۵ ... یتیموں کے مال میں (نفع) تلاش کرو، زکوٰۃ نہ انہیں کھا جائے۔ الشافعی عن یوسف بن ماہک مرسلًا

کلام: ..... ضعیف الجامع ۳۳۔

۴۰۴۸۷ ... جو کسی ایسے یتیم کا والی وارث ہو، جس کا مال ہو تو وہ اس میں تجارت کرے اسے (ایسے ہی) نہ چھوڑے کہ زکوٰۃ اسے کھا جائے۔

ترمذی عن ابن عمر

کلام: ..... ضعیف الترمذی ۹۶، ضعیف الجامع ۲۱۷۔

۴۰۴۸۷ ... اپنے یتیم کے مال سے (تجارت کر کے نفع) کھا، نہ اس میں زیادتی کرنے فضول خرچی اور نہ مال کی زکوٰۃ دیتے ہوئے، اور اس کے

مال کے ذریعہ اپنا مال مت بچا۔ ابو داؤد نسائی، ابن ماجہ عن ابن عمرو  
 ۴۰۳۸۸..... جس نے تین تیسوں کی نگہداشت کی تو وہ رات کو قیام کرنے والے اور دن کو روزہ رکھنے والے کی طرح ہے اور اس جیسا ہے جس نے  
 صبح و شام اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنی تلوار اٹھائی، تو وہ اور میں دونوں جنت میں ایسے ہیں جیسے یہ دو انگلیاں ہیں۔ ابن ماجہ عن ابن عباس  
 کلام:..... ضعیف الجامع ۵۶۹۳۔

۴۰۳۸۹..... جس نے مسلمانوں میں سے کسی یتیم کا ہاتھ اپنے کھانے اور پینے کی طرف پکڑا تو اللہ تعالیٰ اسے جنت میں داخل کرے گا، البتہ اس  
 نے کوئی ایسا گناہ کیا ہو جس کی بخشش نہ ہوتی ہو۔ ترمذی عن ابن عباس  
 کلام:..... ضعیف الترمذی ۳۲۵، ضعیف الجامع ۵۷۴۵۔

## اکمال

۴۰۳۹۰..... ذمہ دار تاوان بھرتا ہے۔ عن ابی اسامہ  
 کلام:..... ذخیرۃ الحفاظ ۳۱۱۴، کشف الخفاء ۱۶۳۹۔

۴۰۳۹۱..... یتیموں کے مال کی حفاظت کرو تا کہ اسے زکوٰۃ نہ کھائے۔ الشافعی، طبرانی فی الکبیر عن عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ

## کتاب الکفالتہ..... از قسم الافعال

۴۰۳۹۲..... حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: اللہ تعالیٰ اس شخص پر رحم کرے جس نے ایک بار یتیم کے مال میں تجارت کی۔

رواہ البیہقی

۴۰۳۹۳..... یتیموں کے مال میں تجارت کرو اور ان کی زکوٰۃ دو۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۳۹۴..... حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: میرے لئے یتیموں کا مال تلاش کرو اس سے پہلے کہ زکوٰۃ انہیں ختم کر دے۔

عبدالرزاق و ابو عبید فی الاموال، بیہقی و صحیحہ

۴۰۳۹۵..... شععی سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایک یتیم کے مال کے ذمہ دار ہوئے تو فرمایا: اسے ہم نے چھوڑے  
 رکھا تو اس پر زکوٰۃ آ پڑے گی، یعنی اگر اسے تجارت میں نہ لگایا۔ ابو عبید

۴۰۳۹۶..... مجن یا ابن مجن یا ابو مجن سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت عثمان بن ابی الصاحی سے فرمایا: تمہاری زمین کی  
 منڈی کیسی ہے ہمارے پاس ایک یتیم کا مال ہے جسے زکوٰۃ ہلاک کرنے والی ہے؟ پھر آپ نے انہیں وہ مال دیا اور وہ نفع کے ساتھ واپس آئے تو  
 حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: تم نے ہمارے کام میں تجارت کی، اصل مال ہمیں واپس کر دو، چنانچہ آپ نے اصل مال لے لیا اور نفع  
 انہیں واپس کر دیا۔ ابو عبید

۴۰۳۹۷..... حکم بن ابی العاص سے روایت ہے فرماتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مجھ سے کہا: کیا تمہاری طرف کوئی منڈی ہے کیونکہ  
 میرے پاس ایک یتیم کا مال ہے جسے زکوٰۃ ہلاک کرنے والی ہے؟ میں نے کہا: جی ہاں، تو انہوں نے مجھے دس ہزار دیئے، پھر جتنا اللہ تعالیٰ نے چاہا  
 میں ان سے غائب رہا پھر ان کے پاس واپس آیا، تو انہوں نے فرمایا: مال کا کیا ہوا؟ میں نے کہا: مال یہ ہے اور وہ ایک لاکھ تک پہنچ گیا ہے آپ  
 نے فرمایا: ہمیں (صرف) ہمارا مال (دس ہزار) واپس کر دو، ہمیں اس (نفع) کی ضرورت نہیں۔

ابن ابی شیبہ، بیہقی، ورواہ الشافعی، بیہقی من طرق عن عمر

## یتیم کے مال سے مصاربت

۴۰۴۹۸..... (ازمسند جابر بن عبد اللہ) جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں: میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں اپنے یتیم سے کیسے مصاربت کروں؟ آپ نے فرمایا، جیسے تم اپنے بیٹے (کے مال) سے مصاربت کرتے ہو نہ اس کے مال کے ذریعہ اپنے مال کو بچاؤ اور نہ اس کے مال سے مال (بطور زکوٰۃ) ادا کرو۔ رواہ ابن عساکر

۴۰۴۹۹..... حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ بات یاد کی ہے کہ آپ نے فرمایا: بالغ ہونے کے بعد یتیمی نہیں، اور نہ دن میں رات تک خاموش رہتا (کوئی عبادت) ہے۔

۴۰۵۰۰..... قتادہ سے روایت ہے کہ ثابت بن رفاعہ کے چچا ایک انصاری تھے اور ثابت اس وقت یتیم تھے اور ان کی کفالت میں تھے انہوں نے نبی علیہ السلام سے آ کر پوچھا: یا رسول اللہ! ثابت یتیم ہے جس کی کفالت و ذمہ داری مجھ پر ہے تو اس کے مال میں سے کتنا میرے لئے حلال ہے؟ آپ نے فرمایا: دستور کے مطابق کھاؤ اور اسکے مال کے ذریعہ اپنا مال نہ بچاؤ۔ رواہ ابو نعیم

۴۰۵۰۱..... مسند علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حسن سے روایت ہے فرمایا: ایک شخص حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آ کر کہنے لگا: امیر المؤمنین میرا اور میری یتیم کا کیا معاملہ ہے؟ آپ نے فرمایا: اپنی کس حالت کے بارے میں تم پوچھتے ہو؟ پھر اس سے فرمایا: کیا تو اس سے اس حالت میں شادی کرنا چاہتا ہے؟ وہ مالدار اور خوبصورت ہو؟ اس نے کہا: ہاں، اللہ کی قسم! آپ نے فرمایا: تو پھر اس سے اس حال میں شادی کر کہ وہ بد صورت اور بے مال ہو، اس سے اختیار کر لے اور اگر تمہارے علاوہ کوئی ہے تو اسے اختیار کے ساتھ ملا دے۔ صیاء

## حرف لام

اس میں تین کتابیں ہیں۔

لقطہ، لعان، لہو، گانے کے ساتھ کھیل تماشا

کتاب اللقطہ..... از قسم اقوال

۴۰۵۰۲..... (جو چیز تجھے ملے) اس کی تعداد، اس کا تھیلا اور اس کا تسمہ (اچھی طرح) پہچان پھر ایک سال تک اس کا اعلان کر، پھر اگر اس کا مالک آجائے تو بہتر ورنہ وہ تمہارے مال کی طرح ہے۔ مسند احمد، بیہقی، بخاری، مسلم، ابو داؤد، ترمذی عن ابی بن کعب

۴۰۵۰۳..... مسلمانوں کے گمشدہ (اونٹ اور گائیں جیسا) مال، آگ کی جلن ہے۔ ابن سعد عن الشیخین

۴۰۵۰۴..... وہ گمشدہ اونٹ جو چھپائے گئے ہیں (جب مل جائیں) تو ان کا تاوان اور اس جیسے اونٹ ان کے ساتھ ہیں۔

ابو داؤد عن ابی ہریرۃ

کلام:..... ضعیف الجامع ۴۰۱۳۔

تاوان کی زیادتی اوائل اسلام میں تھی یا بطور جزئی پھر منسوخ ہوئی۔ حاشیہ مشکوٰۃ کتاب اللقطہ

۴۰۵۰۵..... ان میں سے جو چلتے راستہ اور بڑے گاؤں میں ہو تو اس کا ایک سال تک اعلان کرو، پھر اگر اس کا مالک آجائے تو اسے دے دو اور اگر نہ آئے تو وہ تمہاری ہے اور جو ویرانہ میں ہو تو اس میں اور زمین کی گاڑی ہوئی چیزوں میں پانچواں حصہ (بیت المال کا) ہے۔

ابو داؤد، سانی عن ابن عمرو



- ۴۰۵۰۶ جسے کوئی چیز ملے تو وہ دو عادل گواہ کر لے نہ اسے چھپائے نہ غیب کرے، پھر اگر اسے اس کا مالک مل جائے تو وہ اسے واپس کر دے، ورنہ وہ اللہ کا مال ہے جسے چاہتا ہے دیتا ہے۔ مسند احمد، ابو داؤد، ابن ماجہ عن عیاض بن حمار
- ۴۰۵۰۷ جسے کوئی ایسا جانور ملا جس سے اس کے مالک چارادینے سے عاجز آ گئے ہوں، اور اسے ایسے ہی چھوڑ دیا ہو پھر اس نے اسے پکڑ لیا اور (چارادے کر) اسے زندہ رکھا تو اس کا ہے۔ ابو داؤد عن رجال من الصحابة
- ۴۰۵۰۸ گمشدہ اونٹ اور گائے کو کوئی گمراہ ہی پناہ دیتا ہے۔ مسند احمد، ابو داؤد، نسائی، ابن ماجہ عن جریر یعنی آ کر وہ اس کا اعلان نہ کرے۔
- ۴۰۵۰۹ گمشدہ اونٹ یا کسی چیز کو (جب) تو پائے تو اس کا اعلان کرنا اسے چھپانے غیب کر پھر اگر تجھے اس کا مالک ملے تو اسے دے دے، ورنہ وہ اللہ کا مال ہے جسے چاہتا ہے عطا کرتا ہے۔ طبرانی عن الجارود
- ۴۰۵۱۰ جس نے کسی گمشدہ اونٹ کو پناہ دی تو وہ خود گمراہ ہے جب تک اس کا اعلان نہ کرے۔ مسند احمد، مسلم عن زید بن خالد
- ۴۰۵۱۱ بدلے کے اونٹ واپس کئے جائیں۔ ابن عدی، ابن ماجہ، بیہقی عن ابی ہریرۃ
- کلام:.....ضعیف الجامع ۳۳۳۳۔
- ۴۰۵۱۲ مسلمان کا گمشدہ مال (جو اونٹ اور گائیوں کی صورت میں ہو) آگ کی جلن ہے۔ مسند احمد، ترمذی، نسائی، ابن حبان عن الجارود بن العصلی، مسند احمد، ابن ماجہ، ابن حبان عن عبداللہ بن الشخیر، طبرانی فی الکبیر عن عصمة من مالک
- ۴۰۵۱۳ حاجیوں کی گری پڑی چیز سے روکا گیا ہے۔ مسند احمد، مسلم ابو داؤد عن عبدالرحمن بن عثمان التیمی

## اکمال

- ۴۰۵۱۴ اس کا تھیلا، اس کا بند اور اس کی تعداد یاد رکھ، پھر اگر کوئی تمہیں اس کی اطلاع دے تو اسے دے دے، ورنہ اس سے فائدہ اٹھاؤ۔
- ابن حبان عن ابی
- ۴۰۵۱۵ اس کا تھیلا اور اس کی ذوری اچھی طرح پہچان لے پھر ایک سال تک اس کا اعلان کر، پھر اگر اس کا مالک آ جائے تو بہتر ورنہ اس سے فائدہ اٹھاؤ، کسی نے کہا: گمشدہ بکری (کا کیا حکم ہے)؟ آپ نے فرمایا: وہ تمہارے یا تمہارے بھائی یا پھر بھیڑیے کے لئے ہے کسی نے کہا: گمشدہ اونٹ؟ آپ نے فرمایا: تمہارا اور اس کا کیا واسطہ! اس کے ساتھ اس کے پینے کا سامان اس کے چلنے (کا پاؤں جو گویا) جوتا ہے۔ پانی پر آ کر پانی پی لیتا اور درخت چر لیتا ہے یہاں تک کہ اس کا مالک اسے مل جائے۔
- (مالک، مسند احمد، بخاری، مسلم، ابو داؤد، ابن ماجہ عن زید بن خالد)
- کلام:.....مر ۴۰۵۰۲۔
- ۴۰۵۱۶ اس کی تعداد، اس کا تھیلا اور اس کا تسمہ پہچان لے پھر جب کوئی تمہیں اس کا پتہ بتا دے کہ اس کی تعداد، اس کا تھیلا، اور تسمہ یہ ہے تو وہ اسے دے دے ورنہ اس سے فائدہ اٹھاؤ۔ ابن حبان عن ابی
- کلام:.....راجع ۴۰۵۱۴۔

## لقطہ کا اعلان

- ۴۰۵۱۷ اگر تجھے وہ چیز کسی آبادستی میں یا چلتے راستہ میں ملے تو اس کا اعلان کر، اور اگر کسی پرانے ویرانہ میں یا غیر آبادستی میں یا راستہ میں نہ ملے تو اس میں اور زمین کی دفن شدہ چیزوں میں پانچواں حصہ ہے۔ الشافعی حاکم، بیہقی عن ابن عمرو

۴۰۵۱۸..... جو چیز تجھے چلتی راہ یا آبادی میں ملے تو ایک سال تک اس کا اعلان کر، پھر اگر تجھے اس کا مالک نہ ملے تو وہ تیری ہے۔ اور جو چیز غیر آبادی میں یا کم چلتی راہ میں ملے تو اس میں پانچواں حصہ ہے۔ طبرانی عن ابی نعلبہ

۴۰۵۱۹..... جسے کوئی چیز ملے تو وہ دو گواہ کر لے، پھر نہ چھپائے، نہ غائب کرے، (بلکہ) سال بھر اس کا اعلان کرے، پھر اگر اس کا مالک آ جائے تو بہتر ورنہ وہ اللہ تعالیٰ کا مال ہے جسے چاہتا ہے عطا کرتا ہے۔ طبرانی فی الکبیر عن عیاض بن حمار

۴۰۵۲۰..... جو کوئی گمشدہ چیز اٹھائے تو وہ دو گواہ کر لے، پھر نہ اسے چھپائے اور نہ غائب کرے، پھر اگر اس کا مالک آ جائے تو وہ زیادہ حق دار ہے ورنہ وہ اللہ تعالیٰ کا مال ہے جسے چاہتا ہے عطا کرتا ہے۔ ابن حبان عن عیاض بن حمار

۴۰۵۲۱..... جس نے کوئی معمولی چیز اٹھائی جیسے کپڑا یا اس جیسی کوئی چیز تو وہ تین دن تک اس کا اعلان کرے، اور جس نے اس سے زیادہ قیمت کی چیز اٹھائی تو وہ سات دن اعلان کرے پھر اگر اس کا مالک آ جائے تو بہتر ورنہ اسے صدقہ کر دے، (بعد میں) اگر اس کا مالک آئے تو اسے بتا دے۔

مسند احمد، طبرانی، بیہقی عن یعلیٰ بن مرہ

۴۰۵۲۲..... جو کوئی چیز اٹھائے تو وہ ایک سال اس کا اعلان کرے، پھر اگر اس کا مالک آ جائے تو بہتر ورنہ اس کی تعداد اور اس کا تھیلا مشہور کرے پھر اسے کھالے، بعد میں اگر اس کا مالک آ جائے تو اس کی قیمت اسے دے دے۔ بیہقی عن زید بن خالد

۴۰۵۲۳..... تم اس کا اعلان کرو، نہ اسے غائب کرو، نہ چھپاؤ، پھر اگر اس کا مالک آ جائے تو بہتر ورنہ وہ اللہ تعالیٰ کا مال ہے جسے چاہتا ہے عطا کرتا ہے (حاکم عن ابی ہریرہ) کہ رسول اللہ ﷺ سے جب گری پڑی چیز کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا۔

۴۰۵۲۴..... گمشدہ اونٹ جو چھپائے گئے تو ان کا تاوان اور ان جیسے اونٹوں کا تاوان ہے۔ عبدالرزاق عن ابی ہریرہ

۴۰۵۲۵..... مسلمان کا گمشدہ جانور آگ کی جلن ہے اس کی قریب بھی نہ جا۔

ابوداؤد، طیالسی، عبدالرزاق، مسند احمد، ترمذی، نسائی، الدارمی، الطحاوی، ابویعلیٰ والحسن بن سفیان، ابن حبان، البغوی، الباوردی، ابن قانع، طبرانی، ابو نعیم بیہقی، ضیاء عن الجارود بن المعلی

## کتاب اللقطہ..... از قسم افعال

۴۰۵۲۶..... ایوب بن موسیٰ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا: میں نے ایک دینار پایا تو میں نے اسے اٹھالیا یہاں تک کہ وہ سو دینار ہو گئے انہوں نے فرمایا: سال بھر اس کا اعلان کرو، چنانچہ سال تک انہوں نے اعلان کیا پھر وہ چوٹی بار آئے تو آپ نے فرمایا: اعلان کرو پھر تم جانور اور دینار (یعنی استعمال کر لو)۔ مسدد

۴۰۵۲۷..... عمرو بن سفیان بن عبد اللہ بن ربیعہ اور عاصم بن سفیان بن عبد اللہ بن ربیعہ ثقفی سے روایت ہے کہ سفیان بن عبد اللہ کو چمڑے کی ایک زبیل ملی تو وہ اسے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس لے کر آئے، آپ نے فرمایا: سال بھر اس کا اعلان کرو، اگر تم نے اس کا اعلان کیا تو بہتر ورنہ وہ تمہاری ہے تو اس کا مالک نہیں پایا گیا تو وہ آئندہ سال زمانہ حج میں ان کے پاس لے کر آئے اور اس کا تذکرہ کیا آپ نے فرمایا: ایک سال اور اس کا اعلان کرو، پھر اس کا مالک نہ ملے تو وہ تمہاری ہے تو انہوں نے ایسا ہی کیا تو اس کا پتہ نہ چلا تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: وہ تمہاری ہے کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں اسی کا حکم دیا ہے انہوں نے کہا: مجھے اس کی ضرورت نہیں، تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اسے لے کر بیت المال میں جمع کر لیا۔ المحاملی، درواہ عبدالرزاق عن مجاہد نحوہ، بدون ذکر المرفوع

۴۰۵۲۸..... حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: گمشدہ اونٹوں کو کوئی گمراہ ہی سنبھالتا ہے۔ عبدالرزاق ابن ابی شیبہ

۴۰۵۲۹..... حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: جس نے گمشدہ اونٹ لیا تو وہ گمراہ ہے۔ مالک، عبدالرزاق، ابن ابی شیبہ، بیہقی

۴۰۵۳۰..... عبداللہ بن عمیر سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس ایک شخص آ یا جسے ایک تھیلی ملی جس میں ستون تھے تو آپ نے اسے تین دن اعلان کرنے کا حکم دیا۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۴۰۵۳۱۔ طلحہ بن مصرف سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نوراستہ میں ایک کھجور ملی تو آپ نے اسے کھا لیا۔ رواہ عبدالرزاق  
 ۴۰۵۳۲۔ شععی سے روایت ہے کہ ایک عربی لڑکے کو تھیلی ملی جس میں دس ہزار درہم تھے وہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ کے پاس لایا آپ نے وہ  
 لے لئے اور ان میں سے ان کا پانچواں حصہ دو ہزار لے لئے اور اسے آٹھ ہزار واپس کر دیئے۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۵۳۳۔ ابو عقیب سے روایت ہے کہ مجھے دس ہزار درہم ملے تو میں انہیں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس لے آیا، آپ نے فرمایا  
 زمانہ حج میں لانا، پھر زمانہ حج میں، میں انہیں لایا اور اس کا اعلان کیا تو مجھے کوئی بھی اس کا پیچانے والا نہیں ملا، تو انہوں نے فرمایا۔ میں تمہیں اس کا  
 بہترین راستہ بتا دوں؟ اسے صدقہ کر دو، بعد میں اگر اس کا مالک آ جائے اور مال لینا چاہے تو تم تاوان ادا کر دو تمہیں اجر ملے گا اور اگر وہ اجر کو  
 پسند کرے تو اس کے لئے اور جو تم نے نیت کی اس کا ثواب ہوگا۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۴۰۵۳۴۔ اسلم سے روایت ہے فرماتے ہیں میں حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ چل رہا تھا تو انہیں ایک گری ہوئی کھجور نظر آئی، آپ  
 نے فرمایا: اسے اٹھا لو، میں نے کہا: کھجور کا میں کیا کروں گا؟ فرمایا: ایک ایک کھجور سے کئی کھجور بن جائیں گی، پھر ایک کھجوروں کے کھیلاں سے  
 گزرے تو فرمایا اسے یہاں ڈال دو۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۴۰۵۳۵۔ سلیمان بن یسار سے روایت ہے کہ ثابت بن الضحاک انصاری نے انہیں بتایا کہ انہیں مقام حرہ پر ایک اونٹ ملا جس کا انہوں نے  
 اعلان کیا، پھر حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس کا ذکر کیا تو آپ نے انہیں اس کے اعلان کا حکم دیا، انہوں نے کہا: میں نے اعلان  
 کر دیا ہے تو حضرت عمر نے فرمایا: پھر بھی اعلان کر دو، تو حضرت ثابت نے ان سے کہا: کہ اس کی مشغولی مجھے اپنی زمین سے غافل کر دے گی آپ  
 نے فرمایا: جہاں سے یہ تمہیں ملا ہے وہیں چھوڑ دو۔ مالک، بیہقی

۴۰۵۳۶۔ ابن شہاب سے روایت ہے فرمایا: کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے زمانہ میں کمشدہ اونٹ، آزاد اونٹ تھے جو بچے  
 جتنے رہتے کوئی انہیں ہاتھ نہ لگاتا، یہاں تک کہ جب حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا دور ہوا تو آپ نے ان کے اعلان کا حکم دیا پھر انہیں بیچا جاتا،  
 بعد میں اس کے مالک کو ان کی قیمت دی جاتی۔ مالک، عبدالرزاق

۴۰۵۳۷۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: جب تجھے کوئی چیز ملے تو اسے مسجد کے دروازہ پر مشہور کر پھر اگر اس کا پیچانے والا  
 آ جائے تو بہتر ورنہ وہ چیز تیری ہے۔ رواہ البیہقی

۴۰۵۳۸۔ عبداللہ بن بدر سے روایت ہے کہ وہ شام کے راستہ میں کسی منزل پر اترے تو انہیں ایک تھیلی ملی جس میں اسی دینار تھے، حضرت  
 عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس کا ذکر کیا، حضرت عمر نے ان سے فرمایا: مساجد کے دروازوں پر اس کا اعلان کرو اور شام سے آنے والوں سے اس کا  
 تذکرہ کرو، جب ایک سال گزر جائے تو وہ تمہاری ہے۔ مالک، الشافعی، عبدالرزاق

۴۰۵۳۹۔ زہری ابن المسیب سے روایت کرتے ہیں: فرمایا: حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے گورنروں کو لکھا: گمشدہ اونٹوں کو نہ  
 سنبھالو، یوں اونٹ آزاد نہ بچے جننے لگے اور پانی پر آنے لگے کوئی ان سے چھیڑ چھاڑ نہ کرتا، پھر ان کا پیچانے والا کوئی آتا تو انہیں پکڑ لیتا،  
 پھر جب حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا زمانہ ہوا، تو آپ نے لکھا: انہیں سنبھالو اور ان کا اعلان کرو، پھر اگر ان کا جاننے والا آ جائے تو  
 بہتر ورنہ انہیں بیچ کر ان کی قیمت بیت المال میں شامل کر دو۔ (بیچنے کے بعد) اگر ان کا جاننے والا آ جائے تو اسے ان کی قیمت دے دو۔

رواہ عبدالرزاق

۴۰۵۴۰۔ عبداللہ بن عبید اللہ بن عمیر سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے زمانہ میں ایک شخص کو گمشدہ اونٹ ملا تو وہ حضرت عمر  
 کے پاس لے آیا، آپ نے فرمایا: مہینہ بھر اس کا اعلان کرو، اس نے ایسا ہی کیا اور پھر آپ کے پاس آ گیا، آپ نے فرمایا: ایک مہینہ اور  
 کرو (تیسری بار) پھر وہ آیا تو آپ نے فرمایا: ایک مہینہ اور کرو، وہ اعلان کر کے آ گیا، پھر جب وہ آیا تو اس نے کہا: ہم نے اسے موٹا کر دیا اور وہ  
 ہمارے پانی لانے والے اونٹ کا چارا کھا گیا، تو حضرت عمر نے فرمایا: تو تمہارا اور اس کا کیا واسطہ! یہ تمہیں کہاں سے ملا ہے؟ اس نے آپ کو بتایا۔  
 آپ نے فرمایا: جاؤ اسے وہاں چھوڑ دو جہاں سے تمہیں یہ ملا ہے۔ رواہ عبدالرزاق

## لقطہ کا اعلان سال بھر

۴۰۵۴۱ سوید بن غفلہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: لقطہ کا ایک سال تک اعلان کیا جائے، پھر اگر اس کا مالک آجائے تو بہتر روزانہ سے صدقہ کر دیا جائے اور اگر صدقہ کرنے کے بعد اس کا مالک آیا، اسے اختیار دیا جائے اگر وہ اجر و ثواب کو پسند کرے تو اسے ثواب ملے گا اور اگر وہ اپنے مال کو پسند کرے تو اسے اس کا مال دیا جائے۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۵۴۲ ابان بن عثمان سے روایت ہے کہ حضرت عثمان نے اس شخص پر تاوان مقرر کیا جس نے ایک محرم کی اونٹنی گم کر دی تھی جس کا تاوان تہائی مقرر کیا جو اس کی قیمت سے زیادہ تھا۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۵۴۳ ابان بن عثمان سے روایت ہے کہ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس ایک شخص لایا گیا جس نے اشہر حرم میں کسی کی گمشدہ اونٹنی سنبھال لی تھی اور اس کے پاس اس کی آنکھ کو نقصان پہنچا، تو آپ نے اس کی قیمت اور قیمت کے تہائی جیسا تاوان اس پر مقرر کیا۔

رواہ عبدالرزاق

۴۰۵۴۴ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: کہ صغیر بن شعبہ کا ایک برچھا تھا جب ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کسی غزوہ میں جاتے تو وہ اسے ساتھ لے کر جاتے تو وہ اسے گاڑ دیتے اور لوگ اس پر سے گزرتے تو اسے اٹھا لیتے، میں نے کہا: اگر تم نبی علیہ السلام کے پاس آئے تو میں انہیں بتا دوں گا انہوں نے کہا: ایسا نہ کرنا، اگر تم نے ایسا کیا تو تمہاری گمشدہ چیز کبھی نہ اٹھائی جائے گی۔ تو میں نے انہیں چھوڑ دیا۔

مسند احمد، ابن ماجہ، ابو یعلیٰ و ابن جریر و صحیحہ و الدورقی، ضیاء

۴۰۵۴۵ اسی طرح بلال بن یحییٰ العبسی حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں: کہ انہیں ایک دینار ملا جس سے آنا خرید لیا، تو آنے والے نے آپ کو پہچان لیا انہیں دینار واپس کر دیا، آپ نے وہ دینار لیا اور اس سے دو قیراط بنائے اور اس سے گوشت خرید لیا۔

ابوداؤد، بیہقی و ضعفہ، زاد ابن ابی شیبہ

پھر وہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے پاس لائے اور فرمایا: ہمارے لئے کھانا پکاؤ اس کے بعد نبی علیہ السلام کے پاس گئے اور انہیں بلایا، تو آپ اور جو لوگ آپ کے ساتھ آگئے حضرت علی ان کے پاس ایک بڑا پیالہ لائے نبی علیہ السلام نے جب اسے دیکھا تو آپ ہنکچائے، پھر فرمایا: یہ کیا ہے، تو انہوں نے آپ کو بتایا، آپ نے فرمایا: کیا ایک ایک لقطہ دو قیراط بن گیا، اپنے ہاتھ رکھو بسم اللہ۔ (یعنی کھاؤ)۔

۴۰۵۴۶ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: انہیں ایک دینار ملا جس سے انہوں نے دو قیراط بنائے پھر حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے پاس آ کر کہا: ہمارے لئے کھانا پکاؤ اس کے بعد نبی علیہ السلام کے پاس گئے اور انہیں دعوت دی آپ کے اور اصحاب آگئے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ ان کے پاس ایک بڑا پیالہ لائے، نبی علیہ السلام نے جب اسے دیکھا تو اسے انوکھا جانا اور فرمایا: یہ کیا ہے: دو قیراط کا کھانا، بسم اللہ کھانا شروع کرو۔ ابن ابی شیبہ، حسن

۴۰۵۴۷ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: گمشدہ چیز کو گمراہ ہی کھاتا ہے۔ رواہ عبدالرزاق

## لقطہ کے مالک نہ ملنے کی صورت میں؟

۴۰۵۴۸ مالک بن مغول سے روایت ہے فرمایا: میں نے ایک عورت کو کہتے سنا: میں نے دیکھا کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے انار کا ایک یا کئی دانے اٹھا کر کھائے۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۵۴۹ بنی رواں کے ایک آدمی سے روایت ہے کہ مجھے تین سو درہم ملے تو میں نے ان کا اعلان کیا تو مجھے ان کے جاننے والا کوئی نہ ملا، میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، اور ان سے پوچھا: تو آپ نے فرمایا: انہیں صدقہ کر دو، پھر اگر ان کا مالک آ گیا تو اسے اختیار دینا اگر وہ

ثواب اختیار کرے تو اسے ثواب ملے گا ورنہ تم تاوان اٹھاؤ گے اور تمہیں ثواب ملے گا۔ عبدالرزاق، بیہقی ۴۰۵۵۰..... (مسند الجارود بن المعلى) جارود بن معلى سے روایت ہے فرمایا: میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! لقطہ جو ہمیں ملتا ہے اس کا کیا حکم ہے؟ آپ نے فرمایا: اس کا اعلان کرو، نہ اسے چھپاؤ اور نہ غائب کرو پھر اگر تمہیں اس کا مالک مل جائے تو وہ اسے دے دو، ورنہ وہ اللہ کا مال ہے جسے چاہتا ہے عطا کرتا ہے۔ رواہ ابو نعیم

۴۰۵۵۱..... زید بن خالد الجہنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا یا کسی اور آدمی نے چرواہے کی گمشدہ بکری کے بارے میں پوچھا، آپ نے فرمایا: وہ یا تو تمہارے لئے یا تمہارے بھائی کے لئے یا پھر بھیڑیے کے لئے ہے اس نے کہا: یا رسول اللہ! گمشدہ اونٹوں کے متعلق آپ کیا فرماتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: ان سے تمہیں کیا، ان کے ساتھ ان کے پینے کا سامان اور چلنے کے جوتے (یعنی پاؤں) ہیں، درختوں کی شاخیں کھالیں گے، اس نے کہا: یا رسول اللہ! چاندی کے بارے کیا ارشاد ہے اگر وہ مجھے ملے؟ آپ نے فرمایا: اس کی تھیلی، تسمہ اور تعداد اچھی طرح پہچان لو پھر ایک سال تک اعلان کرو پس اگر اس کا مالک آجائے تو اسے دے دو ورنہ وہ تمہاری ہے اس سے فائدہ اٹھاؤ۔

رواہ عبدالرزاق

۴۰۵۵۲..... زید بن خالد الجہنی سے روایت ہے کہ ایک دیہاتی نبی علیہ السلام کے پاس آ کر لقطہ کے بارے میں پوچھنے لگا: آپ نے فرمایا: سال بھر اس کا اعلان کرو، پھر اس کا تھیلہ اور ڈوری پہچانو پھر اگر اس کا مالک آجائے تو اسے دے دو ورنہ اس سے فائدہ اٹھاؤ یا اسے خرچ میں لاؤ، اس نے کہا: یا رسول اللہ! گمشدہ بکری؟ آپ نے فرمایا: وہ تمہارے لئے یا تمہارے بھائی کے لئے یا پھر بھیڑیے کے لئے ہے پھر اس نے گمشدہ اونٹوں کے متعلق پوچھا: آپ کا چہرہ غصہ سے سرخ ہو گیا اور فرمایا: تمہیں ان سے کیا واسطہ! ان کے ساتھ چلنے اور پینے کا سامان ہے پانی گھاٹ سے پی لیں گے اور درختوں کے پتے چر لیں گے، انہیں چھوڑ دو یہاں تک کہ ان کا مالک آجائے۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۵۵۳..... ہمیں ابو بکر ازہری نے بتایا کہ ہمیں ایوب بن خالد خزاعی نے انہیں اوزاعی نے انہیں ثابت بن عمیر نے وہ فرماتے ہیں: کہ مجھ سے ربیعہ بن ابی عبدالرحمن نے جو ایک انصاری صاحب ہیں فرماتے ہیں مجھے میرے والد نے بتایا کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، (جب) آپ سے کسی نے لقطہ کے بارے میں پوچھا: آپ نے فرمایا: سال بھر اس کا اعلان کرو پھر اس کے تھیلے اور تسمہ کی حفاظت کرو، پھر اسے خرچ کر لو۔ فرمایا، اپنی ضرورت میں لگاؤ۔

ابن عدی، ابن عساکر وقال ابن عساکر ابن الشرفی فی هذا الاسناد عندی خطاء و وہم، انما هو ربیعہ بن ابی عبدالرحمن عن یزید مولی المنبعت عن زید بن خالد الجہنی عن رسول اللہ ﷺ كما رواه مالک وابن عیینة وسليمان ابن بلال واسماعيل بن جعفر وحماد بن سلمة وعمرو بن الحارث وغيرهم عن ربیعة وقال: ابن عدی، کذا وقع وانما هو باب بن عمیر

۴۰۵۵۵..... حسن سے روایت ہے فرمایا: کچھ لوگ نبی علیہ السلام کے پاس سواری کے اونٹ طلب کرنے آئے جو نہ ملے تو وہ کہنے لگے: کیا آپ ہمیں گمشدہ اونٹوں کے بارے میں اجازت دیتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: یہ تو آگ کی جلن ہیں۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۵۵۶..... ابن جریج سے روایت ہے کہ ہمیں عمرو بن شعیب نے ایک حدیث سنائی جس کی سند عبداللہ بن عمرو تک ہے رہے شعیب تو انہوں نے عمرو بن شعیب سے انہوں نے سعید بن المسیب کے حوالہ سے ہمیں بتایا کہ مزنی نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: یا رسول اللہ! گمشدہ بکری (کا کیا حکم ہے؟) آپ نے فرمایا: اسے پکڑ لو کیونکہ وہ تمہارے لئے، تمہارے بھائی کے لئے یا پھر بھیڑیے کے لئے ہے اسے پکڑ کر اپنے پاس رکھو یہاں تک کہ اس کا طلب گار آجائے۔

اس نے کہا: یا رسول اللہ! گمشدہ اونٹ؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ان کے ساتھ ان کے پینے اور چلنے کا سامان ہے زمین پر چلیں گے نہ انہیں بھیڑیے کا خطرہ ہے انہیں رہنے دو یہاں تک کہ انہیں تلاش کرنے والا آجائے، اس نے کہا: یا رسول اللہ! جو مال ملے؟ تو نبی علیہ السلام نے فرمایا: جو چلتی راہ میں یا آباد بستی میں ملے تو اس کا ایک سال تک اعلان کرو، پھر اگر اس کا طلب گار آجائے تو اسے دے دو، پھر اگر تمہیں اس کا تلاش کرنے والا نہ ملے تو وہ چیز تمہاری ہے بعد میں کسی دن اگر اس کا مالک آجائے تو اسے واپس کر دو، اس نے کہا: یا رسول اللہ! جو غیر آباد گاؤں

میں ملے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس میں اور زمین میں دُفن شدہ چیزوں میں پانچواں حصہ ہے، اس نے کہا: یا رسول اللہ! پہاڑ پر رہ جانے والی کبریٰ؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس میں اس کا اور اس جیسا تاوان اور سزا کے کچھ کوڑے ہیں، اس نے کہا: یا رسول اللہ! درخت سے نکا ہوا پھل؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کا اور اس جیسے کا تاوان اور سزا کے کچھ کوڑے ہیں، اس نے کہا: یا رسول اللہ! جو گھلیان اور باڑے میں ہو؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کی قیمت ڈھال تک پہنچ جائے اس میں اٹھانے والے کا ہاتھ کاٹا جائے گا۔ اور ڈھال کی قیمت دس درہم ہے جو اس سے کم ہو تو اس کا تاوان اور اس جیسا اس کے ساتھ اور چند کوڑے سزا کے ہوں گے، اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آپس میں حدود ایک دوسرے کو میرے پاس آنے سے پہلے معاف کر دیا کرو، مجھ تک جو حد پہنچے گی وہ واجب ہے۔ رواہ عبدالرزاق

## لقطہ صدقہ کرنے کے بعد مالک مل جائے تو؟

۴۰۵۵۷..... ابن جریج، عمرو بن مسلم سے وہ طاؤس اور عمرہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے ان دونوں کو فرماتے سنا: کہ رسول اللہ ﷺ نے گمشدہ چھپائے ہوئے اونٹوں کے بارے میں فرمایا: اگر اس نے چھپانے کے بعد ادا کیا تو اس جیسا، جب اس کے پاس پایا گیا تو اس پر اس جیسا ادا کرنا ضروری ہے۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۵۵۸..... حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہیں نبی علیہ السلام کے زمانہ میں ایک دینار ملا، جس کا ذکر آپ نے نبی علیہ السلام سے کیا، تو آپ نے انہیں اس کے اعلان کا حکم دیا تو اس کا کوئی مالک نہ ملا، آپ نے انہیں اس کے کھانے کا حکم دیا بعد میں اس کا مالک آیا کیا تو آپ نے انہیں تاوان ادا کرنے کا حکم فرمایا۔ الشافعی، بیہقی

۴۰۵۵۹..... حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا: مغیرہ بن شعبہ جب کوچ کرتے تو اپنا نیزہ چھوڑ جاتے مسلمان گزرتے تو اٹھا کر انہیں دے دیتے، تو وہ آ کے کہتا: کوئی نیزہ کو پہچانتا ہے تو وہ اسے لیتے، میں نے کہا تم مسلمانوں پر اپنا بوجھ ڈالتے ہو میں رسول اللہ ﷺ کو تمہاری اس حرکت کی اطلاع ضرور کروں گا، انہوں نے کہا: ابوطالب کے بیٹے! ایسا نہ کرنا، اس لئے کہ مجھے ڈر ہے اگر تم نے ان سے کہہ دیا تو ہو سکتا ہے وہ لقطہ کے بارے کوئی حکم فرمادیں جو قیامت کے روز تک جاری ہے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں سمجھ گیا کہ ایسا ہی ہونا ہے جیسا انہوں نے کہا۔ رواہ ابن جریر

۴۰۵۶۰..... اسی طرح عطاء سے روایت ہے فرمایا: مجھے بتایا گیا کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کئی دنوں سے ہمارے اور نبی علیہ السلام کے پاس (کھانے کی) کوئی چیز نہ تھی، میں باہر نکلا تو مجھے راستہ میں پڑا ہوا ایک دینار ملا، تھوڑی دیر میں اپنے دل میں اسے اٹھانے یا چھوڑنے کی کشمکش میں رہا، پھر اپنی مشقت کی وجہ سے میں نے اسے اٹھا لیا، اس کے بعد میں بخارے کے پاس آیا اور اس سے آنا خریدا اور فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس لاکر کہا: یہ آنا گوندھ کر اس کی روٹی بنا دو تو وہ آنا گوندھنے لگیں اور فاقہ کی وجہ سے ان کی پیشانی کے بال صحت کے ساتھ لگ رہے تھے۔ پھر انہوں نے روٹیاں پکائیں میں نبی علیہ السلام کے پاس آیا اور انہیں بتایا، آپ نے فرمایا: کھا لو وہ اللہ کا رزق تھا جو اللہ تعالیٰ نے تمہیں دیا ہے۔ عناد

۴۰۵۶۱..... مسند علی رضی اللہ عنہ، سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا: میں رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ چل رہا تھا تو آپ کو ایک چمڑے کا تھیلا ملا جس میں دو کھجوریں تھیں، تو آپ نے ایک کھجور لی اور ایک مجھے دی۔ بقی بن مخلد

۴۰۵۶۲..... (مسند ابی) مجھے نبی علیہ السلام کے زمانہ میں ایک تھیلی ملی جس میں سو دینار تھے پس میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا میں نے ان سے تذکرہ کیا، تو آپ نے فرمایا: سال بھر اس کا اعلان کرو، تو میں نے سال بھر اعلان کیا تو مجھے کوئی اس کا پہچاننے والا نہ ملا، میں پھر ان کے پاس آیا اور عرض کیا: میں نے اس کا اعلان کیا، آپ نے فرمایا: تو تین سال اس کا اعلان کرو، پھر میں تین سال کے بعد آپ کے پاس آیا، آپ نے فرمایا: اس کی تعداد اس کا تھیلا اور اس کی ڈوری یاد رہو پھر تمہارے پاس کوئی ایسا شخص آئے جو تمہیں اس کی تعداد، اس کے تھیلے اور ڈوری کی اطلاع دے تو

وہ اسے دے دو ورنہ اس سے فائدہ اٹھاؤ۔ ابو داؤد طیالسی، عبدالرزاق، ابن ابی شیبہ مسند احمد بخاری، داؤد قطنی فی الافراد

۴۰۵۶۳... انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کو ایک کھجور ملی آپ نے فرمایا: اگر تو صدقہ کی کھجور نہ ہوتی تو میں تجھے کھا لیتا۔

رواہ ابن ابی شیبہ

## معمولی درجہ کی چیز مل جائے

۴۰۵۶۴... انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: نبی ﷺ راستہ میں پڑی ایک کھجور کے پاس سے گزرے تو فرمایا: اگر مجھے یہ اندیشہ نہ ہوتا کہ یہ صدقہ کی کھجور ہے تو میں اسے کھا لیتا۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۵۶۵... انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کھجور کے پاس سے گزرتے تو سوائے اس ڈر سے کہ وہ صدقہ کی ہوگی اس کے اٹھانے سے کوئی اور چیز مانع نہ ہوتی۔ رواہ ابن النجار

۴۰۵۶۶... مسند علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ، محمد بن کعب قرظی سے روایت ہے کہ اہل عراق قحط سالی میں مبتلا ہوئے، حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان کے درمیان کھڑے ہوئے اور فرمایا: اے وا! خوش ہو جاؤ اللہ کی قسم! مجھے امید ہے کہ تھوڑی ہی عرصہ گزرے گا کہ تم شادابی اور آسانی دیکھ کر خوش ہو گے مجھ پر تین دن ایسے گزرے کہ مجھے یہ خوف ہونے لگا کہ بھوک سے میں مرجاؤں گا۔ میں نے فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو رسول اللہ ﷺ کے پاس بھیجا کہ وہ میرے لئے ان سے کھانا طلب کریں، تو آپ نے فرمایا: بیٹی! اللہ کی قسم! گھر میں اتنی چیز نہیں جسے کوئی جاندار کھائے یہی ہے جو تم دیکھ رہی ہو۔ تھوڑی سی چیز جو آپ کے سامنے تھی۔ البتہ ابھی واپس چلی جاؤ عنقریب اللہ تعالیٰ تمہیں رزق دے گا جب وہ آئیں تو مجھے بتایا میں وہاں سے باہر چلا گیا بنی قریظہ کے پاس آیا وہاں کنوئیں کے کنارے ایک یہودی ملا، وہ کہنے لگا: اے عربی! کیا تم میرے نخلستان کو سیراب کرو گے میں تمہیں کھانا کھلاؤں گا میں نے کہا: ہاں، میں نے اس سے یہ طے کیا کہ میں ہر کھجور کے بدلہ ایک ڈول کھینچوں گا۔ میں ڈول کھینچنے لگا۔ جب میں ایک ڈول کھینچتا وہ مجھے ایک کھجور دیتا، جب میرے ہاتھ کھجوروں سے بھر گئے تو میں بیٹھ گیا اور کھجوریں کھائیں اور پانی پی کر کہا: ارے پیٹ! آج تو نے بڑی مشقت اٹھائی، پھر اسی طرح میں نے رسول اللہ ﷺ کی بیٹی کے لئے ڈول نکالے، پھر ڈول رکھا اور وہاں سے واپس پلٹا، چلتے چلتے میں کسی راستہ پر تھا کہ مجھے ایک پڑا ہودینا ملا، جب میں نے اسے دیکھا تو ٹھہر گیا اور دل سے یہ کشمکش ہونے لگی کہ اسے اٹھاؤں یا چھوڑ دوں تو میرے دل نے انکار کیا کہ میں اسے چھوڑ کر تہ جاؤں بلکہ اٹھا لوں، میں نے دل میں کہا: میں رسول اللہ ﷺ سے مشورہ کروں گا، چنانچہ وہ اٹھایا اور فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس آ کر انہیں سارا واقعہ بتایا، انہوں نے کہا: یہ اللہ کا رزق ہے اس سے ہمارے لئے آنا خرید لائیں۔

میں وہاں سے سیدھا بازار گیا وہاں فدک کے ایک یہودی نے جو کا آنا جمع کر رکھا تھا میں نے اس سے آنا خریدا، جب اس سے آنا، تم لیا تو وہ کہنے لگا: تم ابوالقاسم (محمد ﷺ) کے کیا ہوتے ہو؟ وہ میرے چچا زاد ہیں اور ان کی بیٹی سے میں منسوب ہوں۔ تو اس نے مجھے دینار واپس کر دیا، میں فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس آیا اور انہیں ساہرا ماجرا سنایا، تو انہوں نے کہا: یہ اللہ تعالیٰ کا رزق ہے جائیں اسے آٹھ قیراط سونے کے عوض میں گوشت کے لئے رہن رکھ آئیں چنانچہ (میں گیا) اور ایسا ہی کیا پھر ان کے پاس گوشت لے آیا اور انہیں کاٹ کر دیا انہوں نے ہنسیا چڑھائی پھر آٹا گوندھا اور روٹیاں پکائیں پھر ہم نے کھانا تیار کیا، میں نے انہیں رسول اللہ ﷺ کی طرف روانہ کیا، اتنے میں آپ ہمارے پاس آ گئے، آپ نے جب کھانا دیکھا تو فرمایا: یہ کیا؟ ابھی تم میرے پاس نہیں آئیں مجھ سے پوچھ رہی تھیں؟ ہم نے کہا: جی ہاں، یا رسول اللہ! تشریف رکھیں ہم آپ کو ساری بات بتاتے ہیں، اگر آپ نے اتنے بہتر جانا اور کھانا کھایا تو ہم بھی کھائیں گے، پھر ہم نے انہیں بتایا، آپ نے فرمایا: پاک سے کھاؤ بسم اللہ، پھر رسول اللہ ﷺ اٹھ کر چل دیئے، انہیں ایک دیہاتی عورت ملی جو بڑی بے چین ہو یا اس کا دل نکلا جا رہا ہو کہنے لگی: یا رسول اللہ! میری کل پونجی جو ایک دینار میرے پاس تھا گر گیا۔ اللہ کی قسم! مجھے پتہ نہیں کہ وہ کہاں گرا؟ میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں آپ دیکھیں کوئی آپ سے اس کا ذکر کرے، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے پاس علی بن ابی طالب کو بلا لاؤ، میں آپ کے پاس آیا، آپ نے فرمایا: قصاب کے پاس جاؤ اور اس سے ہور رسول اللہ ﷺ کہہ رہے ہیں تمہارے قیراط میرے ذمہ تم وہ دینار بیچ

دو چنانچہ اس نے وہ دینا بھیج دیا تو آپ نے وہ اس دیہاتی عورت کو دے دیا اور وہ لے کر چلی گئی۔ العدنی

## اللقیظ (لا وارث پڑا بچہ)

### از قسم الافعال

۴۰۵۶۷ ابو جمیلہ سے روایت ہے کہ انہیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے عہد میں ایک بچہ ملا وہ اسے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس لے آئے اور انہوں نے اس پر (والد الزنا ہونے کی) تہمت لگائی آپ نے اس کی تعریف کی، تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: یہ آزاد ہے اور اس کی رشتہ داری تم سے ہے اور اس کا خرچ بیت المال سے ہوگا۔ مالک و الشافعی، عبدالرزاق و ابن سعد، بیہقی

۴۰۵۶۸ شععی سے روایت ہے فرمایا: ایک عورت حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آئی اور کہا: امیر المؤمنین مجھے ایک بچہ اور ایک کتان کا کپڑا ملا ہے جس میں سودینا رہیں۔ میں نے وہ بچہ اٹھالیا اور اس کے لئے ایک دائی اجرت پر لے لی ہے، جب کہ چار عورتیں آنکر اس بچہ کو چومتی ہیں مجھے معلوم نہیں ان میں سے اس کی ماں کون ہے؟ تو آپ نے اس سے فرمایا: جب وہ اس کے پاس آئیں تو مجھے بتانا اس نے ایسا ہی کیا، آپ نے ان میں سے ایک عورت سے فرمایا: تم میں سے اس بچہ کی ماں کون ہے؟ تو اس عورت نے کہا: عمر! تم نے اچھا اور بہتر کام نہیں کیا، ایک عورت جس پر اللہ تعالیٰ نے پردہ ڈال رکھا ہے آپ اسے رسوا کرنا چاہتے ہیں، آپ نے فرمایا: تم سچ کہتی ہو پھر اس عورت سے کہا: اب جب وہ تمہارے پاس آئیں تو ان سے کچھ نہ پوچھنا اور ان کے بچے سے اچھا سلوک کرنی رہنا پھر آپ واپس چلے گئے۔

بیہقی فی شعب الایمان

۴۰۵۶۹ معمر، زہری سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے ان سے بیان کیا کہ وہ اپنے گھر آئے تو گھر والوں نے ایک پڑا بچہ اٹھالیا تھا وہ اسے لے کر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس گئے اور آپ سے اس کا ذکر کیا آپ نے فرمایا:

گویا آپ نے اس پر تہمت لگائی وہ شخص بولا جب انہوں نے یہ بچہ اٹھالیا تو میں ہر سے باہر تھا تو حضرت عمر نے اس بچے کے بارے میں پوچھا، اس نے اس کی تعریف کی تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: اس کی رشتہ داری تمہارے ساتھ اور اس کا خرچ ہمارے ذمہ بیت المال سے۔

عبدالرزاق، بیہقی

۴۰۵۷۰ ابن شہاب سے روایت ہے کہ ایک شخص نے ناجائز بچہ اٹھالیا، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: اسے دودھ پلواؤ اس کی رشتہ داری تمہارے ساتھ اور رضاعت (دودھ پلوائی) کا خرچ بیت المال سے ہوگا۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۵۷۱ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: اسلام میں ناجائز بچہ کا دعویٰ جائز نہیں۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۵۷۲ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے لا وارث بچے کے بارے میں آزاد ہونے کا فیصلہ فرمایا، اور انہوں نے (یوسف علیہ السلام) کو تم قیمت پر بیچ دیا۔ ابوالشیخ، بیہقی

## کتاب اللعان (خاوند بیوی کا آپس میں لعن طعن کرنا)

### از قسم اقوال

۴۰۵۷۳ اگر اللہ تعالیٰ کی کتاب کا فیصلہ نہ ہو چکا ہو تو میرا اور اس (عورت) کا حال دیکھنے والا ہوتا۔

ابوداؤد، ترمذی، صحیحہ علی بن عباس، نسائی علی بن



۴۰۵۷۳..... گواہ پیش کرو ورنہ تمہاری پیٹھ پر حد (قذف، تہمت کے) کوڑے لگیں گے۔ ابو داؤد، ترمذی، حاکم، ابن ماجہ عن ابن عباس

## اکمال

۴۰۵۷۵..... چار عورتیں ایسی ہیں کہ ان کے (اور ان کے خاوندوں کے) درمیان لعان نہیں نہرائی (عیسائی) عورت جو کسی مسلمان کے نکاح میں ہو، یہودی عورت جو کسی مسلمان کی بیوی ہو، آزاد عورت جو کسی غلام کی بیوی ہو، باندی جو کسی آزاد کے نکاح میں ہو۔

ابن ماجہ بیہقی عن عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ

۴۰۵۷۶..... چار عورتوں کے درمیان لعان نہیں، آزاد مرد اور باندی کے درمیان لعان نہیں، نہ آزاد عورت اور غلام کے درمیان لعان ہے اور نہ مسلمان مرد اور یہودی عورت کے درمیان لعان ہے اور نہ مسلمان مرد اور نہرائی عورت کے مابین لعان ہے۔ دارقطنی، بیہقی و ضحافہ عن ابن عمرو

۴۰۵۷۷..... چار اشخاص کے درمیان لعان نہیں، یہودی عورت جو مسلمان کے ماتحت ہو، نہرائی عورت جو مسلمان کی بیوی ہو، غلام جو آزاد عورت کے پاس ہو، آزاد مرد جو کسی لونڈی کے پاس ہو۔ ابن عدی، بیہقی عن ابن عباس

۴۰۵۷۸..... اللہ تعالیٰ جانتا ہے کہ تم میں سے ایک جھوٹا ہے کیا تم میں سے کوئی رجوع کرنے والا ہے آپ نے آپس میں لعان کرنے والے (خاوند بیوی) سے فرمایا۔ بخاری، مسلم عن ابن عمر، بخاری عن ابن عباس

۴۰۵۷۹..... تم دونوں کا حساب اللہ تعالیٰ کے ذمہ ہے تم میں سے ایک جھوٹا ہے تجھے اس پر کوئی اختیار نہیں، اس نے کہا: یا رسول اللہ! (مہر میں دیا گیا) میرا مال! آپ نے فرمایا: تمہیں مال بھی نہیں ملے گا اگر تم نے اس کے بارے میں سچ کہا تو وہ اس کا عوض ہو گیا جو تم نے اس کی شرم گاہ کو حلال جانا اور اگر تم نے اس کے بارے میں جھوٹ بولا تو وہ تمہیں اس سے دور کرنے والا ہے، آپ نے دو لعان کرنے والوں سے فرمایا۔

مسند احمد، بخاری، مسلم، ابو داؤد، نسائی، ابن ماجہ عن ابن عمر

۴۰۵۸۰..... یہ تم دونوں لعان کرنے والوں میں جدائی ہے۔ مسلم عن سہل ابن سعد

۴۰۵۸۱..... اگر ایمان نہ ہوتا تو میرا اور اس (عورت کا) حال دیدنی تھا۔ ابو داؤد طیالسی، عن ابن عباس

## کتاب اللعان ..... از قسم افعال

۴۰۵۸۲..... لعان کرنے والوں میں جدائی ہوگی کبھی جمع نہیں ہو سکیں گے۔ عبدالرزاق، ابن ابی شیبہ، بیہقی

۴۰۵۸۳..... حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: اگر وہ ایک گھڑی بھی اپنے بیٹے کا احترام کرے اور بعد میں انکار کرے تو وہ اس کے ساتھ ملایا جائے گا۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۵۸۴..... حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: نبی علیہ السلام کے پاس جو لعان کرنے والوں کا حال تھا میں پسند نہیں کرتا کہ ان چاروں میں پہلا میں ہوں۔ عبدالرزاق، وابن راہویہ

۴۰۵۸۵..... ابن جریج سے روایت ہے فرماتے ہیں: حضرت علی اور ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا: اگر اس (خاوند) نے اس عورت پر تہمت لگائی اور اسے طلاق دے چکا اور وہ اس سے رجوع کر سکتا ہو تو وہ اس سے لعان کرے گا۔ اور اگر اس پر تہمت لگائی اور طلاق بھی طلاق بائن دے چکا تو وہ اس سے لعان نہیں کر سکتا۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۵۸۶..... حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: لعان کرنے والے جمع نہیں ہو سکتے۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۵۸۷..... حضرت علی و ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے فرمایا: لعان کرنے والی عورت کے بچے کا عصبہ (باپ کی جانب سے رشتہ دار) اس (بچے) کی ماں کا عصبہ ہے۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۵۸۸۔ حذیفہ سے روایت ہے کہ جس قوم نے بھی لعان کیا تو ان پر دیت ثابت ہوگئی۔ ابن ابی شیبہ، عبدالرزاق

۴۰۵۸۹۔ ہمیں ابن جریج فرماتے ہیں مجھے ابن شہاب سے سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے حوالے سے خبر دی کہ انصار کے ایک شخص نبی صلیہ السلام کے پاس آ کر کہنے لگے: یا رسول اللہ! آپ کی کیا رائے ہے کہ ایک شخص اپنی بیوی کے ساتھ کسی مرد کو دیکھتا ہے کیا اسے قتل کر دے پھر وہ اسے قتل کریں، یا کیا کرے؟ تو اللہ تعالیٰ نے ان کے بارے میں لعان کرنے والوں کا حکم نازل کیا جس کا قرآن مجید میں ذکر ہے تو آپ نے ان سے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے تمہارے اور تمہاری بیوی کے درمیان فیصلہ فرمادیا ہے تم دونوں مسجد میں لعان کرو میں گواہ ہوں جب فارغ ہونے تو انہوں نے کہا: یا رسول اللہ! میں اگر اسے رکھوں تو میں اس کے خلاف جھوٹ بولوں، تو نبی علیہ السلام کے حکم دینے سے پہلے انہوں نے اپنی بیوی کو تین طلاقیں دے دیں، جب وہ لعان سے فارغ ہوئے تو نبی علیہ السلام نے فرمایا: اور انہوں نے نبی علیہ السلام کی موجودگی میں اس سے جدائی اختیار کی۔ ہر دو لعان کرنے والوں کے درمیان یہ جدائی ہے، وہ عورت حاملہ تھی، اور ان صاحب نے انکار کیا، بعد میں ان کا بیٹا ماں کے نام سے پکارا جاتا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا: اگر اس نے سرخ رنگ کا کمزور بچہ جیسا سا نڈا تو میں سمجھتا ہوں کہ اس عورت نے سچ کہا اور اس نے جھوٹا دعویٰ کیا، اور اگر اس نے کالا، بڑے سرینوں والا بچہ جیسا تو میں سمجھتا ہوں کہ اس نے اس عورت کے بارے میں سچ کہا، تو وہ اس بیان کردہ کیفیت سے بھی برا بچہ پیدا ہوا۔

ابن جریج کہتے ہیں میں نے عبد اللہ بن عبید اللہ بن عمیر کو فرماتے سنا: کہ کسی نے نبی علیہ السلام سے کہا: اس عورت کے بچہ کے بارے میں وہ یہ ہے یا رسول اللہ! تو رسول اللہ ﷺ نے اسے حکم دیا (کہ ادھر بلاؤ) آپ اسے دیکھتے رہے ہم سمجھے کہ آپ اسے کچھ کہہ رہے ہیں، (مگر) آپ نے اسے کچھ نہیں کہا، ابن جریج کہتے ہیں: کہ میں نے محمد بن عباد بن جعفر کو فرماتے سنا: کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا: جب وہ دونوں لعان کر چکے۔ جہاں تک تمہارا معاملہ ہے تو تم دونوں جانتے ہو کہ میں غیب نہیں جانتا، اور ابن جریج نے جعفر بن محمد سے وہ اپنے والد سے وہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں: فرمایا لعان کرنے والوں کی جو حالت میں نے نبی علیہ السلام کے پاس دیکھی، مجھے یہ اچھا نہ لگا کہ میں ان میں سے چوتھا شخص ہوں۔ زواہ عبدالرزاق

یہ شخص عویمر عجلانی تھے، مشکوٰۃ، کتاب اللعان ۲۸۵، رجال نزل فیہم القرآن۔

## لعان کے بعد تفریق

۴۰۵۹۰۔ سہل بن سعد سے روایت ہے فرمایا: میں رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں لعان کرنے والوں کے پاس تھا اس وقت میری عمر پندرہ سال تھی جب انہوں نے لعان کر لیا تو نبی علیہ السلام نے ان میں تفریق کر دی۔ رواہ ابن عساکر

۴۰۵۹۱۔ (مسند ابن عباس) نبی ﷺ نے حمل میں لعان کا حکم دیا۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۴۰۵۹۲۔ اسی طرح، نبی علیہ السلام نے لعان کرنے والوں میں جدائی کرائی۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۴۰۵۹۳۔ قاسم بن محمد سے وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نبی علیہ السلام کے پاس آ کر کہنے لگا: تاہم نخل کے زمانہ سے میری ٹیٹی شادی ہوئی تو میں نے اپنی بیوی کے ساتھ ایک شخص پایا اور اس عورت کا خاوند پیلے رنگ کی پنڈلیوں اور سیدھے بالوں والا تھا۔ اور جس کے ساتھ اس کی تہمت لگی تھی وہ موٹی پنڈلیوں والا سیاہ فام، گھٹن لے والے بالوں والا اور بڑے سرین والا تھا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا: اے اللہ! (معاملہ) واضح فرما، پھر ان کے درمیان لعان ہوا، اور اس عورت نے ایسا بچہ جنم دیا جیسی اس پر تہمت لگی تھی، ابن شداد بن الحسادی نے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا: کیا یہ وہی عورت تھی جس کے بارے میں نبی علیہ السلام نے فرمایا: اگر میں کسی کو بغیر گواہوں کے رجم کرتا تو اس عورت کو سنگسار کرتا۔ تو حضرت ابن عباس نے فرمایا: نہیں وہ عورت اسلام میں مشہور تھی۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۵۹۴۔ عبد اللہ بن عبید اللہ بن عمیر سے روایت ہے فرمایا: کہ میں نے مدینہ کے رہنے والے بنی زریق کے ایک شخص کو لکھا کہ وہ میرے لئے

لعان کرنے والی عورت کے بچہ کے بارے میں پوچھے کہ وہ کس کا وارث ہوگا تو اس نے مجھے لکھا کہ ان (اہل علم) کا اس پر اتفاق ہے کہ نبی علیہ السلام نے اس کے بارے میں ماں کے حق میں فیصلہ فرمایا اور اسے ماں باپ دونوں کی جگہ قرار دیا۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۵۹۵ ... معمر سے روایت ہے فرمایا: کہ ابراہیم نخعی اور عامر شععی رحمہما اللہ کا لعان کرنے والی عورت کے بچہ کی میراث میں اختلاف ہو گیا، تو انہوں نے مدینہ ایک قاصد روانہ کیا جو اس کے بارے میں پوچھے تو وہ واپس آ کر ان سے مدینہ والوں کی بات کرنے لگا کہ جس عورت نے نبی علیہ السلام کے زمانہ میں اپنے خاوند سے لعان کیا تھا، آپ نے ان میں تفریق کر دی، پھر اس عورت نے شادی کر لی اور کئی بچے جنے، پر جس بچہ کی بنا پر اس نے لعان کیا تھا فوت ہو گیا تو اس کی ماں اس کے چھٹے حصہ کی وارث ہوئی، اور اس کے بھائی اس کی تہائی میراث کے وارث ہوئے اور جو باقی بچا وہ ان کی میراث کے بقدر اس کی ماں اور اس کے بھائیوں کے درمیان میں تقسیم ہوا، یوں اس کی ماں کے لئے ایک تہائی اور اس کے بھائیوں کے لئے دو تہائی حصہ قرار پایا۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۵۹۶ ... (مسند زید بن ثابت، رضی اللہ تعالیٰ عنہ) معمر، قتادہ سے روایت کرتے ہیں کہ زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: لعان کرنے والی کا بچہ، اس کی ماں اس کے تہائی کی وارث ہوگی جو بچے گا وہ بیت المال میں جمع ہوگا، حضرت ابن عباس نے بھی یہی فرمایا۔ عبدالرزاق

۴۰۵۹۷ ... جابر حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں فرمایا: خاوند جب بیوی کو ایک یا دو طلاقیں دے پھر اس پر تہمت لگائے تو اسے کوڑے لگائے جائیں، ان کے درمیان لعان نہیں، اور حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: جب خاوند رجوع کر سکتا ہو تو ان میں لعان ہوگا۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۵۹۸ ... ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: کہ رسول اللہ ﷺ نے بنی عجلان کے دو افراد (یعنی خاوند بیوی) کے درمیان تفریق کی اور فرمایا: اللہ کی قسم! تم میں سے ایک جھوٹا ہے تو کیا تم میں سے کوئی رجوع کرنے والا ہے؟ تو ان میں سے کسی نے کوئی اعتراف نہیں کیا، پھر انہوں نے آپس میں لعان کیا۔

اس نے کہا یا رسول اللہ! میرا (ادا کردہ) مہر، تو نبی ﷺ نے اس سے فرمایا: اگر تم سچے ہو تو اس سے فائدہ اٹھانے کے عوض اور اگر جھوٹے ہو تو وہ اس کی زیادہ حق دار ہے۔ رواہ عبدالرزاق

## لعان کرنے والوں میں سے ایک جھوٹا ہے

۴۰۵۹۹ ... ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: کہ رسول اللہ ﷺ نے لعان کرنے والوں سے فرمایا: تم دونوں کا حساب اللہ تعالیٰ کے ہاں، تم میں سے ایک جھوٹا ہے تجھے اس عورت پر کوئی اختیار نہیں، اس نے کہا: یا رسول اللہ! میرا مال، آپ نے فرمایا: تیرا کوئی مال نہیں، اگر تم سچے ہو تو اس کی شرم گاہ کے حلال سمجھنے کے عوض اور اگر جھوٹے ہو تو وہ اس عورت سے بھی زیادہ تم سے دور ہے۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۶۰۰ ... ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے انصار کے ایک شخص اور اس کی بیوی کے درمیان لعان کرایا اور ان میں تفریق کی۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۴۰۶۰۱ ... (مسند ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما) کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں ایک شخص نے اپنی بیوی سے لعان کیا اور اس کے بچہ کی نفی کی تو نبی علیہ السلام نے ان میں تفریق کیا اور بچہ ماں کو دے دیا۔ خطیب فی المتفق

۴۰۶۰۲ ... ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے فرمایا: اذاعہ کے بننے کو ماں کی طرف منسوب کر کے پکارا جائے گا اور جس نے اس کی ماں پر یہ منہ کرنا (ذمہ لے لیا) تہمت لگائی تو اسے حد میں کوڑے مارے جائیں اس کی ماں اس کی عصبہ ہے وہ اس کا اور وہ اس کی وارث ہوگی۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۶۰۳ ... ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے فرمایا: مندرجہ ذیل عورتوں میں اور ان کے خاوندوں کے درمیان لعان نہیں ہے۔ یہودی یا نصرانی عورت جو کسی مسلمان کے نکاح میں ہو، آزاد عورت جو کسی غلام سے منسوب ہو یا لونڈی جو کسی آزاد کی بیوی ہو۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۶۰۴..... (مسند ابن مسعود رضی اللہ عنہ) کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص اور اس کی بیوی کے درمیان لعان کر لیا اور فرمایا: ہو سکتا ہے یہ سیاہ فام گھنٹکریا لے بالوں والا بچہ بنے۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۴۰۶۰۵..... ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: لعان کرنے والے کبھی جمع نہیں ہو سکتے۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۶۰۶..... ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: ملا عنہ کے بیٹے کی ساری میراث اس کی ماں کے لئے ہے۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۶۰۷..... ابن جریج سے روایت ہے فرمایا: میں نے عطاء سے کہا: آپ کی کیا رائے ہے کہ خاوند اتر بچہ کی پیدائش کے بعد اس کا انکار کرے؟

آپ نے فرمایا: وہ عورت سے لعان کرے اور بچہ عورت کا ہوگا، میں نے کہا: کیا نبی علیہ السلام نے نہیں فرمایا: بچہ بستر (والے خاوند) کا اور زانی کے لئے پتھر ہے؟ انہوں نے فرمایا: ہاں، یہ اس لئے کہ (ابتداء) اسلام میں لوگ ان بچوں کا دعویٰ کرتے تھے جو لوگوں کے بستروں پر پیدا ہوتے کہتے

یہ بچے ہمارے ہیں تو نبی علیہ السلام نے فرمایا: بچہ بستر کا اور زانی کے لئے پتھر ہے۔ رواہ عبدالرزاق  
جو بچے آقا کی لونڈیاں جنم دیتیں انہیں اولاد والا مہ اور لونڈی کو ام المولود کہا جاتا۔

۴۰۶۰۸..... ابن جریج سے روایت ہے کہ ابن شہاب نے فرمایا: ملا عنہ میں یہ سنت جاری ہے کہ بچہ اس کا اور وہ بچہ کی وارث ہوگی جو اللہ تعالیٰ نے

اس کے لئے مقرر کیا ہے۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۶۰۹..... کہ ابن شہاب نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے حضرت عثمان بن اسید کو جو وصیت فرمائی یہ ہے کہ چار مردوں اور ان کی بیویوں کے

درمیان میں لعان نہیں، یہودی یا نصرانی جو کسی مسلمان کی بیوی ہو لونڈی آزاد کے پاس یا غلام کے نکاح میں آزاد۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۶۱۰..... حضرت علی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: لعان کرنے والوں کے بارے میں یہ سنت جاری ہے کہ وہ کبھی جمع نہیں ہوں گے۔

دارقطنی، بیہقی

## کتاب اللہو واللعب والتغنی (کھیل کود اور گانا گانا)

### از قسم اقوال مباح کھیل و کود

۴۰۶۱۱..... مؤمن کا بہترین مشغلہ تیراکی اور عورت کا بہترین مشغلہ چرخہ کا تانسہ۔ ابن عدی عن ابن عباس  
کلام:..... تحذیر المسلمین ۱۳۴، تذکرۃ الموضوعات ۱۸۷۔

۴۰۶۱۲..... ہر وہ چیز جس میں اللہ تعالیٰ کا ذکر نہ ہو وہ کھیل تماشا ہے ہاں یہ کہ چار کام ہوں تو جدابات سے مرد کا اپنی بیوی سے بوس و کنار، مرد کا

اپنے گھوڑے کی تربیت کرنا، اور مرد کا دونشانوں کے درمیان دوڑنا، اور مرد کا پیرا کی سکھانا۔ نسائی عن جابر بن عبد اللہ و حابر بن عمیر

۴۰۶۱۳..... تین چیزوں میں مشغلہ ہے تمہارا اپنے گھوڑے کی تربیت کرنا، تمہارا اپنی کمان سے تیر پھینکنا، اور تمہارا اپنی بیوی سے بوس و کنار کرنا۔

القراب فی فضل الرمی عن ابی الدرداء

۴۰۶۱۴..... یہ (میری جیت) اس دوڑ کے بدلہ ہوگی (جو تم جیتی تھی)۔ مسند احمد، ابو داؤد عن عائشہ

۴۰۶۱۵..... فرشتے تمہارے کھیل کود میں صرف گھوڑ دوڑ اور نیزہ بازی کے وقت حاضر ہوتے ہیں۔ طبرانی فی الکبیر عن ابن عمر

کلام:..... ذخیرۃ الحفاظ ۵۰۴، النواخ ۱۵۱۔

۴۰۶۱۶..... کھیلاو کودو کیونکہ مجھے یہ ناپسند ہے کہ تمہارے دین میں ختی دیکھی جائے۔ بیہقی فی شعب الایمان عن المطلب بن عبد اللہ

۴۰۶۱۷..... اے بنی ارفدہ! (تیر) لو! یہاں تک کہ یہود و نصاریٰ کو پتہ چل جائے کہ ہمارے سینا میں وسعت ہے (تجگ نظری نہیں)۔

ابو عبید فی الغریب، والخیر انطی فی اعتلال القلوب عن السعبی مرسل

۴۰۶۱۸..... انصار ایسے لوگ ہیں جن میں غزل کہی جاتی ہے اگر تم اس عورت کے ساتھ کوئی ایسی بچیاں بھیج دیتے جو کہتی جائیں، ہم تمہارے ہاں

آئے، ہم تمہارے ہاں آئے تمہیں اور ہمیں سلامتی ہو۔ ابن ماجہ عن ابن عباس  
کلام:.....ضعیف الجامع ۱۴۲۰۔

- ۴۰۶۱۹..... اے عائشہ! کیا تمہارے ہاں کوئی مشغلہ نہیں ہوتا، انصار کو تو مشغلہ پسند ہے۔ بخاری عن عائشہ  
۴۰۶۲۰..... ابو بکر! ہر قوم کی خوشی کا ایک دن ہوتا ہے اور یہ ہماری عید ہے۔ بیہقی نسائی، ابن ماجہ عن عائشہ  
۴۰۶۲۱..... اے انجستہ، ٹھہر کر، تم شیشوں کو لے جا رہے ہو۔ مسند احمد، بیہقی، حاکم نسائی عن انس

## الاکمال

- ۴۰۶۲۲..... اے عامر! اتر دو اور ہمیں اپنی گنگناہٹ سناؤ۔ طبرانی فی الکبیر عن سلمة ابن الاکوع  
۴۰۶۲۳..... انصار میں غزل کا رواج ہے اگر تم کوئی ایسی بچیاں بھیج دیتے جو کہتیں، ہم تمہارے ہاں آئے ہم تمہارے ہاں آئے، تمہیں اور ہمیں  
سلامتی ہو۔ بیہقی عن عائشہ  
۴۰۶۲۴..... تم لوگوں نے لڑکی (دہن بنا کر) روانہ کر دی اس کے ساتھ ایسی بچیاں کیوں نہیں بھیجیں جو کہتیں: ہم تمہارے ہاں آئے، ہم تمہارے  
ہاں آئے، تم ہمارے لئے سلامتی مانگو، ہم تمہارے لئے مانگیں! کیونکہ انصار ایسے لوگ ہیں کہ ان میں غزل کا رواج ہے۔

مسند احمد، ابن منیع سعید بن منصور عن جابر

- ۴۰۶۲۵..... کیا تمہارے ہاں کوئی مشغلہ نہیں! انصار تو کھیل تماشا پسند کرتے ہیں۔ حاکم عن عائشہ  
۴۰۶۲۶..... کیا کوئی مشغلہ ہے (مسند احمد عن زوج بنت ابی لہب) فرماتے ہیں جب میں نے ابولہب کی بیٹی سے شادی کی تو رسول اللہ ﷺ  
ہمارے ہاں تشریف لائے تو فرمایا۔  
۴۰۶۲۷..... (تیر اندازی) کرتے رہتا کہ یہودیہ جان لیں کہ ہمارے دین میں کشاہی ہے اور مجھے واضح دین فطرت دے کر بھیجا گیا ہے۔

الدیلمی عن وجہ آخر عن عائشہ

- ۴۰۶۲۸..... ابو بکر بچیوں کو کھیلنے دو کیونکہ یہ عید کے دن ہیں تاکہ یہودیوں کو پتہ چلے کہ ہمارے دین میں وسعت ہے اور مجھے آسان دین فطرت  
دے کر بھیجا گیا۔ مسند احمد عن عائشہ

- ۴۰۶۲۹..... ام سلمہ! اس بچی کو کھیلنے دو اس واسطے کہ ہر قوم کی ایک عید ہوتی ہے اور یہ ہماری عید ہے۔ طبرانی عن ام سلمة  
۴۰۶۳۰..... سبحان اللہ! کل کی خبر تو صرف اللہ تعالیٰ کو ہے اسی طرح کہا کرو (کہ ہمارے درمیان ایسے نبی ہیں جنہیں کل کی باتوں کا علم ہے) اور  
یوں کہو: ہم تمہارے ہاں آئے، ہم تمہارے ہاں، تمہیں اور ہمیں سلامتی ہو۔ بیہقی عن عمرة بنت عبد الرحمن  
۴۰۶۳۱..... اے عائشہ! اس لڑکی کو جانتی ہو؟ یہ نبی فلاں کی باندی ہے کیا تم اس کا گانا سنو گی؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں، پھر اس نے آپ کو گانا  
سنایا، آپ نے فرمایا: شیطان نے اس کے نتھوں میں پھونک ماری ہے۔ مسند احمد، طبرانی فی الکبیر عن السائب بن یزید  
۴۰۶۳۲..... فرشتے صرف تین قسم کے مشغلوں میں حاضر ہوتے ہیں: جب مرد اپنی عورت کے ساتھ کھیل کود کرے، گھوڑوں کو دوڑانا، نیزہ بازی کرنا۔

الحاکم فی السکنی عن ابی ایوب

- ۴۰۶۳۳..... شیشوں (جیسی نرم و نازک عورتوں) کو بچاؤ شیشوں کو بچاؤ۔ حلیۃ الاولیاء عبد الرزاق عن انس  
۴۰۶۳۴..... اے عائشہ! کیا تمہارے ہاں کوئی مشغلہ نہیں ہوتا؟ انصار تو کھیل تماشا پسند کرتے ہیں۔ بخاری عن عائشہ  
انہوں نے انصار کے ایک شخص کی دہن تیار کر کے روانہ کی تو نبی علیہ السلام نے فرمایا۔

کلام:..... مر برقم ۴۰۶۱۹

۴۰۶۳۵ ..... اسے برائیشیوں کو بچاؤ وہ تمہاری آواز نہ سنیں۔ ابو نعیم عن انس

## ممنوع مشغلہ

۴۰۶۳۶ ..... شطرنج کھیلنے والا ملعون اور اس کی طرف دیکھنے والا سؤرکا گوشت کھانے والے کی طرح ہے۔

عبدان و ابو موسیٰ و ابن حزم عن حبة بن مسلم

کلام: ..... الاسرار المرفوعة ۵۲۳۔ التلکیت والافاۃ ۱۶۳۔

شطرنج، اصل میں شش رنگ کا معرب ہے یہ وہ مشہور کھیل ہے جو حکیم نے نوشیر وال کے لئے ایجاد کیا تھا شش رنگ اس لئے کہتے ہیں کہ اس کے مہرے چھ قسم کے ہیں۔ شاہ، وزیر، فیل، اسب، رخ پیادہ۔

۴۰۶۳۷ ..... جو زرد شیر کھیلے تو گویا اس نے اپنا ہاتھ سؤر کے گوشت اور خون میں ڈبوایا۔ مسند احمد، مسلم، ابو داؤد، ابن ماجہ عن بریدہ

زرد شیر اس کھیل کا موجد بزرگمہر ہے یا ارد شیر، بہر کیف یہ کھیل شطرنج کے مقابلہ میں ایجاد ہوا۔

۴۰۶۳۸ ..... جو چوسر کھیلے اس نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی۔ مسند احمد، مسلم، ابو داؤد، ابن ماجہ عن ابی موسیٰ

۴۰۶۳۹ ..... تین چیزیں جو ہیں۔ تیروں سے جو اٹھیلنا، نرد کے مہروں سے کھیلنا اور حمام میں سیٹی بجانا۔

ابو داؤد فی مراسلہ عن یزید شریح التیمی مراسلا

۴۰۶۴۰ ..... مجھے ڈھول اور بانسری کے توڑنے کا حکم دیا گیا ہے۔ بیہقی عن ابن عباس

کلام: ..... ضعيف الجامع ۱۲۶۳۔

۴۰۶۴۱ ..... شیطان ہے جو شیطان کے پیچھے جا رہا ہے۔ یہ آپ نے تب فرمایا جب ایک شخص کو بوتر کے پیچھے جاتے دیکھا۔

ابو داؤد، ابن ماجہ عن ابی ہریرہ، ابن ماجہ عن انس ابو داؤد عن عثمان

۴۰۶۴۲ ..... انگلی سے کنکری پھینکنے سے منع کیا گیا ہے۔ مسند احمد، مسلم، بیہقی، ابو داؤد، ابن ماجہ عن عبداللہ بن مغفل

## اکمال

۴۰۶۴۳ ..... ان دو مہروں سے بچو جنہیں کہا جاتا ہے کہ وہ ڈانتے ہیں، کیونکہ یہ عجم کا جوا ہے۔

ابن ابی الدیاء فی دم السلاہی، بیہقی عن ابن مسعود

۴۰۶۴۴ ..... جب ان لوگوں کے پاس سے نرد جو تیروں، شطرنج اور نرد سے کھیل رہے ہوں یا ان جیسے ہیلوں میں مصروف ہوں تو انہیں سلام نہ

کرو اور اگر سلام کریں تو ان کے سلام کا جواب نہ دو۔ الدیلمی عن ابی ہریرہ

۴۰۶۴۵ ..... ان گونیوں سے بچو جن کا نام ہے کہ جو ڈانتی ہیں اس واسطے کہ وہ جوائیں۔ طبرانی فی الکبیر عن ابی موسیٰ

۴۰۶۴۶ ..... جو نرد سے کھیلتا ہے پھر اٹھ کر نماز پڑھتا ہے ایسا ہے جیسا کوئی پیپ اور سؤر کے خون سے وضو کرے پھر اٹھ کر نماز پڑھنے لگے۔

مسند احمد عن ابی عبدالرحمن الخطمی ابو یعلیٰ، بیہقی، سعید بن منصور، عن ابی سعید

۴۰۶۴۷ ..... ان دو گونیوں سے بچو جن کا نام ہے کہ وہ ڈانتی ہیں کیونکہ وہ جوائے عجم کا۔ مسند احمد عن ابن مسعود

۴۰۶۴۸ ..... جو مہروں سے کھیلتا تو اس نے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی۔ مسند احمد عن ابی موسیٰ

۴۰۶۴۹ ..... جس نے جوا کھیلنا پھر اٹھ کر نماز پڑھنے لگا تو ایسا ہے جیسے کوئی پیپ اور سؤر کے خون سے وضو کرے، تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اس نے، زبوں

نہیں ہوتی۔ طبرانی فی الکبیر عن ابی عبدالرحمن الخطمی

۳۰۶۵۰..... جو زرد شیر کھیلا تو گویا اس نے اپنا ہاتھ سور کے خون اور گوشت میں ڈبوایا۔

مسند احمد، ابو داؤد، ابن ماجہ و ابو عوانہ عن سلیمان بن بريدة

۳۰۶۵۱..... غافل دل، کام کرنے والے ہاتھ اور بے ہودہ بکنے والی زبانیں۔ (ابن ابی الدنیائی ذم الملاحی، بیہقی عن یحییٰ بن ابی کثیر قال: فرماتے ہیں رسول اللہ ﷺ کچھ لوگوں کے پاس سے گزرے جو زرد کھیل رہے تھے تو آپ نے یہ ارشاد فرمایا)

۳۰۶۵۲..... لوگوں پر ایسا زمانہ آئے گا کہ وہ شطرنج سے کھیلے گئے اور اس سے ہر متکبر ہی کھیلتا ہے متکبر جہنم میں ہوگا اس میں نہ کسی بڑے کی عزت ہوتی ہے نہ کسی چھوٹے پر شفقت دنیا کی وجہ سے ایک دوسرے کو قتل کر دیتے ہیں۔ ان کے دل بجمیوں جیسے اور ان کی زبانیں عربوں کی ہیں راستہ میں کسی نیکی کو نہیں دیکھتے اور نہ کسی غلط چیز پر فکر کرتے ہیں۔ نیک شخص ان میں حقیر سمجھا جاتا ہے یہ اللہ تعالیٰ کی بدترین مخلوق ہیں اللہ تعالیٰ قیامت کے روز بنظر رحمت انہیں نہیں دیکھے گا۔ الدیلمی عن انس

۳۰۶۵۳..... جو شطرنج سے کھیلے وہ ملعون ہے۔ الدیلمی عن انس

۳۰۶۵۴..... شطرنج والے جہنمی ہیں جو کہتے ہیں اللہ کی قسم! میں نے تیرا بادشاہ (گوئی) مار دیا۔ الدیلمی عن ابن عباس

۳۰۶۵۵..... شیطان ہے جو شیطان کا پیچھا کر رہا ہے، جب ایک شخص کو تر کے پیچھے جا رہا تھا تب آپ نے فرمایا۔

مسند احمد، ابو داؤد، ابن ماجہ، بیہقی عن ابی ہریرة

۳۰۶۵۶..... اللہ تعالیٰ روزانہ تین سو ساٹھ بار (نظر رحمت سے) دیکھتا ہے جس میں شطرنج والے کو نہیں دیکھتا۔ الدیلمی عن واثلة

۳۰۶۵۷..... اللہ تعالیٰ کی ایک تختی ہے جس میں روزانہ تین سو ساٹھ بار دیکھتا ہے، ان کی وجہ سے اپنے بندوں پر رحم کرتا ہے اس میں شطرنج والوں کا

کوئی حصہ نہیں۔ الخرائطی فی مساوی الاخلاق عن واثلة

## ممنوع گانا

۳۰۶۵۸..... گانے سے دل میں نفاق ایسے پیدا ہوتا ہے جیسے پانی سے سزا۔ ابن ابی الدنیائی ذم الملاحی عن ابن مسعود

۳۰۶۵۹..... گانا دل میں منافقت ایسی جنم دیتا ہے جیسے پانی سے کھیتی آگتی ہے۔ بیہقی فی شعب الایمان عن جابر

۳۰۶۶۰..... جس نے گانے کی آواز پر کان لگایا وہ روحانیوں کی آواز نہ سن سکے گا، ضعیف الجامع ۵۴۰۹۔ کسی نے کہا: روحانین کون ہیں؟ آپ

نے فرمایا: جنت کے قاری۔ الحکیم عن ابی موسیٰ

۳۰۶۶۱..... دو آوازیں دنیا و آخرت میں ملعون ہیں کسی نعمت کے وقت بانسری بجانا اور کسی مصیبت پر بلند آواز سے رونا۔

البنار والضياء عن انس

کلام:..... ذخیرة الحفاظ ۳۲۱۶۔

۳۰۶۶۲..... گانے سے اور گانے پر کان لگانے سے منع کیا گیا ہے غیبت کرنے اور غیبت پر کان لگانے سے روکا گیا ہے چغلی کھانے سے اور چغلی

پرکان لگانے سے روکا گیا ہے۔ طبرانی فی الکبیر خطیب عن ابن عمر

کلام:..... ضعیف الجامع ۶۰۵۲۔

۳۰۶۶۳..... ڈفلی، جھانجھ اور بانسری بجانے سے روکا گیا ہے نہ میرا کھیل تماشے سے کوئی تعلق ہے اور نہ وہ کھیل کو میرا مشغلہ ہے۔

بخاری فی الادب، بیہقی فی السنن عن انس طبرانی فی الکبیر عن معاویة

۳۰۶۶۴..... نہ کھیل تماشے سے مجھے کچھ لگاؤ ہے نہ کھیل کو میرا مشغلہ ہے، نہ باطل کو میں پسند کرتا ہوں اور نہ باطل میرا طریقہ ہے۔

ابن عساکر عن انس

## اکمال

۴۰۶۶۵..... جب قیامت کا دن ہوگا اللہ تعالیٰ ارشاد فرمائیں گے: وہ لوگ کہاں ہیں جو اپنے کانوں اور اپنی آنکھوں کو شیطانی بانسریوں سے بچاتے تھے؟ انہیں علیحدہ کرو چنانچہ انہیں جدا کیا جائے گا اور مشک و عنبر کے ٹیلوں پر ٹھہرایا جائے گا پھر فرشتوں سے ارشاد فرمائیں گے۔ انہیں میری تسبیح اور تہجد سناؤ، تو وہ ایسی آوازوں سے سنائیں گے کہ سننے والوں نے ان جیسی آوازیں کبھی نہ سنی ہوں گی۔ الدیلمی عن جابر

۴۰۶۶۶..... جس نے کان کسی گانے کی آواز پر لگایا تو اسے جنت میں روحانین کی آواز سننے کی اجازت نہیں ہوگی، ضعیف الجامع ۵۴۰۹۔ کسی نے کہا: روحانین کون ہیں؟ فرمایا: جنت کے قاری۔ الحکیم عن ابی موسیٰ

۴۰۶۶۷..... خبردار! تم لوگ گانے بجانے کے آلات اور گانے (کی آواز) پر کان لگانے سے بچنا کیونکہ یہ دونوں چیزیں دل میں منافقت و ایسے پیدا کرتی ہیں جیسے پانی سے سبز پروان چڑھتا ہے۔ ابن مصری فی امالیہ عن ابن مسعود  
کلام:.....الضعیفہ ۲۴۷۳۔

۴۰۶۶۸..... گانے کی چاہت دل میں منافقت کو ایسے جنم دیتی ہے جیسے پانی سے گھاس اگتی ہے۔ الدیلمی عن ابی ہریرہ  
کلام:.....تبویض الصحیفہ ۳۱۔

۴۰۶۶۹..... جس نے کسی باندی کے پاس (گانا سنایا اس کی آواز پر) کان لگانے بیٹھا تو اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اس کے کانوں میں سیسہ ڈالیں گے۔ ابن مصری فی امالیہ، ابن عساکر عن انس

۴۰۶۷۰..... کھیل اور گانے سے دل میں منافقت یوں پیدا ہوتی ہے جیسے پانی سے گھاس، اس ذات کی قسم! جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے قرآن اور ذکر سے دل میں ایمان ایسے پیدا ہوتا ہے جیسے پانی سے سبز۔ الدیلمی عن انس  
کلام:.....الاتقان ۱۱۶۸، الاسرار المرفوعہ ۳۱۱۔

۴۰۶۷۱..... عمرو بن قرۃ ایک شخص تھا جو گانے بجانے کا کام کرتا تھا وہ آ کر نبی علیہ السلام سے کہنے لگا: یا رسول اللہ! آپ نے میرے متعلق بڑا سخت حکم نامہ جاری کیا ہے میں تو اپنے ہاتھ سے اپنی ذقنی بجا کر رزق کماتا ہوں تو کیا آپ مجھے، بے حیائی کے بغیر گانے کی اجازت دے دیں گے؟ تو آپ نے ارشاد فرمایا: نہیں تجھے اجازت نہیں دیتا۔ (اس کام میں) نہ کوئی عزت ہے اور نہ آنکھ کی کوئی نعمت ہے، اللہ کے دشمن! تم نے جھوٹ بولا! اللہ تعالیٰ نے تمہیں حلال پاکیزہ رزق عطاء کیا (جس کے مقابلہ میں) تم نے اللہ تعالیٰ کے حرام کردہ رزق سے پسند کیا، جب کہ اللہ تعالیٰ نے اس کی جگہ اپنے حلال رزق کو لکھا ہے اگر میں تمہارے پاس پہلے آجاتا تو میں تمہاری وہ حالت کرتا کہ تم یاد رکھتے میرے پاس سے اٹھ جاؤ اللہ کے حضور توبہ کرو، (یہ دیلمی کی روایت ہے، جس میں ان الفاظ کا اضافہ ہے، اپنے اور اپنے اہل و عیال کے لئے حلال سے وسعت پیدا کر، کیونکہ یہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد (کی طرح) ہے اور یہ جان رکھو! کہ اللہ تعالیٰ کی مدد نیک تاجروں کے ساتھ ہے) اب جب کہ تم آچکے تو آنے کے بعد تم نے پھر کوئی ایسا کام کیا تو میں تمہاری دردناک پٹائی کروں گا، بطور مثلہ تمہارا سر منڈواؤں گا، اور تمہیں تمہارے گھر والوں سے جدا کر دوں گا اور تمہارا سامان مدینہ کے نوجوانوں کے لئے حلال کر دوں گا۔

یہ (گویے) نافرمان لوگ ہیں ان میں سے جو بھی بغیر توبہ کے مرا تو اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اسے اسی طرح اٹھائے گا جیسا وہ دنیا میں ننگا ہجرتھا کپڑے کے پلو کے ذریعہ بھی اپنے آپ کو نہیں چھپاتا تھا، وہ جب بھی اٹھے گا اسے مرگی پڑ جائے گی۔

۴۰۶۷۲..... دو آوازیں دنیا و آخرت میں ملعون ہیں نعمت کے وقت بانسری اور مصیبت کے وقت بلند آواز سے رونے کی آواز۔



کلام: ..... ذخیرۃ الحفاظ ۳۳۱۶۔

۴۰۶۷۳..... جو شخص اس حال میں مرا کہ اس کی لونڈی گلو کار تھی تو اس کی نماز جنازہ نہ پڑھو۔

حکم فی تاریخہ و الدیلمی عن علی و فیہ داؤد بن سلیمان الخواص عن حازم و ابن حله، قال الازدی: ضعیف حدیث

## کتاب اللہو واللعب از قسم افعال

۴۰۶۷۴..... سعید بن المسیب حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔ فرماتے ہیں: نبی ﷺ نے ایک شخص کو دوسرے سے کہتے سنا:

آؤ جو کھیلیں، تو آپ نے اسے کچھ صدقہ کرنے کا حکم دیا۔ ابو یعلیٰ

کلام: ..... ذخیرۃ الحفاظ ۳۲۲۶۔

۴۰۶۷۵..... حکیم بن عباد بن حنیف سے روایت ہے فرمایا: مدینہ میں سب سے پہلا فتنہ جو دنیا کی مسلسل آمد اور لوگوں کے موٹاپے کی انتہا کے وقت ظاہر ہوا، وہ کبوتروں کا اڑنا، اور غلیل چلانا، پھر حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے وہاں ایک شخص کو گورنر بنایا جو بی لیٹ سے تعلق رکھتا تھا وہ اسے کاٹ دیتا اور غلیل توڑ دیتا۔ رواہ ابن عساکر

۴۰۶۷۶..... عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے فرمایا: رسول اللہ ﷺ کا مدینہ میں ان لوگوں پر گزر ہوا جو مشق کر رہے تھے آپ ان کے پاس ٹھہر گئے میں آپ کے کندھے پر سے دیکھنے لگی، آپ فرما رہے تھے اے بنی ارفدہ! لو! (پھینکو) تاکہ یہود و نصاریٰ کو پتہ چل جائے کہ

ہمارے دین میں وسعت ہے تو وہ سمجھنے لگے: ابو القاسم اچھے ہیں، ابو القاسم اچھے ہیں اتنے میں حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ آگے تو وہ گھبرا گئے۔

رواہ الدیلمی

۴۰۶۷۷..... حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے وہ نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا: میری امت کی ایک جماعت ہندو

اور ایک جماعت خنزیر بنا دی جائے گی اور ایک گروہ زمیں میں دھنسا دیا جائے گا، اور ایک جتھہ پر خطرناک ہوا چلے گی، اس واسطے کہ انہوں نے

شرابیں پیں، ریشم پہنا، لونڈیاں (جو ناچتی گاتی تھیں) رکھیں اور ڈفلیاں بجاتی ہوں گی۔ ابن ابی الدنیا فی ذم الملاحی و ابو الشیخ فی الفتن

## نرد (چوسر)

۴۰۶۷۸..... زید بن صلت سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو منبر پر فرماتے سنا: لوگو جوئے سے بچو۔ ان کی مراد

چوسر سے تھی۔ مجھے اس کے بارے میں پتہ چلا ہے کہ تم میں سے کچھ گھروں میں ہے سو جس کے گھر میں ہو تو وہ اسے جلا دے یا توڑ دے، اسی

طرح ایک بار حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے منبر پر فرمایا: لوگو! میں نے تم سے اس چوسر کے بارے میں گفتگو کی تھی لیکن میں نے نہیں

دیکھا کہ تم نے اسے باہر نکالا ہو سو میں نے ارادہ کر لیا ہے کہ میں ایندھن کے گھنوں کا حکم دوں پھر وہ ان گھروں میں بھینچوں جن میں وہ ہے پھر

میں اس آگ کو ان پر لگا دوں۔ رواہ البیہقی

۴۰۶۷۹..... حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: چوسر اور شطرنج جو ہیں۔ ابن ابی شیبہ و ابن المنذر و ابن ابی حاتم، بیہقی

## مباح کھیل کود

۴۰۶۸۰..... عبداللہ بن قیس یا ابن ابی قیس سے روایت ہے فرمایا: میں ان لوگوں میں تھا جو ابو عبیدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ ان کی شام سے

واپسی پر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ملے، اسی اثنا میں کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ چل رہے تھے کہ انہیں آذرعات کے کچھ لوگ تلواریں

اور نیزوں کے ساتھ گاتے بجاتے ملے آپ نے فرمایا: ارے! نہیں واپس کرو اور منع کرو، تو ابو عبیدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: امیر المؤمنین! یہ عجم کا طریقہ ہے آپ اگر نہیں منع کریں گے تو وہ سمجھیں گے کہ آپ کے دل میں ان کے لئے بد عہدی ہے تو حضرت عمر نے فرمایا: انہیں ابو عبیدہ کی فرمانبرداری میں بلاؤ! ابو عبیدہ، ابن عساکر

۴۰۶۸۱..... حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے دوز کا مقابلہ کیا تو زبیر آپ سے آگے نکل گئے تو انہوں نے کہا: رب کعب کی قسم میں تم سے جیت گیا، پھر ایک بار ان دونوں کا مقابلہ ہوا تو حضرت عمر آگے نکل گئے، حضرت عمر نے فرمایا: رب کعب کی قسم میں تم سے آگے نکل گیا ہوں۔ المحاملی

۴۰۶۸۲..... (مسند ثابت بن یزید الانصاری) عامر بن سعد سے روایت ہے کہ میں قرظہ بن کعب، ثابت بن یزید اور ابو مسعود انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے پاس گیا تو کیا دیکھتا ہوں کہ ان کے پاس کچھ لوٹدیاں اور دوسری اشیاء ہیں میں نے (تعجب سے) کہا: آپ لوگ اصحاب محمد ﷺ ہو کر یہ کام کرتے ہیں؟ انہوں نے کہا: سننا چاہتے ہو تو سنو رنہ چلے جاؤ اس واسطے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں شادی کے موقعہ پر کھیل کود اور موت کے وقت رونے کی اجازت دی ہے۔ ابو نعیم

۴۰۶۸۳..... قسم بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما، ام تم سے روایت کرتے ہیں کہ ہمارے پاس حضرت علی بن ابی طالب تشریف لائے اور ہم لوگ چودہ گولیوں سے کھیل رہی تھیں، تو انہوں نے کہا: یہ کیا ہے؟ ہم نے کہا: ہم لوگ روزے سے تھیں تو ہم نے چاہا کہ اس سے دل بہلا لیں انہوں نے کہا: کیا میں آپ کے لئے اخروٹ نہ خرید لاؤں جس سے کھیل لیں اور اسے چھوڑ دیں، ہم نے کہا: ٹھیک ہے، چنانچہ وہ اخروٹ خرید لائے اور ہم نے اسے چھوڑ دیا۔ الخوانطی فی مساوی الاخلاق

## شطرنج

۴۰۶۸۴..... (مسند علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ) عمار بن ابی عمار سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا کچھ لوگوں پر گزر رہا جو شطرنج کھیل رہے تھے تو ان پر لپک پڑے اور فرمایا: اللہ کی قسم کیا اس کے علاوہ کسی کام کے لئے تم پیدا نہیں ہوئے، اگر یہ ڈرنہ ہوتا کہ ایک طریقہ بن جائے گا تو میں اسے تمہارے چہروں پر مارتا بیہقی، ابن عساکر

۴۰۶۸۵..... حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ کچھ شطرنج کھیلتے لوگوں پر آپ کا گزر رہا تو فرمایا: ”یہ کیا مورتیاں ہیں جن کے سامنے تم ادب سے بیٹھے ہو“ کوئی تم میں سے انکارے کو چھوئے یہ اس کے لئے بہتر ہے کہ وہ اسے چھوئے۔

ابن ابی شیبہ، عبد بن حمید، وابن ابی الدنيا فی ذم الملاحی وابن المنذر وابن ابی حاتم، بیہقی

۴۰۶۸۶..... حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: ہم چومر اور شطرنج کھیلنے والوں کو سلام نہیں کرتے۔ رواہ ابن عساکر

## کبوتر سے کھیل

۴۰۶۸۷..... حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو دیکھا کہ وہ کبوتر کے پیچھے جا رہا ہے آپ نے فرمایا شیطان کے پیچھے شیطان لگا ہوا ہے۔ ابن ماجہ و رجالہ ثقات

## گانا

۴۰۶۸۸..... حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: کہ رسول اللہ ﷺ نے گانے والیوں اور نوحہ کرنے والیوں (کولانے) اور ان کی خرید و فروخت اور ان پر تجارت کرنے سے منع فرمایا، اور فرمایا: ان کی کمائی حرام ہے۔ ابو یعلیٰ

۴۰۶۸۹..... حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے بانسریوں کو توڑنے کے لئے بھیجا گیا ہے مجھے اپنے رب تعالیٰ کی قسم! جو بندہ اس دنیا میں شراب پئے گا اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے روز کھولتا ہوا پانی پلائے گا یا اسے عذاب دے گا یا بخش دے گا، پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گلوکار اور گلوکارہ کی کمائی حرام ہے، زانی عورت کی کمائی باطل ہے اللہ تعالیٰ کو حق حاصل ہے کہ وہ ایسے بدن کو جنت میں داخل نہ کرے جو حرام (چیز) سے پلا بڑھا۔ ابوبکر الشافعی فی الغلات، نسائی و سندہ ضعیف

۴۰۶۹۰..... (مسند رافع بن خدیج) ہشام بن العاص اپنے والد سے وہ اپنے دادا ربیعہ سے روایت کرتے ہیں فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: میری امت کے آخری لوگوں میں زمین دھنسنے، چہرے بگڑنے اور پتھر برسنے (کا عذاب) ہوگا لوگوں نے کہا: یا رسول اللہ! کس وجہ سے؟ آپ نے فرمایا: ان کے لونڈیاں (جو گاتی ناچتی ہوں گی) رکھنے اور شرابیں پینے کی وجہ سے۔ رواہ ابن عساکر

۴۰۶۹۱..... زید بن ارم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ ایک دفعہ مدینہ منورہ کی کسی گلی میں جا رہے تھے کہ آپ کے پاس سے ایک نوجوان گاتے ہوئے گزرا، آپ اس کے پاس ٹھہر گئے اور فرمایا: ارے نوجوان تمہارا بھلا، کیا تم قرآن پڑھ کر نہیں گنگتا سکتے، آپ نے یہ بات کئی بار فرمائی۔

الحسن بن سفیان و الدیلمی

۴۰۶۹۲..... نافع سے روایت ہے کہ میں ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے ساتھ چل رہا تھا میں نے بانسری بجانے والے چرواہوں کی آواز سنی، تو آپ راستے سے ہٹ گئے پھر فرمایا: تم نے کوئی آواز سنی ہے؟ میں نے کہا: نہیں، پھر واپس راستہ پر آ گئے اور فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایسا کرتے دیکھا ہے۔ رواہ ابن عساکر

۴۰۶۹۳..... (مسند علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ) مطرب بن سالم حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: کہ رسول اللہ ﷺ نے ذقلی بجانے، جھانجھ سے کھیلنے اور بانسری کی آواز (سننے) سے منع فرمایا ہے۔ دارقطنی، قال فی المغنی، مطرب بن سالم عن مجہول

## مباح گانا

۴۰۶۹۴..... مجاہد سے روایت ہے فرمایا: حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ جب حدی خواں کی آواز سنتے تو فرماتے: عورتوں کا ذکر نہ چھیڑنا۔

رواہ البیہقی

۴۰۶۹۵..... سلم سے روایت ہے فرمایا: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے زمین کے کسی جنگل میں ایک شخص کے گنگانے کی آواز سنی تو فرمایا: گانا سوار (مسافر) کا گوشہ ہے۔ رواہ البیہقی

۴۰۶۹۶..... علاء بن زیاد سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کسی سفر پر تھے تو گنگانے لگے پھر فرمایا: تم لوگ مجھے کیوں نہیں ڈانتے جب میں بیہودہ کام کروں۔ ابن ابی الدنیا فی الصمت

مراد بختیار آلات لہو لعب کے اشعار پڑھنا جو موسیقی سے خارج ہے۔

۴۰۶۹۷..... خوات بن جبیر سے روایت ہے فرمایا: ہم لوگ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ حج کے لئے نکلے، ہم جس قافلہ میں چل رہے تھے ان میں ابو عبیدہ بن الجراح اور عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہما بھی تھے لوگوں نے کہا: خوات ہمیں گانا سناؤ، تو ہم نے انہیں گانا سنا یا پھر کہا: ہم نے ضرار کے اشعار گائے، اس پر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: ابو عبد اللہ کو بلاؤ وہ اپنے دل کی گنگتا ہٹ گائے یعنی اپنے شعر، تو میں انہیں گا کر سنا تا رہا یہاں تک کہ سحر ہو گئی تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: خوات! اپنی زبان روکو ہمیں سحر ہو گئی ہے۔

بیہقی، ابن عساکر

۴۰۶۹۸..... حارث بن عبداللہ بن عباس سے روایت ہے کہ وہ ایک دفعہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہمراہ مکہ کی راہ میں ان کے زمانہ خلافت میں چل رہے تھے آپ کے ہمراہ مہاجرین و انصار تھے، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک شعر ترنم کے ساتھ پڑھا، تو ان سے ایک عراقی شخص

کہنے لگا۔ اس کے علاوہ کوئی اور عراقی نہ تھا۔ امیر المومنین اچھر کہیں! تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ شرمائے اور اپنی سواری کو ایڑھ لگائی تو وہ قافلہ سے سجدہ ہوئی۔ بیہقی، والشافعی

۴۰۶۹۹..... ہمیں عبدالرحمن بن احسن بن القاسم الازرقی نے اپنے والد کے حوالہ سے بتایا کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنی سواری پر سوار ہوئے آپ نے احرام باندھا ہوا تھا تو وہ ست رفتار ہو کر کبھی ایک پاؤں آگے بڑھائی اور کبھی پیچھے آرتی تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: گویا اس کا سوار شہنی کا پنکھا ہے جب وہ اسے لے کر ٹھہر جاتی ہے یا پرانی شراب سے مست ہے، پھر فرمایا: اللہ اکبر، اللہ اکبر۔

رواہ البیہقی

۴۰۷۰۰..... محمد بن عباد بن جعفر اور ان کے ساتھ کسی اور سے روایت ہے فرمایا: حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حج یا عمرہ کے لئے نکلے تو اصحاب رسول اللہ ﷺ نے حضرت خوات سے کہا: کہ ہمیں شعر گا کر سنائیں تو انہوں نے کہا حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اجازت دیں تب، آپ نے ان سے اجازت مانگی انہوں نے اجازت دے دی، تو حضرت خوات نے اشعار گائے، حضرت عمر نے فرمایا: خوات! بہت اچھے! بہت اچھے! پھر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اشعار پڑھنے لگے: گویا اس کا سوار شہنی کا پنکھا ہے جب وہ اسے لے کر ٹھہر جاتی ہے یا پرانی شراب سے مست ہے۔

وکعب الصغیر فی الغرر

## حدی خوانی کی تاریخ

۴۰۷۰۱..... مجاہد سے روایت ہے نبی علیہ السلام کچھ لوگوں سے ملے جن میں ایک حدی خواں تھا جب انہوں نے نبی علیہ السلام کو دیکھا تو ان کا حدی خواں چپ ہو گیا، وہ کہنے لگے: یا رسول اللہ! ہم عربوں میں سب سے پہلے حدی خواں ہیں آپ نے فرمایا: یہ کیسے؟ (ان میں سے ایک شخص نے) کہا: ہمارا ایک شخص تھا۔ انہوں نے اس کا نام بھی لیا۔ وہ بہار کے موسم میں اپنے اونٹ کی تلاش میں تنہا ہو گیا، پھر اس نے ایک لڑکا اونٹ کے ساتھ بھیجا، غلام دیر سے آیا تو وہ اسے لائھی سے مارنے لگا، غلام راستے پر جاتے ہوئے کہنے لگا: ہائے میرا ہاتھ، جس سے اونٹ متحرک اور چست ہو گیا، یوں لوگوں میں حدی کی بنیاد پڑ گئی۔ ابن ابی شیبہ

۴۰۷۰۲..... (مسند التیہان والدرابی الہیثم الانصاری) محمد بن ابراہیم بن حارث تیمی ابو الہیثم بن التیہان سے وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو سنا آپ خیبر کی طرف اپنے ایک سفر میں عامر بن اکوع سے کہہ رہے تھے۔ اکوع کا نام سنان تھا۔ اپنے گنگنانے کے ذریعہ ہمیں حدی سناؤ تو وہ اونٹ سے اتر کر رسول اللہ ﷺ کے لئے اشعار پڑھنے لگے۔ (مطین، ابن مندہ، ابو نعیم ان دونوں کا کہنا ہے کہ یہ غلط ہے صحیح ابن ابی الہیثم عن ابیہ ہے ابن مندہ کا کہنا ہے کہ اس میں مطین نے غلطی کی ہے اور اصحاب میں (ابن حجر نے) فرمایا بلکہ اس میں یونس بن یسیر کو وہم ہوا، ان کی مغازی میں بھی ایسا ہی ہے اور فرمایا: حق بات یہ ہے کہ یہاں نے زمانہ اسلام نہیں پایا۔)

۴۰۷۰۳..... شععی، عیاض اشعری سے روایت کرتے ہیں کہ وہ انبار کی عید میں موجود تھے تو کہا: کیا بات ہے لوگ اس طرح کھیلتے کودتے نظر نہیں آتے جس طرح نبی علیہ السلام کے دور میں کرتے تھے۔ رواہ ابن عساکر

۴۰۷۰۴..... شععی سے روایت ہے کہ عیاض اشعری انبار میں عید کے دن گزرے تو فرمایا: کیا بات ہے لوگ کھیل کود کر خوشی مناتے نظر نہیں آتے، حالانکہ (عید کے روز کھیل کود کرنا) یہ سنت ہے (ابن عساکر فرماتے ہیں نقلیں یہ ہے کہ راستوں کے کنارے لڑکیاں اور بچے بیٹھ کر طبلوں وغیرہ سے کھیلیں۔) نابالغ بچے پچیاں غیر مکلف ہیں ان کا اس طرح کھیل کود ممنوع نہیں۔

۴۰۷۰۵..... انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: کہ براء بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نکش آواز کے مالک تھے وہ رسول اللہ ﷺ کے بعض اسفار میں اشعار پڑھا کرتے تھے۔ ابو نعیم

۴۰۷۰۶..... انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: کہ براء دلچسپ آواز والے تھے مردوں میں وہی حدی خواں تھے۔ ابو نعیم

## حرف میم..... کتاب معیشت و آداب..... از قسم اقوال

اس کے چار ابواب ہیں:

### باب اول..... کھانے کے بیان میں

اس کی چار فصلیں ہیں:

### پہلی فصل..... کھانے کے آداب

۴۰۷۰۷..... میں ایسے کھاتا اور بیٹھتا ہوں جیسے غلام۔ ابن سعد، ابو یعلیٰ عن عائشة

۴۰۷۰۸..... میں تو بندہ ہوں ایسے کھاتا اور پیتا ہوں جیسے غلام۔ ابن عدی عن انس

کلام:..... ضعیف الجامع ۲۰۵۳۔

۴۰۷۰۹..... میں غلام کی طرح کھاتا اور بیٹھتا ہوں میں تو بندہ ہوں۔ ابن سعد بیہقی عن یحییٰ بن ابی کثیر مرسل

۴۰۷۱۰..... میں ایسے کھاتا ہوں جیسے غلام، اس ذات کی قسم! جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! اگر دنیا کی قدر و قیمت اللہ تعالیٰ کے ہاں

چھڑ کے پر کے برابر بھی ہوتی تو کسی کافر کو ایک گلاس پانی نہ پلاتے۔ ہناد فی الزهد عن عمرو بن مرة

۴۰۷۱۱..... میں تو ٹیک لگا کر نہیں کھاتا۔ ترمذی عن ابی جحیفہ

کلام:..... ذخیرۃ الحفاظ ۶۷۶۔

۴۰۷۱۲..... کھانا ٹھنڈا ہونے دو، گرم کھانے میں برکت نہیں ہوتی۔

فردوس عن ابن عمر، حاکم عن جابر وعن اسماء مسدد عن ابی یحییٰ، طبرانی فی الاوسط عن ابی ہریرہ، حلیۃ الاولیاء عن انس

کلام:..... اسنی المطالب ۴۰، التمز ۷۔

۴۰۷۱۳..... گرم کھانے سے بچو! اس سے برکت ختم ہو جاتی ہے، ٹھنڈا کھانا کھاؤ کیونکہ وہ زیادہ لذیذ اور زیادہ برکت والا ہوتا ہے۔ عبدان عن یولاء

کلام:..... ضعیف الجامع ۲۲۰۱۔

۴۰۷۱۴..... اپنے کھانے کو ٹھنڈا ہونے دو اس میں تمہارے لئے برکت ہوگی۔ ابن عدی عن عائشة

۴۰۷۱۵..... اپنے کھانے پر جمع ہو جاؤ اس پر اللہ تعالیٰ کے نام ذکر کرو اس میں تمہارے لئے برکت ہوگی۔

مسند احمد، ابو داؤد، ابن حبان، حاکم عن وحشی بن حرب

۴۰۷۱۶..... وہ کھانا اللہ تعالیٰ کو زیادہ پسند ہے جس پر ہاتھ بکثرت ہوں۔ ابو یعلیٰ، بیہقی فی شعب الایمان، ابن حبان والضیاء عن جابر

کلام:..... اسنی المطالب ۶۱، ذخیرۃ الحفاظ ۱۰۹۔

۴۰۷۱۷..... ایک شخص کا کھانا دو کے لئے اور دو کا تین، چار کے لئے اور چار کا پانچ اور چھ کے لئے کافی ہوتا ہے۔ ابن ماجہ عن عمر

کلام:..... ضعیف ابن ماجہ ۷۰۱۔

۴۰۷۱۸..... تین چیزوں میں برکت ہے، جماعت، شرید (گوشت میں روٹی ڈال کر پکانا یا کھانا) اور سحری کھانے میں۔

طبرانی فی الکبیر، بیہقی فی شعب الایمان عن سلمان

۴۰۷۱۹..... جماعت، سحری اور شرید برکت کا باعث ہیں۔ ابن شاذان فی مشیخۃ عن انس، ضعیف الجامع ۲۶۵۴

۴۰۷۲۰..... دو کا کھانا تین کے لئے اور تین کا کھانا چار کے لئے کافی ہے۔ مالک، بیہقی ترمذی عن ابی ہریرہ  
 ۴۰۷۲۱..... ایک کا کھانا دو کے لئے اور دو کا کھانا چار کے لئے اور چار کا کھانا آٹھ آدمیوں کے لئے کافی ہے۔

مسند احمد، مسلم، ترمذی، نسائی عن جابر

۴۰۷۲۲..... دو کا کھانا چار کے لئے اور چار کا کھانا آٹھ کے لئے کافی ہے کھانے پر مل کر بیٹھو متفرق ہو کر (ادھر ادھر) نہ بیٹھو۔

طبرانی فی الکبیر عن ابن عمر

۴۰۷۲۳..... مل کر کھاؤ، جدا جدا نہ ہو، کیونکہ ایک کا کھانا دو کے لئے اور دو کا کھانا تین اور چار کے لئے کافی ہے مل کر کھاؤ متفرق نہ ہو کیونکہ برکت

جماعت میں ہے۔ العسکری فی المواعظ عن عمر

۴۰۷۲۴..... مل کر کھاؤ منتشر نہ ہو اس واسطے کہ برکت جماعت کے ساتھ ہے۔ ابن ماجہ عن عمر

کلام:..... ضعیف ابن ماجہ ۷۱۰۔

۴۰۷۲۵..... کھانے کے وقت جوتے اتار لیا کرو کیونکہ یہ اچھا طریقہ ہے۔ حاکم عن ابی عبس بن جبر

کلام:..... اسنی الطالب ۸۴، ضعیف الجامع ۲۲۳۔

۴۰۷۲۶..... جب کھانا کھانے لگو تو جوتے اتار لیا کرو یہ تمہارے پاؤں کے لئے زیادہ راحت کا سبب ہے۔

طبرانی فی الاوسط، ابو یعلیٰ، حاکم عن انس

کلام:..... ضعیف الجامع ۳۹۶، النواخ ۸۹۔

## جوتے پہن کر کھانے کی ممانعت

۴۰۷۲۷..... جب تم میں سے کسی کے قریب اس کا کھانا کیا جائے اور اس کے جوتے پاؤں میں ہوں تو وہ اپنے جوتے اتار دے کیونکہ اس سے

پاؤں کو راحت ملتی ہے اور یہ سنت ہے۔ ابو یعلیٰ عن انس

کلام:..... الضعیف ۹۸۰۔

۴۰۷۲۸..... جب کھانا رکھا جائے تو جوتے اتار دیا کرو اس سے تمہارے پاؤں کو راحت ملے گی۔ الدارمی حاکم عن انس

کلام:..... ضعیف الجامع ۷۱۹۔

۴۰۷۲۹..... دو سالن برتن میں نہ میں کھاتا ہوں اور نہ حرام قرار دیتا ہوں۔ طبرانی فی الاوسط حاکم عن انس

کلام:..... ضعیف الجامع ۲۶۳، کشف الخفاء ۱۷۲۔

حکماء نے لکھا ہے کہ دو سالن اکٹھے کھانے سے پیٹ خراب ہو جاتا ہے۔ (مترجم)

۴۰۷۳۰..... ہڈی اپنے منہ کے قریب کر لو وہ زیادہ لذت و آسانی کا باعث ہے۔ ابو داؤد عن صفوان بن امیہ

کلام:..... اسنی الطالب ۹۱، ضعیف الجامع ۲۶۵۔

۴۰۷۳۱..... (پکا ہوا) گوشت چھری سے نہ کاٹو، کیونکہ یہ (غیر مسلم) عجمیوں کا طریقہ ہے البتہ اسے دانتوں سے نوچو یہ زیادہ لذت اور آسانی کا

باعث ہے۔ ابو داؤد، بیہقی فی السنن عن عائشہ

کلام:..... ضعیف ابی داؤد ۱۲۲۸، الوضع فی الحدیث ج ۲ ص ۱۸۵۔

۴۰۷۳۲..... گوشت کو دانتوں سے نوچو یہ زیادہ لذت اور آسانی کا باعث ہے۔ مسند احمد، ترمذی حاکم عن صفوان بن امیہ

کلام:..... التلکیت والافادہ ۱۳۶، ذخیرۃ الحفاظ ۸۲۔

۴۰۷۳۳... جب تم میں سے کوئی گوشت خریدے (توپکاتے وقت) اس کا شور بازیاہ کر دے کیونکہ جسے گوشت نہیں طے گا شور باطل جائے گا، تو وہ ایک گوشت ہے۔ ترمذی بیہقی فی شعب الایمان، حاکم عن عبد اللہ المزنی

۴۰۷۳۴... جب تم میں سے کوئی کھانا کھائے تو اللہ کا نام یاد کر لیا کرے پھر اگر شروع میں اللہ کا نام لینا بھول جائے تو کہہ لیا کرے، کھانے کے شروع اور آخر میں اللہ کے نام سے۔ ابو داؤد، ترمذی حاکم عن عائشہ

۴۰۷۳۴... جینا! قریب ہو جاؤ اور اللہ کا نام لو، دائیں ہاتھ سے اور اپنے سامنے سے کھاؤ۔

ابو داؤد حاکم عن ابی ہریرہ، ابن ماجہ عن عمر بن ابی سلمہ

۴۰۷۳۵... اگر وہ بسم اللہ کہہ لیتا تو یہ کھانا تم سب کے لئے کافی ہو جاتا، جب تم میں سے کوئی کھانا کھائے تو بسم اللہ کہہ لیا کرے، اگر کھانے کے شروع میں بسم اللہ کہنا بھول جائے تو بسم اللہ اولیٰ اور آخر کہہ لیا کرے۔ مسند احمد، ابن ماجہ، ابن حبان بیہقی فی السنن عن عائشہ

۴۰۷۳۷... جب تک اس نے بسم اللہ نہ کہی تو شیطان اس کے ساتھ کھاتا رہا (جونہی بسم اللہ پڑھی) تو جو کچھ شیطان کے پیٹ میں تھا سب قے کر دی۔

مسند احمد، نسائی، حاکم عن امیۃ بن مخشی

کلام:.....ضعیف الجامع ۶۱۱۳۔

## سیدھے ہاتھ سے کھانا کھائے

۴۰۷۳۸... اے لڑکے! اللہ کا نام لے، اپنے دائیں ہاتھ سے اور اپنے سامنے سے کھا۔ بیہقی، ابن ماجہ عن عمر بن ابی سلمہ

۴۰۷۳۹... جس کھانے پر اللہ تعالیٰ کا نام نہیں لیا جاتا تو شیطان اسے اپنے لئے حلال سمجھ لیتا ہے وہ اسے حلال سمجھنے کے لئے اس دیہاتی کے ساتھ آیا تو میں نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا اور اسے حلال سمجھنے کے لئے اسے باندی کے ساتھ آیا تو میں نے اس کا ہاتھ بھی روک لیا اس ذات کی قسم! جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! شیطان کا ہاتھ ان کے ہاتھوں کے ساتھ میرے ہاتھ میں ہے۔

مسند احمد، مسلم، ابو داؤد، نسائی عن حذیفہ

۴۰۷۴۰... آدمی کے سامنے جب کھانا رکھا جائے تو بسم اللہ کہے اور جب اٹھایا جائے تو الحمد للہ کہے تو کھانا رکھنے اور اٹھانے سے پہلے اس کی بخشش کر دی جاتی ہے۔ الضیاء عن انس

کلام:.....ضعیف الجامع ۱۳۶۱۔

۴۰۷۴۱... جس کھانے پر اللہ کا نام نہ لیا جائے وہ بیماری اور بے برکت ہے اس کا کفارہ یہ ہے کہ اگر دسترخوان رکھا ہو تو بسم اللہ کہہ کر پھر شروع کر دو اور اگر اٹھایا گیا تو بسم اللہ کہہ کر اپنی انگلیاں چاٹ لو۔ ابن عساکر عن عقبہ بن عامر

کلام:.....ضعیف الجامع ۴۲۳۹۔

۴۰۷۴۲... جب تم میں سے کوئی کھانا کھائے تو کہا کرے اے اللہ! ہمیں اس میں برکت دے اور اس سے بہتر عطا کر، اور جب دودھ پئے تو کہے: اے اللہ! ہمیں اس میں برکت دے اور اسے بڑھا، اس لئے کہ دودھ کے سوا کوئی چیز کھانے اور پینے کے برابر نہیں۔

ابو داؤد، ترمذی، ابن ماجہ، بیہقی فی شعب الایمان عن ابن عباس

۴۰۷۴۳... اللہ تعالیٰ جسے کھانا کھلائے وہ کہا کرے: اے اللہ! ہمیں اس میں برکت دے اور اس سے بہتر کھلا، اور جسے اللہ تعالیٰ دودھ پلائے وہ کہا کرے: اے اللہ! ہمیں اس میں برکت عطا کر اور اسے بڑھا، کیونکہ سوائے دودھ کے کوئی چیز کھانے اور پینے کے برابر نہیں۔

مسند احمد، ترمذی، ابن ماجہ عن ابن عباس

۴۰۷۴۴... جس نے کھانا کھا کر کہا: تمام تعریف اللہ تعالیٰ کے لئے جس نے مجھے یہ کھانا کھلایا اور مجھے میری طاقت و قوت کے بغیر عطا کیا تو اس

کے اگلے پچھلے (صغیرہ) گناہ بخش دیئے جائیں گے اور جس نے کپڑا پہن کر کہا: تمام تعریف اللہ کے لئے جس نے مجھے یہ کپڑا پہنایا اور مجھے میری طاقت و قوت کے بغیر عطا کیا تو اس کے اگلے پچھلے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔ حاکم عن معاذ ابن انس کلام:.....ضعیف ابی داؤد ۸۶۹۔

۴۰۷۳۵..... جب تم میں سے کوئی کھانا کھائے تو اپنی انگلیاں چٹانے یا چاٹنے سے پہلے ہاتھ کپڑے (تولنے) سے نہ پونچھے۔

مسند احمد، بیہقی، ابو داؤد، ابن ماجہ عن ابن عباس

مسند احمد، مسلم، نسائی عن جابر بن زیادہ، کیونکہ اسے پتہ نہیں کہ اس کے کس کھانے میں برکت ہے۔

۴۰۷۳۶..... جب تم میں سے کسی کا لقمہ گر جائے تو اسے صاف کر کے کھالیا کرے اور اسے شیطان کے لئے نہ چھوڑے، اور تم میں سے کوئی برتن کو انگلی سے چاٹ لیا کرے اس واسطے کہ تمہیں علم نہیں کہ تمہارے کس کھانے میں برکت ہے۔

مسند احمد، مسلم، ابو داؤد، ترمذی نسائی عن انس

۴۰۷۳۷..... جب تم میں سے کوئی کھانا کھا رہا ہو اور اس کا لقمہ گر جائے تو اسے صاف کر کے کھالیا کرے اور اسے شیطان کے لئے نہ چھوڑے۔

ترمذی عن جابر

۴۰۷۳۸..... جب تم میں سے کسی کا لقمہ گر جائے تو اسے صاف کر کے کھالیا کرے اسے شیطان کے لئے نہ چھوڑے اور انگلیاں چاٹنے اور چٹانے سے پہلے ہاتھ تولنے سے صاف نہ کرے کیونکہ اسے پتہ نہیں کہ اس کے کس کھانے میں برکت ہوگی۔

مسند احمد، نسائی، مسلم ابن ماجہ عن جابر

۴۰۷۳۹..... شیطان تمہارے ہر کام میں حاضر ہو جاتا ہے، یہاں تک کہ اس کے کھانے کے وقت بھی پھر جب تم میں سے کسی کا لقمہ گر جائے تو اسے صاف کر کے کھالے اسے شیطان کے لئے نہ چھوڑے، جب (کھانے سے) فارغ ہو جائے تو انگلیاں چاٹ لے اس واسطے کہ اسے علم نہیں کہ اس کے کس کھانے میں برکت ہوگی۔ مسلم عن جابر

۴۰۷۴۰..... جو دسترخوان پر کے ریزوں کو تلاش کرے گا اس کی بخشش کر دی جائے گی۔ الحاکم فی الکنی عن عبد اللہ بن ام حرام

کلام:.....ضعیف الجامع ۵۵۱۴۔

۴۰۷۴۱..... جب دسترخوان رکھا جائے تو آدمی اپنے سامنے سے کھائے اپنے ساتھ بیٹھنے والے کے سامنے سے نہ کھائے اور نہ برتن کے درمیان سے کھائے کیونکہ برکت درمیان میں اترتی ہے اور آدمی دسترخوان اٹھانے سے پہلے نہ اٹھے، اور نہ اپنا ہاتھ کھینچے اور اگر سیر ہو جائے اور لوگ ابھی فارغ نہیں ہوئے تو عذر کر دے ورنہ اس سے اس کے ساتھ بیٹھنے والا شرمندہ ہوگا اور اپنا ہاتھ کھینچ لے گا ہو سکتا ہے اسے کچھ بھوک ہو۔

ابن ماجہ، بیہقی فی شعب الایمان عن ابن عمر وقال البيهقي! انا براء عن عهدته

کلام:.....ضعیف ابن ماجہ ۷۰۵-۷۱۳، ضعف الجامع ۷۲۱۔

۴۰۷۴۲..... جب کھانا رکھا جائے تو قوم کا گورنر یا میزبان یا قوم کا بہترین شخص شروع کرے۔ ابن عساکر عن ابی الدریس الخولانی مرسلًا

کلام:.....ضعیف الجامع ۷۲۰۔

## برتن کے درمیان سے کھانے کی ممانعت

۴۰۷۴۳..... جب کھانا رکھا جائے تو اس کے کناروں سے کھاؤ اور درمیان سے چھوڑ دو، کیونکہ درمیان میں برکت نازل ہوتی ہے۔

ابن ماجہ عن ابن عباس

۴۰۷۴۴..... کھانے کے درمیان میں برکت نازل ہوتی ہے اس لئے اس کے کناروں سے کھاؤ اور درمیان سے نہ کھاؤ۔

ترمذی، حاکم عن ابن عباس



۳۰۷۵۵۔ برتن میں اس کے کناروں سے کھاؤ، درمیان سے نہ کھاؤ کیونکہ برکت اس کے درمیان میں نازل ہوتی ہے۔

مسند احمد، بیہقی فی السنن عن ابن عباس

۳۰۷۵۶۔ اس کے اطراف سے کھاؤ درمیان کو چھوڑ دو کیونکہ اس میں برکت ہوگی۔ ابو داؤد ابن ماجہ عن عبد اللہ بن بسر

۳۰۷۵۷۔ اللہ کا نام لے کر اس کے کناروں سے کھاؤ اس کا درمیان چھوڑ دو کیونکہ اس کے اوپر سے برکت آتی ہے۔ ابن ماجہ عن وائلہ

۳۰۷۵۸۔ دودھ کی چکناہٹ ہوتی ہے۔ بیہقی عن ابن عباس، ابن ماجہ عن انس

۳۰۷۵۹۔ وہ شخص (اگر اسے کوئی کیزا کاٹ لے) اپنے آپ کو ملامت کر جس کے ہاتھ میں کسی کھانے کی چیز کا اثر (خوشبو یا ذائقہ) ہو اور پھر سو جائے

ابن ماجہ عن فاطمة الزہراء

۳۰۷۶۰۔ کھانے سے پہلے ہاتھ دھولینا ایک نیکی اور کھانے کے بعد دونیکیاں ہیں۔ حاکم فی تاریخہ عن عائشہ

کلام:.....ضعیف الجامع ۶۱۵۹، النواخ ۲۳۹۷۔

۳۰۷۶۱۔ کھانے سے پہلے اور بعد میں ہاتھ دھولینے سے فقر ختم ہوتا ہے اور یہ انبیاء کا طریقہ ہے۔ طبرانی فی الاوسط عن ابن عباس

کلام:.....ضعیف الجامع ۶۱۶۰، النواخ ۲۳۹۸۔

۳۰۷۶۲۔ رزق کی کشادگی اور شیطان کے طریقہ کو روکنے کا ذریعہ کھانے سے پہلے اور بعد میں ہاتھ دھونا ہے۔ حاکم فی تاریخہ عن انس

کلام:.....ضعیف الجامع ۳۲۶۷۔

۳۰۷۶۳۔ کھانے کی برکت، کھانے سے پہلے اور بعد میں ہاتھ دھونا ہے۔ مسند احمد، ترمذی حاکم عن سلمان

۳۰۷۶۴۔ کھانے کے لئے ہاتھ دھونا، کھانے، دین اور رزق میں برکت کا باعث ہے۔ ابو الشیخ عن عبد اللہ بن جراد

کلام:.....ضعیف الجامع ۳۶۲۸۔

## کھانے سے پہلے ہاتھ دھولے

۳۰۷۶۵۔ جو چاہے کہ اللہ تعالیٰ اس کے گھر کی خیر و برکت میں اضافہ کرے تو وہ کھانا رکھے اور اٹھائے جانے کے وقت ہاتھ دھولیا کرے۔

ابن ماجہ عن انس

کلام:.....ضعیف ابن ماجہ ۷۰۲، ضعیف الجامع ۵۳۳۹۔

۳۰۷۶۶۔ جب تم میں سے کوئی کھائے تو دائیں ہاتھ سے کھائے اور جب پیئے تو دائیں ہاتھ سے پیئے، دائیں ہاتھ سے دے اور دائیں سے

لے، اس واسطے کہ شیطان اپنے بائیں ہاتھ سے کھاتا، پیتا اور لیتا ہے۔ الحسن بن سفیان فی مسندہ عن ابی ہریرہ

۳۰۷۶۷۔ بائیں سے کھائے نہ پیئے کیونکہ شیطان اپنے بائیں ہاتھ سے کھاتا پیتا ہے۔

مسند احمد، مسلم، ابو داؤد عن ابن عمر نسائی عن ابی ہریرہ

۳۰۷۶۸۔ جس شخص کے ہاتھ پر کھانے کی چیز کا اثر ہو اور پھر وہ ہاتھ دھوئے بغیر سو گیا اور اسے کوئی نقصان پہنچا تو وہ اپنے سوا کسی کو ملامت نہ کرے۔

ابن ماجہ عن ابی ہریرہ

۳۰۷۶۹۔ جب تم میں سے کوئی کھانا کھائے تو انگلیاں چاٹ لے، کیونکہ اسے پتہ نہیں کہ اس کے کس کھانے میں برکت ہے۔

مسند احمد، مسلم، ترمذی عن ابی ہریرہ، طبرانی فی الکبیر عن زید بن ثابت، طبرانی فی الاوسط عن انس

۳۰۷۷۰۔ جب تم میں سے کوئی کھانا کھائے تو وہ گوشت کی علامت کو دھو دے۔ ابن عدی عن ابن عمر

کلام:.....ضعیف الجامع ۳۹۵۔

- ۴۰۷۷۱... جب تم میں سے کوئی کھانے پر بسم اللہ بھول جائے تو وہ جب اسے یاد آئے کہہ لے بسم اللہ اولہ و آخرہ۔ ابو یعلیٰ عن امراة
- ۴۰۷۷۲... جب آدمی کھانا کم کرے تو اس کا پیٹ نور سے بھر جائے گا۔ فردوس عن ابی ہریرة
- ۴۰۷۷۳... اپنے (کھائے ہوئے) کھانے کو اللہ تعالیٰ کے ذکر اور نماز کے ذریعہ (پگھلاؤ) بمضم کرو اور کھانا کھا کر مت سوورن تمہارے دل خت ہو جائیں گے۔ طبرانی فی الاوسط ابن عدی وابن السنی و ابو نعیم فی الطب، بیہقی عن عائشة
- کلام:..... تذکرۃ الموضوعات ۸۴۱، ۴۳، ۳۲۔
- ۴۰۷۷۴... روئی کی عزت کرو۔ حاکم عن عائشة
- کلام:..... الاسرار المرفوعہ ۵۶، المطالب ۲۵۲۔
- ۴۰۷۷۵... روئی کی عزت کرو، جو روئی کی قدر کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی قدر دانی فرماتے ہیں۔ طبرانی فی الکبیر عن ابی سکنہ
- کلام:..... التزییہ ۲/۲۳۳، ضعیف الجامع ۱۱۲۵۔
- ۴۰۷۷۶... روئی کی قدر کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اسے آسمان کی برکتوں سے اتارا اور زمین کی برکتوں سے نکالا ہے۔
- الحکیم، الحجاج بن علاط السلمی ابن مندہ عن عبد اللہ بن زید عن ابیہ
- کلام:..... التذکرۃ ۱۵۶، تذکرۃ الموضوعات ۱۳۳۔
- ۴۰۷۷۷... روئی کی قدر کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اسے آسمان کی برکتوں سے اتارا اور زمین کی برکتوں سے نکالا ہے جو دسترخوان کے ریزے کھائے گا اس کے گناہ معاف ہوں گے۔ طبرانی فی الکبیر عن عبد اللہ بن ام حرام
- ۴۰۷۷۸... اللہ تعالیٰ اس بات پر بندہ سے راضی ہوتے ہیں کہ وہ لقمہ کھا کر اور پانی کا گھونٹ پی کر الحمد للہ کہے۔
- مسند احمد، مسلم، ترمذی نسائی عن انس
- ۴۰۷۷۹... برکت (چھوٹی ٹکیہ) چھوٹے پیڑے، لمبی رسی اور چھوٹی تالی میں ہے۔ ابو الشیخ فی الثواب عن ابن عباس
- کلام:..... الاتقان ۹۸۳، الاسرار المرفوعہ ۱۷۱۔
- ۴۰۷۸۰... اپنے پیٹوں اور پیٹھوں کو نماز قائم کرنے کے لئے ملکا رکھو۔ حلیۃ الاولیاء عن ابن عمر
- کلام:..... ضعیف الجامع ۲۸۳۶۔
- ۴۰۷۸۱... اپنے دستہ خوانوں کو سلا دے سجایا کرو کیونکہ وہ بسم اللہ کے ساتھ شیطان کو ہٹانے کا ذریعہ ہے۔
- حلیۃ الاولیاء فی الضعفاء، فردوس عن ابی امامہ
- کلام:..... التمزیز ۸۸۰، ضعیف الجامع ۳۱۸۵۔
- ۴۰۷۸۲... زروئی چھوٹی اور اس کی تعداد زیادہ کرو تمہیں اس میں برکت دی جائے گی۔ الازدی فی الضعفاء والاسماعیلی فی معجمہ عن عائشة
- کلام:..... الاتقان ۹۸۳، الاسرار المرفوعہ ۲۶۱۔
- ۴۰۷۸۳... گوشت کو اپنے منہ کے قریب کر کیونکہ وہ زیادہ لذت اور آسانی کا باعث ہے۔
- مسند احمد حاکم، بیہقی فی شعب الایمان عن صفوان بن امیہ
- کلام:..... ضعیف الجامع ۴۰۸۳۔

## کھانے پینے میں اسراف سے بچنا

۴۰۷۸۴... کھاؤ پیو اور بغیر اسراف (فضول خرچی) اور تکبر کے پہنو۔ مسند احمد، نسائی، ابن ماجہ حاکم عن ابن عمرو

۴۰۷۸۵..... تم میں سے کوئی کھائے تو دائیں ہاتھ سے پیئے، پینے، دے لے تو دائیں سے کیونکہ شیطان بائیں ہاتھ سے کھاتا پیتا دیتا اور لیتا ہے۔

ابن ماجہ عن ابی ہریرہ

۴۰۷۸۶..... جو کھا کر سیر اور پی کر سیراب ہو اور پھر کہا: تمام تعریف اللہ کے لئے جس نے مجھے کھلایا، سیر کیا، پلایا اور سیراب کیا تو وہ گناہوں سے

ایسے پاک ہوگا جیسے آج ہی اس کی ماں نے اسے جنم دیا ہے۔ ابو یعلیٰ وابن السنی عن ابی موسیٰ

کلام:..... ضعیف الجامع ۵۳۷۷ الضعیفہ ۱۱۴۱۔

۴۰۷۸۷..... جس نے کسی برتن میں کھایا اور پھر اسے چاٹ لیا تو وہ برتن اس کے لئے دعائے مغفرت کرتا ہے۔

مسند احمد، ترمذی، ابن ماجہ عن نبیثہ

کلام:..... ضعیف الترمذی ۳۰۴، ضعیف ابن ماجہ ۷۰۳-۷۰۴۔

۴۰۷۸۸..... جو کسی قوم کے ساتھ بیٹھ کر کھجوریں کھائے تو وہ ان کی اجازت کے بغیر اکھنی دو کھجوریں نہ کھائے۔ طبرانی فی الکبیر عن ابن عمر

۴۰۷۸۹..... جو ان گشتوں میں سے کچھ کھائے تو وہ ان کی مہک کو ہاتھ سے دھو ڈالے تاکہ اس کے قریب والے کو تکلیف نہ ہو۔ عن ابن عمر

کلام:..... ضعیف الجامع ۵۳۸۰۔

۴۰۷۹۰..... جس نے برتن اور اپنی انگلیاں چائیں اللہ تعالیٰ اسے دنیا و آخرت میں سیر فرمائے گا۔ طبرانی فی الکبیر عن العرباض

کلام:..... ضعیف الجامع ۵۸۳۰۔

## اکمال

۴۰۷۹۱..... میں بندہ کا بیٹا، بندہ ہوں، غلام کی طرح بیٹھتا اور غلام کی طرح کھاتا ہوں۔ الدیلمی عن البراء بن عازب

۴۰۷۹۲..... میں غلام کی طرح کھاتا ہوں اور میں (اسی کی طرح) بیٹھتا ہوں۔ ابن عساکر عن عائشہ

۴۰۷۹۳..... میں تو ایک بندہ ہوں، غلام کی طرح کھاتا ہوں۔ دارقطنی فی الافراد وابن عساکر عن ابراء، ہناد عن الحسن مرسلأ

۴۰۷۹۴..... میرے پاس جبرائیل آئے تو میں ٹیک لگائے کھار ہاتھ تو انہوں نے کہا: کیا آپ کو اس سے خوشی ہوگی کہ آپ بادشاہ ہوں، تو مجھے

ان کی بات نے گھبراہٹ میں ڈال دیا۔ الحکیم عن عائشہ

۴۰۷۹۵..... جو چاہے کہ اس کے گھر کی خیر و برکت بڑھے تو وہ کھانے سے پہلے اور بعد میں وضو کر لیا کرے۔ ابن النجار عن انس

یعنی ہاتھ منہ دھولیا کرے۔

۴۰۷۹۶..... جب تک اس نے بسم اللہ نہیں پڑھی تو شیطان اس کے ساتھ کھاتا رہا اور جونہی اس نے بسم اللہ پڑھی تو شیطان نے سب کھلایا پیا تو

کر دیا۔ (مسند احمد، ابوداؤد، نسائی وابن قانع والبطوی، دارقطنی فی الافراد، طبرانی فی الکبیر، وابن السنی فی عمل یوم ولیلۃ، حاکم، ضیاء عن ائیشی بن

عبدالرحمن الخزاعی عن جدہ امیۃ بن مخشی، کہ ایک شخص نے نبی علیہ السلام کے سامنے کھانا شروع کیا تو بسم اللہ نہیں پڑھی، جب وہ آخری لقمہ پر پہنچا

تو اس نے کہا بسم اللہ اولہ و آخرہ، تو اس پر نبی علیہ السلام نے یہ ارشاد فرمایا:

قال البغوی ولا اعلم روى الا هذا. الحدیث، و کذا قال البخاری وابن السکن

کلام:..... ضعیف الجامع ۶۱۱۳۔

۴۰۷۹۷..... جو کھانے کے شروع میں بسم اللہ بھول جائے تو جب اسے یاد آئے تو کہہ لیا کرے، بسم اللہ فی اولہ و آخرہ، تو وہ نئے کھانے

سے آغاز کرے گا اور خبیث کو اس تک پہنچنے سے روکے گا۔

ابن حبان، طبرانی وابن السنی فی عمل یوم ولیلۃ عن القاسم بن عبدالرحمن بن عبدالقہ بن مسعود عن ابیہ عن جدہ

۴۰۷۹۸۔۔۔ جو کھانے پر بسم اللہ پڑھنا بھول جائے تو وہ قتل ہوا اللہ احد کھانے سے فراغت کے بعد پڑھ لیا کرے۔

ابن السنی، ابن عدی، حلیۃ الاولیاء عن جابر، واورده ابن الجوری فی الموضوعات

کلام:..... تذکرۃ الموضوعات ۱۴۱، ترتیب الموضوعات ۷۸۲۔

## تکلیف سے بچنے کی دعا

۴۰۷۹۹۔۔۔ جب تو کوئی چیز کھائے یا پئے تو بسم اللہ الذی لا یضر مع اسمہ شیء فی الارض ولا فی السماء یا حی یا قیوم کہ لیا کرے

تو تمہیں اس سے کوئی تکلیف نہیں پہنچے گی اگرچہ اس میں زہر ہو۔ الدیلمی عن انس

کلام:..... تذکرۃ الموضوعات ۱۴۲، الفوائد المجموعۃ ۳۶۱۔

۴۰۸۰۰۔۔۔ کھانا ٹھنڈا ہونے دو اس سے برکت زیادہ ہوتی ہے۔ مسند احمد، طبرانی ابن حبان، حاکم، بیہقی عن اسماء بنت ابی بکر

۴۰۸۰۱۔۔۔ کھانے کو ٹھنڈا ہونے دو کیونکہ گرم کھانے میں برکت نہیں ہوتی۔ مسند فی مسندہ، الدیلمی عن ابن عمر

کلام:..... اسنی المطالب ۲۰، الترمذی ۷۔

۴۰۸۰۲۔۔۔ کھانے کو ٹھنڈا ہونے دو اس واسطے کہ گرم کھانا بے برکت ہوتا ہے۔ طبرانی فی الاوسط عن ابی ہریرہ، حاکم عن جابر

۴۰۸۰۳۔۔۔ کھاؤ، پرینچے سے کھاؤ اور پر سے نہ کھاؤ کیونکہ اوپر سے برکت نازل ہوتی ہے۔ مسند احمد عن وائلۃ

۴۰۸۰۴۔۔۔ برتن کے کناروں سے کھاؤ اور پر سے نہ کھاؤ کیونکہ اوپر سے برکت نازل ہوتی ہے۔ عقیلی فی الضعفاء عن ابن عباس

۴۰۸۰۵۔۔۔ برتن کے کناروں سے کھاؤ۔ عقیلی فی الضعفاء عن جابر

۴۰۸۰۶۔۔۔ کھانے کے اطراف سے کھاؤ اور درمیان کی اونچی ڈھیری چھوڑ دو اس میں برکت ہوتی ہے۔ ابو داؤد، ابن ماجہ عن عبداللہ بن بسر

۴۰۸۰۷۔۔۔ بیٹھو، اللہ کا نام لو، اس کے کناروں سے، اوپر سے نہ کھاؤ کیونکہ اوپر سے برکت نازل ہوتی ہے۔ حاکم عن وائلۃ

۴۰۸۰۸۔۔۔ بیٹھو، بسم اللہ پڑھو، نیچے سے کھاؤ اور اوپر سے نہ کھاؤ کیونکہ اوپر سے برکت نازل ہوتی ہے۔ عقیلی فی الضعفاء عن وائلۃ

۴۰۸۰۹۔۔۔ جب تم میں سے کوئی کھانا کھائے تو برتن کے اوپر سے نہ کھائے، لیکن نیچے سے کھائے اس واسطے کہ برکت اس کے اوپر سے اترتی ہے۔

ابو داؤد، ترمذی، سنائی، ابن ماجہ عن ابن عباس

## برکت کھانے کے درمیان نازل ہوتی ہے

۴۰۸۱۰۔۔۔ مجھے اللہ تعالیٰ نے شریف بندہ بنایا، نافرمان اور مستہرب نہیں بنایا، برتن کے کناروں سے کھاؤ اور اس کی اونچی جگہ چھوڑ دو اس میں برکت

ہوتی ہے، لو! اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے تمہارے لئے فارس و روم کی زمین ضرور مفتوح ہوگی پھر کھانا بھی بڑھ

جائے گا (مگر) اللہ کا نام نہ لیا جائے گا۔ بیہقی عن عبداللہ بن بسر

۴۰۸۱۱۔۔۔ برکت کھانے کے درمیان میں نازل ہوتی ہے لہذا اس کے کناروں سے کھاؤ، درمیان سے نہ کھاؤ۔

ترمذی، حسن صحیح، ابن حبان عن ابن عباس

۴۰۸۱۲۔۔۔ جو کسی قسم کے ساتھ کھجوریں کھائے اور وہ کھجوریں کھائی جانا چاہے تو ان سے اجازت لے لے۔

طبرانی فی الکبیر و الخطیب عن ابن عمر

۴۰۸۱۳۔۔۔ حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ جو حضرت ابو بکر کے آزاد کردہ غلام ہیں کہتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کے سامنے کھجوریں پیش کیں

آپ نے فرمایا: دو دو کھجوریں اٹھنی نہ کھاؤ۔ مسند احمد، ابن سعد، البغوی، حاکم عن سعد مولی ابی بکر

۴۰۸۱۵..... صفوان! گوشت اپنے منہ کے قریب کرووہ زیادہ لذت اور آسانی کا باعث ہے۔

مسند احمد طبرانی فی الکبیر، حاکم، حاکم عن صفوان بن امیة

۴۰۸۱۶..... تم میں سے ہرگز کوئی اپنے بھائی کے لقمہ کی طرف نہ دیکھے۔ الحسن بن سفیان عن ابی عمر مولی عمر

۴۰۸۱۷..... جب تم میں سے کوئی (پکانے کے لئے) گوشت خریدے تو اس کا شور بازیاہ کر دے اگر کسی کو گوشت نہ ملے تو اسے شور باہل جائے گا

جو ایک گوشت (کا حصہ) ہے اپنے پڑوسی کو ڈولی بھر کر دے دے۔ بیہقی فی الشعب عن علقمة بن عبد اللہ المزنی عن ابیہ

۴۰۸۱۸..... جب تو ہنڈیا پکائے تو اس کا شور باز ہادے، کیونکہ وہ گھروالوں اور پڑوسی کے لئے کافی ہے۔ بیہقی فی الشعب عن ابی ذر

۴۰۸۱۹..... جب تم ہنڈیا پکاؤ تو پانی بڑھا دو اور پڑوسیوں کو ڈال دو۔ ابو الشیخ فی الثواب عن عائشة

۴۰۸۲۰..... خبردار، پیٹ سے زیادہ کوئی بھرا ہوا برتن برا نہیں، اگر تم نے اسے بھرنا ہی ہے تو ایک تہائی کھانے کے لئے ایک تہائی پانی کے لئے اور

ایک تہائی ہوا اور سانس کے لئے بنا دو۔ طبرانی فی الکبیر عن عبدالرحمن بن مرفع

۴۰۸۲۱..... جس نے دسترخوان کے نیچے (گرے ریزے) کھائے وہ فقر و فاقہ سے محفوظ رہے گا۔

الخطیب فی المؤلف عن ہدبة بن خالد عن حماد بن سلمة عن ثابت عن انس، قال ابن حجر فی اطراف المختارۃ، سندہ عن

ہدبة علی شرط مسلم و المتن منکر فلینظر فیمن دون ہدبة

۴۰۸۲۲..... جس نے کھانے کے ریزے دسترخوان پر سے اٹھا کر کھائے تو وہ رزق کی کشادگی میں رہے گا اور اپنے بیٹوں پوتوں میں حماقت سے

محفوظ رہے گا۔ البوردی عن العجاج بن علاط السلمی

۴۰۸۲۳..... جس نے دسترخوان کے ریزے کھائے اس سے فقر اور اس کی اولاد سے حماقت دور کر دی جائے گی۔

الحسن بن معروف فی فضائل بنی ہاشم، الخطیب وابن النجار عن ابن عباس

کلام:..... المتناہیۃ ۱۱۔

۴۰۸۲۴..... جس نے دسترخوان کے ریزے کھائے وہ وسعت کی زندگی گزارے گا اور اپنے بیٹے اور پوتے میں حماقت سے محفوظ رہے گا۔

ابن عساکر عن ابی ہریرۃ، وفیہ اسحاق بن نجیح کذاب

۴۰۸۲۵..... جس نے گرا ہوا کھانا کھایا اللہ تعالیٰ اس کے گناہ بخش دے گا۔ ابو الشیخ عن نیشہ الخیر

۴۰۸۲۶..... تم میں سے جس کا لقمہ گر جائے وہ اس سے مٹی صاف کر کے بسم اللہ پڑھ کر کھائے۔ الدارمی و ابو عوانہ ابن حبان عن انس

۴۰۸۲۷..... جس نے کسی برتن میں کھایا اور اسے چاٹ لیا تو وہ برتن اس کے لئے دعائے مغفرت اور دفع درجات کی دعا کرتا ہے۔ الحکم عن انس

۴۰۸۲۸..... میں برتن کو چاٹ لوں یہ مجھے اس جیسا کھانا صدقہ کرنے سے زیادہ پسند ہے۔ الحسن بن سفیان عن رابطة عن ابیہا

۴۰۸۲۹..... جب آدمی برتن چاٹ لیتا ہے تو وہ اس کے لئے دعائے مغفرت کرتے ہوئے کہتا ہے: اے اللہ! اسے جہنم سے آزاد کر دے جیسے اس

نے مجھے شیطان سے آزاد کیا۔ الدہلمی عن سمان عن انس

کلام:..... تذکرۃ الموضوعات ۱۳۲، التزییہ ۲/۲۶۷۔

۴۰۸۳۰..... تم میں سے ہرگز کوئی اپنی انگلیاں چاٹنے سے پہلے کپڑے سے ہاتھ صاف نہ کرے اس واسطے کہ اسے پتہ نہیں کہ اس کے کس کھانے

میں برکت ہے اور شیطان انسان کے ہر کام میں (شریک ہونے کے) انتظار میں رہتا ہے یہاں تک کہ اس کے کھانے کے وقت میں بھی، برتن کو

چاٹنے یا چٹانے سے پہلے نہ اٹھایا جائے کیونکہ کھانے کے آخری حصہ میں برکت ہوتی ہے۔ حاکم، بیہقی فی الشعب عن جابر

۴۰۸۳۱..... جب تم میں سے کوئی کھانا کھائے اور اس کے ہاتھ سے لقمہ گر جائے تو اسے صاف کر کے کھالے اسے شیطان کے لئے نہ چھوڑے

اور انگلیاں چاٹنے سے پہلے اپنا ہاتھ تولنے سے صاف نہ کرے، کیونکہ آدمی کو پتہ نہیں کہ اس کے کس کھانے میں برکت ہوگی کیونکہ شیطان انسان

کی ہر حالت کا منتظر رہتا ہے یہاں تک کہ کھانے کا بھی، اور انگلیاں چاٹنے اور چٹانے بغیر برتن نہ اٹھایا جائے کیونکہ کھانے کے آخری حصہ میں

برکت ہوتی ہے۔ ابن حبان، بیہقی عن جابر

۴۰۸۳۲..... جب تم میں سے کوئی کھانا کھائے تو انگلیاں چائے بغیر ہاتھ نہ پونچھے، اس واسطے کہ اسے پتہ نہیں کہ اس کے کس کھانے میں برکت ہوگی۔

طبرانی فی الکبیر عن ابی سعید

## کھانے کے بعد انگلیاں چاٹنا

۴۰۸۳۳..... جب تم میں سے کوئی کھانا کھائے تو تین انگلیاں چائے بغیر اپنا ہاتھ نہ پونچھے۔ مسند احمد، الدارمی و ابو عوانہ، ابن حبان عن انس

۴۰۸۳۴..... جب تم میں سے کوئی کھانا کھائے تو وہ اپنی انگلیاں چاٹ لے اس لئے کہ اسے پتہ نہیں کہ اس کے کس کھانے میں برکت ہے۔

بیہقی فی الشعب عن جابر

۴۰۸۳۵..... جو کھانا کھا چکا پھر اس کے منہ میں جو ریزہ آئے تو اسے پھینک دے اور جو اس کی زبان پر لگے تو اسے نکل لے، جس نے ایسا کیا اس

نے اچھا کیا، جس نے نہیں کیا تو کوئی حرج نہیں۔ بیہقی فی الشعب عن ابی ہریرہ

۴۰۸۳۶..... کھانے کے بعد خلال (باریک تنکے سے دانٹوں کی صفائی) اور کلی کر لیا کرو اس واسطے کہ یہ کچلیوں اور داڑھوں کی صحت کا باعث ہے۔

الدیلمی عن عمران بن حصین الخزاعی

۴۰۸۳۷..... اللہ تعالیٰ ان پر رحم کرے جو کھانے اور وضو کے بعد خلال کرتے ہیں۔ الدیلمی عن ابی ایوب

۴۰۸۳۸..... ریحان اور انار کی شاخ سے خلال نہ کیا کرو کیونکہ اس سے جذام کی رگ کو حرکت ہوتی ہے۔ ابن عساکر عن قبیصہ بن ذؤیب

۴۰۸۳۹..... اپنے مونہوں کو خلال کے ذریعہ پاک صاف رکھا کرو کیونکہ یہ ان دو فرشتوں کا ٹھکانہ ہے جو لکھتے ہیں، ان کی روشنائی لعاب اور ان کا

قلم زبان ہے منہ میں فالو خوراک کے سوا ان کے لئے کوئی چیز دشوار نہیں ہوتی۔

الدیلمی عن ابراہیم بن حسان بن حکیم من ولد سعد بن معاذ عن ابیہ عن جده سعد بن معاذ

۴۰۸۴۰..... دودھ سے کلی نہ کرو کیونکہ اس میں چکناہٹ ہوتی ہے۔ سعید بن منصور، عقیلی فی الضعفاء و ابن جریر و صحیحہ عن ابن عباس

۴۰۸۴۱..... اس (دودھ) کی چکناہٹ ہوتی ہے۔ بخاری، مسلم، ابو داؤد، ترمذی عن ابن عباس

کہ رسول اللہ ﷺ نے دودھ پیا اور کلی کی تو فرمایا۔ ابن ماجہ عن انس راجع ۴۰۷۵۸

۴۰۸۴۲..... جس نے کھانے سے فراغت کے بعد:

الحمد لله اطعمني واشبعني و اواني بلا حول مني ولا قوة

”تمام تعریف اللہ کے لئے جس نے مجھے میری محنت کوشش کے بغیر، کھلایا، سیراب کیا اور مجھے ٹھکانا دیا“

کہا تو اس نے اس کھانے کا شکر ادا کیا۔ ابن السنی عن سعید بن ہلال عن حدثہ

۴۰۸۴۳..... روٹی، گوشت، آدھ پکی کھجور، چھوہارا، اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! یہ ایسی نعمتیں ہیں جن کے بارے

میں (قیامت کے روز) تم سے پوچھا جائے گا، اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔ پھر تم سے نعمتوں کے بارے میں پوچھا جائے گا، تو ان نعمتوں کے بارے

میں بروز قیامت تم سے پوچھا جائے گا۔ تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر یہ بات بڑی گراں گزری، آپ علیہ السلام نے فرمایا: بلکہ جب تمہیں اس جیسا

ملے گا تو تم اپنے ہاتھوں کو مارو گے، لہذا تم بسم اللہ کہہ لیا کرو اور جب سیر ہو جاؤ تو کہا کرو:

الحمد لله الذي هو اشبعنا وانعم علينا و افضل

”تمام تعریف اللہ کے لئے جس نے ہمیں سیر کیا اور ہم پر انعام اور فضل کیا“

تو یہ ان نعمتوں کے لئے کافی ہے۔ ابن حبان، طبرانی فی الاوسط عن ابن عباس

۴۰۸۴۳..... روٹی، گوشت گدر کھجور، پکی اور کچی کھجور جب تمہیں اس جیسی نعمتیں ملیں اور تم اپنے ہاتھوں میں اوتو بسم اللہ وبرکۃ اللہ کہہ لیا کرو۔  
حاکم عن ابن عباس

## بسم اللہ پڑھ کر کھانا

۴۰۸۴۵..... جب تمہیں اس جیسی نعمت ملے اور تم اپنے ہاتھ ہلاؤ تو کہہ لیا کرو۔ بسم اللہ وبرکۃ اللہ اور جب سیر ہو جاؤ تو کہا کرو الحمد للہ الذی اشبعنا واروانا وانعم علینا وفضل، تو یہ ان نعمتوں کا بدلہ ہو جائے گا۔ بیہقی فی الشعب عن ابن عباس  
ہاتھ ہلاؤ یعنی کھانا شروع کرو۔

۴۰۸۴۶..... آدمی کھانا رکھتا اور ابھی اٹھاتا نہیں کہ اس کی بخشش کر دی جاتی ہے، (جب) رکھنے وقت کہتا ہے: بسم اللہ اور جب اٹھایا جائے تو، الحمد للہ کثیر کہے۔ ابن السنی عن انس

۴۰۸۴۷..... آدمی کے سامنے کھانا رکھا جاتا ہے ابھی اٹھایا نہیں جاتا کہ اس کی بخشش کر دی جاتی ہے کسی نے کہا: یا رسول اللہ! وہ کیسے؟ آپ نے فرمایا: جب کھانا رکھا جائے تو بسم اللہ کہے اور جب اٹھایا جائے تو الحمد للہ کہے۔ الضیاء عن انس  
کلام:..... ضعیف الجامع ۱۳۶۱۔

۴۰۸۴۸..... جس دسترخوان پر چار باتیں ہوں گی تو وہ کامل ہے جب کھائے تو بسم اللہ کہے، جب فارغ ہو جائے تو الحمد للہ کہے، (وہاں کھانے والوں کے) ہاتھ زیادہ ہوں اور بنیادی طور پر حلال ہو۔

ابو عبد الرحمن السلمی والدیلمی عن ابن عباس وفیہ عمرو بن جمیع متہم بالوضع) تذکرۃ الموضوعات ۸۹ ذیل اللالی ۱۴۴  
۴۰۸۴۹..... اے اللہ! آپ نے ہمیں کھلایا پلایا اور سیراب کیا تیرے لئے ہی ایسی تعریف ہے جو نا کافی اور نہ الوداع کہنے والی اور نہ تجھ سے مستغنی کرنے والی ہے۔ طبرانی فی الکبیر عن ابی امامہ

۴۰۸۵۰..... تمام تعریفیں اللہ کے لئے جو کھلاتا ہے اور اسے کھلایا نہیں جاتا، جس نے ہم پر احسان کیا ہمیں ہدایت دی اور ہمیں کھلایا پلایا اور ہمیں اچھی آزمائش میں مبتلا کیا تمام تعریفیں اللہ کے لئے نہ میرے رب کو الوداع کہتے ہوئے اور نہ بدلہ دیتے ہوئے اور نہ ناشکری اور اس سے بے احتیاجی کرتے ہوئے۔

تمام تعریفیں اللہ کے لئے جس نے ہمیں کھانے سے کھلایا اور پانی سے سیراب کیا، اور ننگے پن سے کپڑا پہنایا، گمراہی سے ہدایت دی، اندھے پن کے بدلہ بصارت بخش اور اپنی بہت سی مخلوق پر ہمیں بڑی فضیلت عطا کی تمام تعریفیں اللہ کے لئے جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔

نسائی وابن السنی، حاکم وابن مردویہ، بیہقی فی الشعب، عن ابی ہریرۃ

## فصل دوم..... کھانے کی ممنوع چیزیں

۴۰۸۵۱..... آپ نے دو کھجورین اکٹھے کھانے سے منع فرمایا ہے الا یہ کہ اسے اس کا بھائی اجازت دے۔ مسند احمد بیہقی، ابو داؤد، عن ابن عمر

۴۰۸۵۲..... رات کا کھانا امانت ہے۔ ابو بکر بن ابی داؤد فی جزء من حدیثہ، فردوس عن ابی الدرداء  
کلام:..... اسنی المطالب ۲۶۳، ضعیف الجامع ۱۱۴۳۔

۴۰۸۵۳..... آپ نے سونے چاندی کے برتن میں کھانے پینے سے منع فرمایا ہے۔ نسائی عن انس

۴۰۸۵۴..... جو سونے چاندی کے برتن میں کھاتا پیتا ہے وہ گویا اپنے پیٹ میں جہنم کی آگ بھر رہا ہے۔

مسلم، ابن ماجہ عن ام سلمہ، زاد طبرانی فی الکبیر الا ان یتوب

۴۰۸۵۵..... آپ نے گرم کھانے سے منع فرمایا ہے یہاں تک کہ وہ ٹھنڈا ہو جائے۔

بیہقی فی الشعب عن عبدالواحد بن معاویہ بن خدیج مرسل

کلام:..... ضعیف الجامع ۶۰۳۹

۴۰۸۵۶..... آپ نے گرم کھانے سے منع فرمایا یہاں تک کہ وہ سرد ہو جائے۔ بیہقی فی الشعب عن صہیب

کلام:..... ضعیف الجامع ۶۰۳۲۔

۴۰۸۵۷..... آپ نے پکی کھجور کے کھولنے اور نیم چختے کے تھلکے سے منع فرمایا ہے۔ عبدان و ابو موسیٰ عن اسحاق

کلام:..... ضعیف الجامع ۶۰۷۳۔

۴۰۸۵۸..... آپ نے صرف کھلیوں کو پکانے سے منع فرمایا ہے۔ ابو داؤد عن ام سلمة

۴۰۸۵۹..... آپ نے منع فرمایا کہ آدمی اس شخص کے کپڑے سے ہاتھ پونچھے جسے اس نے نہیں پہنایا۔ مسند احمد ابو داؤد عن ابی بکرہ

۴۰۸۶۰..... اس کے کپڑے سے ہاتھ نہ پونچھ جس کو تو نے نہیں پہنایا۔ طبرانی، مسند احمد عن ابی بکرہ

کلام:..... ضعیف الجامع ۶۲۷۵۔ المتناہیہ ۱۲۳۳۔

۴۰۸۶۱..... دسترخوان اٹھانے سے پہلے کھڑے ہونے سے منع فرمایا ہے۔ ابن ماجہ عن عائشة ضعیف ابن ماجہ ۷۱۲

کلام:..... ضعیف الجامع ۶۰۲۱۔

۴۰۸۶۲..... آپ نے اس طشتری پر گھٹلیاں ڈالنے سے منع فرمایا ہے جس سے خشک یا تازہ کھجور کھائی جائے۔ الشیرازی عن علی

کلام:..... ضعیف الجامع ۶۰۰۲۔

۴۰۸۶۳..... آپ نے کھانے، پانی اور کھجور میں پھونک مارنے سے منع فرمایا۔ طبرانی فی الکبیر عن ابن عباس

کلام:..... ضعیف الجامع ۶۰۲۸۔

۴۰۸۶۴..... آپ نے ملی چلی کھجوروں میں سے تازا کھجوریں تلاش کرنے سے منع فرمایا ہے۔ طبرانی فی الکبیر عن ابن عمر

کلام:..... ضعیف الجامع ۶۰۱۹۔

۴۰۸۶۵..... بازار میں کھانا بے مروت اور نامردی ہے۔ طبرانی فی الکبیر عن ابی امامة، خطیب عن ابی ہریرة

کلام:..... اسنی المطالب ۳۳۷، الاتقان ۲۶۲۔

۴۰۸۶۶..... ایک انگلی سے کھانا شیطان کے کھانے کا طریقہ ہے اور دو سے کھانا، متکبروں کا طرز ہے اور تین سے کھانا انبیاء کی سنت ہے۔

ابو محمد الغطریف فی جزئہ وابن النجار عن ابی ہریرة

کلام:..... ضعیف الجامع ۲۲۸۹، الضعیفہ ۲۳۶۰۔

۴۰۸۶۷..... ہم سے اپنی ڈکار دور کرو، دنیا کے زیادہ سیر قیامت میں زیادہ بھوکے ہوں گے۔ ترمذی، ابن ماجہ عن ابن عمر

۴۰۸۶۹..... تم میں سے کم کھانے والے اور کم بدن اللہ کو زیادہ محبوب ہیں۔ فردوس عن ابن عباس

کلام:..... ضعیف الجامع ۱۷۷۲، الضعیفہ ۱۹۹۸۔

۴۰۸۷۰..... آدمی نے کوئی برتن پیٹ سے زیادہ برائے نہیں بھرا، انسان کے لئے اتنے لقمے کافی ہیں جس سے وہ اپنی پیٹھ کو سیدھا کر سکے، اگر زیادہ

ضرورت ہو تو (اس کے کھانے کے تین حصے ہونے چاہیں) ایک تہائی کھانے کے لئے، ایک تہائی پانی کے لئے اور ایک تہائی اس کی سانس کے

لئے ہو۔ مسند احمد، ترمذی، ابن ماجہ، حاکم عن المقدم بن معدیکرب

۴۰۸۷۱..... میں ٹیک لگا کر نہیں کھاتا۔ مسند احمد، بخاری، ابو داؤد، ابن ماجہ عن ابی جحیفہ

۴۰۸۷۲..... بائیں ہاتھ سے نہ کھاؤ اس واسطے کہ شیطان بائیں ہاتھ سے کھاتا ہے۔ ابن ماجہ عن جابر



۴۰۸۷۳... کھانے کو ایسے نہ سونگھا کرو جیسے درندے سونگھتے ہیں۔ طبرانی فی الکبیر بیہقی فی الشعب، عن ام سلمة  
کلام:..... نسيف الجامع ۶، ۶۲۳، الکشف الالہی ۱۱۳۱۔

## اکمال

۴۰۸۷۴... اپنے ہاتھوں سے نہ کھایا کرو نہ پیا کرو کیونکہ شیطان ہاتھوں سے کھاتا اور پیتا ہے۔ الخلیل فی مشیخہ عن ابن عمر  
۴۰۸۷۵... (اے مسلمان عورت!) ہاتھوں سے نہ کھایا کرو جبکہ اللہ تعالیٰ نے تمہارا دایاں ہاتھ بنایا ہے۔ مسند احمد عن امراة  
۴۰۸۷۶... جو ہاتھوں سے کھاتا ہے تو شیطان اس کے ساتھ کھاتا ہے اور جس نے ہاتھوں سے پیا تو شیطان اس کے ساتھ پیتا ہے۔

مسند احمد عن عائشة

۴۰۸۷۷... جو کوئی کھانے تو دائیں ہاتھ سے کھائے۔ الشاشی، ابو یعلیٰ، سعید بن منصور عن ابن عمر  
۴۰۸۷۸... جب تم میں سے کوئی کھائے تو بائیں ہاتھ سے نہ کھائے اور جب تم میں سے کوئی پیے تو بائیں ہاتھ سے نہ پیے اور جب کوئی لے تو  
بائیں ہاتھ سے نہ لے اور جب کوئی چیز دے تو بائیں ہاتھ سے نہ دے۔ ابن حبان عن ابی قتادہ  
۴۰۸۷۹... ان دو انگلیوں اور آپ نے انگوٹھے اور (شہادت کی انگلی) جس سے اشارہ کر رہے تھے اشارہ کرتے ہوئے فرمایا نہ کھاؤ، تین انگلیوں  
سے کھایا کرو یہی طریقہ ہے اور پانچ انگلیوں سے نہ کھایا کرو کیونکہ یہ دیہاتیوں کا انداز ہے۔ الحکیم عن ابن عباس  
۴۰۸۸۰... ابن عباس! دو انگلیوں سے نہ کھانا کیونکہ یہ شیطان کے کھانے کا طریقہ ہے اور تین انگلیوں سے کھایا کرو۔

طبرانی فی الکبیر عن ابن عباس

۴۰۸۸۱... نیک لگا کر اور چھلنی پر رکھ کر نہ کھا، اور نہ مسجد کے کسی مخصوص مقام کو اپنے لئے خاص کرتا کہ اس کے علاوہ کہیں نماز نہ پڑھے، اور نہ جمعہ  
کے روز لوگوں کی گردنیں پھلانگتا اور نہ قیامت کے روز اللہ تعالیٰ تجھے ان کا پل بنادے گا۔ ابن عساکر عن ابی الدرداء  
۴۰۸۸۲... نہ نیک لگا کر کھانا اور نہ جمعہ کے روز لوگوں کی گردنیں پھلانگتا۔ طبرانی فی الاوسط عن ابی الدرداء  
۴۰۸۸۳... درندوں کی طرح روٹی کو سونگھانہ کرو۔ الدیلسی عن ابی ہریرہ  
۴۰۸۸۴... بھیموں کی طرح روٹی کو چھری سے نہ کاؤ، اور جب تم میں سے کوئی گوشت کھانا چاہے تو اسے چھری سے نہ کا لے البتہ اسے منہ میں  
پکڑ کر دانتوں سے نوچے جو زیادہ لذت اور آسانی کا باعث ہے۔ طبرانی فی الکبیر بیہقی عن ام سلمة  
۴۰۸۸۵... اے عائشہ! (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) تم نے دنیا کو اپنا پیٹ بنا لیا، روزانہ ایک لقمہ سے زیادہ اسراف ہے اور اللہ اسراف کرنے والوں کو  
پسند نہیں کرتا۔ بیہقی، وضعفہ عن عائشہ

۴۰۵۸۶... تیرا برکت پسند چیز کو کھانا بھی اسراف ہے۔ بیہقی عن انس

کلام:..... الضعیفہ ۲۵۷۔

۴۰۸۸۷... تم نے اپنے ہاتھ سے گوشت کی خوشبو کیوں نہیں دھوئی۔ بیہقی عن ابن عباس

کہ ایک روز نبی علیہ السلام نے نماز پڑھی تو ایک شخص کے ہاتھ سے آپ کو گوشت کی مہک آئی پھر جب واپس جانے لگے تو فرمایا۔

۴۰۸۸۸... تم میں سے ہرگز کوئی اس حالت میں رات نہ گزارے کہ اس کے ہاتھوں سے کھانے کی مہک آ رہی ہو، اگر اسے کسی چیز نے نقصان

پہنچایا تو وہ اپنے آپ کو ہی ملامت کرے۔ الخطیب عن عائشہ

کلام:..... ذخیرۃ الحفاظ ۷۲۷۔

۴۰۸۸۹... پرندہ کی طرح ہڈی کو منہ لگا کر گودا نہ نکالو اس سے سل (وہ بیماری جس سے پھیپھڑوں میں سے زخم کی وجہ سے خون رستا رہتا ہے اور

انسان سوکھ سوکھ کر مر جاتا ہے) کی بیماری پیدا ہوتی ہے۔ ابن النجار عن ابی الخیر مرثد بن عبد اللہ البرنی مرسلًا

## کھانے کی حرام کردہ چیزیں..... گوشت

- ۴۰۸۹۰..... ہر کھلی والی درندے کا (گوشت) کھانا حرام ہے۔ مسلم، نسائی عن ابی ہریرہ
- ۴۰۸۹۱..... ہر کھلی والے درندے کا کھانا حرام ہے۔ مسلم، نسائی عن ابی ہریرہ
- ۴۰۸۹۲..... لوٹ کا مال اور ہر کھلی والے درندے کا کھانا اور نشانہ بنا کر مارا ہوا باندھا جانور حرام ہے۔ مسند احمد، نسائی عن ابی ثعلبہ
- ۴۰۸۹۳..... آپ نے ملی اور اس کی قیمت کھانے سے منع فرمایا ہے۔ ترمذی، حاکم عن جابر  
کلام:..... ضعیف الجامع ۶۰۳۳، الکشف الالہی ۱۰۸۱۔
- ۴۰۸۹۴..... آپ نے گوہ کھانے سے منع فرمایا ہے۔ ابن عساکر عن عائشہ وعن عبدالرحمن بن شبل  
کلام:..... الاباعیل ۶۰۸، ذخیرہ الحفاظ ۱۸۱۴۔
- ۴۰۸۹۵..... بنی اسرائیل کے کچھ لوگ زمین کے جانور بنا دیئے گئے اور مجھے معلوم نہیں وہ کون سے جانور ہیں۔  
مسند احمد، مسلم، ابوداؤد، نسائی، ابن ماجہ عن ثابت بن دبعہ عن ابی سعید
- ۴۰۸۹۶..... آپ نے کھلی والی درندے اور پنجہ والے ہر پرندہ سے منع فرمایا ہے کہ ان کا گوشت کھایا جائے۔  
مسند احمد، مسلم، ابوداؤد، ابن ماجہ عن ابن عباس
- ۴۰۸۹۷..... آپ نے پالتو گدھوں کا گوشت کھانے سے منع فرمایا ہے۔ بیہقی عن البراء وعن جابر وعن علی وعن ابن عمر وعن ابی ثعلبہ
- ۴۰۸۹۸..... آپ نے گھوڑوں، خچروں اور ہر کھلی والے درندے کے گوشت کھانے سے منع فرمایا ہے۔  
ابوداؤد، ابن ماجہ عن خالد بن الولید
- کلام:..... ضعیف ابی داؤد ۸۱۰۔
- ۴۰۸۹۹..... گھوڑوں، خچروں اور گدھوں کا گوشت کھانا حرام ہے۔ نسائی عن خالد بن الولید  
کلام:..... ضعیف النسائی ۲۸۹ ضعیف الجامع ۶۳۳۳۔
- ۴۰۹۰۰..... بے شک اللہ اور اس کا رسول تمہیں پالتو گدھوں کا گوشت کھانے سے منع کرتا ہے کیونکہ یہ تاپاک ہیں اور وہ شیطان کا کام ہے۔  
مسند احمد، بیہقی، نسائی ابن ماجہ عن انس
- ۴۰۹۰۱..... گندگی خور جانور کے کھانے اور اس کا دودھ پینے سے منع فرمایا ہے۔ ابوداؤد ترمذی، ابن ماجہ، حاکم عن ابن عمر  
کلام:..... جن الاثر ۵۲۵۔
- ۴۰۹۰۲..... گندگی خور جانور کے دودھ سے منع فرمایا ہے۔ ابوداؤد، حاکم عن ابن عباس
- ۴۰۹۰۳..... باندھ کر تیر مارے گئے جانور کے کھانے سے منع فرمایا جو باندھا جائے اور اس پر تیر چلایا جائے۔ ترمذی عن ابی الدرداء
- ۴۰۹۰۴..... آخری دور میں کچھ لوگ ہوں گے جنہیں اونٹ کے کوہان مرغوب ہوں گے اسی طرح وہ بکریوں کی دھیں کاٹ لیں گے خیر دار زندہ  
جانور کا جو حصہ کاٹ لیا جائے وہ مردار ہے۔ ابن ماجہ عن تمیم الدارمی  
کلام:..... ضعیف ابن ماجہ ۶۸۹۔ ضعیف الجامع ۶۳۳۱۔

## جن سبزیوں اور ترکاریوں کا کھانا ممنوع ہے

۴۰۹۰۵..... آپ نے (کچا) لہسن کھانے سے منع فرمایا ہے۔ بخاری عن ابن عمر

- ۴۰۹۰۶..... آپ نے پیاز، گندنا (لہسن کے مشابہ ایک سبزی) اور لہسن کھانے سے منع فرمایا ہے۔ الطیالسی عن ابی سعید
- ۴۰۹۰۷..... ان دو بدبودار سبزیوں کے کھانے سے اور (انہیں کھا کر) ہماری مساجد کے قریب آنے سے بچو اور اگر تم نے لازمی ہی کھانا ہے تو انہیں آگ میں اچھی طرح پکالو۔ طبرانی فی الاوسط عن انس
- ۴۰۹۰۸..... موٹی پیاز نہ کھایا کرو۔ ابن ماجہ عن عقبہ بن عامر
- ۴۰۹۰۹..... لہسن، پیاز اور گندنا شیطان کی خوشبو میں ہیں۔ طبرانی فی الکبیر عن ابی امامہ
- کلام:..... اتحالی ۵۶ ضعیف الجامع ۲۶۲۱۔

- ۴۰۹۱۰..... جس نے لہسن یا پیاز کھائی وہ ہم سے اور ہماری مساجد سے دور رہے وہ اپنے گھر میں بیٹھے۔ بیہقی عن جابر
- ۴۰۹۱۱..... اسے کھالیا کرو البتہ تم میں سے جو اسے کھائے تو اس وقت تک مسجد کے پاس نہ آئے جب تک اس کی بو ختم نہ ہو جائے یعنی لہسن۔
- ابوداؤد، بیہقی عن ابی سعید
- ۴۰۹۱۲..... تم اسے کھالیا کرو، لیکن میرا معاملہ تم جیسا نہیں مجھے ڈر ہے کہ میرے ساتھی (یعنی جبرائیل) کو تکلیف ہوگی۔

- مسند احمد، ترمذی، ابن حبان عن ام ایوب
- ۴۰۹۱۳..... جس نے یہ خبیث پودے کھائے تو وہ ہماری مسجد کے قریب نہ ہو کیوں کہ جن چیزوں سے انسان تکلیف محسوس کرتے ہیں ان سے فرشتوں کو بھی تکلیف ہوتی ہے۔ بیہقی عن جابر
- ۴۰۹۱۴..... جس نے اس سبزی، لہسن، پیاز اور گندنا کو کھایا تو وہ ہماری مساجد کے قریب نہ آئے کیونکہ جن چیزوں سے انسان تکلیف محسوس کرتے ہیں ان سے فرشتوں کو بھی تکلیف ہوتی ہے۔ مسلم، ترمذی، نسائی عن جابر
- ۴۰۹۱۵..... جس نے اس خبیث پودے سے کچھ کھایا ہو تو وہ ہماری مسجد کے قریب نہ ہو، لوگو! جو چیزیں اللہ تعالیٰ نے حلال کی ہیں ان میں سے مجھ پر کوئی حرام نہیں لیکن یہ ایک ایسا پودا ہے جس کی بو مجھے ناپسند ہے۔ مسند احمد، مسلم عن ابی سعید
- ۴۰۹۱۶..... جس نے اس پودے سے کھایا ہو تو وہ ہرگز ہمارے ساتھ نماز نہ پڑھے۔ بیہقی عن انس
- ۴۰۹۱۷..... جس نے اس پودے یعنی لہسن سے کچھ کھایا ہو تو وہ ہرگز ہماری مسجد کے قریب نہ ہو۔ بیہقی عن ابن عمرو
- ۴۰۹۱۸..... جس نے اس پودے سے کچھ کھایا ہو تو وہ ہرگز ہماری مسجد کے قریب نہ ہو اور نہ ہمیں لہسن کی بو سے تکلیف پہنچائے۔

- مسلم، ابن ماجہ عن ابی ہریرۃ
- ۴۰۹۱۹..... جس نے اس پودے سے کچھ کھایا ہو تو وہ ہرگز مساجد کے قریب نہ آئے۔ ابوداؤد، ابن ماجہ، ابن حبان عن ابن عمر
- ۴۰۹۲۰..... جس نے اس خبیث پودے سے کھایا وہ ہرگز ہماری عید گاہ کے قریب نہ آئے یہاں تک اس کی بو زائل ہو جائے۔

مسند احمد، ابوداؤد، ابن حبان عن المغیرۃ

## اکمال

- ۴۰۹۲۱..... جس نے اس خبیث پودے سے کھایا ہو وہ ہرگز ہماری مسجد کے قریب نہ آئے یعنی لہسن۔
- عبدالرزاق، طبرانی فی الکبیر عن العلاء بن جناب
- ۴۰۹۲۲..... جس نے ان دو خبیث پودوں سے کھایا وہ ہماری مساجد میں ہمارے قریب نہ ہو اگر تم نے لازمی اسے کھانا ہے تو ان کی بو پکا کر ختم کرو۔
- مسند احمد طبرانی فی الکبیر، بیہقی عن معاویۃ بن قرۃ عن ابیہ
- کلام:..... ذخیرۃ الحفاظ ۵۱۶۵۔

۴۰۹۲۳..... جس نے اس پودے یعنی لہسن سے کھایا ہو تو وہ ہرگز ہماری عید گاہ کے پاس نہ آئے۔ مسند احمد، طبرانی عن معقل بن یسار  
 ۴۰۹۲۴..... جس نے اس پودے سے کچھ کھایا ہو وہ ہرگز ہماری مسجد کے قریب نہ آئے ہاں کسی عذر کی وجہ سے آئے تو جدابا ت ہے۔

طبرانی فی الکبیر عن المغیرة

۴۰۹۲۵..... جس نے یہ خبیث ترکاری یعنی لہسن کھایا ہو وہ ہرگز ہماری مسجد کے قریب نہ آئے۔ طبرانی فی الاوسط عن ابی بکر  
 کلام:..... ذخیرة الحفاظ ۵۱۶۶۔

۴۰۹۲۶..... جس نے اس پودے سے کچھ کھایا ہو وہ ہرگز ہماری مسجد کے قریب نہ آئے۔ طبرانی فی الاوسط عن ابی سعید

۴۰۹۲۷..... جس نے اس پودے کو کھایا ہو ہرگز ہماری مساجد کے قریب نہ آئے یعنی لہسن۔ طبرانی فی الاوسط عن عبد اللہ بن زید

۴۰۹۲۸..... جس نے ان ترکاریوں یعنی پیاز، لہسن، گندنا اور مولیٰ کو کھایا ہو ہرگز ہماری مسجد کے قریب نہ آئے۔ طبرانی فی الاوسط عن جابر

۴۰۹۲۹..... جس نے اس خبیث پودے یعنی لہسن کو کھایا ہو وہ ہرگز مسجد کے قریب نہ آئے کیونکہ جن چیزوں سے انسانوں کو تکلیف ہوتی ہے ان

سے فرشتوں کو بھی تکلیف ہوتی ہے۔ البغوی وابن قانع عن شریک بن شرحبیل و قبیل ابن حنبل

۴۰۹۳۰..... جس نے تمہاری ان بزیوں سے کچھ کھایا ہو وہ ہرگز ہماری مسجد کے قریب نہ آئے کیونکہ جن چیزوں سے انسان تکلیف اٹھاتے ہیں

ان سے فرشتوں کو بھی تکلیف ہوتی ہے۔ طبرانی فی الاوسط عن ابن عباس

۴۰۹۳۱..... جس نے اس پودے یعنی لہسن سے کھایا ہو ہرگز ہماری مسجد کے قریب نہ آئے اور نہ ہمارے پاس آئے کہ اس کی پیشانی چومی جائے۔

عبدالرزاق عن ابی سعید

۴۰۹۳۲..... جس نے اس پودے یعنی لہسن سے کھایا ہو ہرگز ہماری مسجد کے قریب نہ آئے یہاں تک کہ اس کی بوزائل ہو جائے۔

بخاری عن ابن عمر، مسلم، مسند احمد

۴۰۹۳۳..... جس نے اس پودے کو کھایا ہو ہمیں اس کی وجہ سے تکلیف نہ دے۔

ابو احمد الحاکم وابن عساکر عن خزیمة بن ثابت قال ابو احمد، غریب من حدیثہ

۴۰۹۳۴..... جس نے ان دونوں پودوں سے کھایا ہو وہ ہرگز ہماری مسجد کے قریب نہ آئے۔

ابو خزیمة والطحاوی، طبرانی فی الکبیر، سعید بن منصور عن عبد اللہ بن زید بن عاصم

۴۰۹۳۵..... جس نے اس خبیث پودے کو کھایا ہو ہمارے قریب نہ آئے۔ مسند احمد، طبرانی فی الکبیر عن ابی ثعلبة

۴۰۹۳۶..... جس نے اس ترکاری یعنی لہسن کو کھایا ہو وہ ہرگز ہماری مسجد کے قریب نہ آئے۔ الطحاوی والبغوی والباوردی وابن السکن وابن

قانع، طبرانی فی الکبیر و ابو نعیم عن بشر بن معبد الالاساسی عن ابیہ وابن قانع وابن السکن عن محمد بن بشر عن ابیہ عن جدہ بشر بن

معبد، قال البغوی: لا اعلم له غیره و غیر حدیث بیر رومة طبرانی فی الکبیر عن خزیمة ابن ثابت

کلام:..... ذخیرة الحفاظ ۵۱۶۶۔

۴۰۹۳۷..... جس نے یہ ناپسندیدہ ترکاری یعنی لہسن کھایا ہو اپنے گھر بیٹھے۔ نسائی عن ثوبان

۴۰۹۳۸..... جس نے یہ خبیث پودا کھایا ہو وہ ہم سے سرگوشی نہ کرے۔ ابن سعد عن بشر بن بشیر الاسمی عن ابیہ

۴۰۹۳۹..... لہسن کھالیا کرو اور اس سے علاج معالجہ کر لیا کرو کیونکہ اس میں ستر بیماریوں کا علاج ہے اگر میرے پاس وہ فرشتہ نہ آتا ہوتا تو

میں اسے کھالیتا۔ الدبلمی عن علی

۴۰۹۴۰..... اگر میرے پاس وہ فرشتہ نازل نہ ہوا کرتا تو میں اسے یعنی لہسن کھالیتا۔ الخطیب عن علی

۴۰۹۴۱..... اسے کھالیا کرو، میرا معاملہ تم میں سے کسی ایک کی طرح نہیں مجھے ڈر رہتا ہے کہ میرے ساتھی کو تکلیف ہوگی۔ (مسند احمد، ترمذی، حسن

صحیح غریب، ابن حبان من ام ایوب کہ آپ ﷺ ان کے پاس آئے تو انہوں نے آپ کے لئے پر تکلف کھانا پکایا جس میں بعض ایسی ترکاریاں

تھیں جنہیں کھانا آپ ناپسند کرتے تھے تو آپ نے اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم سے اس کا ذکر کیا)

۴۰۹۴۲..... مجھے اللہ تعالیٰ کے فرشتوں سے شرم آتی ہے یہ (لہسن و پیاز) حرام نہیں۔ حاکم حلیۃ الاولیاء عن ابی ایوب فی اکل البصل

۴۰۹۴۳..... وہ فرشتہ جتنا میرا رفیق ہے اتنا وہ تم میں سے کسی اور کے قریب نہیں اور مجھے اچھا نہیں لگتا کہ اسے مجھ سے کوئی بوجھس ہو۔

طبرانی فی الکبیر عن ابی ایوب

## گاوہ کا حکم

۴۰۹۴۴..... اے اعرابی! اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل کے ایک خاندان پر ناراضگی کا اظہار کیا اور زمین پر چلنے والے چوپائے بنا دیا مجھے معلوم نہیں وہ

کون سے جانور (کے مشابہ) ہیں شاید یہ ان میں سے ہے یعنی گاوہ، نہ تو میں اسے کھاتا ہوں اور نہ اس سے منع کرتا ہوں۔ مسلم عن ابی سعید

۴۰۹۴۵..... گاوہ کونہ میں کھاتا ہوں اور نہ حرام کہتا ہوں۔ مسند احمد، بیہقی، ترمذی نسائی ابن ماجہ عن ابن عمر

## اکمال

۴۰۹۴۶..... ایک امت کے چہرے بگاڑ دیئے گئے مجھے معلوم نہیں وہ کہاں گئی اور مجھے یہ بھی معلوم نہیں کہ شاید یہ ان میں سے ہے یعنی گاوہ۔

مسند احمد عن حذیفہ، مسند احمد، مسلم عن جابر

۴۰۹۴۷..... بنی اسرائیل کی ایک امت مسخ ہو گئی اللہ ہی بہتر جانتا ہے کہ وہ کس جانور کی صورت میں مسخ ہو گئی۔

طبرانی فی الکبیر عن سمرة بن جندب

۴۰۹۴۸..... بنی اسرائیل کی ایک امت مسخ ہوئی مجھے معلوم نہیں کون سے جانوروں کی صورت مسخ ہوئی۔ طبرانی فی الکبیر عن جابر بن سمرة

۴۰۹۴۹..... مجھے یہ بات پہنچی ہے کہ بنی اسرائیل کی ایک امت مسخ ہو گئی مجھے یہ معلوم نہیں کہ وہ کون سے جانور ہیں۔ الخطیب عن ابی سعید

۴۰۹۵۰..... بنی اسرائیل کا ایک خاندان ہلاک ہوا جس پر اللہ تعالیٰ کا غضب ہوا، پس اگر وہ بھی ہوا تو وہ بھی ہوا تو وہ بھی ہوا تو یعنی گاوہ۔

ابن سعد عن ابی سعید

۴۰۹۵۱..... اللہ تعالیٰ نے جس قوم پر بھی لعنت کی اور انہیں مسخ کیا اور ان کی نسل ہو اور انہیں ہلاک نہ کیا ہو (ایسی بات نہیں) لیکن وہ اللہ کی مخلوق

ہے پس جب اللہ تعالیٰ یہودیوں پر غضب ناک ہوا تو ان کی صورتیں بگاڑ کر ان جیسا بنا دیا۔ مسند احمد طبرانی فی الکبیر عن ابن مسعود

۴۰۹۵۲..... ہم قریشی لوگ اسے (گاوہ کو) ناپسند کرتے ہیں (ابن سعد عن محمد بن سیرین، فرماتے ہیں: نبی علیہ السلام کے پاس ایک گاوہ لائی گئی تو

آپ نے فرمایا)

۴۰۹۵۳..... تم دونوں ایسا نہ کرو۔ تم نجدی لوگ اسے کھاتے ہو اور ہم تمہارے والے اسے ناپسند کرتے ہیں۔ یعنی گاوہ۔ طبرانی فی الکبیر عن میمونہ

۴۰۹۵۴..... اسے کھاؤ، اس میں کوئی حرج نہیں لیکن میری قوم کا کھانا نہیں یعنی گاوہ۔

طبرانی فی الکبیر عن امراة من ازواج النبی صلی اللہ علیہ وسلم

۴۰۹۵۵..... اسے کھا لیا کرو یہ حلال ہے یعنی گاوہ۔ ابو داؤد طیالسی عن ابن عمر

## مٹی کا کھانا

۴۰۹۵۶..... جس نے مٹی کھائی تو گویا اس نے اپنی خودکشی پر اپنی اعانت و مدد کی۔ طبرانی فی الکبیر عن سلمان

کلام:..... مختصر المقاصد ۹۸۴، الخبہ ۳۳۳۔

۴۰۹۵۷..... مٹی کھانا ہر مسلمان (مرد و عورت) کے لئے حرام ہے۔ فردوس عن انس

کلام:..... الاسرار المرفوعہ ۵۸۔ اسنی المطالب ۲۶۰۔

۴۰۹۵۸..... جس نے مٹی کھائی تو جتنا اس کا رنگ اور جسم کمزور ہوا ہوگا اس سے حساب لیا جائے گا۔ ابن عساکر عن ابی امامہ

۴۰۹۵۹..... جو مٹی کھانے لگا تو اس نے اپنی ہلاکت کا سامان بہم پہنچا دیا۔ بیہقی وضعفہ، ابن عساکر عن ابن عباس

کلام:..... المآلیٰ ۲/۲۵۰۔

## خون..... از اکمال

۴۰۹۶۰..... کیا تجھے پتہ نہیں کہ ہر قسم کا خون حرام ہے۔ ابن مندہ عن سالم الحجام

۴۰۹۶۱..... سالم! تمہارا ناس ہو! کیا تمہیں پتہ نہیں ہر قسم کا خون حرام ہے پھر ایسا نہ کرنا۔ ابو نعیم عن ابی ہند الحجام

۴۰۹۶۲..... اے عبداللہ! یہ خون کسی ایسی جگہ گرا دو جہاں تمہیں کوئی نہ دیکھے، (جب وہ واپس آئے) آپ نے فرمایا: شاید تم نے وہ خون پی لیا

ہے! خون پینے کا تمہیں کس نے کہا تھا؟ لوگوں کی تم سے اور تم سے لوگوں کی خرابی۔ الحکیم، حاکم عن ابن الزبیر

## گدھے اور درندے..... از اکمال

۴۰۹۶۳..... جو اس بات کی گواہی دے کہ میں اللہ کا رسول ہوں تو گدھوں کا گوشت اس کے لئے حلال نہیں۔ مسند احمد عن ابی ثعلبہ

۴۰۹۶۴..... پالتو گدھوں اور کچلی والے درندوں کا گوشت نہ کھاؤ۔ طبرانی فی الکبیر عن ابی ثعلبہ

۴۰۹۶۵..... پالتو گدھوں کا گوشت نہ کھاؤ اور نہ کچلی والے درندوں کا کھانا حلال ہے۔ طبرانی فی الکبیر عن ابی ثعلبہ

۴۰۹۶۶..... تمہارے لئے ہر کچلی والا درندہ اور پالتو گدھا حلال نہیں، اور ان غلاموں کے گھروں میں ان کی اجازت کے بغیر داخل نہ ہو جن سے تم

نے عقد کتابت کیا ہے اور نہ ان کی دلی خوشی کے بغیر ان کا مال کھاؤ اور تجارت پر لگاؤ، مجھے گمان ہے کہ تم میں سے ایک شخص جب سیر ہو چکا ہوگا اور

اس کا پیٹ بڑھ جائے گا اور وہ اپنے صوفہ پر ٹیک لگائے کہے گا: اللہ تعالیٰ نے صرف وہی چیزیں حرام کی ہیں جن کا ذکر قرآن مجید میں ہے آگاہ

رہنا! اللہ کی قسم! میں نے بیان کر دیا، حکم دیا اور نصیحت کر دی ہے۔ طبرانی فی الکبیر عن العرباض

## فصل سوم..... کھانے کی مباح چیزیں

۴۰۹۶۷..... بے شک اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے سمندر کا شکار حلال کیا ہے۔ طبرانی فی الکبیر، بیہقی فی السنن عن عصمہ بن مالک

کلام:..... ذخیرۃ الحفاظ ۹۵۲، ضعیف الجامع ۱۶۰۹۔

۴۰۹۶۸..... اللہ تعالیٰ نے سمندر کی ہر مچھلی انسان کے لئے ذبح کر دی ہے۔ دارقطنی عن عبداللہ بن مسر جس

۴۰۹۶۹..... جو (مچھلیاں) سمندر باہر پھینک دے یا اس سے علیحدہ ہو جائیں انہیں کھالو اور جو اس میں مرجائیں تیر کر اوپر آ جائیں انہیں نہ کھاؤ۔

ابوداؤد، ابن ماجہ، جابر

۴۰۹۷۰..... سمندر میں جو بڑا جانور ہے اسے اللہ تعالیٰ نے انسان کے لئے حلال کر دیا ہے۔ دارقطنی عن جابر

کلام:..... ضعیف الجامع ۵۱۶۹۔

۳۰۹۷۱..... زمین میں اللہ تعالیٰ کا سب سے زیادہ لشکر ٹڈیاں ہیں نہ میں اسے کھاتا ہوں اور نہ حرام قرار دیتا ہوں۔

ابوداؤد ابن ماجہ، بیہقی فی السنن عن سلمان

کلام:..... ضعیف الجامع ۱۰۹۷۔

۳۰۹۷۲..... ہمارے لئے دو مردار اور دو خون حلال کر دیئے گئے رہے دو مردار تو وہ مچھلی اور ٹڈی ہے اور دو خون تو وہ جگر اور تلی ہے۔

ابن ماجہ، حاکم، بیہقی فی السنن عن ابن عمر

کلام:..... اسنی المطالب ۶۹، حسن الاثر ۴۔

۳۰۹۷۳..... ٹڈی، سمندر کی مچھلی کی چھینک ہے۔ ابن ماجہ عن انس و جابر معاً

یعنی حلال ہونے میں اس کی طرح ہے۔

۳۰۹۷۴..... ٹڈی سمندر کا شکار ہے۔ ابوداؤد عن ابی ہریرہ

۳۰۹۷۵..... مریم (علیہا السلام) نے اللہ تعالیٰ سے عرض کی کہ انہیں بغیر خون کے گوشت کھلائے تو اللہ تعالیٰ نے انہیں ٹڈی کھلائی۔

عقیلی فی الضعفاء عن ابی ہریرہ

کلام:..... ضعیف الجامع ۱۹۷۷۔

۳۰۹۷۶..... اسے کھالیا کرو یہ سمندر کا جاندار ہے یعنی ٹڈی۔ نسائی، ابن ماجہ عن ابی ہریرہ

کلام:..... ضعیف الجامع ۳۲۰۷۔

۳۰۹۷۷..... سمندر کا مردار حلال اور اس کا پانی پاک ہے۔ دارقطنی، حاکم عن ابن عمر

کلام:..... ذخیرۃ الحفاظ ۵۶۶۶۔

۳۰۹۷۸..... جو (مچھلی) سمندر کے اوپر تیرنے لگے اسے کھالو۔ ابن مردویہ عن انس

## اکمال

۳۰۹۷۹..... مچھلی جب (مرکر) پانی پر تیرنے لگے اسے مت کھاؤ اور جسے سمندر کنارے پر چھوڑ جائے تو اسے کھالو اسی طرح جو اس کے کناروں

پر ہو وہ بھی کھالو۔ ابن مردویہ، بیہقی عن جابر

۳۰۹۸۰..... اللہ تعالیٰ نے سمندر کی چیزیں بنی آدم کے لئے ذبح کر دی ہیں۔

دارقطنی و ابونعیم فی المعرفة عن شریح الحجازی و ضعیف

۳۰۹۸۱..... اللہ تعالیٰ نے سمندر کی ہر مچھلی انسانوں کے لئے ذبح کر دی ہے۔ دارقطنی فی الافراد عن عبداللہ بن سرجس

۳۰۹۸۲..... ہر وہ مچھلی کھالیا کرو جس سے پانی ہٹ جائے اور جسے کنارے پر ڈال دے اور جسے مردار یا پانی پر مردہ تیرتی ہوئی پاؤ اسے مت کھاؤ۔

دارقطنی و ضعفہ عن جابر

کلام:..... ذخیرۃ الحفاظ ۲۲۳۶، ضعاف الدارقطنی ۲۳۵۔

۳۰۹۸۳..... حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے انہیں ایک سریہ میں بھیجا تو ان لوگوں نے کافی مشقت اٹھائی

سمندر کے کنارے چلتے چلتے انہیں ایک بہت بڑی مچھلی ملی جس سے یہ لوگ تین دن تک کھاتے رہے جب نبی علیہ السلام کے پاس آئے تو اس کا

تذکرہ کیا آپ نے فرمایا: اگر ہمیں پیہ چل جاتا کہ اس کے ختم ہونے سے پہلے ہم اسے حاصل کر لیتے تو ہم اسے پسند کرتے کہ ہمارے پاس اس کا

کچھ حصہ ہوتا۔ رواہ ابن عساکر

## فصل چہارم..... کھانے کی قسمیں

۴۰۹۸۴..... زیتون کا سالن پکایا کرو اور اسے لگایا کرو کیونکہ یہ مبارک درخت سے نکلتا ہے۔ حاکم، بیہقی فی الشعب عن ابن عمر کلام:..... کشف الخفاء، ۹، المجلد ۲۷۵۔

۴۰۹۸۵..... اس درخت (کے تیل) کا سالن پکایا کرو یعنی زیتون کا جسے اس پر خوشبو رکھ کر پیش کی جائے وہ لگایا کرے۔

طبرانی فی الاوسط عن ابن عباس

۴۰۹۸۶..... اس کدو سے ہم اپنا کھانا بڑھاتے ہیں۔ مسند احمد، نسائی، ابن ماجہ عن جابر ابن طارق

۴۰۹۸۷..... سالن سے روٹی لگا کر کھایا کرو اگرچہ پانی ہی ہو۔ طبرانی فی الاوسط عن ابن عمرو

کلام:..... اسنی المطالب ۱۳، ضعیف الجامع ۲۳۔

۴۰۹۸۸..... خرید بنا لیا کرو اگرچہ پانی ہو۔ بیہقی فی الشعب عن انس

کلام:..... اسنی المطالب ۵۱، ضعیف الجامع ۱۳۵۔

۴۰۹۸۹..... اسے کھایا کرو جسے فارس والے کھجور گھی کا حلوا کہتے ہیں۔ طبرانی فی الکبیر، حاکم بیہقی فی الشعب عن عبداللہ بن سلام

۴۰۹۹۰..... کدو کھایا کرو اگر اللہ تعالیٰ کے علم میں اس سے نازک کوئی پودا ہوتا تو اسے یونس علیہ السلام کے لئے اگاتے، جب تم میں سے کوئی شورا بنا

بنائے تو اس میں کدو زیادہ ڈالے کیونکہ اس سے دماغ و عقل کو تقویت ملتی ہے۔ الدیلمی عن الحسن بن علی

۴۰۹۹۱..... چھری سے کانوا اور اللہ تعالیٰ کا نام لو۔ حلیۃ الاولیاء، بیہقی فی الشعب عن میمونہ

ام المؤمنین، فرماتی ہیں: رسول اللہ ﷺ سے پنیر کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ نے یہ ارشاد فرمایا۔

۴۰۹۹۲..... حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی علیہ السلام کے پاس غزوہ طائف میں پنیر کا ٹکڑا لایا گیا تو آپ نے فرمایا،

اس میں چھری رکھو (اور پھر کاٹو)۔ اسم اللہ پڑھو اور کھا لو۔ ابو داؤد طیالسی، مسند احمد، طبرانی فی الکبیر عن ابن عباس

۴۰۹۹۳..... میرے علم کوئی مشروب دودھ سے بڑھ کر ایسا نہیں جو کھانے کے برابر ہو، جب تم میں سے کوئی اسے پئے تو کہے: "اللہم بارک لنا فیہ

وزدنا امنہ" اور جو تم میں سے کھانا یعنی اس گوہ سے کھائے تو کہے: اللہم! بارک لنا فیہ واطعمنا خیراً امنہ، ابو داؤد طیالسی عن ابن عباس

## گوشت

۴۰۹۹۴..... جب تم میں سے کوئی گوشت خریدے تو اس کا شور بازیاہ بنائے اگر تم میں سے کسی کو گوشت نہ ملا تو اسے شور باطل جائے گا جو ایک

گوشت ہے۔ ترمذی، حاکم، بیہقی فی الشعب عن عبداللہ المزنی

۴۰۹۹۵..... جب تم گوشت پکاؤ تو اس کا شور بازیاہ و سحت اور پڑوسیوں کے لئے کافی ہے۔ ابن ابی شیبہ عن جابر

۴۰۹۹۶..... گندم کے ساتھ گوشت انبیاء کا شور باہ ہے۔ ابن النجار عن الحسن

کلام:..... ضعیف الجامع ۳۹۶، الضعیفہ ۴۱۸۔

۴۰۹۹۷..... سب سے اچھا گوشت پشت کا ہے۔

(مسند احمد، ابن ماجہ، حاکم، بیہقی فی الشعب عن عبداللہ بن جعفر) ضعیف ابن ماجہ ۷۱۶، ضعیف الجامع ۱۱۸

۴۰۹۹۸..... تمہارا بہترین کھانا وہ ہے جو آگ پر پکے۔ ابو یعلیٰ، طبرانی فی الکبیر عن الحسن بن علی

کلام:..... ضعیف الجامع ۱۳۹۱۔



- ۴۰۹۹۹..... سب سے بہتر سالن گوشت ہے اور وہ سالنوں کا سردار ہے۔ بیہقی فی الشعب عن انس
- ۴۱۰۰۰..... دنیا و آخرت میں سالنوں کا سردار گوشت ہے اور دنیا و آخرت میں مشروبوں کا سردار پانی ہے اور دنیا و آخرت میں نیازوں کا سردار مہندی کا پھول ہے۔ طبرانی فی الاوسط و ابو نعیم فی الطب، بیہقی فی الشعب عن بریدہ  
کلام:..... التقریہ ۲/۲۳۸، الشازاہ ۵۰۳۔
- ۴۱۰۰۱..... دنیا و آخرت میں سالنوں کا سردار گوشت ہے۔ ابو نعیم فی الطب عن علی  
کلام:..... اسنی المطالب ۶۲، ضعیف الجامع ۳۳۲۔
- ۴۱۰۰۲..... پیٹھ کا گوشت کھایا کرو کیونکہ وہ اچھا ہوتا ہے۔ ابو نعیم عن عبد اللہ بن جعفر
- ۴۱۰۰۳..... شریذ کی فضیلت کھانوں پر ایسی ہے جیسے عائشہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) کی فضیلت عورتوں پر ہے۔ عن انس  
کلام:..... ضعیف الجامع ۳۹۶، ۱۵ شہر۔
- ۴۱۰۰۴..... دنیا و آخرت کا بہترین کھانا گوشت ہے۔ عقبلی فی الضعفاء، حلیۃ الاولیاء عن ربیعہ بن کعب  
کلام:..... الاسرار المفوتہ ۳۶۳، تذکرۃ الموضوعات ۱۳۵۔
- ۴۱۰۰۵..... گوشت خوری سے رنگ اور اخلاق اچھے ہوتے ہیں۔ ابن عساکر بن ابن عباس  
کلام:..... اسنی المطالب ۲۶۱، ضعیف الجامع ۱۱۳۲۔

## اکمال

- ۴۱۰۰۶..... گوشت کھانے سے دل کو فرحت ہوتی ہے۔ بیہقی فی الشعب عن سلمان
- ۴۱۰۰۷..... دنیا و آخرت میں سالنوں کا سردار گوشت اور دنیا و آخرت کے مشروبوں کا سردار پانی اور دنیا و آخرت کی خوشبوؤں کا سردار مہندی کا پھول ہے ایک روایت میں ہے جنت والوں کی خوشبوؤں کا سردار مہندی کا پھول ہے۔ بیہقی فی الشعب عن بریدہ  
کلام:..... الحسنہ ۵۷۷، النواخ ۸۶۸۔
- ۴۱۰۰۸..... گوشت کھاتے وقت دل کو فرحت ہوتی ہے اور آدمی جب تک فرحت میں رہے تو متکبر و جبار ہو جاتا ہے اس لئے کبھی کبھی کھایا کرو۔  
بیہقی فی الشعب عن ابی ہریرہ
- ۴۱۰۰۹..... اسے ایک جگہ رکھو کیونکہ وہ بکری کی رہنما اور بکری کی اچھی چیز کے قریب اور گندگی سے دور ہے یعنی گردن۔  
مسند احمد، طبرانی فی الکبیر عن ضباعۃ بنت الزبیر

## سرکہ

- ۴۱۰۱۰..... جس گھر میں سرکہ ہو وہ گھر سالن سے خالی نہیں۔ طبرانی فی الکبیر، حلیۃ الاولیاء عن ام ہانی، الحکیم عن عائشہ  
کلام:..... الاتقان ۱۵۸۳۔
- ۴۱۰۱۱..... سرکہ بہترین سالن ہے۔ مسند احمد، مسلم، عن جابر، مسلم، ترمذی عن عائشہ
- ۴۱۰۱۲..... اسے قریب کرو اس لئے کہ جس گھر میں سرکہ ہو وہ سالن سے خالی نہیں۔ ترمذی عن ام ہانی
- ۴۱۰۱۳..... جس گھر میں سرکہ ہو وہ سالن سے خالی نہیں، اور تمہارا بہترین سرکہ وہ ہے جو شراب سے بنایا جائے۔ بیہقی فی السنن عن جابر  
کلام:..... ضعیف الجامع ۵۰۰۸۔

- ۴۰۱۱۳..... بہترین سالن سرکہ ہے اے اللہ! سرکہ میں برکت دے کیونکہ یہ اس سے پہلے انبیاء کا سالن ربا، اور جس گھر میں سرکہ ہو وہ سالن سے خالی نہیں۔ ابن ماجہ عن ام سعد  
کلام:..... ضعیف الجامع ۵۹۶۱۔
- ۴۰۱۱۵..... یہ اس کا سالن ہے۔ ابو داؤد عن یوسف بن عبد اللہ بن سلام مرسلًا  
کلام:..... ضعیف الجامع ۶۰۸۴۔
- ۴۰۱۱۶..... کاش میرے پاس گندم کی سفید روٹی ہوتی جس پر گھی اور دودھ لگا ہوتا اسے میں کھاتا۔ ابو داؤد، ابن ماجہ، بیہقی فی السنن عن ابن عمر  
۴۰۱۱۷..... آئے کو اچھی طرح گوندھا کرو اس سے برکت بڑھتی ہے۔ ابن عدی عن انس  
کلام:..... ذخیرۃ الحفاظ ۲۶، ضعیف الجامع ۱۲۷۳۔
- ۴۰۱۱۸..... روٹی تو سفید آئے کی ہوتی ہے۔ ترمذی عن جابر  
کلام:..... ضعیف الجامع ۲۹۳۷۔
- ۴۰۱۱۹..... تمہارا بہترین کھانا روٹی ہے اور تمہارا بہترین میوہ انگور ہے۔ فردوس عن عائشہ  
کلام:..... الاقنان ۷۴۰، ضعیف الجامع ۲۹۱۲۔

## اکمال

- ۴۰۱۲۱..... سرکہ بہترین سالن ہے جس گھر میں سرکہ ہو وہ سالن سے خالی نہیں۔ مسند احمد عن جابر  
۴۰۱۲۲..... سرکہ بہترین سالن ہے اور آدمی کے لئے اتنا شرکافی ہے کہ جو اس کے پاس ہے اس پر ناراض ہو۔  
ابو عوانہ، بیہقی فی الشعب عن جابر  
کلام:..... الوضع فی الحدیث ۸۲/۲۔
- ۴۰۱۲۳..... بہترین سالن سرکہ ہے ام ہانی! وہ گھر سالن سے خالی نہیں جس میں سرکہ ہو۔ بیہقی فی الشعب عن ابن عباس  
۴۰۱۲۴..... جو شخص سرکہ کھاتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے ساتھ دو فرشتے مقرر کر دیتا ہے جو فراغت تک اس کے لئے استغفار کرتے ہیں۔  
ابن عساکر عن جابر

## لاچارو مجبور کا کھانا

- ۴۰۱۲۵..... جب تم اپنے گھر والوں کو ان کے دودھ کا حصہ پلا کر میرا ب کر دو تو ان چیزوں سے بچو جنہیں اللہ ممنوع قرار دیا ہے یعنی مردار۔  
حاکم بیہقی فی السنن عن سمرة

## اکمال

- ۴۰۱۲۶..... ابو واند سے روایت ہے کہ ایک شخص نے آ کر رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا: کہ ہم ایسی زمین میں ہوتے ہیں جہاں بھوک کی کثرت ہے تو ہمارے لئے مردار کس حد تک جائز ہے؟ آپ نے فرمایا: جب تم صبح و شام کا کھانا نہ کھاؤ اور تمہیں کوئی سبزی بھی نہ ملے تو اسے کھا سکتے ہو۔  
مسند احمد، طبرانی فی الکبیر، حاکم، بیہقی فی الشعب عن ابی واند  
۴۰۱۲۷..... صبح یا شام کا کھانا ضرورت کے لئے کافی ہے۔ حاکم عن سمرة

## باب دوم

اس کی دو فصلیں ہیں۔

## فصل اول..... پینے کے آداب

- ۴۱۰۲۸..... جب تم میں سے کوئی پیئے تو ایک سانس میں نہ پئے۔ حاکم عن ابی قتادہ
- ۴۱۰۲۹..... ایک سانس میں اونٹ کی طرح نہ پیو، لیکن دو یا تین سانسوں میں پیو، اور جب پی چکو تو اللہ کا نام لینا، اور جب برتن ہٹاؤ تو الحمد للہ کہا کرو۔  
ترمذی عن ابن عباس
- کلام:..... ضعیف الترمذی ۳۱۹، ضعیف الجامع ۶۲۳۳۔
- ۴۱۰۳۰..... جو چاندی کے برتن میں پیتا ہے وہ اپنے پیٹ میں غٹ غٹ جہنم کی آگ بھر رہا ہے۔ بیہقی عن ام سلمة
- ۴۱۰۳۱..... جس نے سونے چاندی کے برتن میں پیادہ اپنے پیٹ میں غٹ غٹ جہنم کی آگ ڈال رہا ہے۔ مسلم عن ام سلمة
- ۴۱۰۳۲..... جس نے چاندی کے برتن میں پیادہ گویا اپنے پیٹ میں دھڑا دھڑا جہنم کی آگ بھر رہا ہے۔ ابن ماجہ عن عائشة
- کلام:..... ذخیرہ الحفاظ ۵۳۷۔
- ۴۱۰۳۳..... ہاتھ کے چلو میں پانی پیانہ کرو، لیکن اپنے ہاتھوں کو دھو کر ان میں پانی پی لیا کرو کیونکہ یہ برتن سے زیادہ صاف اور اچھا ہے۔  
ابن ماجہ عن ابن عمر
- ۴۱۰۳۴..... تم میں سے کوئی (بلا عذر) کھڑے ہو کر پانی نہ پئے، سو جو بھول جائے وہ تے کر دے۔ مسلم عن ابی ہریرة
- ۴۱۰۳۵..... تم میں سے کوئی کتے کی طرح برتن میں منہ نہ ڈالے، اور نہ ایک ہاتھ سے پئے جیسے وہ قوم بیٹی ہے جن سے اللہ تعالیٰ ناراض ہوا، اور نہ کوئی رات کی وقت کسی برتن کو حرکت دیئے بغیر پئے، البتہ اگر برتن ڈھکا ہوا ہو، اور جس برتن پر قدرت کے باوجود تواضع کے لئے اپنے ہاتھ سے پیا تو اللہ تعالیٰ اس کی انگلیوں کے برابر نیکیاں لکھے گا اور یہ عیسیٰ بن مریم (علیہا السلام) کا برتن ہے جب انہوں نے یہ کہہ کر پیالہ پھینک دیا: افسوس یہ دنیا کی چیز ہے۔ ابن ماجہ عن عمر
- کلام:..... ضعیف الجامع ۶۳۷۰، الضعیفہ ۲۱۶۸۔
- ۴۱۰۳۶..... دائیں طرف والے، دائیں طرف والے (زیادہ حق دار ہیں)۔ بیہقی عن انس
- ۴۱۰۳۷..... پہلا دایاں پھر بائیں۔ مالک، مسند احمد، بیہقی عن جابر بن سمرة
- ۴۱۰۳۸..... بہترین مشروب ٹھنڈا اور میٹھا ہے۔ ترمذی عن الزہری مرسلًا، مسند احمد عن ابن عباس
- کلام:..... اسنی المطالب ۲۱۱ ضعیف الجامع ۹۱۶۔
- ۴۱۰۳۹..... اپنے ہاتھ دھو کر پھر ان میں پیا کرو ہاتھ سے بہتر کوئی برتن نہیں۔ ابن ماجہ، بیہقی عن ابن عمر
- کلام:..... ضعیف الجامع ۹۸۶۔
- ۴۱۰۴۰..... قوم کو پلانے والا سب سے آخر میں پیتا ہے۔ ترمذی، مسند احمد، مسلم عن ابی قتادہ
- ۴۱۰۴۱..... قوم کو پلانے والا آخر میں ہوتا ہے۔ بخاری فی التاريخ مسند احمد، ابو داؤد، عن عبداللہ ابن ابی اوفی
- کلام:..... الوضغ فی الحدیث ۱/۱۵۰۔
- ۴۱۰۴۲..... قوم کو پلانے والا آخر میں پیتا ہے۔ ترمذی، ابن ماجہ عن ابی قتادہ، طبرانی فی الاوسط والقضاعی عن المغیرة

۴۱۰۴۳..... ان برتنوں میں پیا کرو جن کے منڈھیلے ہو جاتے ہوں۔ ابو داؤد عن ابن عباس

۴۱۰۴۴..... میں نے تمہیں بعض مشروبوں سے منع کیا تھا البتہ چمڑے کے برتنوں میں سوہر برتن میں پی لیا کرو ہاں نوشہ آور چیز نہ پینا۔

مسلم عن بريدة

۴۱۰۴۵..... جب پیوتو چوس کر اور جب مسواک کرو تو چوڑائی میں کرو۔ ابو داؤد فی مراسیلہ عن عطاء بن ابی رباح

کلام:..... الا تقان ۶۰، الدر المنثور ۱۶۰۔

۴۱۰۴۶..... دودھ پی کر کلی کر لیا کرو کیونکہ اس میں چکناہٹ ہوتی ہے۔ ابن ماجہ عن ام سلمة

۴۱۰۴۷..... دودھ کے بعد کلی کر لیا کرو کیونکہ اس میں چکناہٹ ہے۔ ابن ماجہ عن ابن عباس وعن سهل بن سعد

## اکمال

۴۱۰۴۸..... جب پیوتو تین سانسوں میں، پہلا سانس پینے کا شکر، دوسرا پیٹ کے لئے شفا اور تیسرا شیطان کو دور کرنے کے لئے، سو جب پیوتو

چوس کر پیو، کیونکہ وہ پانی کی نالی میں اچھی طرح روانی کا باعث اور زیادہ لذت و آسانی کی ذریعہ ہے۔ الحکیم عن عائشة

۴۱۰۴۹..... پیو (لیکن) منہ لگا کر نہ پیو، تم میں سے (جب) کوئی (پینے لگے) اپنا ہاتھ دھولے پھر پی لے ہاتھ جب دھو لیا تو اس سے صاف کون

سارترن ہوگا؟ بیہقی فی الشعب عن عمر

۴۱۰۵۰..... پانی اچھی طرح چوس کر پیو کیونکہ وہ زیادہ لذت، آسانی اور (مشقت سے) برأت کا باعث ہے۔ الدیلمی عن انس

۴۱۰۵۱..... اپنے ہاتھ دھو لیا کرو اور پھر ان میں پیا کرو کیونکہ یہ تمہارے صاف برتن ہیں۔ بیہقی فی الشعب عن ابن عمر

۴۱۰۵۲..... جس نے پانی کا گھونٹ تین سانس میں پیا شروع میں بسم اللہ اور آخر میں الحمد للہ پڑھی تو جب تک پانی اس کے پیٹ میں

رہے گا خارج ہونے تک تسبیح کرتا رہے گا۔

الحافظ ابو زکریا یحییٰ بن عبدالوہاب ابن مندہ فی الطبقات والرافعی فی تاریخہ عن الحسن مرسلہ

۴۱۰۵۳..... سنو! دنیا و آخرت میں مشروبوں کا سردار پانی ہے۔ حاکم عن عبدالحمید بن صیفی بن صہیب عن ابیہ عن جدہ

۴۱۰۵۴..... دنیا و آخرت میں مشروبوں کا سردار پانی ہے اور دنیا و آخرت میں کھانوں کا سردار گوشت چھ چاول ہیں۔

حاکم فی تاریخہ عن صہیب

۴۱۰۵۵..... تم نے اسے کیوں نہیں ڈھکا ایک تنکا ہی رکھ دیتے۔ (مسند احمد، وعبد بن حمید، بخاری، مسلم ابو داؤد عن جابر فرماتے ہیں حمید السمرانی

رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی علیہ السلام کے پاس دودھ کا پیالہ لائے جس کا سر کھلا تھا تو اس پر آپ نے فرمایا، مسلم، ابن حبان عن ابی حمید الساعدی، ابویعلیٰ

عن ابی ہریرة)

۴۱۰۵۶..... اے محارب کے گروہ اللہ تعالیٰ تمہیں آباد رکھے! مجھے کسی عورت کا دودھ دھنہ پلانا۔ ابن سعد والبخاری عن ابن ابی شیبہ

## پینے کی ممنوع چیزیں

۴۱۰۵۷..... آپ نے کھڑے ہو کر پینے اور کھانے سے منع فرمایا ہے۔ الضیاء عن انس

کلام:..... ضعیف الجامع ۴۳۔

۴۱۰۵۸..... آپ نے ایک سانس میں پینے سے منع فرمایا ہے اور ارشاد فرمایا: یہ شیطان کا پینا ہے۔ بیہقی فی الشعب عن ابن شہاب مرسلہ

کلام:..... ضعیف الجامع ۶۰۵۰۔

- ۴۱۰۵۹..... آپ نے منع فرمایا کہ آدمی کھڑی ہو کر پانی پیے۔ مسلم، ابو داؤد، ترمذی عن انس
- ۴۱۰۶۰..... اگر اسے پتہ چل جائے جو کھڑے ہو کر پی رہا ہے کہ اس کے پیٹ میں کیا ہے تو وہ تے کر دے۔ بیہقی فی السنن عن ابی ہریرۃ  
کلام:..... النواخ ۱۵۷۵۔
- ۴۱۰۶۱..... آپ نے مشکیزہ (کو منہ لگا کر) پینے سے منع فرمایا ہے۔ بخاری، ابو داؤد، ترمذی، ابن ماجہ عن ابن عباس
- ۴۱۰۶۲..... آپ نے مشکیزہ سے منہ لگا کر پینے سے اور گندگی خور جانور اور جسے باندھ کر نشانے کا ہدف بنایا گیا اس پر سوار ہونے سے منع فرمایا ہے۔  
مسند احمد، ترمذی، ابو داؤد، نسائی عنہ
- ۴۱۰۶۳..... آپ نے مشکیزوں کو کھڑے ہو کر منہ لگا کر پینے سے منع فرمایا ہے۔ مسند احمد، بیہقی، ابو داؤد نسائی، ابن ماجہ عن ابی سعید  
کلام:..... ذخیرۃ الحفاظ ۱۸۱۲۔
- ۴۱۰۶۴..... آپ نے برتن کے سوراخ سے پینے اور مشروب میں پھونک مارنے سے منع فرمایا ہے۔  
مسند احمد، ابو داؤد، حاکم عن ابی سعید
- ۴۱۰۶۵..... سونے چاندی کے برتنوں میں نہ پیو اور نہ سونے چاندی کی پلیٹوں میں کھاؤ، نہ موٹا اور باریک ریشم پہننا واسطے کہ وہ دنیا میں  
ان (کفار) کے لئے اور تمہارے لئے آخرت میں ہے۔ مسند احمد، بیہقی عن حذیفۃ
- ۴۱۰۶۶..... آپ نے سونے چاندی کے برتنوں میں پینے سے منع فرمایا اور زربافت اور ریشم پہننے سے اور چیتے کی کھالوں پر (سواری بیٹھنے) سے  
متعد کرنے اور مضبوط گھربنانے سے منع فرمایا ہے۔ طبرانی فی الکبیر عن معاویہ
- ۴۱۰۶۷..... آپ نے مشروب میں پھونک مارنے سے منع فرمایا۔ ترمذی عن ابی سعید
- ۴۱۰۶۸..... آپ نے مشروب میں پھونک مارنے اور اس کی ٹوٹی سے اور اس کی پھٹن سے پینے سے منع فرمایا ہے۔ طبرانی عن سہل بن سعد
- ۴۱۰۶۹..... آپ نے کھانے پینے میں پھونک مارنے سے منع فرمایا ہے۔ مسند احمد عن ابن عباس  
کلام:..... التذریۃ ۲/۲۵۸۔

## پانی کے برتن میں سانس لینے کی ممانعت

- ۴۱۰۷۰..... آپ نے برتن میں سانس لینے اور اس میں پھونک مارنے سے منع فرمایا ہے۔ مسند احمد ابو داؤد ترمذی عن ابن عباس
- ۴۱۰۷۱..... اپنے منہ سے برتن ہٹا کر سانس لو۔ سمویہ فی فوائدہ عن ابی سعید
- ۴۱۰۷۲..... جب تم میں سے کوئی پانی پیئے تو اس میں سانس نہ لے اور جب تم میں سے کوئی (قضائے حاجت کے لئے) بیت الخلاء جائے تو نہ  
دائیں ہاتھ سے اپنے عضو کو پکڑے اور نہ دائیں ہاتھ سے پونچھے۔ بخاری، ترمذی عن ابی قتادۃ
- ۴۱۰۷۳..... جب تم میں سے کوئی پئے تو برتن میں سانس نہ لے جب دوبارہ پینا چاہے تو برتن ہٹالے پھر اسے پئے اگر اس کی چاہت ہو۔  
ابن ماجہ عن ابی ہریرۃ
- ۴۱۰۷۴..... جب پانی پیا کرو تو چوس کر پیو غٹ غٹ نہ پیو کیونکہ منہ لگا کر مسلسل پینے سے درد جگر کی بیماری پیدا ہوتی ہے۔ فردوس عن علی  
کلام:..... الاتفاق ۶۰، ۱۷۶، ضعیف الجامع ۵۶۲۔
- ۴۱۰۷۵..... جب تم میں سے کوئی پئے تو چوس کر پئے غٹ غٹ نہ پئے کیونکہ مسلسل پینے سے درد جگر کی بیماری لگتی ہے۔  
سعید بن منصور وابن السنی و ابو نعیم فی الطب، بیہقی فی الشعب عن ابی حسین مرسلہ
- ۴۱۰۷۶..... پانی اچھی طرح چوس کر پیو گدگد گا کر نہ پیو۔ ابن ماجہ عن انس  
کلام:..... الاحاظ ۶۳۸، ضعیف الجامع ۵۲۶۱۔

## اکمال

- ۳۱۰۷۷..... کیا تمہیں بلی کے ساتھ پینا اچھا لگتا ہے؟ انہوں نے عرض کی، نہیں، آپ نے فرمایا: تمہارے ساتھ شیطان نے پیا۔ (بیہقی فی الشعب عن ابی ہریرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو کھڑے پانی پیتے دیکھا تو فرمایا۔)
- ۳۱۰۷۸..... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو کھڑے ہو کر پانی پیتے دیکھا آپ نے فرمایا: ارے! کیا تمہیں اچھا لگتا ہے کہ بلی تمہارے ساتھ پئے؟ جب کہ بلی سے برے شیطان نے تمہارے ساتھ پیا۔ مسند احمد عن ابی ہریرہ
- ۳۱۰۷۹..... برتن میں نہ سانس لو اور نہ اس میں پھونک مارو۔ بیہقی عن ابن عباس
- ۳۱۰۸۰..... جب تم میں سے کوئی جس برتن سے پئے اس میں سانس نہ لے لیکن اسے پیچھے ہٹا کر سانس لے۔ حاکم عن ابی ہریرہ
- ۳۱۰۸۱..... تم میں سے کوئی مشکیزہ کے منہ سے ہرگز نہ پئے۔ بیہقی عن ابی ہریرہ
- ۳۱۰۸۲..... مشکیزہ کے منہ سے نہ پیو اس سے منہ میں بد بو پیدا ہوتی ہے۔ الدبلمی عن عائشہ
- ۳۱۰۸۳..... صرف بندھن والے (برتنوں مشکیزوں) سے پیو۔ مسند احمد عن ابن عباس
- ۳۱۰۸۴..... اس پھٹن سے نہ پیو جو پیالہ میں ہو کیونکہ شیطان اس سے پیتا ہے۔ ابونعیم عن عمرو بن ابی سفیان
- ۳۱۰۸۵..... جو سونے چاندی کے برتنوں میں پیتا ہے وہ اپنے پیٹ میں جہنم کی آگ جمع کر رہا ہے ہاں اگر توبہ کر لے۔

مسند احمد مسلم، ابن ماجہ عن ام سلمہ

۳۱۰۸۶..... جو سونے چاندی کے برتنوں میں کھاتا پیتا ہے وہ تو اپنے پیٹ میں جہنم کی آگ ڈال رہا ہے۔

مسند احمد، مسلم، ابن ماجہ عن ام سلمہ، ابوبعلی عن ابن عباس

۳۱۰۸۷..... جس نے سونے چاندی کے برتن میں کوئی چیز پی یا جس میں سونے چاندی کی کوئی چیز لگی ہو تو وہ اپنے پیٹ میں جہنم کی آگ بھر رہا ہے۔

بیہقی فی المعرفة والخطیب وابن عساکر عن ابن عمر

## باب سوم..... لباس، اس کی دو فصلیں

## فصل اول..... لباس کے آداب

۳۱۰۸۸..... جب تم میں سے کوئی نیا لباس پہنے تو وہ کہے: تمام تعریفیں اللہ کے لئے جس نے مجھے وہ کپڑا پہنایا جس سے میں اپنی شرم گاہ چھپاتا اور اپنی زندگی میں زینت حاصل کرتا ہوں۔ ابن سعد عن عبدالرحمن بن ابی لیلی مرسل

کلام:..... ضعیف الجامع ۶۸۶۔

۳۱۰۸۹..... جس نے نیا کپڑا پہنا وہ کہے: "الحمد لله الذی کسانى ما اوارى به عورتى واتجمل به فى حياتى" پھر اس کپڑے کو اٹھا کر صدقہ کر دے جسے اس نے بوسیدہ کر دیا، تو وہ اللہ کی امان، حفاظت اور جب تک زندہ اور مردہ رہے گا اللہ تعالیٰ کے پردہ میں رہے گا۔

ترمذی ابن ماجہ عن عمر

کلام:..... ضعیف الجامع ۵۸۷۔

۳۱۰۹۰..... جس نے نئی قمیض لی اور اسے پہنا پھر جب وہ اس کی منسلی کی ہڈی تک پہنچی تو اس نے کہا: "الحمد لله الذی کسانى ما اوارى به عورتى واتجمل به فى حياتى" پھر اس کپڑے کو صدقہ کر دیا تو وہ اللہ تعالیٰ کے ذمہ اور اس کے قرب میں زندہ اور مردہ دونوں حالتوں میں

رہے گا۔ مسند احمد عن عمر

کلام:.....ضعیف الجامع ۵۳۹۵، الکشف الالہی ۸۴۳۔

۳۱۰۹۱..... میری امت کے کچھ لوگ بازار آ کر نصف یا تہائی دینار سے قمیض خریدیں گے اور جب اسے پہنیں گے تو اللہ تعالیٰ کی تعریف کریں  
ابھی وہ قمیض اس کے گھنٹوں تک بھی نہیں پہنچے گی کہ اس کی بخشش کر دی جائے گی۔ طبرانی فی الکبیر عن ابی امامہ

کلام:.....ضعیف الجامع ۲۰۰۱۔

۳۱۰۹۲..... ایک شخص ایک دینار درہم یا آدھے دینار سے کپڑا خریدتا ہے پھر اسے پہنتا ہے ابھی وہ کپڑا اس کے گھنٹوں تک نہیں پہنچتا کہ اس کی  
بخشش کر دی جاتی ہے یعنی الحمد للہ کی وجہ سے۔ ابن السنی عن ابی سعید

کلام:.....ضعیف الجامع ۱۳۵۰، النافذہ ۱۸۔

۳۱۰۹۳..... لباس سے مالدار کا ظہور ہوتا ہے اور تیل لگانے سے تنگی دور ہوتی ہے اور بادشاہوں سے خیر خواہی اللہ تعالیٰ دشمن کو تباہ کرتا ہے۔

طبرانی فی الاوسط عن عائشہ

کلام:.....ضعیف الجامع ۲۹۶۳۔

۳۱۰۹۴..... ازار باندھا کرو جیسے میں نے فرشتوں کو (اللہ تعالیٰ) ان کے رب کے حضور انہیں نصف پنڈلیوں تک ازار باندھے دیکھا ہے۔

فردوس عن عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ

کلام:.....سنی المطالب ۱۵، المتزیہ ۲۷۳/۲۔

۳۱۰۹۵..... شلواریں پہنا کرو کیونکہ یہ تمہارا سب سے زیادہ پردے والا لباس ہے اور اپنی عورتوں کو اس سے خوبصورت کرو جب وہ باہر نکلیں۔

ابن عدی، عقیلی فی الضعفاء البیہقی فی الادب عن علی

کلام:.....ضعیف الجامع ۹۲، سنی المطالب ۳۰۔

۱۳۰۹۶..... جب وضو کرو یا کپڑا پہنو تو دائیں جانب سے شروع کرو۔ ابو داؤد، ابن حبان عن ابی ہریرہ

۳۱۰۹۷..... اپنا ازار (شلوار کا کپڑا) اٹھاؤ یہ تمہارے کپڑے کی صفائی اور تمہارے رب سے ڈرنے کا زیادہ ذریعہ ہے۔

ابن سعد، مسند احمد، بیہقی فی الشعب عن الاشعث بن سلیم عن عمہ عن عمہا

کلام:.....ضعیف الجامع ۷۷۸۔

۳۱۰۹۸..... مومن کا ازار اس کی نصف پنڈلیوں تک ہوتا ہے۔ نسائی عن ابی ہریرہ و ابی سعید و ابن عمر

۳۱۰۹۹..... اپنے کپڑوں کو لپیٹ کر رکھا کرو کہ ان کی ہوا اپنی طرف لوٹ کر آئے کیونکہ شیطان جب لپیٹا ہوا کپڑا دیکھتا ہے تو اسے نہیں پہنتا اور

جب پھیلا ہوا دیکھتا ہے تو پہن لیتا ہے۔ طبرانی فی الاوسط عن جابر

کلام:.....سنی المطالب ۲۱۰، تذکرۃ الموضوعات ۱۵۶۔

۳۱۱۰۰..... شیاطین تمہارے کپڑے استعمال کرتے ہیں، اس لئے جب تم میں سے کوئی کپڑا اتارے تو اسے لپیٹ دے کہ ان کپڑوں کی ہوا اپنی

طرف لوٹ کر آئے کیونکہ شیطان لپیٹا ہوا کپڑا نہیں پہنتا ہے۔ ابن عساکر عن جابر

کلام:.....ضعیف الجامع ۳۳۵۰۔

۳۱۱۰۱..... سفید کپڑے پہنا کرو کیونکہ وہ زیادہ پاکیزگی اور طہارت کا باعث ہیں اور انہی میں اپنے مردوں کو کفن دیا کرو۔

مسند احمد، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ، ابن عساکر عن سمرة

۳۱۱۰۲..... اپنے سفید کپڑے پہنا کرو کیونکہ وہ تمہارے بہترین کپڑے ہیں اور انہی میں اپنے مردوں کو کفن دیا کرو اور تمہارا بہترین سرمہ اٹھ ہے

- وہ نظرتیز کرتا اور بال اگاتا ہے۔ مسند احمد، ابو داؤد، ترمذی، ابن حبان عن ابن عباس
- ۳۱۱۰۳..... آپ علیہ السلام نے حضرت عمر سے فرمایا: نیا کپڑا پہنو، قابل تعریف زندگی بسر کرو، شہادت کی موت پاؤ اللہ تعالیٰ تمہیں دنیا و آخرت میں آنکھوں کی ٹھنڈک عطا کرے۔ مسند احمد، ابن ماجہ عن ابن عمر
- ۳۱۱۰۴..... بے شک اللہ تعالیٰ نے جنت سفید بنائی ہے اور سفید رنگ اللہ تعالیٰ کو سب (رنگوں) سے زیادہ پیارا ہے۔ البزار عن ابن عباس
- ۳۱۱۰۵..... چادر اوڑھنا عربوں کا لباس اور کپڑے میں ڈھک جانا ایمان کا لباس ہے۔ طبرانی فی الکبیر عن ابن عمر
- کلام:..... ضعیف الجامع ۲۲۷۴۔
- ۳۱۱۰۶..... اپنے کپڑے پہن ننگے نہ چلا کرو۔ ابو داؤد عن المسور بن مخرمة

## سفید کپڑا پسندیدہ لباس ہے

- ۳۱۱۰۷..... تمہارے بہترین کپڑے سفید ہیں سو یا اپنے زندوں کو پہناؤ اور اپنے مردوں کو ان میں کفن دیا کرو۔ دارقطنی فی الافراد عن انس
- ۳۱۱۰۸..... اسے اپنے اوپر جوڑ لو (بٹن لگا لو) اگر چہ کانٹے سے جوڑ لو۔ مسند احمد، نسائی، ابن حبان حاکم عن سلمة بن الاکوع
- ۳۱۱۰۹..... کپڑے کی پیٹ اس کی راحت ہے۔ فردوس عن جابر
- کلام:..... تذکرۃ الموضوعات ۱۱۵۶ التمریز ۱۰۳۔
- ۳۱۱۱۰..... سفید کپڑوں کا اہتمام کیا کرو یا اپنے زندوں کو پہناؤ اور ان میں اپنے مردوں کو کفن دیا کرو کیونکہ یہ تمہارے بہترین کپڑے ہیں۔
- مسند احمد، نسائی، حاکم عن سمرة
- ۳۱۱۱۱..... سفید کپڑے پہنا کرو انہیں پہنا کرو اور ان میں اپنے مردوں کو کفن دیا کرو۔ طبرانی فی الکبیر عن ابن عمر
- ۳۱۱۱۲..... سفید کپڑے پہنا کرو انہیں تمہارے زندہ پہنیں اور ان میں اپنے مردوں کو کفن دیا کرو۔ البزار عن انس
- ۳۱۱۱۳..... اون کا لباس (مردیوں میں) پہنا کرو اپنے دلوں میں ایمان کی مٹھاس محسوس کرو گے۔ حاکم، بیہقی فی الشعب عن ابی امامة

## اکمال

- ۳۱۱۱۴..... چاہئے کہ تمہارے زندے سفید رنگ پہنیں اور اس میں اپنے مردوں کو کفن دیا کرو۔
- ابن عساکر عن عمران بن حصین و سمرة بن جندب معا
- ۳۱۱۱۵..... جسے تم اپنی مساجد میں اور اپنی قبروں میں دیکھ کر خوش ہوو سفید رنگ ہے۔ حاکم عن عمران بن حصین و سمرة بن جندب
- ۳۱۱۱۶..... وہ سب سے بہترین رنگ جس میں تم اللہ تعالیٰ کی زیارت اپنی عید گاہ اور اپنی قبروں میں (مردوں کو دفن کرتے وقت) کروو سفید رنگ ہے۔
- نسائی عن ابی الدرداء
- ۳۱۱۱۷..... تمہارے سب سے پسندیدہ کپڑے اللہ تعالیٰ کے ہاں سفید رنگ کے ہیں۔ سوانہی میں نماز پڑھا کرو اور انہی میں اپنے مردوں کو کفن دیا کرو۔
- ابن سعد عن ابی قلابہ مرسلًا
- ۳۱۱۱۸..... سفید رنگ پہنا کرو اور اسی میں اپنے مردوں کو کفن دیا کرو۔ طبرانی فی الکبیر عن عمران بن حصین
- ۳۱۱۱۹..... جو ایمان کی حلاوت محسوس کرنا چاہے تو وہ اللہ کے سامنے عاجزی کے لئے اون کا لباس پہنے۔ الدہلمی عن ابی ہریرة
- ۳۱۱۲۰..... اون پہنا کرو اور کپڑا چڑھا کر رکھا کرو آدھے پیٹ کھایا کرو تو آسمانوں کی بادشاہت میں داخل ہو جاؤ گے۔ الدہلمی عن ابی ہریرة



- ۳۱۱۳۱..... ابن عباس! باقی بدن چہرے سے زیادہ لباس کے لئے خوبصورت ہے۔ الخطیب عن ابن عباس
- ۳۱۱۳۲..... مکمل بدن ڈھانکنا ایمان والوں کا لباس اور چادر اوڑھنا عربوں کا لباس ہے۔ الحکیم طبرانی فی الکبیر عن ابن عمر
- ۳۱۱۳۳..... اپنا ازار اگر تھن باندھنے کی ڈوری سے باندھنا پڑے تو بھی باندھ لینا۔ الدیلمی عن ابی مریم مالک بن ربیعہ السکونی یعنی معمولی ازار بند بھی استعمال کر لینا۔
- ۳۱۱۳۴..... مومن کا ازار نصف پنڈلی تک ہوتا ہے اور ٹخنے اور اس کے درمیان رکھنے میں اس پر کوئی حرج نہیں، اور اس سے نیچے ہوگا وہ جہنم میں جلے گا۔ طبرانی فی الکبیر عن عبداللہ بن مفضل
- کلام:..... راجع ۳۱۰۹۸۔
- ۳۱۱۳۵..... نصف پنڈلی یا ٹخنوں تک ازار لٹکانے میں کوئی حرج نہیں، کیونکہ تم سے پہلے لوگوں میں ایک شخص نکلا جس نے دو چادریں اوڑھی ہوئی تھیں اور وہ ان میں اتر رہا تھا تو اللہ تعالیٰ نے عرش بریں سے اس کی طرف دیکھا اس پر غضبناک ہوا اور زمین کو اسے پکڑنے کا حکم دیا تو وہ دو زخیوں کے درمیان حرکت کر رہا ہے تو اللہ تعالیٰ کے (پیش کردہ) واقعات سے نصیحت حاصل کرو۔
- ابن لال عن جابر بن سلیمان بن جزء التمیمی
- ۳۱۱۳۶..... اپنے کپڑوں کو لپیٹ کر رکھا کرو ان کی راحت انہی کی طرف لوٹ کر آئے گی۔ طبرانی فی الاوسط عن جابر
- کلام:..... راجع ۱۲۹۵۔
- ۳۱۱۳۷..... جاؤ اپنا کپڑا پہنو، ننگے نہ پھرا کرو۔ مسلم عن المسور بن مخرمہ
- ۳۱۱۳۸..... جس نے کپڑا پہن کر ”الحمد لله الذی کسانى هذا ورزقنيه عن غير حول منى ولا قوة“ کہا تو اس کے سابقہ گناہ بخش دیئے جائیں گے۔ ابن السنی عن معاذ بن انس
- ۳۱۱۳۹..... تمام تعریف اللہ کے لئے جس نے مجھے وہ لباس دیا جس سے میں لوگوں میں مزین ہوتا اور اپنی شرم گاہ چھپاتا ہوں۔ ہناد عن علی
- ۳۱۱۴۰..... تمام تعریف اللہ کے لئے جس نے مجھے یہ کپڑا پہنایا جس سے میں اپنی شرم گاہ چھپاتا اور اپنی زندگی میں مزین ہوتا ہوں، اس ذات کی قسم جس نے مجھے حق دے کر بھیجا، جس مسلمان کو اللہ تعالیٰ نئے کپڑے پہنائے تو اس نے اپنے پرانے کپڑے لئے اور صرف اللہ کے لئے کسی مسکین مسلمان غلام کو پہنادیئے تو وہ زندہ و مردہ دونوں حالتوں میں اللہ تعالیٰ کی پناہ، قرب اور ضمانت میں اس وقت تک رہے گا جب تک اس کا ایک دھاگہ بھی باقی رہے گا۔ ہناد عن عمر
- ۳۱۱۴۱..... اس ذات کی قسم! جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے جو مسلمان بندہ نیا کپڑا پہنتا ہے اور کہتا ہے جو میں نے کہا: ”الحمد لله الذی کسانى ما اوارى به عودتى واتجمل به فى حياتى“ پھر اپنے پرانے کپڑے اٹھائے جو اس نے اتارے اور پھر کسی ایسے انسان کو پہنادیئے جو مسکین فقیر اور مسلمان ہو اور پہنائے بھی صرف اللہ کی رضا کے لئے تو جب تک اس کے بدن پر اس کا ایک تاگا بھی رہے گا تو وہ زندہ و مردہ دونوں حالتوں میں اللہ تعالیٰ کی ضمانت اور پڑوس میں رہے گا۔ حاکم عن عمر

## پکڑیوں کا بیان

- ۳۱۱۴۲..... عمائے عربوں کے تاج ہیں اور (پنکا باندھ کر بیٹھنا) احتباء ان کی دیواریں اور مسجد میں مومن کا بیٹھنا سرحد کی حفاظت کے لئے اس کا مورچہ ہے۔ القضاعی، فردوس عن علی
- کلام:..... تذکرۃ الموضوعات ۱۵۵، التمزیز ۱۱۰۔
- ۳۱۱۴۳..... پکڑیاں عربوں کے تاج ہیں جب وہ انہیں اتار دیں گے اپنی عزت گھٹادیں گے۔ فردوس عن ابن عباس

کلام: ..... ضعیف الجامع ۳۸۹۱، الضعیفہ ۱۵۹۳۔

۳۱۱۳۳..... نوپی پر عمامہ باندھنا ہمارے اور مشرکین کے درمیان فرق کی علامت ہے آدمی جو بل اپنے سر پر پھیرتا ہے اس کے عوض قیامت کے روز اسے ایک نور دیا جائے گا۔ الباوردی عن دکانہ

کلام: ..... ضعیف الجامع ۳۸۹۰، الضعیفہ ۱۲۱۷۔

۳۱۱۳۵..... پگڑی باندھا کرو اس سے تمہاری بردباری اور برداشت میں اضافہ ہوگا۔

طبرانی فی الکبیر عن اسامة بن عمیر، طبرانی فی الکبیر، حاکم عن ابن عباس

کلام: ..... تذکرۃ الموضوعات ۱۵۵، ترتیب الموضوعات ۸۰۲۔

۳۱۱۳۶..... پگڑیاں باندھا کرو تمہارے علم میں اضافہ ہوگا اور پگڑیاں عربوں کے تاج ہیں۔ ابن عباس بیہقی فی الشعب عن اسامة

کلام: ..... الا لحاظ ۴۹۔

۳۱۱۳۷..... عمامہ باندھا کرو پہلی امتوں (کی تہذیب و ثقافت) کی مخالفت کرو۔ بیہقی فی الشعب عن خالد بن معدان مرسلًا

کلام: ..... ضعیف الجامع ۹۳۳، الفوائد المجموعہ ۵۴۰۔

۳۱۱۳۸..... عمامہ کے ساتھ کی دو رکعتیں بغیر عمامہ کی ستر رکعتوں سے بہتر ہیں۔ لردوس عن جابر

کلام: ..... الشذرہ ۶۱۶، ضعیف الجامع ۳۱۲۹۔

۳۱۱۳۹..... وہ نفل یا فرض نماز جو عمامہ کے ساتھ ہو وہ بغیر عمامہ کی پچیس نمازوں کے برابر ہے عمامہ کے ساتھ کا ایک جمعہ بغیر عمامہ کے ستر جمعوں

کے مساوی ہے۔ ابن عساکر عن ابن عمر

۳۱۱۴۰..... عمامے باندھا کرو کیونکہ یہ فرشتوں کی نشانی ہے اور اس کا شملہ پیٹھ پیچھے ڈال دیا کرو۔

طبرانی فی الکبیر عن ابن عمر، بیہقی فی الشعب عن عبادۃ

کلام: ..... تذکرۃ الموضوعات ۱۵۵، المنزہ ۷۲/۲۔

۳۱۱۴۱..... بدرو حنین کے دن اللہ تعالیٰ نے جن فرشتوں کے ذریعہ میری مدد کی وہ اس طرح کا عمامہ باندھے ہوئے تھے، عمامہ ایمان و کفر کے

درمیان رکاوٹ ہے۔ ابو داؤد طیالسی، بیہقی فی السنن عن علی

کلام: ..... ضعیف الجامع ۱۵۶۳۔

۳۱۱۴۲..... ہمارے اور مشرکین کے درمیان جو فرق ہے وہ نوپوں پر عمامہ باندھنا ہے۔ ترمذی، ابو داؤد، عن دکانہ

۳۱۱۴۳..... ننگے سر اور پگڑیاں باندھے مسجدوں میں آ جایا کرو، کیونکہ پگڑیاں (عربوں مسلمانوں) کا تاج ہیں۔ ابن عدی فی الکامل عن علی

کلام: ..... ذخیرۃ الحفاظ ۱۱، ضعیف الجامع ۲۶۔

۳۱۱۴۴..... دن کے وقت سر ڈھانپنا سمجھ داری اور رات کے وقت بے قراری ہے۔

کلام: ..... ذخیرۃ الحفاظ ۷۷، ضعیف الجامع ۲۴۶۳۔

## اکمال

۳۱۱۴۵..... اللہ تعالیٰ نے اس امت کو پگڑیوں اور جھنڈوں کے ذریعہ عزت بخشی ہے سفید رنگ سے زیادہ کوئی چیز پسندیدہ نہیں جس سے تم اپنی

مساجد اور قبروں کی زیارت کرو۔ ابو عبید اللہ بن وضاح فی فضل لباس العمامہ عن خالد بن معدان مرسلًا

۳۱۱۴۶..... (پشکا کمر کے ساتھ پاندھ کر بیٹھنا) احتباء عربوں کی دیواریں ہیں اور ٹیک لگا کر بیٹھنا عربوں کی درویشی و رہبانیت ہے اور

پگڑیاں عربوں کے تاج ہیں، پگڑیاں باندھا کر تمہارے علم میں اضافہ ہوگا جس نے پگڑی باندھی اسے ہر پتھ کے عوض ایک نیکی ملے گی، اور جب کھولے گا تو ہر کشاد کے بدلہ ایک گناہ کم ہوگا۔

الرامہری فی الامثال عن معاذ، وفيه عمرو بن الحصين عن ابى علقمة عن نويرة والثلاثة متر كون متهمون بالكذب  
 ۳۱۱۳۷..... عمائم مومن کا وقار اور عربوں کی عزت سے عرب جب عمائم اتار دیں گے اپنی عزت گھٹا دیں گے۔ الدیلمی عن عمران بن حصین  
 ۳۱۱۳۸..... یہ امت اس وقت تک فطرت پر قائم رہے گی جب تک ٹوپوں پر عمائم باندھتی رہے گی۔ الدیلمی عن رکانہ  
 ۳۱۱۳۹..... حضرت لقمان رحمہ اللہ علیہ نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا: بیٹا! (عورتوں کی طرح) دو پٹہ اوڑھنے سے بچنا کیونکہ وہ رات میں خوف اور دن کے وقت ذلت کا باعث ہے۔ حاکم عن ابی موسیٰ

## فصل دوم..... لباس کی ممنوع چیزیں

یہاں پھر کتابی ترتیب غلط ہے پہلی حدیث کا نمبر ۳۱۱۳۹ اور اگلی حدیث کا نمبر بھی یہی ہے ہم نے ترتیب بدلی نہیں اسی کو برقرار رکھا ہے۔  
 ۳۱۱۳۹..... مومن کا ازار نصف پنڈلی تک ہوتا ہے دونوں ٹخنوں اور اس کے درمیان رکھنے میں اس پر کوئی گناہ نہیں، جو حصہ ٹخنوں سے نیچے ہوگا وہ جہنم میں ہوگا جس نے اپنا ازار تکبر سے کھینچا اللہ تعالیٰ (بنظر رحمت) اس کی طرف نہیں دیکھے گا۔

مالک، مسند احمد، ابو داؤد، ابن ماجہ، ابن حبان، بیہقی فی السنن عن ابی سعید  
 ۳۱۱۵۰..... مومن کا ازار اس کی دونوں پنڈلیوں کی موٹائی یا ٹخنوں تک ہوتا ہے جو جو اس سے نیچے ہوگا وہ جہنم میں ہوگا۔ مسند احمد عن ابی ہریرہ  
 ۳۱۱۵۱..... ٹخنوں کا جو حصہ ازار کے نیچے ہوگا وہ جہنم میں ہوگا۔

نسائی عن ابی ہریرہ، مسند احمد، طبرانی فی الکبیر عن سمرة، مسند احمد عن عائشة، طبرانی فی الکبیر عن ابن عباس  
 ۳۱۱۵۲..... اے سفیان بن اہل! اپنا ازار نیچے نہ لٹکاؤ کیونکہ اللہ تعالیٰ ازار لٹکانے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

مسند احمد، ابن ماجہ عن المغيرة بن شعبه  
 ۳۱۱۵۳..... ازار (لٹکانے کی جگہ) نصف پنڈلیوں اور موٹی پنڈلی تک ہے اگر اس کا دل نہ چاہے تو ذرا نیچے، یہ بھی نہ چاہے تو پنڈلی کے پیچھے، البتہ دونوں ٹخنوں کا ازار میں کوئی حصہ نہیں۔ نسائی عن حذیفہ

۳۱۱۵۴..... جو ٹخنوں کے علاوہ (ازار کا حصہ ہے) وہ جہنم میں ہے۔ طبرانی فی الکبیر عن ابن عمر  
 ۳۱۱۵۵..... جو اس لئے ازار کھینچے کہ تکبرانہ چال چلے، تو اللہ تعالیٰ قیامت کے روز (نظر رحمت سے) نہیں دیکھے گا۔ مسند احمد، عن ابن عمر  
 ۳۱۱۵۶..... (نصف پنڈلی) یہ ازار کی جگہ ہے اگر دل نہ چاہے تو ذرا نیچے، پھر بھی دل نہ چاہے تو ٹخنوں سے نیچے ازار کا کوئی حق نہیں۔

مسند احمد، ترمذی، نسائی ابن ماجہ، ابن حبان عن حذيفة  
 ۳۱۱۵۷..... اللہ تعالیٰ ازار کھینچنے والے کی طرف نہیں دیکھتا۔ مسند احمد، نسائی عن ابن عباس

۳۱۱۵۸..... ٹخنوں کا جو حصہ ازار میں ہوگا وہ جہنم میں جائے گا۔ بخاری، نسائی عن ابی ہریرہ  
 ۳۱۱۵۹..... اپنا ازار اوپر اٹھا اور اللہ سے ڈر۔ طبرانی فی الکبیر عن الشریک ابن سوید

۳۱۱۶۰..... ازار کا جو حصہ ٹخنوں سے گزر جائے وہ جہنم میں جائے گا۔ طبرانی فی الکبیر عن ابن عباس  
 ۳۱۱۶۱..... شیطان سرخ رنگ کو پسند کرتا ہے لہذا سرخ رنگ اور ہر شہرت والے کپڑے سے بچو۔

الحاکم فی الکنی و ابن قانع، ابن عدی، بیہقی فی الشعب عن رافع ابن یزید  
 کلام:..... ذخیرۃ الحفاظ ۸۹۶، ضعیف الجامع ۱۲۸۱۔

۳۱۱۶۲..... سرخ رنگ شیطان کی زینت ہے۔ عبد الرزاق عن الحسن مرسلًا

۳۱۱۶۳..... یہ کفار کے کپڑے ہیں انہیں مت پہن یعنی رنگے ہوئے۔ مسند احمد، مسلم نسائی عن ابن عمرو

۳۱۱۶۴..... سرخ رنگ سے بچنا، کیونکہ یہ شیطان کی سب سے پسندیدہ زینت ہے۔ طبرانی فی الکبیر عن عمران بن حصین

کلام:..... الا بائیل ۶۳۷، ۶۳۸، احادیث مختارۃ ۹۴۔

۳۱۱۶۵..... اگر تو اللہ کا بندہ ہے تو اپنا ازار اٹھا۔ طبرانی فی الکبیر، بیہقی فی الشعب عن ابن عمر

۳۱۱۶۶..... ازار نصف پنڈلی یا ٹخنوں تک ہوتا ہے جو اس سے نیچے ہو اس میں کوئی بھلائی نہیں۔ مسند احمد عن انس

۳۱۱۶۷..... اسبال (لڑکاؤ) ازار، قمیص اور عمامہ میں ہوتا ہے (تسلیں) جس نے ان میں سے کوئی چیز بطور تکبر پہنی تو اللہ تعالیٰ قیامت کے روز

(بنظر رحمت) اس کی طرف نہیں دیکھے گا۔ ابو داؤد، نسائی، ابن ماجہ عن ابن عمر

۳۱۱۶۸..... جو کوئی ایسا کپڑا پہنے جس کے ذریعہ تکبر کرے پھر جسے لوگ دیکھیں تو اللہ تعالیٰ اس کی طرف نہیں دیکھے گا ہاں یہ کہ جب وہ اسے

اتارے۔ طبرانی فی الکبیر، والضیاء عن ام سلمہ

کلام:..... ضعیف الجامع ۵۱۳۵، الضعیفہ ۱۷۰۴۔

۳۱۱۶۹..... جس نے شہرت کا کپڑا پہنا اسے اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اسی طرح کا کپڑا پہنا کر آگ کو اس پر بھڑکائے گا۔

ابو داؤد، ابن ماجہ عن ابن عمر

## شہرت کے لئے لباس پہننے کی ممانعت

۳۱۱۷۰..... جس نے شہرت کا کپڑا پہنا اللہ تعالیٰ اس سے اعراض کرتا ہے یہاں تک کہ وہ اسے اتار دے جب بھی اتارے۔

ابن ماجہ، الضیاء عن ابی ذر

کلام:..... ضعیف ابن ماجہ ۷۹۱، ضعیف الجامع ۵۸۲۸۔

۳۱۱۷۱..... آپ نے دو کپڑوں سے روکا ہے جو اپنے حسن میں مشہور ہو اور جو اپنی بڑائی میں مشہور ہو۔ طبرانی فی الکبیر عن ابن عمر

کلام:..... ضعیف الجامع ۶۰۷۸۔

۳۱۱۷۲..... آپ نے دو شہرتوں سے منع فرمایا، کپڑے کی باریکی اور اس کی موتائی سے اور اس کی نرمی اور کھردرے پن سے، اس کی لمبائی اور

چوڑائی سے، لیکن ان کے درمیان درمیان ہو۔ بیہقی فی الشعب عن ابی ہریرۃ ورید بن ثابت

۳۱۱۷۳..... آپ نے بالکل (ہاتھوں سمیت) کپڑے میں لپٹنے اور ایک کپڑے میں (پٹکا باندھ کر بیٹھنے) احتیاب سے منع فرمایا۔ ابو داؤد عن حابر

۳۱۱۷۴..... آپ نے انتہائی سرخ رنگ کے کپڑے سے منع فرمایا ہے۔ ابن ماجہ عن ابن عمر

۳۱۱۷۵..... آپ نے سرخ رنگ کی اور ریشمی گدیوں سے منع فرمایا ہے۔ بحاری، ترمذی عن البراء

۳۱۱۷۶..... آپ نے گدیوں اور ارغوانی رنگ سے منع فرمایا ہے۔ ترمذی عن عمران

## اکمال

۳۱۱۷۷..... اپنی چادر مجھے دے دو اور میری چادر تم لے لو، انہوں نے عرض کی یا رسول اللہ! آپ کی چادر، میری چادر سے زیادہ اچھی ہے آپ نے

فرمایا: ہاں لیکن اس میں سرخ دھاگے کی دھاریاں ہیں مجھے ڈر ہے کہ میں نماز میں اسے دیکھوں تو مجھے نماز سے غافل کر دے۔

طبرانی فی الکبیر عن عبداللہ بن سر جس

۳۱۱۷۸... سرخ رنگ سے بچو! کیونکہ یہ شیطان کی پسندیدہ زینت ہے۔ ابن جریر عن قتادة مرسلًا  
کلام:.....ضعیف الجامع ۲۱۹۸، الضعيفہ ۱۷۱۷۔

۳۱۱۸۹.....قیامت کے روز اللہ تعالیٰ ازار لٹکانے والے کو نہیں دیکھے گا۔ مسند احمد عن ابی ہریرہ  
۳۱۱۸۰.....تم کون ہو، کاش! تم میں دو عادتیں نہ ہوتیں، اپنا ازار لٹکاتے ہو اور اپنے بال لٹکاتے ہوئے۔ طبرانی فی الکبیر عن حریم  
۳۱۱۸۱... ازار یہاں تک ہوتا ہے ورنہ اس سے نیچے ورنہ اس سے آگے ٹخنوں میں ازار کا کوئی حق نہیں۔

بیہقی فی الشعب والشیرازی فی الالقاب عن حذیفہ

یعنی نصف پنڈلی یا اس سے نیچے۔

۳۱۱۸۲... خریم! تم اچھے آدمی ہو اگر تم میں دو خصلتیں نہ ہوتیں تم اپنا ازار اور اپنے بال چھوڑ رکھتے ہو۔

مسند احمد، ابن مندہ، ضیاء عن خریم بن فاتک

کلام:.....المعلۃ ۱۰۰۔

۳۱۱۸۳... خریم بہترین جوان ہے اگر وہ اپنے بال کم کر دے اور اپنا ازار چھوٹا کرے۔ ابن قانع، طبرانی فی الکبیر عن خریم بن فاتک  
۳۱۱۸۴... سمرہ بہترین نوجوان ہے اگر وہ کانوں تک بڑھے بال کم کر دے اور اپنا ازار اٹھالے۔ مسند احمد بخاری فی تاریخہ والحسن بن  
سفیان وابن قانع وابن مندہ وابن عساکر، سعید بن منصور عن سمرہ بن فاتک اخی خریم بن فاتک  
۳۱۱۸۵... اگر دو خصلتیں تم میں نہ ہوتیں تو تم (کام کے) آدمی تھے! ازار لٹکاتے ہو اور بال ایسے چھوڑے رکھتے ہو۔

طبرانی عن خریم بن فاتک

۳۱۱۸۶... اے خریم بن فاتک! اگر تم میں دو خصلتیں نہ ہوتیں تو تم (کام کے) آدمی تھے اپنے (سر کے) بال لمبے رکھتے ہو اور ازار لٹکاتے ہو۔

مسند احمد وابن سعد طبرانی فی الکبیر حاکم، وتعقب، حلیۃ الاولیاء عن خریم بن فاتک

۳۱۱۸۷... عمرو بن زرارہ! اللہ تعالیٰ نے جو چیز پیدا کی اسے بہت اچھا بنایا، عمرو بن زرارہ! اللہ تعالیٰ ازار لٹکانے والوں کو پسند نہیں کرتا، عمرو بن  
زرارہ! ازار رکھنے کی جگہ یہ ہے۔ طبرانی فی الکبیر عن ابی امامہ، مسند احمد عن عمرو ابن فلان الانصاری  
۳۱۱۸۸... سفیان بن بھل! ازار نہ لٹکاؤ، اس واسطے کہ اللہ تعالیٰ ازار لٹکانے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

ابن ماجہ، مسند احمد، البغوی، طبرانی فی الکبیر عن المغیرہ بن شعبہ

۳۱۱۸۹... عبادہ بن الصامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کے جسم پر رنگا ہوا کپڑا دیکھا تو فرمایا: کیا کوئی  
آدمی اس آگ اور میرے درمیان پردہ نہیں بن سکتا۔ طبرانی فی الکبیر عن عبادہ بن الصامت  
۳۱۱۹۰... ابن عمر! کپڑے کا جو حصہ (تکبر کی وجہ سے) زمین پر لگے گا وہ جہنم (میں جانے کا باعث) ہے۔

مسند احمد، طبرانی فی الکبیر عن ابن عمر

۳۱۱۹۱... اپنا ازار اٹھاؤ، یہ تمہارے کپڑوں کی زیادہ صفائی اور تمہارے رب کی پرہیزگاری کا زیادہ ذریعہ ہے کیا تمہارے لئے میری ذات نمونہ نہیں۔

مسند احمد، ابن سعد، بیہقی فی الشعب عن الاشعث بن سلیم عن عمہ عن عمہا

۳۱۱۹۲... اپنا کپڑا اٹھاؤ کیونکہ یہ زیادہ صفائی اور پرہیزگاری کا سبب ہے۔ مسند احمد عن الحارث، طبرانی فی الکبیر عن عبیدہ بن خالد

۳۱۱۹۳... اپنا ازار اٹھاؤ کیونکہ اللہ تعالیٰ ازار لٹکانے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ بیہقی فی الشعب عن رجل

۳۱۱۹۴... جس قمیض پر ریشم کی ہلکی سلائی ہو اسے نہ پہنو۔ (طبرانی فی الکبیر عن عمران بن حصین

۳۱۱۹۵... عورت کا دامن ایک بالشت نیچے لٹکے کسی نے کہا اگر اس کے پاؤں سامنے ہو جائیں تو فرمایا: ایک ہاتھ اور اس سے زیادہ نہ کریں۔

بیہقی عن ام سلمہ وابن عمر

## ٹخنے سے نیچے لباس پہننے کی ممانعت

- ۳۱۱۹۶..... ازار لٹکانے والے کی طرف اللہ تعالیٰ (بنظر رحمت) نہیں دیکھے گا۔ طبرانی فی الکبیر عن ابی ہریرۃ
- ۳۱۱۹۷..... اللہ تعالیٰ ازار لٹکانے والے کی نماز قبول نہیں کرتا۔ بیہقی فی الشعب عن رجل عن الصحابہ
- ۳۱۱۹۸..... منافق کی علامت شلوار کو لبا کرنا ہے جس نے اپنی شلوار لمبی کی یہاں تک کہ اس کے دونوں قدموں کے نیچے تک پہنچ گئی تو اس نے اللہ ورسول کی نافرمانی کی اور جس نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی اس کے لئے جہنم کی آگ ہے۔ الدیلمی عن علی
- ۳۱۱۹۹..... یہاں ازار باندھا کرو، یہاں نہیں تو یہاں، ورنہ ٹخنوں کے اوپر پھر بھی تمہیں ناپسند ہو تو اللہ تعالیٰ ہرگز اتارنے فخر کرنے والے کو پسند نہیں کرتا۔
- مسند احمد، حاکم عن جابر بن سلیم الجہیمی
- ۳۱۲۰۰..... جو ایسا لباس پہننے لگا جس سے لوگوں سے مقابلہ کرے تاکہ لوگ اسے دیکھیں تو جب تک وہ اسے اتار نہ دے اللہ تعالیٰ اس کی طرف نہیں دیکھتے۔ ابن عساکر عن ام سلمہ
- ۳۱۲۰۱..... جس نے دنیا میں شہرت کا کپڑا پہنا اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے روز ذلت کا کپڑا پہنائے گا۔ مسند احمد عن ابن عمر
- ۳۱۲۰۲..... جس نے مشہور لباس پہنا اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اس سے اعراض کرے گا۔
- طبرانی فی الکبیر عن ابی سعید التیمی عن الحسن والحسین معاً
- ۳۱۲۰۳..... جس نے مقابلہ کا لباس پہنا تاکہ لوگ اسے دیکھیں تو جب تک اسے اتار نہ دے اللہ تعالیٰ اس کی طرف (نظر رحمت سے) نہیں دیکھے گا۔ طبرانی فی الکبیر وتمام ابن عساکر عن ام سلمہ وضعف

## ریشم اور سونے کا پہننا

- ۳۱۲۰۴..... میں گہرے سرخ رنگ پر نہیں بیٹھتا نہ رنگا ہوا کپڑا پہنتا ہوں اور نہ وہ قمیض پہنتا ہوں جس کی ہلکی سلائی ریشم کی ہو، آگاہ رہو! مردوں کی خوشبو، خوشبودار ہوتی ہے رنگ دار نہیں ہوتی اور عورتوں کی خوشبو پھکی اور رنگ دار ہوتی ہے۔
- مسند احمد، ابو داؤد، حاکم عن عمران ابن حصین
- ۳۱۲۰۵..... ریشم نہ پہناؤ اس لئے کہ جس نے دنیا میں ریشم پہنا وہ اسے آخرت میں نہیں پہنے گا۔ مسلم عن ابن الزبیر
- ۳۱۲۰۶..... متقیوں کے لئے یہ مناسب نہیں یعنی ریشم۔ مسند احمد، بیہقی، نسائی، عقبہ بن عامر
- ۳۱۲۰۷..... یہ دونوں میری امت کے مردوں کے لئے حرام اور ان کی عورتوں کے لئے حلال ہیں یعنی سونا اور ریشم۔
- مسند احمد، ابو داؤد، نسائی، ابن ماجہ، عن علی، ابن ماجہ عن ابن عمرو
- ۳۱۲۰۸..... دنیا میں ریشم وہ پہنتا ہے جس کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں۔ مسند احمد، بیہقی، ابو داؤد، نسائی، ابن ماجہ، عن عمر
- ۳۱۲۰۹..... اگر تمہیں جنت کا زیور اور اس کا ریشم پسند ہے تو انہیں دنیا میں نہ پہنو۔ مسند احمد، نسائی، حاکم عن عقبہ بن عامر
- ۳۱۲۱۰..... ریشم اور سونا پہننا میری امت کے مردوں پر حرام اور ان کی عورتوں کے لئے حلال ہے۔ ترمذی عن ابی موسیٰ
- کلام:..... المعلة ۲۲۹۔
- ۳۱۲۱۱..... ریشم اس کا لباس ہے جس کا (آخرت میں) کوئی حصہ نہیں۔ طبرانی فی الکبیر عن ابن عمر

## اکمال

- ۳۱۲۱۲..... ریشم و سونا میری امت کے مردوں پر حرام اور ان کی عورتوں کے لئے حلال ہے۔ بیہقی عن عقبہ بن عامر و عن ابی موسیٰ  
 ۳۱۲۱۳..... جو اللہ تعالیٰ اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے وہ ریشم اور سونا نہ پہنے۔ مسند احمد طبرانی، حاکم، ضیاء عن ابی امامہ  
 ۳۱۲۱۴..... اللہ تعالیٰ نے میری امت کی عورتوں کے لئے ریشم اور سونا حلال قرار دیا ہے اور اسے ان کے مردوں پر حرام کیا ہے۔

نسائی عن ابی موسیٰ

- ۳۱۲۱۵..... عنقریب تمہارے لئے دنیا فتح ہوگی کاش! (اس وقت) میری امت ریشم نہ پہنے۔ دارقطنی فی الافراد عن حذیفہ  
 ۳۱۲۱۶..... حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی علیہ السلام کے پاس ایک شخص آیا جس نے سبز رنگ کی گول چادر اوڑھ رکھی تھی جس پر ریشم کے بن لگے تھے تو آپ نے فرمایا: تم پر بے عقلوں کا لباس ہے۔ طبرانی فی الکبیر عن ابن عمر  
 ۳۱۲۱۷..... یہ دونوں (یعنی ریشم و سونا) میری امت کے مردوں پر حرام اور ان کی عورتوں کے لئے حلال ہیں۔ طبرانی فی الکبیر عن ابن عباس  
 ۳۱۲۱۸..... اسے (ریشم کو) وہ خریدتا ہے جس کا (آخرت میں) کوئی حصہ نہیں۔

مسند احمد، طبرانی فی الکبیر عن حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

- ۳۱۲۱۹..... جس نے دنیا میں سونا اور باریک ریشم پہنا تو وہ اسے آخرت میں نہیں پہنے گا، اور جس نے دنیا میں سونے چاندی کے برتنوں میں پیادہ  
 آخرت میں ان میں نہیں پئے گا۔ الشافعی، سعید بن منصور عن عمر  
 ۳۱۲۲۰..... جس نے ریشم پہنا اللہ تعالیٰ اسے آگ کا لباس پہنائے گا اور وہ دن تمہارے دنوں کی طرح نہیں ہوں گے لیکن وہ اللہ تعالیٰ کے لئے  
 دن ہیں۔ رزین عن حذیفہ  
 ۳۱۲۲۱..... جس نے دنیا میں ریشم پہنا وہ اسے آخرت میں نہیں پہنے گا اگر وہ جنت میں داخل ہو گیا تو اہل جنت پہنیں گے لیکن وہ نہیں پہنے گا۔

ابو داؤد طیالسی و الطحاوی ابن حبان، حاکم، سعید بن منصور عن ابی سعید

- ۳۱۲۲۲..... جس نے ریشم پہنا اور چاندی کے برتن میں پیادہ ہمارا نہیں اور جس نے عورت کو اس کے خاوند کے برخلاف اور غلام کو اس کے آقا کے  
 برخلاف ورغلا یا وہ ہم میں سے نہیں۔ طبرانی فی الکبیر عن ابن عمر  
 ۳۱۲۲۳..... جس نے دنیا میں ریشم پہنا تو وہ آخرت میں اس کے پہننے سے محروم ہوگا۔ مسند احمد عن عقبہ بن عامر  
 ۳۱۲۲۴..... جس نے دنیا میں ریشم پہنا وہ اسے آخرت میں نہیں پہنے گا، اور جس نے دنیا میں شراب پی وہ اسے آخرت میں نہیں پئے گا اور جس  
 نے سونے چاندی کے برتنوں میں پیادہ آخرت میں ان میں نہیں پئے گا، یہ جنتیوں کا لباس، ان کا مشروب اور ان کے برتن ہیں۔

حاکم ابن عساکر عن ابی ہریرہ

- ۳۱۲۲۵..... حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی علیہ السلام کے لئے کسی نے ریشم کی قبایہ میں بھیجی آپ نے اسے پہن  
 کراتا دیا اور فرمایا: متیقن کے لئے یہ مناسب نہیں۔ مسند احمد، بخاری، مسلم، نسائی عن عقبہ بن عامر  
 ۳۱۲۲۶..... میں جو اپنے لئے پسند نہیں کرتا وہ تمہارے لئے بھی پسند نہیں کرتا میں نے یہ (چادر) تمہیں نہیں پہنائی کہ تم اسے پہنو میں نے تو اس  
 لئے تمہیں پہنائی کہ تم فاطمات کے درمیان دوپٹے بنا کر تقسیم کر دیتے۔ طبرانی فی الکبیر عن ام ہانی  
 ۳۱۲۲۷..... جو اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کی امید رکھتا ہے وہ ریشم سے فائدہ نہیں اٹھاتا۔

مسند احمد، طبرانی فی الکبیر، سمویہ حلیۃ الاولیاء عن ابی امامہ

- ۳۱۲۲۸..... دنیا میں ریشم وہ پہنتا ہے جس کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں۔ الطحاوی طبرانی، ابن عساکر ضیاء عن امامہ

۴۱۲۲۹ میری امت میں سے جس نے سونا پہنا اور پینے ہی مر گیا تو اللہ تعالیٰ اس پر جنت کا سونا حرام کر دے گا، اور جس نے میری امت میں سے ریشم پہنا اور پینے ہی مر گیا تو اللہ تعالیٰ اس پر جنت کا ریشم حرام کر دے گا۔ مسند احمد عن ابن عمر

۴۱۲۳۰ میری امت میں سے جس نے سونے کا زیور پہنا اور مر گیا تو اللہ تعالیٰ آخرت سے اس کا زیور حرام کر دے گا، اور جس نے میری امت میں سے شراب پی تو اللہ تعالیٰ آخرت میں اس کا پینا اس پر حرام کر دے گا اور میری امت میں سے کوئی ریشم پینے مر گیا تو اللہ تعالیٰ آخرت میں اس کا پیننا اس پر حرام کر دے گا۔ طبرانی فی الکبیر عن ابن عمرو

۴۱۲۳۱ ایک دفعہ (دو پینے) پیٹو دو دفعہ نہیں۔ (ابوداؤد طیالسی مسند احمد، ابوداؤد، حاکم، طبرانی فی الکبیر، بیہقی فی الشعب، عن احمد سلمہ عنی اللہ عنہ) فرماتی ہیں کہ وہ نبی علیہ السلام کے پاس آئیں انہوں نے دو پینے اوڑھ رکھا تھا اس پر آپ نے ارشاد فرمایا۔

۴۱۲۳۲ جس نے سونے کا زیور خود پہنایا اپنی اولاد میں سے کسی کو پہنایا چاہے وہ ریت کے چمکتے ذرہ یا ٹڈی کی آنکھ برابر ہو تو اسے قیامت کے روز اس سے داغا جائے گا۔ طبرانی فی الکبیر عن اسماء بنت یزید

۴۱۲۳۳ جس نے ریت کے چمکتے ذرہ کے برابر بھی سونے کا زیور خود پہنایا کسی (نرینہ) بچہ کو پہنایا تو اسے قیامت کے روز اسے داغا جائے گا۔

طبرانی فی الکبیر عن عبدالرحمن بن غنم

۴۱۲۳۴ جس نے اپنے آپ کو یا اپنے کسی ہتھیار کو سونے کی ریت کے چمکتے ذرہ کی مقدار سجایا تو اسے قیامت کے روز اس سے داغا جائے گا۔

الدیلسی عن قیس بن عبادة

## مردوں کا عورتوں کی شکل و صورت اور عورتوں کا مردوں کی

### وضع قطع اختیار کرنے کی ممانعت

۴۱۲۳۵ اس مرد پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو جو عورت کا سالہاس پہنے اور اس عورت پر جو مرد کا سالہاس پہنے۔ ابوداؤد، حاکم عن ابی ہریرة

۴۱۲۳۶ اس مرد پر اللہ کی لعنت ہو جو عورت کی صورت اختیار کرے اور اس عورت پر جو مرد کی وضع بنائے۔

بخاری، ابوداؤد، ترمذی عن ابن عباس

۴۱۲۳۷ وہ ہم میں سے نہیں جو عورت مردوں کی مشابہت اختیار کرے اور جو مرد عورتوں کی مشابہت اختیار کرے۔

مسند احمد عن ابن عمرو

## عورت کے لباس کی لمبائی

۴۱۲۳۸ عورت کے لباس کی (مخنوں سے نیچے) لمبائی ایک بالشت ہے۔ بیہقی فی السنن عن احمد سلمہ عن ابن عمر

۴۱۲۳۹ تمہارا لباس کی لمبائی ایک ہاتھ ہے۔ ابن ماجہ عن ابی ہریرة

۴۱۲۴۰ (دو پینے) ایک دفعہ پیٹو، دو دفعہ نہیں۔ مسند احمد، ابوداؤد، حاکم عن احمد سلمہ، جامع



## اکمال

- ۴۱۲۳۱... اس کے دو ٹکڑے کر لو ایک کی قمیض بنا لو اور ایک اپنی بیوی کو دے دو اور اسے بھوکہ ہو کہ وہ اس کی قمیض بنالے تاکہ جسم نمایاں نہ ہو۔  
حاکم عن دحیہ
- ۴۱۲۳۲... اس کے دو ٹکڑے کاٹ لو ایک کی قمیض پیوند لو اور ایک حصہ اپنی بیوی کو دے دو وہ اس کی اوزحی بنالے، اور اپنی بیوی سے کہنا کہ وہ اس کی قمیض بنالے تاکہ اس کا جسم نمایاں نہ ہو۔ ابو داؤد، بیہقی فی الشعب، حاکم، بیہقی عن دحیہ بن خلیفہ
- ۴۱۲۳۳... عورتوں کے دامن کی لمبائی ایک بالشت ہو، کسی نے کہا: اگر ان کے پاؤں ظاہر ہو جائیں آپ نے فرمایا: تو ایک ہاتھ کر لیں اس سے زیادہ نہ بڑھائیں۔ مسند احمد عن ام سلمة
- ۴۱۲۳۴... اللہ تعالیٰ ان عورتوں پر رحم کرے جو شلواریں پہنتی ہیں۔ (عقیلی فی الضعفاء عن مجاہد قال کہ مجھے یہ بات پہنچی کہ ایک عورت سواری سے گر گئی تو اس نے کپڑے کھل گئے آپ ﷺ قریب میں تھے کسی نے آپ سے کہا کہ اس نے شلواریں پہن رکھی تھی آپ نے فرمایا۔  
کلام:..... مشق ۱۳۷۔
- ۴۱۲۳۵... اللہ تعالیٰ میری امت کی شلواریں پہننے والی عورتوں پر رحم کرے، اللہ تعالیٰ میری امت کی ان عورتوں پر رحم کرے جو شلواریں پہنتی ہیں۔ لوگو! شلواریں بنایا کرو کیونکہ یہ تمہارا سب سے باپردہ لباس ہے اور اسے اپنی عورتوں کو پہنایا کرو، جب وہ باہر نکلیں۔
- ابن عدی، عقیلی فی الضعفاء والخلیلی فی مشیختہ ومحمد بن الحسین بن عبدالملک البزار فی فوائده، وقال ابو حاتم، هذا حدیث منکر واورده ابن الجوزی فی الموضوعات
- ۴۱۲۳۶... آسانی میں شلواریں پہننے والی عورتوں پر اللہ رحم کرے۔ دارقطنی فی الافراد عن ابی ہریرة
- ۴۱۲۳۷... اللہ تعالیٰ میری امت کی ان عورتوں پر رحم کرے جو شلواریں پہنتی ہیں۔ حاکم فی تاریخہ، بیہقی عن ابی ہریرة
- ۴۱۲۳۸... تم نے اپنے کسی گھروالے کو یہ کپڑا کیوں نہ پہنادیا، کیونکہ عورتوں کو اس کے استعمال میں کوئی حرج نہیں۔ یعنی رنگدار کپڑا۔
- ابن ماجہ عن عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ
- ۴۱۲۳۹... ام خالد بنت سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں میں نبی علیہ السلام کے پاس آئی اور میں نے زرد رنگ کی قمیض پہن رکھی تھی آپ نے فرمایا: اسے پہن کر بوسیدہ اور پرانا کرو، اسے بوسیدہ اور پرانا کرو۔
- بخاری، ابو داؤد عن ام خالد بنت سعید طبرانی فی الکبیر والبقوی والباوردی، حاکم عن خالد بن سعید بن العاص
- ۴۱۲۴۰... پرانا کرو اور تم باقی رہو۔ ابن قانع عنہ

## باب چہارم..... گزران زندگی کی مختلف چیزیں

## فصل اول..... نیند، اس کے آداب و اذکار

- ۴۱۲۴۱... رات میں اپنے دروازے بند کر لو، برتنوں کو ڈھک دو، مشکیزوں پر بند حسن لگا دو، چراغ بجھا دو، اس لئے کہ انہیں (جنات و شیطانوں) دیوار پھیلاؤں سے تمہارے پاس آنے کی اجازت نہیں۔ مسند احمد، ابن عدی عن ابی امامة

کلام:..... ذخیرۃ الحفاظ ۵۰۵، ضعیف الجامع ۱۵۵۔

۳۱۲۵۲..... رات کے وقت جب تم کتے کی بھوں بھوں اور گدھے کی رینگ سنو تو شیطان سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگو کیونکہ یہ جانور وہ چیزیں دیکھتے ہیں جو تم نہیں دیکھتے، اور جب قدموں کی چاپ رک جائے تو باہر نکلنا کم کر دو، کیونکہ اللہ تعالیٰ رات کے وقت اپنی مخلوق میں سے جو چاہتا ہے نہیں پھیلاتا ہے، بسم اللہ پڑھ کر دروازے بند کر لو کیونکہ شیطان وہ دروازہ کھول نہیں سکتا جسے بسم اللہ کہہ کر بند کیا گیا ہو، گھڑوں کو ڈھانپ دو اور مشکیزوں پر بندھن لگا دو اور برتن اونڈھے کر دو۔ مسند احمد، بخاری فی الادب، ابو داؤد، ابن حبان، حاکم عن جابر

۳۱۲۵۳..... رات جب تم اپنے بستر پر آؤ تو کہا کرو "قل یا لہذا الکافرون" اور اسے مکمل پڑھ کر سو جایا کرو اس واسطے کہ یہ شرک سے برأت ہے۔

مسند احمد، ابو داؤد، ترمذی، حاکم، بیہقی فی الشعب عن نوفل بن معاویہ۔ نسائی و البغوی و ابن قانع و الضیاء عن جبلة بن حارثة  
۳۱۲۵۴..... میرے پاس جبرائیل آئے اور کہا ایک دیو آپ کے خلاف تدبیر کر رہا ہے سو جب آپ اپنے بستر پر آئیں تو آیت الکرسی پڑھ لیا کریں۔

ابن ابی الدنیا فی مکابد الشیطان عن الحسن مرسلًا

کلام:..... ضعیف الجامع ۷۳۔

۳۱۲۵۵..... جب تم اپنے بستر پر آتے ہو تو وضو اس طرح کر لیا کرو جسے نماز کے لئے ہوتا ہے پھر اپنے دائیں پہلو پر لیٹ کر کہا کرو: اے اللہ! میں نے اپنا چہرہ آپ کے سامنے جھکا دیا آپ کے علاوہ نہ کوئی پناہ نہ نجات کی جگہ ہے، بے تو بس آپ کے پاس، میں آپ کی اس کتاب پر ایمان لایا جو آپ نے نازل فرمائی اور آپ کے اس نبی پر جسے آپ نے بھیجا، پس اگر تم اس رات مر گئے تو فطرت پر تمہاری موت ہوگی اور یہ دعا تمہارا آخری کلام ہو۔ مسند احمد، بیہقی، ابو داؤد، ترمذی، نسائی عن البراء

۳۱۲۵۶..... جب تم میں سے کوئی سونے کے لئے بستر پر آئے تو سورۃ فاتحہ اور ایک سورۃ پڑھ لیا کرے، کیونکہ اللہ تعالیٰ اس کے ساتھ ایک فرشتہ مقرر کر دیتا ہے جو اس کے ساتھ حرکت کرتا ہے جب وہ حرکت کرتا ہے۔ ابن عساکر عن شداد بن اوس

کلام:..... ضعیف الجامع ۳۰۵، الضعیفہ ۱۵۳۷۔

۳۱۲۵۷..... جب تم اپنے بستر پر آؤ تو سورہ حشر پڑھ لیا کرو اگر تم مر گئے تو شہادت کی موت مرو گے۔ ابن السنی فی عمل یوم و لیلۃ عن انس

کلام:..... ضعیف الجامع ۳۰۷۔

۳۱۲۵۸..... جب تم میں سے کوئی اپنے دائیں پہلو پر لیٹے پھر کہے: اے اللہ میں نے اپنے آپ کو آپ کے سامنے فرمانبرداری کے لئے جھکا دیا اور اپنے چہرہ کو آپ کی طرف متوجہ کر دیا، اور اپنی پیٹھ کو آپ کی پناہ میں کر دیا اور اپنا کام آپ کے سپرد کر دیا، پناہ گاہ صرف آپ کے پاس ہے میں آپ کی کتاب اور آپ کے نبی پر ایمان لاتا ہوں، پس اگر وہ اسی رات مر گیا تو جنت میں داخل ہوگا۔

ترمذی، نسائی، والضیاء عن رافع بن خدیج

کلام:..... ضعیف الترمذی ۶۷۳، ضعیف الجامع ۳۸۱۔

۳۱۲۵۹..... جب تم اپنے بستر پر آؤ تو کہو: اے سات آسمانوں اور جو کچھ ان کے سائے تلے ہے ان کے رب اور زمینوں اور جو کچھ ان میں سے ان کے رب، اے شیطانوں اور جنہیں یہ گمراہ کریں ان کے رب، اپنی تمام مخلوق کے شر سے میرا پڑوس بن جائیں اور یہ کہ ان میں سے کوئی مجھ پر ظلم یا زیادتی کرنے آپ کا پڑوس بڑا غالب ہے اور آپ کی تعریف بڑی عالی شان ہے اور آپ کے سوا کوئی معبود نہیں معبود صرف آپ ہی ہیں۔

ترمذی عن زیدہ

کلام:..... ضعیف الجامع ۳۰۸۔

۳۱۲۶۰..... جب اپنے بستر پر آؤ تو کہا کرو: تمام تعریفیں اللہ کے لئے جس نے مجھ پر اپنا بڑا فضل و کرم کیا اور تمام تعریفیں اللہ کے لئے جو تمام جہانوں اور ہر چیز کا رب اور ہر چیز کا معبود ہے میں آگ سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں۔ البزار عن بریدہ

کلام:..... ضعیف الجامع ۳۰۷۔

۴۱۲۶۱..... جب تم اپنے بستر پر آؤ تو کہو: اے اللہ! میں نے آپ کے نام کے ساتھ اپنا پہلو رکھا میرا دل پاک کر دے، میری کمائی پاک بنا دے اور میرے گناہ بخش دے۔ ابن السنی فی عمل یوم وليلة عن ابن عباس کلام:..... ضعیف الجامع ۴۰۹، الضعیف ۲۳۹۸۔

۴۱۲۶۲..... جب تم میں سے کوئی اپنے بستر سے اٹھے اور پھر واپس آئے تو (اپنے) بستر کو اپنے ازار کے پلو سے تین بار جھاڑ لے اس لئے کہ اس پتہ نہیں کہ اس کی عدم موجودگی میں بستر پر کیا آیا اور جب لیٹے تو کہے: میرے رب تیرے نام سے میں نے اپنا پہلو رکھا اور تیری مدد سے ہی اسے اٹھاؤں گا اگر تو میری روح کو روک لے تو اسپر رحم کرنا اور اگر اسے واپس چھوڑ دے تو اس کی اس طرح حفاظت کرنا جیسے اپنے نیک بندوں کی حفاظت کرتا ہے، اور جب بیدار ہو تو یوں کہے: تمام تعریفیں اللہ کے لئے جس نے میرے جسم کو عافیت میں رکھا اور میری روح واپس لوٹا دی اور مجھے اپنے ذکر کی اجازت دی۔ ترمذی عن ابی ہریرة

۴۱۲۶۳..... جب تم سونے لگو تو اپنے چراغ بجھا دو کیونکہ شیطان اس (چوہے) جیسے کو اس (چراغ) کی راہ بتا دیتا ہے یوں وہ تمہیں آگ لگا دے گا۔ ابو داؤد، ابن حبان، حاکم، بیہقی عن ابن عباس

۴۱۲۶۴..... اپنے دروازے بند کر لیا کرو، برتن ڈھک دیا کرو، اور اپنے چراغ بجھا دیا کرو اپنے مشکیزوں پر بندھن لگا دیا کرو کیونکہ شیطان بند دروازے کو نہیں کھول سکتا اور نہ کسی ڈھکن کو ہٹا سکتا ہے اور نہ کوئی بندھن کھول سکتا ہے اور چوہا گھر کو گھر والوں پر بھسم کر دیتا ہے۔

مسند احمد، مسلم، ابو داؤد، ترمذی عن جابر

## سورة الکافرون کی ترغیب

۴۱۲۶۵..... اپنے سونے کے وقت سورہ الکافرون پڑھا کرو کیونکہ وہ شرک سے برأت ہے۔ بیہقی فی الشعب عن انس  
۴۱۲۶۶..... جو کوئی رات کے وقت اپنے بستر پر سونا چاہے وہ دائیں کروٹ سوائے پھر سومرتبہ سورہ اخلاص "قل هو اللہ احد" پڑھے قیامت کے روز اللہ تعالیٰ اس سے فرمائے گا: میرے بندے! اپنی دائیں جانب سے جنت میں داخل ہو جا۔ ترمذی عن انس کلام:..... ضعیف الترمذی ۵۵۲، ذخیرة الحفاظ ۵۰۰۔

۴۱۲۶۷..... مجھے جبرائیل علیہ السلام نے حکم دیا کہ میں حم سجدہ اور تبارک الذی پڑھے بغیر نہ سوؤں۔ فردوس عن علی و انس کلام:..... ضعیف الجامع ۱۲۶۸، الضعیف ۲۳۱۲۔

۴۱۲۶۸..... اے قاطمہ! اللہ تعالیٰ سے ڈرتی رہو، اپنے رب کا (عائد کردہ) فریضہ ادا کرتی اور اپنے گھر والوں کا کام کرتی رہو، جب سونے لگو تو تینتیس ۳۳ بار سبحان اللہ، تینتیس ۳۳ بار الحمد للہ اور چونتیس ۳۴ بار اللہ اکبر جو کل شمار سو ہو گیا کہہ لیا کرو، یہ تمہارے لئے خادم سے بہتر ہے۔ ابو داؤد عن علی کلام:..... ضعیف الجامع ۱۲۹۔

۴۱۲۶۹..... (پیٹ کے بل) یہ ایسا سونا ہے جسے اللہ پسند نہیں کرتا۔ مسند احمد، ترمذی حاکم عن ابی ہریرة

۴۱۲۷۰..... پیٹ کے بل سونا ایسا ایسا ہے جو اللہ تعالیٰ کو پسند نہیں۔ مسند احمد، ابو داؤد، ابن ماجہ عن قیس الغفاری

۴۱۲۷۱..... کیا میں تمہیں خادم سے بہترین چیز نہ بتاؤں! سونے کے وقت تینتیس ۳۳ بار سبحان اللہ تینتیس ۳۳ بار الحمد للہ اور چونتیس ۳۴ بار اللہ اکبر کہہ لیا کرو۔ مسلم عن ابی ہریرة

۴۱۲۷۲..... کیا جو چیز تم دونوں نے مانگی ہے میں تمہیں اس سے بہتر چیز نہ بتاؤں، جب تم سونے لگو تو چونتیس ۳۴ بار اللہ اکبر تینتیس ۳۳ بار الحمد للہ اور تینتیس ۳۳ بار سبحان اللہ کہہ لیا کرو یہ تمہارے لئے خادم سے بہتر ہے۔ مسند احمد، بیہقی، ابو داؤد، ترمذی عن علی

۴۱۲۷۳ کیا میں تمہیں ایسے کلمات نہ سکھاؤں جنہیں تم کہا کرو جب اپنے بستر پر آؤ اگر تم اس رات مر گئے تو فقط (ایلام) پڑھو گے اور اگر (زندہ حالت میں) تم نے صبح کی تو بھلائی کی حالت میں صبح ہوئی کہا کرو: اللھم اسلمت نفسی الیک ووجہت وجہی الیک ووضعت امری الیک رہبۃ الیک (آپ کی رغبت اور آپ سے خوف کرتے ہو) والجنات ظہری الیک لا ملجأ ولا منجأ منک الا الیک، امنت بکتا بک الذی انزلت ونبیک الذی ارسلت۔ ترمذی، نسائی عن البراء

۴۱۲۷۴ جو وضو کر کے اپنے بستر پر اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتا ہوا آئے یہاں تک اسے نیند آنا شروع ہو جائے رات کی جس گھڑی میں بھی وہ کھڑے ہوتے اللہ تعالیٰ سے دنیا و آخرت کی جس بھلائی کا سوال کرے گا اللہ تعالیٰ اسے عطا کرے گا۔ ترمذی عن ابی امامۃ کلام:..... ضعیف الترمذی ۷۰۷، ضعیف الجامع ۵۳۹۶۔

۴۱۲۷۵ جو اپنے بستر پر آتے وقت کہے میں اللہ تعالیٰ سے معافی کا سوال کرتا ہوں جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ زندہ اور سب کو تھامنے والا ہے میں اس کی طرف رجوع کرتا ہوں، تین مرتبہ کہے تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہ بخش دے گا اگرچہ وہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں درختوں کے پتوں اور ریت کے نیلوں کے ذرات کے برابر ہوں، اگرچہ دنیا کے دنوں کے برابر ہوں۔ مسند احمد، ترمذی عن ابی سعید کلام:..... ضعیف الترمذی ۶۷۴، ضعیف الجامع ۵۷۲۸۔

۴۱۲۷۶ جب تو لیٹنے لگے تو کہا کرو: اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں میں اللہ تعالیٰ کے غضب اس کے عذاب، اس کے بلاؤں کے شر اور شیاطین کے گروہ سے اور ان کے حاضر ہونے سے اللہ تعالیٰ کے کلمات کی پناہ چاہتا ہوں۔ ابونصر السجزی فی الابانۃ عن ابن عمر کلام:..... ضعیف الجامع ۳۸۲۔

## سونے سے پہلے بستر جھاڑ لے

۴۱۲۷۷ جب تم میں سے کوئی اپنے بستر پر آئے تو اسے اپنے ازار کے اندرونی حصے سے جھاڑ لے اس لئے کہ اسے پتہ نہیں کہ اس کی عدم موجودگی میں اس پر کیا آیا، پھر اپنی دائیں کروٹ لیٹ جائے پھر کہے: میرے رب! میں نے تیرے نام کے ذریعہ اپنا پہلو رکھا اور اس کے ذریعہ اسے اٹھاؤں گا، سو اگر آپ نے میری روح کو روک لیا تو اس پر رحم فرمائیے، اور اگر اسے واپس بھیج دیا تو اس کی ایسے حفاظت فرمائیے جیسے آپ اپنے نیک بندوں کی حفاظت کرتے ہیں۔ بیہقی ابوداؤد عن ابی ہریرۃ

۴۱۲۷۸ جب تم سونے لگو تو چراغ بجھا دو، کیونکہ چوہا فقیہ نکال کر گھر والوں کو جلا دیتا ہے اور دروازے بند کر لو، اور مشکیزوں پر بندھن لگا دو، اور پینے کی چیزیں ڈھک دو۔ طبرانی فی الکبیر، حاکم عن عبداللہ بن مسرجس

۴۱۲۷۹ جب بستر پر تم اپنا پہلو رکھو اور سورۃ فاتحہ اور "قل هو اللہ احد" پڑھ لیا تو سوائے موت کے تم ہر نقصان سے محفوظ رہو گے۔

البرار عن انس

کلام:..... الاتقان ۱۱۷۳، ضعیف الجامع ۷۲۲۔

۴۱۲۸۰ جب سونے لگو تو چراغ بجھا لیا کرو، دروازے بند کر لیا کرو، مشکیزوں پر بندھن لگا لیا کرو، کھانے پینے کی چیزیں ڈھک لیا کرو اور چہ

ایک لکڑی اس کے اوپر دھرو۔ بخاری عن جابر

۴۱۲۸۱ یہ آگ تمہاری دشمن ہے لہذا جب تم سونے لگو تو اسے بجھا دیا کرو۔ ابن ماجہ بیہقی فی الشعب عن ابی موسیٰ

۴۱۲۸۲ آگ دشمن ہے اس سے بچ کر رہو۔ مسند احمد، عن ابن عمر

۴۱۲۸۳ برتن ڈھانپ دو، مشکیزوں پر بندھن لگا دو، دروازے بند کر لو اور شام (مغرب) کے وقت اپنے بچوں واپسے ساتھ لگا دو، یہ بند لے اس

وقت (جن اور اچک لے جانے والے) پھیل جاتے ہیں۔ سوتے وقت چراغ گل کر دیا کرو کیونکہ چوہا بسا اوقات فقیہ کھینچ لیتا ہے اور گھر والوں کو جان

دیتا ہے۔ بخاری عن جابر

۳۱۲۸۴ با وضو سونے والی رات کو قیام کرنے والے روزہ دار کی طرح ہے۔ عن عمرو بن حرث

۳۱۲۸۵ برتن ڈھانپ دو مشکیزوں کے بندھن لگا دو کیونکہ سال میں ایک رات ایسی ہوتی ہے جس میں بیماری نازل ہوتی ہے تو جو برتن ڈھکا ہوا نہ ہو اس میں اور جو مشکیزہ بندھن بندھانہ ہو اس میں وہ با گر جاتی ہے۔ مسند احمد، مسلم عن جابر

۳۱۲۸۶ برتن ڈھانک دو، مشکیزوں پر بندھن لگا دو، دروازے بند کر دو، چراغ بجھا دو، کیونکہ شیطان مشکیزہ، دروازے اور کسی (بند) برتن کو نہیں کھول سکتا، اگر تم میں سے کسی کو ڈھکنے کی کوئی چیز نہ ملے تو وہ بسم اللہ پڑھ کر ایک چھڑی اس پر رکھ دے، کیونکہ چوہا گھر والوں پر آگ لگا دیتا ہے۔

مسلم ابن ماجہ عن جابر

۳۱۲۸۷ جب تم میں کا کوئی سونے لگے تو کہا کرے: میں اللہ پر ایمان لایا اور ہر معبود باطل کا انکار کیا، اللہ تعالیٰ کا وعدہ سچا اور انبیاء نے سچ کہا: اے اللہ! میں اس رات آنے والوں کے شر سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں ہاں کوئی بھلائی لانے والا ہو۔

طبرانی فی الکبیر عن ابی مالک الاشعری

کلام:.....ضعیف الجامع ۳۹۵۲۔

۳۱۲۸۸ جو مسلمان سوتے وقت اللہ تعالیٰ کی کتاب کی کوئی سورہ پڑھ لیتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس پر ایک فرشتہ مقرر کر دیتا ہے جو اس کی حفاظت کرتا رہتا ہے نہ تو اس کے قریب کوئی چیز آتی ہے اور نہ کوئی چیز نقصان دیتی ہے یہاں تک کہ وہ بیدار ہو جب بھی بیدار ہو۔

مسند احمد، ترمذی عن شداد بن اوس

کلام:.....ضعیف الترمذی ۶۷۶، ضعیف الجامع ۵۲۱۸۔

## با وضو سونے کی فضیلت

۳۱۲۸۹ جو مسلمان با وضو اللہ تعالیٰ کے ذکر پر رات بسر کرتا ہے اور رات میں بیدار ہو کر اللہ تعالیٰ سے دنیا و آخرت کی جو بھلائی طلب کرتا ہے

اللہ تعالیٰ اسے عطا کر دیتا ہے۔ مسند احمد، ابو داؤد، ابن ماجہ عن معاذ

۳۱۲۹۰ جو با وضو رات گزارے پھر اگر اس رات مر گیا تو اس کی شہادت کی موت ہوگی۔ ابن السنی عن انس

کلام:.....ضعیف الجامع ۵۳۹۷، الضعیفہ ۶۲۹۔

۳۱۲۹۱ با وضو سونے والا قیام کرنے والے روزہ دار کی طرح ہے۔ الحکیم عن عمرو بن حرث

کلام:.....اسنی المطالب ۱۶۲۲، ضعیف الجامع ۵۹۷۸۔

۳۱۲۹۲ یا اللہ! تو نے ہی میری جان کو پیدا کیا اور تو ہی اسے مکمل لے لے گا، تیرے لئے ہی اس کا جینا مرنا ہے اگر تو اسے زندہ رکھے تو اس کی

حفاظت فرماتا، اور اگر اسے موت دے دے تو اس کی بخشش فرماتا، اے اللہ! میں تجھ سے عافیت کا سوال کرتا ہوں۔ مسلم عن ابن عمر

## الاکمال

۳۱۲۹۳ جو مسلمان سوتے وقت اللہ تعالیٰ کی کتاب کی ایک سورت پڑھ لیتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس پر ایک فرشتہ مقرر کر دیتا ہے تو جب تک وہ اپنی

نیند سے بیدار نہیں ہوتا اس کے قریب کوئی (سوئی) چیز نہیں آتی۔ طبرانی فی الکبیر عن شداد بن اوس

۳۱۲۹۴ جو بندہ اللہ تعالیٰ کی کتاب کی کوئی سورہ پڑھ لیتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس پر ایک فرشتہ مقرر کر دیتا ہے تو بیدار ہونے تک اسے کوئی چیز نقصان

نہیں پہنچائے گی۔ بیہقی فی الشعب عن شداد بن اوس

۴۱۲۹۵..... جو مسلمان بندہ اپنے بستر پر آتے وقت اللہ تعالیٰ کی کتاب کی کوئی سورت پڑھ لیتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس پر ایک فرشتہ مقرر فرماتا ہے جو اس کے قریب کسی موذی چیز نہیں آنے دیتا یہاں تک کہ وہ بیدار ہو جائے جب بھی بیدار ہو۔ ابن السنی عن شداد بن اوس

۴۱۲۹۶..... جب تم اپنے بستر پر آنے لگو تو پڑھ لیا کرو: ”قل یا لہما الکافرون“۔ نسائی عن حباب

۴۱۲۹۷..... قل یا لہما الکافرون مکمل سورت پڑھ کر سو جایا کرو کیونکہ یہ شرک سے برأت ہے۔

مسند احمد، ابو داؤد، ترمذی، حاکم، بیہقی فی الشعب عن فروة بن نوفل عن ابیہ

۴۱۲۹۸..... جب تو اپنے بستر پر آئے تو پڑھ لیا کر ”قل لہما الکافرون“ اور مکمل سورت پڑھ کر سو جایا کرو کیونکہ یہ شرک سے برأت ہے۔

ترمذی، ابن حبان، حاکم، بیہقی فی الشعب عن فروة بن نوفل عن ابیہ، طبرانی فی الکبیر عن جبلة بن حارثة الکلبی وهو اخو زید بن حارثة

۴۱۲۹۹..... جب تو بستر پر اپنا پہلو رکھے اور تم نے بسم اللہ، سورۃ فاتحہ اور ”قل هو اللہ احد“ پڑھ لیا تو سوائے موت کے تم جن دامن اور ہر چیز کے شر سے محفوظ ہو جاؤ گے۔ الدیلمی عن انس

## دائیں کروٹ پر لیٹنا

۴۱۳۰۰..... جب تم اپنے بستر پر آئے اور تم نے اس طرح وضو کیا جیسے نماز کے لئے وضو کرتے ہو پھر اپنے دائیں پہلو پر لیٹ کر کہو: اے اللہ! میں نے اپنا چہرہ آپ کے تابع کر دیا اور اپنا معاملہ آپ کے سپرد کر دیا اپنی پیٹھ آپ کی پناہ میں کر دی، آپ کی طرف رغبت اور آپ سے ڈرتے ہوئے۔ آپ کے سوا نہ کوئی پناہ گاہ ہے نہ جائے نجات، میں آپ کی اس کتاب پر ایمان لایا جو آپ نے نازل کی اور آپ کے اس نبی پر ایمان لایا جسے آپ نے بھیجا، اور یہ دعا سب سے آخر میں کرنا اس کے بعد کوئی کام اور بات نہ ہو، اس رات اگر تم مر گئے تو فطرت پر تمہاری موت ہوگی۔

ترمذی، حسن صحیح وابن جریر ابن حبان عن البراء، قال ترمذی: ولا نعلم فی شی من الروایات ذکر الوضوء الا فی هذا الحدیث، ورواه ابو داؤد، ابن ماجہ وابن جریر بدون ذکر الوضوء وزاد فی آخره وان اصحت اصحت وقد اصبت خیرا

۴۱۳۰۱..... رات کے وقت جب تم اپنے بستر پر آؤ تو کہو:

اللہم اسلمت نفسی الیک ووجہت وجہی الیک وفوضت امری الیک والجات ظہری الیک، آمنت بکتابک المنزل ونبیک المرسل، اللہم! اسلمت نفسی الیک انت حلقنتها لک محباها ومما تہاوان قبضتہا فارحمہا واخرتہا فاحفظہا بحفظ الایمان

ابن ابی شیبہ، ابن جریر، طبرانی فی الکبیر وابن السنی عن عمار

۴۱۳۰۲..... جو اس فطرت پر سوتا چاہے جس پر اللہ تعالیٰ نے (بندوں) لوگوں کو پیدا کیا ہے تو وہ اپنے بستر پر آتے وقت جو اللہ تعالیٰ نے میرا رب میرا مالک و بادشاہ اور میرا معبود (دعا و عبادت کے لائق) ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں، اے اللہ! میں نے اپنی جان و آپ کے تابع کر دیا اور اپنے چہرہ کو آپ کی طرف متوجہ کر دیا، اور اپنا معاملہ آپ کے سپرد کر دیا آپ کی (رحمت کی) رغبت کرتے ہوئے (اور آپ کے عذاب سے)

ڈرتے ہوئے تیرے سوانہ کوئی پناہ گاہ نہ جائے نجات، میں آپ کی اس کتاب پر ایمان لایا جو آپ نے نازل کی اور آپ کے اس نبی پر جو آپ نے بھیجا ہے۔ الخرائطی فی مکارم الاخلاق عن البراء

۴۱۳۰۳..... جب تم اپنے بستر پر لیٹنے کے لئے آیا کرو تو پڑھا کرو: تمام تعریفیں اللہ کے لئے جو کافی ہے، اللہ پاک ہے جو سب سے بلند ہے مجھے اللہ تعالیٰ کا سہارا کافی ہے اللہ جو چاہے فیصلہ فرمائے، جس نے اللہ تعالیٰ کو (دل یا زبان سے) پکارا اللہ تعالیٰ نے اس کی دعا سن لی اللہ کے سوا کوئی پناہ گاہ نہیں اور نہ اللہ کے ورے کوئی جائے پناہ ہے میں نے اللہ پر بھروسہ کیا جو میرا اور تمہارا رب ہے زمین پر رہنے والے ہر جاندار کی پیشانی اس کے دست قدرت میں ہے میرے رب تک پہنچنے کا راستہ بالکل سیدھا ہے، تمام تعریفیں اللہ کے لئے جس کا نہ کوئی بیٹا اور نہ بادشاہت میں کوئی شریک ہے نہ فرمانبرداری میں اور اس کی بڑائی بیان کر جو مسلمان ان کلمات کو سونے کے وقت پڑھ کر شیطانوں اور پھرنے والے جانوروں کے درمیان سو جائے اسے نقصان نہیں پہنچائیں گے۔ ابن السنی عن فاطمة الزہراء

۴۱۳۰۴..... جب تم میں سے کوئی لیٹنا چاہے تو ازار کا اندرونی حصہ اتار کر اس سے اپنا بستر جھاڑ لے کیونکہ اسے پتہ نہیں کہ، اس کی عدم موجودگی میں اس پر کیا آیا، پھر اپنے دائیں پہلو پر لیٹ جائے پھر کہے: میرے رب! میں نے تیری مدد سے اپنا پہلو رکھا اور تیری مدد سے ہی اٹھاؤں گا پس اگر آپ نے میری جان کو روک لیا تو اس پر رحم فرمائیے گا اور اگر اسے چھوڑ دیا تو اس کی اس طرح حفاظت فرمانا جیسے اپنے نیک بندوں کی حفاظت فرماتے ہیں۔ ابن ماجہ عن ابی ہریرہ

۴۱۳۰۵..... جب تم میں سے کوئی اپنے بستر پر آئے تو اپنے ازار کے اندرونی حصہ سے اسے جھاڑ لے اور بسم اللہ پڑھے کیونکہ اسے پتہ نہیں کہ اس کی عدم موجودگی میں اس پر کیا آیا، اور جب لیٹنا چاہے تو دائیں پہلو پر لیٹ کر کہے:

سبحانک ربی بک وضعت جنبی وبک ارفعه، ان امسکت نفسی فاغفر لها وان ارسلتها فاحفظها

بما تحفظ به عبادک الصالحین۔ ابن حبان عن ابی ہریرہ

۴۱۳۰۶..... جب آدمی اپنے بستر پر آئے تو اس کے پاس ایک فرشتہ اور ایک شیطان آتا ہے، فرشتہ کہتا ہے بھلائی پر ختم کر اور شیطان کہتا ہے برائی پر اختتام کر، پھر اگر وہ اللہ تعالیٰ کا ذکر کر کے سو جائے تو شیطان چلا جاتا ہے اور فرشتہ اس کی حفاظت کرتا رہتا ہے پھر جو نیک وہ بیدار ہوتا ہے تو فرشتہ اور شیطان ایک دوسرے سے آگے بڑھ کر اس کا رخ کرتے ہیں، فرشتہ کہتا ہے: بھلائی سے آغاز کر اور شیطان کہتا ہے: برائی سے آغاز کر، تو اگر وہ اٹھتے کہہ لے: تمام تعریفیں اللہ کے لئے جس نے میری روح واپس کی اور اسے اس کی نیند میں موت نہیں دی، تمام تعریفیں اللہ کے لئے جس نے آسمانوں کو زمین پر گرنے سے روک رکھا ہے ہاں اس کی اجازت سے اللہ تعالیٰ پر بڑا مہربان ہے لوگوں کو تمام تعریفیں اللہ کے لئے جو آسمانوں اور زمین کو تھامے ہوئے ہے کہ وہ گریں، اگر وہ گر پڑیں تو اس کے علاوہ کوئی انہیں تھامنے والا نہیں، بے شک اللہ تعالیٰ بڑا بردبار اور بخشنے والا ہے تمام تعریفیں اللہ کے لئے جو مردوں کو زندہ کرتا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، پھر اگر وہ اپنے بستر سے گر گیا تو جنت میں داخل ہوگا، اور اگر اٹھ کر نماز پڑھی تو فضائل میں نماز ہوگی۔ ابن نصر، ابو یعلیٰ، ابن حبان، حاکم ضیاء عن جابر

۴۱۳۰۷..... جب انسان سو جاتا ہے تو فرشتہ شیطان سے کہتا ہے اپنا اعمال نامہ دکھاؤ تو وہ اسے دے دیتا ہے تو وہ اپنے اعمال نامہ میں جو نیکی پاتا ہے اس کے عوض شیطان کے اعمال نامہ سے دس برائیاں مٹا دیتا ہے اور انہیں نیکیاں لکھ دیتا ہے، جب تم میں سے کوئی سونا چاہے تو وہ تینتیس بار اللہ اکبر چونتیس بار الحمد للہ اور تینتیس بار سبحان اللہ کہہ لیا کرے پونے چار سو ہو گیا۔ طبرانی فی الکبیر عن ابی مالک الاشعری  
یعنی فرشتہ شیطانی اعمال نامہ میں سے برائی کے بدلہ نیکی لکھ دیتا۔

## سوتے وقت تسبیحات فاطمہ پڑھے

۴۱۳۰۸..... اگر اللہ تعالیٰ تمہیں کوئی چیز دے گا تو وہ تمہارے پاس آ جائے گی، میں تمہیں اس سے بہتر چیز بتاؤں گا (وہ یہ کہ) جب اپنے بستر پر آؤ

تو تینتیس بار سبحان اللہ، تینتیس بار الحمد للہ اور چونتیس بار اللہ اکبر کہا لیا کرو یہ شمار سو ہو گیا یہ تمہارے لئے خادم سے بہتر ہے اور جب تم نماز فجر پڑھ چکو تو کہا کرو: اللہ اکیلے کے سوا کوئی معبود نہیں، اس کا کوئی شریک نہیں، اس کی بادشاہت ہے اور اسی کی تعریف ہے وہ زندہ کرتا اور موت دیتا ہے اسی کے ہاتھ میں بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، دس بار صبح کے بعد اور دس بار نماز مغرب کے بعد کہا کرو کیونکہ ان میں ہر نیکی دس نیکیوں میں لکھی جائے گی اور دس برائیاں دور کی جائیں گی، اور ہر نیکی اسمعیل کی اولاد میں سے ایک غلام آزاد کرنے کے برابر ہے تو اس دن جو گناہ اس نے کئے ہوں گے وہ اس تک نہ پہنچ سکیں گے سوائے شرک کے، "لا الہ الا اللہ وحده لا شریک له" صبح سے شام تک تمہاری ہر شیطان اور ہر برائی سے حفاظت کا ذریعہ ہے۔ مسند احمد، طبرانی فی الکبیر عن ام سلمة

۴۱۳۰۸..... کیا میں تم دونوں کو اس سے بہتر چیز نہ بتاؤں جو تم نے مجھ سے مانگی ہے وہ کلمات جو جبرائیل نے مجھے سکھائے ہیں ہر نماز کے بعد تم دس بار سبحان اللہ، دس بار الحمد للہ اور دس بار اللہ اکبر کہا کرو اور جب اپنے بستر پر آؤ تو تینتیس بار سبحان اللہ، تینتیس بار الحمد للہ اور چونتیس بار اللہ اکبر کہا لیا کرو۔ مسلم عن علی

۴۱۳۱۰..... کیا میں تمہیں وہ چیز نہ بتاؤں جو تمہارے لئے اس سے بہتر ہو جب تم اپنے بستر پر آؤ تو سبحان اللہ، الحمد للہ اور اللہ اکبر، تینتیس، تینتیس اور چونتیس بار کہا کرو۔ ابن حبان عن علی

۴۱۳۱۱..... حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کہ نبی علیہ السلام کے پاس ایک عورت اپنی کسی ضرورت کی شکایت کرنے آئی تو آپ نے فرمایا: کیا میں تمہیں اس سے بہتر چیز نہ بتاؤں جب تم اپنے بستر پر آؤ تینتیس بار سبحان اللہ، تینتیس بار الحمد للہ اور چونتیس بار اللہ اکبر کہا کرو یہ شمار سو ہے یہ تمہارے لئے دنیا اور اس کی تمام چیزوں سے بہتر ہے۔ ابن عساکر عن انس

۴۱۳۱۲..... حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ وہ اور حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نبی علیہ السلام کے پاس ایک خادم مانگنے گئے تو آپ نے فرمایا: کیا میں تمہیں اس سے بہتر چیز نہ بتاؤں، جب تم اپنے بستروں پر آؤ تو تینتیس بار سبحان اللہ، تینتیس بار الحمد للہ اور چونتیس بار اللہ اکبر کہا لیا کرو یہ تمہارے لئے خادم سے بہتر ہے۔ مسند احمد، بخاری، ابوداؤد، ترمذی، ابن حبان عن علی

۴۱۳۱۳..... کیا میں تمہیں اس سے بہتر چیز نہ بتاؤں جو غلام سے بہتر ہو، تینتیس بار سبحان اللہ، تینتیس بار الحمد للہ اور چونتیس بار اللہ اکبر سونے کے وقت پڑھ لیا کرو۔ مسلم عن ابی ہریرة

۴۱۳۱۴..... کیا تمہیں اس سے کوئی چیز منع کرتی ہے کہ ہر نماز کے بعد دس بار اللہ اکبر، دس بار سبحان اللہ اور دس بار الحمد للہ کہا کرو تو یہ پانچوں نمازوں میں زبانی شمار ڈیڑھ سو ہو اور میزان میں ڈیڑھ ہزار ہے اور جب اپنے بستر پر کوئی آئے تو چونتیس بار اللہ اکبر، تینتیس بار الحمد للہ اور تینتیس بار سبحان اللہ کہا لیا کرے تو یہ زبانی شمار ایک سو ہو اور میزان میں ایک ہزار ہے اور تم میں سے کون دن ہفت میں دو ہزار پانچ سو (۲۵۰۰) برائیاں کرتا ہے۔

ابن عساکر عن مصعب بن سعد عن ابیہ

## رات کو بیدار ہو کر کلمہ توحید پڑھنا

۴۱۳۱۵..... بندہ جب اپنے بستر یا زمین پر لگے بستر پر سوتا ہے اور رات میں اپنے دائیں بائیں پہلو کروٹ لیتے ہوئے کہتا ہے، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود (دعا و عبادت کے ذائقے) نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اس کی بادشاہت اور تعریف ہے وہ زندہ کرتا اور مارتا ہے وہ (خود) زندہ اور موت سے پاک ہے اسی کے ہاتھ میں تمام بھلائیاں ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، تو اللہ تعالیٰ اپنے فرشتوں سے فرماتا ہے: میرے عبد و بندہ کو دیکھو اس وقت بھی مجھے ٹہیں بھولا، میں تمہیں گواہ بنا کر کہتا ہوں کہ میں نے اس پر رحم کر دیا اور اسے بخش دیا ہے۔

ابن السنی فی عمل یوم و لیلۃ و ابن النجار عن انس

۴۱۳۱۶..... جب تم میں سے کوئی اپنے بستر پر آئے تو کہا کرے: اے اللہ! اے آسمانوں اور زمینوں کے رب ہمارے اور ہر چیز کے رب! ہر چیز



کی پیشانی تیرے دست قدرت میں ہے تو سب سے پہلے ہے تجھ سے پہلے کوئی چیز نہیں تو سب کے بعد ہے تیرے بعد کوئی چیز نہیں۔ تو باطن ہے تیرے سامنے کوئی چیز نہیں ہمیں فقر و فاقہ سے غنی کر دے اور ہمارا قرض ادا (کرنے کا سامان پیدا) کر دے۔ حاکم عن ابی ہریرہ

۲۱۳۱۷۔۔۔۔۔ جب تم میں سے کوئی اپنے بستر پر آئے تو اسے اپنے ازار کے اندرونی پلو سے جھاز لے کیونکہ اسے پتہ نہیں کہ اس کی عدم موجودگی میں اس پر کیا آیا پھر اپنے دائیں پہلو پر لیت جائے پھر کہے:

باسمک ربی وضعت جنبی وبک ارفعه فان امسکت نفسی فارحمها وان ارسلتها فاحفظها بما حفظت به عبادک الصالحین۔ مسند احمد عن ابی ہریرہ

۲۱۳۱۸۔۔۔۔۔ میری طرف بیرونی کوئی کہ جس نے رات میں یہ آیت پڑھی "فمن كان يرجو لقاء ربه" تو اس کے لئے عدان سے مائتہ ایک واضح نور ہوگا جسے فرشتے بھر رہیں گے۔ ابن راہویہ والبخاری، حاکم والشیرازی فی الالقباب وابن مردودہ عن عبد

۲۱۳۱۹۔۔۔۔۔ کیا میں تمہیں ان تین سورتوں سے بہتر چیز نہ سکھاؤں جو توراہ، انجیل، زبور اور فرقان میں نازل ہوئیں، "قل هو اللہ احد" "قل اعوذ برب الفلق" اور "قل اعوذ برب الناس" اگر تم سے ہو سکے کہ کوئی رات اور کوئی دن انہیں پڑھے بغیر بسر نہ ہو۔

مسند احمد، طبرانی فی الکبیر عن عقبة بن عامر

۲۱۳۲۰۔۔۔۔۔ جو اپنے بستر پر آ کر "تبارک الذی بیدہ الملک" پڑھے پھر کہے "اللہ! صل و جرم اور عزت والے شہر کے رب، رکن و مقام اور عزت والی جگہوں کے رب روح محمد (ﷺ) کو سلام پہنچا دے" چار مرتبہ تو اللہ اس پر دو فرشتے مقرر کر دیتا ہے جو حضرت محمد ﷺ کے پاس جا کر کہتے ہیں: کہ فلاں کا بیٹا فلاں آپ کو سلام اور دعا کہہ رہا تھا تو میں کہوں گا فلاں کے بیٹے فلاں کو میری طرف سے سلام، اللہ کی رحمت و برکت ہو۔ ابو الشیخ فی الثواب، سعید بن منصور، وقال غریب جدا۔ عن ابی فرصافہ

کلام:۔۔۔۔۔ التزییہ ۳۲۹/۲، ذیل الملآلی ۱۵۱۔

۲۱۳۲۱۔۔۔۔۔ جو اپنے بستر آئے اور اس نے کہا: تمام تعریف اللہ کے لئے جس نے مجھے کفایت دی اور مجھے جلد دی، تمام تعریف اللہ کے لئے جس نے مجھے کھلایا، پایا، تمام تعریف اللہ کے لئے جس نے مجھے بڑا فضل و کرم کیا میں تیری عزت کے ذریعہ تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے جہنم سے نجات دے تو اس نے تمام مخلوق کی تعریفوں سے اللہ کی حمد کی۔ ابن جریر عن انس

۲۱۳۲۲۔۔۔۔۔ جس نے اپنے بستر پر آ کر کہا: تمام تعریفیں اللہ کے لئے جس نے میری کفایت کی مجھے جلد دی تمام تعریفیں اللہ کے لئے جس نے مجھے کھلایا پایا، تمام تعریفیں اللہ کے لئے جس نے مجھ پر اپنا فضل و کرم کیا، اے اللہ! میں آپ کی عزت و غلبہ کے ذریعہ سوال کرتا ہوں کہ مجھے جہنم سے نجات دیں، تو اس نے تمام مخلوق کی تمام تعریفوں سے اللہ تعالیٰ کی حمد کی۔

ابن اسنی فی عمل یوم وليلة، حاکم، بیہقی فی الشعب ضیاء عن انس

۲۱۳۲۳۔۔۔۔۔ جو اپنے بستر پر آتے وقت کہے: "لا الہ الا اللہ وحده لا شریک له، له الملک وله الحمد یحیی و یمیت، بیدہ الخیر وهو علی کل شئی قذیر سبحان اللہ والحمد لله ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر ولا حول ولا قوۃ الا باللہ" تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہ بخش دے گا اگر چہ وہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔ ابن السنی و ابو نعیم، ابن حبان و ابن جریر و ابن عساکر عن ابی ہریرہ

۲۱۳۲۴۔۔۔۔۔ جس نے وضو میں اپنے بستر پر آ کر کہا: تمام تعریفیں اللہ کے لئے جو عالی شان اور زبردست قدرت والے اور تمام تعریفیں اللہ کے لئے جو باطن ہو کر خبر رکھنے والے اور تمام تعریفیں اللہ کے لئے جو مالک ہو کر قدرت رکھنے والے اور تمام تعریفیں اللہ کے لئے جو مردوں کو زندہ کرے گا اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، تو وہ گناہوں سے اسے (پاک صاف) نکلے گا جیسا آج ہی اس کی ماں نے اسے جنا ہے۔

بیہقی فی الشعب عن ابی امامہ

## بستر پر پڑھنے کی مخصوص دعا

۴۱۳۲۵..... جس نے رات میں اپنے بستر کے پاس کہا: "الحمد لله الذي علا فقهر والذي بطن فنجر والحمد لله الذي ملك فقدر والحمد لله الذي يحيى (ویمیت) الموتى وهو على كل شىء قدير" (ترجمہ حدیث ۴۱۳۲۳ میں دیکھیں) تو وہ اس حال میں مرے گا کہ اس کے ذمہ کوئی گناہ نہیں ہوگا۔ ابن عساکر عن ابن عباس .

۴۱۳۲۶..... جس نے اپنے بستر کے پاس کہا: اے اللہ! ہمیں اپنی تدبیر سے مطمئن نہ کر اور ہمیں اپنی یاد نہ بھلا، اور ہم سے اپنا پروردہ (جس سے تو ہمارے گناہوں کو پوشیدہ رکھتا ہے) نہ ہٹا اور ہمیں غافلین میں سے نہ کر، اے اللہ! ہمیں اپنے پسندیدہ وقت میں اٹھاتا کہ ہم تیرا ذکر کریں اور تو ہمیں یاد رکھے اور ہم تجھ سے مانگیں اور تو ہمیں عطا کرے اور ہم تجھ سے دعا کریں اور تو ہماری دعائیں قبول کرے اور ہم تجھ سے مغفرت طلب کریں اور تو ہمیں بخش دے" تو اللہ تعالیٰ اپنے پسندیدہ وقت میں اس کی طرف ایک فرشتہ بھیجے گا جو اسے بیدار کرے گا اگر وہ اٹھا تو بہتر ورنہ وہ فرشتہ آسمان کی طرف پرواز کر جاتا ہے اور آسمان پر اللہ تعالیٰ کی عبادت میں مشغول ہو جاتا ہے پھر اس کی طرف دوسرا فرشتہ آتا ہے جو اسے بیدار کرتا ہے پس اگر وہ اٹھ جائے تو بہتر ورنہ وہ فرشتہ بھی آسمان کی طرف پرواز کر جاتا ہے اور اپنے ساتھ والے فرشتہ کے ساتھ کھڑا ہو جاتا ہے پھر اس کے بعد اگر وہ انسان اٹھ جائے (اللہ تعالیٰ سے) دعا کرے تو اس کی دعا قبول کی جاتی ہے اور اگر نہ اٹھے تو اللہ تعالیٰ ان فرشتوں کا ثواب اس کے لئے لکھ دیتا ہے۔ ابن النجار والدیلمی عن ابن عباس

۴۱۳۲۷..... جب تم میں سے کوئی جنابت کی حالت میں (بامر مجبوری) سونا چاہے تو اس طرح وضو کر لے جیسے نماز کے لئے کیا جاتا ہے۔

ابن خزیمہ عن ابی سعید

اس وضو سے طہارت تو نہیں ہوگی البتہ طبیعت میں جو کبیدگی ہوگی کم ہو جائے گی۔

۴۱۳۲۸..... حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی علیہ السلام سے عرض کی کہ انہیں رات میں جنابت لاحق ہو جاتی ہے تو آپ نے فرمایا: وضو کر لو اپنا عضو دھو کر سو جایا کرو۔ مالک، بخاری، ابوداؤد، نسائی عن ابن عمر

۴۱۳۲۹..... ہاں جب تم میں سے کوئی جنابت کی حالت میں ہو تو وہ وضو کر کے سو جائے۔ بخاری، مسلم عن ابن عمر

۴۱۳۳۰..... ہاں وضو کر لے پھر سو جائے یہاں تک کہ جب چاہے (نماز فجر سے پہلے) غسل کر لے۔ مسلم عن ابن عمر

۴۱۳۳۱..... نماز کے وضو کی طرح وضو کر لیا کرے۔ (طبرانی فی اللبیر عن عدی بن حاتم) فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ سے اس جنبتی کے بارے میں پوچھا جو سونا چاہے تو آپ نے ارشاد فرمایا۔

۴۱۳۳۲..... وضو کر کے سو جاؤ۔ الطحاوی، مسند احمد عن ابی سعید

فرماتے ہیں: میں نے عرض کی یا رسول اللہ! میں اپنے گھر والوں کے قریب جاتا ہوں اور پھر سونا چاہتا ہوں تو آپ نے یہ ارشاد فرمایا۔

۴۱۳۳۳..... مجھے یہ پسند نہیں کہ تم میں سے کوئی جنابت کی حالت میں بغیر وضو کے سوئے وہ اچھی طرح وضو کرے، کیونکہ مجھے خدشہ ہے کہ اس کی

وفات ہو اور جبرائیل اس کے پاس نہ آئیں۔ طبرانی فی الکبیر عن میمونہ بنت سعد

۴۱۳۳۴..... ہاں اس طرح وضو کرے جیسا نماز کے لئے ہوتا ہے۔ طبرانی فی الکبیر عن عمر

۴۱۳۳۵..... سونے کا وضو یہ ہے کہ تم پانی کو چھو کر اس سے اپنے چہرے دونوں ہاتھوں اور پاؤں پر اس طرح مسح کر لو جیسے تیمم کرنے والا کرتا ہے۔

طبرانی فی الکبیر عن ابی امامہ

## باوضورات گزارنے والے کے حق میں فرشتہ کی گواہی

۳۱۳۳۶..... جو باوضورات گزارے تو اس کی بنیان میں ایک فرشتہ ہوگا رات کی جس گھڑی میں وہ بیدار ہوگا تو فرشتہ کہے گا اے اللہ! اپنے فلاں بندہ کی مغفرت فرما دے، کیونکہ اس نے وضو کی حالت میں رات گزارنی ہے۔

دارقطنی فی الافراد عن ابی ہریرۃ، حاکم فی تاریخہ البزار، ابن حبان، دارقطنی عن ابی ہریرۃ، حاکم فی تاریخہ عن ابن عمر کلام:..... الجامع المصنف ۲۹۲، ذخیرۃ الحفاظ ۵۱۸۶۔

۳۱۳۳۷..... جس نے باوضو اللہ تعالیٰ کے ذکر میں رات گزارنی تو رات کی جس گھڑی میں بیدار ہو کر وہ اللہ تعالیٰ سے دنیا و آخرت کی جس بات کا سوال کرے گا اللہ تعالیٰ اسے عطا کرے گا۔

طبرانی فی الاوسط عن ابی امامۃ، الخطیب فی المتفق والمفتقر عن عمرو بن عبسہ وسندہ حسن ۳۱۳۳۷..... جس نے اللہ تعالیٰ کے ذکر میں باوضورات گزارنی تو وہ رات کی جس گھڑی میں بیدار ہو کر اللہ تعالیٰ سے دنیا و آخرت کی جس بات کا سوال کرے گا اللہ تعالیٰ اسے عطا کرے گا۔

ابن شاہین فی الترغیب فی الذکر، خطیب فی المتفق والمفتقر و ابن النجار عن عمرو بن عبسہ ۳۱۳۳۹..... جب تو سونے لگے تو اپنا دروازہ بند کر لے، اپنے مشکیزہ پر بندھن لگا لے، اپنا برتن ڈھک دے، اپنا چراغ بجھا دے کیونکہ شیطان بند دروازہ، بندھن اور ڈھکن نہیں کھول سکتا ہے اور چوہا گھر والوں پر آگ لگا دیتا ہے، اور اپنے بائیں ہاتھ سے نہ کھانا اور نہ پینا اور نہ ایک جوتا پھینک کر چلنا، اور نہ ہاتھوں سمیت پورے بدن پر کوئی کپڑا پھینکا (کہ حرکت نہ کر سکے) اور نہ گھر میں غصہ کی حالت میں پٹکا باندھ کر (احتباء میں) بیٹھنا۔

ابن حبان عن جابر

۳۱۳۴۰..... جب تم سونے لگو تو چراغ گل کر لو اور مشکیزوں پر بندھن لگا لو۔ ابو عوانہ عن جابر ۳۱۳۴۱..... اپنا دروازہ بسم اللہ پڑھ کر بند کر لے کیونکہ شیطان بند دروازہ نہیں کھول سکتا اور بسم اللہ پڑھ کر اپنا چراغ بجھا دے اور بسم اللہ پڑھ کر اپنا مشکیزہ کس دے اور بسم اللہ پڑھ کر اپنا برتن ڈھک دے چاہے تو اس پر کوئی چھڑی رکھ دے۔ ابن حبان عن جابر ۳۱۳۴۲..... دروازے بند کر لو، مشکیزوں پر بندھن لگا لو، (خالی) برتن اونڈھے کر دو اور (جن) برتنوں میں کوئی چیز ہو ان پر ڈھکن رکھ دو، چراغ بجھا دو! کیونکہ شیطان بند دروازہ اور بندھن لگا مشکیزہ نہیں کھولتا اور نہ کسی برتن کا ڈھکن اٹھاتا ہے البتہ چوہا لوگوں کے گھر جلا دیتا ہے۔

بخاری فی الادب، بیہقی فی الشعب عن جابر

۳۱۳۴۳..... اللہ کی کچھ مخلوق ایسی ہے جسے جیسا چاہتا ہے رات میں پھیلا دیتا ہے لہذا مشکیزوں پر بندھن لگا دو، برتن ڈھک دو، دروازے بند کر دو کیونکہ بند دروازہ برتن اور مشکیزہ کو نہیں کھولا جاتا۔ ابن النجار عن ابی ہریرۃ

۳۱۳۴۴..... مشکیزوں پر بندھن لگا لو اور دروازے بند کر لو جب رات سونے کا ارادہ ہو اور کھانے پینے کی چیزیں ڈھک دو، کیونکہ شیطان آتا ہے اگر دروازہ کھلا پائے تو داخل ہو جاتا ہے اور اگر مشکیزہ پر بندھن لگانہ دیکھے تو پی لیتا ہے اور اگر مشکیزہ پر بندھن ہو اور دروازہ بند ہو تو نہ دروازہ کھولتا ہے اور نہ مشکیزہ، پھر اگر تم میں سے کسی کو اس برتن کو جس میں پینے کی کوئی چیز ہو ڈھکن کی کوئی چیز نہ ملے تو اس پر کوئی چھڑی رکھ دے۔

ابن حبان حاکم عن جابر

## بیداری

۳۱۳۴۵..... آدمی جب نیند سے بیدار ہو کر کہے: اللہ پاک ہے جو زندہ کرتا اور مارتا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: میرے

بندہ نے سچ کہا اور شکر ادا کیا۔ الخرائطی فی مکارم الاخلاق عن ابی سعید  
کلام:.....ضعیف الجامع ۳۶۵۔

۴۱۳۴۶..... تم میں سے جب کوئی نیند سے بیدار ہو تو کہے: تمام تعریفیں اللہ کیلئے جس نے ہماری روحمیں واپس کیں اس کے بعد کہ ہم مردے تھے۔  
طبرانی فی الکبیر عن ابی جحیفہ

کلام:.....ضعیف الجامع ۶۲۰۔

## الاکمال

۴۱۳۴۶..... انسان جب نیند سے بیدار ہوتا ہے تو فرشتہ اور شیطان اس کی طرف لپکتے ہیں، فرشتہ کہتا ہے بھلائی سے آغاز کر، اور شیطان کہتا ہے، برائی سے آغاز کر، پس اگر وہ کہے: تمام تعریفیں اللہ کے لئے جس نے میری جان کی موت کے بعد اسے زندہ کیا، تمام تعریفیں اللہ کے لئے جو آسمان کو زمین پر گرنے سے تھامے ہوئے ہے، تمام تعریفیں اللہ کے لئے جو ان روحوں کو روک لیتا ہے جن کے بارے موت کا فیصلہ کر چکا اور دوسروں کو ایک مقرر وقت تک کے لئے چھوڑ دیتا ہے، تو فرشتہ شیطان کو دھتکار کر اس شخص کی حفاظت کرنے لگتا ہے۔

ابو الشیخ فی الثواب عن جابر

۴۱۳۴۸..... انسان جب اپنے گھر میں داخل ہو کر بستر کے پاس آتا ہے تو اس کا فرشتہ اور اس کا شیطان اس کی طرف لپکتے ہیں، اس کا شیطان کہتا ہے: برائی پر (رات کا) اختتام کر، اور فرشتہ کہتا ہے: بھلائی پر اختتام کر، پھر جب وہ اللہ تعالیٰ کا ذکر اکیلے کرتا ہے تو فرشتہ شیطان کو ہٹا دیتا اور اس شخص کی حفاظت کرنے لگتا ہے، پھر جب نیند سے بیدار ہوتا ہے تو پھر اس کا فرشتہ اور شیطان جلدی سے اس کی طرف آتے ہیں شیطان اس سے کہتا ہے: برائی سے آغاز کر اور فرشتہ کہتا ہے بھلائی سے آغاز کر، پس اگر وہ کہے: تمام تعریفیں اللہ کے لئے جس نے میری جان کی، موت کے بعد اسے زندگی بخشی اور اسے اس کی نیند میں موت نہیں دی، تمام تعریفیں اللہ کے لئے جس نے آسمانوں کو زمین پر گرنے سے تھامے رکھا ہے ہاں اس کی اجازت سے، بے شک اللہ تعالیٰ لوگوں پر بڑا مہربان اور رحم کرنے والا ہے، پھر اگر وہ اپنے بستر سے گر کر مر گیا تو شہید ہوگا اور اگر اٹھ کر نماز پڑھنے لگا تو فضائل (کی گھڑیوں) میں نماز پڑھی۔ بینقی، ابن ماجہ، ابو یعلیٰ و ابن السنی عن جابر  
رات کے آخری اعمال اور صبح کے پہلے اعمال مراد ہیں۔

۴۱۳۴۹..... جو مسلمان بھی رات میں بیدار ہو کر کہتا ہے: "اللہ اکبر و سبحان اللہ و لا الہ الا اللہ و وحدہ لا شریک لہ، لہ الملک و لہ الحمد، یحییٰ و یمیت و هو علی کل شیء قذیر، و لا حول و لا قوۃ الا باللہ، استغفر اللہ الغفور الرحیم" تو اللہ تعالیٰ اسے گناہوں سے اس طرح بھیج نکالتے ہیں جیسے آج ہی اس کی ماں نے اسے جنا ہے۔ الخرائطی فی مکارم الاخلاق عن عبادۃ ابن الصامت  
۴۱۳۵۰..... جو بیداری کے وقت کہے جب کہ اللہ تعالیٰ نے اس کی روح اس کی طرف لوٹا دی ہو "لا الہ الا اللہ و وحدہ لا شریک لہ، لہ الملک و لہ الحمد، بیدہ الخیر و هو علی کل شیء قذیر" تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہ بخش دے گا اگرچہ وہ سمندر کی جھاگ برابر ہوں۔

الخطیب عن عائشہ

۴۱۳۵۱..... جو نیند سے بیدار ہو کر کہے: (اللہ) پاک ہے وہ ذات جو مردوں کو زندہ کرتی اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، اے اللہ! جس دن مجھے میری قبر سے اٹھانا تو میرے سارے گناہ بخش دینا، اے اللہ جس دن مجھے میری قبر سے اٹھانا مجھے اپنے عذاب سے بچانا، اے اللہ! جس دن بندوں کو اٹھائیں گے مجھے عذاب سے بچانا، تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میرے بندہ نے سچ کہا اور شکر ادا کیا۔ ابن السنی عن ابی سعید

۴۱۳۵۲..... جو شخص اپنی نیند سے بیدار ہو کر کہے: "تمام تعریفیں اللہ کے لئے جس نے نیند و بیداری پیدا کی تمام تعریفیں اللہ کے لئے جس نے مجھے صحیح سالم اٹھایا میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ مردوں کو زندہ کرتا اور وہ ہر چیز پر قادر ہے" تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میرے بندہ نے سچ کہا۔

ابن السنی و الدیلمی عن ابی ہریرہ

۴۱۳۵۳..... جس بندہ کی اللہ تعالیٰ روح واپس کر دے اور وہ کہے: لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ، لہ الملک ولہ الحمد وهو علی کل شیء قدید تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہ بخش دے گا اگرچہ وہ سمندر کی جھاگ برابر ہوں۔ ابن السنی عن عائشۃ کلام:..... النافلۃ ۷۱۔

## قسم..... نیند و بے خوابی..... از اکمال

۴۱۳۵۴..... حضرت خالد بن ولید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام سے رات میں گھبراہٹ کی شکایت کی تو آپ نے فرمایا: کیا میں تجھے وہ کلمات نہ سکھاؤں جو جبرائیل علیہ السلام نے مجھے سکھائے اور ان کا کہنا ہے کہ ایک دیومیرے بارے میں مکر کر رہا تھا، میں اللہ تعالیٰ کے کامل کلمات کی پناہ چاہتا ہوں جن سے نہ کوئی نیک تجاوز کر سکتا ہے نہ کوئی فاجر، ہر اس چیز کے شر سے جو آسمان سے اترے یا آسمان کی طرف چڑھے اور زمین میں پھیلی چیزوں اور جو چیزیں اس سے نکلتی ہیں اور رات دن کے فتنوں سے، اور رات دن میں آنے والوں کے شر سے، ہاں کوئی بھلائی لانے والا ہو اور رحمن ابن سعد، طبرانی فی الکبیر، عبدالرزاق، بیہقی فی الشعب عن ابی رافع

۴۱۳۵۵..... کیا میں تمہیں وہ کلمات نہ سکھاؤں جنہیں تم سوتے وقت کہا کرو، کہو: "اللہم رب السماوات السبع وما اظلت ورب الارضین وما اقلت ورب الشیاطین وما اظلت کن لی جارا من شر جمیع الانس والجن وان یفرط علی احد منہم وان لا یؤذینی عز جارك وجل ثناؤک و لا الہ غیرک" (ابن سعد، طبرانی فی الکبیر عن خالد بن الولید، فرماتے ہیں میں رات بے خوابی کا شکار تھا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا)۔

۴۱۳۵۶..... جب تم اپنے بستر پر آؤ تو کہو: میں اللہ کے کامل کلمات کی پناہ چاہتا ہوں اس کے غضب و عذاب، اس کے بندوں کے شر سے اور شیاطین کے گروہ سے کہ وہ میرے پاس حاضر ہوں، تو تجھے کوئی نقصان نہیں دے گا بلکہ اس قابل ہے کہ تمہارے قریب نہیں آئے گا۔

مسند احمد ابن السنی فی عمل یوم ولیلۃ عن الولید بن الولید

۴۱۳۵۷..... ولید بن ولید بن مغیرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی علیہ السلام سے رات میں بے خوابی اور پریشان کن خوابوں کی شکایت کی، یہ محمد بن حبان کی مرسل روایت ہے اور محمد بن المنکدر کی روایت میں ہے کہ ایک شخص نے نیند میں ذرا ذرا چیزوں کی شکایت کی تو آپ نے فرمایا: جب تم اپنے بستر پر لیٹنے کے لئے آؤ تو کہو:

"اعوذ بکلمات اللہ التامات من غضبه وعقابه ومن شر عبادہ ومن همزات الشیاطین واعوذ بک رب ان یحضر ون"

تو وہ تمہیں نقصان نہیں پہنچا سکے گا بلکہ اس قابل ہے کہ وہ تمہارے قریب نہیں آسکے گا۔

ابن السنی واہو نصر السجزی فی الا نابة عن محمد بن حبان مرسلأ، ابن السنی عن محمد بن المنکدر، ابن السنی عن ابن عمرو ۴۱۳۵۸..... جب کوئی نیند میں ڈر جائے تو وہ کہے:

بسم اللہ اعوذ بکلمات اللہ التامۃ من غضبه وشر عقابه وشر عبادہ ومن همزات الشیاطین وان یحضر ون  
تو وہ تمہیں نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔ ابن ابی شیبہ، ترمذی حسن غریب عن عمرو بن شعیب عن ایہ عن جدہ

## نیند کی ممنوع چیزیں

۴۱۳۵۹..... جو کسی ایسی چھت پر سویا جس کی تفصیل نہیں تو (اللہ تعالیٰ کی حفاظت کا) ذمہ اس سے بری ہے۔

بخاری فی الادب عن علی بن شیان

کلام:..... اسنی المطالب ۱۳۵۹۔

۴۱۳۶۰..... جس نے اس حالت میں رات گزاری کہ اس کے ہاتھ پر کھانے کی چیز کا اثر تھا پھر اسے کسی چیز نے کوئی نقصان پہنچایا تو وہ اپنے سوا کسی کو ملامت نہ کرے۔ بخاری فی الادب ترمذی، حاکم من ابی ہریرہ

۴۱۳۶۱..... جس نے اس طرح رات گزاری کہ اس کے ہاتھ میں کھانے کی چیز کی بوتھی اور اسے کسی چیز نے نقصان پہنچایا تو وہ اپنے سوا کسی کو ملامت نہ کرے۔ طبرانی فی الکبیر عن ابی سعید

۴۱۳۶۲..... جو عصر کے بعد سویا اور اس کی عقل سلب ہوگئی تو وہ اپنے سوا کسی کو ملامت نہ کرے۔ ابو یعلیٰ عن عائشہ  
کلام:..... ۱۰ شہر ۱۶۵۔

۴۱۳۶۳..... جو اپنے بستر پر اللہ کا نام لئے بغیر سو گیا تو وہ قیامت کے روز اس کے نقصان کا باعث ہوگا، اور جو کسی ایسی مجلس میں بیٹھا جس میں اللہ کا ذکر نہیں کیا تو وہ قیامت کے روز اس کے نقصان کا سبب ہوگی۔ ابو داؤد، حاکم عن ابی ہریرہ

۴۱۳۶۴..... سوتے وقت اپنے گھروں میں آگ (جلتی ہوئی) نہ چھوڑو۔ مسند احمد، بیہقی، ابو داؤد، ترمذی، ابن ماجہ عن ابن عمر

۴۱۳۶۵..... آپ نے تنہائی سے اور یہ کہ آدمی اکیلے رات گزارے، منع فرمایا ہے۔ مسند احمد عن ابن عمر

۴۱۳۶۶..... آپ نے اس سے منع فرمایا کہ آدمی چت لیٹ کر ایک پاؤں پر دوسرا پاؤں رکھے۔ مسند احمد عن ابی سعید

۴۱۳۶۷..... آدمی چت لیٹ کر ایک پاؤں کو دوسرے پاؤں پر نہ رکھے۔ مسلم عن جابر

۴۱۳۶۸..... جب تم میں سے کوئی چت لیٹے تو ایک پاؤں پر دوسرا پاؤں نہ رکھے۔ ترمذی عن البراء، مسند احمد عن جابر، البزار عن ابن عباس

اس سے مراد پاؤں اٹھا کر رکھنا ہے جسے متکبر لوگ بیٹھتے ہیں باقی ٹانگیں لمبی کر کے پاؤں پر پاؤں رکھنا ممنوع نہیں۔ (۱۲)

## الاکمال

۴۱۳۶۹..... جو بغیر فصیل والے مکان کی چھت پر سویا اور (گر کر) مر گیا تو اس پر کوئی ذمہ نہیں اور جو سمندر کے سفر میں طغیانی کے وقت نکلا تو اس پر

بھی کوئی ذمہ نہیں۔ ابو نعیم فی المعرفة عن محمد بن زہیر ابن ابی جبل، وقال: ذکرہ الحسن ابن سفیان فی الصحابة ولا یری له صحبة

۴۱۳۷۰..... جو بغیر فصیل کی چھت پر سویا اور (گر کر) مر گیا تو اس سے ذمہ بری ہے اور جس نے سمندر میں طغیانی کے وقت سفر کیا تو اس سے

(اللہ کی) پناہ بری ہے۔ مسند احمد عن زہیر بن عبد اللہ عن بعض الصحابة

۴۱۳۷۱..... جس نے سمندر میں طغیانی کے وقت سفر کیا تو وہ اللہ کی پناہ سے خارج ہے اور جس نے گھر کی ایسی چھت پر رات بسر کی جس کی فصیل

نہ تھی اور (گر کر) مر گیا تو وہ اللہ کی پناہ سے خارج ہے۔ الباوردی عن زہیر بن ابی جبل

۴۱۳۷۲..... جو ایسی چھت پر سویا جس کی کوئی رکاوٹ نہیں اور وہ گر کر مر گیا تو وہ اللہ کی حفاظت سے خارج ہے، اور جس نے سمندر میں طغیانی

کے دوران سفر کیا اور وہ ہلاک ہوا تو ذمہ داری حفاظت اس سے بری ہے۔

البغوی والباوردی، بیہقی فی الشعب، عن زہیر بن عبد اللہ السفری وما له غیرہ

۴۱۳۷۳..... تمہارے گھروں میں ہرگز رات میں آگ جلتی ہوئی نہ رہے۔ حاکم عن ابن عمر

۴۱۳۷۴..... چار کاموں میں شیطان انسان کا قصد کرتا ہے۔ جب اکیلے سوئے، جب چت لیٹے اور جب زرد رنگ دار کپڑے میں سوئے اور

زمین کی کھلی جگہ میں غسل کرے سو جس سے ہو سکے کہ وہ کھلی فضا میں نہ نہائے تو ایسا ہی کرے اور اگر نہانا ہی ہو تو (اپنے ارد گرد) لکیر کھینچ لے۔

طبرانی فی الاوسط عن ابی ہریرہ

۴۱۳۷۵..... تم میں سے ہرگز کوئی زرد رنگ کے کپڑے میں نہ سوئے کیونکہ وہ جنات کے حاضر ہونے کی جگہ ہے۔ ابو نعیم عن عصمة بن مالک

۴۱۳۷۶..... تم میں سے ہرگز کوئی چت لیٹ کر ایک ٹانگ پر دوسری ٹانگ نہ رکھے۔ الشیرازی فی الالقاب عن عائشة کلام:..... راجع ۳۱۳۶۷۔

۴۱۳۷۷..... خبیب! (النالیثنا) جہنمیوں کا لیٹنا ہے۔ ابن ماجہ عن ابی ذر

۴۱۳۷۸..... خبیب! یہ کیسا لیٹنا ہے! یہ تو شیطان کی کروٹ ہے۔ ابن ماجہ عن ابی ذر

۴۱۳۷۹..... اٹھو! یہ جہنمی لوگوں کا سونا ہے یعنی منہ کے بل سونا۔ ابن ماجہ، طبرانی فی الکبیر، سعید بن منصور عن ابی امامہ

۴۱۳۸۰..... تم یہ کیسے لیٹے ہو! اس سونے کی حالت کو اللہ تعالیٰ ناپسند کرتا ہے۔ حاکم عن قیس الغفاری عن ابیہ

۴۱۳۸۱..... اس طرح نہ لیٹو! یہ جہنمیوں کا لیٹنا ہے یعنی پیٹ کے بل۔ البغوی، طبرانی فی الکبیر عن ابن طخفة الغفاری

۴۱۳۸۲..... حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی علیہ السلام کے سامنے ایک شخص کا ذکر کیا گیا وہ رات سے صبح ہونے تک

سویا رہا آپ نے فرمایا: شیطان نے اس کے کان میں پیشاب کیا ہے۔ مسند احمد، بخاری، نسائی، ابن ماجہ عن ابن مسعود

## قسم در بیان..... خواب

۴۱۳۸۳ (سچا اچھا) خواب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوتا ہے اور خیال پر اگندہ شیطان کی جانب سے ہے سو جب تم میں سے کوئی ناپسندیدہ چیز دیکھے تو وہ بیداری کے وقت تین بار اپنے دائیں طرف تھکا کر دے اور اللہ تعالیٰ کی اس خواب کے شر سے پناہ طلب کرو اسے نقصان نہیں دے گی۔

بیہقی، ابو داؤد ترمذی عن ابی قتادة

۴۱۳۸۴..... اچھا خواب اللہ تعالیٰ کی طرف سے اور برا خواب شیطان کی طرف سے ہوتا ہے سو جو کوئی خواب میں ناپسندیدہ چیز دیکھے تو وہ بائیں طرف تھکا کر دے اور شیطان سے اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کرے تو وہ اسے کچھ نقصان نہیں دے گی اور نہ کسی کو اس کی اطلاع کرے، اور جب اچھا خواب دیکھے تو خوش ہو اور اپنے کسی محبوب شخص کو اس کی اطلاع کرے۔ مسلم عن ابی قتادة

۴۱۳۸۵..... خواب تین طرح کے ہوتے ہیں، اللہ تعالیٰ کی طرف سے بشارت، دل کی بات، اور شیطان کی طرف سے ڈراؤ، سو جو کوئی اچھا خواب دیکھے تو جس سے چاہے بیان کر دے اور اگر کوئی ناپسندیدہ چیز دیکھے تو اسے کسی سے بیان نہ کرے اور اٹھ کر نماز پڑھے، مجھے طوق سے نفرت ہے اور بیڑی مجھے پسند ہے بیڑی دزنجیر دین میں ثابت قدمی ہے۔ ترمذی، ابن ماجہ عن ابی ہریرہ

۴۱۳۸۶..... جب تم میں سے کوئی ناپسندیدہ خواب دیکھے تو وہ اپنے بائیں طرف تین بار تھکا کر دے اور تین بار شیطان سے اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کرے، اور جس پہلو پر لیٹا تھا اسے بدل لے۔ مسلم، ابو داؤد، ابن ماجہ عن جابر

۴۱۳۸۷..... جب کوئی ناپسندیدہ خواب دیکھے تو پہلو بدل کر اپنے بائیں طرف تین بار تھکا کر دے اور اللہ تعالیٰ سے اس کی بھلائی کا سوال کرے اور اللہ تعالیٰ کی اس کے شر سے پناہ طلب کرے۔ ابن ماجہ عن ابی ہریرہ

۴۱۳۸۸..... جب کوئی ناپسندیدہ خواب دیکھے تو وہ اپنے دائیں طرف تین بار تھکا کر دے پھر کہے:

اللهم انی اعوذ بک من الشیطان و سینک الاحلام

اے اللہ میں شیطان اور برے خوابوں سے آپ کی پناہ طلب کرتا ہوں، اسے کچھ نقصان نہیں دے گا۔ ابن السی عن ابی ہریرہ

کلام:..... ضعیف الجامع ۳۹۸۔

## اچھے اور برے خواب

۴۱۳۸۹..... خواب اللہ تعالیٰ کی طرف سے اور پر اگندہ خیال شیطان کی طرف سے ہوتا ہے، سو جب وہی ناپسندیدہ چیز دیکھے تو اپنے بائیں طرف

تھکا رہے اور شیطان مردود سے تین بار اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کرے اور جس کروٹ پر تھا اسے بدل لے۔ ابن ماجہ عن اسی قتادة  
۴۱۳۹۰..... خواب کی جب تک تعبیر نہ دی جائے تو وہ پرندہ کے پاؤں میں (کسی چیز کی مانند) ہے جب اس کی تعبیر دے دی جاتی ہے تو واقع  
ہو جاتی ہے لہذا کسی محبت کرنے والے اور سمجھ دار سے بیان کر۔ ابو داؤد، ابن ماجہ عن ابی رزین

۴۱۳۹۱..... جب تم میں سے کوئی خواب دیکھے تو شیطان کا اھیلنا کسی سے بیان نہ کرے۔ مسلم، ابن ماجہ عن جابر  
۴۱۳۹۲..... تم میں سے کوئی اچھا خواب دیکھے تو اسے بیان کر دے اور اس کی اطلاع دے دے، اور جب کوئی برا خواب دیکھے تو کسی سے بیان  
کرے اور نہ کسی کو اطلاع دے۔ نسائی عن ابی ہریرہ

۴۱۳۹۳..... جب تم میں سے کسی کے ساتھ اس کے خواب میں شیطان کھیلے تو لوگوں سے اس کا تذکرہ نہ کرے۔ مسلم، ابن ماجہ عن جابر  
۴۱۳۹۴..... خواب تعبیر کے مطابق واقع ہو جاتا ہے اس کی مثال ایسے ہے جیسے کوئی شخص اپنا ایک پاؤں اٹھائے اور اس انتظار میں ہو کہ اسے کب  
رکھے سو جب کوئی خواب دیکھے تو صرف خیر خواہ یا عالم سے بیان کرے۔ حاکم عن انس

۴۱۳۹۵..... خواب صرف عالم اور خیر خواہ سے بیان کرنا۔ ترمذی عن ابی ہریرہ  
۴۱۳۹۶..... جب کوئی اچھا خواب دیکھے تو وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے تھا اس پر الحمد للہ کہے اور اسے بیان کر دے اور جب کوئی ناپسندیدہ چیز دیکھے تو  
وہ شیطان کی طرف سے تھی تو اس کے شر سے اللہ کی پناہ طلب کرے اور کسی سے اس کا ذکر نہ کرے تو یہ اسے نقصان نہیں دے گا۔

مسند احمد، بخاری، ترمذی عن ابی سعید

۴۱۳۹۷..... جب کوئی خواب میں ڈر جائے تو وہ کہے: "اعوذ بکلمات اللہ التامات من غضبه و عقابه و شر عبادہ و من همزات  
الشیاطین و ان یحضر و ن" تو وہ اسے کوئی نقصان نہیں پہنچائے گا۔ ترمذی عن ابن عمرو  
۴۱۳۹۸..... تم میں سے کسی کا شیطان قصد کرتا ہے پس وہ ڈر جاتا ہے اور صبح اٹھ کر لوگوں کو بتاتا پھرتا ہے۔ ابن ماجہ عن ابی ہریرہ

۴۱۳۹۹..... خواب تین طرح کے ہوتے ہیں ان میں سے کچھ شیطان کی طرف سے ڈبلوے ہوتے ہیں تاکہ انسان کو غمزہ کرے، ان میں بعض  
خواب وہ ہوتے ہیں کہ جن کاموں کا انسان بیداری میں قصد کرتا ہے انہیں خواب میں دیکھ لیتا ہے ان میں سے بعض خواب نبوت کا چھیا لیسواں  
حصہ ہوتے ہیں۔ ابن ماجہ عن عوف بن مالک

۴۱۴۰۰..... سچے خواب نبوت کا چھیا لیسواں حصہ ہوتے ہیں۔

بخاری عن ابی سعید مسلم عن ابن عمرو و ابی ہریرہ، ابن ماجہ عن ابی رزین، طبرانی فی الکبیر عن ابن مسعود

۴۱۴۰۱..... اچھے خواب نبوت کا پچیسواں حصہ ہوتے ہیں۔ ابن النجار عن ابن عمر  
۴۱۴۰۲..... مومن کا خواب نبوت کا چھیا لیسواں حصہ ہوتے ہیں۔

مسند احمد، بیہقی عن انس، مسند احمد بیہقی، ابو داؤد، ترمذی عن عبادۃ من الصامت، مسند احمد، بیہقی، ابن ماجہ عن ابی ہریرہ  
۴۱۴۰۳..... نیک مسلمان کا خواب نبوت کا ستر واں حصہ ہوتا ہے۔ ابن ماجہ عن ابی سعید

۴۱۴۰۴..... اچھا خواب نبوت کا ستر واں حصہ ہوتا ہے۔ مسند احمد، ابن ماجہ عن ابن عمر، مسند احمد عن ابن عباس  
کلام:..... ذخیرۃ الحفاظ ۳۰۸۶۔

۴۱۴۰۵..... نیک مومن کا خواب اللہ تعالیٰ کی خوشخبری ہے اور وہ نبوت کا پچاسواں حصہ ہے۔

الحکیم، طبرانی فی الکبیر عن العباس بن عبدالمطلب

کلام:..... ضعیف الجامع ۳۰۷۹

۴۱۴۰۶..... مومن کا خواب نبوت کا چالیسواں حصہ ہوتا ہے اور وہ پرندہ کے پاؤں پر اڑتا ہوتا ہے جب تک اسے بیان نہ کیا جائے، جب بیان کر دیا  
جائے تو گر جاتا ہے لہذا کسی غفلت مند سے یاد دست سے بیان کر۔ ترمذی، عن ابی رزین



- ۴۱۳۰۷..... نبوت و رسالت کا سلسلہ ختم ہو چکا ہے سو میرے بعد نہ کوئی رسول ہے اور نہ کوئی نبی لیکن مبشرات مسلمان آدمی کا خواب ہے اور وہ نبوت کا ایک حصہ ہے۔ مسند احمد، ترمذی حاکم عن انس
- ۴۱۳۰۸..... نیک آدمی کا اچھا خواب نبوت کا چھیا لیسواں حصہ ہے۔ مسند احمد، بخاری نسائی، ابن ماجہ عن انس  
یعنی جیسے انبیاء کے خواب سچے ہوتے ہیں اسی طرح نیک لوگوں کے خواب ہوتے ہیں۔
- ۴۱۳۰۹..... لوگو! نبوت کی بشارتوں میں سے صرف اچھے خواب رہ گئے ہیں جنہیں کوئی مسلمان دیکھتا ہے یا اسے دکھائے جاتے ہیں خبردار! میں نے قرآن مجید کو رکوع اور سجدہ میں پڑھنے سے منع کیا ہے، رکوع میں تو رب تعالیٰ کی عظمت بیان کرو اور سجدہ میں دعا کی کوشش کرو وہ اس لائق ہے کہ اسے تمہارے لئے قبول کیا جائے۔ مسند احمد، مسلم، ابو داؤد، نسائی عن ابن عباس
- ۴۱۳۱۰..... دنیا کی بشری و خوشخبری اچھا خواب ہے۔ طبرانی فی الکبیر عن ابی الدرداء
- ۴۱۳۱۱..... مؤمن کا خواب نبوت کا چھیا لیسواں حصہ ہے اور اسے جب تک بیان نہ کیا جائے وہ پرندہ کے پاؤں پر اٹکا ہے اور جب بیان کیا جائے تو پیش آ جاتا ہے۔ ترمذی، حاکم عن ابی رزین

## الاکمال

- ۴۱۳۱۲..... نیک مسلمان کا خواب نبوت کا سترواں حصہ ہے۔ ابن ماجہ، ابویعلیٰ، ابن ابی شیبہ عن ابی سعید
- ۴۱۳۱۳..... نیک خواب جس سے کسی بندہ کو بشارت دی جائے وہ نبوت کا انچاسواں حصہ ہے۔ ابن جریر عن ابن عمرو
- ۴۱۳۱۴..... سچا اچھا خواب نبوت کا چھہترواں حصہ ہے۔ ابن ابی شیبہ، طبرانی فی الکبیر عن ابن مسعود
- ۴۱۳۱۵..... جس خواب سے مؤمن کو بشارت دی جاتی ہے وہ نبوت کا چھیا لیسواں حصہ ہے سو جس نے کوئی ایسی چیز دیکھی تو وہ کسی محبت کرنے والے سے بیان کر دے، اور جس نے اس کے علاوہ کوئی چیز دیکھی تو وہ شیطان کی طرف سے تھی تاکہ وہ اسے غمگین کرے پس وہ اپنے دائیں طرف تین بار تھوک سادے اور خاموش رہے، کسی سے بیان نہ کرے۔ بیہقی فی الشعب عن ابن عمرو
- ۴۱۳۱۶..... خواب پرندہ کے پاس سے اٹکا ہوا ہوتا ہے جب تک اسے بیان نہ کیا جائے پس جب اسے بیان کر دیا جاتا ہے تو پیش کیا جاتا ہے لہذا صرف عالم، خیر خواہ یا عقلمند سے بیان کیا جائے اور اچھا خواب نبوت کا چھیا لیسواں حصہ ہوتا ہے۔ مسند احمد، عن ابی رزین
- ۴۱۳۱۷..... خواب کی تین قسمیں ہیں بعض خواب وہ ہوتے ہیں جو آدمی کی اپنے دل کی باتیں ہوتی ہیں جس کی کوئی حقیقت نہیں، اور ان میں سے کچھ شیطان کی طرف سے ہوتے ہیں سو اگر کوئی بری چیز دیکھے تو وہ اپنے بائیں طرف تین بار تھکا کر دے اور شیطان سے اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کرے، تو اس کے بعد وہ اسے کچھ نقصان نہیں دے گا۔
- اور ان میں سے کچھ اللہ تعالیٰ کی طرف سے بشارت ہوتے ہیں، نیک آدمی کا خواب نبوت کا چھیا لیسواں حصہ ہوتا ہے سو تم میں سے جب کوئی پسندیدہ چیز دیکھے تو اسے کسی سمجھ دار یا خیر خواہ سے بیان کر دے اور وہ بھلائی کی بات کہے۔ الحکیم، بیہقی عن ابی قتادہ
- ۴۱۳۱۸..... نبوت میں سے نوائے خوشخبریوں کے کچھ نہیں بچا، لوگوں نے پوچھا: یا رسول اللہ! خوشخبریوں سے کیا مراد ہے؟ آپ نے فرمایا: اچھا خواب۔ بخاری عن ابی ہریرہ

## مبشرات منامیہ

- ۴۱۳۱۹..... میرے بعد مبشرات میں سے صرف سچا خواب بچا ہے جسے کوئی شخص دیکھے یا اسے دکھایا جائے۔ بیہقی فی الشعب عن عائشہ
- ۴۱۳۲۰..... نبوت ختم ہو گئی میرے بعد سوائے مبشرات کے کوئی نبوت نہیں کسی نے کہا: مبشرات کیا ہیں؟ آپ نے فرمایا: اچھا خواب جسے کوئی

شخص دیکھے یا اسے دکھایا جائے۔ طبرانی فی الکبیر، ضیاء عن ابی الطفیل عن حذیفہ بن اسید

۴۱۴۲۱..... خواب اللہ تعالیٰ کی طرف سے خوشخبری ہے جو نبوت کا ستر واں حصہ ہے اور تمہاری یہ آگ جہنم کی لپٹ کا ستر واں حصہ ہے اور جو کوئی نماز کے انتظار میں مسجد آیا تو وہ نماز میں شامل ہے جب تک بے وضو نہ ہو اور جو نماز کے بعد پیچھے ہٹ کر (دعا واستغفار کے لئے) بیٹھا تو وہ بھی نماز (کے حکم) میں ہے جب تک بے وضو نہ ہو۔ طبرانی فی الکبیر عن ابن مسعود

۴۱۴۲۲..... میرے بعد نبوت نہیں صرف مبشرات ہیں (اور وہ) اچھے خواب ہیں۔ سعید بن منصور مسند احمد و ابن مردودہ عن ابی الطفیل

۴۱۴۲۳..... میرے بعد نبوت میں سے مبشرات رہ گئی ہیں (اور وہ) اچھے خواب ہیں جنہیں کوئی شخص دیکھے یا اسے دکھائے جائیں۔

مسند احمد والخطیب عن عائشة

۴۱۴۲۴..... نبوت کی مبشرات میں سے صرف اچھا خواب رہ گیا ہے جسے کوئی مسلمان دیکھے یا اسے دکھایا جائے۔

نسائی عن ابی الطفیل عن حذیفہ

۴۱۴۲۵..... اچھا خواب خوشخبری ہے جسے مسلمان دیکھے یا اسے دکھایا جائے اور آخرت میں جنت ہے۔ بیہقی فی الشعب عن ابی الدرداء

۴۱۴۲۶..... جو اچھے خوابوں پر ایمان نہیں رکھتا وہ (گویا) اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول پر ایمان نہیں رکھتا۔ الدیلمی عن عبدالرحمن بن عائد

۴۱۴۲۷..... جب (قیامت کا) زمانہ قریب ہوگا تو مومن کا خواب جھوٹا نہیں ہوگا تم میں سے سب سے سچا خواب اس کا ہوگا جو بات کا سب سے سچا ہوگا اور مسلمان کا خواب نبوت کا پینتالیسواں حصہ ہے اور خواب کی تین قسمیں ہیں سواچھا خواب اللہ تعالیٰ کی بشارت ہے اور ایک خواب شیطان کی طرف سے ہوتا ہے جس سے غم ہوتا ہے اور ایک خواب دل کی باتیں ہوتا ہے۔

سو جب تم میں سے کوئی ناپسندیدہ چیز دیکھے تو وہ اٹھ کر تھکارے اور لوگوں سے بیان نہ کرے، اور مجھے بیڑی پسند ہے اور طوق سے نفرت

ہے بیڑی دین میں ثابت قدمی ہے۔ مسند احمد، مسلم، ابو داؤد، ترمذی، عن ابی ہریرہ

۴۱۴۲۸..... خواب کی تین قسمیں ہیں، سچے، دل کی باتیں اور شیطان کی طرف عمکین کرنے والا خواب، سو جو کوئی ناپسندیدہ چیز دیکھے تو اٹھ کر نماز پڑھے مجھے (خواب میں) بیڑی پسند اور طوق سے نفرت ہے، بیڑی دین میں ثابت قدمی (کی علامت) ہے۔

ترمذی حسن صحیح عن ابی ہریرہ

۴۱۴۲۹..... روجوں پر جو شیطان مقرر کیا گیا ہے اس کا نام ”لہو“ ہے اسے خیال ہوتا ہے کہ وہ دیکھ رہا ہے کہ اسے اوپر لے جایا جا رہا ہے پس اگر

سیڑھی آسمان تک پہنچ جائے اور جو کچھ دیکھا تو وہ سچا خواب ہے۔ الحکیم عن ابی سلمة بن عبدالرحمن مرسلًا

۴۱۴۳۰..... جو بندہ اور بندی سوتی ہے جب اچھی طرح سو جاتی ہے تو دیکھتی ہے کہ اس کی روح کو عرش پر لے جایا گیا، جو عرش سے پہلے نہ جاگ

جائے تو یہ سچا خواب ہے اور جو عرش سے پہلے جاگ جائے تو وہ جھوٹا خواب ہے۔ طبرانی فی الاوسط، حاکم و تعقب عن علی

۴۱۴۳۱..... اچھا خواب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے جب تم میں سے کوئی ناپسندیدہ چیز دیکھے تو کسی محبت کرنے والے سے بیان کرے، اور جب

کوئی ناپسندیدہ چیز دیکھے تو اپنے دائیں طرف تین بار تھکارے اور شیطان مردود اور اس خواب کے شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کرے۔ کسی سے

خواب بیان نہ کرے اس کا اسے کچھ نقصان نہیں ہوگا۔ ابو داؤد طیالسی، مسند احمد مسلم، بن احبان عن ابی قتادة

۴۱۴۳۲..... یہ (برا خواب) شیطان کی طرف سے تھا سو جو کوئی برا خواب دیکھے تو اسے کسی سے بیان نہ کرے اور شیطان سے اللہ تعالیٰ کی پناہ

طلب کرے۔ مسند احمد، مسلم عن جابر

ایک شخص نے خواب میں دیکھا کہ اس کا سر کاٹ دیا گیا اور اسے لڑھکایا گیا اور میں اس کے پیچھے آ رہا ہوں آپ نے اس سے یہ ارشاد فرمایا۔

۴۱۴۳۳..... نیند میں اپنے ساتھ شیطان کے کھیل کود کا کسی سے ذکر نہ کرنا۔ حاکم والخطیب عن جابر

۴۱۴۳۴..... جو کوئی برا خواب دیکھے وہ اپنی بائیں جانب تین بار تھکار دے اور تین بار شیطان سے اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کرے، اور اپنی اس

کروٹ کو بدل لے جس پر وہ تھا۔ ابن ابی شیبہ و عبد بن حمید، مسلم، ابو داؤد، ابن ماجہ ابن حبان عن جابر

۴۱۴۳۵..... جو کوئی برا خواب دیکھے وہ اپنے دائیں طرف تین بار تھکا روئے اور جو دیکھا اس سے اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کرے۔

طبرانی فی الکبیر عن ام سلمة

۴۱۴۳۶..... جب کوئی خواب میں بری چیز دیکھے تو وہ کہے: میں اس کی پناہ چاہتا ہوں جس کی پناہ اللہ تعالیٰ کے فرشتوں اور اس کے رسولوں نے طلب کی اس چیز کے شر سے جو میں نے اپنے اس خواب میں دیکھی یہ کہ مجھے دنیا و آخرت میں کوئی مصیبت پہنچے، اور اپنے بائیں طرف تین بار تھکا روئے وہ اسے انشاء اللہ کچھ نقصان نہیں دے گا۔ الدیلمی عن ابی ہریرة

۴۱۴۳۷..... جس نے خواب میں کوئی بھلائی دیکھی تو وہ اللہ تعالیٰ کی تعریف اور اس کا شکر کرے اور جس نے کوئی بری چیز دیکھی وہ اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کرے اور کسی سے اس کا ذکر نہ کرے اسے کوئی نقصان نہیں دے گی۔ دارقطنی فی الافراد عن ابی ہریرة

۴۱۴۳۸..... سب سے سچے خواب دن کے ہوتے ہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ نے مجھے دن میں وحی کے ساتھ مخصوص کیا ہے۔

حاکم فی تاریخہ والدیلمی عن جابر

## خواب کی تعبیر دیندار شخص سے پوچھی جائے

۴۱۴۳۹..... خواب کی جیسی تعبیر کی جائے ویسے واقع ہو جاتا ہے اس کی مثال ایسے ہے جیسے کوئی شخص اپنا ایک پاؤں اٹھائے اور اس انتظار میں ہو کہ اسے کب رکھے سو جب کوئی خواب دیکھے تو اسے کسی خیر خواہ یا عالم سے بیان کرے۔ حاکم عن انس

۴۱۴۴۰..... جس نے اپنی آنکھوں کو وہ چیز دکھائی جو اس کی آنکھوں نے نہیں دیکھی تو اللہ تعالیٰ اس پر جنت حرام کر دے گا۔ دارقطنی الافراد عن انس یعنی جھوٹے خواب بنا بنا کر لوگوں سے بیان کئے تاکہ لوگ بڑا بزرگ کہیں۔

۴۱۴۴۱..... جس نے اپنی آنکھوں کو وہ چیز دکھائی جو انہوں نے نہیں دیکھی تو اسے مکلف کیا جائے گا کہ وہ قیامت کے روز دو جوؤں کے درمیان گرہ لگائے۔

ابن جریر عن ابن عباس

۴۱۴۴۲..... جس نے جان بوجھ کر کوئی خواب گھڑا اسے اس بات پر مجبور کیا جائے گا کہ وہ جو کو گرہ دے اور عذاب دیا جائے وہ گرہ نہیں لگا سکے گا۔

ابن جریر عن ابن عباس

۴۱۴۴۳..... جس نے اپنے خواب (کے بارے) میں جھوٹ بولا، اسے دو جوؤں کے درمیان گرہ لگانے کا کہا جائے گا۔

ابن جریر، عن ابی ہریرة

۴۱۴۴۴..... جس نے اپنے خواب کے متعلق جھوٹا قصہ کہا اسے ایک جو دے کر کہا جائے کہ وہ اس کے کناروں میں گرہ لگائے تو اسے عذاب دیا جائے گا کہ وہ ان کے کناروں میں گرہ لگائے لیکن وہ کبھی بھی گرہ نہ لگا سکے گا۔ ابن جریر عن ابی ہریرة

۴۱۴۴۵..... سب سے بڑا جھوٹ یہ ہے کہ آدمی اپنی آنکھوں کے متعلق (افتراء باندھے) جھوٹ گھڑے کہے: میں نے (یہ) دیکھا اور اس نے (کچھ) نہیں دیکھا، اور والدین پر جھوٹ گھڑے یا کہے کہ اس نے میری بات سنی حالانکہ اس نے میری بات نہیں سنی۔

مسند احمد، حاکم عن وائلة

یعنی رسول اللہ ﷺ کی نسبت جھوٹ بول کہے کہ آپ نے یوں فرمایا تھا۔

## خواب کی تعبیر اور مطلب

۴۱۴۴۶..... اچھے بال، اچھا چہرہ، اچھی زبان (خواب میں دیکھنا) مال (کی علامت) ہے اور مال (دیکھا تو) مال ہی ہے۔

ابن عساکر عن انس

کلام:.....ضعیف الجامع ۲۷۱۸، المغیر ۵۶۔

۴۱۴۴۷.....خواب چھ طرح (کی تعبیر رکھتے) ہیں: عورت، بھلائی، اونٹ جنگ، دودھ فطرت سبزہ جنت، کشتی نجات اور کھجور (کا دیکھنا) رزق (کی علامت) ہے۔ ابو یعلیٰ فی معجمہ عن رجل من الصحابة

کلام:.....ضعیف الجامع ۲۱۳۷۔

۴۱۴۴۸.....(خواب میں) دودھ پینا صرف ایمان ہے جس نے خواب میں دودھ پیا تو وہ اسلام اور فطرت پر ہے اور جس نے اپنے ہاتھ میں دودھ لیا تو وہ اسلامی احکام پر عمل پیرا ہے۔ فردوس عن ابی ہریرہ

کلام:.....تذکرۃ الموضوعات ۱۳۶، المنتر یہ ۳۰۸/۲۔

۴۱۴۴۹.....خواب میں دودھ (دیکھنا) فطرت ہے۔ البزار عن ابی ہریرہ

۴۱۴۵۰.....جب (قیامت کا) زمانہ قریب ہوگا تو مسلمان آدمی کا خواب جھوٹا نہیں ہوگا، تم میں سب سے سچے شخص کے خواب سچے ہوں گے۔

بیہقی، ابن ماجہ عن ابی ہریرہ

۴۱۴۵۱.....مومن کا خواب، نیند میں اس کے رب کا اس سے کلام ہے۔ طبرانی فی الکبیر وایضاً عن عبادة بن الصامت

کلام:.....ضعیف الجامع ۳۰۷۸۔

۴۱۴۵۲.....دنیا کی بشارت اچھا خواب ہے۔ طبرانی فی الکبیر عن ابی الدرداء

۴۱۴۵۳.....نبوت ختم ہوگئی اور سچے خواب رہ گئے ہیں۔ ابن ماجہ عن امن کوز

۴۱۴۵۴.....نبوت ختم ہوگئی میرے بعد بشارت کے سوا کوئی نبوت (جیسی) چیز نہیں۔ (بشارت وہ) سچا خواب جسے کوئی شخص دیکھے یا اسے دکھایا جائے۔

طبرانی فی الکبیر عن حذیفہ بن اسید

۴۱۴۵۵.....نبوت میں سے سرف بشارت رہ گئی ہیں (یعنی) سچا خواب۔ بخاری عن ابی ہریرہ

۴۱۴۵۶.....سب سے بڑا جھوٹ یہ ہے کہ آدمی اپنی آنکھوں کو وہ چیز دکھائے جو انہوں نے نہیں دیکھی۔ مسند احمد عن ابن عمر

۴۱۴۵۷.....جس نے جھوٹا خواب بنایا قیامت کے روز اسے اس کا مکلف بنایا جائے گا کہ وہ دو جووں کے درمیان گرہ لگائے وہ ہرگز نہیں لگا سکے گا۔

۴۱۴۵۸.....جس نے اپنے خواب کے بارے میں جھوٹ بولا اسے قیامت کے روز اس بات کا مکلف بنایا جائے گا کہ وہ جو میں گرہ لگائے۔

مسند احمد، ترمذی، حاکم عن علی

۴۱۴۵۹.....جس نے اپنے خواب کے بارے میں جان بوجھ کر جھوٹ بولا تو وہ اپنا ٹھکانا جہنم بنا لے۔ مسند احمد عن علی

کلام:.....ضعیف الجامع ۵۸۱۹۔

۴۱۴۶۰.....لوگو! نبوت کی بشارتوں میں سے صرف سچے خواب باقی رہ گئے ہیں جنہیں کوئی مسلمان دیکھتا ہے یا اسے دکھائے جاتے ہیں، خبردار! مجھے رکوع اور سجدہ میں قرآن پڑھنے سے منع کیا گیا ہے سورکوع میں (اپنے) رب کی عظمت بیان کرو اور سجدہ میں دعا کی کوشش کرو وہ تمہارے حق

میں قبول ہونے کے لائق ہے۔ مسند احمد، مسلم، ابو داؤد، نسائی، ابن ماجہ عن ابن عباس

۴۱۴۶۱.....اچھا خواب بشارت ہے جسے مسلمان دیکھتا یا اسے دکھایا جاتا ہے۔ ابن جریر عن ابی ہریرہ

## الاکمال

۴۱۴۶۲.....تم نے جو نرم، وسیع، نہ ختم ہونے والا راستہ دیکھا تو یہ وہ چیز یعنی ہدایت ہے جس نے تمہیں اس پر ابھارا اور تم اس پر قائم ہو، اور چراگاہ

جو تم نے دیکھی تو وہ دنیا اور اس کی خوش عیشی ہے میں اور میرے صحابہ رضی اللہ عنہم گزر گئے نہ ہم اس کی طرف متوجہ ہوئے اور نہ وہ ہمارے ساتھ چلی، نہ ہم نے اس کا ارادہ کیا اور نہ اس نے ہمارا قصد کیا، پھر ہمارے بعد دوسرا گھڑ سواروں کا گلہ آیا جو تعداد میں ہم سے کئی زیادہ تھے، تو وہ چراگاہ میں سے کھانے لگے اور کچھ نے منھی بھر گھاس لی، اور اس طرح نجات پا گئے۔

پھر لوگوں کا بڑا ریلہ آیا تو چراگاہ میں دائیں بائیں پھیل گئے، اور تم صحیح راستہ پر چل نکلے اور اس پر چلتے رہو گے یہاں تک مجھ سے آلو گے، اور جو منبر تم نے دیکھا کہ جس میں سات میٹر ہیں، اور میں سب سے اوپر والی نشست پر ہوں، سو دنیا کے سات ہزار سال ہیں اور میں ان میں سے آخری ہزار دے سال میں ہوں۔ اور جو شخص تم نے میری دائیں جانب دیکھا جس کا رنگ گندم گول لمبی مونچھوں والا تو وہ موسیٰ (علیہ السلام) تھے جب بات کرتے تو لوگوں پر چھا جاتے یہ اللہ تعالیٰ کے ان سے کلام کرنے کی فضیلت کی وجہ سے اور میری بائیں جانب جو تم نے بے حد میاں قدر والا نوجوان دیکھا جس کے چہرہ پر زیادہ تل تھے گویا اس نے اپنے بالوں کو پانی سے سیاہ کر رکھا ہے تو وہ عیسیٰ بن مریم تھے ہم ان کی عزت اس لئے کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں عزت بخشی ہے۔

وہ بوڑھا شخص جو تم نے شکل و صورت میں زیادہ میرے مشابہ دیکھا تو وہ ہمارے باپ ابراہیم تھے ہم سب ان کی پیروی اور ان کے پیچھے چلتے ہیں، اور وہ اونٹنی جو تم نے دیکھی میں اس کا پیچھا کر رہا ہوں تو وہ قیامت ہے ہم پر قائم ہوگی، میرے بعد نہ کوئی نبی، نہ کوئی امت اور نہ تمہارے بعد کوئی امت ہے۔ طبرانی فی الکبیر، بیہقی عن الضحاک بن نوفل

۴۱۴۶۳..... جو دیکھے وہ دودھ پیتا ہے تو وہ فطرت پر ہے اور جو دیکھے کہ اس پر لوہے کی زرہ ہے تو وہ لوہے کے قلعہ میں ہے اور جو کوئی عمارت بنانا چاہے تو وہ بھلائی کا کام ہے جو وہ کرتا ہے اور جو دیکھے کہ وہ ڈوب رہا ہے تو وہ آگ میں ہے اور جس نے مجھے دیکھا سو اس نے مجھے ہی دیکھا کیونکہ شیطان میری مشابہت اختیار نہیں کر سکتا۔

ابوالحسن بن سفیان والرویان، طبرانی فی الکبیر عن ثابت بن عبد اللہ بن ابی بکر عن ابیہ عن جدہ  
۴۱۴۶۴..... خواب میں سبزہ، جنت، کھجور رزق، دودھ فطرت، کشتی نجات اونٹ لڑائی، عورت بھلائی اور زنجیر دین میں ثابت قدمی اور طوق (کا دیکھنا) مجھے اچھا نہیں لگتا۔ الحسن بن سفیان عن رجل من الصحابة

۴۱۴۶۵..... تم نے اچھی چیز دیکھی! فاطمہ رضی اللہ عنہا کے ہاں ایک لڑکا ہوگا جسے وہ دودھ پلائے گی۔ (ابن ماجہ عن ام الفضل، فرماتی ہیں: کہ انہوں نے کہا: یا رسول اللہ! میں نے دیکھا کہ میرے گھر میں آپ کے اعضاء کا ایک ٹکڑا ہے تو اس پر آپ نے یہ فرمایا)۔

۴۱۴۶۶..... میں نے دیکھا کہ میرے پاس کھجوروں کا پیمانہ لایا گیا تو میں نے ان کی گٹھلیاں نکال کر اپنے منہ میں رکھ لیں تو میں نے ان میں ایک گٹھلی پائی تو اسے پھینک دیا، حضرت ابو بکر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے کہا: وہ آپ کا لشکر ہے جسے آپ نے روانہ فرمایا، وہ سلامتی سے مال غنیمت حاصل کریں گے پھر ایک شخص سے ملیں گے جو انہیں آپ کے ذمہ کا حوالہ دے گا تو وہ اسے چھوڑ دیں گے پھر وہ ایک اور آدمی سے ملیں گے تو وہ بھی انہیں آپ کے ذمہ کا حوالہ دے گا تو وہ اسے بھی چھوڑ دیں گے، آپ نے فرمایا فرشتہ نے ایسا ہی کہا۔

مسند احمد والدارمی عن جابر

۴۱۴۶۷..... میں نے دیکھا کہ میں ایک دنبے کے پیچھے ہوں اور میری تلوار کی نوک ٹوٹ گئی جس کی تعبیر میں نے یہ کی کہ میں قوم کا سردار قتل کروں گا اور اپنی تلوار کی نوک کی تعبیر یہ کہ میرے خاندان کا ایک شخص قتل کیا جائے گا۔ مسند احمد، طبرانی، حاکم عن انس

۴۱۴۶۸..... میں نے دیکھا کہ میری تلوار ٹوٹ گئی، یہ مصیبت ہے اور میں نے ایک گائے ذبح ہوتے دیکھی، اور اپنے اوپر زرہ دیکھی اور وہ تمہارا شہر ہے جس تک وہ انشاء اللہ نہیں پہنچیں گے، آپ نے یہ احد کے دن ارشاد فرمایا۔ حاکم عن ابن عباس

۴۱۴۶۹..... میں نے دیکھا کہ میں مضبوط زرہ میں ہوں جس کی تعبیر میں نے مدینہ کی، اور میں نے دیکھا کہ ایک دنبے کے پیچھے ہوں جس کی تعبیر یہ کہ یہ لشکر کا سردار ہے اور میں نے دیکھا کہ میری تلوار ذوالفقار میں داندانہ پڑ گیا، جس کی تعبیر میں نے تم میں نقصان سے کی، اور میں نے ایک

گائے ذبح ہوتی دیکھی، جو لشکر ہے، اللہ کی قسم بھلائی ہے۔ حاکم، بیہقی عن ابن عباس

## تعبیر بتانے والے کے لئے ادب

- ۴۱۴۷۰..... تمہیں بھلائی حاصل ہوگی اور برائی سے بچائے جاؤ گے بھلائی ہمارے لئے اور برائی ہمارے دشمنوں کے لئے، تمام تعریفیں اللہ کے لئے جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے اپنا خواب بیان کرو۔ طبرانی فی الکبیر عن الضحاک
- ۴۱۴۷۱..... عائشہ! جب تم لوگ خواب کی تعبیر کرنے لگو تو اچھی تعبیر کرو کیونکہ جیسی خواب کی تعبیر کی جاتی ہے خواب والے کے ساتھ پیش آ جاتی ہے۔ ابو نعیم عن عائشہ

## خواب میں نبی ﷺ کی زیارت

- ۴۱۴۷۲..... جس نے خواب میں مجھے دیکھا تو اس نے مجھے ہی دیکھا کیونکہ شیطان میری صورت میں نہیں آ سکتا۔ مسند احمد، مسلم، ابن ماجہ عن جابر
- ۴۱۴۷۳..... جس نے مجھے دیکھا تو وہ میں ہی ہوں کیونکہ شیطان میری مشابہت اختیار نہیں کر سکتا۔ ترمذی عن ابی ہریرہ
- ۴۱۴۷۴..... جس نے خواب میں مجھے دیکھا تو اس نے مجھے ہی دیکھا کیونکہ شیطان میری صورت میں نہیں آ سکتا۔ مسند احمد، بخاری، ترمذی عن انس
- ۴۱۴۷۵..... جس نے مجھے دیکھا تو اس نے سچ دیکھا کیونکہ شیطان میری صورت میں دکھائی نہیں دیتا۔ مسند احمد، بیہقی عن ابی قتادہ
- ۴۱۴۷۶..... جس نے خواب میں مجھے دیکھا تو وہ بیداری میں بھی مجھے دیکھے گا کیونکہ شیطان میری صورت میں نہیں آ سکتا۔ بیہقی، ابو داؤد عن ابی ہریرہ
- یہ حدیث نبی علیہ السلام کی حیات تک محدود تھی اب ایسا نہیں ہو سکتا۔ یا قیامت کے دن دیکھے گا۔

## الاکمال

- ۴۱۴۷۷..... جس نے مجھے خواب میں دیکھا تو اس نے مجھے ہی دیکھا۔ مسند احمد والسراج والبعوی، دارقطنی فی الافراد، ابن ابی شیبہ، طبرانی فی الکبیر، سعید بن منصور عن ابی مالک اشجعی عن ابیہ کلام:..... ذخیرۃ الحفظ ۵۳۰۸۔
- ۴۱۴۷۸..... جس نے خواب میں مجھے دیکھا تو اس نے مجھے ہی دیکھا کیونکہ شیطان میری صورت میں ظاہر نہیں ہو سکتا۔ ابن ابی شیبہ عن ابن مسعود و ابی ہریرہ و جابر
- ۴۱۴۷۹..... جس نے مجھے خواب میں دیکھا تو اس نے مجھے ہی دیکھا کیونکہ شیطان میری صورت نہیں بنا سکتا۔ ابن النجار عن البراء
- ۴۱۴۸۰..... جس نے خواب میں مجھے دیکھا تو اس نے مجھے ہی دیکھا کیونکہ شیطان میری صورت میں نہیں آ سکتا۔ سعید بن منصور عن البراء
- ۴۱۴۸۱..... جس نے خواب میں مجھے دیکھا تو ایسا ہے جیسا اس نے مجھے بیداری میں دیکھا اور جس نے مجھے دیکھا اس نے سچ میں مجھے دیکھا کیونکہ شیطان میری صورت میں نہیں آ سکتا۔ طبرانی فی الکبیر عن ابن عمرو و ابن عساکر عن ابن عمر، ابن ماجہ، ابو یعلیٰ، طبرانی فی الکبیر عن ابی جحیفہ
- ۴۱۴۸۲..... جس نے مجھے خواب دیکھا تو اس نے مجھے ہی دیکھا کیونکہ شیطان میری مشابہت اختیار نہیں کر سکتا۔ الدارمی عن ابی قتادہ، طبرانی فی الکبیر عن ابی بکرہ

- ۳۱۳۸۳..... جس نے خواب میں مجھے دیکھا تو اس نے (گویا) مجھے بیداری میں دیکھا۔ الدارمی عن ابی قتادة، طبرانی فی الکبیر عن ابی قتادة
- ۳۱۳۸۴..... جس نے خواب میں مجھے دیکھا تو اس نے مجھے ہی دیکھا کیونکہ شیطان میری صورت میں ظاہر نہیں ہو سکتا، اور جس نے ابو بکر الصدیق کو خواب میں دیکھا تو اس نے انہی کو دیکھا کیونکہ شیطان ان کی صورت میں بھی نہیں آ سکتا۔ الخطیب والدیلمی عن حذیفة
- ۳۱۳۸۵..... جس نے مجھے خواب میں دیکھا تو اس نے سچ دیکھا کیونکہ شیطان میری مشابہت اختیار نہیں کر سکتا۔ مسند احمد عن ابی ہریرة
- ۳۱۳۸۶..... جس (موحد مسلمان) نے مجھے خواب دیکھا وہ ہرگز جہنم میں داخل نہیں ہوگا اور جس نے میری وفات کے بعد میری (قبرنی) زیارت کی تو اس کے لئے میری شفاعت واجب ہے اور جس نے مجھے دیکھا اس نے سچ دیکھا کیونکہ شیطان میری صورت میں نہیں آ سکتا، نیک مومن کا خواب نبوت کا ستر واں حصہ ہے اور جب زمانہ قریب ہوگا تو مومن کا خواب جھوٹا نہ ہوگا سب سے سچے خواب اس شخص کے ہوں گے جو سب سے زیادہ سچا ہوگا۔ الدیلمی عن یحییٰ بن سعید العطار عن سعید بن مسیرة و ہما و اہیان. عن انس
- ۳۱۳۸۷..... جس (موحد و مسلمان) نے مجھے خواب میں دیکھا وہ جہنم میں نہیں جائے گا۔

ابن عساکر من طریق یحییٰ بن سعید العطار عن سعید بن مسیرة و ہما و اہیان عن انس

کلام:..... ذخیرة الحفظ ۵۳۰۹۔

- ۳۱۳۸۸..... جس نے خواب میں مجھے دیکھا تو اس نے مجھے ہی دیکھا کیونکہ میں ہر صورت میں دکھائی دیتا ہوں۔ ابو نعیم عن ابی ہریرة
- ۳۱۳۸۹..... جس نے خواب میں مجھے دیکھا تو اس نے سچ دیکھا، شیطان میری صورت میں نہیں آ سکتا۔
- الخطیب فی المتفق والمفترق عن ثابت بن عبیدة بن ابی بکر عن ابیہ عن جدہ
- ۳۱۳۹۰..... شیطان میری مشابہت اختیار نہیں کر سکتا سو جس نے خواب میں مجھے دیکھا تو اس نے مجھے ہی دیکھا۔ ابن شیبہ عن ابن عباس

## وہ خواب جو نبی ﷺ نے دیکھے

- ۳۱۳۹۱..... میں نے دیکھا کہ رات گویا میں عقبہ بن نافع کے گھر ہوں اور میرے پاس ابن طاب والی کھجور لائی گئی تو میں نے اس کی تعبیر یہ لی کہ ہمارے لئے دنیا میں کامیابی اور آخرت میں اچھا انجام ہے اور ہمارا دین بہت اچھا ہے۔ مسند احمد، مسلم، ابو داؤد، نسائی عن انس
- ۳۱۳۹۲..... میں نے رات دو شخص دیکھے جو میرے پاس آئے اور میرا ہاتھ پکڑ کر مجھے پاک زمین کی طرف نکال کر لے گئے تو کیا دیکھتا ہوں کہ ایک شخص بیٹھا ہے اور ایک اس کے سر کے پاس کھڑا ہے اس کے ہاتھ میں لوہے کا ایک آنگس (لوہے کی چھوٹی سلاخ جو سرے سے مڑی ہوئی ہو جس سے آگ نکالی جاتی ہے) وہ اسے اس شخص کی باچھ میں داخل کر کے اس کی گدی تک چیرتا چلا جاتا ہے پھر اسے نکال کر دوسری باچھ میں داخل کرتا ہے یہ باچھ (اتنے میں) جڑ جاتی ہے، اس کے ساتھ بھی وہی کرتا ہے۔
- میں نے کہا: یہ کیا ہے؟ انہوں نے کہا: چلیں، میں ان کے ساتھ چل پڑا، کیا دیکھتا ہوں کہ ایک شخص چپت لیٹا ہے اور (اس کے پاس) ایک شخص کھڑا ہے اس کے ہاتھ میں سیب جتنا پتھر یا چٹان ہے وہ اس کے ذریعہ اس کا سر پکھلتا ہے تو پتھر ٹھک کر چلا جاتا ہے اتنے میں کہ وہ شخص پتھر اٹھا کر (واپس) لائے اس کا سر پہلے جیسا ہو جاتا ہے تو وہ پھر اس کے ساتھ اسی طرح کرتا ہے، میں نے کہا: یہ کیا ہے؟ انہوں نے کہا: چلیں، تو میں ان کے ساتھ چل پڑا، کیا دیکھتا ہوں کہ ایک گھرتور کی مانند بنا ہے اوپر سے تنگ اور نیچے سے کشادہ ہے اس کے نیچے والے حصہ میں آگ جل رہی ہے اس میں ننگے مرد عورتیں ہیں جب اس میں آگ بھڑکتی ہے تو وہ اتنے اوپر آ جاتے ہیں جیسا نکلنے والے ہیں جب آگ بجھ جاتی ہے تو وہ واپس لوٹ جاتے ہیں، میں نے کہا: یہ کیا ہے؟ انہوں نے کہا: چلیں تو میں ان کے ساتھ چل پڑا۔
- کیا دیکھتا ہوں کہ خون کی ایک نہر ہے اس میں ایک شخص ہے اور اس کے کنارے پر ایک آدمی ہے جس کے سامنے پتھر پڑے ہیں، پھر وہ شخص جو نہر میں ہے وہ (کنارے کا) رخ کرتا ہوا نکلنے کے قریب ہوتا ہے تو اس کے منہ میں پتھر پھینکے جاتے ہیں تو واپس لوٹ جاتا ہے وہ شخص

اس کے ساتھ یہی سلوک کرتا ہے میں نے کہا: یہ کیا ہے؟ انہوں نے مجھے کہا: چلیں، چنانچہ میں چل پڑا، کیا دیکھتا ہوں کہ ایک سرسبز باغ ہے اس میں ایک بہت بڑا درخت ہے اس کی جڑ کے پاس ایک بوڑھا شخص بیٹھا ہے اور اس کے پاس بہت سے بچے ہیں اور قریب ہی میں ایک شخص ہے جس کے سامنے آگ ہے وہ آگ کرید اور سلگا رہا ہے پھر وہ مجھے اس درخت پر لے گئے وہاں مجھے ایک ایسے گھر میں لے گئے کہ میں نے اس سے خوبصورت گھر نہیں دیکھا، جس میں مرد، بوڑھے نوجوان، بچے اور عورتیں ہیں، پھر مجھے وہاں سے نکال لائے، پھر مجھے درخت پر لے گئے اور ایک اور گھر میں لے گئے جو زیادہ بہتر اور افضل تھا اس میں بوڑھے اور جوان ہیں میں نے ان سے کہا: تم دونوں نے مجھے رات بھر اپنے ساتھ رکھا، جو چیزیں میں نے دیکھیں جو مجھے ان کے بارے میں بتاؤ! انہوں نے کہا: ٹھیک ہے۔

پہلا شخص جسے آپ نے دیکھا وہ بڑا جھوٹا تھا وہ جھوٹ بولتا اور آس پاس علاقوں میں اس کا جھوٹ نقل کیا جاتا، جو کچھ آپ نے اس کے ساتھ ہوتے دیکھا وہ قیامت تک اس کے ساتھ ہوتا رہے گا۔ پھر اللہ تعالیٰ اس کے ساتھ جو معاملہ فرمائیں، اور وہ شخص جو چٹ لینا ہوا تھا وہ شخص ہے جسے اللہ تعالیٰ قرآن دیا تو وہ رات میں اس سے (غافل ہو کر) سو گیا اور دن میں اس پر عمل نہیں کیا، جو کچھ آپ نے اس کے ساتھ ہوتے دیکھا وہ قیامت تک اس کے ساتھ ہوتا رہے گا۔

اور جو لوگ آپ نے تنور (نما گھر) میں دیکھے وہ زنا کار تھے اور جو شخص نہر میں آپ نے دیکھا تو وہ سود خور تھا اور جو بزرگ آپ نے درخت کی جڑ کے پاس بیٹھے دیکھے وہ ابراہیم علیہ السلام تھے اور جو بچے آپ نے دیکھے وہ لوگوں کی اولاد تھی اور جو شخص آپ نے آگ سلگاتا دیکھا تو وہ جہنم کا داروغہ (مالک) فرشتہ ہے اور جس گھر میں آپ پہلے داخل ہوئے وہ عام مسلمانوں کا گھر تھا اور دوسرا گھر وہ شہداء کا مقام تھا، اور میں جبرائیل ہوں اور یہ میکائیل ہیں۔ پھر انہوں نے کہا: اپنا سر اٹھائیے، میں نے سناٹھا کر دیکھا تو بادل کی سی صورت نظر آئی، تو انہوں نے کہا: یہ آپ کا گھر ہے میں نے کہا: مجھے اس میں جانے دو! انہوں نے کہا: ابھی آپ کی کچھ عمر باقی ہے جسے آپ نے مکمل نہیں کیا اگر آپ اسے مکمل کر چکے ہوتے تو اس میں داخل ہو جاتے۔ مسند احمد بخاری عن سمرۃ

کلام:..... راجح ۹۳۴۳۹۔

۳۱۴۹۳..... میں نے خواب میں دیکھا کہ میں مکہ سے اسی زمین کی طرف ہجرت کر رہا ہوں جس میں کھجوریں ہیں تو مجھے فوراً خیال ہوا کہ یہ یمامہ یا ہجر ہے تو وہ مدینہ بیٹھ تھا، میں نے اپنے اسی خواب میں دیکھا کہ میں نے ایک تلوار لہرائی جس کا کنارہ ٹوٹ گیا تو اس کی تعبیر وہ نکلی جو مسلمانوں کو احد میں مصیبت پہنچی، پھر میں نے دوسری مرتبہ تلوار لہرائی تو وہ پہلے سے اچھی ہو گئی تو اس سے مراد اللہ تعالیٰ کی طرف سے فتح اور مسلمانوں کا اجتماع ہے اور میں نے اس میں ایک گائے دیکھی اللہ کی قسم! خیر ہوا! تو وہ احد کے روز مسلمانوں کا نکلنا ہے اور خیر وہ جو اللہ تعالیٰ نے عطاء کرنا ہے اور سچائی کا ثواب، اور جو اللہ تعالیٰ نے ہمیں بدر کے روز عطا کیا۔ بخاری، ابن ماجہ عن ابی موسیٰ

۳۱۴۹۴..... میں نے دیکھا کہ گویا میں مضبوط زرہ میں ہوں اور ایک گائے ذبح ہوتے دیکھی، جس کی تعبیر میں نے یہ کی کہ مضبوط زرہ مدینہ ہے اور گائے نکلتا ہے اللہ تعالیٰ خیر کرے۔ مسند احمد، نسائی والضیاء عن جابر

## فصل دوم..... عمارت اور گھر کے آداب

۳۱۴۹۵..... گھر سے پہلے پڑوسی اور راستہ سے پہلے ہم سفر تلاش کرو۔ طبرانی فی الکبیر عن رافع بن خدیج

۳۱۴۹۶..... اپنے گھروں میں زیادہ سے زیادہ تلاوت قرآن کیا کرو کیونکہ جس گھر تلاوت قرآن نہیں ہوتی اس کی خیر کم اور اس کا شر بڑھ جاتا ہے

اور وہ گھر والوں پر تنگ پڑ جاتا ہے۔ دارقطنی فی الافراد عن انس وجابر

کلام:..... ضعیف الجامع ۱۱۹۔

۳۱۴۹۷..... کھانے کی مہک والا کپڑا (صافی) اپنے گھروں سے نکال دو کیوں کہ وہ خبیث کی شب گزاری اور نشست گاہ ہے۔ فردوس عن جابر



کلام:..... اسنی الطالب ۷۹، ضعیف الجامع ۲۳۶)

۳۱۴۹۸..... اپنے صحنوں کو پاک رکھو کیونکہ یہودی اپنے (گھروں کے) صحنوں کو پاک نہیں رکھتے۔ طبرانی فی الاوسط عن سعد

۳۱۴۹۹..... اپنے صحنوں کو پاک رکھو کیونکہ بدبودار محن یہودیوں کے ہوتے ہیں۔ طبرانی فی الاوسط عن سعد

۳۱۵۰۰..... اللہ تعالیٰ پاک ہیں اور پاکیزگی کو پسند کرتے ہیں، صاف ہیں اور صفائی کو پسند فرماتے ہیں کرم نواز ہیں اور کرم نوازی کو پسند کرتے

ہیں نخی ہیں اور سخاوت کو پسند کرتے ہیں اپنے صحنوں کو صاف رکھو یہودیوں کی مشابہت اختیار نہ کرو۔ ترمذی عن سعد

کلام:..... ضعیف الجامع ۱۶۱۶۔

۳۱۵۰۱..... نیچائی زیادہ آرام دہ ہے۔ مسند احمد، مسلم عن ابی ایوب

۳۱۵۰۲..... چبوترہ موسیٰ علیہ السلام کے چبوترہ کی طرح۔ بیہقی فی السنن عن سالم بن عطیہ مرسل

۳۱۵۰۳..... موسیٰ علیہ السلام کے چبوترہ کی طرح چبوترہ بناؤ، نزل اور چھوٹی چھوٹی لکڑیاں (کافی ہیں) (قیامت کا) معاملہ اس سے بھی زیادہ

جلدی میں ہے۔ المخلص فی فوائدہ وتمام وابن النجار عن ابی الدرداء

۳۱۵۰۴..... ہر چیز کی زکوٰۃ ہوتی ہے اور حویلی کی زکوٰۃ مہمان نوازی کا کمرہ ہے۔ الرافعی عن ثابت

کلام:..... الاباطیل ۳۵۲، تذکرۃ الموضوعات ۶۰۔

## گھر میں نماز

۳۱۵۰۵..... اپنے گھروں میں (سنن و نوافل) نمازیں پڑھا کرو انہیں قبریں نہ بناؤ۔ ترمذی عن ابن عمر

۳۱۵۰۶..... اپنے گھروں میں نماز پڑھا کرو انہیں قبریں نہ بناؤ اور نہ میرے گھر کو عید گاہ بناؤ اور مجھ پر درود و سلام پڑھا کرو تم جہاں بھی ہوئے مجھ

تک تمہارا درود پہنچ جائے گا۔ ابو یعلیٰ والضیاء عن الحسن بن علی

۳۱۵۰۷..... اپنے گھروں میں کچھ نمازیں پڑھ لیا کرو انہیں قبرستان نہ بناؤ۔

مسند احمد، بخاری، مسلم، ابو داؤد عن ابن عمر، ابو یعلیٰ والرویانہ والضیاء عن زید بن خالد بن نصر فی الصلاة عن عائشة

۳۱۵۰۸..... اپنے گھر میں زیادہ نماز پڑھا کر تمہارے گھر میں زیادہ خیر و برکت ہوگی اور میری امت میں سے جس سے طوالت سلام کرو تمہاری

نیکیاں بڑھیں گی۔ بیہقی فی الشعب عن انس

کلام:..... ضعیف الجامع ۱۰۹۳، الکشف الالہی ۶۲۔

۳۱۵۰۹..... اپنے گھروں کو کچھ نمازوں کے ذریعہ عزت دو اور انہیں قبرستان نہ بناؤ۔ عبدالرزاق وابن خزیمہ حاکم عن انس

کلام:..... ذخیرہ الحفاظ ۶۲۶، ضعیف الجامع ۱۱۳۳۔

۳۱۵۱۰..... اپنے گھروں کو قبرستان نہ بناؤ۔ ابن ماجہ عن ابن عمر

۳۱۵۱۱..... اپنے گھروں کو قبرستان نہ بناؤ جس گھر میں سورۃ بقرہ پڑھی جائے شیطان وہاں سے بھاگ جاتا ہے۔

مسند احمد، مسلم، ترمذی عن ابی ہریرہ

۳۱۵۱۲..... اپنے گھروں کو قبرستان نہ بناؤ اور نہ میری قبر کو عید گاہ (اور تماشا گاہ) بناؤ (ہاں) مجھ پر درود بھیجو تم جہاں بھی ہو گے مجھ تک پہنچا دیا جائے گا۔

ابو داؤد عن ابی ہریرہ

۳۱۵۱۳..... جب تم میں سے کوئی مسجد میں (فرض) نماز پڑھ لے تو کچھ (سنت و نفل) نمازوں کا حصہ گھر کے لئے مقرر کر دے، اللہ تعالیٰ اس کے

گھر میں اس کی نماز کو خیر و برکت کا ذریعہ بنا دے گا۔ مسند احمد، مسلم ابن ماجہ عن جابر، دارقطنی فی الافراد عن انس

- ۳۱۵۱۳..... جب تم میں سے کوئی مسجد میں نماز کے لئے حاضر ہو تو اپنے گھر کے لئے اپنی نماز کا کچھ حصہ مقرر کر لے کیونکہ اللہ اس کے گھر میں اس کی نماز سے خیر و برکت پیدا کر دے گا۔ مسند احمد، مسلم عن جابر
- ۳۱۵۱۵..... گھر میں آدمی کی نفل نماز نور ہے تو جتنا ہو سکے اپنے گھر کو منور کر، اور حائضہ عورت سے ازار کے اوپر سے بوس و کنار کر سکتے ہو ازار سے نیچے حصہ کو نہ دیکھو، جہاں تک غسل جنابت کا طریقہ ہے وہ یہ کہ اپنے دائیں ہاتھ سے بائیں ہاتھ پر پانی ڈالو پھر برتن میں اپنا ہاتھ داخل کرو اپنی شرم گاہ کو دھو اور جو چیز (منی وغیرہ) لگی ہے اسے دھو پھر اس طرح وضو کرو جیسے نماز کے لئے وضو کرتے ہو پھر تین بار اپنے سر پانی بہاؤ ہر بار اپنے سر کو ملو پھر اپنے بدن پر پانی بہاؤ پھر غسل کی جگہ سے ذرا ہٹ کر اپنے پاؤں دھولو۔ عبدالرزاق، طبرانی فی الاوسط عن عمر
- ۳۱۵۱۶..... گھر میں آدمی کی (نفل) نماز نور ہے سوائے گھروں کو منور کرو۔ مسند احمد، ابن ماجہ عن عمر
- ۳۱۵۱۷..... جب تم گھر میں داخل ہو تو اس وقت دور کعتیں اور جب نکلنے لگو تو اس وقت دور کعتیں پڑھنا، نیک لوگوں کی نماز ہے۔

ابن المبارک عن عثمان بن ابی سودة مرسلًا

کلام:..... ضعیف الجامع ۳۵۰۸

۳۱۵۱۸..... اپنے گھروں کو نماز اور قرآن کی تلاوت سے منور کرو۔ بیہقی فی الشعب عن انس

کلام:..... ضعیف الجامع ۵۹۷۵۔

۳۱۵۱۹..... اپنے گھروں کو قبریں نہ بناؤ ان میں نماز پڑھا کرو۔ مسند احمد عن زید بن خالد

## الاکمال

۳۱۵۲۰..... اللہ کی کچھ جگہیں ایسی ہیں جن کا نام انتقام لینے والیاں ہے آدمی جب حرام مال کما تا ہے تو اللہ تعالیٰ اس پر پانی اور مٹی کو مسلط کر دیتا ہے پھر وہ اسے روک نہیں سکتا۔ الدیلمی عن علی

کلام:..... المتناہیۃ ۱۳۵۳۔

۳۱۵۲۱..... ام سلمہ! دنیا کی سب سے بری چیز جس میں مسلمان کا مال ختم ہو جائے عمارتیں ہیں۔ ابن سعد عن ام سلمة

۳۱۵۲۲..... مومن جو خرچ بھی کرتا ہے اسے اجر ملتا ہے سوائے اس مٹی (میں لگانے) کے۔ طبرانی، ابونعیم عن حباب

۳۱۵۲۳..... اپنے گھروں میں کچھ نمازیں پڑھ لیا کرو انہیں اپنے لئے قبریں نہ بناؤ۔ وابن نصر فی کتاب الصلوٰۃ عن عائشة

۳۱۵۲۴..... اپنے گھروں کے لئے قرآن کا کچھ ذخیرہ کرو کیونکہ جس گھر میں قرآن پڑھا جائے تو گھر والوں کو اس سے انس ہو جاتا ہے اور اس کی

خیر و برکت بڑھ جاتی ہے اور اس میں رہنے والے مومن جن ہوتے ہیں۔ اور جب اس میں قرآن نہ پڑھا جائے تو گھر والوں کو اس سے وحشت

ہو جاتی ہے اور اس کی خیر و برکت کم ہو جاتی ہے اور اس میں رہنے والے کافر جن ہوتے ہیں۔ ابن النجار عن علی

۳۱۵۲۶..... جہاں تک ہو سکے اپنے گھروں کو منور کرو، کیونکہ جس گھر میں قرآن پڑھا جائے وہ گھر والوں کے لئے کشادہ ہو جاتا ہے اس کی

خیر و برکت بڑھ جاتی ہے وہاں فرشتے حاضر ہوتے ہیں شیاطین اسے چھوڑ جاتے ہیں۔ اور جس گھر میں قرآن نہیں پڑھا جاتا وہ گھر والوں پر تنگ

پڑ جاتا ہے اس کی خیر و برکت گھٹ جاتی ہے فرشتے اسے چھوڑ جاتے ہیں اور شیاطین اسے اپنا بسیرا بنا لیتے ہیں۔ ابونعیم عن انس و ابی ہریرہ معاً

۳۱۵۲۷..... اپنے گھروں کو قبرستان نہ بناؤ ان میں نماز پڑھا کرو کیونکہ شیطان اس گھر سے بھاگ جاتا ہے جس میں سورۃ بقرہ سننے یا جس گھر میں

پڑھی جائے۔ ابن حبان عن ابی ہریرہ

۳۱۵۲۸..... چار چیزوں کا گھر میں ہونا برکت کا باعث ہے، گھر میں بکری کا ہونا برکت کا سبب ہے گھر میں کنواں برکت کا ذریعہ ہے ہتھ چکی کا گھر

میں ہونا برکت ہے پیالہ گھر میں برکت کا باعث ہے اپنے اناج کو مایا کرو اللہ تعالیٰ تمہیں برکت دے گا۔

الخطیب فی المتفق والمفروق عن انس وفيه عنسة ابوسليمان الكوفي متروك

۲۱۵۲۹..... نکھٹی برکت، تنور برکت، کنواں برکت اور بکری برکت ہے سوان چیزوں کو اپنے گھروں میں تیار رکھو۔ الدیلمی عن انس  
۲۱۵۳۰..... مجھے تمہارے ہاں برکت کی چیزیں نظر نہیں آتیں، اللہ تعالیٰ نے تین چیزوں پر برکت اتاری ہے بکری، کھجور کے درخت اور آگ۔

طبرانی فی الکبیر عن ام ہانی

۲۱۵۳۱..... اس گھر میں فرشتے داخل نہیں ہوتے جس میں کسی بت کا مجسمہ ہو صورتیں بنانے والوں کو جہنم کا عذاب دیا جائے گا۔ رحمن تعالیٰ ان سے کہے گا: جو صورتیں تم نے بنائیں ان کی طرف آؤ اور انہیں اس وقت تک عذاب دیا جائے گا کہ جب وہ مجسمے بولنا شروع کریں اور وہ بولیں گے نہیں۔

عن ابن عباس

۲۱۵۳۲..... جس گھر میں (بلا ضرورت) کتیا کسی مجسمہ کی صورت ہو وہاں (رحمت کے) فرشتے نہیں آتے۔

مسند احمد، بخاری، مسلم، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ عن ابن عباس عن ابی طلحة

۲۱۵۳۳..... تم نے اپنا گھر بلند اور پردوں سے ڈھانپ لیا اور یہ بیت اللہ سے مشابہت کی وجہ سے جائز نہیں اگر تم چاہو تو اس میں بچھونے والے دو اور تکیے رکھو۔ الحکیم عن ابن عمرو

## گھر میں داخل ہونے اور گھر سے نکلنے کے آداب

۲۱۵۳۴..... گھر میں داخل ہوتے وقت جب اللہ تعالیٰ کا ذکر کر لیتا اور اس وقت جب کھانا کھانے لگتا ہے تو شیطان (اپنے چیلوں سے) کہتا ہے: تمہارے لئے نہ بسیرا ہے اور نہ رات کا کھانا، اور داخل ہوتے وقت اللہ کا نام نہ لے تو شیطان کہتا ہے رات بسر کرنے کی جگہ تو مل گئی اور اگر کھانے پر اللہ تعالیٰ کا نام نہ لے تو کہتا ہے بسیرا اور رات کا کھانا دونوں مل گئے۔ مسلم، مسند احمد، ابو داؤد، ابن ماجہ عن جابر

۲۱۵۳۵..... جو اپنے گھر سے نماز کی طرف نکلا اور اس نے کہا: اے اللہ میں تجھ سے سوال کرنے والوں کے حق سے سوال کرتا ہوں اور اپنے اس چلنے کے حق سے سوال کرتا ہوں، کہ میں شرارت، تکبر ریا کاری اور دکھاوے کے لئے نہیں نکلا، میں تیری ناراضگی سے بچنے اور تیری خوشنودی حاصل کرنے کے لئے نکلا ہوں۔ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے آگ سے پناہ میں رکھو اور میرے گناہ بخش دیجو کیونکہ تیرے سوا کوئی گناہ نہیں بخشتا، تو اللہ تعالیٰ اس کی طرف اپنا رخ کرتے اور ستر ہزار فرشتے اس کے لئے دعائے مغفرت کرتے ہیں یہاں تک کہ اس کی نماز پوری ہو جاتی ہے۔ ابن ماجہ وسمویہ و ابن السنی عن ابی سعید

۲۱۵۳۶..... جس نے اپنے گھر سے نکلتے وقت کہا: "بسم اللہ تو کلت علی اللہ ولا حول ولا قوۃ الا باللہ" تو اسے کہا جاتا ہے، تیری کفایت کی گئی، تجھے محفوظ رکھا گیا اور شیطان تجھ سے دور ہوا۔ ترمذی عن انس

۲۱۵۳۷..... آدمی جب اپنے گھر سے نکلتے ہوئے کہے: "بسم اللہ تو کلت علی اللہ ولا حول ولا قوۃ الا باللہ" تو اسے کہا جاتا ہے: اللہ تعالیٰ تجھے کافی ہے تجھے ہدایت دی گئی تیری کفایت کی گئی تیری حفاظت کی گئی اور شیطان اس سے دور ہوگا تو اسے دوسرا شیطان کہتا ہے اس شخص کا کیا کرو گے جس کی کفایت کی گئی اسے ہدایت دی گئی اور اس کی حفاظت کی گئی۔ ابو داؤد، نسائی، ابن حبان عن انس

۲۱۵۳۸..... آدمی جب اپنے گھر یا اپنی حویلی کے دروازے سے نکلتا ہے تو اس پر دو فرشتے مقرر ہوتے ہیں جب وہ کہتا ہے: بسم اللہ، تو وہ کہتے ہیں: تجھے ہدایت دی گئی، اور جب کہتا ہے ولا حول ولا قوۃ الا باللہ، تو وہ کہتے ہیں تیری حفاظت کی گئی اور جب کہتا ہے "تو کلت علی اللہ" تو وہ کہتے ہیں: تیری کفایت کی گئی۔ پھر اس کے دو شیطان اسے ملتے ہیں وہ کہتے ہیں اس شخص کا کیا کرو گے، جس کی کفایت، حفاظت کی گئی اور اسے ہدایت دی گئی۔ ابن ماجہ عن ابی ہریرہ

۲۱۵۳۹..... جب تم میں سے کوئی اپنے گھر سے نکلے تو وہ کہے:

بسم اللہ ولا حول ولا قوۃ الا باللہ ماشاء اللہ تو کلت علی اللہ حسبی اللہ ونعم الوکیل۔ طبرانی فی الکبیر عن ابی حفصہ

کلام:.....ضعیف الجامع ۴۷۲۔

۳۱۵۴۰..... جب تو اپنے گھر سے نکلنے لگے تو دور کعتیں پڑھ لیا کرتے تھے بری جگہ سے بچالیں گی اور جب گھر میں داخل ہو کر تو دور کعتیں پڑھ لیا کرتے تھے بری جگہ میں جانے سے روکیں گی۔ البزار، بیہقی فی الشعب عن ابی ہریرۃ

۳۱۵۴۱..... رات کے وقت جب اپنے گھروں سے نکلو تو گھروں کے دروازے بند کر لو۔ طبرانی فی الکبیر عن وحشی

کلام:.....ضعیف الجامع ۴۷۵، المغیر ۲۱۔

۳۱۵۴۲..... قدموں کی حرکت (رک جانے) کے بعد باہر نکلنا کم کر دو کیونکہ اللہ تعالیٰ اس وقت زمین پر ریگنے والے جانور کو پھیلاتا ہے۔

مسند احمد، ابو داؤد، نسائی عن جابر

۳۱۵۴۳..... قدموں کی چاپ (ختم ہو جانے) کے بعد قصہ گوئی (اور کہانیاں سنانے) سے بچنا کیونکہ تمہیں پتہ نہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے مخلوق میں کیا کرتا ہے۔ حاکم عن جابر

## الاکمال

۳۱۵۴۴..... جب تو اپنے گھر میں داخل ہوا کرے تو دور کعتیں پڑھ لیا کرتے تھے بری جگہ میں جانے سے روک دیں گی اور جب اپنے گھر سے نکلے تو دور کعتیں پڑھ لینا تجھے بری جگہ سے نکلنے سے روکے گا۔ نسائی عن ابی ہریرۃ وحسن

۳۱۵۴۵..... جب اپنے گھروں میں آؤ تو گھر والوں کو سلام کرو اور جب کھانا کھانے لگو تو اللہ کا نام یاد کرو جب تم میں سے کوئی کسی کو گھر میں داخل ہوتے وقت سلام کرتا اور اپنے کھانے پر اللہ تعالیٰ کا نام لیتا ہے تو شیطان اپنے چیلوں سے کہتا ہے: تمہارے لئے یہ بے سیرا ہے اور نہ رات کا کھانا، اور جب تم میں سے کوئی نہ سلام کرتا ہے اور نہ اپنے کھانے پر اللہ تعالیٰ کا نام لیتا ہے تو شیطان اپنے چیلوں سے کہتا ہے: تمہیں بے سیرا اور رات کھانا مل گیا۔ حاکم و تعقب عن جابر

۳۱۵۴۶..... جو چاہے کہ شیطان اس کے پاس کھانا نہ (کھائے) پائے اور نہ رات گزارنے کی جگہ اور نہ دوپہر کے آرام کی جگہ تو وہ گھر میں داخل ہوتے وقت سلام کرے اور کھانے پر بسم اللہ پڑھے۔ طبرانی فی الکبیر عن سلمان

۳۱۵۴۷..... رجوع کرنے والوں اور نیک لوگوں کی نماز یہ ہے کہ جب تو اپنے گھر میں داخل ہو اور جب تو اپنے گھر سے نکلے تو دور کعتیں پڑھے۔

سعید بن منصور عن عثمان بن ابی سودة مرسلًا

کلام:..... تذکرۃ الموضوعات ۲۸، التزییہ ۱۱۰/۲۔

۳۱۵۴۸..... جب قدموں کی چاپ رک جائے تو باہر کم نکلا کر کیونکہ اللہ تعالیٰ رات میں اپنی مخلوق میں جو چاہتا ہے پھیلاتا ہے۔ حاکم عن جابر

۳۱۵۴۹..... لوگو! قدموں کی آہٹ ختم ہونے کے بعد باہر نکلنا کم کر دو کیونکہ اللہ تعالیٰ کے کچھ ریگنے والے جانور ہوتے ہیں جنہیں وہ زمین میں پھیلا دیتا ہے، وہ کام کرتے ہیں جن کا انہیں حکم ہے سو جب تم گدھے کا رینکنا سنو یا کتے کی بھونک سنو تو شیطان سے اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کرو کیونکہ وہ ایسی چیزیں دیکھتے ہیں جنہیں تم نہیں دیکھتے۔ طبرانی فی الکبیر عن عبادۃ بن الصامت

۳۱۵۵۰..... ہر شخص جو گھر سے نکلتا ہے اس کے دروازے پر دو جھنڈے ہوتے ہیں ایک جھنڈا فرشتہ کے ہاتھ میں اور ایک جھنڈا شیطان کے ہاتھ میں، اگر وہ اللہ تعالیٰ کے پسندیدہ کاموں کی غرض سے نکلے تو فرشتہ اپنا جھنڈا لے کر اسے پیچھے ہولیتا ہے اور وہ شخص اپنے گھر واپس آنے تک اس کے جھنڈے تلے رہتا ہے۔

اور اگر اللہ تعالیٰ کی ناراضگی والی باتوں کی غرض سے نکلے تو شیطان اس کا پیچھا کرتا ہے اور وہ واپس اپنے گھر آنے تک شیطان کے پرچم

تلے رہتا ہے۔ مسند احمد، طبرانی فی الاوسط، بیہقی فی المعرفة عن ابی ہریرۃ

۴۱۵۵۱ ... گھر سے نکلنے والا جب نکلے تو کہے: "بسم الله آمنا بالله واعتصمت بالله تو کلت علی الله" تو اللہ تعالیٰ اسے گھر کے شر سے محفوظ رکھے گا۔ ابن جریر عن عثمان  
 ۴۱۵۵۲ ... جو نماز کے لئے نکلے وقت کہے:

اللهم انی اسالک بحق السائلین علیک وبحق ممشای فانی لم اخرج اشرا ولا بطرا ولا رياء ولا  
 سمعة، حر جت اتقاء سخطک وابتغاء مرضاتک اسالک ان تغفر لی ذنوبی انه  
 لا یغفر الذنوب الا انت

تو اس کے ساتھ ستر ہزار فرشتے کر دیئے جاتے ہیں جو اس کے لئے استغفار کرتے ہیں اور اس کے نماز سے فارغ ہونے تک اللہ تعالیٰ  
 پوری طرح متوجہ ہوتے ہیں۔ مسند احمد وابن السنی عن ابی سعید

## قسم ..... "گھر اور عمارت کی ممنوع چیزیں"

۴۱۵۵۳ ... آدمی جب سات یا نو ہاتھ کی (اونچی) عمارت بناتا ہے تو آسمان سے ایک پکارنے والا پکار کر کہتا ہے: اے سب سے بڑے فاسق!  
 اے کہاں لے کر جائے گا؟ حلیۃ الاولیاء عن انس  
 کلام: ..... ذخیرۃ الحفاظ ۲۵۹، الضعیف ۱۷۳۔

۴۱۵۵۴ ... جو دس ہاتھ سے اونچی عمارت بناتا ہے تو آسمان سے ایک پکارنے والا اسے کہتا ہے: اے دشمن خدا! کہاں تک کا ارادہ ہے۔

طبرانی فی الکبیر عن انس

کلام: ..... ضعیف الجامع ۵۵۰، الضعیف ۱۷۳۔

۴۱۵۵۵ ... مسلمان کو ہر چیز میں خرچ کرنے سے ثواب ملتا ہے صرف اس میں نہیں جو وہ اس مٹی میں لگاتا ہے۔ بخاری عن حباب

۴۱۵۵۶ ... جس نے ناحق مال جمع کیا اللہ تعالیٰ اس پر پانی اور مٹی (گارے) کو مسلط کر دے گا۔ بیہقی عن انس

کلام: ..... ذخیرۃ الحفاظ ۵۲۳، ضعیف الجامع ۵۵۳۔

۴۱۵۵۷ ... سارے کا سارا خرچ اللہ کے راستہ میں شمار ہوتا ہے سوائے عمارت و تعمیر کے، سو اس میں کوئی خیر نہیں۔ ترمذی عن انس

کلام: ..... ضعیف الترمذی ۴۴۱، ضعیف الجامع ۵۹۹۔

۴۱۵۵۸ ... آدمی کو خرچ پر ثواب ملتا ہے صرف مٹی پر نہیں۔ ترمذی عن حباب

۴۱۵۵۹ ... کسی نبی کے لئے مناسب نہیں کہ وہ نقش و نگار والے گھر میں داخل ہو۔

بیہقی عن علی، مسند احمد ابن ماجہ، ابن حبان، حاکم عن سفینة

۴۱۵۶۰ ... جس گھر میں کوڑا کرکٹ ہو اس سے برکت اٹھالی جاتی ہے۔ فردوس عن انس

کلام: ..... ضعیف الجامع ۲۳۲۳۔

۴۱۵۶۱ ... جبرائیل (علیہ السلام) نے مجھ سے کہا: ہم اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں کتاب یا مجسمے ہوں۔

بخاری عن ابن عمر، مسلم عن عائشة، ابو داؤد عن میمونہ، مسند احمد عن اسامہ بن زید وبریدة

۴۱۵۶۲ ... جس گھر میں گھنٹی ہو اس میں فرشتے داخل نہیں ہوتے اور نہ اس قافلہ کے ساتھ ہوتے ہیں جس میں گھنٹی ہو۔ نسائی عن ام سلمة

۴۱۵۶۳ ... اس گھر میں فرشتے داخل نہیں ہوتے جس میں مجسمے یا صورتیں ہوں۔ مسلم عن ابی ہریرة

۴۱۵۶۴ ... جس گھر میں کتاب، صورت اور ناپاک شخص ہو اس میں فرشتے نہیں آتے۔ ابو داؤد، نسائی، حاکم عن علی

کلام:..... الجامع المصنف ۳۳۰، ضعیف ابی داؤد ۳۸۔

۳۱۵۶۵..... اس گھر میں فرشتے نہیں آتے جس میں کوئی صورت ہو، ہاں کپڑے پر منقوش ہو تو جدابات ہے۔

مسند احمد، بخاری، مسلم، ابو داؤد، نسائی عن ابی طلحة

## تصویر والے گھر میں فرشتے داخل نہیں ہوتے

۳۱۵۶۶..... اس گھر میں فرشتے نہیں آتے جس میں جسمے یا کوئی صورت ہو۔ مسند احمد، ترمذی ابن حبان عن ابی سعید

۳۱۵۶۷..... جس گھر میں کتاب یا صورت ہو اس میں فرشتے داخل نہیں ہوتے۔ ابن ماجہ عن علی

۳۱۵۶۸..... اس گھر میں فرشتے داخل نہیں ہوتے جس میں کتاب ہو۔ طبرانی فی الکبیر والضیاء عن ابی امامہ

۳۱۵۶۹..... جس گھر میں گھنٹی ہو اس میں فرشتے نہیں آتے۔ ابو داؤد عن ابی ہریرہ

۳۱۵۷۰..... جس گھر میں کتاب یا کوئی صورت ہو اس میں فرشتے نہیں آتے۔ مسند احمد، مسلم ابن ماجہ، ترمذی، نسائی عن ابی طلحة

۳۱۵۷۱..... مجھ سے اپنا (یہ منقش) پردہ دور کرو اس کی صورتیں نماز میں برابر مجھے بے چین کرتی رہیں۔ مسند احمد، بخاری عن انس

۳۱۵۷۲..... کیا تم جانتے نہیں کہ جس گھر میں کوئی مجسمہ ہو اس میں فرشتے نہیں آتے اور جس نے (کسی جاندار کی) صورت بنائی قیامت کے روز

اسے عذاب دیا جائے گا اور ان سے کہا جائے گا: جو تم نے (صورتیں) بنائیں انہیں زندہ کرو۔ بخاری عن عائشہ

۳۱۵۷۳..... میرے پاس جبرائیل نے آ کر کہا: میں گزشتہ رات آپ کے پاس آیا تو میں آپ کے گھر میں صرف اس لئے نہیں آیا کہ آپ کے

دروازے پر جسموں والا پردہ تھا اور گھر میں ایک باریک پردہ تھا جس پر تصویریں تھیں، اور گھر میں کتاب تھا سو آپ حکم دیجئے گھر میں مجسمہ کی تصویر کا سر

ختم کر دیا جائے اور درخت کی طرح کر دیا جائے اور پردہ کے بارے میں حکم دیجئے کہ اسے کاٹ کر دور رکھنے کے لئے تکیے بنائے جائیں اور کتے

کے بارے میں حکم دیں کہ اسے باہر نکال دیا جائے۔

۳۱۵۷۴..... صورت سر (والی) ہے جب اس کا سر کاٹ دیا جائے تو وہ صورت نہیں۔ الاسماعیلی فی معجمہ عن ابن عباس

۳۱۵۷۵..... حرم کے پتھر کو (اپنے گھروں کی) تعمیر میں لگانے سے بچو کیونکہ یہ (حرم سے باہر) ویرانی کا باعث ہے۔

بیہقی فی الشعب عن ابن عمر

کلام:..... ضعیف الجامع ۱۱۳، الضعیفہ ۱۶۹۹۔

۳۱۵۷۶..... آگاہ رہو، ہر تعمیر بنانے والے انسان کے لئے وبال ہے ہاں مال (موشی) ہاں مال (موشی)۔ ابو داؤد عن انس

کلام:..... ضعیف الجامع ۱۲۳۰۔

۳۱۵۷۷..... خبردار، ہر تعمیر قیامت کے روز انسان کے لئے وبال ہوگی ہاں جو صرف مسجد یا دھوپ سے بچاؤ کے لئے ہو۔ مسند احمد، ابن ماجہ عن انس

کلام:..... ضعیف الجامع ۱۲۳۹۔

۳۱۵۷۸..... جب آدمی کے مال میں برکت ہوتی ہے تو وہ اسے پانی، مٹی میں صرف کرتا ہے۔ بیہقی فی الشعب عن ابی ہریرہ

کلام:..... ضعیف الجامع ۶۹۱، الضعیفہ ۱۹۱۹۔

۳۱۵۷۹..... آسمان تک تعمیر کو لے جاؤ اور اللہ تعالیٰ سے وسعت مانگو۔ طبرانی فی الکبیر عن خالد بن الولید

کلام:..... ضعیف الجامع ۷۷۹، الضعیفہ ۱۱۸۵۔

۳۱۵۸۰..... اللہ تعالیٰ نے ہمیں جو رزق دیا اس کے بارے میں حکم نہیں دیا کہ ہم اس سے پتھروں اور مٹی کو کپڑے پہنائیں۔

مسلم، ابو داؤد عن عائشہ

- ۴۱۵۸۱..... بندہ کو اپنے سارے خرچ پر ثواب ملتا ہے سوائے تعمیر کے۔ ابن ماجہ عن خباب
- ۴۱۵۸۲..... ہر تعمیر انسان کے لئے وبال ہے صرف وہ جو اس طرح ہو اور آپ نے اپنی ہتھیلی سے اشارہ کیا، اور ہر علم قیامت کے روز صاحب علم پر وبال ہوگا ہاں جس نے اس پر عمل کیا۔ طبرانی فی الکبیر عن واثلہ  
کلام:..... ضعیف الجامع ۴۲۲۱۔
- ۴۱۵۸۳..... مسلمان جو خرچ کرتا ہے اسے اجر ملتا ہے چاہے وہ خرچ اپنی ذات، اپنے اہل و عیال اپنے دوست اور اپنے چوپائے پر کرے، ہاں جو تعمیر پر صرف کرے، (اس میں اجر نہیں) اور مسجد کی تعمیر میں (اجر ہے) جسے اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے بنایا جائے۔  
بیہقی فی الشعب عن ابرہیم مرسلہ
- کلام:..... الاقان ۱۸۴۸، ضعیف الجامع ۴۲۵۹۔
- ۴۱۵۸۴..... مجھے نہیں چٹا کہ نقش و نگار والے گھر میں داخل ہوں۔ مسند احمد، طبرانی فی الکبیر عن سفینہ
- ۴۱۵۸۵..... جس نے اپنی ضرورت سے زیادہ کوئی عمارت بنائی تو قیامت کے روز اس کے لئے وبال ہوگی۔ بیہقی عن انس  
کلام:..... ضعیف الجامع ۵۵۰۵۔
- ۴۱۵۸۶..... جس نے اپنی ضرورت سے زیادہ تعمیر کی تو قیامت کے روز اسے مجبور کیا جائے گا کہ وہ اسے اپنی گردن پر لادے۔  
طبرانی فی الکبیر، حلیۃ الایالیاء عن ابن مسعود
- ۴۱۵۸۷..... آپ نے منع فرمایا کہ دیواروں پر پردے ڈالے جائیں۔ بیہقی فی السنن عن علی بن حسین مرسلہ

## رہائش و سکونت

- ۴۱۵۸۸..... جو دیہات میں رہا وہ سخت طبیعت ہوا، جس نے شکار کا پیچھا کیا وہ غفلت میں پڑ گیا، اور جو بادشاہ کے پاس آیا وہ فتنہ میں پڑا۔  
مسند احمد، ابو داؤد، ترمذی، نسائی عن ابن عباس
- کلام:..... تذکرۃ الموضوعات ۲۵، مختصر المقاصد ۱۰۳۔
- ۴۱۵۸۹..... دیہات میں نہ رہنا، دیہات میں رہنے والے قبرستان والوں کی طرح ہیں۔ بحاری فی الادب بیہقی فی الشعب عن ثوبان
- ۴۱۵۹۰..... شہر اللہ تعالیٰ کے شہر ہیں اور بندے سارے اللہ تعالیٰ کے بندے ہیں سو جہاں کہیں تھے بھلائی حاصل ہو وہاں ٹھہر جاؤ۔  
مسند احمد عن الزبیر
- کلام:..... ۵۱۰، ضعیف الجامع ۲۳۸۱۔
- ۴۱۵۹۱..... جو دیہات میں رہا سخت طبیعت ہوا۔ مسند احمد عن البراء
- ۴۱۵۹۲..... جو دیہات میں رہا سخت مزاج ہوا، جس نے شکار کا تعاقب کیا وہ غافل ہو اور جو بادشاہ کے دروازوں پر آیا وہ فتنہ میں پڑ گیا۔  
طبرانی فی الکبیر عن ابن عباس

## الاکمال

- ۴۱۵۹۳..... دیہات میں نہ رہو، دیہات سخت مزاجی کا باعث ہے، جماعت پر اللہ تعالیٰ کا ہاتھ ہوتا ہے جو علیحدہ ہو اس کی علیحدگی کا خیال نہ کیا جائے۔  
ابن النجار عن ابی سعید
- ۴۱۵۹۴..... اللہ تعالیٰ اس پر لعنت کرے جس نے ہجرت کے بعد دیہاتی زندگی اختیار کی، اللہ تعالیٰ ہجرت کے بعد دیہاتی زندگی اختیار کرنے

والے پر لعنت کرے ہاں جو (اپنے بارے میں یا دوسروں کے لئے) فتنہ میں ہو، کیونکہ فتنہ میں دیہاتی زندگی شہر میں رہنے سے بہتر ہے۔

البواردی طبرانی فی الکبیر، سعید بن منصور عن ابی محمد السوانی من ولد جابر بن سمرة عن عمہ حرب بن خالد عن مسرة  
مولی جابر بن سمرة عن جابر بن سمرة

۳۱۵۹۵... زمین، اللہ کی زمین ہے اور بندے اللہ تعالیٰ کے بندے ہیں سو تم میں سے جہاں کہیں کسی کو کوئی بھلائی ملے تو اللہ تعالیٰ سے ڈرتے ہوئے وہاں اقامت کر لے۔ طبرانی فی الکبیر عن الزبیر

۳۱۵۹۶... دیہات جہنم کی باڑ ہے جس میں نہ حد (مقرر کی جاتی ہے) نہ (نماز) جمعہ اور نہ جماعت ہے ان کے بچے بد اخلاق اور ان کے نوجوان شیطین اور ان کے بوڑھے جاہل ہیں اور مومن ان میں مردار سے زیادہ بد بودار (سمجھا جاتا) ہے۔ الدیلمی عن علی

۳۱۵۹۷... جو دیہات میں رہا بد مزاج ہو اور جس نے شکار کا پیچھا کیا وہ غافل: دا۔ ابوعلیٰ والرویانی، ضیاء عن البراء

۳۱۵۹۸... جس نے دیہاتی زندگی اختیار کی وہ سخت مزاج ہوا، جس نے شکار کا پیچھا کیا، غافل ہوا اور جو بادشاہ کے دروازوں پر آیا وہ فتنہ میں پڑا، جو شخص جتنا بادشاہ کے قریب ہوگا اتنا ہی اللہ تعالیٰ سے دور ہوگا۔ مسند احمد، ابن عدی، بیہقی عن ابی ہریرہ

کلام:..... ذخیرۃ الحفاظ ۵۱۹۵، المعلة ۳۵۲۔

۳۱۵۹۹... جس نے عجیبوں کی زمین (گھر) بنایا اور ان کے نیروز اور مہر جان میں شریک ہوا تو وہ ان میں سے ہے۔ الدیلمی عن ابن عمر

## فصل سوم..... جوتا پہننے اور چلنے کے آداب

۳۱۶۰۰... اس سارے کو کاٹ لویا اسے جوتا بنا لیا اور جب تو (جوتا) پہنے تو دائیں طرف سے شروع کر اور جب اتارے تو بائیں طرف سے اتار۔

ابن حبان عن ابی ہریرہ

۳۱۶۰۱... جب تم میں سے کسی کے جوتے کا تسمہ ٹوٹ جائے تو وہ اپنا تسمہ جوڑے بغیر ایک جوتا پہن کر نہ چلے، نہ ایک موزے میں چلے، نہ بائیں ہاتھ سے کھائے اور نہ ایک کپڑے سے (پنکا بنا کر کمر اور گھٹنوں کو باندھ کر) احتبا کرے، اور نہ بالکل ایک کپڑے میں لپٹے۔

مسلم، ابو داؤد عن جابر

۳۱۶۰۲... تم میں سے کوئی ایک جوتے، ایک موزے میں نہ چلے یا دونوں پاؤں میں جوتے پہن لے یا دونوں پاؤں سے اتار دے۔

مسلم، ابو داؤد، ترمذی، ابن ماجہ عن ابی ہریرہ

۳۱۶۰۳... یہ جوتے زیادہ پہنا کرو کیونکہ آدمی جب تک جوتا پہنے رہتا ہے سوار رہتا ہے۔ ابو داؤد عن جابر

۳۱۶۰۴... جب تم میں سے کوئی جوتا پہنے تو دائیں طرف سے شروع کرے اور جب اتارے تو بائیں طرف سے اتارے تاکہ دایاں پہنے میں

پہلے اور اتارنے میں آخر میں ہو۔ مسند احمد، مسلم، ابو داؤد، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ عن ابی ہریرہ

۳۱۶۰۵... جب میری امت کے مرد و عورتیں شاندار موزے پہنے لگیں گے اور اپنے جوتوں پر پیوند لگانے لگیں گے تو اللہ تعالیٰ انہیں چھوڑ دے گا۔

طبرانی فی الکبیر عن ابن عباس

۳۱۶۰۶... جب تو جوتا یا کپڑا خریدے تو اسے نیا کر لے۔ طبرانی فی الاوسط عن ابی ہریرہ

۳۱۶۰۷... زیادہ جوتے پہنے رہا کرو کیونکہ آدمی جب تک جوتوں میں رہتا ہے سوار رہتا ہے۔

مسند احمد، بخاری فی التاريخ، مسلم، نسائی عن جابر، طبرانی الکبیر عن عمران ابن حصین، طبرانی فی الاوسط عن ابن عمر و

۳۱۶۰۸... اپنے جوتے اپنے پاؤں میں پہنے رکھو اور جب اتارو تو انہیں اپنے پاؤں کے درمیان رکھو، اپنے دائیں طرف یا اپنے ساتھ والے شخص

کے دائیں طرف نہ رکھو اور نہ اپنے پیچھے رکھو اور نہ اپنے سے پیچھے والے شخص کو تکلیف پہنچاؤ گے۔ ابن ماجہ عن ابی ہریرہ



- ۳۱۶۰۹..... مجھے جوتے اور اٹکھنی (استعمال کرنے) کا حکم دیا گیا ہے۔ الشیرازی فی الالقاب، ابن عدی خطیب والضیاء عن انس  
 ۳۱۶۱۰..... جوتے اور موزے پہنا کرو اور اہل کتاب کی مخالفت کرو۔ بیہقی فی الشعب عن ابی امامة  
 ۳۱۶۱۱..... جوتوں کا سامنے والا حصہ بناؤ۔ ابن سعد والبغوی والباوردی، طبرانی فی الکبیر و ابو نعیم عن ابراہیم الطائفی وماله غیرہ  
 کلام:..... ضعیف الجامع ۳۰۳۵۔  
 ۳۱۶۱۲..... جو اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے وہ بغیر جھاڑے موزے نہ پہنے۔ طبرانی فی الکبیر عن ابی امامة  
 کلام:..... ضعیف الجامع ۵۸۰۵۔  
 ۳۱۶۱۳..... جوتا پہنے ہو اسوار ہے۔ ابن عساکر عن انس  
 کلام:..... ذخیرة الحفاظ ۵۷۱۔  
 ۳۱۶۱۴..... جوتا پہنے ہو اسوار کی طرح ہے۔ سمویہ عن جابر  
 ۳۱۶۱۵..... آپ نے فرمایا: کہ آدمی کھڑے ہو کر جوتا پہنے۔ ترمذی والضیاء عن انس

## چلنے کے آداب

- ۳۱۶۱۶..... بندہ جو قدم بھی اٹھاتا ہے اس سے پوچھا گیا کہ اس کا کیا ارادہ تھا۔ حلیۃ الاولیاء عن ابن مسعود  
 کلام:..... ضعیف الجامع ۵۲۰۳، الضعیف ۲۱۲۲۔  
 ۳۱۶۱۷..... جب کسی کے جوتے کا تسمہ ٹوٹ جائے تو اسے ٹھیک کئے بغیر دوسرے میں نہ چلے۔  
 بخاری فی الادب، مسلم، نسائی عن ابی ہریرة، طبرانی فی الکبیر عن شداد ابن اوس  
 ۳۱۶۱۸..... میرے آگے چلا کرو، میری پیٹھ کو فرشتوں کے لئے خالی کرو۔ ابن سعد عن جابر  
 ۳۱۶۱۹..... ننگے پیر جوتے پہنے ہوئے سے راستہ کے درمیان کا زیادہ حق دار ہے۔ طبرانی فی الکبیر عن ابن عباس  
 کلام:..... ضعیف الجامع ۲۷۵۲۔  
 ۳۱۶۲۰..... تیزی سے چلنا مومن کی رونق ختم کرتا ہے۔  
 حلیۃ الاولیاء عن ابی ہریرة، خطیب فی الجامع، فردوس عن ابن عمر، ابن النجار عن ابن عباس  
 ۳۱۶۲۱..... تیز رفتاری چہرہ کی رونق ختم کر دیتی ہے۔ ابوالقاسم بن بشران فی امالیہ عن انس  
 کلام:..... ضعیف الجامع ۳۲۶۴۔  
 ۳۱۶۲۲..... چلنے میں تیزی چہرہ کی رونق ختم کر دیتی ہے۔ حلیۃ الاولیاء عن ابی ہریرة  
 کلام:..... ضعیف الجامع ۳۳۴۳، المستناہیۃ ۱۱۷۸۔  
 ۳۱۶۲۳..... آپ نے منع فرمایا ہے کہ آدمی ان دو اونٹوں کے درمیان چلے جنہیں وہ مہار سے پکڑے لے جا رہا ہو۔ حاکم عن انس  
 کلام:..... ضعیف الجامع ۶۰۲۶، الضعیف ۳۷۷۳۔  
 ۳۱۶۲۴..... آپ نے دو عورتوں کے درمیان مردو چلنے سے منع فرمایا ہے۔ ابوداؤد، حاکم عن ابن عمر  
 کلام:..... ضعیف الجامع ۶۰۲۷، الضعیف ابی داؤد ۱۱۷۷۔  
 ۳۱۶۲۵..... جب تمہارے سامنے سے دو عورتیں آ رہی ہوں تو ان کے درمیان نہ چلو، دائیں ہو جاؤ یا بائیں۔ بیہقی فی الشعب عن ابن عمر  
 کلام:..... ضعیف الجامع ۳۵۸، الضعیف ۲۳۳۸۔

۴۱۶۲۶..... آپ نے ایک جوتے یا ایک موزے میں چلنے سے منع فرمایا ہے۔ مسند احمد عن ابی سعید

## الاکمال

۴۱۶۲۷..... جوتوں کو نیا کر لیا کرو کیونکہ یہ مردوں کے پازیب، پائل ہیں۔ الدیلمی عن انس و عن ابن عمر

۴۱۶۲۸..... لائھی کے ساتھ چلنا تو اضع ہے اور اس کے لئے ہر قدم کے ساتھ ایک ہزار نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور اس کے ہزار درجات بلند ہوتے ہیں۔

جعفر بن محمد فی کتاب العروس والدیلمی عن ام سلمة

کلام:..... تذکرۃ الموضوعات ۱۹۱۔

۴۱۶۲۹..... تمام انبیاء کی لائھی تھی جیسے اللہ تعالیٰ کے سامنے تو اضع کے لئے وہ اپنے پہلو کے ساتھ رکھتے تھے۔ ابو نعیم عن ابن عباس

کلام:..... الضعیفہ ۵۳۶۔

۴۱۶۳۰..... کیا تم میں سے کوئی اتنا بھی نہیں کر سکتا کہ ایک لائھی لے جس کے نیچے نوک ہو، جس پر تھکاوٹ کے وقت سہارا لیا کرے، اس سے پانی روکے، تکلیف دہ چیز کو راستہ سے دور کرے، کیڑے مکوڑوں کو مارے، درندوں کو بھگانے اور جنگل کی زمین میں اسے سامنے رکھ کر نماز پڑھے۔

ابن لال والدیلمی عن انس

۴۱۶۳۱..... مجھے تمہارے قدموں کی چاپ سنائی دی تو مجھے ڈر محسوس ہوا کہ مجھ میں کہیں تکبر پیدا نہ ہو جائے۔ الدیلمی عن ابی امامة

## ذمیوں کے ساتھ معاملہ..... از اکمال

۴۱۶۳۲..... حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک یہودی نے نبی علیہ السلام کو سلام کیا، اس پر آپ نے فرمایا: تم جانتے ہو اس نے کیا کہا؟ لوگوں نے کہا: ہمیں سلام کیا ہے، آپ نے فرمایا: نہیں، اس نے السام علیکم کہا، (تم پر پھنکار ہو) یعنی اپنے دین کو ذلیل کرو، سو جب کبھی اہل کتاب کا کوئی شخص تمہیں سلام کرے تو کہا کرو علیک (یعنی تجھ پر)۔ ابن حبان عن انس

۴۱۶۳۳..... جس نے یہودیوں، عیسائیوں، مجوسیوں، اور ستارہ پرستوں کے مجمع کے پاس کہا: میں گواہی دیتا ہے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود (دعا و عبادت کے لائق) نہیں اور جو اللہ کے علاوہ اس کی تربیت کی جاتی ہے اور اس پر قدرت ہوتی ہے تو اللہ تعالیٰ اسے ان کی تعداد کے برابر (نیکیاں) عطا کرے گا۔ ابن شاہین عن جویر عن الضحاک عن ابن عباس

۴۱۶۳۴..... جس کے پاس صدقہ کرنے کی کوئی چیز نہ ہو تو وہ یہود پر لعنت کر دیا کرے یہ اس کے لئے صدقہ ہے۔

الخطیب والدیلمی عن ابی ہریرة

۴۱۶۳۵..... ذمیوں کے گھران کی اجازت سے جایا کرو۔ طبرانی فی الکبیر عن سهل بن سعد

۴۱۶۳۶..... ان (یہودیوں) سے مصافحہ کرو نہ سلام میں پہل کرو نہ ان کے بیماروں کی بیمار پرسی کرو، نہ ان کے لئے دعا کرو اور راستے کی تنگی پر انہیں مجبور کرو (یعنی خود درمیان میں چلو) اور انہیں ایسے ذلیل کرو جیسے اللہ نے انہیں ذلیل کیا۔ مسلم عن علی

## کتاب معیشت کی متفرق احادیث

۴۱۶۳۷..... جب کوئی اپنے حجرہ کے دروازہ پر آئے تو سلام کرے جو اس کے ساتھی شیطان کو واپس کر دے گا، اور جب اپنے حجروں میں آ جاؤ تو سلام کرو وہاں رہنے والے شیاطین نکل جائیں گے اور جب سفر کے لئے کوچ کرنے لگو تو پہلا ناٹ جو تم اپنی سواری کے جانوروں پر رکھو تو بسم اللہ

پڑھو تو وہ سواری میں تمہارے شریک نہ ہوں گے اور اگر تم نے ایسا نہ کیا تو وہ تمہارے ساتھ شریک ہو جائیں گے۔

اور جب کھاؤ تو بسم اللہ پڑھ لو تا کہ وہ تمہارے ساتھ کھانے میں شریک نہ ہوں کیونکہ اگر تم نے ایسا نہ کیا تو وہ تمہارے کھانے میں شریک ہو جائیں گے، رات اپنے حجروں میں کوڑا کرکٹ نہ رکھو کیونکہ وہ ان کے بیٹھنے کی جگہ ہے اور نہ رات اپنے گھروں میں صافی رکھو اس واسطے کہ وہ ان کا بسیرا ہے اور نہ وہ عرق گیر بچھایا کرو جو تمہاری سواریوں کی پیٹھوں پر ہوتے ہیں (ان سے بد بو آتی ہے) اور کھلے گھر میں (جن کے دروازے نہ ہوں) مت رہو اور فصیل کے بغیر چھتوں پر رات نہ گزارو، اور جب کتے کی بھونک سنو یا گدھے کا رینکتا تو اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کرو، کیونکہ کتا اس وقت بھونکتا اور گدھا اس وقت رینکتا ہے جب اسے (شیطان کو) دیکھتا ہے۔ عبد بن حمید عن جابر

۴۱۶۳۸..... مجھے اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے کہ تمہیں ان باتوں کی تعلیم اور ادب سکھاؤں جو مجھے سکھایا گیا، جب تم اپنے حجروں کے دروازوں پر کھڑے ہو تو اللہ تعالیٰ کا نام یاد کر لیا کرو خبیث تمہارے گھروں سے واپس چلا جائے گا۔ جب کسی کے سامنے کھانا رکھا جائے تو وہ بسم اللہ پڑھ لیا کرے تا کہ وہ خبیث تمہارے رزق میں شریک نہ ہو اور جو کوئی رات کے وقت غسل کرے تو وہ اپنی شرم گاہ کو بچائے کیونکہ اگر اس نے ایسا نہ کیا اور اسے کوئی نقصان پہنچا تو وہ اپنے آپ کو ہی ملامت کرے، اور جب دسترخوان اٹھاؤ تو اس کے ذرات وغیرہ نیچے سے صاف کر دیا کرو کیونکہ شیاطین گرے ہوئے ریزوں کو چن لیتے ہیں لہذا اپنے کھانے میں ان کا حصہ نہ بناؤ۔ الحکیم عن ابی ہریرہ  
کلام:..... ضعیف الجامع ۱۵۶۵۔

ازل کی خوشبو ہے جس میں پہناں کوئی بتائے تو نام ایسا

۴۱۶۳۹..... جب تو میرے وکیل کے پاس آئے تو اس سے پندرہ سق (ایک سق ساٹھ صاع، نوپا) وصول کر لینا اگر وہ تجھ سے کوئی نشانی طلب کرے تو اس کی ہنسی پر اپنا ہاتھ رکھ دینا۔ ابو داؤد عن جابر  
کلام:..... ضعیف الجامع ۲۸۸۔

۴۱۶۴۰..... گدھا اسی وقت رینکتا ہے جب شیطان کو دیکھتا ہے جب ایسا ہو تو اللہ تعالیٰ کو یاد کرو اور مجھ پر درود بھیجو۔

ابن السنی فی عمل یوم وليلة عن ابی رافع

کلام:..... ضعیف الجامع ۴۷۸۶۔

۴۱۶۴۱..... جو سرمد لگائے وہ طاق بار لگائے، جس نے ایسا کیا اچھا کیا جس نے نہیں کیا اس پر کوئی حرج نہیں، جس نے استنجا کیا وہ تین پتھر استعمال کرے، جس نے ایسا کیا تو اچھا کیا اور جس نے نہیں کیا تو اس پر کوئی حرج نہیں، اور جس نے کھانا کھایا پھر جو اس کے منہ میں (دانٹوں سے نکل) آئے وہ پھینک دے اور جو اس کی زبان کے ساتھ لگا ہوا سے نکل لے، جس نے ایسا کیا تو اچھا کیا اور جس نے نہیں کیا تو اس پر کوئی حرج نہیں۔

اور جو کوئی بیت الخلا جائے تو وہ (دوسروں سے) اوٹ اور پردہ کرے اگر کچھ بھی نہ ملے تو ریت کا ایک ڈھیر لگا لے اور اس کی طرف اپنی پیٹھ کر لے، کیونکہ شیطان انسانوں کی شرم گاہ سے کھیلتا ہے جس نے ایسا کیا تو اچھا کیا اور جس نے نہیں کیا تو اس پر کوئی حرج نہیں۔

ابو داؤد، ابن ماجہ، ابن حبان، حاکم عن ابی ہریرہ

کلام:..... ضعیف ابی داؤد، ضعیف الجامع ۵۴۶۸۔

۴۱۶۴۲..... جب تم میں سے کوئی کھنکارے تو نہ سامنے تھوک کے نہ دائیں طرف بلکہ بائیں طرف یا اپنے بائیں پاؤں کے نیچے تھو کے۔

بخاری عن ابی ہریرہ و ابی سعید

۴۱۶۴۳..... جب تو تھو کنا چاہے تو اپنے دائیں طرف نہ تھوک لیکن اپنے بائیں طرف تھوک اگر وہ خالی ہو اگر خالی نہ ہو تو اپنے پاؤں کے نیچے۔

البزار عن طارق بن عبد اللہ

۴۱۶۴۴..... جب تم میں سے کسی کا کان بچے تو وہ (دعا میں) مجھے یاد کر لیا کرے مجھ پر درود بھیجا کرے اور کہے: اللہ سے یاد رکھے جس نے

بھلائی سے مجھے یاد کیا۔ الحکیم و ابن السنی، طبرانی فی الکبیر، عقیلی فی الضعفاء، ابن عدی عن ابی رافع  
کلام:..... الاسرار المرفوعة ۴۲۰، اسنی المطالب ۱۳۰۔

۳۱۶۴۵..... جب گدھارینکے توشیطان مردود (کے شر) سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگو۔ طبرانی فی الکبیر عن صہیب  
۳۱۶۴۶..... جس نے کھیتی اور بکریوں کے کتے کے علاوہ کتیا لایا تو اس کے عمل سے روزانہ دو قیراط (ثواب) کم ہو جائے گا۔

مسند احمد، مسلم، ترمذی، نسائی عن ابن عمر

۳۱۶۴۷..... آپ نے بارش کی طرف اشارہ کرنے سے منع فرمایا ہے۔ بیہقی فی السنن عن ابن عباس

کلام:..... ضعیف الجامع ۶۰۱۵۔

۳۱۶۴۸..... آپ نے مسلمانوں کی اس گلی کو توڑنے سے منع فرمایا جو ان کے درمیان گزر گاہ ہو، کہا کسی حرج سے ہو تو جدابات ہے۔

مسند احمد، ابو داؤد، ابن ماجہ، حاکم عن عبد اللہ المزنی

کلام:..... ضعیف الجامع ۶۰۰۱۔

## شادی کی پہلی رات کی دعا

۳۱۶۴۹..... جب تم میں سے کوئی عورت (بیواہ کر) یا غلام یا جانور لائے تو اس کی پیشانی پکڑ کر برکت کی دعا کرتے ہوئے کہے: اے اللہ! میں  
آپ سے اس کی خیر اور جس خیر کے لئے یہ پیدا ہوا اس کا سوال کرتا ہوں اور اس کے شر اور جس شر پر اس کی پیدائش ہوئی اس سے آپ کی پناہ مانگتا  
ہوں، اور اگر اونٹ ہو تو اسکے گوبان کی بلندی پکڑ کر کہے۔ ابن ماجہ، حاکم، بیہقی فی السنن عن ابن عمر

۳۱۶۵۰..... اللہ تعالیٰ نے تین چیزوں میں برکت نازل کی ہے، بھرنی، بھجور کے درخت اور آگ پر۔ طبرانی فی الکبیر عن ام ہانی

کلام:..... ضعیف الجامع ۱۵۷۰

۳۱۶۵۱..... اللہ تعالیٰ نے آسمان سے زمین پر چار برکتیں نازل کی ہیں۔ پھر ابو بقاء، پانی آگ اور نمک نازل فرمایا۔ فردوس عن ابن عمر

کلام:..... ضعیف الجامع ۱۵۶۸۔

۳۱۶۵۲..... ایک جوتے میں نہ چل، اور نہ ایک کپڑے میں (کمر اور گھٹنے باندھ کر) احتیاء کرنے بائیں ہاتھ سے ہوا، اور نہ کسی کپڑے میں بالکل

لیٹ، اور جب چت لیٹے تو ایک پاؤں (اٹھا کر) اس پر دوسرا پاؤں نہ رکھ۔ مسلم عن جابر

۳۱۶۵۳..... آگاہ رہو! بہترین پانی ٹھنڈا ہے اور بہترین مال بکریاں ہیں اور بہترین چراگاہ درخت پیلو اور کانٹے دار درخت (کی) ہے نئی

شاخ ایسی نکلتی ہے (جیسے) چاندی اور جب گرا دیا جائے (جیسے) پرانی گھاس اور جب کھایا جائے دودھ کا ذریعہ ہے۔

ابن عساکر عن ابن مسعود و ابن عباس

کلام:..... ضعیف الجامع ۱۲۲۷۔

۳۱۶۵۴..... آپ نے دو انگلیوں سے دھاگے کو کاٹنے سے منع فرمایا ہے۔ ابو داؤد، حاکم عن سمرقہ

کلام:..... ضعیف الجامع ۶۰۲۲، ضعیف ابی داؤد ۵۵۶۔

۳۱۶۵۵..... دودھ کا کچھ حصہ تھن میں رہنے دو۔ مسند احمد، بخاری فی تاریخ، حاکم عن ضرار بن الازور

## الاکمال

۳۱۶۵۶..... جب تم میں سے کوئی، کسی چیز کو پکڑے تو اسے دائیں ہاتھ سے پکڑے اور جب کوئی چیز دے تو دائیں ہاتھ سے دے اور جب

کھائے تو دائیں ہاتھ سے اور جب پئے تو دائیں ہاتھ سے، کیونکہ شیطان اپنے بائیں ہاتھ سے کھاتا۔ بائیں ہاتھ سے پیتا ہے۔

طبرانی فی الاوسط عن ابی ہریرۃ

۳۱۶۵۷..... جب تو جو تا خریدے تو اسے نیا کرے اور جب کپڑا خریدے تو اسے نیا لے اور جب کوئی جانور خریدے تو اسے چھانٹ کر لے اور

جب تمہارے پاس کسی قوم کی شریف عورت ہو تو اس کی عزت کر۔ طبرانی فی الاوسط عن ابی ہریرۃ

کلام:..... ضعیف الجامع ۳۷۲ الضعیفہ ۲۳۳۷۔

۳۱۶۵۸..... جب تم میں سے کوئی شادی کرے یا لونڈی خریدے یا گھوڑا یا خادم خریدے تو اس کی پیشانی پر اپنا ہاتھ رکھ کر برکت کی دعا کرے۔

ابن عدی عن عبیر

کلام:..... ذخیرۃ الحفاظ ۲۳۹۔

۳۱۶۵۹..... جو کوئی کسی عورت سے شادی کرے یا خادم خریدے تو کہے: "اللہم انی اسالک خیرھا وخیر ما جبلتھا علیہ، واعوذ بک

من شرھا وشر ما جبلتھا علیہ" اور جب اونٹ خریدے تو اس کے کوہان کی اونچائی ہاتھ میں پکڑ کر اسی طرح کہے۔

ابوداؤد عن عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ

۳۱۶۶۰..... جب آگ لگی دیکھو تو اللہ اکبر کہو کیونکہ تکبیر آگ کو بجھا دیتی ہے۔ ابن عدی عن ابن عباس

کلام:..... اسنی المطالب ۱۱۸، ضعیف الجامع ۵۰۳۔

## گدھے کی آواز سننے تو یہ پڑھے

۳۱۶۶۱..... جب تم گدھے کی رینگ اور کتے کی بھونک یا رات کے وقت مرغ کی بانگ سنو تو شیطان کے شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کرو کیونکہ

وہ ایسی چیزیں دیکھتے ہیں جنہیں تم نہیں دیکھتے۔ ابن السنی فی عمل یوم ولیلۃ عن ابی ہریرۃ

۳۱۶۶۲..... جب تم مرغوں کی بانگ سنو تو اللہ تعالیٰ سے سوال کرو اس کی طرف رغبت کرو کیونکہ وہ فرشتوں کو دیکھتے ہیں اور جب گدھے کا رینگنا

سنو تو اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کرو اس چیز کے شر سے جو اس نے دیکھی کیونکہ اس نے شیطان دیکھا ہے۔ ابن حبان عن ابی ہریرۃ

۳۱۶۶۳..... اپنے کام میں لگی رہو۔ کیونکہ تم اپنی آنکھ کے ذریعہ اس سے بات نہیں کر سکتی ہو۔ طبرانی فی الکبیر عن ام سلمۃ

۳۱۶۶۴..... جو کوئی بات کرنا چاہے اور بھول جائے تو وہ مجھ پر درود پڑھ لے، مجھ پر اس کا درود بھیجنا اس کی بات کا بدل ہو جائے گا عنقریب اسے

یاد آ جائے گی۔ ابن السنی فی عمل یوم ولیلۃ عن عثمان بن ابی حرب الباہلی

۳۱۶۶۵..... جس انسان اور جانور کی عادتیں بگڑ جائیں تو اس کے کان میں اذان دو۔ الدیلمی عن الحسن بن علی

کلام:..... الضعیفہ ۵۲۔

۳۱۶۶۶..... جس غلام، چوپائے اور بچے کے اخلاق بگڑ جائیں تو ان کے کانوں میں پڑھو "افغیر دین اللہ بیغون" کیا اللہ تعالیٰ کے دین کے سوا

چاہتے ہیں۔ ابن عساکر عن انس

کلام:..... الضعیفہ ۶۷۶۔

۳۱۶۶۷..... حضرت دحیہ کلبی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: میں نے کہا: یا رسول اللہ! کیا میں آپ کے لئے گھوڑی سے گدھے کا بچہ نہ

جنواؤں تاکہ وہ آپ کے لئے نخر جنے، اس پر آپ نے فرمایا: ایسا کام وہ لوگ کرتے ہیں جنہیں (شریعت کا) علم نہیں۔

مسند احمد والبیہقی وابن قانع سعید بن منصور عن دحیہ الکلبی ابوداؤد، نسائی عن علی

۳۱۶۶۸..... جس نے شکار اور بکریوں کے کتے کے علاوہ کوئی کتاب پالا تو اس کے اجر و ثواب سے روزانہ ایک قیراط کم ہو جائے گا۔

طبرانی فی الکبیر عن ابن عمرو

۴۱۶۶۹..... جس نے کھیتی اور بکریوں (کی حفاظت) کے کتے کے علاوہ کوئی کتاب الا تو روز انداس کے عمل سے ایک قیراط کم ہو جائے گا۔

ابن ماجہ عن ابی ہریرہ

کلام:..... راجع ۴۱۴۳۶-۴۱۶۷۰

۴۱۶۷۱... تھوڑا سا دودھ تھن میں رہنے دو اسے مشقت میں نہ ڈالو۔ مسند احمد و سنن دارمی و البغوی، بخاری فی تاریخہ، بیہقی فی

الشعب، طبرانی فی الکبیر، حاکم، بیہقی، سعید بن منصور عن ضرار بن الازور و ابونعیم عن سنان بن ظہیر الاسدی

۴۱۶۷۲..... دودھ پلاتی بکری کو حمل نہ ٹھہراؤ، کیونکہ وہ تمہارے بچے کو دودھ پلانے کا ذریعہ ہے اور جب اسے دو ہوز یا دو مشقت میں نہ ڈالو تھن

میں کچھ دودھ باقی رہنے دو۔ الدیلمی و ابن عساکر عن عبد اللہ بن بشر

۴۱۶۷۳ اسے نقادہ! دودھ اور سواری والی اونٹنی مالداروں سے البتہ اسے ایک بچے ہوتے ہوئے حاملہ نہ کرانا۔

طبرانی فی الکبیر عن نقادۃ الاسدی

۴۱۶۷۴ نقادہ! تھن میں کچھ دودھ رہنے دو۔ طبرانی فی الکبیر عن نقادۃ

۴۱۶۷۵ اسے دوہ لو اور تھوڑا سا دودھ تھن میں رہنے دو۔ حاکم عن ضرار بن الازور

۴۱۶۷۵ جب اپنے گھر جانا تو ان کو حکم دینا کہ وہ اپنی اونٹنیوں کے بچوں کی غذا کا خاص خیال رکھیں اور اپنے ناخن تراش لیں دو۔ دو ہوتے

وقت اپنے مویشیوں کے تھن زخمی نہ کریں۔

مسند احمد و ابن سعد و البغوی و البواردی، طبرانی فی الکبیر، بیہقی، سعید بن منصور عن سوادۃ بن الربیع الجوسی

۴۱۶۷۶ اونٹنیوں کے تھنوں میں گرہ لگائے بغیر انہیں چرے گاگاہ کی طرف نہ بھیجو، کیونکہ شیاطین ان کا دودھ پی لیتے ہیں۔

ابو یعلیٰ، طبرانی فی الکبیر، ضیاء عن سلمۃ بن الاکثر

۴۱۶۷۷ عشاء کا پہلا پہر گزرنے تک اپنے جانور روک کر رکھو کیونکہ اس وقت شیاطین چلتے ہیں۔ ابن حبان عن حبان

## کتاب معیشت..... از قسم افعال

### کھانے کا ادب

۴۱۶۷۸ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: حلال (چیز) ہر برتن میں حلال ہے اور ہر حرام ہر برتن میں حرام ہے۔

رواہ ابن حبان

۴۱۶۷۹ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ ہم نبی علیہ السلام کے پاس تھے تو آپ بیت الخلاء سے تشریف

لائے تو آپ کے پاس کھانا لایا گیا، لوگوں نے آپ سے کہا: کیا آپ وضو نہیں فرمائیں گے؟ آپ نے فرمایا: کیوں، کیا میں نے نماز پڑھنی

ہے کہ وضو کروں۔ صیاء

۴۱۶۸۰ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ بیت الخلاء سے باہر تشریف لائے تو آپ کے سامنے کھانا

رکھا گیا، لوگ آپ سے وضو کا کہنے لگے، آپ نے فرمایا: جب نماز قائم کی جائے اس وقت وضو کا حکم دیا گیا ہے۔ صیاء

۴۱۶۸۱ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: ہم نبی علیہ السلام کے پاس تھے تو آپ بیت الخلاء گئے اور پھر واپس

تشریف لائے، اتنے میں آپ کے لئے کھانا لایا گیا، کسی نے کہا: یا رسول اللہ! کیا آپ وضو نہیں فرمائیں گے؟ آپ نے فرمایا: کیوں، میں نے

نماز پڑھنی ہے کہ وضو کروں۔ رواہ السنن

- ۳۱۶۸۲..... حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ اگر خوراک کے باریک ریزے نہ ہوتے تو مجھے کلی نہ کرنے کی کوئی پروا نہ تھی۔ رواہ عبدالرزاق
- ۳۱۶۸۳..... مطرف بن عبد اللہ بن الشخیر سے روایت ہے فرمایا: حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ دودھ پی کر نماز پڑھنے کے لئے اٹھے تو میں نے کہا: حضرت! کلی نہیں کریں گے؟ انہوں نے فرمایا: مجھے اس کی پروا نہیں، درگزر کرو تم سے چشم پوشی کی جائے گی۔ رواہ عبدالرزاق
- ۳۱۶۸۴..... ابراہیم سے روایت ہے فرمایا: کہ رسول اللہ ﷺ اپنا دایاں ہاتھ کھانے پینے اور وضو کے لئے فارغ رکھتے تھے اور بائیں ہاتھ استنجاء ناک سکنے وغیرہ کے لئے فارغ رکھتے تھے۔

## کھانے کے شروع میں بسم اللہ پڑھنا بھول جائے

- ۳۱۶۸۵..... حضرت علی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: جب تو روٹی کھانا چاہے تو دسترخوان بچھا اور اللہ کا نام لے اور کھانا شروع کر۔ رواہ ابیہقی
- ۳۱۶۸۶..... (مسند میہ بن مخشی) نبی علیہ السلام نے ایک شخص کو دیکھا جو کھانا کھا رہا تھا اور اس نے بسم اللہ نہیں پڑھی پھر جب کھانے کا ایک لقمہ رہ گیا تو اس کو اٹھاتے وقت اس نے کہا: بسم اللہ اولہ و آخرہ، تو نبی علیہ السلام ہنس پڑے اور فرمایا: اللہ کی قسم شیطان مسلسل تمہارے ساتھ کھانے میں مشغول تھا جو نبی تم نے بسم اللہ پڑھی تو اس نے قے کر دی، اور ایک روایت میں ہے، جب تم نے بسم اللہ پڑھی تو جو پچھ اس کے پیٹ میں تھا اس نے قے کر دیا۔ مسند احمد، ابو داؤد نسائی والحسن بن سفیان والبقوی وابن السکن وقال لا یعلم له غیرہ، دارقطنی فی الافراد وقال تفرده جابر بن صبح وابن السنی فی عمل ویوم وابن قانع، طبرانی فی الکبیر، حاکم وابو نعیم، ضیاء
- ۳۱۶۸۷..... حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دیہاتی نبی علیہ السلام کے پاس آیا وہ کہنے لگا: یا رسول اللہ! میں بڑا بیمار شخص ہوں، میرے بدن میں پانی ٹھہرتا ہے نہ کھانا، میرے لئے صحت کی دعا فرمائیے، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کھانا کھاؤ یا کوئی چیز پیو تو کہا کرو: "بسم اللہ الذی لا یضر مع اسمہ داء فی الارض ولا فی السماء یا حی یا قیوم"۔ رواہ الدیلمی
- ۳۱۶۸۸..... حضرت ابو عثمان نہدی سے روایت ہے فرمایا: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے شہر والوں کو لکھا: نزل سے خلال نہ کرو اور اگر کرتا ہی ہے تو اس کا چھلکا اتار لو۔ ابن السنی وابو نعیم معاً فی المطب
- ۳۱۶۸۹..... حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: نبی علیہ السلام کے پاس جب بھی دو سالن جمع ہوئے تو آپ نے ایک کھالیا اور دوسرے کو صدقہ کر دیا۔ العسکری
- ۳۱۶۹۰..... حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: مسلمان کے لئے یہ مناسب ہے کہ جب کھانا کھالے تو انگلیوں کو چاٹنے اور چٹوانے کے بعد پونچھے۔ ابن ابی شیبہ
- ۳۱۶۹۱..... حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے انہوں نے لکھا: نزل سے خلال نہ کرو۔ ابن ابی شیبہ
- ۳۱۶۹۲..... عبد اللہ بن مغفل المزنی سے روایت ہے کہ ایک شخص نے نزل سے خلال کیا تو اس کا منہ زخمی ہو گیا تو حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نزل سے خلال کرنے سے منع فرمایا ہے۔ ابو عبید فی الغریب، بیہقی فی الشعب
- ۳۱۶۹۳..... عیسیٰ بن عبدالعزیز سے روایت ہے فرمایا: حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اطراف میں اپنے گورنروں کو لکھا اپنے ہاں نزل اور ریحان سے خلال کرنے سے منع کرو۔ ابن السنی فی المطب
- ۳۱۶۹۴..... عروہ سے روایت ہے فرمایا: حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیت الخلاء سے باہر نکلے، آپ کے پاس کھانا لایا گیا، لوگوں نے کہا: ہم وضو کرنے کا پانی منگواتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: میں دائیں ہاتھ سے کھانا کھاتا اور بائیں ہاتھ سے استنجا کرتا ہوں اور کھانا کھانے لگے، پانی کو ہاتھ نہیں لگایا۔ عبدالرزاق، ابن ابی شیبہ و مسدد

۳۱۶۹۵..... (از مسند جابر بن عبد اللہ) سفیان ثوری، ابن المنکدر سے وہ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے دودھ نوش فرمایا اور کھلی کی اور فرمایا اس کی چکناہٹ ہوتی ہے۔ رواہ ابن عساکر

۳۱۶۹۶..... (از مسند جعفر بن ابی الحکم) عبد الحکم بن صہیب سے روایت ہے کہ جعفر بن ابی الحکم نے مجھے دیکھا اور میں ادھر ادھر سے کھارہا تھا تو فرمایا: ارے! نتیجے اس طرح شیطان کھاتا ہے نبی علیہ السلام جب کھانا کھاتے تھے تو اپنے ہاتھ کو اپنے سامنے پھیرتے نہ تھے۔ ابو نعیم

۳۱۶۹۷..... (مسند علی) ابن عبد سے روایت ہے فرماتے ہیں حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: ابن عبد! پتہ ہے کہ کھانے کا کیا حق ہے؟ میں نے عرض کی، کیا حق ہے؟ فرمایا: تم بسم اللہ کہو اور کہو اللہ! جو کچھ نے تو نے ہمیں دیا اس میں برکت دے، پھر فرمایا: جب کھانے سے فارغ ہو جاؤ تو اس کا شکر کیا ہے؟ میں نے کہا: اس کا شکر کیا ہے؟ فرمایا: تم کہو: "الحمد لله الذي اطعمنا وسقانا"

ابن ابی شیبہ، ابن ابی الدنیا فی الدعاء حلیۃ الاولیاء ابن حبان

## کھانا اپنے سامنے سے کھائے

۳۱۶۹۸..... عمرو بن ابی سلمہ سے روایت ہے فرمایا: ایک دن میں نے نبی علیہ السلام کے ساتھ کھانا کھایا تو میں برتن کے کناروں سے گوشت اٹھانے لگا آپ نے فرمایا: اپنے سامنے سے کھاؤ۔ رواہ ابن النجار

۳۱۶۹۹..... (مسند عمرو بن مرہ) ابن ابی عمیر نے فرمایا: نبی علیہ السلام جب کھانے سے فارغ ہوتے تو فرماتے: تمام تعریفیں اللہ کے لئے جس نے ہم پر احسان کر کے ہمیں ہدایت دی، تمام تعریفیں اللہ کے لئے جس نے ہمیں سیر اور سیراب کیا اور ہمیں ہر اچھی آزمائش میں آزمایا۔ رواہ ابن شیبہ

۳۱۷۰۰..... حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس تھے اچانک ایک برتن لایا گیا اور رکھ دیا گیا تو نبی علیہ السلام نے اس سے اپنا ہاتھ بھیج لیا تو ہم نے بھی اپنے ہاتھ پیچھے کر لئے، اور (ہماری عادت تھی) جب تک نبی علیہ السلام کھانا شروع نہ کرتے ہم شروع نہ کرتے تھے اتنے میں ایک اعرابی آیا گویا اسے دھکیلا جا رہا ہے اسے اشارہ کیا گیا کہ وہ اس سے کھائے، تو نبی علیہ السلام نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا، اتنے میں ایک بچی آئی گویا اسے دھکیلا جا رہا ہے وہ گئی تاکہ کھانا شروع کرے، تو آپ نے اس کا ہاتھ بھی روک لیا، پھر فرمایا: شیطان ان لوگوں کا کھانا حلال سمجھ لیتا ہے جو کھانے پر اللہ کا نام نہیں لیتے، جب اس نے دیکھا کہ ہم کھانے سے ہاتھ روکے ہوئے ہیں تو وہ ہمارے پاس اس کھانے کو اس طرح حلال کر لے، اس ذات کی قسم جس کے سوا (و عا و عبادت کے لائق کوئی) معبود نہیں، اس کا ہاتھ ان کے ہاتھوں کے ساتھ میرے ہاتھ میں ہے۔ ہزار

۳۱۷۰۱..... (مسند الحکم بن رافع بن بنان) جعفر بن عبد اللہ بن الحکم بن رافع سے روایت ہے فرمایا: مجھے حکم نے دیکھا میں اس وقت لڑکا تھا (برتن میں سے) ادھر ادھر سے کھانے لگا تو انہوں نے مجھے کہا: لڑکے! اس طرح نہ کھا اس طریقہ سے شیطان کھاتا ہے، نبی علیہ السلام جب کھانا تناول فرماتے تو آپ کی انگلیاں آپ کے سامنے گردش نہیں کرتی تھیں۔ ابو نعیم

۳۱۷۰۲..... (از مسند حمزہ بن عمرو الاسلمی) میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کھانا کھایا، آپ نے فرمایا: دائیں ہاتھ سے اور اپنے سامنے سے بسم اللہ پڑھ کر کھاؤ۔ طبرانی فی الکبیر و ابو نعیم من طریق منجاب بن الحارث بن شریک بن ہشام بن عروہ عن ابیہ عن حمزہ بن عمرو الاسلمی قال: منجاب: هذا خطأ اخطاء فيه شريك بن هشام، انا به على بن مسهر عن هشام بن عروہ عن عمرو بن ابی سلمة

۳۱۷۰۳..... واخلة رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے فرمایا، جب رسول اللہ ﷺ نے خیبر فتح کیا تو میں نے ان کے لئے کھانا تیار کیا تو آپ نے ٹیک لگا کر گردن جھکا کر کھانا کھایا اور آپ کو دھوپ لگی تو آپ نے اپنے اوپر سائبان کر لیا۔ رواہ ابن عساکر

۳۱۷۰۴..... عبد اللہ بن بسر سے روایت ہے نبی علیہ السلام حضرت ابی کے پاس آئے اور ان کے پاس ٹھہرے وہ آپ کے پاس ستو کا کھانا اور حلوہ لائے آپ نے کھایا، پھر وہ آپ کے پاس پانی لائے تو آپ نے پانی پیا، پھر باقی ماندہ اس شخص نے لے لیا جو آپ کی دائیں جانب تھا اور



آپ جب کھجوریں کھاتے تو کھلیاں اس طرح رکھتے۔ حضرت عبداللہ نے اپنی انگلی سے اس کی پشت کی طرف اشارہ کیا۔ جب آپ علیہ السلام سواری پر سوار ہوئے تو حضرت ابی نے آپ کے خچر کی لگام پکڑ کر عرض کی یا رسول اللہ! اللہ تعالیٰ کے حضور ہمارے لئے دعا فرمائیے! آپ نے فرمایا: اے اللہ جو کچھ تو نے انہیں عطا کیا ہے اس میں برکت دے ان کی بخشش فرما اور ان پر رحم فرما۔ ابن ابی بنیہ و ابو نعیم

۳۱۷۰۵..... عبداللہ بن بسر سے روایت ہے فرمایا: حضرت ابی نے میری والدہ سے کہا: اگر آپ رسول اللہ ﷺ کے لئے کھانا بنا دیتیں تو انہوں نے شریہ بنائی ابی رسول اللہ ﷺ کو بلانے گئے (جب نبی علیہ السلام تشریف لے آئے تو) آپ نے اس کے بلند حصہ پر اپنا ہاتھ رکھا اور فرمایا: بسم اللہ شروع کرو تو وہ لوگ اس کے کناروں سے کھانے لگے جب کھا چکے تو نبی علیہ السلام نے فرمایا: اے اللہ ان کی بخشش فرما ان پر رحم فرما ان کے رزق میں برکت دے۔ رواہ ابن عساکر

۳۱۷۰۶..... عبداللہ بن بسر سے روایت ہے فرمایا: میں نبی علیہ السلام اور دیگر لوگوں کے ساتھ بیٹھ کر کھانے لگا نبی علیہ السلام نے فرمایا: بچے! اللہ کا نام لے، دائیں ہاتھ سے اور اپنے سامنے سے کھاؤ۔ رواہ ابن عساکر

۳۱۷۰۷..... عبداللہ بن بسر سے روایت ہے کہ نبی علیہ السلام کے لئے کسی نے بکری (کا گوشت) بدیہ کیا اس وقت کھانا کم ہوتا تھا آپ نے اپنے گھر والوں سے فرمایا: اس بکری کو پکاؤ اور اس آٹے کو دیکھو روئیاں اس سے پکانا اور اس گوشت کی شریہ بنا لینا۔ فرماتے ہیں نبی علیہ السلام کا ایک بڑا پیالہ تھا جسے ”غراء“ کہا جاتا تھا جسے چار آدمی اٹھاتے تھے جب صبح ہوئی اور آپ نے چاشت کی نماز پڑھ لی تو اس برتن کو لایا گیا لوگ اس کے آس پاس جمع ہو گئے جب لوگوں کی تعداد بڑھ گئی رسول اللہ ﷺ کھٹنے بچھا کر بیٹھ گئے تو ایک دیہاتی شخص بولا: یہ کیسی نشست ہے! تو نبی علیہ السلام نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے مجھے شریف انسان بنایا ہے متکبر اور دشمنی کرنے والا نہیں بنایا، پھر فرمایا: اس کے کناروں سے کھاؤ اس کی اونچائی چھوڑ دو اس میں اللہ تعالیٰ برکت دے گا، اس کے بعد فرمایا: کھاؤ شروع کرو (اللہ) اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں محمد (ﷺ) کی جان ہے! تمہارے لئے روم و فارس کی زمین ضرور فتح ہوگی اور کھانا بکثرت ہو جائے گا (لیکن افسوس) اس پر اللہ تعالیٰ کا نام (غفلت سے) نہ لیا جائے گا۔

ابو بکر فی الغیلابات ابن عساکر

۳۱۷۰۸..... حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے فرمایا: نبی علیہ السلام چھ آدمیوں کے ساتھ کھانا تناول فرما رہے تھے اتنے میں ایک اعرابی آیا اور اس نے ان کے سامنے سے دو لقمے کھائے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر یہ شخص اللہ تعالیٰ کا نام لے لیتا تو یہ کافی ہو جاتا، جب تم میں سے کوئی کھانا کھائے تو اللہ تعالیٰ کا نام لے، اگر بھول جائے جب یاد آئے تو کہے بسم اللہ اولہ و آخرہ۔ رواہ ابن النجار

## کھانے کی مباح کیفیتیں

۳۱۷۰۹..... مسند ابی السائب خباب، عبداللہ بن السائب بن خباب اپنے والد سے وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو چار پانی پر ٹیک لگا کر شریہ کھاتے دیکھا پھر مٹی کے برتن سے پانی پیتے تھے۔

ابو نعیم وقال وهو وهم والصواب ابن عبد اللہ بن السائب عن ابیہ عن جدہ

۳۱۷۱۰..... ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے فرمایا: ہم نبی علیہ السلام کے زمانہ میں (کبھی کبھار) چلتے کھا لیتے اور کھڑے ہو کر پی لیتے تھے۔

رواہ ابن جریر

## کھانے کے بعد کیا کہا جائے

۳۱۷۱۱..... حارث بن حارث غامدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: میں نے رسول اللہ کو کھانے سے فراغت کے بعد فرماتے سنا: اے اللہ! تیرے لئے سب تعریفیں ہیں تو نے ہمیں کھلایا پلایا، سیر اور سیراب کیا، تیرے لئے ہی تعریف ہے جس میں نہ ناشکری ہے نہ رخصت اور نہ

ہمارے رب تجھ سے بے احتیاطی ہے۔ طبرانی فی الکبیر و ابو نعیم

## کھانے کی ممنوع چیزیں

۳۱۷۱۲..... حمید بن ہلال سے روایت ہے فرمایا: حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے گوشت اور گھی کو کھانے سے منع فرمایا ہے۔

ابن السنی فی کتاب الاخوة

۳۱۷۱۳..... حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: پیٹ بھر کر کھانے پینے سے پرہیز کرنا کیونکہ اس سے جسم خراب ہو جاتا ہے، بیماریاں جنم لیتی ہیں نماز میں سستی پیدا ہوتی ہے ان دونوں میں میانہ روی اختیار کرو کیونکہ اس سے جسم درست رہتا، فضول خرچی سے دور رکھتی ہے اللہ تعالیٰ کو کچھ تمیم آدمی سے نفرت ہے آدمی اسی وقت ہلاکت میں پڑتا ہے جب اپنی خواہش کو اپنے دین پر غالب کر دیتا ہے۔ ابو نعیم

۳۱۷۱۴..... حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا اور میں نے ایک دن میں دو مرتبہ کھانا کھایا آپ نے فرمایا: اے عائشہ! کیا تمہیں یہ پسند ہے کہ تمہارا مشغلہ صرف تمہارا پیٹ ہو، دن میں دو مرتبہ کھانا اسراف ہے اور اللہ تعالیٰ اسراف کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ رواہ الدیلمی

۳۱۷۱۵..... سلم سے روایت ہے فرمایا: کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہمیں چھنے آنے سے منع فرمایا کرتے تھے اور فرماتے: ہم نے قریب کے زمانہ میں جو کھائے کیا تم اس بات پر راضی نہیں ہوتے کہ شام کی گندم چھانے بغیر کھاؤ۔ العسکری

۳۱۷۱۶..... ابو مریم سے روایت ہے فرمایا: حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک شخص کو دیکھا کہ وہ اپنے ہاتھیں ہاتھ سے کھانے لگا تو آپ نے فرمایا: نہیں، اگر تمہارا ہاتھ زخمی ہوتا یا اس میں کوئی بیماری ہوئی (تو اس ہاتھ سے کھاتے)۔ ابن ابی شیبہ، ابن جریر و المہاملی فی اعمالہ

۳۱۷۱۷..... حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی علیہ السلام نے اس بات سے منع فرمایا کہ جس برتن سے تازہ اور آدھ کچی کھجوریں کھائی جائیں اس میں گٹھلیاں ڈالی جائیں۔ الشیرازی

## کھانے کی ممنوع چیزیں

۳۱۷۱۸..... جارود سے روایت ہے فرمایا: بنی رباح کا ایک شخص تھا جس کا نام "ابن اثال" تھا وہ شاعر تھا وہ فرزدق کے پاس کوفہ کے بالائی حصہ میں پانی پر آیا اور یہ شرط لگائی کہ وہ سوانٹ اور یہ سوانٹ ذبح کرے گا جب اونٹ پانی پینے آئیں گے، جب اونٹ آئے تو دونوں اپنی تلواریں لے کر ان کی ایڑیوں کے اوپر کے حصہ کاٹنے لگے، لوگوں (کو پتہ چلا تو) وہ گوشت کی طلب میں نکل کھڑے ہوئے حضرت علی کوفہ میں تھے، آپ رسول اللہ ﷺ کے فخر پر سوار ہو کر نکلے اور بلند آواز سے پکار کر کہنے لگے: لوگو! ان کا گوشت نہ کھانا۔ یہ غیر اللہ کے نام ذبح کئے گئے اونٹوں کا گوشت ہے۔ مسدد

۳۱۷۱۹..... از مسند تمیم الداری، تمیم الداری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: کسی نے رسول اللہ ﷺ سے کہا: کچھ لوگ زندہ اونٹوں کے کوہان اور زندہ بکریوں کی دمیں پسند کرتے ہیں تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: زندہ جانوروں کا جو گوشت کاٹا جائے وہ مردار ہے۔ رواہ ابن النجار

۳۱۷۲۰..... از مسند جابر بن عبد اللہ، جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: جب خیبر کا واقعہ پیش آیا تو لوگوں میں بغاقت ہو گیا تو انہوں نے پالتو گدھے پکڑ کر ذبح کرنے شروع کر دیئے اور ان سے ہنڈیاں بھر لیں نبی علیہ السلام کو پتہ چلا تو آپ نے ہمیں حکم دیا کہ ہنڈیوں کو الٹ دو اور فرمایا: عنقریب اللہ تعالیٰ تمہیں ایسا رزق دے گا جو زیادہ پاک اور حلال ہوگا، ہم نے اس دن کھولتی ہنڈیاں الٹ دیں تو اس دن نبی علیہ السلام نے پالتو گدھے، خچر اور کچلیوں والا ہر درندہ حرام قرار دیا، اسی طرح ہر پنجہ (سے شکار کرنے) والا پرندہ، اچک لینے اور لوٹنے کو حرام قرار دیا۔

ابن عساکر

۴۱۷۲۱..... حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے پالتو گدھوں (کا) گوشت کھانے سے منع فرمایا اور حاملہ باندیوں سے صحبت کرنے سے منع فرمایا ہے۔ ابو داؤد طبالیسی و ابو نعیم

۴۱۷۲۲..... عیاض بن غنم سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پالتو گدھوں کا گوشت نہ کھاؤ۔ رواہ ابن عساکر

۴۱۷۲۳..... (از مسند خالد بن الولید) رسول اللہ ﷺ نے گھوڑوں، خجروں اور گدھوں کے گوشت سے منع فرمایا ہے۔ رواہ ابن عساکر

۴۱۷۲۴..... خالد بن الولید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: میں خیبر میں رسول اللہ ﷺ کے پاس حاضر تھا آپ فرما رہے تھے پالتو گدھوں، گھوڑوں، خجروں، ہرچکی والے درندے اور پیچہ والے پرندہ کا کھانا حرام ہے۔ الواقدی و ابو نعیم، ابن عساکر

۴۱۷۲۵..... ابو ثعلبہ سے روایت ہے فرمایا: میں نے کہا: یا رسول اللہ! مجھے بتائیں کون سی چیزیں میرے لئے حلال ہیں اور کون سی حرام ہیں؟ آپ نے مجھے گھور کر دیکھا پھر اپنی نگاہ سیدھی کر لی فرمایا: وعدہ پر، میں نے عرض کی یا رسول اللہ! اچھا عہد یا برا؟ آپ نے فرمایا: اچھا وعدہ، پالتو گدھے اور ہرچکی والا درندہ نہ کھانا۔ رواہ ابن عساکر

## گدھے کا گوشت کھانا ممنوع ہے

۴۱۷۲۶..... ابوسلیط رضی اللہ تعالیٰ عنہ جو بدری ہیں روایت ہے فرمایا: رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس آئے اور گدھوں کے گوشت سے منع فرمایا اور ہم

خیبر میں تھے اور ہنڈیاں اہل رہی تھیں تو ہم نے انہیں اوندھے منہ گرادیا۔ مسند احمد، ابن ابی شیبہ ابو نعیم

۴۱۷۲۷..... (از مسند ابن عباس) نبی ﷺ سے روایت ہے آپ نے ہر پیچہ (سے شکار کرنے) والے پرندہ اور ہرچکی والے درندہ سے منع فرمایا۔

رواہ ابن عساکر

۴۱۷۲۸..... ابو ہند جہام رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو سینگلی لگائی، جب میں سینگلی لگا کر ہنٹا تو میں نے اسے (خون

کو) پی لیا، میں نے کہا: یا رسول اللہ! میں نے تو اسے پی لیا ہے آپ نے فرمایا: سالم تمہارا ناس ہو! ہر قسم کا خون حرام ہے، ہر طرح کا خون حرام ہے آئندہ ایسا نہ کرنا آپ نے یہ بات دو مرتبہ فرمائی۔ رواہ الدیلمی

۴۱۷۲۹..... (مسند عبد اللہ بن عمرو بن العاص) خیبر کے روز رسول اللہ ﷺ نے پالتو گدھوں، گندگی خور جانوروں کا گوشت کھانے اور ان پر سواری

کرنے سے اور عورت کی موجودگی میں اس کی پھوپھی اور خالہ سے نکاح کرنے سے منع فرمایا ہے۔ رواہ النسائی

۴۱۷۳۰..... زبیر بن شعشاع ابو خثعم الشنی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں فرمایا: میں نے حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پالتو

گدھوں کے گوشت کھانے کے بارے میں پوچھا، آپ نے فرمایا: اس طرح (کی صورت میں) کھالینا (عقبلی فی الضعفاء وقال البخاری۔ یہ روایت صحیح نہیں کیونکہ حضرت علی خود رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے پالتو گدھوں کے گوشت سے منع فرمایا ہے۔)

۴۱۷۳۱..... اسحاق صحابی رسول اللہ ﷺ سے روایت ہے کہ نبی علیہ السلام نے چھوہارے کو کھولنے اور تازہ پکی کھجور کا چھلکا اتارنے سے منع فرمایا ہے۔

عبدان و ابو موسیٰ، قال فی الاصابة: فی اسنادہ ضعف وانقطاع

۴۱۷۳۲..... حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: جب خیبر کا واقعہ پیش آیا تو لوگوں نے (بھوک سے لاچار ہو کر) گدھوں کو ذبح

کر کے ان سے ہنڈیاں بھر لیں، تو رسول اللہ ﷺ نے ابو طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حکم دیا (کہ کہو) بے شک اللہ اور اس کا رسول تمہیں پالتو گدھوں کا گوشت کھانے سے منع کرتا ہے کیونکہ وہ ناپاک ہے چنانچہ ہماری ہنڈیاں الٹ دی گئیں۔ رواہ ابن ابی شیبہ

## کھانے کی مباح چیزیں

۴۱۷۳۳..... حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو فرماتے سنا: کہ اللہ تعالیٰ نے

سمندر کی چیزیں تمہارے لئے ذبح کر دی ہیں سو انہیں کھاؤ کیونکہ وہ ساری کی ساری حلال ہیں۔ دارقطنی، بیہقی  
یعنی مچھلیاں۔

۳۱۷۳۳..... ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے فرمایا: میں حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس تھا آپ نے فرمایا: پانی پر آنے والی  
(مردہ) مچھلی جو اسے کھانا چاہے اس کے لئے حلال ہے۔ عبدالرزاق، ابن شیبہ، دارقطنی، بیہقی قال ابن کثیر: اسنادہ جید  
۳۱۷۳۵..... ابن الحنفیہ (محمد بن علی) سے روایت ہے فرمایا: میں نے اپنے والد (حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے پوچھا: آپ مارا ہی بام  
مچھلی کھانے کے بارے میں کیا فرماتے ہیں: فرمایا: میرے بیٹے، اسے کھاؤ وہ حلال ہے پھر یہ آیت پڑھی، کہہ دو! جو وحی میری طرف کی جاتی  
ہے اس میں مجھے کوئی حرام چیز نہیں ملتی، (بجز چار اشیاء کے، سؤرکا گوشت، بہتا خون، مردار اور غیر اللہ کی نذر و نیاز) پوری آیت پڑھی۔

سورۃ انعام ۱۴۵ ابن سہین

۳۱۷۳۶..... حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے غلام سے روایت ہے کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: سمندر کی ہر بڑی مچھلی اللہ تعالیٰ  
نے تمہارے لئے ذبح کر دی ہے سو اسے کھاؤ۔ مسدد والحاکم فی الکنی

۳۱۷۳۷..... جابر بن زید ابو اشعثاء سے روایت ہے فرمایا: حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: ہر قسم کی مچھلی حلال ہے اور ہر قسم کی ٹڈی حلال ہے۔

دارقطنی، حاکم، بیہقی

## ٹڈی کھانا حلال ہے

۳۱۷۳۸..... حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے فرمایا: حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ٹڈی کے بارے میں پوچھا گیا،  
آپ نے فرمایا: مجھے پسند ہے کہ ہمارے پاس اگر اس کی ایک ٹڈی ہوتی تو ہم اسے کھاتے۔ مالک و ابو عبیدہ فی الغریب، عبدالرزاق، بیہقی  
۳۱۷۳۹..... ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: میں بحرین آیا تو بحرین والوں نے مجھ سے پوچھا: جو مچھلیاں سمندر پھینک دیتا  
ہے ان کا کیا حکم ہے، تو میں نے انہیں ان کے کھانے کا حکم دیا، جب میں واپس آیا تو حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس کے  
بارے میں پوچھا: فرمایا: اپنا درہ لے کر تمہیں مارتا، پھر حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے پڑھا: ”سمندر کا شکار اور اس کا کھانا  
تمہارے فائدہ کے لئے حلال ہے“ فرمایا: شکار سے مراد جو (عموماً) شکار کیا جائے اور کھانا جسے سمندر پھینک دے۔

ضیاء و عبد بن حمید و ابن جریر و ابن النذر و ابو الشیخ، بیہقی

۳۱۷۴۰..... (از مسند جابر بن عبد اللہ) ہمیں رسول اللہ ﷺ نے گھوڑوں کا گوشت کھلایا اور گدھوں کے گوشت سے منع فرمایا۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۳۱۷۴۱..... (اسی طرح روایت ہے) ہم نے خیر کے روز گھوڑوں کا گوشت کھلایا۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۳۱۷۴۲..... حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دفعہ ایک گائے شراب پر چڑھی اور اسے پی گئے لوگوں کو اس کے مارے میں  
خوش ہوا انہوں نے نبی علیہ السلام سے پوچھا، آپ نے فرمایا: اسے کھاؤ، یا فرمایا: اس کے کھانے میں کوئی حرج نہیں۔ رواہ العاکم  
کلام:..... ذخیرۃ الحفاظ ۱۰۸۔

۳۱۷۴۳..... مسند اسماء، ہم نے رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں ایک گھوڑا ذبح کیا اور ہم نے اس کا گوشت کھلایا۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۳۱۷۴۴..... حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے فرماتی ہیں: ہم نے ایک گھوڑا ذبح کیا، ہم نے اور رسول اللہ ﷺ کے  
گھر والوں نے اس کا گوشت کھلایا۔ طبرانی فی الکبیر، ابن عساکر

۳۱۷۴۵..... حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: ہر قسم کی مچھلیاں اور ٹڈیاں حلال ہیں۔ رواہ بیہقی

۳۱۷۴۶..... حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: کہ رسول اللہ ﷺ نے تین چیزوں کے کھانے کی اجازت دی ہے سفید پرندے،

## لہسن، تھوم

۴۱۷۴۷..... حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: جب رسول اللہ ﷺ نے خیبر فتح کیا تو لوگ لہسن (کے کھیتوں) میں تھس کر اسے کھانے لگے، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے اس خبیث پودے کو کھایا ہے وہ ہرگز ہماری مسجد کے قریب نہ آئے۔

علی ابن المدینی فی مسند ابی بکر، دارقطنی فی العلیل، طبرانی فی الاوسط و رجالہ ثقات  
۴۱۷۴۸..... حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: ہمیں رسول اللہ ﷺ نے لہسن کھانے کا حکم دیا (اور فرمایا) اگر میرے پاس وہ فرشتہ نہ آتا ہوتا تو اسے کھالیتا۔

ابن منیع و الطحاوی طبرانی فی الاوسط، حلیۃ الاولیاء و عبد الغنی بن سعید فی ایضاح الاشکال و ابن الجوزی فی الوصیات  
کلام:..... ذخیرۃ الحفاظ ۷۱۳۔

۴۱۷۴۹..... شریک بن حنبل حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں فرمایا: لہسن کو بغیر پکائے کھانے سے منع کیا گیا۔ ابو داؤد، ترمذی، وقال: هذا حدیث لیس اسنادہ بذلک القوی، وروی عن شریک بن حنبل عن النبی صلی اللہ تعالیٰ عنہ مرسلًا و قد روی عن علی قولہ  
۴۱۷۵۰..... قیس بن ربیع بشر بن بشر الاسلمی سے روایت ہے وہ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں انہیں شرف صحابیت حاصل ہے فرمایا کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس نے اس بزری یعنی لہسن کو کھایا وہ ہماری مسجد کے پاس نہ آئے۔ الطحاوی و البغوی و الباوردی و ابن السکن و ابن قانع طبرانی فی الکبیر و ابو نعیم و رواہ ابن السکن عن محمد ابن بشر بن بشر بن معبد عن ایہ عن جدہ)

کلام:..... ذخیرۃ الحفاظ ۵۱۶۶۔

۴۱۷۵۱..... خزیمہ بن ثابت سے روایت ہے کہ وہ لوگ رسول اللہ ﷺ کے پاس مسجد میں تھے اور آپ اپنی بیبیوں میں کسی کے حجرہ کے ساتھ ٹیک لگائے بیٹھے تھے اتنے میں عوالی مدینہ سے ایک شخص آیا وہ بیٹھ کر رسول اللہ ﷺ سے سوال کرنے لگا: رسول اللہ ﷺ نے اس سے بوحسوس کی جس سے آپ نے اور آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہم نے اذیت محسوس کی، پھر فرمایا: جس نے اس (لہسن) سے کچھ کھالیا تو وہ ہمیں اذیت نہ دے۔

ابن عساکر، وقال: غریب من حدیث خزیمۃ لا اعلم، انا کتبناہ الا من هذا الطريق

۴۱۷۵۲..... حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آپ بغیر پکائے لہسن کو ناپسند کرتے تھے۔ ترمذی

## پیاز

۴۱۷۵۳..... حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: رسول اللہ ﷺ ہمارے نچلے مکان میں فروکش ہوئے اور میں کمرہ میں تھا (گھڑا ٹوٹنے سے) گھر میں پانی بہہ پڑا، تو میں اور ام ایوب اپنی چادر لے کر پانی کا پیچھا کرنے لگے کہ کہیں رسول اللہ ﷺ تک نہ پہنچ جائے، میں اتر کر رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور میں خوفزدہ تھا میں نے کہا: یا رسول اللہ! یہ مناسب نہیں کہ میں آپ سے اوپر والی منزل میں رہوں، آپ بالا خانہ میں منتقل ہو جائیں، آپ نے اپنے سامان کو (اٹھوانے کا) حکم دیا چنانچہ وہ منتقل کر دیا گیا، آپ کا سامان تھوڑا ہی تھا۔ میں نے عرض کی یا رسول اللہ! آپ (کھانا تناول فرما کر) میری طرف کھانا بھیجتے ہیں میں جب اسے دیکھتا ہوں تو جہاں آپ کی انگلیوں کے نشان نظر آتے ہیں میں ان پر اپنا ہاتھ رکھتا ہوں بالآخر یہ کھانا جو آپ نے (واپس) میری طرف بھیجا، میں نے تلاش کیا تو اس میں مجھے آپ کی انگلیوں کے آثار نظر نہ آئے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہاں، اس میں پیاز تھی اور مجھے اچھا نہ لگا کہ میں اس فرشتہ کی وجہ سے جو میرے پاس آتا ہے اسے کھاؤں باقی تم لوگ اسے کھاؤ۔ ابو نعیم، ابن عساکر

۳۱۷۵۳..... حضرت ابو ایوب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: جب رسول اللہ ﷺ میرے پاس فرودکش ہوئے تو میں نے عرض کی: میری ماں باپ آپ پر قربان ہوں میں آپ سے اوپر (والے مکان میں) رہوں اور مجھ سے نچلے والے مکان میں رہیں، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نچلا حصہ ہمارے لیے زیادہ بہتر ہے کیونکہ ہمارے پاس لوگوں کا ہجوم رہتا ہے۔

(میں نے عرض کی) میں نے دیکھا کہ ہمارا ایک گھڑا ٹوٹ گیا جس کا پانی بہہ پڑا تو میں اور ام ایوب اپنی چادر لے کر اٹھے اور ہمارا اس کے علاوہ کوئی لحاف بھی نہ تھا ہم اس سے پانی خشک کرنے لگے کہ کہیں رسول اللہ ﷺ کو ہماری طرف سے کوئی تکلیف نہ پہنچے، ہم کھانا بناتے تھے جب اس کھانے سے بچ جاتا (جو آپ تناول فرماتے تھے) ہم اس میں آپ کی انگلیوں کی جگہ تلاش کرتے ہم اس سے برکت کے حصول کے لئے کھاتے تھے۔ ایک رات کا کھانا آپ نے واپس کیا جس میں ہم نے لہسن اور پیاز ڈالی تھی، ہم اس میں نبی علیہ السلام کی انگلیوں کے نشان تلاش کرنے لگے۔ پھر میں نے آپ کو اپنے اس فعل کی اطلاع دی اور جو کچھ آپ نے ہمیں واپس کیا اور اسے کھایا نہیں اس کا تذکرہ کیا آپ نے فرمایا: مجھے اس سے اس پودے کی بو آئی اور میں ایسا شخص ہوں کہ مناجات کرتا ہوں اور میں نہیں چاہتا کہ مجھ سے اس کی بو آئے سو تم لوگ کھالیا کرو۔ رواہ الطبرانی

## مردار کے احکام

۳۱۷۵۵..... حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: ایک شخص کا خچر مر گیا وہ نبی علیہ السلام سے پوچھنے آیا، آپ نے فرمایا:

کیا تمہارے پاس اس سے لاپرواہ کرنے والی کوئی چیز نہیں؟ اس نے کہا: نہیں، فرمایا: جاؤ اسے کھالو۔ طبرانی فی الکبیر

۳۱۷۵۶..... انہیں سے روایت ہے کہ حرہ میں ایک اونٹ مر گیا اور اس کے پاس ایک لاپرواہ رہتی تھی آپ نے انہیں اس کے کھانے کی اجازت

دے دی۔ طبرانی فی الکبیر

۳۱۷۵۷..... حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس تھا کہ آپ کی خدمت میں کچھ لوگ آ کر کہنے

لگے: یا رسول اللہ! (ہم مسافر لوگ تھے) ہماری کشتی ٹوٹ گئی ہمیں ایک موٹی تازی مردار اونٹنی ملی ہم نے چاہا کہ اس کی چربی سے کشتی لپیٹیں، کشتی تو

پانی پر (تیرنے کی) ایک لکڑی ہے آپ نے فرمایا: مردار کی کسی چیز سے فائدہ نہ اٹھاؤ۔ ابن جویہ وسندہ حسن

۳۱۷۵۸..... عبداللہ بن حکیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جبینہ کی زمین میں ہمارے پاس نبی علیہ السلام کا خط آیا میں اس وقت نوجوان

لڑکا تھا، کہ مردار کی کھال پٹھے کسی چیز سے فائدہ نہ اٹھاؤ۔ رواہ عبدالرزاق

۳۱۷۵۹..... مسند حیان بن ابجر الکنانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ، عبداللہ بن جبلة بن حیان بن ابجر اپنے والد سے وہ اپنے دادا حیان سے روایت کرتے

ہیں فرمایا: ہم نبی علیہ السلام کے ساتھ تھے اور میں اس ہانڈی کے نیچے آگ سلگا رہا تھا جس میں مردار کا گوشت تھا (اتنے میں) مردار کی حرمت کا

حکم نازل ہوا تو بندیاں الٹ دی گئیں۔ ابو نعیم

۳۱۷۶۰..... (از مسند سمرۃ بن جندب) تم پر ناپاک چیزیں حرام ہوئیں اور پاک چیزیں تمہارے لئے حلال ہوئیں الا یہ تمہیں کسی کھانے

کی (سخت) ضرورت ہو اور تم اس سے کھا کر اس ضرورت سے لاپرواہ ہو جاؤ۔ انہوں نے کہا: میری وہ محتاجی کیا جس تک میں پہنچ جاؤں تو اسے

کھاؤں؟ آپ نے فرمایا: جب تمہیں جانوروں کے جنم دینے کی امید ہو اور تم اپنے جانوروں کے گوشت کے ذریعہ اس تک پہنچ جاؤ یا تمہیں رات

کے کھانے کی امید ہو جسے حاصل کرنے کے اپنے جانوروں کے گوشت کے ذریعہ پہنچو، یا تمہیں کسی فائدہ کے حصول کی امید ہو جس تک تم اپنے

جانوروں کے گوشت کے ذریعہ پہنچ جاؤ اور اگر تمہیں ان میں سے کسی چیز کی امید نہ ہو تو تمہیں ملے اپنے گھر والوں کو کھلاؤ یہاں تک کہ تمہاری

ضرورت ختم ہو جائے۔ انہوں نے عرض کی: میری بے احتیاجی کیا کہ جب میں اسے حاصل کر لوں تو اس کو چھوڑ دوں؟ آپ نے فرمایا: جب تم

اپنے گھر والوں کو دودھ والا ان کا رات والا حصہ پلا کر سیراب کر دو تو جو چیزیں تمہارے لئے حرام ہیں ان سے اجتناب کرو اور جو کچھ تمہارا ہے تو وہ

سارے کا سارا آسانی کا ذریعہ ہے اس میں کچھ حرام نہیں! ایہ کہ تمہارے اونٹوں میں یا تمہاری بکریوں میں کوئی ایسا نوزائیدہ بچہ ہو جسے تم اپنے مویشیوں کا دودھ پلاتے ہو یہاں تک کہ تمہیں ضرورت نہ رہے پھر اگر تم چاہو تو اپنے گھر والوں کو اس میں سے کھلاؤ اور اگر چاہو تو اس کا گوشت صدقہ کرو۔ طبرانی فی الکبیر عن حبيب بن سليمان بن سمرة عن ابيه عن جده

## خرگوش

۳۱۷۶۱..... حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دیہاتی رسول اللہ ﷺ کے پاس بھنا ہوا خرگوش لایا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا: اسے کھاؤ! تو دیہاتی نے کہا: میں نے اس کا (حیض کی طرح بہتا) خون دیکھا ہے آپ نے فرمایا: کھاؤ۔ ابن وہب و ابن جریر

۳۱۷۶۲..... موسیٰ بن طلحہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے خرگوش کے بارے میں پوچھا تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: اگر یہ بات نہ ہوتی کہ میں حدیث میں کمی یا زیادتی کروں گا تو میں تمہارے واسطے عمار کی طرف کسی کو بھیجتا تو وہ آ کر کہنے لگے: ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے ہم نے فلانی جگہ پر پڑاؤ کیا تو ایک دیہاتی شخص نے آپ کی خدمت میں ایک خرگوش ہدیہ میں بھیجا تو ہم نے اسے کھایا، وہ اعرابی بنے لگا: یا رسول اللہ! میں نے اسے خون والا دیکھا ہے تو نبی علیہ السلام نے فرمایا: اس (کے کھانے) میں کوئی حرج نہیں۔

ابن ابی شیبہ و ابن جریر

۳۱۷۶۳..... موسیٰ بن طلحہ سے روایت ہے فرمایا کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت ابوذر غفاری اور ابو الدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے کہا: کیا تمہیں یاد ہے کہ ہم لوگ فلانی جگہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے آپ کے پاس ایک دیہاتی خرگوش لے کر آیا، وہ کہنے لگا: یا رسول اللہ! میں اس میں خون دیکھتا ہوں، تو آپ نے ہمیں اس کے کھانے کا حکم دیا، اور آپ نے نہیں کھایا، انہوں نے کہا: ہاں، پھر کہا قریب ہو جاؤ، کھاؤ انہوں نے کہا: میں روزہ سے ہوں۔ رواہ البیہقی

۳۱۷۶۴..... (از مسند جابر بن عبد اللہ) کہ ایک لڑکے نے خرگوش کا شکار کیا تو عروہ نے اسے ذبح کیا، پھر انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے اس کے بارے میں پوچھا، تو آپ نے انہیں اس کے کھانے کا حکم دیا۔ رواہ ابن جریر

۳۱۷۶۵..... ابن عمرو سے روایت ہے فرمایا: کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک خرگوش لایا گیا میں آپ کے قریب بیٹھا تھا آپ نے نہ اس کے کھانے کا حکم دیا اور نہ اس کے کھانے سے منع فرمایا، اور خیال کیا جاتا ہے کہ اسے حیض کا خون آتا ہے۔ رواہ ابن جریر

## پنیر

۳۱۷۶۶..... کثیر بن شہاب سے روایت ہے فرمایا: میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پنیر کے بارے میں پوچھا، آپ نے فرمایا: پنیر دودھ، پانی اور کھیس سے تیار کی جاتی ہے سو اس پر اللہ تعالیٰ کا نام لے کر اسے کھا لو اور اللہ تعالیٰ کے دشمن تمہیں دھوکہ میں نہ ڈالیں۔

رواہ ابن عساکر

۳۱۷۶۷..... حمزہ زیات سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کثیر بن شہاب کو لکھا، کہ جو لوگ تمہارے پاس ہیں انہیں پنیر رونی پنیر کے ساتھ کھانے کا حکم دو کیونکہ وہ زیادہ دیر پیٹ میں رہتی ہے۔ رواہ ابن عساکر

۳۱۷۶۸..... ثور بن قدامہ سے روایت ہے کہ ہمارے پاس حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا خط آیا کہ صرف وہ پنیر کھاؤ جسے مسلمان اور اہل کتاب بنائیں۔ رواہ البیہقی

۳۱۷۶۹..... زید بن وہب سے روایت ہے فرمایا: کہ ان کے پاس حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا خط آیا اور وہ کسی جنگلی مہم میں تھے مجھے پتہ چلا ہے کہ تم ایسی زمین میں ہو جہاں ایک چیز تم لوگ کھاتے ہو جسے پنیر کہا جاتا ہے تو اس کے حال کو حرام سے ممتاز کر لینا اور تم چمڑے کا ایک لباس

پہنتے ہو تو اسے مردار سے پاک کر کے پہننا۔ رواہ البیہقی

۴۱۷۷۰..... شقیق سے روایت ہے کہ کسی نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا: کچھ لوگ پنیر بناتے ہیں اور اس میں بکری کے دودھ پیتے پچ کی اوجھ ڈالتے ہیں تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: بسم اللہ پڑھو اور کھا لو۔ عبدالرزاق ابن ابی شیبہ

۴۱۷۷۱..... کثیر بن شہاب سے روایت ہے فرمایا: میں نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پنیر کے بارے میں پوچھا آپ نے فرمایا: بسم اللہ پڑھو اور کھا لو کیونکہ یہ تو دودھ ہے یا پیوستی۔ عبدالرزاق، بیہقی

۴۱۷۷۲..... حارث بن حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں فرمایا: ان کے پاس ایک عورت بکری کا بچہ لے کر گزری، آپ نے فرمایا: اہل و عیال کے لئے بہتر سالن ہے اور ایک شخص پنیر کا ٹکڑا لے کر گزرا تو آپ نے فرمایا: جانتے ہو اسے کیسے کھانا ہے؟ بسم اللہ پڑھو چھری سے کاٹو اور کھا لو۔ ہناد بن السری فی حدیثہ

## گواہ

۴۱۷۷۳..... (مسند عمر) حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی علیہ السلام نے گواہ کو حرام قرار نہیں دیا بلکہ اس سے گھن محسوس کی۔  
مسند احمد، مسلم، نسائی و ابن جریر و ابو عوانہ، بیہقی

۴۱۷۷۴..... حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: مجھے یہ پسند نہیں کہ میرے لئے گواہوں کے بدلے سرخ اونٹنیاں ہوں۔

رواہ ابن جریر

۴۱۷۷۵..... سعید بن المسیب حضرت عمر بن خطاب سے روایت کرتے ہیں کہ ان سے گواہ کے بارے میں پوچھا گیا، آپ نے فرمایا: کہ نبی علیہ السلام کے پاس اسے لایا گیا تو آپ نے نہ اسے کھانے کا حکم دیا اور نہ اس سے منع فرمایا، البتہ خود کھانے سے انکار کیا، نبی علیہ السلام نے صرف اسے ناپسند کیا اگر ہمارے پاس ہوتی تو ہم اسے کھا لیتے وہ ہماری حفاظت اور سفر کا ذریعہ ہے اور اللہ تعالیٰ اس سے بہت سے لوگوں کو فائدہ پہنچاتا ہے۔ رواہ ابن جریر

۴۱۷۷۶..... حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: کاش ہر بل میں ایک گواہ پھنسی ہوتی۔ عبدالرزاق ابن ابی شیبہ، ابن جریر

۴۱۷۷۷..... حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ گواہ مجھے مرغی سے زیادہ پسند ہے۔ ابن ابی شیبہ و ابن جریر

۴۱۷۷۸..... ثابت بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ یا زید انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: کہ ہم نے بہت سی گواہیں شکار کیں ہم لوگ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے آپ نے ایک چھری سے اس کی انگلیاں شمار کیں پھر فرمایا: بنی اسرائیل ہیں۔ میں نے عرض کی: لوگوں نے تو اسے بھون لیا ہے تو آپ نے اس (کے کھانے) سے منع نہیں فرمایا اور خود نہیں کھایا۔ رواہ ابن جریر

۴۱۷۷۹..... ثابت بن ودیعہ انصاری سے روایت ہے کہ فزارہ کے ایک شخص نے نبی علیہ السلام کے پاس بہت سی گواہیں بھون کر لائیں تو آپ نے فرمایا: ایک امت کی شکلیں مسخ ہوئیں تھیں مجھے علم نہیں کہ کیا یہ ان (کی طرح) ہیں۔ ابن جریر و ابو نعیم

۴۱۷۸۰..... از مسند جابر بن سمرہ، رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک دیہاتی آ کر کہنے لگا: یا رسول اللہ! گواہ کے متعلق کیا ارشاد فرماتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: بنی اسرائیل کی ایک جماعت مسخ ہو گئی تھی مجھے پتہ نہیں کن جانوروں کی شکل میں مسخ ہوئی تھی نہ میں اس کے بارے میں حکم دیتا ہوں اور نہ اس سے منع کرتا ہوں۔ طبرانی فی الکبیر عن جابر بن سمرہ

۴۱۷۸۱..... (از مسند جابر بن عبد اللہ) حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی علیہ السلام کے پاس ایک گواہ لائی گئی تو آپ نے اسے نہیں کھایا، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا: اس میں چرواہوں کے لئے منفعت ہے، آپ نے فرمایا: ایک امت مسخ کر دی گئی، مجھے پتہ نہیں شاید یہ ان جیسی ہو۔ پھر آپ نے نہ اس کے کھانے کا حکم دیا اور نہ اس سے منع کیا اور خود نہیں کھایا۔ رواہ ابن جریر



۳۱۷۸۲..... حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے فرمایا: کہ نبی علیہ السلام کے سامنے ایک گولہ لائی گئی تو آپ نے فرمایا: کہ ایک امت زمین کے چوپاؤں کی صورت مسخ ہوگئی تھی۔ پھر آپ نے نہ اس کے کھانے کا حکم دیا اور نہ اس سے منع کیا۔ ابن جریر و ابو نعیم

۳۱۷۸۳..... از مسند خزیمہ بن جزء اسلمی، حبان بن جزء اپنے بھائی خزیمہ بن جزء سے روایت کرتے ہیں: فرمایا: میں نے عرض کی یا رسول اللہ! گوہ کے بارے میں آپ کیا فرماتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: نہ میں اسے کھاتا ہوں اور نہ اسے حرام قرار دیتا ہوں، میں نے کہا: میں وہ چیز کھاتا ہوں جو آپ حرام قرار دے دیں، آپ نے فرمایا: ایک امت گم ہوگئی اور میں نے ایک مخلوق دیکھی تو اس نے مجھے شک میں ڈال دیا۔

الحسن ابن سفیان و ابن جریر و ابو نعیم

۳۱۷۸۴..... خزیمہ بن جزء سے روایت ہے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے زمین (پر بسنے والے جانور) کی اجناس کے بارے میں پوچھا، آپ نے فرمایا: جو چاہو پوچھو، میں نے عرض کی یا رسول اللہ! مجھے گوہ کے بارے میں بتائیں، آپ نے فرمایا: نہ میں اسے کھاتا ہوں اور نہ اس سے منع کرتا ہوں، مجھ سے یہ بیان کیا گیا کہ بنی اسرائیل کا ایک گروہ مسخ کر دیا گیا اور اسے زمین کے چوپائے بنا دیا گیا۔ میں نے عرض کی: خرگوش؟ آپ نے فرمایا: نہ میں اسے کھاتا ہوں (کیونکہ اس وقت آپ کا روزہ تھا) اور نہ اس سے منع کرتا ہوں مجھے یہ پتہ چلا ہے کہ اسے خون (حیض) آتا ہے۔

میں نے عرض کی لومڑی؟ آپ نے فرمایا: بھلا لومڑی بھی کوئی کھاتا ہے؟ میں نے عرض کی: بچو؟ آپ نے فرمایا: بچو بھی کوئی کھاتا ہے؟ میں نے عرض کی: بھیڑیا؟ آپ نے فرمایا: بھلا بھیڑیا بھی کوئی کھایا کرتا ہے جس میں کوئی خیر ہو؟ الحسن بن سفیان و ابو نعیم

۳۱۷۸۵..... زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: غزوہ خیبر میں ہم رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ تھے تو ہم نے بہت سی گولہوں کا شکار کیا، میں نے اور لوگوں نے انہیں بھونا، پھر میں نبی علیہ السلام کے پاس آیا اور اسے لے کر آپ کے سامنے رکھ دیا، آپ نے ایک چھڑی لے کر اس کی انگلیاں گننا شروع کر دیا، پھر فرمایا: ایک امت زمین کے جانوروں کی صورت مسخ ہوگئی مجھے معلوم نہیں کہ وہ کون سی امت ہے چنانچہ آپ نے تو نہیں کھائی، میں نے عرض کی لوگوں نے اس میں سے کچھ کھایا، مگر آپ نے نہ انہیں حکم دیا اور نہ روکا۔ رواہ ابن جریر

۳۱۷۸۶..... سمرقہ بن جندب سے روایت ہے کہ ایک دیہاتی نے رسول اللہ ﷺ سے آپ کے خطبہ کے دوران گوہ کے بارے میں پوچھا، تو اس نے آپ کا خطبہ روک کر کہا: یا رسول اللہ! گوہوں کے بارے میں آپ کیا فرماتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: بنی اسرائیل کی ایک امت مسخ ہوئی اللہ ہی بہتر جانتا ہے کہ کس جانور کی صورت میں انہیں مسخ کیا گیا۔ رواہ ابن جریر

۳۱۷۸۷..... حضرت ابن عباس سے روایت ہے فرمایا: کہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں گھی، پنیر اور گود بدیہ میں بھیجی گئی تو آپ نے گھی اور پنیر تو کھالی اور گوہ کے بارے میں فرمایا: یہ ایسی چیز ہے جو میں نے نہیں کھائی۔ رواہ ابن جریر

## گوہ کا گوشت حلال ہے

۳۱۷۸۸..... حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے فرمایا: رسول اللہ ﷺ کے لئے کسی ہدیہ میں پنیر، گھی اور گوہ بھیجی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جہاں تک یہ (گوہ) ہے تو ہماری زمین میں نہیں پائی جاتی، جو اسے کھانا چاہے کھالے تو وہ آپ کے دسترخوان پر کھائی گئی لیکن آپ نے اس میں سے نہیں کھایا۔ رواہ ابن جریر

۳۱۷۸۹..... حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے فرمایا: کہ رسول اللہ ﷺ کے کچھ صحابہ رضی اللہ عنہم تھے جن میں حضرت سعد بھی تھے تو یہ لوگ گوشت کھانے گئے تو انہیں ایک عورت نے آواز دی کہ یہ گوہ کا گوشت ہے تو ان لوگوں نے ہاتھ کھینچ لئے تو نبی علیہ السلام نے فرمایا: کھاؤ، کیونکہ یہ حلال ہے یا فرمایا: اس میں کوئی حرج نہیں، لیکن میرا کھانا نہیں۔ رواہ ابن جریر

۳۱۷۹۰..... ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی علیہ السلام کے پاس ایک گولہ لائی گئی آپ نے فرمایا: میں نے اس (کے کھانے) کا حکم

دیتا ہوں اور نہ اس سے منع کرتا ہوں یا فرمایا: نہ میں اسے کھاتا ہوں اور نہ اسے حرام قرار دیتا ہوں۔ رواہ ابن جریر  
 ۳۱۷۹۱۔ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے فرمایا: کہ نبی ﷺ کے چند صحابہ رضی اللہ عنہم آپ کے پاس گوہ ہارے تھے ان میں عبد بن  
 مالک بھی تھے تو انہیں ازواج نبی ﷺ میں سے ایک خاتون نے کہا: یہ گوہ ہے تو ان لوگوں نے اپنے ہاتھ روک لئے، تو نبی ﷺ نے فرمایا: کھاؤ یہ  
 حلال ہے اس میں کوئی حرج نہیں لیکن میری قوم کی غذا نہیں ہے۔ رواہ ابن عساکر

۳۱۷۹۲۔ یزید بن الاصم حضرت میمونہ زوجہ نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں جو ان کی خالہ ہوتی ہیں کہ ان کے پاس کسی نے گوہ بدیہ میں بھیجی، تو  
 انہوں نے اسے پکا کر کھانا بنانے کا حکم دیا، اتنے میں ان کی قوم کے دو مردان کے ہاں (مہمان) آئے تو انہوں نے خصوصاً انہی دو کو وہ پیش کی،  
 پھر نبی علیہ السلام تشریف لائے آپ نے انہیں مرحبا کہا، پھر کھانا کھانے لگے، آپ نے فرمایا: یہ کیا ہے؟ انہوں نے کہا: گوہ ہے جو ہماری لئے  
 بدیہ میں آئی ہے، تو آپ نے اسے پھینک دیا پھر اپنا ہاتھ روک لیا تو ان دونوں صاحبوں نے بھی اپنے ہاتھ کھینچ لئے آپ نے فرمایا: تم کھاؤ کیونکہ  
 تم نجد والے اسے کھاتے ہو اور ہم تہامہ (حجاز) والے (نہیں کھاتے) اس سے گھن کرتے ہیں۔ رواہ ابن جریر

۳۱۷۹۳۔ عبدالرحمن بن حسنہ سے روایت ہے فرمایا: ہم ایک غزوہ میں تھے تو ہمیں سخت بھوک لگی، پھر ہم نے اسی زمین میں پڑاؤ کیا جہاں بہت  
 سی گویں تھیں، تو ہم نے انہیں پکڑ کر پکایا پھر ہم نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا آپ نے فرمایا: بنی اسرائیل کی ایک امت مہم ہوئی۔ اور ایک روایت  
 میں ہے مسخ کر دی گئی، مجھے ڈر ہے کہ یہ نہ ہو اس کی ہنڈیاں الٹ دو، اور ہم اگرچہ بھوکے تھے پھر بھی ہم نے ہنڈیاں الٹ دیں۔ رواہ ابن جریر

۳۱۷۹۴۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے گوہ کو ناپسند کیا اور اس کے کھانے سے منع فرمایا۔ رواہ ابن جریر

۳۱۷۹۵۔ (مسند علی) رسول اللہ ﷺ نے گوہ، بجو، کتے، حجامت (سینگی لگا کر خون چوستے) کی کمائی اور زنا کی اجرت سے منع فرمایا ہے۔ الدورقی

## بڑی مچھلی

۳۱۷۹۶۔ جابر بن عبید اللہ سے روایت ہے فرمایا: ہمیں رسول اللہ ﷺ نے ایک سریہ میں روانہ فرمایا، ہمارے پاس سوائے کھجور کے ایک تھیلہ  
 کے کوئی سفر کا تو شہ نہ تھا آپ نے حضرت ابو عبیدہ بن الجراح رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ہمارا امیر مقرر فرمایا وہ ہمیں ایک ایک مٹھی کھجور دیتے یہاں تک وہ  
 ختم ہونے کے قریب ہو گئیں تو وہ ہمیں ایک ایک کھجور دینے لگے، اتنے میں سمندر نے ایک جانور باہر پھینکا تو ہم نے اس میں سے کھایا پھر  
 حضرت ابو عبیدہ نے اس کی پسلی کو لانے کا حکم دیا تو اسے جھکا دیا گیا پھر ایک اونٹ سوار کو حکم دیا کہ وہ اس کے نیچے سے گزرے چنانچہ وہ اس کے  
 نیچے سے گزر گیا۔ رواہ الطبرانی

## سرکہ

۳۱۷۹۷۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے فرمایا: کہ نبی علیہ السلام کے سامنے کچھ لوگ آئے آپ نے انہیں دیکھ کر فرمایا: کیا  
 بات ہے تمہارے جسم بڑے نحیف و کمزور ہیں کیا تمہارے شہروں میں سالن نہیں ہوتا؟ انہوں نے عرض کی ہمارے ہاں صرف سرکہ ہوتا ہے، آپ  
 نے فرمایا: سرکہ سالن ہے۔ رواہ ابن النجار

۳۱۷۹۸۔ ام خدش سے روایت ہے فرمایا: میں نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دیکھا کہ وہ شراب کا سرکہ پکا رہے تھے۔ رواہ البیهقی

۳۱۷۹۹۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: خراب کی گئی شراب کا کہ حلال نہیں یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ خود اسے خراب کر دے  
 اس وقت کہ پاک ہوگا آدمی کے لئے اس میں کوئی حرج نہیں کہ وہ اس سرکہ کو خریدے جو اہل کتاب کے پاس پائے جب تک اسے یہ مہم نہ  
 ہو جائے کہ انہوں نے شراب کو خراب کر کے اتنا بنانے کا ارادہ کیا ہے۔ عبدالرزاق، وابو عبیدہ فی الاموال، بیہقی

۳۱۸۰۰۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: اس سرکہ میں کوئی حرج نہیں جو تمہیں اہل کتاب سے ملا ہو جب تک تمہیں اس کا

علم نہ ہو کہ انہوں نے شراب بننے کے بعد اسے خراب کرنے کا ارادہ کیا ہے۔ ابن ابی شیبہ، بیہقی

## ثرید..... گوشت میں پکائی گئی روٹی

۴۱۸۰۱..... حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ثرید، سحری اور اس اناج کے لئے برکت کی دعا ہے جسے ماپانہ جاتا ہو۔ ابن عساکر وفيہ الضحاك بن حمزه قال نسائي، ليس بشفة

## گوشت

۴۱۸۰۲..... سلیمان بن عطاء خدری سے روایت ہے وہ مسلمہ بن عبد اللہ الجعفی سے وہ اپنے چچا ابو شجعة سے وہ حضرت ابو درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں فرمایا: نبی علیہ السلام کو جب بھی گوشت کی دعوت دی گئی آپ نے اسے قبول فرمایا اور جب بھی آپ کو گوشت کا بدیہ پیش کیا گیا آپ نے اسے قبول کیا۔ ابن عساکر قال ابن حبان: سليمان بن عطاء عن مسلمة عن عمه ابي شجعك يروي اشياء موضوعة فالتخليط منه او من مسلمة وقال في المغني: سليمان متهم بالوضع واه  
کلام:..... ضعیف ابن ماجہ: ۷۱۵۔

۴۱۸۰۳..... (مسند علی) شام بن سالم سے روایت ہے فرمایا: حضرت جعفر بن محمد الصادق نے فرمایا: گندم کے ساتھ گوشت انبیاء کا شوربا ہے، اسی طرح مجھ سے ابو عبد اللہ نے اپنے دادا سے انہوں نے نبی علیہ السلام سے بیان کیا کہ آپ اس بات کو ذکر کر رہے تھے۔ رواہ ابن النجار  
کلام:..... ضعیف الجامع مع ۴۹۶، الضعیفہ ۴۱۸۔

۴۱۸۰۴..... حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: گوشت سے گوشت (بنتا) ہے جو چالیس روز تک گوشت نہ کھائے اس کے اخلاق بگڑ جاتے ہیں۔ ابو نعیم فی الطب، بیہقی  
۴۱۸۰۵..... حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے اس گوشت کو پابندی سے کھایا کرو کیونکہ اس سے اخلاق بہتر اور رنگ صاف ہوتا ہے اور وہ پیٹ کو دہلا کرتا ہے۔ ابو نعیم  
۴۱۸۰۶..... حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: گوشت کھایا کرو کیونکہ اس سے گوشت بنتا ہے اسے کھایا کرو کیونکہ یہ نظر کے لئے روشنی ہے۔ ابو نعیم

## دودھ

۴۱۸۰۷..... حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے فرمایا: کہ جب دودھ آتا تو رسول اللہ ﷺ فرماتے گھر میں ایک برکت یادو برکتیں ہیں۔ رواہ ابن جریر  
کلام:..... ضعیف ابن ماجہ: ۷۲۲۔

## کدو

۴۱۸۰۸..... حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: کہ رسول اللہ ﷺ بکثرت کدو کھایا کرتے تھے میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ کو کدو پسند ہے، آپ نے فرمایا: کدو سے دماغ بڑھتا اور عقل میں اضافہ ہوتا ہے۔ رواہ الدیلمی

## گھی میں ملے ہوئے دانے

۴۱۸۰۹..... (مسند اسامہ بن عمیر) انصار کہتے تھے جو گھی میں ملے ہوئے دانے کھائے اس کی قوم رسوا ہوتی ہے۔ (ایک دفعہ) آپ ﷺ کے پاس گھی والے دانے لائے گئے تو آپ نے انہیں ملا اور ان میں اپنا لعاب ڈالا پھر ایک انصاری لڑکے کو دیا تو وہ انہیں کھا گیا۔

بیہقی فی الشعب عن ابی ہریرۃ

## پینے کے آداب

۴۱۸۱۰..... عمرو بن دینار سے روایت ہے فرمایا: مجھے اس شخص نے بتایا جس نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دیکھا کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے (ایک دفعہ) کھڑے ہو کر پانی پیا۔ رواہ ابن جریر

۴۱۸۱۱..... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ تین سانسوں میں پیتے تھے جب برتن اپنے منہ کے قریب لاتے تو بسم اللہ پڑھتے اور جب پیچھے ہٹاتے تو الحمد للہ کہتے۔ رواہ ابن النجار

## پینے کی ممنوع حالتیں

۴۱۸۱۲..... حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: کہ رسول اللہ ﷺ نے سونے چاندی کے برتنوں میں کھانے پینے سے لکیر دار کپڑے زین کے گدیلے سے ریشمی کپڑوں اور سونے کی انگوٹھی سے منع فرمایا۔ دارقطنی

۴۱۸۱۳..... میسرہ سے روایت ہے فرمایا: کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کھڑے ہو کر پیتے دیکھا تو میں نے کہا: کیا آپ کھڑے ہو کر پیتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا: اگر میں کھڑے ہو کر پی رہا ہوں تو میں نے رسول اللہ ﷺ کو کھڑے ہو کر پیتے دیکھا ہے اور اگر میں بیٹھ کر پیوں تو میں نے رسول اللہ ﷺ کو بیٹھ کر پیتے دیکھا ہے۔ ابن ابی شیبہ، والعدنی والحسن بن سفیان وابن جریر والطحاوی، حلیۃ الاولیاء، بیہقی فی الشعب

۴۱۸۱۴..... (از مسند الجارود بن المغلی) جارود بن مغلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: کہ نبی ﷺ نے آدمی کو کھڑے ہو کر پینے سے منع فرمایا ہے۔ الحسن بن سفیان وابن جریر وابو نعیم

۴۱۸۱۵..... ابو سعید سے روایت ہے فرمایا: کہ رسول اللہ ﷺ نے کھڑے ہو کر پینے سے ڈانٹا ہے۔ رواہ ابن جریر

۴۱۸۱۶..... زہری حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے وہ نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں فرمایا: اگر کھڑے ہو کر پینے والے کو پتہ چل جائے تو جو کچھ اس کے پیٹ میں ہے اسے قے کر دے۔ رواہ ابن جریر

کلام:..... الفواخ ۱۵۷۵۔

۴۱۸۱۷..... ابوصالح حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے وہ نبی ﷺ سے اسی طرح روایت کرتے ہیں: انہوں نے فرمایا کہ یہ بات حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو پتہ چلی آپ نے پانی منگوا لیا اور (رخصت کی حدیث بتانے کے لئے) پانی کو کھڑے: وکریا۔ رواہ ابن جریر

۴۱۸۱۸..... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی کھڑے ہو کر پانی نہ پئے جو بھول جائے تو وہ قے کر دے۔ رواہ ابن جریر

۴۱۸۱۹..... حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے کھڑے ہو کر کھانے پینے سے منع فرمایا ہے۔ رواہ ابن جریر

۴۱۸۲۰..... (مسند علی) مجھے رسول اللہ ﷺ نے چاندی کے برتن میں پینے سے منع فرمایا ہے۔ طبرانی فی الاوسط

## پینے کی مباح صورتیں

۴۱۸۲۱..... از مسند حسین بن علی، بشر بن غالب، حضرت حسین بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کرتے ہیں فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو کھڑے ہو کر پانی پیتے دیکھا۔ رواہ ابن جریر

۴۱۹۲۲..... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو کھڑے ہو کر پانی پیتے دیکھا۔ ابن جریر

۴۱۸۲۳..... حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے پانی طلب کیا اور پھر کھڑے ہو کر نوش فرمایا۔

رواہ ابن جریر

۴۱۸۲۴..... ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے فرمایا: کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو زمزم کا ایک ڈول بھر کر دیا تو آپ نے کھڑے ہو کر پیا۔

رواہ ابن جریر

۴۱۸۲۵..... ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ زمزم کے پاس سے گزرے تو پانی طلب کیا تو میں ایک ڈول بھر کر آپ کے پاس لایا اور آپ نے کھڑے ہو کر پیا۔ رواہ ابن جریر

۴۱۸۲۶..... زہری سے روایت ہے کہ نبی علیہ السلام (بکھی بکھار) کھڑے ہو کر پیتے تھے۔ رواہ ابن جریر

۴۱۸۲۷..... (مسند علی) عائشہ بنت سعد حضرت سعد سے روایت کرتی ہیں فرمایا: کہ رسول اللہ ﷺ (کسی وقت) کھڑے ہو کر پیتے تھے۔

رواہ ابن جریر

۴۱۸۲۸..... (مسند انس) قذاذہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کھڑے ہو کر پینے سے منع فرمایا، کہتے ہیں میں نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے (کھڑے ہو کر) کھانے کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: وہ تو اس سے بھی زیادہ سخت (ممنوع) ہے۔ رواہ ابن جریر

۴۱۸۲۹..... حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی علیہ السلام نے کھڑے ہو کر پیا ہے۔ رواہ ابن جریر

## لباس کے آداب

۴۱۸۳۰..... (مسند الصدیق) حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے ازار کے بارے میں پوچھا تو آپ نے پنڈلی کی موٹی ہڈی پکڑی، میں نے عرض کی: میرے لئے اضافہ فرمائیں تو آپ نے اس کا پہلا حصہ پکڑا، میں نے عرض کی: میرے لئے اضافہ فرمائیں آپ نے فرمایا: اس سے نیچے میں کوئی خیر نہیں، میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم لوگ ہلاک ہو گئے آپ نے فرمایا: درست رہو قریب رہو نجات پا جاؤ گے۔ دارقطنی فی العلل، حلیۃ الاولیاء و ابو بکر الشافعی فی الغیلابات

۴۱۸۳۱..... حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے فرمایا: میں نے اپنے کپڑے پہنے تو میں نے گھر میں چلتے ہوئے اپنے دامن کو دیکھنا شروع کر دیا۔ یوں میں اپنے کپڑوں اور دامن میں مشغول ہو گئی اتنے میں حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ تشریف لائے آپ نے فرمایا: عائشہ! کیا تمہیں پتہ نہیں کہ اب اللہ تعالیٰ تمہاری طرف نہیں دیکھ رہا۔ ابن المبارک، حلیۃ الاولیاء و ہوفی حکیم المرطوع

۴۱۸۳۲..... حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے فرمایا: ایک دفعہ میں نے اپنی نئی میض پہنی تو میں اسے دیکھنے لگی اور خوش ہونے لگی تو حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: کیا دیکھ رہی ہو! اللہ تعالیٰ تو تمہیں نہیں دیکھ رہا، میں نے کہا: کس لئے؟ آپ نے فرمایا: کیا تمہیں پتہ نہیں بندہ (کے دل) میں جب دنیا کی زینت کی وجہ سے عجب (خود پسندی) داخل ہو جاتا ہے تو جب تک وہ زینت کو جدا نہ کرے اس کا رب اس سے ناراض رہتا ہے، فرماتی ہیں! تو میں نے اسے اتار کر صدقہ کر دیا، تو حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا:

امید ہے یہ تمہارا کفارہ بن جائے۔ حيلة الا ولياء وله ايضا حکم المرفوع

۳۱۸۳۳... حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: میں نے رسول اللہ کو دیکھا کہ آپ نے نئے کپڑے منگوائے اور پہن لئے، جب وہ آپ کی ہنسی تک پہنچے تو فرمایا: الحمد للہ الذی کسانى ما اوارى به عورتى واتجمل به فى حياتى، پھر فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! جو بندہ نیا کپڑا پہنتا ہے اور پھر وہی الفاظ کہتا ہے جو میں نے کہے، اس کے بعد اپنے ان پرانے کپڑوں کی طرف متوجہ ہو جو اس نے اتارے اور وہ کسی فقیر مسلمان کو صرف اللہ تعالیٰ کے لئے پہناتا ہے تو وہ ہمیشہ اللہ تعالیٰ کے حفظ و امان اور قرب میں رہے گا جب تک اس کے جسم پر ایک دھماگہ بھی باقی رہے گا۔ زندہ مردہ، زندہ مردہ، زندہ مردہ دونوں حالتوں میں۔ ابن المبارک، وحسناد و ابن ابی الدینانی الشکر، طبرانی فی الدعاء، حاکم، ہناتى وقال: اسنادہ غیر قوی و ابن الجوزی فی الواہیات وحسن ابن فی المالہ

۳۱۸۳۴... حضرت اس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ ایک عورت حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آ کر کہنے لگی: امیر المؤمنین! میری قمیض پھٹ جاتی ہے آپ نے فرمایا: کیا میں نے تمہیں کپڑے نہ پہنائے؟ اس نے کہا: کیوں نہیں، لیکن وہ پھٹ گئی، چنانچہ آپ نے اس کے لئے قمیض منگائی جو پیوستی اور سی گئی، اور فرمایا: یہ پرانی قمیض اس وقت پہنا کرو جب روٹی اور بانڈی پکاتی ہو اور جب فارغ ہو اگر تو اسے پہن لیا کرو اس لئے کہ جو پرانا نہ پہنے اس کے لئے کوئی نیا کپڑا نہیں۔ رواہ البیہقی

۳۱۸۳۵... سلمہ بن اکوع رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: کہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نصف پنڈلی تک ازار باندھتے اور فرماتے کہ (رسول اللہ ﷺ) میرے محبوب کا ازار اس طرح تھا۔ ابن ابی شیبہ، ترمذی فی الشانل

۳۱۸۳۶... ابو امامہ سے روایت ہے فرمایا: ایک دفعہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے ساتھیوں میں تھے اتنے میں کھردرے کپڑے کی ایک قمیض لائی گئی تو آپ نے اسے پہنا لیا وہ آپ کی ہنسی تک نہیں پہنچی تو آپ نے فرمایا: "الحمد للہ الذی کسانى ما اوارى به عورتى واتجمل به فى حياتى" پھر لوگوں کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا: تم لوگ جانتے ہو کہ میں نے یہ الفاظ کیوں کہے ہیں؟ لوگوں نے کہا: نہیں، آپ خود ہی بتادیں فرمایا: ایک دن میں رسول اللہ ﷺ کے پاس تھا آپ کے پاس آپ کے نئے کپڑے لائے گئے تو آپ نے انہیں زیب تن فرمایا اور فرمایا: "الحمد للہ الذی کسانى ما اوارى به عورتى واتجمل به فى حياتى" پھر فرمایا: اس ذات کی قسم! جس نے مجھے حق دے کر بھیجا! جو مسلمان بندہ ایسا ہو کہ جسے اللہ تعالیٰ نے نئے کپڑے عطا کئے، پھر وہ اپنے پرانے کپڑوں کا قصد کرے اور وہ کسی مسکین مسلمان کو صرف اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے پہنائے تو زندہ مردہ دونوں حالتوں میں جب تک اس پر ایک دھماگہ بھی رہے گا وہ اللہ تعالیٰ کے حفظ و امان اور قرب میں رہے گا، فرماتے ہیں: پھر آپ نے اپنی قمیض پھیلانی اور اس میں اپنی انگلیوں سے زائد کپڑا پایا، حضرت عبداللہ سے فرمایا: بیٹا! چھری لاؤ وہ گئے اور چھری لے آئے، پھر اپنی آستین پھیلانی جو فالو کر نظر آیا اسے کاٹ دیا، ہم نے کہا: امیر المؤمنین! کیا ہم درزی کو نہ بلا لائیں جو اسے ٹائٹ لگا دے؟ فرمایا نہیں ابو امامہ فرماتے ہیں! اس کے بعد میں نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دیکھا کہ اس قمیض کا کپڑا آپ کی انگلیوں پر لگ رہا تھا آپ اسے روکتے نہ تھے۔ ہناد

۳۱۸۳۷... ابو مطر سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایک نوجوان لڑکے کے پاس آئے اور اس سے ایک قمیض خریدی، اور اسے ہاتھوں کے ٹوں سے ٹخنوں تک پہن لیا اور پہنتے وقت فرمایا: تمام تعریفیں اللہ کے لئے جس نے مجھے وہ لباس عطا فرمایا جس کے ذریعہ میں لوگوں میں زینت اختیار کرتا ہوں، اور اپنا ستر چھپاتا ہوں، کسی نے کہا: یہ الفاظ آپ اپنی طرف سے کہہ رہے ہیں۔ یا نبی ﷺ سے؟ آپ نے فرمایا: میں نے یہ الفاظ رسول اللہ ﷺ سے سنے ہیں آپ کپڑا پہنتے وقت فرماتے تھے "الحمد للہ الذی رزقنى من الریاش ما اتجمل به فى الناس

واوارى به عورتى"۔ مسند احمد، و ہناد، ابو یعلیٰ، قال ابو حاتم: ابو مطر مجهول

۳۱۸۳۸... حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: میں بقیع میں بارش والے دن رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھا تھا اتنے میں ایک عورت گدھے پر سوار ہو کر گزری اس کے ساتھ گدھے کو کرائے پر دینے والا تھا تو وہ ایک گڑھے پر سے گزری تو گر گئی، تو نبی علیہ السلام نے اس عورت کی طرف سے چہرہ پھیر لیا (کہیں وہ بے پردہ نہ ہو گئی ہو) لوگوں نے کہا: یا رسول اللہ! اس نے شلوار پہن رکھی ہے تو آپ نے فرمایا: اللہ

میری امت کی شلوار پہننے والی عورتوں کی مغفرت فرمائے، لوگو! شلواریں پہنا کرو، کیونکہ یہ تمہارا پارہ لباس ہے اور جب تمہاری عورتیں باہر نکلیں تو انہیں اس کے ذریعہ محفوظ رکھنا۔

الزوار، عقیلی فی الضعفاء، ابن عدی، بخاری فی الادب والدیلمی واورده ابن الجوزی فی الموضوعات فلم بصب والحديث له عدة طرق کلام:..... وخیرة الحفاظ ۶۵۵۔

## حدیث میں شلوار کا تذکرہ

۳۱۸۳۹..... حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: میں اور نبی ﷺ کھڑے تھے تو ایک عورت (سواری سے) گر گئی تو ہم نے اپنے چہرے پھیر لئے، کسی شخص نے آپ سے کہا: اس نے شلوار پہن رکھی تھی تو آپ نے فرمایا: اے اللہ! شلوار پہننے والیوں پر رحم فرما۔

المحاملی فی امالیة من طریق علیہ الاول

۳۱۸۴۰..... حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ان سے فرمایا: جب تمہارا راز کشادہ ہوا سے کندھے پر ڈال لیا کرو اور اگر تنگ ہو تو اسے صرف تہبند کے طور پر استعمال کرو۔ ابو الحسن ابن نونال فی جزئہ والدیلمی وابن النجار وسندہ ضعیف

۳۱۸۴۱..... ابو عباس سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ جب خلیفہ تھے تو آپ نے تین دراہم سے ایک میض خریدی اور ہاتھوں کے گٹوں سے اس کی آستین کاٹ دی اور فرمایا: الحمد لله الذی هذا من ریاشہ۔ الدینوری ابن عساکر

۳۱۸۴۲..... حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میض پہن کر آپ آستین کو لمبا کرتے تو جب وہ انگلیوں تک پہنچتی تو جو فالتو: وتی اسے کاٹ دیتے اور فرماتے، آستینوں کو ہاتھوں پر کوئی فضیلت نہیں۔

ابن عینة فی جامعہ والعسکری فی السواعظ۔ سعید بن منصور، بیہقی، ابن عساکر

۳۱۸۴۳..... بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایسے تہبند باندھا کرو جیسے میں نے فرشتوں کو رب العالمین کے پاس ازار باندھے دیکھا ہے لوگوں نے پوچھا: رب العالمین کے پاس فرشتے کیسے ازار باندھتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: اپنی آدھی پنڈلیوں تک۔

رواہ ابن النجار

۳۱۸۴۴..... ابو ثور نبی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: ہم لوگ رسول اللہ ﷺ کے پاس تھے اتنے میں معاف کے کپڑے لائے گئے آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ ان کپڑوں پر اور ان کے بھیجنے والے پر لعنت کرے۔

۳۱۸۴۵..... (مسند سلمہ بن اکوع) ایسا بن سلمہ سے روایت ہے وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اہل مکہ کی طرف روانہ فرمایا: تو راستہ میں انہیں ابان بن سعید بن العاص مل گئے انہوں نے انہیں اپنی زین پر سوار کر کے اپنے پیچھے بٹھالیا یہاں تک کہ انہیں مکہ لے آئے پھر ان سے کہا: چچا زاد مجھے تم خوفزدہ لگتے ہو اس طرح تہبند لگا لو جیسے تمہاری قوم لڑکاتی ہے،

(حضرت عثمان نے) فرمایا ہمارے صاحب اس طرح آدھی پنڈی تک ازار باندھتے ہیں، انہوں نے کہا: چچا زاد! بیت (اللہ) کا طواف کرو،

فرمایا: ہم کوئی (شرعی) کام نہیں کرتے یہاں تک کہ ہمارے صاحب نہ کر لیں ہم ان کی پیروی کرتے ہیں۔ ابو یعلیٰ والرویانی، ابن عساکر

۳۱۸۴۶..... ابو مطر سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے تین دراہم سے میض خریدی اور پہن لی اور فرمایا: "الحمد لله الذی کسانی من الریاش ما اوارى به عورتی واتجمل به فی حیاتی" پھر فرمایا: رسول اللہ ﷺ جب نیا کپڑا پہنتے تو اس طرح فرماتے۔ ابو یعلیٰ

## ممنوع لباس "ریشم"

۳۱۸۴۷..... (از مسند ابن عباس) نبی ﷺ نے صرف خالص ریشمی کپڑا پسند کیا ہے ریشم کے نیل بونے جو کپڑے پر ہوتے ہیں اور تانا اس میں

کوئی حرج نہیں۔ ابن جریر، بیہقی فی الشعب

۳۱۸۴۸۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے صرف خالص ریشمی کپڑا حرام فرمایا، البتہ جس کا باناروئی کا اور تاناریشم کا ہو یا باناریشم کا اور تاناروئی کا ہو تو اس میں کوئی حرج نہیں۔ بیہقی فی الشعب

۳۱۸۴۹۔ اس طرح حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے خالص ریشمی کپڑے سے منع فرمایا ہے۔

ابن عساکر، بیہقی فی الشعب

۳۱۸۵۰۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں فرمایا: کہ رسول اللہ ﷺ نے لکیر دار لباس سے، سونے چاندی کے برتن میں پینے سے اور سرخ گدیے سے ریشم اور سونا پہننے سے منع فرمایا ہے انہوں نے کہا: یا رسول اللہ! تھوڑی چیز جس سے مشک کو محفوظ رکھا جائے آپ نے فرمایا: نہیں، اسے چاندی کا بنا لو اور کچھ زعفران سے زرد کر لو۔

رواہ ابن عساکر

۳۱۸۵۱۔ عقبہ بن ریاح سے روایت ہے کہ انہوں نے ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے سونے اور ریشم کے بارے میں پوچھا آپ نے فرمایا: یہ دونوں مردوں کے لئے مکروہ ہیں اور عورتوں کے لئے مکروہ نہیں۔ ابن جریر فی تہذیبہ

۳۱۸۵۲۔ خالد بن دریک سے روایت ہے کہ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی ایک بیٹی ریشمی قمیض پہن کر باہر نکلی، تو لوگوں نے ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے کہا: آپ لوگ ریشم سے منع کرتے ہو اور خود پہنتے ہو! آپ نے فرمایا مجھے اللہ تعالیٰ سے امید ہے کہ وہ اس سے بڑی چیز بھی ہم سے درگزر فرمائے گا۔ ابن جریر فی تہذیبہ

۳۱۸۵۳۔ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: اکیدر دومت نے رسول اللہ ﷺ کی طرف ایک لکیر دار جوڑا بھیجا آپ نے وہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف بھیج دیا۔ ابو نعیم

۳۱۸۵۴۔ عمرو الشیبانی سے روایت ہے فرمایا: کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک شخص پر سبز رنگ کا جوڑا دیکھا اس نے اپنے سینہ پر ریشم کی کڑاہی کر رکھی تھی، آپ نے فرمایا: تمہاری داڑھی کے نیچے یہ کیا بد بو ہے؟ اس نے کہا: اس کے بعد آپ کبھی مجھ پر اسے نہیں دیکھیں گے۔

ابن جریر فی تہذیبہ

۳۱۸۵۵۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے سونے کی انگٹھی سے، لکیر دار مصری کپڑا اور زرد رنگ کا کپڑا پہننے سے، اور رکوع کی حالت میں قرآن پڑھنے سے منع فرمایا ہے اور مجھے ایک منقش کپڑا پہنایا میں اسی میں باہر نکل گیا، تو آپ نے مجھے آواز دی علی! میں نے یہ جوڑا تمہیں پہننے کے لئے نہیں پہنایا تھا میں واپس فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس آیا تو میں نے اس کا ایک کنارہ انہیں دے دیا گویا وہ میرے ساتھ لپٹی جاتی تھیں تو میں نے اس کپڑے کو کاٹ دیا۔

انہوں نے کہا (ابو تراب) ابن ابی طالب! تمہارے ہاتھ خاک آلود ہوں تم کیا لائے؟ میں نے کہا: مجھے رسول اللہ ﷺ نے اسے پہننے سے

منع کیا ہے اسے پہن لو اور اپنی عورتوں کو پہنا دو۔ رواہ ابن جریر

۳۱۸۵۶۔ (مسند عمر) حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے (ہمیں) اتنے ریشم کے سوا۔ اور رسول اللہ ﷺ نے ہمارے لئے اپنی شہادت والی اور درمیانی انگلی اٹھائی۔ ریشمی لباس پہننے سے منع فرمایا ہے۔

مسند احمد، بخاری، مسلم، نسائی و ابو عوانہ و الطحاوی، ابو یعلیٰ، ابن حبان حلیۃ الاولیاء، بیہقی

۳۱۸۵۷۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے سوائے دو یا تین یا چار انگلی کی مقدار کے، ریشم پہننے سے منع فرمایا ہے۔

مسند احمد، مسلم، ابو داؤد، ترمذی و ابو عوانہ و الطحاوی، ابن حبان حلیۃ الاولیاء، بیہقی

۳۱۸۵۸۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے تو آپ کے ہاتھ میں دو تھیلیاں تھیں

ایک سونے کی اور ایک ریشم کی پھر فرمایا: یہ دونوں میری امت کے مردوں پر حرام اور عورتوں کے لئے حلال ہیں۔ طبرانی فی الاوسط



۳۱۸۵۹... حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے دو یا تین انگلیوں کے سواریشم پہننے سے منع فرمایا ہے۔

ابن ابی شیبہ و البزار دارقطنی و حسن

۳۱۸۶۰... سعید بن سفیان قاری سے روایت ہے فرمایا: کہ میرے بھائی کا انتقال ہوا تو انہوں نے اللہ تعالیٰ کی راہ میں سو دینار دینے کی وصیت کی تھی، میں حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس گیا آپ کے پاس ایک شخص بیٹھا تھا اور مجھ پر ایسی قباحتی جس کی جیب اور پیچھے کے دامن کی پھن میں ریشم کی سلائی تھی اس شخص نے جب مجھے دیکھا تو وہ میری طرف لپکا اور مجھ سے میری قباحتی لگاتا کہ اسے پھاڑ دے۔ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جب یہ صورت حال دیکھی تو فرمایا: اس شخص کو چھوڑ دو، تو اس نے مجھے چھوڑ دیا، پھر فرمایا: تم لوگوں نے بڑی جلدی کی، پھر میں نے حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا: میں نے کہا: امیر المؤمنین! میرا بھائی فوت ہو گیا ہے اور انہوں نے اللہ تعالیٰ کی راہ میں سو دینار (صدقہ کرنے) کی وصیت کی ہے آپ مجھے کیا حکم دیتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: مجھ سے پہلے کسی سے پوچھا ہے؟ میں نے کہا نہیں، آپ نے فرمایا: اگر تم نے مجھ سے پہلے کسی سے پوچھا اور میں نے اس کے برخلاف فتویٰ دیا تو میں تمہاری گردن اڑا دوں گا۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں سر تسلیم خم کرنے کا حکم دیا ہے سو ہم سب مان گئے اور ہم مسلمان ہیں۔ اور ہمیں ہجرت کا حکم دیا سو ہم نے ہجرت کی تو ہم مہاجرین مدینہ والے ہیں۔ پھر ہمیں جہاد کا حکم دیا اور تم لوگوں نے جہاد کیا اور تم شام والے مجاہد ہو۔

ان پیسوں کو اپنے لئے، اپنے گھر والوں کے لئے اور اپنے قریب کسی حاجت مند کی ضرورت میں صرف کر دو کیونکہ اگر تم ایک درہم لے کر گوشت خرید کر لاؤ اسے تم اور تمہارے گھر والے کھائیں تو تمہارے لئے سات سو درہم کا ثواب لکھا جائے گا چنانچہ میں ان کے پاس سے باہر نکل گیا اور میں نے اس شخص کے بارے میں پوچھا جو مجھ سے چھین و جھپٹ کر رہا تھا (کہ کون ہے؟) تو کسی نے کہا: یہ علی بن ابی طالب ہیں۔ میں ان کے گھر آیا اور ان سے پوچھا، آپ نے میری کیا غلطی دیکھی؟ انہوں نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا ہے: عنقریب میری امت عورتوں کی شرم گاہوں اور ریشم کو حلال سمجھنے لگے گی، تو یہ پہلی بات جو میں نے ایک مسلمان پر دیکھی، تو میں ان کے پاس چلا گیا اور اس قباحت کو بیچ ڈالا۔

رواہ ابن عساکر

## ریشم کی قمیض پھاڑ دی

۳۱۸۶۱... ابن سیرین سے روایت ہے کہ حضرت خالد بن ولید حضرت عمر کے پاس آئے اور حضرت خالد نے ریشمی قمیض پہن رکھی تھی، حضرت عمر نے ان سے کہا: خالد! یہ کیا ہے؟ انہوں نے کہا: اس سے کیا ہوتا ہے امیر المؤمنین! کیا ابن عوف نے نہیں پہن رکھا ہے؟ آپ نے فرمایا: کیا تم ابن عوف جیسے ہو اور تمہارے لئے بھی وہ ہے جو ابن عوف کے لئے ہے! گھر میں جتنے لوگ ہیں میں سب سے کہتا ہوں کہ اس کا ایک ایک ٹکڑا پکڑے یہاں تک کہ اس میں سے کچھ بھی نہ بچا سارا (کپڑا) انہوں نے پھاڑ دیا۔ رواہ ابن عساکر

۳۱۸۶۲... سوید بن غفلہ سے روایت ہے کہ ہم لوگ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ جابہ میں ٹھہرے، ہم سے شام کے کچھ لوگ ملے جنہوں نے ریشم پہن رکھا تھا، تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے تمہارے اس لباس کی وجہ سے ایک قوم کو ہلاک کر دیا، پھر انہیں کنکریاں ماریں تو وہ منتشر ہو گئے، اس کے بعد وہ قبائیں پہن کر آئے تو آپ نے فرمایا: یہ تمہارا مشہور لباس ہے۔ رواہ ابن عساکر

۳۱۸۶۳... حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: میں نے بازار میں ایک ریشمی جوڑا بکتے دیکھا تو میں اسے (خرید کر) نبی ﷺ کے پاس لے آیا، میں نے عرض کی: میں اسے زیب و زینت کے لئے خرید لوں؟ آپ نے فرمایا: یہ اس شخص کا لباس ہے جس کا (آخرت میں) کوئی حصہ نہیں۔ ابن جریر طبری تہذیبہ

۳۱۸۶۴... عبیدہ بن ابی لبابہ سے روایت ہے فرمایا: مجھے یہ بات پہنچی ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ مسجد سے گزرے تو ایک شخص کھڑا نماز پڑھ رہا تھا اس کا سبز لباس تھا جس پر ریشم کے ٹن لگے تھے آپ اس کے ساتھ کھڑے ہو کر کہنے لگے: جتنی چاہے لمبی نماز کر لو تمہارے

نماز سے فارغ ہونے تک میں نہیں جانے کا، اس شخص نے جب یہ صورت حال دیکھی تو وہ ان کی طرف متوجہ ہوا، آپ نے فرمایا: اپنا لباس مجھے دکھانا، پھر اسے پکڑ کر کاٹ دیا اور جو ریشم کے بن لگے تھے انہیں پھاڑ دیا اور فرمایا: آئندہ یہ کپڑا استعمال نہ کرنا۔ رواہ ابن جریر

۴۱۸۶۵..... حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: صرف اتار ریشم جائز ہے جس سے سلائی یا بن کا کام لیا جاسکے۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۴۱۸۶۶..... ابوسلمہ بن عبد الرحمن سے روایت ہے فرمایا: کہ حضرت عبد الرحمن بن عوف نے رسول اللہ ﷺ سے زیادہ جوؤں کی شکایت کی اور کہا:

یا رسول اللہ! کیا آپ مجھے ریشمی قمیض پہننے کی اجازت دیتے ہیں؟ تو آپ نے انہیں اجازت دے دی، جب رسول اللہ ﷺ اور حضرت ابو بکر رضی

اللہ تعالیٰ عنہ کی وفات ہو چکی اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ خلیفہ بنے، تو وہ اپنے بیٹے ابوسلمہ کو لائے جس نے ریشمی قمیض پہن رکھی تھی، تو حضرت

عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: یہ کیا ہے؟ پھر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے قمیض میں ہاتھ ڈالا اور اسے نیچے تک پھاڑ دیا، تو حضرت عبد الرحمن

رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا: کیا آپ کو پتہ نہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اسے میرے لئے حلال قرار دیا ہے آپ نے فرمایا: تمہارے لئے اس وجہ سے

حلال کیا تھا کہ تم نے جوؤں کی شکایت کی تھی لہذا تمہارے علاوہ کسی کو اجازت نہیں۔ ابن سعد وابن منیع

۴۱۸۶۷..... ابوسلمہ بن عبد الرحمن سے روایت ہے فرمایا: کہ حضرت عبد الرحمن بن عوف اپنے بیٹے محمد کے ساتھ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ

عنه کے پاس آئے ان کے بیٹے نے ریشمی قمیض پہن رکھی تھی، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اٹھے اور اس قمیض کو گریبان سے پکڑ کر پھاڑ دیا،

آپ نے فرمایا: تم لوگ انہیں ریشم پہناتے ہو، آپ نے کہا: میں ریشم پہنتا ہوں، آپ نے فرمایا: کیا یہ تمہارے جیسے ہیں؟

ابن عیینہ فی جامعہ ومسدد وابن جریر

## دنیا میں ریشم پہننے والا آخرت میں ریشم سے محروم ہوگا

۴۱۸۶۸..... عبداللہ بن عامر بن ربیعہ سے روایت ہے فرمایا: حضرت ابن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس ریشمی قمیض

پہن کر آئے تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: مجھ سے اس بات کا ذکر کیا گیا ہے کہ جو دنیا میں ریشم پہنتا ہے وہ اسے آخرت میں نہیں پہنے

گا، تو حضرت عبد الرحمن نے کہا: کہ مجھے امید ہے کہ میں اسے دنیا اور آخرت میں پہنوں۔ مسدد وابن جریر وسندہ صحیح

۴۱۸۶۹..... سوید بن غفلہ سے روایت ہے فرمایا: ہم لوگ شام سے واپس آئے اللہ تعالیٰ نے ہمیں بڑی فتوحات سے نوازا، اور حضرت عمر بن

الخطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ مدینہ کے بلند مقام پر بیٹھے، ہم سے ملاقات کر رہے تھے اور ہم لوگوں نے دیز اور باریک ریشم اور عجم کا لباس پہن رکھا تھا،

جب حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اسے دیکھا تو ہمیں کنکریاں مارنے لگے، تو ہم لوگوں نے یعنی قبائیں پہن لیں۔

جب ہم آپ کے پاس پہنچے تو آپ نے فرمایا: مہاجرین کی اولاد کو خوش آمدید! ریشم کو اللہ تعالیٰ نے تم سے پہلے لوگوں کے لئے پسند نہیں کیا

تو تمہارے لئے پسند کر لے گا۔ اتنے اتنے یعنی ایک دو، تین یا چار انگشت کے سوار ریشم کا استعمال (مردوں کے لئے) جائز نہیں۔

سفیان بن عیینہ فی جامعہ، بیہقی فی الشعب، ابن عساکر

۴۱۸۷۰..... ابو عثمان نہدی سے روایت ہے فرمایا: ہمارے پاس حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا خط آیا اس وقت ہم آذربایجان میں عقبہ

بن فرقہ کے ساتھ تھے، حمد و صلوة کے بعد ازار باندھا کرو، جوتے پہنا کرو اور موزے اتار پھینکو، شلواریوں سے گریز کرو اپنے باپ اسمعیل کا لباس

پہنا کرو، خبردار خوش عیشی اور عجم کی وضع قطع سے بچنا، دھوپ میں بیٹھا کرو کیونکہ یہ عربوں کا بھاپ والا غسلخانہ ہے۔ معد بن عدنان کی مشابہت

اختیار کرو کھر دار لباس پہنو، جان کھپاؤ، سواری پر اٹھل کر چڑھو، نشانہ بازی کرو ورزش کیا کرو۔ اور رسول اللہ ﷺ کے اتنے ریشم کے اور آپ

نے اپنی درمیانی انگلی سے اشارہ کیا پہننے سے منع فرمایا ہے۔ ابو ذر الہروی فی الجامع، بیہقی

۴۱۸۷۱..... حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے تم سے پہلے لوگوں کے لئے ریشم ناپسند کیا تو تمہارے لئے پسند کرے گا۔

ابن ابی شیبہ، بیہقی، ابن عساکر

۴۱۸۷۲..... حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: کہ رسول اللہ ﷺ کی طرف ریشم کی دھاریوں والا ایک جوڑا ہدیہ کیا گیا جس کا تانا اور بانا ریشم کا تھا تو وہ آپ نے میری طرف بھیج دیا، میں نے آپ کے پاس آ کر کہا: میں اسے کیا کروں گا؟ کیا اسے پہنوں گا؟ آپ نے فرمایا: نہیں، میں جو اپنے لئے ناپسند سمجھتا ہوں اسے تمہارے لئے پسند نہیں کرتا، بلکہ اسے پھاڑ کر دوپٹے اور بناؤ فلاں فلاں عورت کو دے دو۔ اور ان میں فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا ذکر بھی کیا تو میں نے اس کے چار دوپٹے بنا دیئے۔ ابن ابی شیبہ و الدورقی، بیہقی

۴۱۸۷۳..... حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: کہ رسول اللہ ﷺ کی طرف ایک لکیر دار جوڑے کا ہدیہ آیا، تو آپ نے میری طرف بھیجا جس سے میں بے حد مسرور ہوا، (لیکن) میں نے رسول اللہ ﷺ کے چہرہ پر غصہ کے آثار محسوس کئے، اور فرمایا: میں نے اس لئے نہیں بھیجا کہ تم پہن لو، تو میں نے اسے اپنی خواتین میں تقسیم کر دیا۔ ابو داؤد طیالسی، مسند احمد، بخاری مسلم، نسائی و ابو عوانہ و الطحاوی، بیہقی

۴۱۸۷۴..... حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ اکید دومت نے نبی ﷺ کے لئے ایک جوڑا ریشم کا کپڑا ہدیہ میں بھیجا، تو آپ نے وہ مجھے عطا کر دیا، اور فرمایا: اسے اپنی خواتین میں دوپٹے بنا کر بانٹ دینا۔ عبد اللہ بن احمد فی زوائدہ، ابو یعلیٰ، حلیۃ الاولیاء

۴۱۸۷۵..... (مسند علی) فرمایا: کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے دائیں ہاتھ میں ریشم اور بائیں ہاتھ میں سونا پکڑا پھر دونوں ہاتھ بلند کر کے فرمایا: یہ دونوں میری امت کے مردوں کے لئے حرام اور ان کی عورتوں کے لئے حلال ہیں۔

مسند احمد، ابو داؤد، نسائی، ابن ماجہ و الطحاوی و الشاسی، ابن حبان، بیہقی، ضیاء

۴۱۸۷۶..... حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے منقش جوڑا پہنایا جس سے میں بہت خوش ہوا، آپ نے جب اسے میرے بدن پر دیکھا تو فرمایا: میں نے تمہیں پہننے کے لئے نہ دیا تھا تو میں (گھر) واپس آیا اور فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو اس کا ایک گوشہ دے دیا گویا وہ میرے ساتھ ساتھ لپٹ رہی تھیں، تو میں نے اس کے دو ٹکڑے کر دیئے، انہوں نے کہا: تمہارے ہاتھ خاک آلود ہوں یہ تم نے کیا کیا؟ میں نے کہا: مجھے رسول اللہ ﷺ نے اس کے پہننے سے منع کیا ہے تم پہن لو اور اپنی (رشتہ دار) خواتین کو پہنا دو۔

ابو یعلیٰ و الطحاوی

۴۱۸۷۷..... حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: مجھ سے رسول اللہ ﷺ سے فرمایا: علی! میں جو اپنے لئے پسند کرتا ہوں وہ تمہارے لئے پسند کرتا ہوں اور جو اپنے لئے ناپسند کرتا ہوں وہی تمہارے لئے ناپسند کرتا ہوں، زرد رنگ کا کپڑا نہ پہننا نہ سونے کی انگلی اور نہ منقش کپڑا پہننا اور نہ سرخ گدیلے پر سوار ہونا، کیونکہ یہ (شیطان) ابلیس کے گدیلے ہیں۔ ابو اسحاق ابراہیم بن عبد الصمد الهاشمی فی امالیہ

۴۱۸۷۸..... ابن عامر سے روایت ہے کہ میرے پاس آنے کی حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اجازت طلب کی اور میرے نیچے ریشم کے گدیلے تھے آپ نے فرمایا: ابن عامر! تم اچھے آدمی ہو اگر تم ان لوگوں میں سے نہ ہوتے جن کے بارے اللہ تعالیٰ نے فرمایا: تم نے اپنی پاک چیزیں اپنی دینی زندگی میں ختم کر دیں، اللہ کی قسم! اگر میں جھاؤ کے انگاروں پر لیٹوں یہ مجھے زیادہ پسند ہے کہ میں ان پر لیٹوں۔

سعید بن منصور، بیہقی

## منقش لباس کی ممانعت

۴۱۸۷۹..... ابو بردہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں فرمایا: مجھے رسول اللہ ﷺ نے منقش لباس اور ریشمی گدیلے سے منع فرمایا ہے ابو بردہ نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا: منقش کپڑا کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: مصر یا شام کے وہ لکیر دار کپڑے جن میں لیموں کی صورتیں ریشم سے بنائی جاتی ہیں۔ گدیلا وہ چیز ہے جنہیں عورتیں اپنے خاوندوں کے لئے چھوڑا چادر کی بنائی ہیں جنہیں وہ سوار یوں پر رکھتے ہیں۔

مسلم، بخاری

۴۱۸۸۰..... حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے حضرت زبیر بن عوام اور عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو ان

کے جسموں پر خارش کی وجہ سے ریشم پہننے کی اجازت دی۔ ابن جریر فی تہذیبہ

۳۱۸۸۱..... حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے زرد رنگ کپڑے، ریشمی منقش کپڑے، سونے کی انگوٹھی اور ریشم سے سلے کپڑے سے منع فرمایا پھر فرمایا: تمہیں پتہ ہونا چاہئے کہ میں تمہارا خیر خواہ ہوں۔ بیہقی فی الشعب و ابن النجار

۳۱۸۸۲..... حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: کہ رسول اللہ ﷺ نے ریشم کی کسی چیز سے فائدہ اٹھانے سے منع فرمایا ہے۔

رواہ ابن عساکر

۳۱۸۸۳..... حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: مجھے رسول اللہ ﷺ نے دو ریشمی چادریں اوڑھائیں تو میں انہی میں بابر نکالتا کہ لوگ مجھے دیکھیں، کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے یہ لباس پہنایا ہے۔ آپ نے جب اسے میرے بدن پر دیکھا تو فرمایا انہیں اتار دو، پھر انہوں نے ایک حصہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو دے دیا اور آدھا حصہ دوسری خواتین کو دے دیا۔ رواہ ابن عساکر

۳۱۸۸۴..... حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ان کے پاس ایک ٹٹوایا گیا جس پر ریشم کی گدی تھی جب آپ نے رکاب میں پاؤں رکھا اور زین کو پکڑا تو آپ کا ہاتھ پھسل گیا، پھر فرمایا: یہ کیا ہے لوگوں نے کہا: ریشم ہے فرمایا: نہیں، اللہ کی قسم میں اس پر سوار نہیں ہوں گا۔

بیہقی فی الشعب

## ریشم کی فاطمات میں تقسیم

۳۱۸۸۵..... حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: کہ رسول اللہ ﷺ کو کسی نے ایک جوڑا بھیجا، جس میں ریشم کی سلوائی تھی اس کا ریشم کا تھایا بانا، تو آپ نے وہ میری طرف بھیج دیا، میں آپ کے پاس آیا میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں اسے کیا کروں کیا اسے پہن لوں؟ آپ نے فرمایا: نہیں لیکن اسے فاطمات کے درمیان دوپٹے بنا کر تقسیم کر دو۔ ابن ماجہ

وہ تین فاطمہ ہیں، فاطمہ بنت رسول اللہ ﷺ، فاطمہ بنت اسد والدہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ، فاطمہ بنت حمزہ بن عبدالمطلب۔

۳۱۸۸۶..... (از مسند حذیفہ بن یمان) عمرو بن مرہ سے روایت ہے فرمایا: کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک شخص پر سبز لباس دیکھا جسے دبیز ریشم کے جن لگے تھے تو آپ نے فرمایا: تم نے اپنی گردن میں شیطان کے ہار ڈال رکھے ہیں۔ رواہ ابن جریر

۳۱۸۸۷..... اسی طرح سعید بن جبیر سے روایت ہے کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت حسان رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر ریشمی قمیض دیکھی تو حکم دیا تو اسے اتار دیا گیا اور لڑکیوں پر رہنے دی۔ رواہ ابن جریر

۳۱۸۸۸..... قیس بن العمان السکونی سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کا ایک لشکر نکلا جس کے متعلق اکیدر دومتہ الجندل نے سنا تو وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور عرض کی یا رسول اللہ! آپ کا لشکر روانہ ہو چکا ہے مجھے اپنی زمین اور مال کا ڈر ہے تو آپ میرے لئے ایک خط لکھ دیں تاکہ وہ میری کسی چیز سے چھیڑ چھاڑ نہ کریں کیونکہ میں اپنے اوپر واجب حق کا اقرار کرتا ہوں تو رسول اللہ ﷺ نے اس کے لئے ایک خط لکھ دیا پھر اکیدر نے ایک ریشمی قبائلی جو سلی ہوئی تھی جو اسے کسری نے پہنائی تھی وہ کہنے لگا یا رسول اللہ! یہ میری طرف سے قبول فرمائیے میں نے اسے آپ کے لئے بدیہ کیا ہے تو رسول اللہ ﷺ نے اس سے فرمایا: اپنی قبائلی پس لے جاؤ، کیونکہ جو دنیا میں اسے پہنے گا وہ اس سے (آخرت میں) محروم ہوگا، چنانچہ وہ اسے واپس لے گیا پھر وہ اپنے گھر میں آیا اور اس کے دل میں یہ بات تھی کہ اس کا ہدیہ واپس کر دیا گیا، تو اس نے کہا: یا رسول اللہ! ہم ایسے گھروالے ہیں جن پر ان کا ہدیہ واپس کرنا گراں گزرتا ہے لہذا مجھ سے میرا ہدیہ قبول فرمائیے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جاؤ یہ عمر بن الخطاب کو دے دو، وہ بولا، انہوں نے جو کچھ آپ نے کہا سن لیا ہے، تو آپ رو پڑے اور انہیں گمان ہوا کہ شاید انہیں کوئی چیز محسوس ہوئی تو وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس گئے اور عرض کی: یا رسول اللہ! کیا میرے بارے میں کوئی حکم ہوا ہے، آپ نے اس کے بارے ارشاد فرمایا اور پھر اسے میری طرف بھیج دیا، تو رسول اللہ ﷺ مس پڑے یہاں تک کہ آپ نے اپنا دست مبارک یا کپڑا اپنے دہن پر رکھ لیا پھر فرمایا: میں نے پہننے کے لئے تمہارے

پاس نہیں بھیجا، بلکہ اسے بیچ کر اس کی قیمت سے امداد حاصل کرو۔ رواہ ابن عساکر

۳۱۸۸۹..... جبیر بن صخر خاص اپنے والد سے روایت کرتے ہیں فرمایا: کہ حضرت خالد بن سعید بن العاص نبی علیہ السلام کے زمانہ میں یمن میں تھے، اور جب رسول اللہ ﷺ کی وفات ہوئی تو وہ یمن میں تھے اور آپ کی وفات کے ایک ماہ بعد آئے، ان پر ایک ریشم کی اچکن تھی وہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ملے تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے ساتھ والے لوگوں کو با آواز بلند کہا: اس کی اچکن پھاڑ دو وہ ریشم پہن کر ہمارے قافلہ میں سلامت رہے؟ چنانچہ لوگ ان رٹوٹ پڑے اور ان کی اچکن پھاڑ دی۔ سیف، ابن عساکر

۳۱۸۹۰..... عکرمہ سے روایت ہے کہ ایک شخص حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس سے گزرا اور اس کی قمیض پر ریشم کی کلی تھی تو حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: اگر (اس کی جگہ) برص ہوتی تو بہتر ہوتی۔ ابن جریر ہی نہدیہ

۳۱۸۹۱..... سل بن اخطلیہ جشمی سے روایت ہے فرمایا: کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہ خرم اسدی اچھا آدمی ہے اس کے پنے زیادہ ہے اور اس کے تہبند کی گھسیٹ نہ ہوتی، حضرت خرم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو جب اس بات کا پتہ چلا تو چھری لے کر آدھے کان پنے کاٹ دیئے اور نصف پنڈلی تک تہبند بلند کر لیا۔ مسند احمد، بخاری فی تاریخہ، ابن عساکر

۳۱۸۹۲..... حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نئی قمیض پہنی پھر مجھے آواز دی کہ چھری لاؤ، کہنے لگے: بیٹا! میری قمیض کی آستین کھینچو اور اپنا ہاتھ میری انگلیوں کے کنارے پر رکھو جو قاتلو ہو اسے کاٹ دو تو میں نے اس (قمیض) سے دونوں آستینوں سے کنارے کاٹ دیئے (لیکن اس طرح) آستین کا خلا آگے پیچھے ہو گیا میں نے کہا: ابا جان! اگر آپ انہیں قمیض کے ساتھ برابر کر لیتے تو بہتر تھا، آپ نے فرمایا: بیٹا! اسے رہنے دو! میں نے رسول اللہ ﷺ کو اسی طرح کرتے دیکھا ہے۔ حلیۃ الاولیاء

۳۱۸۹۳..... ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ مکہ حج کرنے گئے، تو محمد بن جعفر بن ابی طالب کی بیوی ان کے پاس گئی تو انہوں نے اس کے ساتھ شب باشی کی اور صبح کے وقت چل پڑے ان پر خوشبو کی مہک تھی اور ایک زرد رنگ کا لحاف تھا، حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جب انہیں دیکھا تو انہیں ڈانٹا اور اف کرنے لگے اور فرمایا: کیا تم زرد رنگ کا کپڑا پہنتے ہو جب کہ رسول اللہ ﷺ نے اس سے منع فرمایا ہے تو حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان سے کہا: کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے اور تمہیں منع کیا ہے اسے منع نہیں کیا۔

ابن ابی شیبہ، مسند احمد، وابن منیع، ابو یعلیٰ بیہقی وحسن وقال البیہقی اسنادہ غیر قوی  
۳۱۸۹۴..... خرشہ بن المحر سے روایت ہے فرمایا: میں نے حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دیکھا کہ ان کے پاس سے ایک نوجوان گزرا جس کا تہبند گھسٹ رہا تھا اور وہ اسے کھینے جا رہا تھا تو آپ نے اسے بلا کر کہا: کیا (عورتوں کی مخصوص بیماری) حیض سے ہو؟ اس نے کہا: امیہ المؤمنین! کیا مرد کو بھی حیض آتا ہے؟ آپ نے فرمایا: تو کیا وجہ ہے کہ تم نے اپنا ازار اپنے پیروں پر ڈال رکھا ہے پھر چھری منگوائی اور اس کا ازار منہ میں پکڑ کر ٹخنوں کے نیچے سے کاٹ دیا، خرشہ فرماتے ہیں: گویا میں دھاگوں کو اس کی ایڑیوں پر دیکھ رہا ہوں۔ سفیان بن عیینہ فی جامعہ

۳۱۸۹۵..... حارث بن میناء سے روایت ہے فرمایا: کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اکثر مجھے بلاتے، میں آپ کے پاس مشرکین کی ایک قبائلا آیا آپ نے فرمایا: اس سونے کو یہاں سے اتار دو۔ رواہ البیہقی

۳۱۸۹۶..... ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس ایک نوجوان آیا، آپ نے دیکھا کہ وہ اپنا تہبند گھسٹ رہا ہے فرمایا: بھتیجے! اپنا تہبند اوپر کرو کیونکہ تمہارے رب کی زیادہ پرہیزگاری اور تمہارے کپڑے کی زیادہ حفاظت کا ذریعہ ہے۔

ابن ابی شیبہ، بیہقی

۳۱۸۹۷..... خرشہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے چھری منگوائی اور ایک شخص کا تہبند ٹخنوں سے اوپر اٹھایا پھر جو ٹخنوں سے نیچے تھا اسے کاٹ دیا۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۳۱۸۹۸..... ابو عثمان نہدی سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عقبہ بن فرقہ کو لمبی آستینوں والی قمیض پہنے دیکھا تو چھری منگوائی تاکہ ان کی انگلیوں سے قاتلو کپڑا کاٹ دیں تو وہ کہنے لگے: امیر المؤمنین! میں خود کراؤں گا، میں شرم محسوس کرتا ہوں کہ آپ لوگوں کے سامنے اسے

کاٹیں تو آپ نے چھوڑ دیا۔ رواہ ابن ابی شیبہ

- ۳۱۸۹۹..... ابو بکر سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا خط آیا: شلواریں پہننا چھوڑ دو اور تہبند باندھا کرو۔ رواہ ابن ابی شیبہ  
 ۳۱۹۰۰..... حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے درندوں کی کھالیں بچھانے اور پہننے سے منع فرمایا ہے۔ رواہ عبدالرزاق  
 ۳۱۹۰۱..... ابن سیرین سے روایت ہے فرمایا: حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک شخص کو لومڑی کی کھال کی ٹوپی پہنے دیکھا حکم دیا تو اسے پھاڑ دیا گیا۔

رواہ عبدالرزاق

- ۳۱۹۰۲..... ابن سیرین سے روایت ہے فرمایا: کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک شخص (کے سر) پر بلیوں کی کھال سے بنی ٹوپی دیکھی تو اس کو پکڑ کر پھاڑ دیا اور فرمایا: میرے گمان میں یہ مردار ہے۔ رواہ عبدالرزاق  
 ۳۱۹۰۳..... حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: یہودیوں کی مشابہت اختیار نہ کرو جب کسی کو ایک ہی کپڑا ملے تو اسے تہبند بنالے۔ عبدالرزاق، ابن ابی شیبہ

۳۱۹۰۴..... ابو امامہ سے روایت ہے فرمایا: ابن العاص رسول اللہ ﷺ کے پاس سے اپنا تہبند گھسیٹتے اور بال بڑھاتے گزرے تو آپ نے فرمایا: ابن العاص بہترین آدمی ہے اگر وہ اپنا ازرا اوپر اٹھالے اور اپنے بال کم کر دے، فرماتے ہیں انہوں نے اپنا سر منڈا کر بال کم کر دیئے اور گھنٹوں تک تہبند اوپر کر لیا۔

- ۳۱۹۰۵..... ابو الشیخ ہنالی سے روایت ہے کہ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے صحابہ رسول اللہ ﷺ کی ایک جماعت سے کہا: جانتے ہو کہ رسول اللہ ﷺ نے چیتوں کی زینوں پر سوار ہونے سے منع فرمایا ہے؟ انہوں نے کہا: ہاں۔ رواہ عبدالرزاق  
 ۳۱۹۰۶..... (مسند عبداللہ بن عمر) میں ایک رات باہر نکلا تو رسول اللہ ﷺ حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے صحن میں تھے میں آپ کے پیچھے سے آ رہا تھا آپ نے تہبند کی گھسیٹن سنی تو فرمایا: تہبند اوپر کر لو! میں نے عرض کی یا نبی اللہ! وہ تو بلند ہے فرمایا: اپنا ازرا اٹھا لو! تین بار فرمایا: کیونکہ جو تکبر سے اپنا تہبند گھسیٹتا ہے قیامت کے روز اللہ تعالیٰ اس کی طرف نہیں دیکھے گا۔ الخطیب فی المشرق والمغرب  
 ۳۱۹۰۷..... (مسند ابی عمیر) کہ رسول اللہ ﷺ نے درندوں کی کھالیں بچھانے سے منع فرمایا ہے۔

ابن ابی شیبہ، مسند احمد، والمدارمی، ابو داؤد، ترمذی، نسائی وابن الجارود، ابن عساکر، طبرانی فی الکبیر ورواہ عبدالرزاق، ابن ابی شیبہ عن ابی الملیح مرسلًا، قال ترمذی: وهو اصح

## عمامہ وپگڑی کے آداب

۳۱۹۰۸..... سائب بن یزید سے روایت ہے فرمایا میں نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دیکھا کہ انہوں نے اپنے عمامہ (کے شملہ) کو پیچھے لٹکایا تھا۔ رواہ البیہقی

۳۱۹۰۹..... حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: غدیر خم کے روز مجھے رسول اللہ ﷺ نے ایک عمامہ باندھا اور اسے میرے پیچھے لٹکایا اور ایک روایت میں ہے اور اس کے شملے میرے کندھوں پر لٹکا دیئے، پھر فرمایا: اللہ تعالیٰ نے بدروجنین کے دن جن فرشتوں کے ذریعہ میری مدد فرمائی انہوں نے اس طرح عمامہ باندھ رکھے تھے، اور فرمایا: عمامہ کفر و ایمان کے درمیان رکاوٹ ہے اور ایک روایت ہے مسلمانوں اور مشرکین کے درمیان۔

اور ایک شخص کو دیکھا کہ وہ فارسی کمان سے تیر پھینک رہا تھا، فرمایا اس سے پھینکتے رہو پھر ایک عربی کمان دیکھی تو فرمایا: انہیں اختیار کرو اور نیزے والے تیر استعمال کرو کیونکہ اس کی ذریعہ اللہ تعالیٰ تمہیں تمہارے شہروں میں قوت دے گا اور تمہاری مدد کرے گا۔

ابن ابی شیبہ ابو داؤد طیالسی وابن مبیع، بیہقی فی السنن

کلام:..... ذخیرۃ الحفاظ ۳۵۵۸۔

۳۱۹۱۰..... واللہ سے روایت ہے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ (کے سر) پر سیاہ عمامہ دیکھا۔ ابن عساکر وقال منکر، حاکم

کلام:..... ذخیرۃ الحفاظ ۳۰۳۱۔

۳۱۹۱۱..... (از مسند عبد اللہ بن اشعیر) عبد الرحمن ابن عدی البحرانی اپنے بھائی عبدالاعلیٰ بن عدی سے روایت کرتے ہیں، کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بلایا پھر انہیں عمامہ باندھا اور اس کا شملہ (ان کے کندھے) کے پیچھے لٹکا دیا پھر فرمایا: اس طرح عمامہ باندھا کرو کیونکہ عمامہ اسلام کی نشانی ہے اور یہ مسلمانوں اور مشرکین کے درمیان رکاوٹ ہے۔ رواہ الدیلمی

۳۱۹۱۲..... ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے فرمایا: جب رسول اللہ ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو صحابہ عمامہ باندھا اور فرمایا: علی عمامے عربوں کے تاج ہیں اور (پٹکے سے کمر و گھٹنوں کو باندھ کر) احتیاء کرنا ان کی دیواریں ہیں مسجد میں منومن کا بیٹھنا سرحد کی حفاظت ہے۔ رواہ الدیلمی

۳۱۹۱۳..... حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ انہیں اپنے ہاتھ سے آگے عمامہ باندھا اور اس کا شملہ ان کے کندھوں پیچھے سے آگے لٹکا دیا پھر نبی ﷺ نے ان سے فرمایا: اسے پیچھے کر لو تو انہوں نے پیچھے کر لیا پھر فرمایا: آگے کر لو تو انہوں نے آگے کر لیا، پھر اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کی طرف متوجہ ہوئے تو فرمایا: فرشتوں کے تاج اس طرح ہوتے ہیں۔ ابن شاذان فی مشیختہ

۳۱۹۱۴..... ابن ابی زرین سے روایت ہے فرمایا: میں عید کے روز حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس تھا کہ انہوں نے عمامہ باندھ رکھا تھا اور اپنے عمامہ کو پیچھے سے لٹکایا ہوا تھا لوگوں نے ابھی ایسا کر رکھا تھا۔ بیہقی فی الشعب

## جوتا پہننا

۳۱۹۱۵..... احنف بن قیس سے روایت ہے فرمایا: حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: جوتوں کو نیا کر لیا کرو کیونکہ یہ مردوں کی پازیبیں ہیں۔

وکیع فی الغرر

۳۱۹۱۶..... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں کھڑے ہو کر جوتا پہننے سے، ہڈی سے استنجاء کرنے سے یا اس چیز سے جو (جانوروں کے) پیٹ سے نکلتی ہے یعنی گوبر سے منع فرمایا ہے۔ رواہ ابن النجار

۳۱۹۱۷..... یزید بن ابی زیاد مزینہ کے ایک شخص سے روایت کرتے ہیں کہ اس نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ایک جوتے میں چلتے اور کھڑے ہو کر پیٹے دیکھا۔ رواہ ابن جریر

یعنی ابھی بکھار مستقل عادت نہ تھی کہ حدیث کی مخالفت لازم آئے۔

۳۱۹۱۸..... (مسند علی) نبی ﷺ کے جوتے کا تسمہ جب ٹوٹ جاتا تو اسے ہاتھ میں اٹھا کر ایک میں چل لیتے تھے اور جب اس کا تسمہ ٹل جاتا تو اسے پہن لیتے۔ طبرانی فی الاوسط

## چال چلن

۳۱۹۱۹..... حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے ایک نوجوان کو میٹکتے ہوئے دیکھا تو فرمایا: منک منک کر چنا اللہ تعالیٰ کی راہ (جہاد) کے علاوہ مکروہ ہے اللہ تعالیٰ نے کچھ لوگوں کی تعریف کی ہے فرمایا: رحمن کے بندے جو زمین پر نرمی سے چلتے ہیں، اپنی چال میں میانہ روی اختیار کرو۔ الامدی فی شرح دیوان الاعشى

۴۱۹۲۰۔ سلیم بن حنظلہ سے روایت ہے فرمایا: کہ ہمارے پاس ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ تشریف لائے تاکہ ہم ان سے باتیں کریں جب وہ کھڑے ہوئے تو ہم انھیں کران کے پیچھے چلنے لگے، اتنے میں حضرت عمر بھی ان سے آئے اور فرمایا: کیا تمہیں نظر نہیں آتا کہ متبون (جس کی پیروی کی جائے) کا فتنہ تابع (پیروی کرنے والے) کے لئے ذلت کا باعث ہے۔ ابن ابی شیبہ، خطیب فی الجامع

۴۱۹۲۱۔ ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ بقیع کی طرف نکلے تو آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہم آپ کے پیچھے ہوئے، آپ (چلتے چلتے) ٹھہر گئے اور انہیں حکم دیا کہ وہ آپ سے آگے چلیں پھر آپ ان کے پیچھے چلے، آپ سے اس کے متعلق پوچھا گیا تو فرمایا: میں نے تمہارے جوتوں کی آواز سنی تو مجھے خوف محسوس ہوا کہ میرے دل میں کہیں تکبر پیدا نہ ہو جائے۔

الدیلمی وسندہ ضعیف

## عورتوں کا لباس

۴۱۹۲۲۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: کہ ازواج نبی ﷺ نے کپڑوں کی لمبائی کا ذکر کیا، فرمایا: ایک بالشت لمبا کر لیں، انہوں نے کہا، بالشت کم ہے اس سے بے پردگی ہوتی ہے آپ نے فرمایا: ایک ہاتھ، وہ کہنے لگیں، ان کے پاؤں ظاہر ہو جاتے ہیں، آپ نے فرمایا: ایک ہاتھ کافی ہے اس سے زیادہ نہ کریں۔ نسائی والبخاری وفیہ زید العمی ضعیف

۴۱۹۲۳۔ ابو قلابہ سے روایت ہے فرمایا: حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنی خلافت میں کسی لونڈی کو دوپٹہ اوڑھنے نہیں دیتے تھے اور فرماتے: دوپٹے تو آزاد عورتوں کے لئے ہیں تاکہ انہیں تکلیف نہ دی جائے۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۴۱۹۲۴۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: بڑی چادریں آزاد مسلمان عورتوں کے لئے ہیں۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۴۱۹۲۵۔ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ہماری ایک باندی کو دیکھا جس نے دوپٹہ اوڑھ رکھا تھا آپ نے اسے درہ مارا اور فرمایا: آزاد عورتوں کے ساتھ مشابہت اختیار نہ کرو دوپٹہ اتار دو۔ ابن ابی شیبہ وعبد بن حمید

۴۱۹۲۶۔ صفیہ بنت ابی عبید سے روایت ہے فرمایا: ایک عورت دوپٹہ اوڑھے چادر لپیٹے باہر نکلی تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: یہ عورت کون ہے؟ کسی نے کہا: یہ فلاں کی لونڈی ہے جو ان کے گھر کا آدمی تھا، تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی طرف پیغام بھیجا کہ کس وجہ سے تم نے اس باندی کو دوپٹہ اوڑھایا اور آزاد عورتوں کی طرح چادر پہنائی یہاں تک کہ میں اس کے بارے میں شک میں پڑ گیا میں تو اسے آزاد عورت سمجھ رہا تھا لونڈیوں کو آزاد عورتوں کے مشابہت بناؤ۔ رواہ البیہقی

۴۱۹۲۷۔ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی لونڈیاں ہماری خدمت رکھنے والی عورتیں اور ان کی چھاتیاں حرکت کرتیں۔ رواہ البیہقی

۴۱۹۲۸۔ مسیب بن دارم سے روایت ہے فرمایا: میں نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دیکھا کہ ان کے ہاتھ میں درو تھا آپ نے ایک لونڈی کے سر پر مارا جس سے اس کا دوپٹہ گر گیا اور فرمایا: کس وجہ سے لونڈی آزاد عورت کی مشابہت اختیار کرتی ہے۔ رواہ ابن سعد

۴۱۹۲۹۔ امام مالک سے روایت ہے کہ مجھے یہ بات پہنچی ہے کہ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی ایک باندی تھی جسے حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے دیکھا کہ اس نے آزاد عورتوں کی وضع قطع بنا رکھی ہے آپ اپنی بیٹی کے گھر گئے اور فرمایا: میں تمہارے بھائی کی باندی کو کیوں دیکھ رہا ہوں کہ وہ آزاد عورتوں کی شکل و مشابہت اختیار کئے ہوئے ہے؟ آپ کو یہ بات انوکھی لگی۔ مالک

۴۱۹۳۰۔ (از مسند خلدانصاری) حضرت وحید بن خلیفہ کلبی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے انہیں بے قل کی طرف بھیجا جب وہ واپس آئے تو انہیں ایک قبضی چادر دی، اور فرمایا: اس کے ایک ٹکڑے کی میٹھی بنا لو اور ایک ٹکڑا اپنی بیوی کو دے دینا پھر اس سے دوپٹہ بنا لے گی، جب آپ وہاں سے واپس چلے تو رسول اللہ ﷺ نے آپ کو آواز دی اور فرمایا: اپنی بیوی کو حکم دینا کہ وہ اس کے نیچے میٹھی بنا لے تاکہ اس ذ



جسم نمایاں نہ ہو۔ ابن مندہ، ابن عساکر

۴۱۹۳۱..... (ایضاً) حضرت وحیہ کلبی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس قبیلی چادریں آئیں تو مجھے ان میں سے ایک کپڑا عنایت فرمایا، اور (مجھ سے) کہا: کہ اس کے دو ٹکڑے کر لینا، ایک ٹکڑے کی تم قمیض بنا لینا اور ایک ٹکڑے کی تمہاری بیوی اوڑھنی بنالے گی، جب میں واپس پلٹا تو آپ نے فرمایا: (ارے ہاں) اس سے کہنا اس کے نیچے کوئی کپڑا لگالے تاکہ اس کا جسم نمایاں نہ ہو۔ رواہ ابن عساکر

۴۱۹۳۲..... حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ اپنی بیٹیوں کو ریشم و ابریشم کے دوپٹے اوڑھاتے تھے۔ رواہ ابن النجار

۴۱۹۳۳..... اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے فرمایا: مجھے رسول اللہ ﷺ نے ایک موٹی قبیلی چادر پہنائی جو وحیہ کلبی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ہدیہ میں ملی تھی میں نے وہ اپنی بیوی کو پہنادی، بعد میں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہیں کیا ہوا کہ وہ چادر نہیں کرتے؟ میں نے عرض کی یا رسول اللہ! میں نے وہ اپنی بیوی کو پہنادی، فرمایا: اس سے کہنا کہ اس کے نیچے قمیض بنالے کیونکہ مجھے خدشہ ہے کہ اس کا جسم نمایاں ہو۔

ابن ابی شیبہ و ابن سعد مسند احمد و الرویانی و الباوردی و الطبرانی فی الکبیر، بیہقی، سعید بن منصور

## لباس کی مباح صورتیں

۴۱۹۳۴..... قنادة سے روایت ہے فرمایا: حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے چاہا کہ ان چادروں سے روکیں جو پیشاب سے رنگی جاتی ہیں تو ایک آدمی کہنے لگا: کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ کو نہیں دیکھا کہ آپ اسے پہنتے تھے؟ آپ نے فرمایا: کیوں نہیں، تو وہ شخص بولا: کیا اللہ تعالیٰ نے نہیں فرمایا: تمہارے لئے رسول اللہ ﷺ (کی زندگی) میں اچھا نمونہ ہے، تو آپ نے اس بات کو ترک کر دیا۔ رواہ عبدالرزاق

۴۱۹۳۵..... قیس بن سعد سے روایت ہے فرمایا: ہمارے پاس رسول اللہ ﷺ تشریف لائے تو ہم نے آپ کے لئے پانی رکھا تو آپ نے غسل کیا پھر ہم آپ کے پاس ایک چادر لائے جس پر ورش کا رنگ لگا ہوا تھا گویا میں اس کی سلوٹ میں ورش کا نشان دیکھ رہا ہوں۔ ابو یعلیٰ، ابن عساکر

۴۱۹۳۶..... (مسند احمد بن جز، السدوسی) میں نے رسول اللہ ﷺ کو صرف ایک کپڑے میں (کمر اور گھٹنوں کو باندھ کر) احتباء کرتے دیکھا اس پر اور کپڑا نہ تھا۔ الباوردی، دارقطنی فی الافراد و هو ضعیف

۴۱۹۳۷..... حضرت علی بن ربیعہ سے روایت ہے فرمایا: کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ تمبند کے نیچے جانتھیا (Under wear) پہنتے تھے

سفیان بن عیینہ فی جامعہ و مسدد

معلوم ہوا یہ کوئی تکبر اور غیر مسلمانہ طریقہ نہیں بلکہ ہمارے بڑوں کا عمل ہے عورت کے اعضا، تو ظاہر ہونے ہی نہیں چاہئے، مرد کا باقی جسم تو پردہ نہیں لیکن شرمگاہ کی ہیئت نمایاں نہ ہو جو لوگ باریک لباس پہنتے یا ہلکا پھلکا لباس پہننے کے عادی ہیں اگر وہ مسلمان ہیں تو انہیں اس مذکورہ طریقہ پر عمل کرنا چاہئے۔

## رہائش کے آداب..... گھر کی تعمیر

۴۱۹۳۸..... حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: آدمی کے گھر میں زکوٰۃ یہ ہے کہ وہ اس میں ایک مہمان خانہ بنائے۔

بیہقی فی الشعب

## گھر کے حقوق

۴۱۹۳۹..... حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کچھ لوگوں کو ڈانٹتے ہوئے کہا: تمہیں کیا ہوا کہ تم لوگ اپنے صحنوں کو صاف نہیں کرتے۔

ابو عبید فی الغریب و قال: هذا الحدیث قد یروی مرفوعاً و لیس بذلك المثبت من حدیث ابرہیم بن زید المکی

## گھر کے حقوق کے ذیل میں

۴۱۹۳۰..... حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: جب سر ما آتا تو رسول اللہ ﷺ جمعرات کی رات گھر میں داخل ہوتے اور جب گرما آتا تو جمعرات کی رات نکلتے، اور جب نیا کپڑا پہنتے تو اللہ تعالیٰ کی تعریف کرتے اور دو گانا ادا کرتے اور پرانا کپڑا کسی کو پہنا دیتے۔

رواہ ابن عساکر

۴۱۹۳۱..... جب آپ گرما میں داخل ہوتے تو جمعہ کی شب داخل ہونا پسند کرتے اور سرما میں جمعہ کی رات (گھر میں) داخل ہونا پسند کرتے۔

بیہقی فی الشعب

کلام:..... ضعیف الجامع ۴۳۳۰۔

## گھر کے حقوق کا ادب

۴۱۹۳۲..... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: رسول اللہ ﷺ جب اپنے گھر سے باہر نکلتے تو:

بسم الله التکلان علی الله ولا حول ولا قوة الا بالله پڑھتے۔ ابن السنی والدیلمی

۴۱۹۳۳..... (مسند ابن عوف) عبداللہ بن عبید بن عمیر سے روایت ہے فرمایا: حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ جب اپنے گھر میں داخل ہوتے تو اس کے کونوں میں آیت الکرسی پڑھتے۔ رواہ ابن عساکر

## گھر کی ممنوع چیزیں

۴۱۹۳۴..... حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے فرمایا: کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو پتہ چلا کہ ان کے کسی بیٹے نے اپنی دیواروں پر پردے لٹکا رکھے ہیں تو آپ نے فرمایا: اللہ کی قسم اگر یہی بات رہی تو میں اس کے گھر سے جدا ہو جاؤں گا۔ ابن ابی شیبہ و ہناد

۴۱۹۳۵..... سلمہ بن کلثوم سے روایت ہے کہ حضرت ابوالدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے دمشق میں ایک بلند عمارت بنائی، حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو علم ہوا تو آپ اس وقت مدینہ میں تھے آپ نے انہیں لکھا: ام عویمر کے بیٹے عویمر، کیا تمہارے لئے فارس و روم کی عمارتیں کافی نہ تھیں کہ تم نے تعمیریں شروع کر دی ہیں اے اصحاب محمد (ﷺ) تم لوگ تو صرف رہنما ہو۔ رواہ ابن عساکر

۴۱۹۳۶..... راشد بن سعد سے روایت ہے فرمایا: حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو معلوم ہوا کہ حضرت ابوالدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نمص میں ایک کمرہ تعمیر کیا تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے انہیں لکھا: ابا بعد! عویمر! دنیا کی زیب و زینت کے لئے جو کچھ روم نے بنایا ہے کیا کم ہے جب کہ اللہ تعالیٰ نے اس کی ویرانی کا حکم دیا ہے۔ ہناد، بیہقی فی الزہد، ابن عساکر

۴۱۹۳۷..... عاصم سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ مجھ سے کہتے تھے ہر خیانت کرنے والے پر دو امانت دار ہیں پانی اور مٹی۔  
الذہبوری

۴۱۹۳۸..... یزید بن ابی حبیب سے روایت ہے فرمایا: مصر میں سب سے پہلے جس نے کمرہ بنایا وہ خارجہ بن حذافہ ہیں جب حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو پتہ چلا تو آپ نے حضرت عمر بن العاص کو لکھا: السلام علیکم ابا بعد! مجھے علم ہوا ہے کہ خارجہ بن حذافہ نے ایک کمرہ بنایا ہے خارجہ نے اس کا ارادہ کیا ہے کہ وہ اپنے پڑوسیوں کی پوشیدہ چیزوں کو دیکھے، جب مرا یہ خط تمہارے پاس پہنچے تو اسے انشاء اللہ گرا دینا و اسلام۔ ابن عبدالحکم

۴۱۹۳۹..... عبداللہ رومی سے روایت ہے فرمایا: میں ام مطلق کے گھر میں گیا تو ان کے گھر کی چھت بہت چھوٹی تھی میں نے کہا: ام مطلق آپ کے گھر

کی چھت کس قدر چھوٹی ہے تو انہوں نے فرمایا: بیٹا! حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے گورنروں کو لکھا: اپنے گھروں کو زیادہ اونچا نہ کرو کیونکہ تمہارے برے دن وہ ہوں گے جن میں تم اپنے گھروں کو اونچا کرو گے۔ ابن سعد، بخاری فی الادب

۳۱۹۵۰..... سالم بن عبد اللہ سے روایت ہے فرمایا: میں نے اپنے والد کے زمانہ میں شادی کی دعوت کی تو میرے والد نے لوگوں کو بلایا جن میں حضرت ابو ایوب بھی تھے میرے کمرہ کو سبز چادروں سے سجا رکھا تھا حضرت ابو ایوب آئے تو انہوں نے اپنا سر جھکا لیا پھر دیکھا تو کمرہ پر چادریں تھیں فرمایا: عبد اللہ! کیا تم لوگ دیواروں پر پردے ڈالتے ہو۔ میرے والد نے کہا۔ آپ حیا کر رہے تھے۔ ابو ایوب ہم پر عورتیں غالب آگئیں، آپ نے فرمایا: اوروں پر تو عورتوں کے غالب ہونے کا خدشہ تھا لیکن تمہارے باپ میں مجھے یہ خوف نہ تھا کہ تم پر عورتیں غالب آجائیں گی نہ میں تمہارے گھر داخل ہوں گا اور نہ تمہارا کھانا کھاؤں گا۔ رواہ ابن عساکر

## نیند کے آداب و اذکار

۳۱۹۵۱..... حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے عرض کی یا رسول اللہ! ہم میں سے کوئی جنابت میں سو سکتا ہے؟ آپ نے فرمایا: ہاں، جب وضو کر لے اور ایک روایت میں ہے اپنا عضو دھو لے اور نماز کی طرح وضو کر لے۔ مسند احمد، مسلم، ترمذی، نسائی ابن حبان

۳۱۹۵۲..... حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: کیا ہم میں سے کوئی جنابت میں سو سکتا ہے؟ آپ نے فرمایا: سو سکتا ہے اگر چاہے تو وضو کر لے۔ ابن خزیمہ

۳۱۹۵۳..... اسلم سے روایت ہے فرمایا: کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے لکھا: کہ عشاء کی نماز پڑھنے سے پہلے نہ سویا جائے جو سو گیا اس کی آنکھ نہ لگے۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۳۱۹۵۴..... سعید بن المسیب سے روایت ہے کہ حضرت عمر و عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہما اس طرح کیا کرتے تھے: یعنی چٹ لیٹنا اور ایک پاؤں پر دوسرا پاؤں رکھنا۔ مالک، بیہقی فی الشعب

۳۱۹۵۵..... حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: جب ہم میں سے کوئی جنبی ہو تو کیا کرے اور غسل سے پہلے سونے کا ارادہ رکھتا ہو؟ آپ نے فرمایا: جس طرح نماز کے لئے وضو ہوتا ہے اس طرح وضو کر کے سو جائے۔ مسند احمد

۳۱۹۵۶..... جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے فرمایا: کہ رسول اللہ ﷺ سے جنبی کے بارے میں پوچھا گیا کہ وہ سو اور کھا سکتا ہے؟ آپ نے فرمایا: جب نماز کے وضو کی طرح وضو کر لے اس وقت۔ ابو نعیم

۳۱۹۵۷..... جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آدمی جب اپنے گھر میں داخل ہو کر بستر کے پاس آتا ہے تو ایک فرشتہ اور ایک شیطان اس کی طرف بڑھتے ہیں، فرشتہ کہتا ہے، بھلائی پر اختتام کر، اور شیطان کہتا ہے برائی پر اختتام کر، پس اگر وہ اللہ تعالیٰ کا ذکر و حمد کر لے تو فرشتہ شیطان کو بھگا دیتا ہے اور اس کی حفاظت کرنے لگتا ہے، پھر جب بیدار ہوتا ہے تو فرشتہ کہتا ہے بھلائی سے آغاز کر اور شیطان کہتا ہے برائی سے آغاز کر، پس اگر اللہ تعالیٰ کا ذکر کر لے اور کہے، تمام تعریفیں اللہ کے لئے جس نے آسمانوں اور زمین کو گرنے سے روک رکھا ہے پس اگر وہ گری جائے تو اس کے علاوہ کون نہیں تھا مے گا بے شک وہ حلم والا بخشش کرنے والا ہے تمام تعریفیں اللہ کے لئے جس نے زمین کو گرنے سے روک رکھا ہے ہاں اس کی اجازت سے بے شک اللہ تعالیٰ لوگوں پر بڑا مہربان اور رحم کرنے والا ہے پھر اگر وہ اپنے بستر سے گر کر مر گیا تو شہادت کی موت مرے گا اور اگر اٹھ کر نماز پڑھنے لگا تو فضائل (کی گھڑیوں) میں نماز پڑھی۔ رواہ ابن جریر

۳۱۹۵۸..... ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: جنبی جب سونا یا کھانا چاہے تو وضو کر لیا کرے۔ سعید بن منصور

۳۱۹۵۹..... ابو سلمہ سے روایت ہے فرمایا: میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے عرض کی، اماں جی! کیا رسول اللہ ﷺ جنابت کی حالت میں سوتے تھے؟ فرمایا: ہاں، آپ اپنی شرم گاہ دھوئے اور نماز جیسا وضو کئے بغیر نہ سوتے تھے۔ ضیاء

۳۱۹۶۰..... جبارہ بن المغلس سے روایت ہے کہ ہم سے عبید بن الوسم الحمال نے وہ کہتے ہیں، مجھ سے حسن بن حسین نے وہ اپنی والدہ فاطمہ بنت حسین سے وہ اپنے والد حضرت حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے وہ اپنی والدہ فاطمہ بنت رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں فرمایا: کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص ایسی حالت میں سو گیا جس کے ہاتھ پر کھانے کی کسی چیز کا اثر یا خوشبو لگی تھی (پھر اسے کوئی چیز نقصان پہنچانے) تو وہ اپنے سوا کسی پر ملامت نہ کرے۔ رواہ ابن النجار

۳۱۹۶۱..... عبداللہ بن حارث سے روایت ہے جو آل سیرین سے تعلق رکھتے ہیں، وہ ابو عمر سے روایت کرتے ہیں فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنے بستر پر آئے تو کہے: اے اللہ! تو نے میری جان پیدا کی تو ہی اسے موت دے گا، تیرے لئے ہی اس کا جینا اور مرنا ہے اے اللہ! اگر تو اسے مار دے تو اس کی بخشش کرنا، اور اگر اسے زندہ رکھا تو اس کی حفاظت کرنا، اے اللہ! میں تجھ سے عافیت کا سوال کرتا ہوں، کسی نے ان سے کہا: کیا حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ یوں کہا کرتے تھے؟ تو انہوں نے کہا: بلکہ اس نے کہا ہے جو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے افضل ہیں، یعنی رسول اللہ ﷺ۔ رواہ ابن جریر

۳۱۹۶۲..... (مسند عبداللہ بن عمرو بن العاص) نبی ﷺ نے ایک انصاری صحابی سے فرمایا: سوتے وقت تم کیا کہتے ہو؟ تو انہوں نے کہا: میں کہتا ہوں: اے میرے رب! میں تیرے نام سے اپنا پہلو رکھتا ہوں میری بخشش فرمادے۔ آپ نے فرمایا: تمہاری بخشش ہوگی۔

ابن ابی شیبہ، وفيه الا فریسی ضعیف

۳۱۹۶۳..... (مسند ابن مسعود) نبی ﷺ جب سوتے تو فرماتے: اے اللہ! جب آپ اپنے بندوں کو اٹھائیں گے تو مجھے اپنے عذاب سے بچانا، اور اپنا دایاں ہاتھ اپنے رخسار کے نیچے رکھتے تھے۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۳۱۹۶۴..... ابراہیم سے روایت ہے فرمایا: صحابہ رضی اللہ عنہم اس بات کو اچھا سمجھتے تھے کہ جنسی جب کھانا یا سونا چاہے تو وضو کر لے۔ ضیاء  
۳۱۹۶۵..... (مسند علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ) عاصم بن ضمرہ سے روایت ہے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سوتے وقت کہا کرتے تھے: بسم اللہ و فی سبیل اللہ۔ رواہ ابن جریر

۳۱۹۶۶ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ جب اپنے بستر پر آتے تو اپنا دایاں ہاتھ اپنے دائیں رخسار تلے رکھتے پھر فرماتے: ای رب! قسی عذابک یوم تبعث عبادک۔ رواہ ابن عساکر

۳۱۹۶۷..... ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے فرمایا: کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا رسول اللہ ﷺ کے پاس کام کی شکایت کرنے آئیں اور کہنے لگیں یا رسول! چکی پیتے پیتے میرے ہاتھوں میں چھانے پڑ گئے ایک دفعہ بیستی ہوں پھر اسے گوندھتی ہوں، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ تعالیٰ نے کوئی چیز عنایت کی تو تمہارے پاس بھی پہنچ جائے گی عنقریب میں تمہیں اس سے بہتر چیز بتاؤں گا جب تم سونے لگو تو تینتیس ۳۳ بار سبحان اللہ تینتیس ۳۳ بار اللہ اکبر اور چونتیس بار الحمد للہ کہہ لیا کرو، یہ مقدار میں سو بن گئے یہ تمہارے لئے خادم سے زیادہ بہتر ہیں۔ رواہ ابن جریر

۳۱۹۶۸..... عبداللہ بن عمرو نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا: دو خصلتیں یا عادتیں ایسی ہیں جن کی جو مسلمان حفاظت (کے ساتھ مداومت) کرے گا وہ جنت میں جائے گا وہ دونوں (ہیں تو) آسان (لیکن) انہیں کرنے والے بہت تھوڑے ہیں، دس مرتبہ سبحان اللہ، دس مرتبہ الحمد للہ اور دس مرتبہ اللہ اکبر ہر نماز کے بعد کہا کرے جو شمار میں ڈیڑھ سوا اور میزان (عمل) میں ڈیڑھ ہزار ہیں۔ اور جب بستر پر آئے تو تینتیس بار سبحان اللہ تینتیس ۳۳ بار الحمد للہ اور چونتیس ۳۳ بار اللہ اکبر کہہ لیا کرتے تو زبانی شمار میں یہ سو ہے (لیکن عملی) میزان میں ہزار ہے اور ایک روایت میں ہے یہ ازہانی سونکیاں ہیں اور جب دہری ہو گئیں تو ڈھائی ہزار ہو گئیں، اور تم میں سے کون اپنے شب و روز میں ڈھائی ہزار گنا کرتا ہے، لوگوں نے کہا یا رسول اللہ! ایسے یہ آسان ہیں اور ان پر عمل کرنے والے تھوڑے ہیں؟ آپ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی نماز سے فارغ ہوتا ہے تو شیطان اس کے پاس آ کر اسے کوئی کام یاد دلا دیتا ہے پس وہ ان کلمات کو کہے بغیر اٹھ کھڑا ہوتا ہے اور جب کوئی سونے لگتا ہے شیطان آ کر اسے ان کلمات کو کہنے سے پہلے سلا دیتا ہے، میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ اپنے ہاتھ پر انہیں شمار کرتے تھے۔

عبدالرزاق، ابن ابی شیبہ، مسند احمد، ابو داؤد، ترمذی وقال: حسن صحیح، ابن ماجہ وابن جریر، ابن حبان وابن السنی فی

عمل يوم وليلة وابن شاهين في الترغيب، بيهقي في الشعب

۳۱۹۶۹..... عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے فرمایا: جو شخص سونے لگے اور کہے: "لا الہ الا اللہ وحده لا شریک لہ، لہ الملک ولہ الحمد وهو علی کل شیء قدید، سبحان اللہ وبحمدہ، اللہ اکبر لا حول ولا قوۃ الا باللہ" پھر اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کی تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہ بخش دے گا اگرچہ وہ سمندر جھاگ برابر ہوں۔ رواہ ابن جریر

۳۱۹۷۰..... عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب سونے کے لئے لیٹتے تو فرماتے: "اللہم! باسمک ربی وضعت جنبی فاغفر لی ذنبی"۔ ابن جریر وصحاحہ

۳۱۹۷۱..... (مسند علی) ابو مریم سے روایت ہے فرمایا: میں نے حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو فرماتے سنا کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا دو پتھروں میں میدہ کوٹ رہی تھیں یہاں تک کہ ان کے ہاتھ میں آبلے پڑ گئے: جاؤ رسول اللہ ﷺ سے خادم مانگو، چنانچہ ایک یا دو رات ایسا کیا، جب رسول اللہ ﷺ تشریف لائے تو آپ کو بتایا گیا کہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کسی کام سے آئیں مگر آپ کے تاخیر سے آنے کی وجہ سے اپنے گھر واپس چلی گئیں، تو ہمارے پاس رسول اللہ ﷺ تشریف لائے اور ہم لوگ (سونے کے لئے) اپنے بستروں میں داخل ہو چکے تھے جب آپ ﷺ نے اجازت طلب کی تو ہم لوگوں نے اپنے کپڑے اوڑھنے کے لئے حرکت کی آپ کو جب یہ آواز آئی تو فرمایا: اپنے لحاف میں ہی رہو! پھر ہمارے پاس آ کر ہمارے سروں کے پاس بیٹھ گئے اور اپنے پاؤں میرے اور ان کے درمیان بستر میں داخل کر لئے پھر فرمایا: مجھے پتہ چلا ہے کہ میری بیٹی کسی کام سے آئی تھی بیٹی! کیا کام تھا یا فرمایا۔ بیٹی تمہاری کیا ضرورت ہے؟ تو فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے اس حالت میں آپ سے گفتگو کرنے سے شرم محسوس کی، تو حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کے دو یا تین بار پوچھنے کے بعد، ان کی طرف سے جواب دیا، عرض کی یا رسول اللہ! وہ آپ کے پاس آئی تھیں کہ میدہ کوٹ کوٹ کر ان کے ہاتھ آبلہ زدہ ہو گئے ہیں وہ خادم طلب کرنے آئی تھیں، آپ نے فرمایا: تمہیں وہ چیز زیادہ پسند ہے جو تمہارے لئے ہمیشہ رہے یا جو تم نے مانگا ہے، ان دونوں نے عرض کی: جو ہمارے لئے ہمیشہ رہے، آپ نے فرمایا: جب تم اپنے بستروں پر آؤ تو تینتیس بار سبحان اللہ، تینتیس بار اللہ اکبر اور چونتیس بار الحمد للہ کہا کرو یہ شمار سو ہے یہ تمہارے لئے اس سے بہتر جو تم نے مانگی ہے۔ رواہ ابن جریر

## رسول اللہ ﷺ کی طرف سے خاص تحفہ

۳۱۹۷۲..... (مسند علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ) عبیدہ، علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں فرمایا: فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے چکی پیسنے کی وجہ سے اپنے ہاتھوں پر چھالے پڑنے کی شکایت کی، میں نے کہا: اگر اپنے والد محترم کے پاس جا کر خادم مانگ لیتیں (تو یہ مشقت نہ رہتی) فرماتے ہیں وہ نبی ﷺ کے پاس آئیں لیکن انہیں نہ پایا تو واپس لوٹ آئیں، جب آپ واپس تشریف لائے تو آپ کو اطلاع دی گئیں پھر آپ ہمارے پاس تشریف لائے اس وقت ہم بستروں میں لیٹ چکے تھے، ہم پر ایک بڑی چادر تھی جب ہم اسے لہبائی میں اوڑھتے تو اس سے ہمارے پہلو باہر نکل آتے اور جب چوڑائی میں اوپر لیتے تو ہمارے سر اور پاؤں کھلے رہ جاتے، آپ علیہ السلام نے فرمایا: فاطمہ! مجھے پتہ چلا ہے کہ تم آئیں (لیکن میں گھر پر نہ تھا) کیا ضرورت تھی؟ انہوں نے عرض کی: کچھ بھی نہیں، میں نے کہا: انہوں نے مجھ سے چکی پیسنے سے ہاتھوں میں چھالوں کی شکایت کی تھی میں نے کہا: اگر باحضور کے پاس جائیں اور ان سے خادم مانگ لیتیں، آپ نے فرمایا: کیا میں تمہیں ایسی چیز نہ بتاؤں جو تمہارے لئے خادم سے بہتر ہو؟ جب اپنے بستروں پر آؤ تو تینتیس بار سبحان اللہ، تینتیس بار الحمد للہ اور چونتیس بار اللہ اکبر کہہ لیا کرو۔

ابن جریر وصحاحہ

۳۱۹۷۳..... (مسند علی) عبیدہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔ فرمایا: میں نے فاطمہ سے کہا: اگر تم نبی ﷺ کے پاس جاتیں تو ان سے ایک خادم مانگ لائیں، کیونکہ چکی اور کام سے تمہیں کافی مشقت ہوتی ہے انہوں نے کہا: تم بھی میرے ساتھ چلو، تو میں بھی ان کے

کے ساتھ چل دیا۔ پھر ہم نے آپ سے خادم مانگا، آپ نے فرمایا: کیا میں تمہیں اس سے بہتر چیز نہ بتاؤں؟ جب اپنے بستروں پر آؤ تو تینتیس بار سبحان اللہ، تینتیس بار الحمد للہ اور چونتیس بار لا الہ الا اللہ کہہ لیا کرو، یہ (میزان) زبان میں سوہوا، اور (عملی) میزان ہزار ہوا۔

رواہ ابن جریر

۳۱۹۷۴۔۔ (مسند علی) قاسم مولیٰ معاویہ سے روایت ہے کہ انہوں نے علی بن ابی طالب سے سنا: انہوں نے ذکر کیا کہ انہوں نے فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو کہا کہ رسول اللہ ﷺ سے خادم طلب کریں، وہ کہنے لگیں یا رسول اللہ! چکی پیسنا میرے لئے گراں ہے اور انہیں اپنے ہاتھ میں چکی سے پڑے نشانات دکھانے لگیں پھر انہوں نے آپ سے ایک خادم مانگا، آپ نے فرمایا: کیا میں تمہیں اس سے بہتر چیز نہ سکھاؤں؟ یا فرمایا: دنیا اور دنیا کی چیزوں سے بہتر؟ جب تم اپنے بستر پر آؤ تو چونتیس بار اللہ اکبر، تینتیس بار الحمد للہ، اور تینتیس بار سبحان اللہ کہہ لیا کرو یہ تمہارے لئے دنیا اور دنیا کی چیزوں سے بہتر ہے۔ رواہ ابن جریر

۳۱۹۷۵۔۔ طالب بن حوشب جو عوام بن حوشب کے بھائی ہیں جعفر بن محمد سے وہ اپنے والد علی بن الحسین وہ حضرت حسین بن علی سے وہ حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے کہا: اپنے والد محترم کے پاس جاؤ اور ان سے غلام مانگو جو تمہیں چکی اور تنور کی گرمی سے بچائے، چنانچہ وہ آپ کے پاس آئیں اور غلام مانگا، تو آپ نے فرمایا: جب قیدی آئیں تو میرے پاس آنا، پھر بحرین کی جانب سے قیدی آئے تو لوگ آپ سے غلام مانگتے رہے اور رسول اللہ ﷺ بہت عطا کرنے والے تھے جو چیز بھی مانگی جانی آپ دے دیتے، اور جب کچھ بھی نہ بچا تو وہ آپ کے پاس غلام مانگنے آئیں، تو رسول اللہ ﷺ نے ان سے فرمایا: ہمارے پاس قیدی آئے اور وہ لوگوں نے مانگ لئے، لیکن میں تمہیں ایسے نعمات سکھاتا ہوں جو تمہارے لئے خادم سے بہتر ہیں۔

جب اپنے بستر پر آؤ تو کہہ کر، اللہ! اے سات آسمانوں اور عرش عظیم کے رب! اے ہمارے رب اور ہر چیز کے رب! توراہ، انجیل اور قرآن کو نازل کرنے والے، دانہ اور گھلی کو پھاڑنے والے، میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں ہر اس چیز کے شر سے جس کی پیشانی تیرے ہاتھ میں ہے، تو ہی سب سے پہلے ہے تجھ سے پہلے کچھ نہیں، تو ہی سب سے آخر میں ہے تیرے بعد کچھ نہیں تو ہی ظاہر ہے تیرے اوپر کوئی چیز نہیں، ہمارا قرض ادا کر دے اور ہمیں فقر و فاقہ سے بے نیاز کر دے، چنانچہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا لونڈی کے بدلہ ان کلمات پر خوش ہو کر واپس ہو گئیں، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: میں نے ان کلمات کو جب سے رسول اللہ ﷺ نے مجھے سکھائے انہیں نہیں چھوڑا کسی نے کہا: سنیں لی رات بھی؟ آپ نے فرمایا: سنیں لی رات بھی نہیں۔ ابو نعیمہ فی انتقاء الوحیۃ

۳۱۹۷۶۔۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا: چچا زاد! میرے لئے (گھر کا) کام اور چکی (پیسنا) مشکل ہے تو تم رسول اللہ ﷺ سے بات کرو! میں نے ان سے کہا: ٹھیک ہے، اگلے دن رسول اللہ ﷺ (بذات خود) ان کے پاس تشریف لے آئے، اور وہ دونوں ایک الحاف میں سو رہے تھے، (دروازہ پر دستک دینے اور اجازت لے کر اندر آنے کے بعد آپ نے ان سے فرمایا اٹھو نہیں) آپ نے (سردی کی وجہ سے) اپنے پاؤں ان دونوں کے درمیان بیٹھ کر بستر میں داخل کر لئے، تو فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہنے لگیں: اللہ کے نبی! مجھے (گھر کے) کام سے مشقت ہوتی ہے، مال غنیمت جو اللہ تعالیٰ آپ کو عطا کرتا ہے اس میں سے کسی خادمہ کو حکم دیتے تو (میری کافی امداد ہو جاتی)۔

آپ علیہ السلام نے فرمایا: کیا میں تمہیں اس سے بہتر چیز نہ سکھاؤں؟ تینتیس بار سبحان اللہ، تینتیس بار الحمد للہ اور چونتیس بار اللہ اکبر کہہ لیا کرو یہ زبانی حساب میں سو ہے اور (عملی) میزان میں ایک ہزار ہے اور یہ اس وجہ سے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جو ایک نیکی لے کر آیا تو اس کے لئے اس جیسی دس نیکیاں ہیں“ ایک لاکھ تک۔ طبرانی فی الاوسط

۳۱۹۷۷۔۔ (اسی طرح) شیث بن ربیع حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں فرمایا: کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس کچھ قیدی آئے، تو علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے کہا: اپنے والد رسول اللہ ﷺ کے پاس جا کر خادم مانگو تا کہ تم اس کے ذریعہ سے کام (کی مشقت) سے بچ سکو، تو وہ شام کے وقت آئیں، تو رسول اللہ ﷺ نے ان سے فرمایا: بیٹی! کیا ضرورت ہے؟ تو انہوں نے کہا: میں آپ کو ساہم

کرنے آئی تھی۔ اور شرم و حیا کی وجہ سے سوال نہیں کیا، جب وہ واپس آئیں تو حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان سے کہا: کیا ہوا؟ انہوں نے کہا: میں نے حیا کی وجہ سے ان سے سوال نہیں کیا، جب دوسرا دن ہوا تو پھر ان سے کہا: والد صاحب کے پاس جاؤ اور ان سے خادم مانگو تا کہ کام سے بچ سکو چنانچہ وہ پھر آپ کے پاس گئیں، جب ان کے پاس پہنچیں تو آپ نے فرمایا: بیٹی! کیا ضرورت ہے؟ تو انہوں نے کہا: کوئی بات نہیں اباجان! میں نے کہا دیکھوں آپ کیسے ہیں۔ اور حیا کی وجہ سے کچھ نہیں مانگا، اور جب تیسرا دن ہوا، تو انہوں نے ان سے کہا: چلو! تو دونوں رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا بات ہے؟ تو حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا: یا رسول اللہ! ہم پر کام کی مشقت ہے ہم نے چاہا کہ آپ ہمیں کوئی خدمت گار عطا کریں، جس کی وجہ سے ہم کام سے بچ سکیں، تو رسول اللہ ﷺ نے ان سے فرمایا: کیا میں تمہیں سرخ اونٹنیوں سے بہتر چیز بتاؤں؟ تو حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا: جی ہاں رسول اللہ!

آپ نے فرمایا: جب تم سونے لگو تو اللہ اکبر، سبحان اللہ، اور الحمد للہ سو بار کہہ لیا کرو یوں تم ایک ہزار نیکیوں میں رات گزارو گے، اسی طرح صبح کے وقت جب اٹھو گے تو ایک ہزار نیکیوں میں بیدار ہو گے، تو حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا، کہ جب سے میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ الفاظ سنے مجھ سے نہیں رہے صرف صفتیں کی رات کہ میں انہیں بھول گیا پھر رات کے آخری حصہ میں مجھے یاد آئے۔

العدنی وابن جریر، حلیۃ الاولیاء

۴۱۹۷۸..... حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا پیٹ سے تھیں، جب وہ روٹی پکاتیں تو تنور کی حرارت ان کے پیٹ پر لگتی، تو وہ نبی ﷺ کے پاس خادم مانگنے آئیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں تمہیں خادم نہیں دے سکتا اور صفہ والوں کو چھوڑ دوں جن کے پیٹ بھوک سے دہرے ہو رہے ہیں کیا میں تمہیں اس سے بہتر چیز نہ بتاؤں؟ جب اپنے بستر پر آئے تو تینتیس تینتیس بار سبحان اللہ اور الحمد للہ اور چونتیس بار اللہ اکبر کہا کرو۔ حلیۃ الاولیاء

## حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا اپنے ہاتھ سے چکی پیستی تھیں

۴۱۹۷۹..... حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے رسول اللہ ﷺ سے اپنے ہاتھوں پر آنا گوند ہنسنے اور چکی پینے سے، آبلوں کی شکایت کی، ادھر رسول اللہ ﷺ کے پاس قیدی آگئے تو وہ نبی علیہ السلام کے پاس خادم مانگنے آئیں، تو آپ کو گھر پر نہ پایا تو حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو گھر پر پا کر انہیں بتایا، پھر بعد میں جب ہم لوگ سوچکے تو آپ ہمارے پاس تشریف لائے ہم آپ کا استقبال کرنے اٹھے تو آپ نے فرمایا: وہیں ٹھہرو پھر آ کر میرے اور فاطمہ رضی اللہ عنہا کے درمیان بیٹھ گئے اور میں نے آپ کے قدموں کی ٹھنڈک محسوس کی، فرمایا: کیا میں تمہیں خادم سے بہتر چیز نہ بتاؤں؟ ہر نماز کے بعد تینتیس بار سبحان اللہ، تینتیس بار الحمد للہ اور چونتیس بار اللہ اکبر کہا کرو یہ عمل رات سوتے وقت بھی کرنا ہے یوں یہ شمار سو بن جائے گا۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۴۱۹۸۰..... ابو یعلیٰ سے روایت ہے کہ ہم سے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے چکی سے ہاتھوں پر آبلے پڑنے کی شکایت کی، نبی ﷺ کے پاس قیدی آئے تو وہ ان کے پاس گئیں لیکن انہیں نہ پایا اور حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو بتایا، جب نبی ﷺ تشریف لائے تو حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے انہیں بتایا کہ فاطمہ رضی اللہ عنہا آئی تھیں، پھر نبی ﷺ ہمارے پاس آئے اس وقت ہم سوچکے تھے ہم اٹھنے کے لیے بڑھے تو آپ نے فرمایا: اپنی جگہ رہو میں تمہیں سوال سے بہتر چیز بتاؤں؟ جب سونے لگو تو چونتیس بار اللہ اکبر اور تینتیس تینتیس بار سبحان اللہ اور الحمد للہ کہہ لیا کرو یہ تمہارے لئے خادم سے بہتر ہے۔

مسند احمد، بخاری، مسلم وابن جریر، بیہقی و ابو عوانہ والطحاوی، ابن حبان، حلیۃ الاولیاء

۴۱۹۸۱..... حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: ہمارے پاس رسول اللہ ﷺ تشریف لائے پھر آپ نے اپنے پاؤں میرے اور فاطمہ رضی اللہ عنہا کے درمیان بستر میں رکھ کر ہمیں وہ دعا سکھائی جو ہم سونے کے وقت پڑھا کریں۔

فرمایا: فاطمہ اور علی! جب تم اپنے اس گھر میں ہو تو تینتیس بار سبحان اللہ، تینتیس بار الحمد للہ اور چونتیس بار اللہ اکبر کہہ لیا کرو، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: اللہ کی قسم! میں نے ابھی تک انہیں نہیں چھوڑا، ایک شخص جو آپ سے بدگمان تھا کہنے لگا: صفین کی رات بھی نہیں؟ آپ نے فرمایا: ہاں، صفین کی رات بھی نہیں۔ ابن منیع و عبد بن حمید، نسائی، ابو یعلیٰ، حاکم، حلیۃ الاولیاء

۴۱۹۸۲..... عطاء بن سائب اپنے والد سے وہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے جب فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی شادی ان سے کی تو ایک چادر، چمڑے کا ایک تکیہ جس کا بھراؤ کھجور کی چھال تھا، دو چکیاں ایک مشکیزہ اور دو گھڑے ان کے ساتھ بھیجے، تو حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک دن حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے فرمایا: اللہ کی قسم! پانی لاتے لاتے میں پریشان دل ہو گیا ہوں اللہ تعالیٰ نے تمہارے والد کے پاس قیدی بھیجے ہیں جاؤ ان سے ایک خادم مانگو، تو انہوں نے کہا: اللہ کی قسم! چکی پیٹے پیٹے میرے ہاتھ بھی آبلہ زدہ ہو گئے ہیں۔

چنانچہ وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئیں تو آپ نے فرمایا: بیٹی کیا بات ہے؟ تو انہوں نے کہا: میں آپ کو سلام کرنے آئی تھیں، اور شرم کی وجہ سے غلام نہ مانگا اور واپس آ گئیں، تو حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا: کیا ہوا؟ انہوں نے کہا: میں نے شرم کی وجہ سے سوال نہیں کیا، پھر وہ دونوں آئے، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! پانی ڈھوتے ڈھوتے، میں دل برداشتہ ہو گیا ہوں، اور حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہنے لگیں: چکی پیٹے پیٹے میرے ہاتھ آبلہ زدہ ہو گئے ہیں، آپ کے پاس اللہ تعالیٰ نے قیدی اور کشادگی پیدا فرمادی ہے ہمیں کوئی خادم دے دیں۔

آپ نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں اہل صفہ کو چھوڑ کر تمہیں نہیں دے سکتا جن کے پیٹ بھوک سے دہرے ہو رہے ہیں میرے پاس ان پر خرچ کے لئے کچھ نہیں، لیکن میں انہیں بیچ کر ان پر ان کی قیمت خرچ کروں گا، تو یہ دونوں واپس آ گئے، بعد میں نبی ﷺ ان کے پاس آئے اس وقت یہ لوگ اپنی چادر میں لیٹ چکے تھے، سر پر کرتے تو پاؤں کھلے رہ جاتے اور پاؤں ڈھانپتے تو سر ننگا رہ جاتا، تو وہ اٹھنے لگے تو آپ نے فرمایا: وہیں رہو، پھر فرمایا: کیا میں تمہیں وہ چیز نہ بتاؤں جو تمہارے سوال سے بہتر ہے؟ ان دونوں نے عرض کی: کیوں نہیں، آپ نے فرمایا: مجھے جبرائیل علیہ السلام نے کچھ کلمات سکھائے ہیں، ہر نماز کے بعد دس بار سبحان اللہ، دس بار الحمد للہ اور دس بار اللہ اکبر کہا کرو اور جب (رات سونے کے لئے) اپنے بستر پر آؤ تو تینتیس بار سبحان اللہ، تینتیس بار الحمد للہ اور چونتیس بار اللہ اکبر کہا کرو۔

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: کہ جب سے مجھے رسول اللہ ﷺ نے یہ کلمات سکھائے ہیں میں نے انہیں نہیں چھوڑا، تو ابن الکواثری نے کہا: نہ صفین کی رات! آپ نے فرمایا: عراق والو! اللہ تعالیٰ تمہیں ہلاک کرے، ہاں، نہ صفین کی رات۔ الحمیدی، ابن ابی شیبہ، مسند

احمد عبدالرزاق، والعدنی والشاشی والعسکری فی المواعظ وابن جریر، حاکم، ضیاء وروی النسائی وابن ماجہ بعضہ  
۴۱۹۸۳..... حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: کہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں ایک غلام ہدیہ میں آیا جو کسی عجمی بادشاہ نے آپ کو ہدیہ دیا تھا، میں نے فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے کہا: ابا حضور کے پاس جاؤ اور ان سے خادم طلب کرو، فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا آئیں مگر آپ کو (گھر پر) نہ پایا وہ دن حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا تھا، پھر دوسری مرتبہ بھی جب آپ کو نہ پایا تو واپس آ گئیں، پے در پے چار مرتبہ گئیں لیکن آپ اس دن نہ آئے یہاں تک کہ عشاء کی نماز ہو گئی، جب آپ واپس آئے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے آپ کو بتایا کہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا چار بار آئی تھیں، آپ کو تلاش کر رہی تھیں، آپ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس آئے اور فرمایا: کس وجہ سے تم اپنے گھر سے نکلیں، فرماتے ہیں! میں نے انہیں اشارہ کیا کہ ابا حضور سے خادم مانگو، انہوں نے اپنا ہاتھ حضور ﷺ کے سامنے کیا عرض کی: چکی کی وجہ سے میرے ہاتھ آبلہ زدہ ہو گئے ہیں پوری رات میں چکی پیٹتی رہی، اور ابوالحسن، حسن و حسین کو اٹھاتے ہیں آپ نے فرمایا: اے فاطمہ بنت محمد صبر سے کام لو، کیونکہ بہترین عورت وہ ہے جو اپنے گھر والوں کے لئے فائدہ مند ہو، کیا میں تم دونوں کو اس سے بہتر چیز نہ بتاؤں جو تم چاہتے ہو؟ جب اپنے بستر پر آؤ تو تینتیس بار اللہ اکبر، تینتیس بار الحمد للہ اور تینتیس بار سبحان اللہ کہہ لیا کرو اور لا الہ الا اللہ کے ساتھ اسے ختم کر لیا کرو، یہ تمہارے لئے تمہاری چاہت اور دنیا اور اس کی چیزوں سے بہتر ہے۔ ابن جریر وسموہ



۴۱۹۸۴ ... حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: میں نے فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے کہا: اگر تم نبی ﷺ کے پاس جا کر ایک خادم مانگ لائیں، کیونکہ کام نے تمہیں تھکا دیا ہے چنانچہ وہ گئیں لیکن آپ علیہ السلام کو نہ پایا، (بعد میں جب آئے تو) فرمایا کیا میں تمہیں اس سے بہتر چیز نہ بتاؤں جو تم نے مانگی ہے؟ جب اپنے بستروں پر آؤ تو تینتیس بار سبحان اللہ، تینتیس بار الحمد للہ اور چونتیس بار اللہ اکبر کہا کرو یہ تمہارے لئے زبان پر سوا اور میزان میں ہزار شمار ہوگا۔ ابو یعلیٰ و ابن جریر

۴۱۹۸۵ ... (مسند علی) علی بن اعبد سے روایت ہے فرمایا: مجھے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا: کیا میں تمہیں اپنا اور فاطمہ بنت رسول اللہ ﷺ کا واقعہ سناؤں وہ گھر والوں میں سے سب سے زیادہ محبوب تھیں، میں نے کہا: کیوں نہیں، آپ نے فرمایا: چکی چلاتے ان کے ہاتھ آبلہ زدہ ہو گئے اور مشکیزہ اٹھاتے اٹھاتے ان کے جسم پر نشان پڑ گئے ہانڈی تلے آگ سلگاتے ان کے کپڑے سیاہ ہو گئے اور انہیں نقصان بھی پہنچا، ادھر نبی ﷺ کے پاس خادم آئے، میں نے کہا: اگر ابا حضور کے پاس جائیں تو ایک خادم مانگ لائیں، چنانچہ وہ گئیں تو آپ کے پاس کچھ لوگ باتیں کر رہے تھے تو وہ واپس آ گئیں۔

پھر اگلے دن ان کے پاس گئیں، تو آپ نے فرمایا: کیا ضرورت ہے، تو وہ خاموش ہو گئیں میں نے کہا: یا رسول اللہ! میں آپ کو بتاتا ہوں، چکی چلاتے اور مشکیزہ اٹھاتے ان کے ہاتھوں میں چھالے اور جسم پر نشان پڑ گئے ہیں جب آپ کے پاس خادم آئے تو میں ان سے آپ کے پاس چلنے کو کہا، کہ آپ سے خادم مانگ لیں جو انہیں اس مشقت سے بچائے جس میں وہ مبتلا ہیں، آپ نے فرمایا: فاطمہ! اللہ تعالیٰ سے ڈرو، اپنے رب کا فرض ادا کرو، اور اپنے گھر والوں کا کام کرو، جب تم اپنے بستر پر آؤ تو تینتیس بار سبحان اللہ، تینتیس بار الحمد للہ، اور چونتیس بار اللہ اکبر کہو یہ کرو یہ سوکھتے کی مقدار تمہارے لئے خادم سے بہتر ہے تو انہوں نے کہا: میں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول سے راضی ہوں اور آپ نے انہیں خادم نہیں دیا۔ ابو داؤد، عبد اللہ بن امام احمد فی زوائدہ، والعسکری فی المواعظ، حلیۃ الاولیاء، قال ابن المدینی، علی بن اعبدیس بمعروف ولا اعرف له غیر هذا، وقال فی المغنی: علی بن اعبد عن لایعرف

کلام: ..... ضعیف ابی داؤد ۶۳۱، ۶۳۲۔

۴۱۹۸۶ ... ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نبی ﷺ کے پاس خادم مانگنے آئیں، آپ نے فرمایا: کیا میں تمہیں خادم سے بہتر چیز نہ بتاؤں، تینتیس بار سبحان اللہ چونتیس بار اللہ اکبر اور تینتیس بار الحمد للہ کہا کرو، اور کہا کرواے اللہ! سات آسمانوں اور عرش عظیم کے رب، ہمارے رب اور ہر چیز کے رب، توراہ، انجیل اور قرآن کو نازل کرنے والے میں ہر شے سے تیری پناہ چاہتی ہوں جس کی پیشانی تیرے ہاتھ میں ہے اے اللہ! تو اول ہے تجھ سے پہلے کچھ نہیں، تو آخر ہے تیرے بعد کوئی چیز نہیں، تو ظاہر ہے تیرے اوپر کوئی چیز نہیں، تو پوشیدہ ہے تیرے سامنے کوئی چیز نہیں، میرا قرض ادا کرو اور مجھے محتاجی سے پناہ دے۔ رواہ ابن جریر

۴۱۹۸۷ ... (مسند علی) ابو اسحاق ہمدانی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے میرے لئے ایک تحریر لکھی فرمایا: مجھے رسول اللہ ﷺ نے اس کا حکم دیا ہے کہ جب تم اپنے بستر پر آؤ تو کہا کرو: میں تیری کریم ذات کے ذریعہ اور تیرے کامل کلمات کی وجہ سے ہر اس چیز کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں جس کی پیشانی تیرے ہاتھ میں ہے اے اللہ! تو ہی تاوان اور گناہ کو ختم کرتا ہے اے اللہ! تیرا لشکر شکست نہیں کھاتا اور نہ تیرے وعدہ میں عہد شکنی ہے اور نہ کسی بزرگی والے کی بزرگی تیرے سامنے کچھ کام آتی ہے تو پاک ہے تیری حمد ہے۔

ابن ابی الدنیا فی الدعاء

## بستر پر پڑھنے کے خاص الفاظ

۴۱۹۸۸ ... حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: نبی ﷺ اپنے بستر کے پاس کہا کرتے تھے، اے اللہ! آپ کی کریم ذات اور آپ کے کلمات کے ذریعہ پر اس شر سے پناہ چاہتا ہوں جس کی پیشانی آپ کے ہاتھ میں ہے اے اللہ! تو ہی تاوان اور گناہ کو دور کرتا ہے اے اللہ! تیر

لشکر شکست نہیں کھاتا، نہ تیرے وعدہ کے خلاف ہوتا ہے نہ کسی بزرگی والے کی بزرگی تیرے سامنے چلتی ہے تو پاک ہے تیری حمد کے ساتھ۔

ابوداؤد، نسائی وابن جریر

۳۱۹۸۹..... (مسند البراء بن عازب) براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: رسول اللہ ﷺ جب اپنے بستر پر آتے تو فرماتے:

اللهم اليك اسلمت نفسي ووجهتي ووجهي واليك فوضت امري واليك الجهات ظهري رغبة  
ورهبه اليك لا ملجاء ولا منجا الا اليك آمنت بكتابك الذي انزلت ونيك الذي ارسلت

ابن ابی شیبہ وابن جریر وصحیحہ

۳۱۹۹۰..... براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: کہ نبی ﷺ جب سونے لگتے تو دائیں ہاتھ کا تکیہ بنا کر اپنے رخسار رکھتے اور فرماتے:

”اللهم اقمني عذابك يوم تبعث وفي لفظ يوم تجمع عبادك“۔ ابن ابی شیبہ وابن جریر وصحیحہ

۳۱۹۹۱..... ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: رات جب رسول اللہ ﷺ اپنے بستر پر آتے تو فرماتے: ”اللهم باسمك نموت

ونحنی“ اور جب بیدار ہوتے تو فرماتے: الحمد لله الذي احيانا بعد موتنا وفي لفظ ”بعد ما اماتنا واليه النشور“۔ ابن جریر وصحیحہ

۳۱۹۹۲..... ابو عبید اللہ جدی سے روایت ہے فرمایا: کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ جب اپنے بستر پر آتے تو فرماتے: میں اس ذات کی پناہ

چاہتا ہوں جس نے آسمانوں کو زمین پر گرنے سے تھام رکھا ہے مگر اس کی اجازت سے، شیطان مردود کے شر سے سات مرتبہ فرماتے۔

الخرائطى فى مكارم الاخلاق

۳۱۹۹۳..... ابوہام عبد اللہ بن یسار سے روایت ہے فرمایا: حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ جب رات کے وقت اٹھتے تو فرماتے: اللہ سب سے بڑا

ہے وہ اس کا اہل ہے کہ اس کی بڑائی اس کا ذکر اور اس کا شکر ادا کیا جائے، جس کا نفع ہی نفع اور جس کا نقصان ہی نقصان وہ ہے۔ الخرائطى

۳۱۹۹۴..... حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ جب اپنے بستر کے پاس آتے تو فرماتے: الحمد لله الذي اطعمنا

وسقانا وكفانا واوانا فكم من لا كافي له ولا مؤوى.

تمام تعریفیں اللہ کے لئے جس نے ہمیں کھلایا پلایا اور کانی دیا اور ہمیں جگہ دی کتنے لوگ ایسے ہیں جن کے لئے نہ کفایت ہے اور نہ جگہ۔

ابن جریر وصحیحہ و بیہقی

## سونے والے کے کان میں گرہیں لگانا

۳۱۹۹۵..... عطیہ، ابو سعید یا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے روایت کرتے ہیں فرمایا: جب بھی کوئی سوتا ہے تو اس کے کان پر ریشم کے ذریعہ

گھرہیں لگا دی جاتی ہیں، پس اگر وہ جاگ کر اللہ تعالیٰ کو یاد کر لے تو ایک گھرہ کھل جاتی ہے اور اگر وضو کر لے تو دوسری کھل جاتی ہے اور اگر نماز بھی

پڑھ لے تو تمام گھرہیں کھل جاتی ہیں اور اگر نہ وہ جاگا، نہ وضو کیا اور نہ نماز پڑھی تو تمام گھرہیں بدستور رہتی ہیں اور شیطان اس کے کان میں پیشاب

کرتا ہے۔ رواہ ابن جریر

۳۱۹۹۶..... (مسند علی) ہمیں رسول اللہ ﷺ نے مضبوطی سے دروازہ بند کرنے، برتن ڈھانپنے، مشکیزہ پر بند لگانے اور چراغ گل کرنے کا حکم دیا۔

(طبرانی فی الاوسط)

۳۱۹۹۷..... (مسند حفصہ) رسول اللہ ﷺ جب اپنے بستر پر آتے تو فرماتے: (اللهم) رب قنی عذابك يوم تبعث عبادك.

رواہ ابن ابی شیبہ

۳۱۹۹۸..... حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب اپنے بستر پر آتے تو دونوں منھیاں بند کر کے ان میں پھونکتے

اور ان میں پڑھا کرتے ”قل هو اللہ احد“ اور ”قل اعوذ بربک الفلق“ پھر جہاں تک ہاتھ پہنچتا اپنے جسم پر پھیر لیتے اپنے سر اور چہرہ سے شروع

کرتے اور سامنے جسم پر اس طرح تین بار کرتے۔ رواہ النسائی

۴۱۹۹۹..... حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے فرمایا: کہ رسول اللہ ﷺ جب اپنے بستر پر آتے تو قل هو اللہ احد اور معوذتین سب پڑھ کر اپنی دونوں ہتھیلیوں میں پھونک مارتے پھر انہیں اپنے چہرہ، کندھوں سینہ اور جہاں تک ان کے ہاتھ پہنچتے پھیر لیتے، فرماتی ہیں جب آپ کی بیماری بڑھ گئی تو مجھے حکم دیتے تو میں ایسا کرتی۔ رواہ ابن النجار

۴۲۰۰۰..... فاطمہ بنت رسول اللہ ﷺ سے روایت ہے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب اپنے بستر پر آؤ تو کہا کرو: تمام تعریفیں اللہ کے لئے جو کافی ہے اللہ بلند شان پاک ہے میرے لئے اللہ ہی کافی ہے جو چاہتا ہے اللہ تعالیٰ فیصلہ فرماتا ہے جس نے اللہ کو پکارا اللہ نے اس کی سن لی، اللہ سے کوئی پناہ گاہ نہیں اور نہ اللہ کے علاوہ کوئی چکنے کی جگہ ہے میں نے اللہ اپنے رب اور تمہارے پر توکل کی، ہر رنگنے والے جانور کی پیشانی اس کے ہاتھ میں ہے نہ اس کا کوئی شریک بادشاہت میں ہے اور نہ فرمانبرداری میں سے اس کا نگہبان ہے اور اس کی بڑائی بیان کر، حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں: پھر نبی ﷺ نے فرمایا: جو مسلمان بھی ان کلمات کو پڑھ کر شیاطین اور پھرنے والے جانوروں میں سو جائے تو اسے نقصان نہیں پہنچائیں گے۔ رواہ الدیلمی  
کلام:..... التز یہ ۳۲۶/۲۔

## نیند و قیلولہ کے ذیل میں

۴۲۰۰۱..... سائب بن یزید سے روایت ہے فرمایا: کہ حضرت عمر بن خطاب دو پہر اور اس سے تھوڑی دیر پہلے ہمارے سے گزرتے تو فرماتے انھو قیلولہ کر لو جو رہ جائے گا وہ شیطان کے لئے ہوگا۔ بیہقی فی الشعب  
۴۲۰۰۲..... سوید العدوی سے روایت ہے فرمایا: ہم حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہمراہ ظہر کی نماز پڑھتے پھر اپنے گھروں میں لوٹ کر قیلولہ کرتے۔ رواہ ابن سعد  
۴۲۰۰۳..... مجاہد سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو پتہ چلا کہ ان کا ایک گورنر قیلولہ نہیں کرتا تو آپ نے اس کی طرف لکھا: قیلولہ کیا کرو اس لئے کہ مجھ سے بیان کیا گیا ہے کہ شیطان قیلولہ نہیں کرتا۔ رواہ ابن ابی شیبہ

## خواب

۴۲۰۰۴..... (مسند الصدیق) حضرت ابو بکر الصدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: جو افضل چیز مجھے دکھائی جائے: ایک شخص پورا وضو کرتا ہے، اچھا خواب مجھے فلاں فلاں چیز سے زیادہ محبوب ہے۔ رواہ الحکیم  
۴۲۰۰۵..... ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: کہ میں ناپسندیدہ خواب دیکھ غمزہ ہو جاتا یہاں تک کہ مجھے صاحب فراش بنا پڑتا، میں نے رسول اللہ ﷺ سے اس کا ذکر کیا، آپ نے فرمایا: جب تم اسے دیکھو تو شیطان مردود سے اللہ کی پناہ مانگو اور اپنے دائیں طرف تین بار تھوک دو، انشاء اللہ تمہیں کوئی نقصان نہیں دے گا۔ رواہ النسائی  
۴۳۰۰۶..... (مسند ابی ہریرۃ) ایک شخص نے نبی ﷺ کے پاس آ کر کہا: میں نے دیکھا کہ میرا سر کٹ گیا اور میں نے اسے ہاتھ میں پکڑ رکھا ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شیطان تم میں سے کسی کا قصد کرتا اور اسے ڈراتا ہے تو وہ لوگوں کو بتاتا پھرتا ہے۔ رواہ ابن ابی شیبہ  
۴۲۰۰۷..... (مسند انس) رسول اللہ ﷺ نے خواب میں دیکھا کہ گویا میں نے اپنی سواری پر ایک دنبہ اپنے پیچھے سوار کر رکھا ہے اور میری تلوار کی نوک ٹوٹ گئی تو میں نے یہ تعبیر کی کہ میں قوم کے سردار کو قتل کروں گا اور اپنی تلوار کی نوک کی یہ تاویل کی کہ میرے خاندان کا ایک شخص قتل کیا جائے گا، تو حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ شہید کئے گئے اور نبی ﷺ نے طلحہ کو قتل کیا جس کے ہاتھ میں جھنڈا تھا۔ مسند احمد، طبرانی فی الکبیر، ابن عساکر

## تعبیر

۴۲۰۰۸... (مسند الصدیق) ابو قلابہ سے روایت ہے کہ ایک شخص حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آ کر کہنے لگا: میں نے خواب میں دیکھا کہ میں خون کا پیشاب کر رہا ہوں، آپ نے فرمایا: میں سمجھتا ہوں کہ تم اپنی بیوی کے پاس حیض کی حالت میں آتے ہو اس نے کہا: ہاں جی۔ فرمایا: اللہ تعالیٰ سے ڈر پھر ایسا نہ کرنا۔ عبدالرزاق ابن ابی شیبہ والدارمی

۴۲۰۰۹... شععی سے روایت ہے فرمایا: ایک شخص حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آ کر کہنے لگا: میں نے خواب میں دیکھا کہ میں لومڑی دوڑا رہا ہوں، فرمایا: تو نے وہ چیز دوڑائی جو نہیں دوڑائی جاتی، تو جھوٹا شخص ہے اللہ تعالیٰ سے ڈر ایسا نہ کرنا

ابن ابی شیبہ و ابو بکر فی الغیلابات

۴۲۰۱۰... سعید بن المسیب سے روایت ہے فرمایا: حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا: میں نے دیکھا کہ گویا میرے گھر میں تین چاند گرے ہیں، میں نے حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہ خواب بیان کیا اور وہ تمام لوگوں میں سب سے زیادہ تعبیر کرنے والے تھے فرمایا: اگر تمہارا خواب سچا ہے تو تمہارے گھر میں زمین کی بہترین شخصیت دفن ہوگی، پھر جب نبی ﷺ کی وفات ہوئی تو آپ نے فرمایا: عائشہ! یہ تمہارا بہترین چاند ہے۔ الحمیدی، ضیاء حاکم

۴۲۰۱۱... محمد بن سیرین سے روایت ہے کہ اس امت کے سب سے زیادہ تعبیر کرنے والے اس کے نبی کے بعد ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں۔

ابن سعد و مسدد

۴۲۰۱۲... صالح بن کیسان سے روایت ہے فرمایا: کہ محرز بن نھلتہ نے کہا: میں نے دیکھا کہ آسمان دنیا میرے لئے کھل گیا اور میں اس میں داخل ہو گیا اور ساتویں آسمان تک پہنچ گیا پھر سردرۃ المنتہیٰ تک رسائی ہو گئی، مجھے کسی نے کہا: یہ تمہارا مقام ہے میں نے حضرت ابو بکر الصدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اپنا خواب بیان کیا اور وہ تمام لوگوں میں زیادہ درست تعبیر دینے والے تھے انہوں نے فرمایا: شہادت کی خوشخبری ہو چنانچہ وہ ایک دن کے بعد جب رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ غزوة الغابہ کی طرف سرح کے روز نکلے اور یہ غزوة ذی قرد ہے جو تھے ہجری کو پیش آیا تو انہیں سعد بن حکمہ نے شبید کیا۔ رواہ ابن سعد

۴۲۰۱۳... حسن بصری سے روایت ہے کہ حضرت سمرة بن جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت ابو بکر الصدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا: میں نے خواب میں دیکھا کہ میں کھجور کی چھال کی رسی بٹ کر اپنے ساتھ رکھ رہا ہوں اور کچھ لوگ جو میرے پیچھے ہیں اسے کھا رہے ہیں تو حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: اگر تمہارا خواب سچا ہے تو تم ایسی عورت سے شادی کرو گے جو بچوں والی ہوگی وہ تمہاری کمائی کھائیں گے۔

انہوں نے کہا: میں نے دیکھا کہ ایک سوراخ سے ایک نیل نکلتا اور پھر واپس چلا جاتا ہے پھر وہ اس سے نہ نکل سکا، آپ نے فرمایا: یہ ایک عظیم بات ہے جو ایک شخص (کے منہ) سے نکلے گی پھر واپس نہیں ہوگی، پھر انہوں نے کہا: میں نے دیکھا کہ کوئی کہتا ہے کہ دجال نکل آیا، تو میں دیوار (کھود کر) کھولنے لگا پھر پیچھے دیکھا تو وہ میرے قریب ہی تھا تو میرے لئے زمین کھل گئی اور میں اس میں داخل ہو گیا، حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: اگر تمہارا خواب سچا ہے تو تمہیں اپنے دین میں مشقت پہنچے گی۔ ابو بکر فی الغیلابات، سعید بن منصور

۴۲۰۱۴... عبید اللہ بن عبد اللہ کلاعی سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرمایا کرتے تھے قرآن کو عربی (انداز) میں پڑھا کرو کیونکہ وہ عربی ہے اور سنت کی سمجھ حاصل کرو اور اٹھی تعبیر کیا کرو، جب کوئی اپنے بھائی کے سامنے خواب بیان کرے تو وہ کہے: اگر بھلائی ہو تو ہمارے لئے اور اگر برائی ہو تو ہمارے دشمن پر پڑے۔ ضیاء بیہقی فی الشعب

۴۲۰۱۵... (مسند جابر بن عبد اللہ) فرمایا: ایک شخص نے نبی ﷺ سے عرض کی: میں نے دیکھا کہ میری گردن کٹ گئی آپ نے فرمایا: اپنے ساتھ شیطان کے کھیل کو کوئی کیوں بیان کرتا ہے۔ رواہ ابن ابی شیبہ

## ہر خواب لوگوں سے بیان نہ کیا جائے

۴۲۰۱۶..... (اسی طرح) ایک شخص نبی ﷺ کے پاس آیا، عرض کی یا رسول اللہ! میں نے خواب میں دیکھا کہ میرا سر کٹ گیا تو نبی ﷺ ہنس پڑے اور فرمایا: جب خواب میں کسی کے ساتھ شیطان کھیلے تو وہ لوگوں سے بیان نہ کرے۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۴۲۰۱۷..... خزیمہ بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے دیکھا کہ وہ نبی ﷺ کی پیشانی کے کنارہ پر سجدہ کر رہے ہیں، پھر رسول اللہ ﷺ سے اس کا ذکر کیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک روح، روح سے مل جاتی ہے نبی ﷺ نے اپنا سر جھکایا اور انہوں نے پیچھے سے آپ کی پیشانی پر سجدہ کیا۔

ابن ابی شیبہ، وابونعیم

۴۲۰۱۸..... بیہقی نے کہا ہمیں ابونصر بن قنادة نے ان سے ابو عمرو بن مطر نے ان سے جعفر بن محمد المستفاض فریابی نے، کہا مجھ سے ابو وہب الولید بن عبد الملک بن عبد اللہ الجہنی نے وہ اپنے چچا ابو شجہ سے وہ ربيع سے وہ ابن زمل جہنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں فرمایا: کہ رسول اللہ ﷺ جب فجر کی نماز پڑھ لیتے تو پاؤں موڑے ہوئے ہی فرماتے: "سبحان اللہ وبحمدہ واستغفر اللہ ان اللہ کان تو اباً" ستر بار فرماتے، پھر فرماتے ستر سات سو کے بدلہ اس شخص میں کوئی خیر نہیں جس کے ایک دن کے گناہ سات سو سے زیادہ ہوں پھر لوگوں کی طرف متوجہ ہو کر فرماتے، آپ کو خواب پسند تھے، کیا کسی نے کوئی خواب دیکھا ہے؟ تو ابن زمل نے کہا: اللہ کے نبی! میں نے آپ نے فرمایا: بھلائی تمہیں ملے اور برائی سے تم محفوظ رہو، بھلائی ہمارے لئے اور برائی ہمارے دشمنوں پر، اور تمام تعریفیں اللہ کے لئے، بتاؤ، تو میں نے کہا: میں نے دیکھا کہ سب لوگ ایک لمبے کشادہ راستہ پر ہیں۔ لوگ شاہراہ پر جا رہے ہیں۔ چلتے چلتے یہ راستہ ایک چراگاہ تک پہنچ گیا میری آنکھوں نے اس جیسی سرسبز و شاداب چراگاہ نہیں دیکھی، اس کا پانی گر رہا ہے اس میں ہر قسم کی گھاس، گویا میں پہلے نولہ میں تھا جو چراگاہ کی طرف لپکے، انہوں نے اللہ اکبر کہا اور اپنے گھوڑے راستہ میں ڈال دیئے اور اس چراگاہ کے دائیں بائیں میں سے کچھ نقصان نہیں کیا گویا میں (اب بھی) انہیں چلتا دیکھ رہا ہوں۔

پھر دوسرا گروہ آیا جو ان سے زیادہ تھے جب وہ چراگاہ کے کنارے پہنچے تو اللہ اکبر کہا اور اپنی سواریاں راستہ میں ڈال دیں تو کچھ کھانے لگے اور کچھ نے مٹھی بھر گھاس لے لی اور اسی رخ چلتے بنے، پھر سب سے زیادہ لوگ آئے جب چراگاہ تک پہنچی تو نعرہ تکبیر بلند کر کے کہنے لگے: یہ پڑاؤ کی بہترین جگہ ہے میں دیکھ رہا ہوں کہ وہ دائیں بائیں پھیل گئے میں نے جب یہ صورت حال دیکھی تو میں راہ پر چل پڑا یہاں تک کہ چراگاہ کی انتہا تک پہنچ گیا وہاں میں نے یا رسول اللہ! آپ کو پایا، آپ ایک منبر پر ہیں جس کی سات میٹریاں ہیں آپ سب سے اونچی میٹھی پر تھے اور آپ کے دائیں جانب مونچھوں والا ایک شخص ہے جس کے نتھنے تنگ اور ناک انھی ہوئی ہے وہ جب بات کرتا ہے تو چھا جاتا ہے لمبائی میں مردوں سے بلند ہے اور آپ کے بائیں جانب میانہ قد بھرے بدن والا، سرخ رنگ اور زیادہ تلوں والا ایک شخص ہے گویا اس نے گرم پانی سے اپنے بال دھوئے ہیں جب وہ بولتا ہے تو آپ سب لوگ اس کی عزت و اکرام کی خاطر اس پر کان لگاتے ہو، اور آپ کے سامنے ایک بوڑھا شخص ہے جو شکل و شبہت میں آپ کے مشابہ تھا آپ سب لوگ اس کی پیروی کرتے ہیں اور ان کے سامنے ایک عمر رسیدہ کمزور اونٹنی ہے آپ گویا اس کی پیروی کر رہے ہیں۔

تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو تم کے کشادہ وسیع اور نہ ختم ہونے والا راستہ دیکھا ہے تو یہ وہ ہدایت ہے جس پر میں نے تمہیں برا بھیجتے کیا اور تم اس پر ہو اور جو چراگاہ تم نے دیکھی تو وہ دنیا اور اس کی خوش عیشی ہے میں اور میرے صحابہ رضی اللہ عنہم اس کے پاس سے گزرے اور وہ ہمارے ساتھ نہ چٹی، نہ ہم نے اس کا ارادہ کیا اور نہ اس نے ہمارا قصد کیا، پھر دوسرا گروہ آیا جو ہمارے بعد تھا وہ مقدار میں ہم سے کئی گنا زیادہ تھا ان میں سے کچھ اس چراگاہ سے کھانے لگے کچھ نے مٹھی بھر گھاس لے لی، اور اس طرح اس سے گزر گئے پھر لوگوں کا بڑا نولہ آیا اور وہ چراگاہ کے دائیں بائیں پھیل گئے۔

”فانا لله وانا اليه راجعون“ تم تو صحیح راستہ پر چلتے رہو گے اور آخر کار مجھ سے آملو گے اور وہ جو سات سترھیوں والا تم نے دیکھا میں سب سے اوپر والے درجہ میں ہوں، تو دنیا کے سات ہزار سال ہیں اور میں سب سے آخری ہزارویں سال میں ہوں، اور جو شخص تم گندی رنگ موٹھوں والا دیکھا وہ موسیٰ علیہ السلام تھے وہ اللہ تعالیٰ سے کلام کی وجہ سے جب لوگوں سے گفتگو کرتے تو ان پر غالب آجاتے، اور جو میانہ قد بھرے بدن چہرے پر زیادہ تلوں والا شخص تم نے میرے بائیں جانب دیکھا وہ عیسیٰ بن مریم علیہما السلام تھے اللہ تعالیٰ نے ان کا اکرام کیا اس لئے ہم ان کی عزت و اکرام کر رہے تھے۔ اور جو بوڑھے شخص تم نے شکل و شبہت میرے مشابہ دیکھے وہ ہمارے باپ ابراہیم علیہ السلام تھے ہم سب ان کی پیروی اور اقتداء کرتے ہیں۔ اور جو اونٹنی تم نے دیکھی کہ میں اس کا پیچھا کر رہا ہوں تو وہ قیامت ہے جو ہم پر قائم ہوگی، میرے بعد کوئی نبی نہیں اور نہ میری امت کے بعد کوئی امت ہے۔

۳۲۰۱۹... عبداللہ بن سلام رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: ایک دفعہ میں سویا ہوا تھا کہ (خواب میں) ایک شخص میرے پاس آ کر کہنے لگا: اٹھو، اس نے میرا ہاتھ پکڑا اور میں اس کے ساتھ چل دیا، اچانک کیا دیکھتا ہوں کہ میرے بائیں طرف گھائی ہے تو اس شخص نے کہا: اس میں نہ چلنا یہ بائیں طرف دالوں کے راستے ہیں، پھر میں نے اپنے دائیں ایک گھائی دیکھی تو اس نے مجھے کہا: اس میں چلو پھر وہ مجھے ایک پہاڑ پر لے آیا، مجھے کہنے لگا: اس پر چڑھو تو میں جب بھی چڑھنے کا ارادہ کرتا تو پیچھے گر پڑتا، میں نے ایسا کئی بار کیا۔

پھر مجھے ایک ستون کے پاس لے گیا جس کا سرا آسمان پر اور اس کی بنیاد زمین میں ہے اس کی چوٹی پر ایک حلقہ ہے، مجھے کہا کہ: اس پر چڑھو، میں نے کہا: میں اس پر کیسے چڑھ سکتا ہوں اس کا سرا آسمان پر ہے تو اس نے میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے اوپر پھینک دیا اور میں حلقہ کے ساتھ لٹک گیا پھر اس نے ستون کو مارا تو وہ گر گیا اور حلقہ کے ساتھ لٹکتا رہ گیا یہاں تک کہ صبح ہوگئی، میں نبی ﷺ کے پاس آیا اور ان سے سارا قصہ بیان کیا، آپ نے فرمایا: تم نے اپنے دائیں طرف جو راستے دیکھے تو وہ دائیں طرف والے لوگوں کے راستے ہیں، اور وہ پہاڑ، شہداء کی منزلیں ہیں جس تک تم ہرگز نہیں پہنچو گے، اور رہا وہ ستون تو وہ اسلام کا ستون ہے۔ اور وہ حلقہ اسلام کا حلقہ ہے جسے تم مرتے دم تک تھامے رکھو گے۔

پھر فرمایا: کیا تمہیں پتہ ہے اللہ نے مخلوق کو پیدا کیا ہے؟ میں نے کہا: نہیں، آپ نے فرمایا: اللہ نے آدم علیہ السلام کو پیدا کیا اور فرمایا: تم سے فلاں فلاں پیدا ہوں گے اور فلاں سے فلاں اور فلاں سے فلاں پیدا ہوگا، اس کی اتنی اتنی عمر، ایسا ایسا عمل اور اتنا اتنا اس کا رزق ہوگا، پھر اس میں روح پھونکی جاتی ہے۔ رواہ ابن عساکر

۳۲۰۲۰... عبداللہ بن سلام رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: میں نے کہا: یا رسول اللہ! میں نے خواب میں ایک شخص دیکھا وہ میرے پاس آیا اور میرا ہاتھ پکڑ کر چل دیا یہاں تک کہ ہم دو راستوں تک پہنچ گئے ایک میری دائیں جانب دوسرا میری بائیں طرف، میں نے بائیں طرف چلنا چاہا تو اس نے میرا ہاتھ پکڑ لیا اور مجھے دائیں طرف سے آملے، پھر مجھے لے کر چل دیا کہ ہم ایک پہاڑ تک پہنچے میں نے اس پر چڑھنے کی کوشش تو جب بھی چڑھتا سرین کے بل گر پڑتا، میں رو پڑا پھر وہ مجھے لے کر ایک ستون کے پاس پہنچا جس (کی چوٹی آسمان) میں ایک حلقہ ہے تو اس نے مجھے اپنے پاؤں سے ٹھوکر لگائی تو میں حلقہ تک پہنچ گیا اور میں نے اسے تھام لیا۔

تو نبی ﷺ نے فرمایا: تیری آنکھ سو جائے، وہ دائیں بائیں طرف والا راستہ جس میں تمہیں چلے، تو وہاں راستہ دوزخیوں کا اور دایاں جنتیوں کا، اور وہ حلقہ مضبوط کڑا ہے اور ٹھوکر مارنے والا ملک الموت ہے اس کڑے کو تھامے ہی تمہاری موت واقع ہوگی۔

پھر نبی ﷺ نے فرمایا: کہ اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کو پیدا فرمایا اور ارشاد فرمایا: یہ آدم ہے اس کی فلاں اولاد ہوگی اور فلاں کی اولاد ہوگی اور فلاں کی بھی اولاد ہوگی، فرمایا جو اللہ تعالیٰ نے ان میں سے چاہا پھر انہیں ان کے اعمال اور عمریں دکھائیں۔ رواہ ابن عساکر

۳۲۰۲۱... حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے فرمایا: مدینہ میں ایک عورت تھی جس کا خاوند تاجر تھا وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آ کر کہنے لگی: یا رسول اللہ! میرا خاوند تجارت کے نکل گیا اور مجھے حمل میں چھوڑ گیا، میں نے خواب میں دیکھا: کہ میرے گھر کا ستون گر گیا اور میں نے ایسا بچہ جنا جس کی آنکھوں کی سفیدی اور سیاہی بہت نمایاں ہے آپ نے فرمایا: انشاء اللہ تعالیٰ، تیرا خاوند صحیح سالم واپس آئے گا، اور تو لڑکا جنے گی۔

۳۲۰۲۲ ... حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے فرمایا: حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کی یا رسول اللہ! میں نے خواب میں دیکھا کہ میں گندگی میں چل رہا ہوں اور میرے سینے میں دو تل یا نشان ہیں اور مجھ پر ایک منقش چادر ہے، آپ نے فرمایا: اگر تمہارا خواب سچا ہے تو مسلمانوں کے معاملہ کے ذمہ دار ہو گے اور دو سال ان کے حاکم رہو گے۔ رواہ الدبلیسی

۳۲۰۲۳ ... حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے فرمایا: کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ابو بکر! میں نے دیکھا کہ میں کعبہ کا حلوہ دکھا رہا ہوں اور میرے گلے میں ایک کھلی آگنی، پھر رسول اللہ ﷺ مسکرانے لگے: تو ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا: یا رسول اللہ! اس کی تعبیر آپ جانتے ہیں، آپ نے فرمایا: تم تعبیر کرو۔ آپ نے کہا: آپ کے مال غنیمت میں خیانت ہوگی۔ رواہ الدبلیسی

## نیند کی مباح صورتیں

۳۲۰۲۴ ... زہری سے روایت ہے فرمایا: حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ آلتی پالتی مار کر بیٹھتے تھے اور پیٹھ کے بل سوتے تھے اور ایک پاؤں اٹھا کر دوسرا اس پر رکھتے تھے۔ رواہ ابن سعد

۳۲۰۲۵ ... حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: میں زیادہ سونے والا آدمی تھا اور میں مغرب کی نماز پڑھ کر وہیں سو جاتا مجھ پر وہی کپڑے ہوتے، یوں میں عشاء سے پہلے سو جایا کرتا، میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا تو آپ نے مجھ اس بارے میں رخصت دی۔ مسند احمد

۳۲۰۲۶ ... حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی باندی سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ رات کا کھانا کھا کر پھر وہیں سو جاتے اور آپ پر عشاء سے پہلے والے کپڑے ہوتے۔ رواہ عبدالرزاق

## سونے کی ممنوع صورتیں

۳۲۰۲۷ ... ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ایک شخص کو منہ کے بل سوتے دیکھ کر فرمایا: یہ ایسا لیننا ہے جسے اللہ تعالیٰ ناپسند کرتا ہے۔ رواہ ابن النجار

۳۲۰۲۸ ... حضرت فاطمہ بنت رسول اللہ ﷺ سے روایت ہے فرمایا: رسول اللہ ﷺ میرے پاس سے گزرے تو میں صبح کے وقت سوئی ہوئی تھی آپ نے اپنے پاؤں سے مجھے حرکت دے کر فرمایا: بیٹی! انھو (اللہ تعالیٰ) اپنے رب کے رزق کو دیکھو، غفلوں میں شامل نہ ہو کیونکہ اللہ تعالیٰ فجر کے طلوع ہونے سے طلوع شمس تک لوگوں کا رزق تقسیم کرتا ہے۔ رواہ ابن النجار

کلام: ... الامالی ۲/۱۵۷۔

## متفرق گزران زندگی

۳۲۰۲۹ ... (مسند الصدیق) عبادۃ بن نسی سے روایت ہے فرمایا: حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: جب سواری تھک گئی ہو تو اس کے پاؤں (اس ڈر سے) نہ کاٹو (کہ دشمن اسے پکڑ لے گا)۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۳۲۳۰ ... جمید بن ہلال سے روایت ہے فرمایا: کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنی بیماری میں دائیں طرف تھوکا، پھر فرمایا: میں نے صرف اسی بار تھوکا ہے۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۳۲۰۳۱ ... حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: تم میں سے جب کوئی اونٹ خریدے تو بڑا اور لمبا اونٹ خریدے، اور وہ اس کی خیر سے محروم رہا تو اس کے ہاتھ سے محروم نہیں رہے گا۔ اور اپنی حورتوں کو کتان کا کپڑا نہ پہناؤ کیونکہ مونا نہیں ہوتا اس کے جسم نمایاں ہوتا ہے۔

اپنے گھروں کو درست کرو اور سانپوں کو ڈراؤ اس سے پہلے کہ وہ تمہیں ڈرائیں، ان کے مسلمان تمہارے سامنے نہیں آئیں گے۔

عبدالرزاق، ابن ابی شیبہ

۴۲۰۳۲..... حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: سورج کی طرف اپنی پیشانیاں کیا کرو کیونکہ یہ عرب کا حمام ہے۔

ابن ابی شیبہ و ابوذر الہروی فی الجامع

۴۲۰۳۳..... محمد بن یحییٰ بن جنادہ سے روایت ہے فرمایا: حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: جس کا کوئی مال ہو تو وہ اسے درست کرے، جس

کی کوئی زمین ہو وہ اسے آباد کرے، کیونکہ عنقریب ایسا دور آئے گا کہ تم ایسے شخص کے پاس آؤ جو صرف اپنے دوست کو دے گا۔ ابن ابی الدنیا

۴۲۰۳۴..... حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: سانپوں کو اس سے پہلے کہ تمہیں ڈرائیں، انہیں ڈراؤ، نیزے پھینکا کرو، معد بن

عدنان کی مشابہت اختیار کرو، کھر درالباس پہنو، سر کو دو حصوں میں (کنگھی کر کے مانگ نکال کر) تقسیم کرو اور آرزو سے دور رہو اور عاجزی کے گھر

میں نہ رہو اور سانپوں کو ڈراؤ اس سے پہلے کہ وہ تمہیں ڈرائیں، اپنے گھروں کو ٹھیک رکھو۔ ابو عبید فی الغریب، ابن ابی شیبہ

۴۲۰۳۵..... ابو مجلز سے روایت ہے فرمایا: کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مدینہ کی ایک دیوار سے ٹیک لگائی اور وہ ایسے لوگ تھے کہ ایک پاؤں

پر دوسرا پاؤں رکھنا ناپسند کرتے تھے یہاں تک کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایسا کیا۔ ابن راہویہ و صحیح

۴۲۰۳۶..... حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آئے کو اچھی طرح گوندھا کرو وہ دہراپسا ہوا ہے۔

ابن ابی شیبہ و ابو عبید فی الغریب بلفظ احد الربیعین

۴۲۰۳۷..... حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے فرمایا: کہ رسول اللہ ﷺ جب وضو فرماتے تو دائیں طرف سے پسند فرماتے اور جب

چوٹا پہنتے تو اور جب کنگھی کرتے تب۔ ضیاء

۴۲۰۳۸..... حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے فرمایا: رسول اللہ ﷺ اپنا دایاں ہاتھ کھانے اور وضو کے لئے اور بائیں ہاتھ استنجا اور

دوسری ضرورت کے لئے فارغ رکھتے۔ ضیاء

۴۲۰۳۹..... عبدالرحمن یزید سے روایت ہے کہ ہم عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ تھے آپ نے تھوکننا چاہا (لیکن) آپ کی دائیں

جانب فارغ تھی آپ نے دائیں جانب تھوکننا پسند کیا اور آپ نماز میں بھی نہ تھے۔ رواہ عبدالرزاق

۴۲۰۴۰..... حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: کفار کی مجلسوں میں برابری سے نہ بیٹھو اور نہ ان

کے بیماروں کی عیادت کرو اور نہ ان کے جنازوں میں حاضر ہو۔ ابن جریر و ضعفہ

۴۲۰۴۱..... (اسی طرح) محمد بن الحنفیہ سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: علی! اپنی خواتین و

حکم دو کہ زیور کے بغیر نماز نہ پڑھیں اگرچہ ایک دھاگہ ہی گلے میں ڈال لیں۔ طبرانی فی الاوسط

۴۲۰۴۲..... جزام بن ہشام بن حمیش خزاعی سے روایت ہے فرمایا: میں نے اپنے والد کو ام معبد سے روایت کرتے سنا کہ انہوں نے رسول اللہ

ﷺ کی طرف ایک دودھ والی بکری بھیجی، تو وہ ان کی طرف واپس کر دی، میں نے آواز دے کر کہا: کہ رسول اللہ ﷺ نے وہ بکری واپس بھیج دی ہے

تو آپ نے فرمایا: لیکن انہیں بغیر دودھ کے بکری چاہئے، چنانچہ انہوں نے بکری کا بچہ آپ علیہ السلام کی طرف بھیجا۔ رواہ ابن عساکر

۴۲۰۴۳..... (مسند علقمہ بن علاشہ العامری) ابن مندہ، اہل بن اسہری، احمد بن محمد بن عمر القرشی، سعید بن عثمان، موسیٰ ابن داؤد، یس بن ربیع، اعمش،

ان کی روایت میں ساحل سے روایت ہے کہ مجھ سے علقمہ بن علاشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا: کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سر کھائے۔

ابن عساکر و قال ہذا حدیث عربی حدیث

۴۲۰۴۴..... (مسند سمرقہ بن جندب) اسے دو ہو، مشقت میں نہ ڈالو اور کچھ دودھ تھن میں رہنے دو۔

طبرانی فی الکبیر، عن ضرار بن الازور الاسدی

۴۲۰۴۵..... (مسند ضرار بن الازور) میرے پاس سے رسول اللہ ﷺ گزرے اور میں دودھ دوہ رہا تھا آپ نے فرمایا: تھن میں کچھ دودھ



رہنے دینا۔ ابو یعلیٰ

۴۲۰۴۶ (اس طرح) رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں ایک تازا جنائی اونٹنی ہدیہ میں آئی آپ نے مجھے اس کا دودھ دوہنے کا حکم دیا تو میں نے اس کا دودھ دوہا، میں نے جب اسے پکڑا کہ اچھی طرح دوہ لوں آپ نے فرمایا: ایسا نہ کرو، تمہنوں میں کچھ دودھ رہنے دو اسے مشقت میں نہ ڈالو۔

بخاری فی تاریخہ، مسند احمد و ابن مندہ، ابن عساکر

۴۲۰۴۷ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے تنہائی کی شکایت کی، آپ نے فرمایا: کبوتروں کا ایک جوڑا رکھ لو تمہارے انس کے لئے کافی ہے ان کے اٹدے کھاؤ گے، اور ایک مرغ رکھ لو، مونس بھی ہوگا اور تمہیں نماز کے لئے بھی جگائے گا۔

وکیع فی العزلة، عقیلی فی الضعفاء و قال فیہ میمون بن عطاء بن یزید منکر الحدیث، ابن عدی و قال فیہ یحییٰ بن میمون و میمون بن عطاء و حارث الثلاثة ضعفاء و لعل البلاء فیہ من یحییٰ بن میمون التمار و قال فی المیزان: میمون بن عطاء لا یدری من ذا و قد ضعفہ الازدی، روی عنہ یحییٰ بن میمون البصری التمار احد الہلکی حدیثاً فی اتخاذ الہمام

## کتاب المزارعة..... از قسم اقوال

۴۲۰۴۸..... تین آدمی کھیتی کاشت کرتے ہیں ایک وہ جس کی (اپنی) زمین ہے وہ اسے کاشت کرتا ہے ایک وہ جسے کسی نے زمین دی تو وہ اس حصہ پر کھیتی کرتا ہے ایک وہ شخص جو کرایہ پر زمین لیتا ہے سونے کے بدلہ یا چاندی کے بدلہ۔ ابو داؤد، نسائی، ابن ماجہ، عن رافع بن خدیج ۴۲۰۴۹..... جس نے کوئی زمین اس کے مالک کے بغیر کاشت کی تو اس کے لئے اس کا خرچ بے پیداوار میں اس کا کوئی حصہ نہیں۔

مسند احمد، ابو داؤد، ترمذی، ابن ماجہ، عن رافع بن خدیج

۴۲۰۵۰..... جس نے پٹائی پر کاشتکاری نہیں چھوڑی تو اسے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی طرف سے اعلان جنگ ہے۔ ابو داؤد، حاکم عن جابر ۴۲۰۵۱..... تم میں سے کوئی اپنے بھائی کو کوئی چیز برتنے کو دے دے یہ اس سے بہتر ہے کہ اس چیز پر مقرر اجرت وصول کرے۔

بخاری عن ابن عباس

۴۲۰۵۲..... آدمی اپنے بھائی کو اپنی زمین بخش دے یہ اس سے بہتر ہے کہ اس زمین پر مقرر اجرت وصول کرے۔

مسند احمد، مسلم، ابو داؤد، نسائی، ابن ماجہ عن ابن عباس

۴۲۰۵۳..... جس کی زمین ہو وہ اسے کاشت کرے، اگر وہ کھیتی نہ کر سکے، عاجز ہو تو وہ اپنے مسلمان بھائی کو برتنے کے لئے دے دے اس کی اجرت نہ لے، پس اگر اس نے بھی زراعت نہیں کی تو وہ اپنی زمین اپنے پاس رکھے۔

مسند احمد، بخاری، مسلم، نسائی، ابن ماجہ عن جابر، بیہقی، نسائی عن ابی ہریرہ، مسند احمد، ترمذی، نسائی عن رافع بن خدیج، مسند احمد، ابو داؤد، عن رافع بن راجع

۴۲۰۵۴..... جس کی زمین ہو وہ خود اسے جوتے یا اپنے بھائی کو جوتنے کے لئے دے دے، تنہائی چوتھائی اور مقرر اناج کے عوض کرایہ پر نہ دے۔

مسند احمد، ابو داؤد، ابن ماجہ عن رافع بن خدیج

۴۲۰۵۵..... کسی چیز کے بدلہ زمین کو کرایہ پر نہ دو۔ نسائی عن رافع بن خدیج

کلام:..... ضعیف النسائی ۲۵۴، ضعیف الجامع ۶۲۶۔

۴۲۰۵۶..... آپ نے باہمی زراعت سے منع فرمایا۔ مسند احمد، مسلم، عن ثابت بن الضحاک

۴۲۰۵۷..... اللہ تعالیٰ نے ایک تیر کی مسافت کھیتی کی حرمت بنائی ہے۔ بیہقی فی السنن عن عکرمہ مرسلہ

۴۲۰۵۸..... جس نے کوئی کنواں کھودا تو اس کے لئے چالیس ہاتھ اس کے مویشیوں کے بیچنے کی جگہ ہے۔ ابن ماجہ عن عبد اللہ بن معقل

## الاکمال

۴۲۰۵۹..... جب تم میں سے کوئی اپنے بھائی کو زمین دینا چاہے تو اسے ایسے ہی دے دے تہائی یا چوتھائی پر نہ دے۔

طبرانی فی الکبیر عن ابن عباس

۴۲۰۶۰..... جب تم میں سے کسی کو اپنی زمین کو ضرورت نہ ہو تو وہ اپنے بھائی کو دے دے یا چھوڑ دے۔ طبرانی فی الکبیر عن رافع بن خدیج

۴۲۰۶۱..... اگر یہی تمہارا حال ہے تو کھیتوں کو کرائے پر نہ دیا کرو۔

عبدالرزاق، مسند احمد نسائی، ابن ماجہ، ابو یعلیٰ، طبرانی فی الکبیر، سعید بن منصور عن زید بن ثابت

## مزارعت کے ذیل میں..... از اکمال

۴۲۰۶۲..... جس نے اپنی گردن میں جزیہ باندھا تو وہ ان تعلیمات سے بری ہے جو محمد ﷺ لے کر آئے۔ طبرانی فی الکبیر عن معاذ

۴۲۰۶۳..... جس قوم کے پاس کھیتی کا ہل داخل ہوگا اللہ تعالیٰ انہیں ذلیل کرے گا۔ طبرانی عن ابی امامہ

۴۲۰۶۴..... یہ (سامان زراعت) جس گھر میں داخل ہوگا اللہ تعالیٰ انہیں ذلیل کرے گا۔ (بخاری عن ابی امامہ کہ رسول اللہ ﷺ نے کھیتی باڑی کی کوئی چیز دیکھی تو یہ ارشاد فرمایا)۔

## ذیل مزارعت..... از قسم افعال

۴۲۰۶۵..... (مسند الصدیق) ابو جعفر سے روایت ہے فرمایا: کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حصہ پر زمین دیتے تھے۔ الطحاوی

۴۲۰۶۶..... حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے خیبر کے یہودیوں سے ان اموال اور ان کے مقررہ حصوں پر سیرابی

کا باہمی معاملہ کیا اور ان کے لئے یہ شرط رکھی کہ جب ہم چاہیں گے تمہیں نکال دیں گے۔ دارقطنی، بیہقی

۴۲۰۶۷..... عمرو بن صلح محاربی سے روایت ہے کہ ایک شخص نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس ایک شخص کی چغلی کھائی اور کہنے لگا، اس

نے زمین لے کر یوں یوں کیا ہے تو (بعد میں) اس شخص نے کہا: میں نے آدھے پز زمین لی تھی اور اس کی نہروں کا کرایہ دیتا تھا، میں نے اسے

درست کیا اور آباد کیا ہے تو حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: اس میں کوئی مضائقہ نہیں۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۴۲۰۶۸..... حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے، فرمایا: بنو ارے پر زراعت اور کھیتی باڑی کرنے میں کوئی حرج نہیں۔ ابن ابی شیبہ

۴۲۰۶۹..... (از مسند رافع بن خدیج) سعید بن المسیب سے روایت ہے کہ ان سے مزارعت کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا: کہ

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے، یہاں تک کہ اس کے متعلق ایک حدیث بیان کی گئی کہ رسول اللہ ﷺ ابن حارثہ

کے ہاں آئے تو ظہیر کی زمین میں کھیتی دیکھ کر فرمایا: ظہیر کی کھیتی کتنی عمدہ ہے تو انہوں نے کہا: یہ ظہیر کی نہیں، آپ نے فرمایا: کیا یہ زمین ظہیر کی نہ تھی؟

لوگوں نے عرض کی: کیوں نہیں، انہی کی تھی لیکن انہوں نے بنو ارے پر دی ہے آپ نے فرمایا: اس شخص کا خرچ اسے واپس کرو اور اپنی زمین لے

لو، رافع فرماتے ہیں: ہم نے اپنی کھیتی لے لی اور اس شخص کو اس کا خرچ واپس کر دیا۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۴۲۰۷۰..... (اسی طرح) حنظلہ بن قیس سے روایت ہے فرمایا: میں نے حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سفید زمین کو کرایہ پر دینے

کے بارے میں پوچھا، آپ نے فرمایا: حلال ہے اس میں کوئی حرج نہیں، آپ ﷺ نے صرف (کچھ حصہ) ممتاز و مستثنیٰ کرنے سے روکا ہے کہ

آدمی جو تنے کے لئے زمین دے اور کچھ جدا کر لے۔ رواہ عبدالرزاق

۳۲۰۷۱..... حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: اسی طرح اکثر انصار زمینوں والے تھے تو ہم لوگ کرایہ پر زمین دیتے تھے بعض دفعہ وہ پیداوار دیتی اور بعض دفعہ نہ دیتی تو ہمیں اس سے روکا گیا رہا چاندی کے عوض تو اس سے ہمیں نہیں روکا گیا۔ رواہ عبدالرزاق

۳۲۰۷۲..... اسی طرح سالم بن عبد اللہ سے روایت ہے فرمایا: کہ رافع بن خدیج نے کئی بار یہ بات کی کہ اللہ کی قسم! کہ ہم زمین کو اونٹوں کی طرح کرایہ پر دیں گے، یعنی انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے روایت کی کہ ”رسول اللہ ﷺ اس سے منع فرماتے“ (لیکن) ان کی بات قبول نہ کی جاتی۔

رواہ عبدالرزاق

۳۲۰۷۳..... رافع بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: کہ میرے والد صاحب نے وفات کے وقت ایک لونڈی، ایک پانی لانے والا اونٹ، ایک سیگی لگانے والا غلام اور زمین چھوڑی، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لونڈی کی کمائی سے روکا گیا ہے اور سیگی لگانے والے کے بارے میں فرمایا: جو اجرت وہ لے اس سے اونٹ کا چارالے آؤ، اور زمین کے بارے فرمایا: اسے کاشت کرو یا چھوڑ دو۔ طبرانی فی الکبیر

۳۲۰۷۴..... رافع بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: ایک دن میرے ماموں میرے پاس آ کر کہنے لگے: آج رسول اللہ ﷺ نے ہمیں اس کام سے روک دیا ہے جو تمہارے لئے فائدہ مند تھا۔ (البتہ) اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی اطاعت ہمارے اور تمہارے لئے زیادہ نفع بخش ہے، آپ ایک کھیتی کے پاس گزرے، فرمایا: یہ فصل کس کی ہے؟ لوگوں نے کہا: فلاں کی، فرمایا: زمین کس کی ہے؟ لوگوں نے کہا: فلاں کی، فرمایا: اس کا کیا معاملہ ہے؟ لوگوں نے کہا: اسے اتنے اتنے پردی ہے تو نبی علیہ السلام نے فرمایا: تم میں سے کوئی اپنے بھائی کو زمین بخشے یہ اس سے بہتر ہے کہ اس پر مقرر اجرت لے۔ اور تہائی، چوتھائی اور زمین کے کرایہ سے منع فرمایا: ایوب نے فرمایا: کسی نے طاؤس سے کہا: یہاں حضرت رافع بن خدیج کا ایک بیٹا ہے جو یہ حدیث بیان کرتا ہے، تو وہ اس کے پاس گئے پھر واپس آئے اور فرمایا: کہ مجھے یہ حدیث اس شخص نے سنائی جو تم سے زیادہ علم والا ہے، رسول اللہ ﷺ ایک کھیتی پر سے گزرے تو وہ آپ کو اچھی لگی، فرمایا: یہ کس کی فصل ہے لوگوں نے کہا: فلاں کی، فرمایا: زمین کس کی ہے؟ لوگوں نے کہا: فلاں کی، فرمایا: کیسے؟ لوگوں نے کہا: اتنے اتنے پر اسے دی ہے، نبی ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی اپنے بھائی کو زمین بخشے یہ اس کے لئے بہتر ہے، فرماتے ہاں وہ اس کے لئے بہتر ہے اور آپ نے اس سے منع نہیں فرمایا۔ رواہ عبدالرزاق

۳۲۰۷۵..... رافع بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا یا رسول اللہ! انصار میں سے میری زمین سب سے زیادہ ہے، آپ نے فرمایا: کاشتکاری کرو، میں نے عرض کی یہ اس سے بھی زیادہ ہے آپ نے فرمایا: تو بیٹ چھوڑ دو۔

طبرانی فی الکبیر، ابن عساکر

۳۲۰۷۶..... نافع سے روایت ہے فرمایا: حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنی زمین کرایہ پر دیتے تھے تو انہیں رافع بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حدیث کی خبر ہوئی، آپ ان کے پاس آئے اور ان سے پوچھا، تو انہوں نے بتایا، آپ نے فرمایا: تمہیں پتہ ہے کہ زمین والے رسول اللہ ﷺ کے زمانہ سے اپنی زمین دیتے تھے، اور زمیندار یہ شرط لگاتا تھا کہ میرے لئے بڑی نہریں اور وہ حصہ ہے جسے نالی سیراب کرے، اور کھیتی کی مقرر چیز کی بھی شرط لگاتا تھا، فرمایا: کہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سمجھتے تھے نبی ان کے شرط لگانے کی وجہ سے تھی۔ رواہ عبدالرزاق

۳۲۰۷۷..... حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: نبی ﷺ ایک باغ کے پاس سے گزرے آپ کو وہ اچھا لگا فرمایا: یہ کس کا ہے؟ میں نے عرض کی: میرا ہے فرمایا: کہاں سے لیا ہے؟ میں نے عرض کی: میں نے اجرت پر لیا ہے فرمایا: کسی چیز کے عوض اجرت پر نہ لینا۔

رواہ عبدالرزاق

۳۲۰۷۸..... (اسی طرح) مجاہد اسید بن ظہیر جو رافع بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے چچا زاد بھائی ہی سے روایت کرتے ہیں فرمایا: ہم میں سے جس کو اپنی زمین کی ضرورت نہ ہوئی تو وہ اسے تہائی چوتھائی اور آدھے پردے دیتا، تین نالیاں زمین کا زرخیر حصہ اور جنہیں بڑی نالی سیراب کرتی ان کی شرط لگالیتا، اور زندگی بھی اس وقت تنگ تھی، اور ان میں لوہے کے آلات اور جو چیزیں اللہ تعالیٰ چاہتا ان سے کام ہوتا، اور ان سے نفع حاصل ہوتا، تو رافع بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ نے اس کا انکار کیا اور فرمایا: کہ نبی ﷺ نے تمہیں اس کام سے منع فرمایا: جو تمہارے لئے نفع بخش تھا جب کہ

رسول اللہ ﷺ کی فرمانبرداری تمہارے لئے زیادہ فائدہ مند ہے اور رسول اللہ ﷺ نے تمہیں کھیت سے منع فرمایا ہے اور فرمایا: جسے اپنی زمین کی ضرورت نہ ہو وہ اپنے بھائی کو دے دے یا چھوڑ دے، اور تمہیں مزاہنہ سے بھی روکتے تھے اور مزاہنہ یہ ہے کہ ایک شخص کی کھجوروں کا بہت زیادہ مال ہو پھر اس کے پاس کوئی شخص آتا ہے اور کہتا ہے: میں انہیں اتنے اتنے پیسوں اور کچھ کھجوروں کے عوض لے لیا۔ رواہ عبدالرزاق

۴۲۰۷۹... رافع بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: کہ حضرت رفاعہ کی نبی ﷺ کے زمانہ میں وفات ہوئی تو انہوں نے وراثت میں ایک سیٹگی لگانے والا غلام، ایک پانی لانے والا اونٹ اور زمین چھوڑی، آپ نے فرمایا: سیٹگی لگانے والے کی کمائی نہ کھاؤ (بلکہ) اونٹ کو کھلاؤ، ان لوگوں نے کہا: کہ لونڈی جو کمائی کرتی ہے؟ اس نے فرمایا: لونڈی کی کمائی بھی نہ کھاؤ، کیونکہ مجھے ڈر ہے کہ وہ اپنی شرم گاہ سے (کمائی) تلاش کرنے لگے، اور ایک روایت میں ہے "شاید اسے کچھ نہ ملے اور وہ اپنی جان کے بدلہ کمائی تلاش کرنے لگے۔" رواہ الطبرانی

۴۲۰۸۰ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: میرے والد فوت ہوئے تو زمین، لونڈی سیٹگی لگانے والا غلام اور پانی لانے والا ایک اونٹ چھوڑا، تو یہ لوگ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے آپ نے فرمایا: ان کے لئے زمین ہے اسے جو تو یا کسی (کو کاشتکاری کے لئے) بخش دو، اور انہیں لونڈی کی کمائی سے منع فرمایا اور فرمایا: سیٹگی لگانے والے کی کمائی سے اونٹ کو چارا کھلاؤ۔ طبرانی فی الکبیر

۴۱۰۸۱... (اسی طرح) عروہ سے روایت ہے کہ زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ رافع بن خدیج کی مغفرت فرمائے، یہ حدیث اس طرح نہیں، ہوا یوں تھا کہ ایک شخص نے ایک آدمی کو کرائے پر زمین دی پھر ان کی لڑائی ہو گئی ایک معاملہ جس سے وہ دونوں بچ رہے تھے اس کی وجہ سے ایک دوسرے کو برا بھلا کہا، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر تم لوگوں کا یہی حال رہے تو کرایہ پر زمین نہ دیا کرو، تو رافع نے آخری حصہ سنا اور ابتدائی حصہ نہیں سنا۔ رواہ عبدالرزاق

۴۲۰۸۲... (اسی طرح) روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ بنی حارثہ کے پاس آئے تو ظہیر کی زمین میں آپ نے ایک فصل دیکھی تو فرمایا: ظہیر کی تھی اچھی فصل ہے تو لوگوں نے کہا: ظہیر کی نہیں ہے، آپ نے فرمایا: کیا یہ ظہیر کی زمین نہیں، انہوں نے عرض کی: کیوں نہیں، لیکن یہ فلاں کی فصل ہے آپ نے فرمایا: اس شخص کو اس کا خرچ واپس کرو اور اپنی فصل لے لو۔ تو ہم نے اسے اس کا خرچ واپس کیا اور اپنی فصل لے لی۔

طبرانی فی الکبیر عن رافع بن خدیج

۴۲۰۸۳... (مسند ظہیر بن رافع) ہمیں رسول اللہ ﷺ نے اپنے کھیت کرائے پر دینے سے منع فرمایا ہے۔ البوردی وابن مندوق قال غریب و ابو نعیم  
۴۲۰۸۴... حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے فرمایا: تم اپنی سفید زمین جو اچھائی کرو یہ ہے کہ سونے اور چاندی کے بدلہ زمین کرایہ پر دو۔ رواہ عبدالرزاق

۴۲۰۸۵... ابن المسیب سے روایت ہے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے یہود کو خیر دیا وہ اس میں کام کرتے تھے اور ان کے اس کی کھجوروں کا حصہ ہوتا تھا، اس پر رسول اللہ ﷺ، حضرت ابو بکر اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما اپنی خلافت پر برقرار رہے یہاں تک کہ انہیں وہاں سے جلا وطن کر دیا۔ رواہ عبدالرزاق

۴۲۰۸۶... شعیبی سے روایت ہے کہ نبی ﷺ حصہ پر خیر کرایہ پر دیتے پھر ابن رواحہ کو تقسیم کے وقت بھیجتے تو وہ انہیں اندازے سے دیتے۔

رواہ ابن ابی شیبہ

۴۲۰۸۷... عبد اللہ بن ابی بکر بن محمد بن عمرو بن حزم سے روایت ہے فرمایا: کہ حضرت عبد اللہ بن رواحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے صرف ایک سال خیر والوں کو (ان کا) حصہ تقسیم کیا پھر وہ غزوہ موتہ میں شہید ہو گئے اس کے بعد رسول اللہ ﷺ جبار بن صخر بن خنساء کو بھیجتے وہ انہیں تقسیم کر کے دیتے۔ رواہ الطبرانی

۴۲۰۸۸... حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ان سے کسی نے زمین کے کرایہ کے بارے میں پوچھا: آپ نے فرمایا: میری زمین اور میرا مال برابر ہے۔ رواہ ابن عساکر

## مزارعت کے بارے میں ذیلی روایات

۳۲۰۸۹... جعفر بن محمد اپنے والد سے وہ اپنے دادا سے وہ حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا: کہ رسول اللہ ﷺ نے رات کے وقت پھل توڑنے اور کھیتی کاٹنے سے منع فرمایا ہے۔

۳۲۰۹۰... حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: کہ رسول اللہ ﷺ نے فصل میں کھوپڑیاں نصب کرنے کا حکم دیا، کسی نے کہا: کس وجہ سے؟ آپ نے فرمایا: (آنکھ) نظر لگنے کی وجہ سے۔ البزار وضعف دارقطنی، بیہقی

## مساقاة (کچھ غلہ کی وصولیابی پر زمین اجرت پر دینا)

۳۲۰۹۱... جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے فرمایا: کہ حضرت عبد اللہ بن رواحہ نے اس کا انداز رکھا، یعنی چالیس ہزار وسق اور ان کا گمان ہے کہ یہود و جب عبد اللہ بن رواحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اختیار دیا تو انہوں نے کھجوریں لے لیں اور ان کے ذمہ بیس ہزار وسق باقی تھے۔  
رواہ ابن ابی شیبہ

وسق ساٹھ صاع اور بقول بعض ایک اونٹ کا بوجھ ہے۔ مترجم

## کتاب المضاربت ..... از قسم الافعال

۳۲۰۹۲... حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مضاربت اور اس کے شریک کاروں کے بارے میں روایت ہے، وصیت مال پر اور نفع جو مضاربت کرنے والوں میں طے ہے اس پر ہوگا۔ رواہ عبدالرزاق  
۳۲۰۹۳... حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے جس نے نفع تقسیم کیا تو اس پر کوئی ضمان و ذمہ داری نہیں۔ رواہ عبدالرزاق

## حرف میم ..... از قسم الاقوال کی چوتھی کتاب

## کتاب الموت اور اس کے بعد پیش آنے والے واقعات

اس کے پانچ ابواب ہیں:

## باب اول ..... موت کا ذکر اور اس کے فضائل

۳۲۰۹۴... موت کا ذکر کثرت سے کیا کر اس کے علاوہ ساری چیزوں کا راستہ بند ہو جائے گا۔

ابن ابی الدنیا فی ذکر الموت عن سفیان عن شیخ مرسل

کلام: ..... ضعیف الجامع: ۱۰۹۹۔

۳۲۰۹۵... لذتوں کو توڑنے والی (چیز) موت کا ذکر بکثرت کرو۔ ترمذی، نسائی، ابن ماجہ، ابن حبان، حاکم، بیہقی، عن ابی ہریرہ،

طبرانی فی الاوسط، بیہقی فی الشعب، حلیۃ الاولیاء، عن انس، حلیۃ الاولیاء عن عمر  
۳۲۰۹۶..... لذتوں کو ختم کرنے والی کا ذکر کثرت سے کرو کیونکہ وہ جس کثرت میں ہوگا اسے کم کر دے گا اور جس تھوڑی چیز میں ہوگا اس کے لئے

کافی ہوگا۔ بیہقی فی الشعب عن عمرو

کلام:.....ضعیف الجامع ۱۱۱۲۔

۳۲۰۹۷..... لذت شکن کا ذکر کثرت کرو کیونکہ جس نے بھی اسے زندگی کی تنگی میں یاد کیا تو وہ اس کے لئے وسیع ہوگئی اور جس نے وسعت میں یاد

کیا تو اس پر تنگی کر دے گی۔ بیہقی فی الشعب، ابن حبان، عن ابی ہریرۃ، البزار عن انس

۳۲۰۹۸..... موت کا ذکر زیادہ کیا کرو اس لئے کہ یہ گناہ گھنائی ہے دنیا سے بے رغبت کرتی ہے اگر تم نے اسے مالدار کی وقت یاد کیا اسے

گرا دے گی اور فقر کی گھڑی میں یاد کیا تو تمہیں تمہاری زندگی سے خوش کر دے گی۔ ابن ابی الدنیا عن انس

کلام:.....ضعیف الجامع: ۱۱۱۰، الکشف الالہی ۶۳۔

۳۲۰۹۹..... موت تمہارے پاس لازمی طور پر سختی سے آئی یا سعادت کی یا بدبختی کی۔

ابن ابی الدنیا فی ذکر الموت، بیہقی فی الشعب عن زید المسلمی مرسلًا

کلام:.....ضعیف الجامع ۸۵۔

۳۲۱۰۰..... موت تمہارے پاس لازمی اور سختی سے آگئی موت آئی سو جیسی آئے، فرحت و راحت اور رحمن کے دوستوں کے لئے مبارک حرکت

ہے جو دارالخلو دوالے ہیں جس کے لئے ان کی رغبت و کوشش تھی، آگاہ رہو ہر کوشش کرنے والے کی ایک غرض ہوتی ہے اور ہر کوشش کرنے

والے کی حد موت ہے آگے نکلنے والا، یا اس سے آگے نکل جائے۔ بیہقی فی الشعب عن الوضین ابن عطاء مرسلًا

کلام:.....ضعیف الجامع: ۸۶۔

۳۲۱۰۱..... میرے بھائیو! اس جیسے دن کی تیاری کرو۔ خطیب عن البراء

۳۲۱۰۲..... اے میرے بھائیو! اس جیسے دن کی تیاری کرو۔ ابن ماجہ، بیہقی فی السنن عن البراء

۳۲۱۰۳..... اے میرے بھائیو! اس جیسے دن کی تیاری کرو۔ مسند احمد، ابن ماجہ عن البراء

۳۲۱۰۴..... دنیا سے بہترین بے رغبتی موت کی یاد ہے اور افضل عبادت غور و فکر ہے جسے موت کی یاد نے بوجھل کر دیا تو وہ اپنی قبر و جنت کا ایک

باغ پائے گا۔ فردوس عن انس

کلام:.....ذیل المآلی ۱۹۵، ضعیف الجامع ۱۰۱۱۔

۳۲۱۰۵..... موت کی یاد بہت زیادہ کرو، جس بندہ نے بھی موت کو زیادہ یاد کیا اللہ تعالیٰ اس کا دل زندہ فرما دے گا اور موت (کی سختی) اس کے لئے

آسان کر دے گا۔ فردوس عن ابی ہریرۃ

کلام:.....ضعیف الجامع ۱۱۱۱، کشف الخفا ۵۰۰۔

۳۲۱۰۶..... موت کے آنے سے پہلے موت کی تیاری کرو۔ طبرانی فی الکبیر، حاکم، بیہقی فی الشعب عن طارق المحاربی

کلام:.....ضعیف الجامع ۸۱۲۔

۳۲۱۰۷..... زمین روزانہ ستر بار پکار کر کہتی ہے: بنی آدم! جو چاہے کھا لو اللہ کی قسم میں تمہارے گوشت اور چمڑے کھاؤں گی۔ الحکیم عن ثویان

کلام:.....ضعیف الجامع ۱۲۱۰۔

## اللہ تعالیٰ سے ملنے کو پسند کرو

۳۲۱۰۸..... اللہ تعالیٰ نے فرمایا: بندہ جب مجھ سے ملنا (یعنی مرنا) پسند کرتا ہے تو میں بھی اس کے ملنے کو چاہتا ہوں، اور جب وہ میری ملاقات

کو ناپسند کرے تو میں بھی اس کی ملاقات کو نہیں چاہتا۔ بخاری، نسائی، عن ابی ہریرۃ  
 ۳۲۱۰۴۔۔۔ اگر تم لذتوں کو توڑنے والی کا ذکر بکثرت کرو تو تمہیں ان چیزوں سے جو میں دیکھ رہا ہوں غافل کر دے، موت؟ لذتوں کو توڑنے  
 والی کا ذکر زیادہ کرو، موت! قبر روزِ پکار کر کہتی ہے: میں بے وطنی کا گھر ہوں میں تنہائی کا گھر ہوں، میں منی، کیڑوں کا گھر ہوں، جب مومن  
 بندہ دفن کیا جاتا ہے تو قبر اس سے گویا ہو کر کہتی ہے: خوش آمدید! میری پشت پر جتنے لوگ چلتے تھے تو مجھے ان میں سب سے اچھا لگتا ہے آج  
 جب میں تیرے پاس ہوں اور تو یہاں آ گیا تو عنقریب اپنے ساتھ میرا سلوک دیکھ لے گا۔ تو حد نظر قبر وسیع ہو جاتی ہے اور جنت کی طرف  
 یک دروازہ کھل پاتا ہے۔

اور جب کافر بندہ دفن کیا جاتا ہے تو قبر اس سے کہتی ہے تیرا آنا نامبارک ہو! میری پشت پر چلنے والوں میں سے تو مجھے سب سے زیادہ  
 پسندیدہ تھا، آج جب تو میرے قریب ہو گیا اور میرے پاس آ گیا تو انے ساتھ میرا سلوک بھی دیکھ لے گا۔ تو قبر اس پر تنگ ہونا شروع ہوتی ہے  
 یہاں تک کہ آپس میں مل جاتی ہے اور اس کی پسلیاں آپس میں گھس جاتی ہیں پھر اس پر ستر سانپ مقرر کئے جاتے ہیں اگر ان میں سے ایک دنیا  
 میں پھونک مار دے تو رہتی دنیا تک کوئی چیز نہ اُگے، وہ اسے ڈستے اور نوچتے رہیں گے یہاں تک کہ حساب کا وقت قریب آ جائے گا، سو قبر جنت  
 کے باغوں میں سے ایک باغ ہے یا جہنم کے گھڑوں میں سے ایک گھڑا ہے۔ ترمذی عن ابی سعید  
 کلام:..... ضعیف الجامع ۱۲۳۱۔

۳۲۱۱۰۔۔۔ مومن کا تختہ موت ہے۔ طبرانی فی الکبیر، حلیۃ الاولیاء، حاکم، بیہقی عن ابن عمرو  
 ۳۲۱۱۱۔۔۔ دنیا کو درست کرو اپنی آخرت کے لئے عمل کرو، گویا تمہیں کل مرنا ہے۔ فردوس عن انس  
 کلام:..... ضعیف الجامع ۸۹۲، الضعیف ۷۸۳۔

۳۲۱۱۱۔۔۔ اپنی مجلس کو لذتوں کو برباد کرنے والی چیز کے ذریعہ خلط ملط کرو، یعنی موت کے ذریعہ۔

ابن ابی الدنیا فی ذکر الموت عن عطاء الخراسانی مرسلًا

کلام:..... ضعیف الجامع ۳۳۰۹۔

۳۲۱۱۲۔۔۔ وہ شخص سراسر بد بخت ہے جس کی زندگی میں قیامت آئی اور وہ مر نہیں۔ القضاعی عن عبد اللہ بن جراد  
 ۳۲۱۱۲۔۔۔ مجھے جبرائیل علیہ السلام نے کہا: اے محمد (ﷺ) جتنا چاہو جی لو، پھر بھی آپ نے موت کا جام پینا ہے اور جس سے چاہیں محبت کر لیں  
 مگر بھی اس سے جدا ہوتا ہے اور جو چاہے عمل کر لیں، آخر کار آپ نے اس سے ملنا ہے۔ ابو داؤد طیالسی، بیہقی عن جابر  
 کلام:..... الکشف الالہی ۶۳۳۔

۳۲۱۱۰۔۔۔ زمانہ نصیحت کن اور موت ڈرانے والی کافی ہے۔ ابن السنی فی عمل یوم وليلة عن انس

کلام:..... تجدیرا مسلمین ۱۰۷، التمزیز ۱۲۱۔

۳۲۱۱۱۔۔۔ دنیا سے بے رغبتی کے لئے اور آخرت میں رغبت دلانے کے لئے موت کافی ہے۔

ابن ابی شیبہ، مسند احمد فی الزہد، عن الربیع بن انس مرسلًا

کلام:..... ضعیف الجامع: ۴۱۸۵، الکشف الالہی ۶۵۸۔

۳۲۱۱۰۔۔۔ اگر تم میں سے ایک، کسی کے لئے چھوڑا جاتا تو۔

کلام:..... اسنی المطالب ۱۱۷۲، ضعیف الجامع ۴۷۱۲

۳۲۱۱۱۔۔۔ جہاں تک میں سمجھتا ہوں معاملہ (قیامت) اس سے زیادہ جلد (آنے والا) ہے۔ ابو داؤد حلیۃ الاولیاء، ابن ماجہ عن ابن عمر

۳۲۱۱۲۔۔۔ معاملہ اس سے زیادہ جلدی میں ہے۔ ابو داؤد، عن ابن عمر

۳۲۱۱۱۔۔۔ جو اللہ تعالیٰ کی ملاقات پسند کرے گا تو اللہ تعالیٰ بھی اس کی ملاقات پسند کریں اور جو اللہ تعالیٰ سے ملنا ناپسند کرے گا اللہ تعالیٰ بھی اس

سے ملنا ناپسند کریں گے۔ مسند احمد، بخاری و مسلم، ترمذی، نسائی، عن عائشة رضی اللہ تعالیٰ عنہما وعن عبادة رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
 ۴۲۱۲۲..... موت ہر مسلمان کے لئے کفارہ ہے۔ حلیۃ الاولیاء، بیہقی فی الشعب عن انس  
 کلام:..... الاتقان ۲۱۰۹، الاسرار المرفوعة ۵۴۰۔

## الاکمال

۴۲۱۲۳..... موت کا ذکر بکثرت کرو کیونکہ تم اگر اس سے مالداری میں یاد کرو گے تو اسے پراگندہ کر دے گی اور اگر تنگی میں یاد کرو گے تو اسے تمہارے لئے وسیع کر دے گی، موت، قیامت ہے جو تم میں سے مر گیا تو اس کی قیامت برپا ہوگی، جو اس کی اچھائی اور برائی ہوگی اسے دیکھ لے گا۔  
 العسکری فی الامثال، عن انس و فیہ داود بن المحبر کذاب عن غبسة ابن عبدالرحمن متروک متهم عن محمد بن زاذان قال  
 البخاری لا یکتب حدیثہ  
 کلام:..... تلمیض الصحیفہ: ۲۳۔

۴۲۱۲۴..... موت کو بکثرت یاد کرو، کیونکہ یہ گناہوں کو گھٹاتی اور دنیا سے بے رغبتی دلاتی ہے، موت قیامت ہے، موت قیامت ہے۔

ابن لال فی مکارم الاخلاق عن انس  
 ۴۲۱۲۵..... لذتوں کو توڑنے والی کا ذکر بکثرت کرو کیونکہ اگر تم نے اسے بہتات میں یاد کرو گے تو اسے کم کر دے گی اور کمی میں یاد کرو گے تو اسے زیادہ کر دے گی۔ نسائی عن ابی ہریرہ  
 ۴۲۱۲۶..... لذتوں کو توڑنے والی کا ذکر بکثرت کرو جس نے اسے زندگی کی تنگی میں یاد کیا تو وہ اس کے لئے وسعت پیدا کر دے گی، اور جس نے اسے وسعت میں یاد کیا اسے تنگی میں مبتلا کر دے گی۔ البزار عن انس

۴۲۱۲۷..... لوگوں! تم سکون کے گھر میں ہو، سفر کی پیٹھ پر ہو، تمہاری رفتاری بڑی تیز ہے بیابان کی دوری کے لئے کوشش کرو۔ المدیلمی عن علی  
 ۴۲۱۲۸..... لذتوں کو توڑنے والی کا ذکر بکثرت کرو جس بندہ نے بھی زندگی کی تنگی میں اس کا ذکر کیا اس کی تنگی کو وسعت میں بدل دے گی اور جس نے وسعت میں اس کا ذکر کیا اسے تنگی میں مبتلا کر دے گی۔ ابن حبان، بیہقی عن ابی ہریرہ

۴۲۱۲۹..... موت کو زیادہ یاد کرنے والے اور اس کے آنے سے پہلے اس کی اچھی تیاری کرنے والے یہی لوگ زیادہ عقلمند ہیں جو دنیا و آخرت کی شرافت لے گئے۔ (طبرانی فی الکبیر، حاکم، حلیۃ الاولیاء عن ابن عمر کہ ایک شخص نے عرض کی: یا رسول اللہ! کون سا مؤمن زیادہ عقلمند ہے؟ آپ نے یہ ارشاد فرمایا پھر یہ حدیث ذکر کی)۔ ابن المبارک و ابوبکر فی الغیلابیات عن سعد بن مسعود الکندی وقیل انه تابعی

۴۲۱۳۰..... یہ دل ایسے ہی زنگ آلود ہو جاتے ہیں جیسے لوہے کو پانی سے زنگ لگ جاتا ہے کسی نے کہا: ان کی صفائی کا کیا طریقہ ہے؟ فرمایا: کثرت سے موت کی یاد اور قرآن مجید کی تلاوت۔ بیہقی فی الشعب عن ابن عمر

۴۲۱۳۱..... ہر کوشش کرنے والے کی کوئی نہ کوئی حد ہوتی ہے اور انسان کی (آخری) حد موت ہے تو اللہ کا ذکر کرو کیونکہ اس سے تمہارے لئے آخرت کی رغبت اور آسانی پیدا ہوگی۔ البغوی عن جلاس ابن عمرو الکندی وضعف  
 کلام:..... ضعیف الجامع ۱۹۲۶۔

## موت کو کثرت سے یاد کرو

۴۲۱۳۲..... اگر تم لذتوں کو توڑنے والی کا ذکر کثرت سے کرو تو جو چیز میں دیکھ رہا ہوں اس سے تمہیں غافل کر دے، لذت شکن کا ذکر بکثرت کرو کیونکہ قبر روزانہ کہتی ہے، میں تنہائی اور بے وطنی کا گھر ہوں میں مٹی اور کیڑوں کا گھر ہوں۔ بیہقی فی الشعب عن ابی سعید



۴۲۱۳۳ ... اگر تم موت اور اس کی رفتار دیکھ لو تو تم آرزو اور اس کے دھوکے سے نفرت کرنے لگو، ہر گھر والوں کو ملک الموت روزانہ دو مرتبہ یاد دلاتا ہے جسے پاتا ہے کہ اس کی مدت پوری ہوگئی اس کی روح قبض کر لیتا ہے اور جب اس کے گھر والے روتے اور واویلا کرتے ہیں تو وہ کہتا ہے: تم کیوں روتے اور واویلا کرتے ہو؟ اللہ کی قسم! نہ میں نے تمہاری عمر کم کی اور نہ تمہارا رزق بند کیا میرا کیا گناہ ہے میں نے تو پھر تمہارے پاس لوٹ کر پھر لوٹ کر، پھر لوٹ کر آنا ہے یہاں تک کہ میں تم میں سے کوئی باقی نہ چھوڑوں۔ الدیلمی عن زید بن ثابت

۴۲۱۳۴ ... میرے خیال میں معاملہ میں اس سے زیادہ جلدی ہے۔ ہناد، ترمذی: حسن صحیح، ابن ماجہ عن ابن عمر و قال: کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس سے گزرے اور ہم لوگ اپنی جھوپڑی ٹھیک کر رہے تھے تو فرمایا، اور یہ حدیث ذکر کی۔

۴۲۱۳۵ ... اگر تم نے میری وصیت یاد رکھی تو موت سے زیادہ کوئی چیز تمہیں محبوب نہیں ہوگی۔ الاصبہانی فی الترغیب عن انس

۴۲۱۳۶ ... موت مؤمن کا پھول ہے۔ الدیلمی عن السید الحسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
کلام: ..... الکشف الالہی ۹۳۸۔

۴۲۱۳۷ ... مؤمن کے لئے اللہ تعالیٰ کی ملاقات کے سوا کوئی راحت نہیں، جسے اللہ تعالیٰ کی ملاقات پسند ہو تو۔ خطیب فی المصنف والمفتوح  
کلام: ..... الاتقان ۱۵۵۴۔

۴۲۱۳۸ ... موت مؤمن کا تختہ ہے اور درہم و دینار منافق کی بہار ہے اور وہ جہنم کے لئے اس کا توشہ ہے۔ دارقطنی عن جابر  
کلام: ..... المتناہیہ ۱۴۸۰۔

۴۲۱۳۹ ... کیا تمہارے پاس مال ہے؟ تو اسے اپنے آگے بھیج، کیونکہ آدمی اپنے مال کے ساتھ ہوتا ہے اگر اسے پہلے بھیج چکا تو چاہے گا کہ اسے مل جائے اور اگر پیچھے چھوڑ آیا تو چاہے گا اس کے ساتھ رہ جائے۔ (ابن المبارک عن عبد اللہ بن عبد اللہ، قال: ایک شخص نے کہا: یا رسول اللہ! کیا وجہ ہے مجھے موت پسند نہیں؟ تو آپ نے یہ ارشاد فرمایا: اور یہ حدیث ذکر کی۔)  
۴۲۱۴۰ ... طارق! موت آنے سے پہلے موت کی تیاری کرو۔

عقیلی فی الضعفاء، طبرانی فی الکبیر، حاکم بیہقی فی الشعب عن طارق بن عبد اللہ المحاربی  
۴۲۱۴۱ ... انسان زندگی کو پسند کرتا ہے جب کہ موت اس کے لئے بہتر ہے اور انسان کو مال کی کثرت پسند ہے جب کہ تھوڑا مال اس کے حساب کو کم کرنے کا ذریعہ ہے۔ ابن السکن و ابو موسیٰ فی المعرفة، بیہقی فی الشعب، عن زرعة بن عبد اللہ الانصاری مرسلًا، بزای ثم راء، وقیل براء اولہ ثم بزای ساکنۃ وقیل ہو صحابی

۴۲۱۴۲ ... اگر جانوروں موت کا اتنا پتہ چل جائے جتنا انسان کو پتہ ہے تو یہ ان کا موٹا گوشت نہ کھا سکیں۔ الدیلمی عن ابی سعید  
کلام: ..... کشف الخفاء ۲۰۹۷-۲۱۰۲۔

یعنی جانور غم کی وجہ سے پگھلنا اور کمزور ہونا شروع ہو جائیں۔

۴۲۱۴۳ ... اے اہل اسلام! موت تمہارے پاس ایک دھماکہ لے کر آئی جسے لوٹنا نہیں، نیک بختی یا بد بختی، ضروری اور چھٹنے والی، اللہ تعالیٰ کے دوستوں کے لئے بلند جنت میں، موت راحت و قرار لائی جو ہیبت کی گھر میں رہیں گے، جن کی کوشش و رغبت اس کے بارے میں تھی۔ اور شیطان کے ان دوستوں کے لئے جو دھوکے کے گھر میں رہنے والے تھے اسی میں رہنے کی ان کی رغبت و کوشش تھی ان کے لئے موت رسوائی ندامت اور خسارہ کا لوٹا گرم آگ میں لائی، خبردار! ہر کوشش کرنے والے کی ایک حد ہے اور ہر کوشش کرنے والے (انسان) کی حد موت ہے، یا تو وہ آگے بڑھنے والا ہے یا اس سے آگے نکل جایا کرتا ہے (ابو الشیخ فی امالیہ و ابن عساکر۔ عن الوضین بن عطاء عن تمیم عن یزید بن عطیہ، کہ رسول اللہ ﷺ جب لوگوں کو غفلت میں دیکھتے تو باہر نکل کر مسجد میں آتے تو ان کے سامنے کھڑے ہو کر باواز بلند پکارتے۔ پھر یہ حدیث ذکر کی۔)

۴۲۱۴۴ ... اپنی قبروں کے لئے تیاری کرو، کیونکہ قبر روزانہ سات مرتبہ کہتی ہے: اے کمزور انسان! اپنی زندگی میں اپنے آپ پر رحم کر اس سے پہلے کہ تو میرے پاس آئے اور میں تجھ پر شفقت کرو اور تجھے میری طرف سے مسرت ملے۔ الدیلمی عن ابن عباس

۴۲۱۴۵..... جو شخص موت سے بھاگتا ہے اس کی مثال اس لومڑی کی سی ہے جو اس لئے بھاگتی ہے کہ زمین قرض کے بدلہ اس سے مطالبہ کرتی ہے تو وہ بھاگتی رہتی ہے اور جب تھک ہار بیٹھتی ہے تو اپنی بل میں داخل ہو جاتی ہے پھر زمین اس کی لاچاری کے وقت کہے گی، لومڑی! میرا قرض میرا قرض دو، تو اس وقت اس کا گوز نکلے گا، اور یہی سلسلہ جاری رہے گا یہاں تک کہ اس کی گردن جدا ہو جائے گی اور وہ مر جائے گی۔

الرامهر مزى، طبرانی فی الکبیر، بیہقی فی الشعب عن سمرة بن جندب وقال البیهقی، المحفوظ وقفہ  
کلام:..... النقلة ۵۰، الوقوف ۱۴۳۔

## موت کی تمنا سے ممانعت

۴۲۱۴۶..... تم میں سے کوئی موت کی تمنا نہ کرے، خواہ وہ نیک ہو کیونکہ ہو سکتا ہے کہ وہ بڑھ جائے خواہ برائی کرنے والا ہو کیونکہ ہو سکتا ہے اسے توبہ کی توفیق مل جائے۔ مسند احمد، بخاری، نسائی عن ابی ہریرہ

## الاکمال

۴۲۱۴۷..... موت کی تمنا نہ کرو کیونکہ اس سے عمل ختم ہو جاتا ہے اور آدمی کو واپس نہیں کرتی کہ وہ توبہ کرے۔

محمد بن نصر فی کتاب الصلاة، طبرانی فی الکبیر عن العباس الغفاری

۴۲۱۴۸..... موت کی تمنا ہرگز نہ کرنا، کیونکہ اگر تو جنتی ہے تو تمہارے لئے زندہ رہنا بہتر ہے اور اگر تو جہنمی ہے تو تمہیں اس کی کیا جلدی ہے۔

المروزی فی الجنائز عن القاسم مولی معاویة مرسلہ

۴۲۱۴۹..... موت کی تمنا نہ کرو کیونکہ حشر کا ڈر بڑا سخت ہے یہ سعادت کی بات ہے کہ بندہ کی عمر لمبی ہو جائے اور اللہ تعالیٰ اسے اتابت و رجوع کی

توفیق دے۔ مسند احمد وابن منیع و عبد بن حمید، بزار، ابو یعلیٰ، حاکم، بیہقی فی الشعب، ضیاء عن جابر

کلام:..... ذخیرة الحفاظ ۶۱۶۱۔ الضعیفة ۸۸۵۔

۴۲۱۵۰..... تم میں سے کوئی ہرگز موت کی تمنا نہ کرے، خواہ وہ نیک ہو کیونکہ ہو سکتا ہے کہ وہ نیکی میں بڑھ جائے تو یہ اس کے لئے بہتر ہے، خواہ برا

ہو کیونکہ ہو سکتا ہے وہ توبہ کر لے۔ نسائی عن ابی ہریرہ

۴۲۱۵۱..... دنیا میں کسی مصیبت کی وجہ سے کوئی تم میں سے موت کی تمنا نہ کرے، لیکن کہے: اے اللہ! مجھے اس وقت تک زندہ رکھیو جب تک

میرے لئے زندہ رہنا بہتر ہو اور مجھے اس وقت موت دے دینا جب میرے لئے مرنا بہتر اور افضل ہو۔ ابن ابی شیبہ، ابن حبان عن انس

۴۲۱۵۲..... تم میں سے کوئی موت کی تمنا نہ کرے۔ الباوردی، طبرانی فی الکبیر، حاکم عن الحکیم بن عمرو الغفاری، مسند احمد، عن

عبس الغفاری، مسند احمد، عبدالرزاق، حلیة الاولیاء عن جناب

۴۲۱۵۳..... تم میں سے کوئی موت کی تمنا نہ کرے ہاں جب اسے اپنے عمل پر بھروسہ ہو، جب تم اسلام میں چھ چیزیں دیکھ لو تو موت کی تمنا

کرنا، پھر اگر تمہاری جان تمہارے ہاتھ میں بھی ہوئی تو اسے چھوڑ دینا، خون کا ضیاع (نقصان)، بچوں کی حکومت، شرطوں کی کثرت، بے وقوفوں

کی گورنری، فیصلہ کی فروخت، اور ایسے لوگوں کا ہونا جنہوں نے قرآن مجید کو بانسری بنا لیا۔ طبرانی فی الکبیر عن عمرو بن عبسہ

۴۲۱۵۴..... تم میں سے ہرگز کوئی موت کی تمنا نہ کرے کیونکہ اسے پتہ نہیں کہ اس نے اپنے لئے کیا بھیجا۔ الخطیب عن ابن عباس

۴۲۱۵۵..... اے سعد! کیا میرے سامنے موت کی تمنا، اگر تم جہنم کے لئے اور جہنم تمہارے لئے پیدا کی گئی تو اس کی طرف جلدی کرنے کی کیا وجہ؟

اور اگر تم جنت کے لئے اور جنت تمہارے لئے پیدا کی گئی تو تمہاری عمر طویل اور عمل اچھا ہو جائے تو یہ تمہارے لئے بہتر ہے۔

مسند احمد، طبرانی فی الکبیر وابن عساکر عن ابی امامة

۳۲۱۵۶..... اے رسول اللہ کے چچا! ہرگز موت کی تمنا نہ کریں، اگر آپ نیکی کرنے والے ہیں تو آپ کا احسان مزید بڑھ جائے یہ آپ کے لئے بہتر ہے اور (خدا نخواستہ) اگر آپ برائی کرنے والے ہیں تو آپ کو تاخیر کے ذریعہ توبہ کی توفیق دی جائے کہ اپنی برائی سے باز رہیں تو یہ آپ کے لئے زیادہ بہتر ہے لہذا ہرگز موت کی تمنا نہ کریں۔ (مسند احمد وابن سعد، طبرانی فی الکبیر حاکم عن ہند بنت الحارث عن ام الفضل کہ رسول اللہ ﷺ ان لوگوں کے پاس آئے اور حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ تکلیف سے کراہ رہے تھے انہوں نے موت کی تمنا کی، تو رسول اللہ ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا اور یہ حدیث ذکر فرمائی۔)

۳۲۱۵۷..... کسی نیک و بد کے لئے موت کی تمنا کرنے کی گنجائش نہیں، نیک تو نیکی بڑھ جائے گی اور فاجر و گنہگار کو توبہ کی توفیق مل جائے گی۔

ابن سعد عن ابی ہریرہ

## باب دوم..... دفن سے پہلے کے امور

اس کی سات فصلیں ہیں۔

### فصل اول، قریب الموت اور اس کے متعلق

#### قریب الموت کو تلقین

۳۲۱۵۸..... اپنے مرنے والوں کے پاس رہا کرو اور انہیں "لا الہ الا اللہ" کی تلقین کیا کرو اور جنت کی بشارت دیا کرو کیونکہ جان کنی کے وقت برداشت کرنے والے مرد و عورتیں حیران ہو جاتی ہیں اور شیطان اس جان کنی کی گھڑی میں انسان سے زیادہ قریب ہوتا ہے اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! ملک الموت کو دیکھنا تلوار کی سوزیوں سے زیادہ سخت ہوتا ہے اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! بندہ کی جان اس وقت تک دنیا سے نہیں نکلتی یہاں تک کہ ہر گ علیحدہ علیحدہ تکلیف اٹھالے۔ حلیۃ الاولیاء عن وائلہ کلام:..... ضعیف الجامع ۲۰۸، الضعیفہ ۱۳۲۸، ۲۰۸۳۔

۳۲۱۵۹..... جب تمہارے (مرض الوفا ت والے) مریض گھبرا جائیں تو انہیں "لا الہ الا اللہ" کہنے سے اکتاہٹ میں مبتلا نہ کرو، لیکن انہیں تلقین کرتے رہو اگرچہ منافق کے لئے اس پر خاتمہ نہیں ہوتا۔ دارقطنی و ابو القاسم القشیری فی امالیۃ عن ابی ہریرہ کلام:..... ضعیف الجامع ۲۸۹۔

۳۲۱۶۰..... اپنے بھائی کے لئے مغفرت طلب کرو اور اس کے لئے ثابت قدمی کی دعا کرو کیونکہ ابھی اس سے سوال ہوگا۔ حاکم عن عثمان

۳۲۱۶۱..... تمہارے والد پر اب وہ کیفیت ہوگی جو اللہ تعالیٰ کسی سے چھوڑنے والا نہیں، یعنی قیامت کے روز (نیکی بدی) کا بدلہ۔

مسند احمد، بخاری عن اس

۳۲۱۶۲..... لا الہ الا اللہ بے شک موت کی تختیاں ہیں۔ مسند احمد، بخاری عن عائشہ

۳۲۱۶۳..... اپنے مرنے والوں کو "لا الہ الا اللہ الحلیم الکریم سبحان اللہ رب السموات السبع ورب العرش العظیم الحمد للہ رب العالمین" کی تلقین کیا کرو، لوگوں نے کہا: کیسے یہ تو زندہ رہنے والوں کے لئے ہے، آپ نے فرمایا: زیادہ اچھا ہے زیادہ بہتر ہے۔

ابن ماجہ والحکیم، طبرانی فی الکبیر عن عبد اللہ بن جعفر

کلام:..... ضعیف ابن ماجہ ۳۰۷، ضعیف الجامع ۴۷۰۔

۳۲۱۶۳..... اپنے مردوں کو "لا الہ الا اللہ" کی تلقین کیا کرو کیونکہ موت کے وقت جس کا آخری کلمہ "لا الہ الا اللہ" ہوگا تو کسی نہ کسی دن جنت میں جائے گا چاہے اس سے پہلے جو کچھ بھی اس نے کیا ہو۔ ابن حبان عن ابی ہریرہ  
 ۳۲۱۶۵..... اپنے مردوں کو لا الہ الا اللہ کی تلقین کیا کرو اس واسطے کہ مومن کی روح نرمی سے نکلتی ہے اور کافر کی روح اس کے جبروں سے نکلتی ہے جیسے گدھے کی جان نکلتی ہے۔ طبرانی فی الکبیر عن ابن مسعود  
 ۳۲۱۶۶..... اپنے مردوں کو "لا الہ الا اللہ" کی تلقین کیا کرو اور کہتے رہو، اللہ ثابت قدم رکھے، ثابت قدم رکھے، ولا قوۃ الا باللہ۔

طبرانی فی الاوسط عن ابی ہریرہ

## کلمہ شہادت کی تلقین

۳۲۱۶۷..... اپنے مردوں کو "لا الہ الا اللہ" کی تلقین کیا کرو۔ مسند احمد، مسلم عن ابی سعید مسلم، ابن ماجہ عن ابی ہریرہ، نسائی عن عائشہ  
 ۳۲۱۶۸..... بندو جب لا الہ الا اللہ والتدا کبر کہتا ہے تو اللہ فرماتا ہے! میرے بندہ نے سچ کہا، میرے سوا کوئی دعا و عبادت کے لائق نہیں میں ہی سب سے بڑا ہوں اور جب بندہ کہتا ہے "لا الہ الا اللہ وحدہ" تو فرماتا ہے: میرے بندہ نے سچ کہا: میرے سوا کوئی معبود نہیں اور میں اکیلا ہوں، اور جب بندہ کہتا ہے: "لا الہ الا اللہ وحدہ لہ شریک لہ" تو فرماتا ہے: میرے بندہ نے سچ کہا: میرے سوا کوئی عبادت و دعا کے لائق نہیں میں اکیلا ہوں میرا کوئی شریک نہیں، اور جب بندہ کہتا ہے: "لا الہ الا اللہ الملک والحمد" تو فرماتا ہے: میرے بندہ نے سچ کہا: میرے سوا کوئی معبود نہیں میرے لئے ہی بادشاہت اور تعریف ہے۔

اور جب بندہ کہتا ہے: "لا الہ الا اللہ ولا حول ولا قوۃ الا باللہ" تو فرماتا ہے "میرے بندہ نے سچ کہا: میرے سوا کوئی معبود نہیں، نیکی کرنے کی توفیق اور برائی سے بچنے کی طاقت صرف میری طرف سے ہے" جسے ان کلمات کی توفیق مرتے دم دی گئی تو آگ سے نہیں چھوئے گی۔

ترمذی، نسائی، ابن حبان، حاکم، بیہقی عن ابی ہریرہ و ابی سعید

۳۲۱۶۹..... مومن پر جان کنی کی کیفیت ہوتی ہے تو رحمت کے فرشتے اس کے سفید ریشم لے کر آتے ہیں اور کہتے ہیں: (اے روح) خوش ہو کر اور تجھ سے رضامندی ہے راحت، ریحان اور اس رب کی طرف نکل جو ناراض نہیں، پھر وہ یوں نکلتی ہے جیسے عمدہ خوشبو اور وہ فرشتے ایک دوسرے کو دیتے دیتے آسمان کے دروازہ تک پہنچ جاتے ہیں تو وہ کہتے ہیں: یہ زمین سے آنے والی روح کتنی اچھی ہے پھر وہ اسے مومنوں کی ارواح کے پاس لے آتے ہیں تو انہیں ایسی ہی خوشی ہوتی ہے جیسے تم کسی غائب آدمی کی موجودگی سے محسوس کرتے ہو، اس کے بعد وہ اس سے پوچھتے ہیں کہ فلاں نے کیا کیا اور فلانی نے کیا کیا؟ تو فرشتے ان سے کہتے ہیں: اسے رہنے دو کیونکہ یہ دنیا کے عم میں تھا پھر جب وہ کہتا ہے کہ کیا وہ تمہارے پاس نہیں آیا؟ تو وہ کہتے ہیں اسے جہنم کی طرف لے گئے۔

اور کافر کی جب جان کنی کی گھڑی ہوتی ہے تو عذاب کے فرشتے ٹاٹ کا ٹکڑا لے کر اس کے پاس آتے ہیں اور کہتے ہیں: نکل اس حال میں کہ تو ناراض اور تجھ پر ناراضگی ہے اللہ تعالیٰ کے عذاب کی طرف، چنانچہ وہ مردار کی بدبو کی طرح نکلتی ہے یہاں تک کہ اسے زمین کے دروازے تک لاتے ہیں تو وہ فرشتے کہتے ہیں: کتنی بدبودار ہے یہاں تک کہ اسے کفار کی ارواح تک لے آتے ہیں۔ نسائی، حاکم عن ابی ہریرہ  
 ۳۲۱۷۰..... جب مومن کی روح نکلتی ہے تو دو فرشتے اس سے ملتے اور اسے اوپر لے جاتے ہیں، پھر اس کی عمدہ خوشبو کا ذکر ہوتا ہے تو آسمان والے کہتے ہیں: پاک روح ہے جو زمین کی طرف سے آئی، اللہ تعالیٰ کا تجھ پر اور اس جسم پر سلام ہو جسے تو نے آباد رکھا، پھر اسے اس کے رب کے حضور لے جاتے ہیں، پھر اس کے متعلق ارشاد فرماتے ہیں: کہ اسے آخری مدت تک کے لئے لے جاؤ، اور جب کافر کی روح نکلتی ہے تو اس کی بدبو کا ذکر ہوتا ہے تو آسمان والے کہتے ہیں: خبیث روح ہے جو زمین کی طرف سے آئی، پھر کہا جاتا ہے: اسے آخری وقت کے لئے لے جاؤ۔

مسلم عن ابی ہریرہ

۳۲۱۷۱..... کیا تم انسان کو اس وقت نہیں دیکھتے جب اس کی آنکھیں کھلی رہ جاتی ہیں یہ اس وقت ہوتا ہے جب نظر اپنی روح کے پیچھے جاتی ہے۔

مسلم عن ابی ہریرۃ

۳۲۱۷۲..... جب روح قبض کی جاتی ہے تو نظر اس کا پیچھا کرتی ہے۔ مسلم، ابن ماجہ عن ام سلمۃ

۳۲۱۷۳..... اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میرے مومن بندہ کا میرے پاس اچھا مرتبہ ہے وہ میری تعریف کرتا ہے اور میں اس کے پہلو سے اس کی روح

قبض کرتا ہوں۔ مسند احمد، بیہقی فی شعب عن ابی ہریرۃ

۳۲۱۷۴..... سب سے ہلکی موت ایسی ہے جیسے اون میں کانٹے دار پودا ہو، تو کیا جب کانٹے دار پودے کو اون سے کھینچا جاتا ہے تو اس کے ساتھ

کچھ اون نہیں آتی۔ ابن ابی الدنیا فی ذکر الموت عن شہر بن حوشب مرسلًا

کلام:.....ضعیف الجامع ۱۸۴۲۔

## الاکمال

۳۲۱۷۵..... جب مرنے والے کے پاس آؤ تو کہو "سبحان ربك رب العزة عما يصفون وسلام على المرسلين والحمد لله

رب العالمين". سعيد بن منصور، ابن ابی شیبہ و المروزی عن ام سلمۃ

۳۲۱۷۶..... انسان کی جب موت آتی ہے تو حق سے روکنے کے لئے ہر (باطل) چیز اس کے پاس جمع ہو جاتی ہے اور اس کے سامنے کر دی جاتی

ہے اس وقت وہ شخص کہے گا "رب ارجعون لعلی اعمل صالحا فیما ترکت" اے میرے رب مجھے واپس لوٹاتا کہ میں اپنی باقی ماندہ

زندگی میں نیک عمل کروں۔ الدیلمی عن جابر

۳۲۱۷۷..... جب تم میں سے کوئی قریب الموت شخص کے پاس بیٹھا ہو تو اسے کلمہ شہادت پر مجبور نہ کرے بلکہ وہ اپنی زبان سے کہتا یا ہاتھ سے

اشارہ کرتا یا اپنی آنکھ یا دل سے اشارہ کرتا ہے۔ الدیلمی عن انس، وفیہ ابوبکر النقاش

۳۲۱۷۸..... مرنے والے کی وفات کے وقت اس کا انتظار کرو جب اس کی آنکھوں سے آنسو بہہ پڑیں اور ماتھے پر پسینا آ جائے اور اس کے نتھنے

پھول جائیں تو یہ اللہ کی رحمت ہے جو اس پر نازل ہوئی اور جب وہ گلا گھونٹے اونٹ کی طرح خرخرائے اور اس کا رنگ پھیکا پڑ جائے اور اس کی

باچھیں خشک ہو جائیں تو وہ اللہ تعالیٰ کا عذاب ہے جو اس پر نازل ہوا۔ الحکیم و الخلیلی فی مشیختہ عن سلمان

۳۲۱۷۹..... جب روح نکلتی ہے تو نظر اس کا پیچھا کرتی ہے کیا تمہیں مرنے والے کی آنکھیں کھلی نظر نہیں آتیں؟

ابن سعد و الحکیم عن ابی قلابۃ مرسلًا

۳۲۱۸۰..... جب روح پرواز کرتی ہے تو نظر اس کو دیکھتی ہے۔ الحکیم عن قبیعة بن ذویب

۳۲۱۸۱..... میت پر جان کنی کا وقت ہوتا ہے اور اس کے گھر والے جو کہتے ہیں وہ اس پر ایمان کہتا ہے اور جب روح پرواز کرتی ہے تو نظرات

دیکھتی ہے۔ ابن سعد عن قبیعة بن ذویب

۳۲۱۸۲..... اگر اس کی آنکھ کو پتہ چل گیا تو وہ روح کا پیچھا کرے گا۔ طبرانی فی الکبیر عن ابی بکرۃ

۳۲۱۸۳..... بندہ موت کی سختیاں اور موت کی مصیبتیں برداشت کرتا ہے اور اس کے جوڑ ایک دوسرے کو سلام کرتے ہوئے کہتے ہیں: تجھ پر سلام

ہو! تو مجھ سے اور میں تجھ سے قیامت کے دن تک کے لئے جدا ہو رہا ہوں۔ القشیری فی الرسالة عن ابرہیم بن ہدیة عن انس

کلام:..... تذکرۃ الموضوعات ۲۱۳، التزییہ ۲/۳۷۵۔

۳۲۱۸۴..... مسلمان کی جب موت آتی ہے تو اعضاء ایک دوسرے سلام کرتے ہوئے کہتے ہیں تجھ پر سلام ہو میں تجھے اور تو مجھے قیامت تک کے

لئے خیر باد کہہ رہا ہے۔ الدیلمی عن ابی ہدیة عن انس

۴۲۱۸۵..... ملک الموت روزانہ بندوں کے چہروں کو ستر بار دیکھتا ہے تو جس بندہ کی طرف وہ بھیجا گیا ہو اگر نہیں تو وہ کہتا ہے: تجب ہے! مجھے اس کی روح قبض کرنے کے لئے بھیجا گیا ہے اور وہ ہنس رہا ہے۔ ابن النجار عن ابی ہدیة عن انس کلام:..... تذکرة الموضوعات ۲۱۳، المنز یہ ۲/۳۷۵۔

## موت کے وقت سورہ یس پڑھی جائے

۴۲۱۸۶..... جس مرنے والے کے پاس سورہ یس پڑھی جائے تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے آسانی فرماتا ہے۔ ابو نعیم عن ابی الدرداء و ابی در معاً ۴۲۱۸۷..... مؤمن کی روح نرمی سے نکلتی ہے اور کافر کی روح گھسیٹی جاتی ہے جیسے گدھے کی جان نکلتی ہے مؤمن سے کوئی گناہ ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے موت کے وقت اس پر سختی کی جاتی ہے تاکہ اس کے لئے کفارہ ہو جائے۔ اور کافر کوئی نیکی کا کام کرتا ہے تو موت کے وقت اس پر سختی کی جاتی ہے تاکہ اسے (دنیا میں ہی) بدلہ دے دیا جائے۔ عن ابن مسعود ۴۲۱۸۸..... اللہ تعالیٰ روح سے فرماتا ہے نکل! وہ کہتی ہے: چاہے مجھے ناپسند ہو؟ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: نکل! اگر چہ تجھے ناپسند ہو۔

البزار والدیلمی عن ابی ہریرہ ۴۲۱۸۹..... مؤمن کی روح نرمی سے نکلتی ہے مجھے گدھے کی طرح کی موت پسند نہیں، کسی نے کہا، گدھے کی موت کیسے ہوتی ہے؟ آپ نے فرمایا: اچانک کی موت، اور فرمایا: کافر کی روح اس کی باجھوں سے نکلتی ہے۔ طبرانی فی الکبیر عن ابن مسعود ۴۲۱۹۰..... ملک الموت سے واسطہ ہزار تلواریں کی ضربوں سے زیادہ سخت ہے جس مؤمن کی موت آتی ہے تو اس کی ہر رگ علیحدہ علیحدہ تکلیف اٹھاتی ہے۔ اور اس وقت اللہ کا دشمن (یعنی شیطان) اس (مرنے والے) کے زیادہ قریب ہوتا ہے۔

الحارث، حلیۃ الاولیاء عن عطاء ابن یسار مرسلًا

کلام:..... اللآلیٰ ۱/۴۲۹۔

۴۲۱۹۱..... مجھے معلوم ہے اسے جو تکلیف ہو رہی ہے اس کی ہر رگ کو علیحدہ طور پر موت کا پتہ چل رہا ہے۔ طبرانی فی الکبیر عن سلمان ۴۲۱۹۲..... میں ایسے کلمات جانتا ہوں جنہیں موت کے وقت کوئی مؤمن بھی کہے تو اللہ تعالیٰ اس کی پریشانی دور فرماتے ہیں اس کا رنگ کھل آتا ہے اور اسے خوشی کی چیزیں نظر آتی ہیں۔ مسند احمد، ابو یعلیٰ عن یحییٰ بن ابی طلحہ عن ابیہ ورجالہ ثقات ۴۲۱۹۳..... اے زمعد کی بیٹی! اگر تمہیں موت کا پتہ چل جائے تو تم جان لیتی کہ وہ تمہاری قدرت سے زیادہ سخت ہے۔

ابن المبارک عن محمد بن عبدالرحمن بن نوفل مرسلًا، طبرانی فی الکبیر عنہ عن سودة بنت زمعة موصولًا

۴۲۱۹۴..... مجھے ایک انصاری شخص کے سر ہانے ملک الموت نظر آیا میں نے کہا: ملک الموت! میرے صحابی کے ساتھ نرمی کا برتاؤ کر کیونکہ وہ مؤمن ہے تو اس نے کہا: اے محمد (ﷺ) آپ اطمینان رکھئے اور آپ کی آنکھ ٹھنڈی ہو! میں ہر مؤمن کے ساتھ نرمی کا برتاؤ کرتا ہوں۔

البزار عن الحزارج

۴۲۱۹۵..... اے فرشتے! میرے صحابی کے ساتھ نرمی والا معاملہ کر، کیونکہ وہ مؤمن ہے۔ ابن قانع عن الحارث بن خزرج الانصاری ۴۲۱۹۶..... جو اللہ تعالیٰ کی ملاقات پسند کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی ملاقات پسند کرتے ہیں اور جو اللہ تعالیٰ سے نہ ملنا چاہے تو اللہ تعالیٰ بھی اس کے ساتھ نہیں ملنا چاہتے، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عرض کی: مجھے موت سے نفرت ہے آپ نے فرمایا: یہ اس (میں شامل) نہیں لیکن مؤمن کی جب موت آتی ہے تو اللہ تعالیٰ کی رضا مندی اور اس کی کرامت و عزت کی بشارت دی جاتی ہے تو اس سامنے کی چیز سے بڑھ کر اسے کوئی چیز اچھی نہیں لگتی، (پھر بھی) وہ اللہ تعالیٰ کی ملاقات کو پسند کرتا تو اللہ تعالیٰ اس کی ملاقات کو پسند کرتے ہیں۔

رہا کافر تو جب اسے موت آتی ہے تو اسے اللہ تعالیٰ کے عذاب اور سزا کی نوید ملتی ہے تو اس سے زیادہ کوئی چیز بری نہیں لگتی یوں وہ اللہ تعالیٰ

کی ملاقات کو ناپسند کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ بھی اس سے ملنا پسند نہیں کرتے۔ عبد بن حمید عن انس عن عبادة بن الصامت ابن ماجه عن عائشة  
۴۲۱۹۷..... جو اللہ تعالیٰ کی ملاقات پسند کرے تو اللہ تعالیٰ بھی اس کی ملاقات پسند کرتا ہے اور جو اللہ تعالیٰ کی ملاقات نہ چاہے تو اللہ تعالیٰ بھی اس کی  
ملاقات نہیں چاہتے، لوگوں نے کہا: ہم تو موت کو ناپسند کرتے ہیں: آپ نے فرمایا: یہ بات نہیں، بلکہ واقعہ یہ ہے کہ جب کسی کو موت آتی ہے تو وہ یا تو  
مقربین میں سے ہوتا ہے تو راحت و ریحان اور نعمتوں کی جنت ہے پھر جب کسی کو اس کی بشارت دی جاتی ہے تو وہ اللہ تعالیٰ کی ملاقات پسند کرتا ہے  
اور اللہ اس کی ملاقات کو زیادہ پسند کرتے ہیں۔ رہا وہ جو جھٹلانے والوں اور گمراہوں سے ہو تو اس کی خاطر مدارات کھولتے پانی سے کی جاتی ہے تو  
جب اسے اس کا مزد ملتا ہے تو وہ اللہ تعالیٰ کی ملاقات کو ناپسند کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ بھی اس کی ملاقات زیادہ ناپسند کرتے ہیں۔

مسند احمد عن رجل من الصحابة

۴۲۱۹۸..... جو اللہ تعالیٰ کی ملاقات پسند کرے اللہ تعالیٰ اس کی ملاقات پسند کرتا ہے اور جو اللہ تعالیٰ کی ملاقات نہ چاہے اللہ تعالیٰ بھی اس کی  
ملاقات نہیں چاہتا، لوگوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم سب بھی تو موت کو نہیں چاہتے، آپ نے فرمایا: یہ موت سے نفرت (کا مطلب) نہیں،  
بلکہ بات یہ ہے کہ جب مؤمن کی موت آتی ہے تو جو نعمتیں ایسے ملنے والی ہوتی ہیں ان کی بشارت دینے اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک فرشتہ آتا ہے  
تو اللہ تعالیٰ کی ملاقات سے بڑھ کر کوئی چیز اسے محبوب نہیں ہوتی، اس لئے وہ اللہ تعالیٰ کی ملاقات پسند کرتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ بھی اس کی ملاقات  
پسند کرتا ہے۔ اور فاجر و گنہگار کی جب موت آتی ہے تو جو مصائب اس پر آنے ہوتے ہیں ان کی وجہ سے وہ اللہ تعالیٰ سے ملنا ناپسند کرتا ہے تو اللہ  
تعالیٰ بھی اس کی ملاقات ناپسند کرتا ہے۔ مسند احمد، نسائی عن انس

۴۲۱۹۹..... جس نے اپنی وفات کے وقت تین مرتبہ کہا: لا الہ الا اللہ الکریم اور تین مرتبہ والحمد للہ رب العالمین "تبارک الذی بیدہ  
الملک یحیی و یمیت و هو علی کل شیء قذیر" تو وہ جنت میں داخل ہوگا۔ الخرائطی عن علی

۴۲۲۰۰..... جس بندہ کے دل میں اس جیسی بیماری میں یہ دو چیزیں (رحمت کی امید اور گناہوں کا خوف) جمع ہوں تو اللہ تعالیٰ اسے اس کی امید عطا  
کرتا اور جس سے ڈرتا ہے اس سے امن عطا کرتا ہے۔ (عبد بن حمید، ترمذی، غریب، نسائی، مسلم، ابویعلیٰ و ابن السنی، بیہقی فی الشعب، سعید بن  
منصور عن انس، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک شخص کے پاس اس کی موت کے وقت تشریف لائے اور فرمایا: کیا کیفیت ہے؟ اس نے عرض کی:  
اللہ تعالیٰ کی امید اور گناہوں کا خوف ہے، تو آپ نے ارشاد فرمایا، اور یہ حدیث ذکر کی، بیہقی فی الشعب عن عبید بن عمیر مرسلہ مثلہ)

۴۲۲۰۱..... اپنے مرنے والوں کو "لا الہ الا اللہ" کی تلقین کیا کرو کیونکہ یہ زبان پر ہا کا اور میزان میں وزنی (کلمہ) ہے۔ اگر لا الہ الا اللہ ایک  
پلڑے میں اور دوسرے پلڑے میں آسمانوں اور زمین کو رکھ دیا جائے تو لا الہ الا اللہ وزن میں بڑھ جائے۔ الدیلمی عن ابی ہریرہ

۴۲۲۰۲..... اپنے مردوں کو لا الہ الا اللہ کی تلقین کیا کرو کیونکہ یہ گناہوں کو یوں گرا دیتا ہے جیسے سیلاب عمارتوں کو، لوگوں نے عرض کی کیسے یہ تو  
زندوں کے لئے ہے؟ آپ نے فرمایا: بس گرا دیتا ہے گرا دیتا ہے۔ الدیلمی عن ابی ہریرہ

۴۲۲۰۳..... اپنے مرنے والوں کو "لا الہ الا اللہ" کی تلقین کیا کرو اور انہیں کتابت میں بتانا نہ کرو، اس واسطے کہ وہ موت کی سختیوں میں ہوتے ہیں۔

الدیلمی عن ابی ہریرہ

۴۲۲۰۴..... اپنے مردوں کو "لا الہ الا اللہ" کی تلقین کیا کرو اس لئے کہ جس کی آخری گفتگو "لا الہ الا اللہ" موت کے وقت ہوئی تو وہ کسی نہ کسی  
دن جنت میں جائے گا، اگرچہ اس سے پہلے اس نے جو کچھ کیا۔ ابن حبان عن ابی ہریرہ

۴۲۲۰۵..... اپنے مردوں کو لا الہ الا اللہ کی تلقین کیا کرو۔

مسند احمد، و عبد بن حمید، مسلم، ابو داؤد، ترمذی، نسائی، ابن ماجه، ابن حبان، عن ابی سعید، نسائی، مسلم، ابن ماجه عن

ابی ہریرہ نسائی عن عائشة، عقبلی فی الضعفاء عن حذیفہ بن یمان، نسائی، ابن ماجه عن عروہ بن مسعود

۴۲۲۰۶..... اپنے مردوں کو لا الہ الا اللہ کی شہادت کی تلقین کیا کرو کیونکہ جس نے اپنی موت کے وقت اسے کہا تو جنت اس کے لئے واجب ہے  
لوگوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! جس نے اپنی صحت میں اسے کہا؟ آپ نے فرمایا: یہ واجب کر دیتا ہے واجب کر دیتا ہے اگر آسمانوں اور زمینوں

اور ان کے درمیان کی چیزوں اور جو کچھ ان (زمینوں) کے نیچے ہے سب کو لا کر ترزو کے ایک پلڑے میں اور لا الہ الا اللہ کو دوسرے پلڑے میں رکھ دیا جائے تو یہ وزن میں ان سب سے بڑھ جائے۔ طبرانی فی الکبیر عن ابن عباس

## موت کی سختیاں

- ۴۲۲۰۷..... مومن کی جان اس کے پہلوؤں سے نکلتی ہے اور وہ اللہ تعالیٰ کی تعریف کر رہا ہوتا ہے۔ ابن حبان عن ابن عباس
- ۴۲۲۰۸..... موت کا سب سے کم چھینا تلوار کی سوزیوں کی طرح ہوتا ہے۔ ابن ابی الدنیا فی ذکر الموت عن الضحاک بن حمرة مرسلہ
- ۴۲۲۰۹..... اللہ تعالیٰ نے جب سے انسان کو پیدا کیا، انسان موت سے زیادہ سخت چیز سے نہیں ملا پھر موت بعد کے حالات سے زیادہ آسان ہے۔ مسند احمد عن انس
- ۴۲۲۱۰..... ملک الموت کا واسطہ (جو کسی انسان سے پڑتا ہے) تلوار کی ہزار ضربوں سے زیادہ سخت ہے۔ خطیب عن انس  
کلام:..... التعقیبات ۱۹، الوقوف ۱۴۲۔
- ۴۲۲۱۱..... اگر بہائم کو موت کا اتنا علم ہو جائے جتنا انسانوں کو ہے تو انہیں موٹا نہ کھایا جائے۔ بیہقی فی الشعب عن ام صبیہ
- ۴۲۲۱۲..... میں نے مومن کے دنیا سے نکلنے کی تشبیہ صرف اس بچے سے دی جو اپنی ماں کے پیٹ سے اس غم اور ظلمت سے نکل کر دنیا کی روح کی طرف نکلتا ہے۔ الحکیم عن انس  
کلام:..... ضعیف الجامع ۵۰۸۱، الکشف الالہی ۸۸۶۔
- ۴۲۲۱۳..... آج کے بعد تیرے والد پر کوئی مصیبت نہیں ہوگی۔ بخاری عن انس
- ۴۲۲۱۴..... بعد کی گھڑیوں میں موت اس طرح ہوگی جیسے دنبے کا ٹکر مارنا۔ طبرانی فی الاوسط عن ابی ہریرہ  
کلام:..... ضعیف الجامع ۵۰۱۸۔
- ۴۲۲۱۵..... اپنی سہیلی پر فسوس نہ کر کیونکہ یہ اس کی نیکی ہے۔ ابن ماجہ عن عائشہ  
کلام:..... ضعیف الجامع ۶۱۸۶۔

## الاکمال

۴۲۲۱۶..... بے شک موت کا ڈر ہوتا ہے جب تم میں سے کسی کو اپنے بھائی کی موت کا پتہ چلے تو وہ کہے: انا لله وانا اليه راجعون اللهم الحقه بالصالحين واخلف على ذريته في الغابرين واغفر لنا وله يوم الدين اللهم! لا تحرمنا اجره ولا تفتنا بعده بے شک ہم اللہ تعالیٰ کے لئے اور اس کی طرف لوٹنے والے ہیں، اے اللہ سے نیک لوگوں کے ساتھ ملا دے اور اس کی پیچھے رہ جانے والی اولاد کے والی بن جائے، اے اللہ! ہماری اور اس کی قیامت کے روز بخشش فرما، اے اللہ! ہمیں اس کے اجر سے محروم نہ فرما اور ہمیں اس کے بعد فتنہ میں نہ ڈال۔

طبرانی فی الکبیر فی معجمہ وابن النجار عن ابی ہند الدارمی

۴۲۲۱۷..... بے شک موت کا خوف ہوتا ہے جب تم میں سے کسی کو اپنے بھائی کی فوتگی کی خبر ہو تو وہ کہے: بے شک ہم اللہ کے لئے اور اس کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں اے اللہ! اپنے پاس نیکو کاروں میں لکھ لیجئے! اور اس کا نامہ اعمال علیین میں رکھئے پیچھے رہ جانے والوں کے وارث رہئے، اے اللہ! ہمیں اس کے اجر سے محروم نہ فرما اور ہمیں اس کے بعد فتنہ میں نہ ڈال۔

طبرانی فی الکبیر وابن السنی فی عمل یوم وليلة عن ابن عباس



## فعل ثانی..... در بیان غسل

- ۳۲۲۱۸..... تمہارے مردوں کو امانت دار لوگ غسل دیا کریں۔ ابن ماجہ عن ابن عمر  
تا کہ مردہ کی کسی بری چیز کا ذکر لوگوں سے نہ کریں۔ مترجم  
کلام:..... ضعیف ابن ماجہ ۳۱۴، ضعیف الجامع ۴۱۵۱۔
- ۳۲۲۱۹..... جو میت کو غسل دے وہ غسل کر لے اور جو اسے اٹھائے وضو کر لے۔ ابو داؤد، ابن ماجہ، ابن حبان عن ابی ہریرہ  
۳۲۲۲۰..... جو میت کو غسل دے وہ غسل کر لے۔ مسند احمد عن المغیرہ  
کلام:..... جنة المرتاب ۲۳۸، ۲۳۹، حسن الاثر ۳۱۔
- ۳۲۲۲۱..... جس نے میت کو غسل دیتے اس پر پردہ ڈالا اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں پر پردہ ڈالے گا۔ اور جس نے اسے کفن دیا اللہ تعالیٰ اسے ریشم  
پہنائے گا۔ طبرانی فی الکبیر عن ابی امامہ  
کلام:..... الکشف الالہی ۹۴۵۔
- ۳۲۲۲۲..... جو میت کو غسل دے وہ اسے جھنجھوڑ کر شروع کرے۔ بیہقی فی السنن عن ابن سیرین مرسل  
کلام:..... ضعیف الجامع ۵۷۱۳۔
- ۳۲۲۲۳..... غسل (دینے) سے غسل (کرنا) اور اٹھانے (کی وجہ) سے وضو ہے۔ الضیاء عن ابی سعید  
۳۲۲۲۴..... میت کے غسل کی وجہ سے تم پر غسل (کرنا) واجب نہیں۔ حاکم عن ابن عباس  
۳۲۲۲۵..... جب آدم علیہ السلام فوت ہوئے تو فرشتوں نے انہیں پانی سے طاق مرتبہ غسل دیا اور ان کے لئے لحد بنائی اور کہا: آدم کا یہ طریقہ ان  
کی اولاد میں جاری ہوگا۔ حاکم عن ابی  
۳۲۲۲۶..... اس کے غسل سے غسل اور اس کے اٹھانے سے وضو (کرنا مستحب) ہے یعنی میت کی وجہ سے۔ ترمذی عن ابی ہریرہ  
کلام:..... المتناہیۃ ۶۲۵-۶۲۶، المعلة ۳۳۱۔
- ۳۲۲۲۷..... جس نے میت کو غسل دے کر کفن پہنایا اسے خوشبو لگائی اس کا جنازہ اٹھایا اس کی نماز (جنازہ) پڑھی اور اس (میت) کی جو کوئی چیز  
دیکھی اسے فاش نہیں کیا، تو وہ اپنے گناہوں سے ایسے نکلے گا گویا آج ہی اس کی ماں نے اسے جنا ہے۔ نسائی عن علی  
کلام:..... ضعیف الجامع ۵۸۱۴، المتناہیۃ ۱۳۹۶۔
- ۳۲۲۲۸..... حضرت آدم علیہ السلام کا جب انتقال ہوا تو فرشتوں نے انہیں پانی اور پیری کے پتوں سے غسل دیا اور لحد تیار کر کے اس میں  
آپ کو دفن کیا، اور کہنے لگے: اے آدم کی اولاد تمہارے مردوں کا یہی طریقہ ہونا چاہئے۔ طبرانی فی الاوسط عن ابی  
کلام:..... ضعیف الجامع ۱۳۵۰۔
- ۳۲۲۲۹..... جب میں مر جاؤں تو مجھے میرے کنوئیں یعنی چاہ غرس کی سات مشکوں سے غسل دینا۔ کلام ابن ماجہ عن علی  
کلام:..... ضعیف ابن ماجہ ۳۱۸، ضعیف الجامع ۳۹۹۔
- ۳۲۲۳۰..... اس کے دائیں پہلوؤں اور وضو والی جگہوں سے (غسل دینا) شروع کرو (مسند احمد، بخاری، مسلم، ابو داؤد، ترمذی، نسائی عن ام عطیہ  
کہ نبی ﷺ نے اپنی بیٹی کے غسل کے بارے میں فرمایا اور یہ حدیث ذکر کی۔)
- ۳۲۲۳۱..... اسے طاق مرتبہ غسل دینا تین پانچ سات یا اس سے زیادہ، اگر تم بہتر سمجھو، پانی اور پیری کے پتوں کے ساتھ، آخر میں کافور یا تھوڑا سا  
کافور لگا دینا۔ بخاری، مسلم، ابو داؤد، ترمذی، نسائی عن ام عطیہ

۲۲۲۳۲۔۔۔۔۔ جب عورت قوم کے ساتھ مرجائے تو اسے منی سے نماز کے لئے تیمم کرنے والے کی طرح تیمم کرایا جائے۔

ابن عساکر عن بشر بن عون الدمشقی عن بکار بن تمیم عن مکحول عن وائل، وقال: ذکر ابن حبان ان بشر الاحادیثہ موضوعہ لایجوز الاحتجاج بہ بحال، وقال الذہبی فی المیزان: لہ نسخة نحو مائة حدیث کلہا موضوعہ  
کلام:..... ذی اللآلی ۱۵۰۔

۲۲۲۳۳۔۔۔۔۔ مردوں کے ساتھ جب عورت مرجائے اور ان کے ساتھ کوئی (دوسری) عورت بھی نہ ہو یا کوئی مرد عورتوں کے ساتھ (دوران سفر) مرجائے اس کے علاوہ کوئی مرد نہ ہو تو ان دونوں کو تیمم کرا کر دفن دیا جائے ان کی حیثیت ایسے جیسے کوئی پانی نہ پائے۔

ابو داؤد فی مراسینہ، بیہقی عن وجہ آحر عن مکحول مرسلًا

۲۲۲۳۴۔۔۔۔۔ جس کسی نے بھی اپنے (مسلمان) بھائی کو غسل دیا، نہ اس سے گھن کھائی اور نہ اس کی شرم گاہ کی طرف دیکھا اور نہ اس کی کسی برائی کا ذکر کیا، پھر اس کے جنازہ کے ساتھ چلا اور اس کی نماز جنازہ پڑھی یہاں تک کہ اسے اس کی قبر میں اتار دیا گیا تو وہ اپنے گناہوں سے پاک ہو کر نکلے گا۔ ابن شاہین والدیلمی عن علی

۲۲۲۳۵۔۔۔۔۔ جس نے کسی میت کو غسل دیا اور اس کا راز چھپایا تو اللہ تعالیٰ اس شخص کو اس کے گناہوں سے پاک کر دے گا اور اگر اسے کفن دیا تو اللہ تعالیٰ اسے ریشم پہنائے گا۔ طبرانی فی الکبیر عن ابی امامہ

۲۲۲۳۶۔۔۔۔۔ جس نے میت کو غسل دیا اور اس میں امانت کو ادا کیا اور اس وقت کی کیفیت کو کسی سے بیان نہیں کیا، تو وہ شخص اپنے گناہوں سے ایت نکلے گا جیسا آج ہی اس کی ماں نے اسے جنم دیا ہے مردے کے قریب وہ ہو جو اس کا زیادہ قریبی ہو اگر اس کا علم ہو اور اگر اس کا پتہ نہ ہو تو جسے تم پرہیزگار اور امانت دار سمجھتے ہو۔ ابو یعلیٰ، بیہقی، مسند احمد عن عائشہ

کلام:..... ذخیرۃ الحفاظ۔

۲۲۲۳۷۔۔۔۔۔ جس نے کسی مسلمان کو غسل دیا اور اس کا راز (جسمانی) چھپایا تو اللہ تعالیٰ چالیس مرتبہ اس کی مغفرت فرمائے گا، اور جس نے اس کے لئے قبر کھودی اور اسے دفن کیا، تو اسے قیامت کے روز تک ایسے گھر کا اجر دیا جائے گا جس میں اس نے اسے ٹھہرایا ہوگا، اور جس نے اسے کفن دیا تو اللہ تعالیٰ اسے جنت کے باریک اور موٹے ریشم کا لباس پہنائے گا۔ بیہقی عن ابی رافع

۲۲۲۳۸۔۔۔۔۔ جس نے میت کو غسل دیا اور اس کا راز چھپایا، تو اس کے چالیس بڑے گناہ بخش دیئے جائیں گے، اور جس نے اسے کفن دیا تو اللہ تعالیٰ اسے جنت کا موٹا اور باریک ریشم پہنائے گا، اور جس نے میت کے لئے قبر کھودی اور اسے دفن کیا تو اسے ایسے گھر کا اجر دیا جائے گا جس میں اس نے قیامت تک اسے ٹھہرایا ہو۔ طبرانی فی الکبیر، حاکم عن ابی رافع

۲۲۲۳۹۔۔۔۔۔ اپنے مردوں کو بخش مت کہو کیونکہ مسلمان مردہ اور زندہ حالت میں بخش و ناپاک نہیں ہوتا۔ حاکم، دارقطنی، بیہقی عن ابن عباس

## فصل سوم..... کفن آنے کے بیان میں

۲۲۲۴۰۔۔۔۔۔ جب تم میں سے کوئی فوت ہو جائے پھر اسے (وارث کو) کوئی چیز ملے تو وہ اسے یمنی چادر میں کفن دے۔ ابو داؤد عن جابر

۲۲۲۴۱۔۔۔۔۔ جب میت کو دھونی دو تین مرتبہ دو۔ مسند احمد، بیہقی فی السنن

۲۲۲۴۲۔۔۔۔۔ جب دھونی دو تو (طاق تین) مرتبہ دیا کرو۔ ابن حبان، حاکم عن جابر

۲۲۲۴۳۔۔۔۔۔ جب تم میں سے کوئی اپنے (مردہ) بھائی کا والی و وارث ہو تو اسے اچھی طرح کفن دے کیونکہ انہیں انہی کے کفنوں میں اٹھایا جائے گا اور اپنے کفنوں میں ہی ایک دوسرے کی زیارت کریں گے۔ سمویہ، عقیلی فی الضعفاء، خطیب عن انس، الحارث عن جابر  
کلام:..... اسنی المطالب ۱۶۰، تذکرۃ الموضوعات ۲۱۹۔

۳۲۲۳۳..... جب تم میں سے کوئی اپنے بھائی کا وارث بنے تو اسے اچھے طریقہ سے کفن دے۔

مسند احمد، مسلم، ابو داؤد، نسائی عن جابر، ترمذی، ابن ماجہ عن ابی قتادہ

۳۲۲۳۵..... مری لحد میں میری چادر پچھادینا کیونکہ زمین کو انبیاء کے اجسام پر مسلط نہیں کیا گیا۔ ابن سعد عن الحسن مرسلًا  
کلام:..... ضعیف الجامع ۹۹۲، الضعیفۃ ۱۶۳۷۔

۳۲۲۳۶..... سب سے اچھا رنگ جس میں تم اللہ تعالیٰ کی زیارت قبروں اور اپنی مساجد میں کرو سفید ہے۔ ابن ماجہ عن ابی الدرداء  
کلام:..... ضعیف الجامع ۱۳۷۶، ضعیف ابن ماجہ ۷۸۶۔

۳۲۲۳۷..... تمہارے بہترین کپڑے سفید ہیں اسی میں اپنے مردوں کو کفن دیا کرو اور اپنے زندوں کو پہنایا کرو اور تم لوگوں کا بہترین سرمد اشم ہے  
جو بال اگاتا اور نظرتیز کرتا ہے۔ ابن ماجہ طبرانی فی الکبیر، حاکم عن ابن عباس

۳۲۲۳۸..... کفن میں اسراف نہ کرو کیونکہ یہ بہت جلد چھین لیا جائے گا۔ ابو داؤد عن علی  
کلام:..... ضعیف ابی داؤد ۶۸۹، حسن الاثر ۱۶۶۔

۳۲۲۳۹..... جسے وسعت ہو تو وہ یمنی چادر میں کفن دے۔ مسند احمد عن جابر

۳۲۲۴۰..... میت کو اس کے انہیں کپڑوں میں اٹھایا جائے گا جس میں اسے موت آتی ہے۔ ابو داؤد ابن حبان، حاکم عن ابی سعید  
کلام:..... اسنی الطالب ۱۵۹۹، حسن الاثر ۱۶۹۔

۳۲۲۴۱..... میت کو اس کے انہی کپڑوں میں اٹھایا جائے گا جن میں اسے موت آئی۔ حاکم، بیہقی فی السنن عن ابی سعید

۳۲۲۴۲..... جس نے میت کو کفن پہنایا تو اس کے ہر بال کے بدلہ اس کے لئے نیکی ہے۔ خطیب عن ابن عمر  
کلام:..... تحذیر المسلمین ۱۶۰، ضعیف الجامع ۵۸۲۵۔

۵۲۲۴۳..... اپنے مردوں کو اچھا کفن پہنایا کرو کیونکہ وہ ایک دوسرے پر فخر کرتے اور اپنی قبروں میں ایک دوسرے کی زیارت کرتے ہیں۔

الدیلمی عن جابر

۵۲۲۴۴..... اچھا کفن پہناؤ اور اپنے مردوں کو چیخ و پکار، ان کی برأت بیان کرنے، وصیت میں تاخیر اور سحری کے ذریعہ اذیت نہ پہنچاؤ اور ان  
کی ادائیگی قرض میں جلدی کرو اور برے پڑوسیوں سے ہٹ جاؤ اور جب تم قبر کھودو تو گہری اور کشادہ قبر کھودو۔ الدیلمی عن ام سلمة

۳۲۲۴۵..... جب تم میں سے کوئی اپنے بھائی کو کفنائے تو اچھا کفن پہنائے۔ ابو داؤد عن جابر

۳۲۲۴۶..... جب تم میں سے کوئی اپنے بھائی کا ذمہ دار ہو تو اگر اسے وسعت ہو تو اسے اچھا کفن پہنائے۔ سمویہ عن جابر

۳۲۲۴۷..... جب آدمی اپنے بھائی کے کفن کا ذمہ دار ہو تو اچھے کفن کا انتخاب کرے، کیونکہ وہ اسی میں ایک دوسرے کی زیارت کرتے ہیں۔

محمد بن المسیب الاذغانی فی کتاب الاقران عن ابی قتادہ عن انس

۳۲۲۴۸..... میت و دھونی دو۔ الدیلمی عن جابر

۳۲۲۴۹..... اپنے باپ کو کھجور کے کانٹوں سے اذیت نہ دو۔ (مسند احمد، قیس کے ایک آدمی سے روایت ہے کہ جب میرے والد فوت ہوئے تو  
رسول اللہ ﷺ میرے پاس آئے اور میں نے ان کے کفن میں کھجور کے کانٹے مضبوطی سے لگا رکھے تھے، تو آپ نے یہ ارشاد فرمایا)

۳۲۲۵۰..... ابو اسید ساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی قبر پر تھا تو لوگ آپ کے  
چہرہ پر چادر ڈالتے آپ کے پاؤں کھل جاتے اور پاؤں پر ڈالتے تو چہرہ کھلا رہ جاتا، تو آپ علیہ السلام نے فرمایا: یہ چادر ان کے چہرہ پر ڈال دو اور

پاؤں پر ازخ گھاس ڈال دو۔ طبرانی فی الکبیر

۳۲۲۵۱..... اس چادر سے ان کا سر ڈھانپ دو اور ان کے پاؤں پر ازخ گھاس ڈال دو۔ مسند احمد، ابو داؤد، نسائی عن حباب

## فصل چہارم..... میت کے لئے دعا و نماز جنازہ

۴۲۲۶۲..... مؤمن کا پہلا تحفہ یہ ہے کہ جو اس کے لئے دعا کرے اس کی مغفرت کر دی جائے۔ الحکیم عن انس کلام:..... ضعیف الجامع ۴۱۳۳، الکشف الالہی ۲۴۱۔

۴۲۲۶۳..... ہر (مسلمان) میت کے لئے دعا کرو اور ہر امیر کے ساتھ مل کر جہاد کرو۔ ابن ماجہ و عن واثلة  
۴۲۲۶۴..... جس نے ”لا الہ الا اللہ“ کہا اس کے لئے دعا کرو اور جس نے ”لا الہ الا اللہ“ کہا اس کے پیچھے نماز پڑھ لیا کرو۔

حلیۃ الاولیاء، طبرانی فی الکبیر عن ابن عمر

۴۲۲۶۵..... جس کی نماز جنازہ تین صفوں نے پڑھی تو اس کے لئے (جنت) اس کے لئے واجب کر دی۔ نسائی عن مالک بن ہبیرہ  
کلام:..... ضعیف الجامع ۵۶۶۸۔

۴۲۲۶۶..... جو مسلمان مرتا ہے اور تین صفیں اس کی نماز جنازہ پڑھتی ہیں تو اس کے لئے واجب کر دی۔

مسند احمد، ابو داؤد عن مالک بن ہبیرہ

۴۲۲۶۷..... جو مسلمان اس حال میں مرتا ہے کہ اس کی نماز جنازہ میں چالیس ایسے مرد کھڑے ہوتے ہیں جو شرک نہیں کرتے تو اس کے بارے  
میں ان کی سفارش قبول کر لی جاتی ہے۔ مسند احمد، ابو داؤد عن ابن عباس

۴۲۲۶۸..... جس مسلمان کی ایک جماعت نماز جنازہ پڑھتی ہے تو ان کی اس کے متعلق سفارش قبول کر لی جاتی ہے۔

مسند احمد، طبرانی فی الکبیر عن میمونہ

۴۲۲۶۹..... جس مسلمان کی نماز جنازہ اتنے مسلمانوں کی جماعت پڑھتی ہے جن کی تعداد سو تک پہنچ جاتی ہے پھر وہ اس کے لئے سفارش کرتے  
ہیں تو ان کی سفارش قبول کر لی جاتی ہے۔ مسند احمد، مسلم، نسائی عن انس وعائشہ

۴۲۲۷۰..... جو مسلمان اس حال میں مرتا ہے کہ اس کی نماز جنازہ سو یا اس سے زیادہ مسلمان پڑھتے ہیں پھر اس کے لئے سفارش کرتے ہیں تو ان  
کی سفارش قبول کر لی جاتی ہے۔ مسند احمد، ترمذی، نسائی عن عائشہ

۴۲۲۷۱..... جس مسلمان کی نماز جنازہ میں تین صفیں مسلمانوں کی ہوں تو اس کے لئے واجب کر دی۔ ابن ماجہ، حاکم عن مالک بن ہبیرہ  
کلام:..... ضعیف الجامع ۵۰۸۷، ضعیف ابن ماجہ ۳۲۷۔

۴۲۲۷۲..... جو مسلمان مرتا ہے اور اس کی نماز جنازہ میں چالیس ایسے مرد ہوں جو شرک نہیں کرتے تو اللہ تعالیٰ ان کی سفارش قبول فرماتا ہے۔

مسند احمد، مسلم، ابو داؤد عن ابن عباس

## نماز جنازہ میں شرکاء کی کثرت کی فضیلت

۴۲۲۷۳..... جس شخص کی نماز جنازہ سو آدمی پڑھیں تو اس کی بخشش کر دی جاتی ہے۔ طبرانی فی الکبیر حلیۃ الاولیاء عن ابن عمر

۴۲۲۷۴..... جس میت کی نماز جنازہ میں لوگوں کی ایک جماعت ہو تو ان کی سفارش قبول کر لی جاتی ہے۔ نسائی عن میمونہ

۴۲۲۷۵..... جس کی نماز جنازہ سو مسلمانوں نے پڑھی تو اس کی بخشش کر دی گئی۔ ابن ماجہ عن ابی ہریرہ

۴۲۲۷۶..... دن رات اپنے مردوں کی نماز جنازہ پڑھ لیا کرو۔ ابن ماجہ عن جابر

کلام:..... ضعیف ابن ماجہ ۳۳۵، ضعیف الجامع ۳۴۸۳۔

۴۲۲۷۷..... اپنے چھوٹے بچوں کی نماز جنازہ پڑھا کرو کیونکہ وہ تمہارے پیش فرستادہ (آگے بھیجے) ہوتے ہیں۔ ابن ماجہ عن ابی ہریرۃ  
کلام:..... حسن الاثر ۱۷۰، ضعیف ابن ماجہ ۳۳۱۔

۴۲۲۷۸..... تمہاری نمازوں کے تمہارے بچے زیادہ حق دار ہیں۔ الطحاوی، بیہقی فی السنن عن البراء  
کلام:..... ضعیف الجامع ۲۱۸، الضعیف ۲۱۰۵۔

۴۲۲۷۹..... جب میت کی نماز جنازہ پڑھو تو اس کے لئے اخلاص سے دعا کرو۔ ابو داؤد، ابن ماجہ ابن حبان عن ابی ہریرۃ  
۴۲۲۸۰..... چھینک بھی نومولود بچہ کی آواز ہے۔ البزار عن ابن عمر

کلام:..... ضعیف الجامع ۸۳۷۔

۴۲۲۸۱..... فرشتوں نے حضرت آدم علیہ السلام کی نماز جنازہ میں چار تکبیریں کہیں اور کہنے لگے: اے اولاد آدم! یہی تمہارا (جنازہ کا) طریقہ ہے۔

بیہقی فی السنن ابی

کلام:..... ضعیف الجامع ۳۲۷۔

۴۲۲۸۲..... فرشتوں نے حضرت آدم علیہ السلام کا جنازہ پڑھا جس میں چار تکبیریں کہیں۔ الشیرازی عن ابن عباس

## حضرت آدم علیہ السلام کا جنازہ فرشتوں نے پڑھا

کلام:..... اسنی المطالب ۳۲۱، ضعیف الجامع ۱۷۸۷۔

۴۲۲۸۳..... لوگ جب کسی کا جنازہ پڑھیں اور میت کی تعریف کریں رب تعالیٰ فرماتا ہے: جو وہ جانتے تھے اس کے متعلق میں نے ان کی گواہی  
مان لی اور جو باتیں اس میت کی انہیں معلوم نہیں تھیں میں نے معاف کر دیں۔ بخاری فی التاريخ عن الربیع بنت معوذ

۴۲۲۸۴..... جس نے مسجد میں کسی کی نماز جنازہ پڑھی تو اس پر کوئی حرج نہیں۔ ابو داؤد عن ابی ہریرۃ

کلام:..... ضعیف ابی داؤد، ضعیف الجامع ۵۶۶۔

۴۲۲۸۵..... جس نے مسجد میں کسی کی نماز جنازہ پڑھی تو اس کے لئے کوئی چیز نہیں۔ مسند احمد، ابن ماجہ عن ابی ہریرۃ

۴۲۲۸۶..... قبروں کے درمیان جنازہ پڑھنے سے منع کیا گیا ہے۔ طبرانی فی الاوسط عن انس

۴۲۲۸۷..... میں ضرور پہچان لوں گا، تم میں سے جو شخص بھی فوت ہوا کرے تو جب تک میں تمہارے درمیان موجود ہوں مجھے اطلاع کر دیا کرو

کیونکہ میرا اس کی نماز جنازہ ادا کرنا اس کے لئے رحمت ہے۔ ابن ماجہ عن یزید بن ثابت

## الاکمال

۴۲۲۸۸..... جب جنازہ آجائے تو امام اس کی نماز جنازہ کا دوسرے سے زیادہ حق دار ہے۔ ابن منیع عن الحسن بن علی

۴۲۲۸۹..... جب تو اپنے بھائی کو سولی پر یا مقتول پائے تو اس کی نماز جنازہ پڑھ لے۔ الدہلمی عن ابن عمر

۴۲۲۹۰..... رات دن میں میت کی نماز جنازہ برابر ہے۔ (جنازہ پڑھانے والا) چار تکبیریں اور دو سلام پھیرے۔

خطیب، ابن عساکر عن عثمان، وفیہ رکن بن عبد اللہ الدمشقی متروک

کلام:..... اللآلی ج ۲/۳۳۱، ضعیف الجامع ۴۱۶۰۔

۴۲۲۹۱..... دن رات اپنے مردوں کی چار تکبیروں سے نماز جنازہ پڑھا کرو۔ بیہقی عن جابر

۳۲۲۹۲..... فرشتوں نے حضرت آدم علیہ السلام کی نماز جنازہ میں چار تکبیریں کہیں۔ حاکم عن انس ابو نعیم عن ابن عباس کلام:۔۔۔۔۔ ذخیرۃ الحفاظ ۳۲۰۹۔

۳۲۲۹۳..... فرشتوں نے حضرت آدم علیہ السلام کے جنازہ میں چار تکبیریں اور دو سلام پھیرے۔ الدیلمی عن ابی ہریرہ  
۳۲۲۹۴..... جب تم میں سے کوئی نماز جنازہ پڑھ لے اور اس کے ساتھ (کسی مجبوری سے) نہ چلے تو وہ اس کے لئے تھوڑی دیر ٹھہر جائے کہ اس کی نظروں سے اوجھل ہو جائے اور اگر ساتھ چلے تو جنازہ رکھنے سے پہلے (بلا عذر) نہ بیٹھے۔ حاکم، الدیلمی عن ابی ہریرہ  
۳۲۲۹۵..... جب انسان جنازہ پڑھ لیتا ہے تو اس (جنازہ) کی ڈور کٹ گئی البتہ یہ کہ اس کا ولی اس کے پیچھے چلنا چاہے۔ الدیلمی عن عائشہ  
۳۲۲۹۶..... جو نماز جنازہ پڑھ کر جنازہ کی فراغت سے پہلے پلٹ گیا اس کے لئے ایک قیراط ہے اور اگر اس نے انتظار کیا یہاں تک کہ اس سے فراغت ہوگئی تو اس کے لئے دو قیراط ہیں اور وہ قیراط وزن میں قیامت کے روز احد پہاڑ جتنا ہوگا۔ حاکم، عن ابن عباس  
۳۲۲۹۷..... جس نے نماز جنازہ پڑھی اور اس کے پیچھے نہیں چلا تو اس کے لئے ایک قیراط ہے پس اگر اس نے اس کی پیروی کی تو اس کے لئے دو قیراط ہیں، کسی نے کہا: قیراط کیسے؟ آپ نے فرمایا چھوٹے سے چھوٹا قیراط احد جیسا ہوگا۔

مسلم، ترمذی عن ابی ہریرہ مسند احمد عن ابی سعید

## جنازہ پڑھنے کی فضیلت

۳۲۲۹۸..... جس نے جنازہ پڑھا اس کے لئے ایک قیراط اور اس کی فراغت تک انتظار کیا تو اس کے لئے دو قیراط ہیں۔

مسند احمد، عن عبداللہ بن مغفل

۳۲۲۹۹..... اللہ! ہمارے پہلے اور پچھلوں کی، زندوں اور مردوں کی، مردوں اور عورتوں کی چھوٹے اور بڑوں کی موجود اور غائبین کی بخشش فرما، اے اللہ! ہمیں اس کے اجر سے محروم نہ فرما اور اس کے بعد ہمیں فتنہ میں مبتلا نہ کر۔

البغوی عن ابرہیم الاشہل عن ابی ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علی جنازۃ فقال قد کرہ

۳۲۳۰۰..... اے اللہ! ہمارے زندوں، مردوں موجودوں غائبوں، چھوٹے بڑوں مردوں اور عورتوں کی مغفرت فرما! اے اللہ! ہم میں سے جسے تو زندہ رکھے تو اسے اسلام پر زندہ رکھنا اور جسے موت دے تو اسے ایمان پر موت دینا! اے اللہ! ہمیں اس کے اجر سے محروم نہ فرما اور تہ اس کے بعد گمراہ کرنا۔

مسند احمد، ابو یعلیٰ، بیہقی، سعید بن منصور عن عبداللہ بن ابی قتادہ عن ابیہ انہ شہد النبی صلی اللہ علیہ وسلم علی میت قال، قد کرہ  
۳۲۳۰۱..... اے اللہ! اس کی مغفرت فرما، اس پر رحم کرا، عافیت دے، اسے معاف فرما، عزت والی روزی اسے عطا کر، اس کی قبر کو کشادہ فرما، اسے پانی، برف اور اولوں سے صاف کر دے اور گناہوں سے یوں پاک کر دے جیسے آپ سفید پیرے کو (اپنی قدرت اور ظاہر و مسائل سے) میل سے صاف کر دیتے ہیں اور اسے اس کے گھر کے بدلہ بہتر گھر عنایت فرما، اور اس کی اہل و عیال کے عوض بہتر گھر واسلے اور بیوی کے بدلہ بہترین بیوی دے دے، اسے جنت میں داخل فرما اور عذاب قبر سے محفوظ فرما۔

اور ایک روایت میں ہے، قبر کے فتنہ سے بچا، اور جہنم کے عذاب سے پناہ دے۔ (ابن ابی شیبہ، مسلم، نسائی عن عوف بن مالک الاشجعی، کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک جنازہ پڑھی تو میں نے آپ کی یہ دعایا دکر لی۔)

۳۲۳۰۲..... اے اللہ! تو اس کا رب سے تو نے ہی اسے پیدا کیا اور تو نے ہی اسے ماں کی ہدایت دی، تو نے ہی اس کی روح قبض کی تو اس کی پوتیدہ اور ظاہر باتوں کو جاننے والا ہے ہم سفارشی بن کر آئے ہیں اس کی مغفرت فرما دے۔ ابو داؤد، بخاری و مسلم عن ابی ہریرہ

۳۲۳۰۳..... جب بھی تمہارا کوئی شخص فوت ہو اور میں تمہارے درمیان موجود ہوں تو مجھے اس کی اطلاع کیا کرو کیونکہ میری اس کی نماز جنازہ

پڑھنا اس کے حق میں رحمت ہے۔ مسند احمد عن یزید بن ثابت

۴۲۳۰۳..... تمہاری زمین کے علاوہ تمہارا ایک بھائی فوت ہو گیا ہے سو اس کی نماز جنازہ پڑھو، لوگوں نے عرض کیا: یہ کون ہے؟ آپ نے فرمایا: نجاشی۔

ابو داؤد طیالسی مسند احمد، ابن ماجہ، ابن قانع، طبرانی فی الکبیر، سعید بن منصور عن ابی الطفیل عن حدیفة بن اسید الغفاری

۴۲۳۰۵..... تمہارا بھائی نجاشی فوت ہو گیا ہے جو اس کی نماز جنازہ پڑھنا چاہے پڑھ لے۔ طبرانی فی الکبیر عنہ

۴۲۳۰۶..... جس کی چند لوگوں نے نماز جنازہ پڑھی تو اس کی شفاعت اس کے حق میں قبول ہوئی۔ بیہقی عن میمونہ

۴۲۳۰۷..... جس میت کی تین مسلمان صفوں نے نماز جنازہ پڑھی تو اس کے لئے واجب ہوئی۔

ابن ماجہ، ابن سعد، حاکم عن مالک بن ہبیرہ السلمی

۴۲۳۰۸..... جس مسلمان کی تین مسلمان صفوں نے نماز جنازہ پڑھی جو اس کے دعائے مغفرت کرتے رہے تو اس کی مغفرت کر دی گئی۔

بیہقی عن مالک بن ہبیرہ

۴۲۳۰۹..... اے اللہ! اسے شیطان اور عذاب قبر سے پناہ دے، اے اللہ! اس کے اطراف سے زمین ہٹا دے اس کی روح کو بلند کر لے اور اسے

اپنی رضامندی عطا کر۔ ابن ماجہ عن ابن عمر

## فصل خامس..... جنازہ کے ساتھ چلنا

۴۲۳۱۰..... مومن کو سب سے پہلے اس کے مرنے کے بعد جس چیز کا بدلہ دیا جاتا ہے یہ ہے کہ اس کے جنازہ کے ساتھ چلنے والے سب لوگوں کی

بخشش کر دی جاتی ہے۔ عبد بن حمید و البزار، بیہقی عن ابن عباس

۴۲۳۱۱..... جو جنازہ کے ساتھ اس کے گھر سے اٹھائے جانے کے وقت نکلا پھر اس کی نماز جنازہ پڑھی پھر اس کے پیچھے چلا یہاں تک کہ اسے دفن

کر دیا گیا تو اس کے لئے اجر کے دو قیراط ہیں ہر قیراط احد جیسا، جو نماز جنازہ پڑھ کر واپس ہو گیا اس کے لئے اجر کا ایک قیراط ہے احد جیسا۔

مسلم، ابو داؤد عن ابی ہریرہ

۴۲۳۱۲..... جس نے نماز جنازہ پڑھی مگر اس کے ساتھ نہیں چلا تو اس کے لئے ایک قیراط ہے پس اگر اس نے اس کی پیروی کی تو اس کے لئے

دو قیراط ہیں ان میں سے چھوٹا قیراط احد جیسا ہے۔ ترمذی عنہ

جو نماز جنازہ کی ادائیگی تک جنازہ کے ساتھ رہا تو اس کے لئے ایک قیراط ہے اور جو دفن تک ساتھ رہا تو اس کے لئے دو قیراط ہیں دو بڑے

پہاڑوں کی طرح۔ مسلم، نسائی، عن ابی ہریرہ

۴۲۳۱۳..... جس نے جنازہ پڑھا اور اس کے ساتھ نہ چلا تو اس کے لئے ایک قیراط اور جس نے لحد تک رکھے جانے کا انتظار کیا تو اس کے لئے دو

قیراط ہیں اور دو قیراط دو بڑے پہاڑوں کی طرح ہیں۔ مسند احمد، نسائی، ابن ماجہ عن ابی ہریرہ

۴۲۳۱۵..... جس نے جنازہ پڑھا اس کے لئے ایک قیراط ہے اور اگر اس کی تدفین میں حاضر رہا تو اس کے لئے دو قیراط ہیں قیراط احد پہاڑ جیسا۔

مسلم، ابن ماجہ عن ثوبان

۴۲۳۱۶..... جس نے نماز جنازہ پڑھے جانے اور اس سے فراغت تک جنازہ کی پیروی کی تو اس کے لئے دو قیراط ہیں اور جس نے نماز جنازہ

پڑھے جانے تک پیروی کی اس کے ایک قیراط ہے اس ذات کی قسم! جس کے قبضہ قدرت میں محمد (ﷺ) کی جان ہے وہ قیراط وزن میں احد پہاڑ

سے زیادہ ہے۔ مسند احمد، ابن ماجہ عن ابی

۴۲۳۱۷..... جس نے نماز جنازہ کی ادائیگی تک جنازہ کی پیروی کی تو اس کے لئے اجر کا ایک قیراط ہے اور جو دفن تک جنازہ کے ساتھ چلا تو اس

کے لئے اجر کے دو قیراط ہیں اور ایک قیراط احد پہاڑ جیسا۔ مسند احمد، نسائی عن البراء مسند احمد، مسلم، نسائی عن ثوبان

۲۲۳۱۸..... جس نے کسی مسلمان کے جنازہ کی پیروی ایمان اور ثواب کی امید سے کی اور اس کی نماز جنازہ تک بلکہ اس کی تدفین کی فراغت تک اس کے ساتھ رہا تو اسے اجر کے دو قیراط کا ثواب ہے ہر قیراط احد جنینا، اور جس نے اس کی نماز جنازہ پڑھی اور دفن سے پہلے واپس لوٹ آیا تو ایک قیراط اجر لے کر لوٹا۔ بخاری، ابن ماجہ عن ابی ہریرہ

۲۲۳۱۹..... جس نے جنازہ کی فراغت تک پیروی کی تو اس کے لئے دو قیراط ہیں پس اگر وہ اس کی فراغت سے پہلے لوٹ آیا تو اس کے لئے ایک قیراط ہے۔ نسائی عن عبد اللہ بن مغفل

۲۲۳۲۰..... جس نے جنازہ کی پیروی اس کی نماز جنازہ پڑھی پھر واپس پلٹ گیا تو اس کے لئے اجر کا ایک قیراط ہے اور جس نے اس کی پیروی کی اس کی نماز جنازہ پڑھی یہاں تک کہ اس کی تدفین سے فراغت تک بیٹھا رہا تو اس کے لئے دو قیراط اجر ہے ہر ایک احد سے بڑا ہے۔ نسائی عن ابی ہریرہ

۲۲۳۲۱..... جب تم میں سے کوئی جنازہ دیکھے پس اگر وہ اس کے ساتھ چل نہ سکے تو کھڑا ہو جائے یہاں تک کہ وہ اس کے پیچھے ہو جائے یا وہ (جنازہ) اسے پیچھے کر دے یا اسے پیچھے کرنے سے پہلے رکھ دیا جائے۔ نسائی عن عامر ابن ربیعہ

۲۲۳۲۲..... جب تم جنازہ دیکھو تو کھڑے ہو جایا کرو جو کوئی اس کی پیروی کرے تو جنازہ رکھے جانے سے پہلے نہ بیٹھے۔

مسند احمد، بخاری مسلم، ابن ابی شیبہ عن ابی سعید، بخاری عن جابر

۲۲۳۲۳..... بے شک موت کا ڈر ہوتا ہے سو جب کبھی جنازہ دیکھو تو کھڑے ہو جایا کرو۔ نسائی ابن حبان عن جابر

کلام:..... ذخیرۃ الحفاظ ۱۹۹۲۔

۲۲۳۲۴..... کھڑے ہو جایا کرو، کیونکہ موت کی وہشت ہے۔ مسند احمد، ابن ماجہ عن ابی ہریرہ

۲۲۳۲۵..... جب جنازہ دیکھو تو کھڑے ہو جایا کرو یہاں تک کہ تمہیں پیچھے چھوڑ دے یا رکھ دیا جائے۔

مسند احمد، بخاری مسلم عن عامر بن ربیعہ

۲۲۳۲۶..... بے شک موت کا خوف ہے جب تم جنازہ دیکھو تو کھڑے ہو جایا کرو۔ مسند احمد، مسلم ابو داؤد عن جابر

کلام:..... ذخیرۃ الحفاظ ۱۹۹۲۔

## جنازہ کے ساتھ چلنے کا طریقہ

۲۲۳۲۷..... کیا تم جیا نہیں کرتے کہ اللہ تعالیٰ کے فرشتے اپنے قدموں کے ساتھ چل رہے ہیں اور تم سوار یوں پر سوار ہو۔

ترمذی، ابن ماجہ، حاکم عن ثوبان

کلام:..... ضعیف الجامع ۲۱۷۷۔

۲۲۳۲۸..... سوار جنازہ کے پیچھے رہے اور پیدل اس کے قریب جہاں چاہے اور بچہ کی نماز جنازہ پڑھی جائے۔

مسند احمد، نسائی، ابن ماجہ عن المغیرہ بن شعبہ

کلام:..... المعلة ۳۰۸۔

۲۲۳۲۹..... تم پرسکون کی کیفیت ہو۔ مسند احمد عن ابی موسیٰ

کلام:..... ضعیف الجامع ۳۶۵۔

۲۲۳۳۰..... تیز چال سے کم، اگر بہتر ہو تو اس کی طرف جلدی کی جائے گی اور اس کے علاوہ ہوا تو ایک جہنمی بندہ ہے جنازہ کے پیچھے چلا جاتا

بے نہ کہ اسے اپنے پیچھے رکھا جائے جنازہ کے ساتھ وہ شخص نہ ہو جو اس سے آگے چلے۔ مسلم، نسائی عن ابن مسعود



- ۴۲۳۳۱..... جنازہ کی پیروی کی جاتی ہے اسے پیچھے نہیں کیا جاتا جنازہ سے آگے چلنے والا نہ ہو۔ ابن ماجہ عن ابن مسعود  
کلام:..... ضعیف الجامع ۲۶۶۳، الکشف الالہی ۳۰۹۔
- ۴۲۳۳۲..... جنازہ کو چلائے جاؤ اگر نیک ہو تو تم ایک بھلائی کو پیش کر رہے ہو اور اگر اس کے سوا ہے تو ایک برائی ہے جسے تم اپنے کندھوں سے  
اتار رہے ہو۔ مسند احمد، بیہقی عن ابی ہریرہ
- ۴۲۳۳۳..... جب جنازہ تیار ہو جائے تو اس میں تاخیر نہ کرو۔ ابن ماجہ عن علی  
کلام:..... ضعیف الجامع ۶۱۸۱، ضعیف ابن ماجہ ۳۲۶۔
- ۴۲۳۳۴..... میت (کی روح) اسے اٹھانے، غسل دینے اور قبر میں اتارنے والے کو پہنچاتی ہے۔ مسند احمد عن ابی سعید  
کلام:..... ضعیف الجامع ۱۷۹۴۔
- ۴۲۳۳۵..... سوار شخص جنازہ کے پیچھے چلے اور پیدل اس کے پیچھے آگے دائیں بائیں اس کے قریب چلے، نا تمام بچہ کی نماز جنازہ پڑھی جائے  
اور اس کے والدین کے لئے مغفرت و رحمت کی دعا کی جائے۔ مسند احمد، ابو داؤد، ترمذی، حاکم عن المغیرہ
- ۴۲۳۳۶..... جو جنازہ کے ساتھ چلے تو وہ چار پائی کے تمام اطراف سے اٹھائے۔ ابن ماجہ عن ابن مسعود
- ۴۲۳۳۷..... جس نے جنازہ کی پیروی کی، اور تین بار اسے اٹھایا تو اس نے اپنا حق ادا کر دیا۔ ترمذی عن ابی ہریرہ  
کلام:..... ضعیف الترمذی ۱۷۵، ضعیف الجامع ۵۵۱۳۔
- ۴۲۳۳۸..... جس نے چار پائی کے چاروں پائیوں سے اٹھایا تو اس کے چالیس کبیرہ گناہ بخش دیئے جائیں گے۔ ابن عساکر عن واثلہ  
کلام:..... ضعیف الجامع ۵۵۶۶، النواخ ۲۱۴۱۔
- ۴۲۳۳۹..... (بلند) آواز اور آگ کے ساتھ جنازہ کی پیروی نہ کی جائے اور نہ اس کے آگے چلا جائے۔ ابو داؤد عن ابی ہریرہ  
کلام:..... ضعیف ابی داؤد ۶۸۶، ضعیف الجامع ۶۱۹۰۔
- ۴۲۳۴۰..... جنازہ کے ساتھ آواز کی پیروی سے منع کیا گیا ہے۔ ابن ماجہ عن ابن عمر
- ۴۲۳۴۱..... جب تم جنازہ کے پیچھے چلو تو اسے رکھے جانے سے پہلے نہ بیٹھو۔ مسلم عن ابی سعید
- ۴۲۳۴۲..... سکون اختیار کرو اور اپنے جنازوں کو لے جانے میں میانہ روی اختیار کرو۔ طبرانی فی الکبیر بیہقی فی السنن عن ابی موسیٰ  
کلام:..... ضعیف الجامع ۳۷۶۳۔

## الاکمال

- ۴۲۳۴۳..... جب تم جنازہ دیکھو تو اس کے لئے کھڑے ہو جایا کرو تا کہ وہ تم سے آگے نکل جائے یا رکھ دیا جائے۔  
الشافعی، مسند احمد، بخاری، مسلم، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ، ابن حبان عن عامر بن ربیعہ، دارقطنی فی الافراد عن عمر
- ۴۲۳۴۴..... جب تمہارے پاس سے جنازہ گزرے تو اس کے لئے کھڑے ہو جایا کرو کیونکہ تم اس کے لئے کھڑے ہو رہے ہو جس کے ساتھ  
فرشتے ہیں۔ طبرانی فی الکبیر عن ابی موسیٰ
- ۴۲۳۴۵..... جب تم میں سے کسی کے پاس سے جنازہ گزرے تو وہ کھڑا ہو جائے یہاں تک کہ وہ آگے گزر جائے۔ ابو داؤد طیالسی عن ابن عمر
- ۴۲۳۴۶..... جب تمہارے پاس کسی مسلمان یہودی یا عیسائی کا جنازہ گزرے تو اس کے لئے کھڑے ہو جایا کرو کیونکہ ہم اس جنازہ کے لئے  
کھڑے نہیں ہوتے بلکہ اس کے ساتھ جو فرشتے ہیں ان کے لئے کھڑے ہوتے ہیں۔ مسند احمد، طبرانی عن ابی موسیٰ
- ۴۲۳۴۷..... حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس سے ایک جنازہ گزرا تو آپ کھڑے ہو گئے، کسی نے کہا:

یہ تو یہودی کا جنازہ تھا آپ نے فرمایا: میں تو فرشتوں کے لئے کھڑا ہوا۔ نسانی، حاکم عن انس  
۴۲۳۳۸۔۔۔ جب کوئی جنتی شخص مرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے اٹھانے والوں، اس کے ساتھ چلنے والوں اور اس کی نماز جنازہ پڑھنے والوں کو عذاب  
دینے سے حیا کرتے ہیں۔ الدیلمی عن جابر

۴۲۳۳۹۔۔۔ سب سے افضل جنازہ والے وہ ہیں جن میں ذکر بکثرت کرنے والے ہوں، اور جنازہ کے رکھنے سے پہلے کوئی نہ بیٹھے، اور سب  
سے زیادہ اس کے میزان کا وزن ہوگا جو اس پر تین بار منی ڈالے۔ ابن النجار عن جابر  
۴۲۳۴۰۔۔۔ کیا تمہیں حیا نہیں کہ اللہ تعالیٰ کے فرشتے اپنے قدموں سے چل رہے ہیں اور تم لوگ سوار یوں پر ہو، آپ نے جنازہ کے بارے میں فرمایا۔

ترمذی، ابن ماجہ، حاکم، حلیۃ الاولیاء بیہقی عن ثوبان

کلام:.....ضعیف الجامع ۲۱۷۷۔

۴۲۳۵۱۔۔۔ حضرت ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایک جنازہ کے ہمراہ تھے آپ کے پاس ایک سواری الائی گئی تو آپ نے  
سوار ہونے سے انکار کر دیا پھر جب واپس پلٹے تو سواری پیش کی گئی تو آپ سوار ہو گئے کسی نے کہا تو آپ نے فرمایا: اس لئے کہ فرشتے چل  
رہے تھے تو ان کے چلتے ہوئے میں سوار ہوں، جب وہ چلے گئے تو میں سوار ہو گیا۔ ابو داؤد حاکم، بیہقی عن ثوبان  
۴۲۳۵۲۔۔۔ مومن کا سب سے پہلا تحفہ یہ ہے کہ اس کے جنازہ میں نکلنے والوں کی بخشش کر دی جاتی ہے۔

ابن ابی الدنیا فی ذکر الموت والخطیب عن جابر

۴۲۳۵۳۔۔۔ مومن کو سب سے پہلے جو تحفہ دیا جاتا ہے وہ یہ ہے کہ جب وہ اپنی قبر میں داخل ہوتا ہے تو اس کی نماز جنازہ پڑھنے والوں کی بخشش کر  
دی جاتی ہے۔ دارقطنی فی الافراد وعن ابن عباس

۴۲۳۵۴۔۔۔ مومن کی اللہ تعالیٰ کی طرف سے پہلی عزت افزائی یہ ہوتی ہے کہ اس کے ساتھ چلنے والوں کی بخشش کر دی جاتی ہے۔

ابن عدی والخطیب عن ابی ہریرۃ

کلام:.....الملائی ج ۲ ص ۴۳۰۔

۴۲۳۵۵۔۔۔ مومن کو سب سے پہلے راحت وریحان اور جنت نعیم کی خوشخبری دی جاتی ہے اور مومن کو پہلی بشارت اس طرح دے کر کہا جاتا ہے:  
اے اللہ کے دوست تجھے اللہ تعالیٰ کی رضا مندی اور جنت کی بشارت ہو، خوش آمدید، اللہ تعالیٰ نے تیرے ساتھ چلنے والوں کی مغفرت کر دی اور  
جنہوں نے تیرے لئے دعائے مغفرت کی ان کی دعا قبول کر لی اور جنہوں نے تیری گواہی دی ان کی گواہی قبول کر لی۔

ابن ابی شیبہ و ابو الشیخ فی الثواب عن سلمان

۴۲۳۵۶۔۔۔ اللہ تعالیٰ کے کچھ فرشتے ایسے ہیں جو جنازہ کے ساتھ چلتے ہوئے کہتے ہیں: پاک ہے وہ ذات جو قدرت سے غالب ہوئی اور  
بندوں پر موت کے ذریعہ چھا گئی۔ الراعی عن ابی ہریرۃ

## میت کی آوازیں

۴۲۳۵۷۔۔۔ جس میت کو اس کی چار پائی پر رکھ کر تین قدم چلایا جاتا ہے تو وہ ایسی آواز سے بولتی ہے جسے ہر وہ چیز سنتی ہے جسے اللہ تعالیٰ (سانا)  
چاہتا ہے: اے بھائیو! اے اس کی لعش کو اٹھانے والو! دنیا تمہیں ایسا دھوکا نہ دے جیسا اس نے مجھے دھوکا دیا، اور نہ زمانہ تم سے کھیلے جیسے مجھ سے  
کھیلا، میں اپنا سب کچھ اپنی اولاد کے لئے چھوڑے جا رہا ہوں (لیکن) وہ میرے گناہ نہیں اٹھائیں گے، تم لوگ میرے ساتھ چل رہے ہو اور  
عنقریب مجھے چھوڑ دو گے اور طاقتور ذات میرا حساب لے گی۔ ابن ابی الدنیا والدیلمی عن عمر

۴۲۳۵۸۔۔۔ میری امت اس وقت تک اپنے دین کی مضبوطی پر قائم رہے گی جب تک جنازوں کو ان کے وارثوں کے حوالہ نہیں کرے گی۔

طبرانی، حاکم، بیہقی، سعید بن منصور عن الحارث بن وہب عن الصناحی

۴۲۳۵۹..... جو نماز جنازہ تک جنازہ کے ساتھ رہا تو اس کے لئے ایک قیراط ہے اور جو دفن تک ساتھ رہا تو اس کے لئے دو قیراط ہیں کسی نے عرض کیا: کہ قیراط کیا ہیں؟ فرمایا: دو بڑے پہاڑوں کی طرح۔ بخاری، مسلم، نسائی، بیہقی عن ابی ہریرہ

۴۲۳۶۰..... جو نماز جنازہ تک جنازہ کے پیچھے رہا پھر لوٹا تو اس کے لئے ایک قیراط ہے اور جو جنازہ پڑھ کر دفن تک اس کے ساتھ چلا تو اس کے لئے دو قیراط ہیں ایک قیراط احد جتنا۔ طبرانی فی الکبیر عن ابن عمر

۴۲۳۶۱..... جو دفن تک جنازہ کے ساتھ چلا تو اس کے لئے دو قیراط ہیں اور جو دفن سے پہلے لوٹ آیا تو اس کے لئے ایک قیراط احد جتنا ہے۔

الحکیم عن عبد اللہ بن مغفل

۴۲۳۶۲..... جو جنازہ کے ساتھ اس کے گھر سے نکالے جانے کے وقت نکلا، اور جنازہ پڑھا پھر دفن تک اس کے پیچھے چلا تو اس کے لئے اجر کے دو قیراط ہیں۔ عن ابی ہریرہ

۴۲۳۶۳..... جو جنازہ کے ساتھ رہا اور اس کے آگے (اس لئے) چلا (تاکہ) چار پائی کے چاروں کونوں سے اٹھایا (جائے) اور دفن تک بیٹھا رہا تو اس کے لئے اجر کے دو قیراط ہیں ان میں سے ہلکے سے ہلکا قیامت کے روز میزان میں احد پہاڑ سے زیادہ وزن فی ہوگا۔

ابن عدی وابن عساکر عن معروف الحیاط عن وائلہ ومعرف لیس بالقوی

کلام:..... ذخیرۃ الحفاظ ۵۳۷۷۔

۴۲۳۶۴..... جو بھی جنازہ ایسا ہو کہ اس کے ساتھ سرخ رنگ کی خوشبو اور آگ نہ ہو تو اس کے ساتھ ستر ہزار فرشتے چلیں گے۔

ابو الشیح والدیلسی عن عثیر البدری

۴۲۳۶۵..... جس نے جنازہ کے چاروں کونوں سے اٹھایا اللہ تعالیٰ اس کے چالیس کبیرہ گناہ معاف کر دے گا۔ طبرانی فی الاوسط عن انس

کلام:..... تذکرۃ الموضوعات ۲۱۷، الضعیفہ ۱۸۹۱۔

۴۲۳۶۶..... جس نے (جنازہ کی) چار پائی کے چاروں پائے اٹھائے اور ساتھ ایمان اور ثواب کی امید رکھی تو اللہ تعالیٰ اس کے چالیس کبیرہ گناہ معاف کر دے گا۔ ابن النجار عن انس

کلام:..... ذخیرۃ الحفاظ ۵۲۷۱، المتناہیہ ۱۴۹۹۔

۴۲۳۶۷..... تیز رفتاری کے بغیر چلو، اگر اچھا ہے تو اس کی طرف جلدی کی جائے گی اور اگر اس کے علاوہ ہے تو جہنمی لوگوں کے لئے دوری ہو،

جنازہ کے پیچھے چلا جاتا ہے، اسے پیچھے نہیں چلایا جاتا اور نہ کوئی اس سے آگے بڑھے۔ مسند احمد، بیہقی وضعفہ عن ابن مسعود

۴۲۳۶۸..... جنازہ کو چستی سے لے جاؤ یہودیوں کی طرف گھسٹ کر مت چلو جیسا وہ اپنے جنازوں کو چستی سے لے جاتے ہیں۔

سعید بن منصور، مسند احمد عن ابی ہریرہ

۴۲۳۶۹..... حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ کچھ لوگ رسول اللہ ﷺ کے پاس سے جلدی میں جنازہ لے کر گزرے تو آپ

نے فرمایا: تم پر سکون کی کیفیت ہونی چاہئے۔ مسند احمد عن ابی موسیٰ

۴۲۳۷۰..... پیدل شخص (جنازہ اٹھانے کے لئے) جنازہ سے آگے اور سوار پیچھے رہے اور بچہ کی نماز جنازہ پڑھی جائے۔

حاکم عن المغیرہ بن شعبہ

## فصل ششم..... دفن

۴۲۳۷۱..... اپنے مردوں کو نیک لوگوں کے درمیان دفن کرو، کیونکہ میت کو برے پڑوس سے اذیت پہنچتی ہے جیسے زندہ شخص کو برے پڑوس سے

اذیت ہوتی ہے۔ حلیۃ الاولیاء عن ابی ہریرہ

۴۲۳۷۲..... گہری، وسیع اور اچھے انداز میں (قبر) کھودو اور (ان شہداء کو) دو دو تین تین کو ایک قبر میں دفن کرو اور جو زیادہ قرآن پڑھنے والا ہے اسے پہلے دفن کرو۔ مسند احمد بیہقی فی السنن عن هشام بن عامر

۴۲۳۷۳..... مجھے طلحہ کے متعلق موت کا گمان ہے سو مجھے اس کی اطلاع دے دینا، تاکہ میں اس کے پاس آ جاؤں اور اس کی نماز جنازہ پڑھوں اور جلدی کرنا، کیونکہ مسلمان نعش کو اس کے اہل و عیال میں روکے رکھنا مناسب نہیں۔ ابو داؤد عن حصین بن وحوح  
کلام:..... ضعیف الجامع ۲۰۹۹۔

۴۲۳۷۴..... جنازہ جب (تیار کر کے) رکھ دیا جاتا ہے اور مرد اسے اپنے کندھوں پر اٹھا لیتے ہیں پس اگر وہ نیک ہو تو کہتا ہے: مجھے آگے لے جاؤ اور اگر نیک نہ ہو تو کہتا ہے: خرابی! اسے کہاں لے جا رہے ہو، انسان کے علاوہ ہر چیز (جو سن سکتی ہے) اس کی آواز سنتی ہے اور اگر انسان سن لے تو بے ہوش ہو جائے۔ مسند احمد، بخاری، نسائی عن ابی سعید

۴۲۳۷۵..... مؤمن جب مرتا ہے تو قبرستان اس کی موت کی وجہ سے مزین ہو جاتا ہے اس کا ہر گوشہ یہ تمنا کرتا ہے کہ اسے اس میں دفن کیا جائے، اور کافر جب مرتا ہے تو قبرستان اس کی موت کی وجہ سے تاریک ہو جاتا ہے اور اس کی ہر جگہ اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کرتی ہے کہ اس میں دفن ہو۔

الحکیم وابن عساکر عن ابن عمر

کلام:..... ضعیف الجامع ۱۷۶۹۔

۴۲۳۷۶..... جب تم اپنے مردوں کو ان کی قبروں میں رکھو تو کہا کرو بسم اللہ وعلیٰ سنۃ رسول اللہ۔

مسند احمد، ابن حبان، طبرانی فی الکبیر، حاکم، بیہقی فی السنن عن ابن عمر

۴۲۳۷۷..... بغلی قبر بناؤ شق نہ بناؤ اس لئے کہ بغلی قبر ہمارے لئے اور شق ہمارے غیروں کے لئے ہے۔ مسند احمد عن جریر

۴۲۳۷۸..... حضرت آدم علیہ السلام کے لئے لحد بنائی گئی اور انہیں پانی سے طاق مرتبہ غسل دیا گیا پھر فرشتوں نے کہا: حضرت آدم علیہ السلام کے بعد ان کی اولاد کے لئے یہی طریقہ ہے۔ ابن عساکر عن ابی

۴۲۳۷۹..... میت کو جب دفن کر دیا جاتا ہے اور لوگ اس سے واپس ہوتے ہیں تو وہ ان کے قدموں کی چاپ سنتا ہے۔ طبرانی عن ابن عباس

۴۲۳۸۰..... ہر گھر کا ایک دروازہ ہوتا ہے اور قبر کا دروازہ میت کے پاؤں کی طرف سے ہے۔ طبرانی فی الکبیر عن النعمان بن بشیر

کلام:..... ضعیف الجامع ۱۹۲۵۔

۴۲۳۸۱..... اپنے مردوں کے چہرے ڈھانپا کرو یہود کی مشابہت نہ کرو۔ طبرانی فی الکبیر عن ابن عباس

کلام:..... ضعیف الجامع ۲۸۶۲۔

## اہل مدینہ کی قبر لحد ہے

۴۲۳۸۲..... لحد ہمارے لئے اور شق ہمارے غیروں کے لئے ہے۔ ترمذی، ابو داؤد، نسائی، ابن ماجہ عن ابن عباس

کلام:..... حسن الاثر ۱۷۵، ذخیرۃ الحفاظ ۲۷۱۵۔

۴۲۳۸۳..... لحد ہمارے لئے اور شق ہمارے علاوہ اہل کتاب کے لئے ہے۔ مسند احمد عن جریر

۴۲۳۸۴..... جب صبح کے وقت فوت ہو تو اسے دوپہر اپنی قبر میں ہونی چاہئے اور جو شام کے وقت فوت ہو تو اسے رات قبر میں آنی چاہئے۔

طبرانی فی الکبیر عن ابن عمر

کلام:..... ضعیف الجامع ۵۸۴۷۔

۴۲۳۸۵..... رات کے وقت اپنے مردوں کو دفن نہ کرو البتہ اگر تمہیں مجبوری ہو۔ ابن ماجہ

۳۲۳۸۶..... جب بندہ اپنی قبر میں رکھ دیا جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس پر زیادہ مہربان ہوتا ہے۔ فردوس عن انس  
کلام:..... ضعیف الجامع ۱۳۸۳، الضعیفہ ۲۱۵۲۔

۳۲۳۸۷..... جب مردوں کو دفن کرو تو قبریں زمین کے ساتھ برابر کر دو۔ طبرانی فی الکبیر عن فضالہ بن عیید  
کلام:..... ضعیف الجامع ۳۲۹۳۔

۳۲۳۸۸..... اپنے بھائی کے لئے مغفرت طلب کرو اور اس کے لئے ثابت قدمی کا سوال کرو کیونکہ ابھی اس سے سوال ہوگا۔ حاکم عن عثمان

## الاکمال

۳۲۳۸۹..... جب میت کی صبح کے وقت موت ہو تو دو پہر اسے اپنی قبر میں ہونی چاہئے، اور جب شام کو مرے تو رات اپنی قبر میں ہونی چاہئے۔

طبرانی فی الکبیر عن ابن عمر

۳۲۳۹۰..... جب تم میں سے کوئی فوت ہو جائے تو اسے روک کر مت رکھو جلد اسے اس کی قبر تک لے جاؤ اور اس کے سر ہانے سورۃ بقرہ کی ابتدائی

آیات اور اس کے پاؤں کی طرف سورۃ بقرہ کا آخری حصہ پڑھا جائے۔ طبرانی فی الکبیر بیہقی فی الشعب عن ابن عمر  
۳۲۳۹۱..... میت کو جب اس کی قبر میں رکھا جاتا ہے تو سورج کو غروب کی حالت میں اس کے سامنے لایا جاتا ہے تو وہ بیٹھ کر آنکھیں ملتے ہوئے

کہتا ہے مجھے نماز پڑھ لینے دو۔ ابن ماجہ، ابن حبان سعید بن منصور عن جابر

۳۲۳۹۲..... لوگوں میں مرد کا سب سے نزدیکی شخص قبر کے پہلے حصہ کے پاس ہو اور عورت کا سب سے نزدیکی شخص قبر کے آخری حصہ کے

پاس ہو۔ الدیلمی عن علی

۳۲۳۹۳..... ہر چیز کا ایک دروازہ ہوتا ہے جہاں سے اندر آیا جاتا ہے اور قبر میں داخل ہونے کی جگہ پاؤں کی جانب ہے۔

ابن عساکر عن خالد بن یزید

۳۲۳۹۴..... سر اور پاؤں کی جانب سے (قبر) کشادہ رکھو اس کے لئے جنت میں کئی شاخیں ہوں گی۔ مسند احمد عن رجل من الانصار

۳۲۳۹۵..... اے اللہ! فلاں کا بیٹا فلاں آپ کی ذمہ داری اور آپ کے پڑوس کے عہد میں ہے اسے قبر کے فتنہ اور جہنم کے عذاب سے بچانا، آپ ہی وفا اور تعریف کے اہل ہیں اے اللہ اس کی مغفرت فرما اور اس پر رحم کر بے شک تو ہی بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔

مسند احمد، ابو داؤد، ابن ماجہ عن واثلہ

۳۲۳۹۶..... اسی (زمین) سے ہم نے تمہیں پیدا کیا اور اسی میں تمہیں لوٹائیں گے اور اسی سے تمہیں دوبارہ نکالیں گے ”بسم اللہ وفی سبیل

اللہ وعلیٰ ملة رسول اللہ.“ (حاکم عن ابی امامتہ) فرماتے ہیں کہ جب ام کلثوم بنت رسول اللہ ﷺ قبر میں رکھی گئیں تو آپ نے یوں فرمایا۔

۳۲۳۹۷..... قبر جہنم کا ایک گڑھا ہے یا جنت کا ایک باغ ہے۔ بیہقی فی کتاب عذاب القبر عن ابن عمر

۳۲۳۹۸..... انتہائی مجبوری کے علاوہ اپنے مردوں کو رات میں دفن نہ کرو اور جب تک میں تمہارے درمیان (موجود) ہوں تم میں سے کوئی کسی کی

نماز جنازہ نہ پڑھے اور جب کسی کا بھائی فوت ہو جائے تو اس کے لئے اچھے کفن کا بندوبست کرے۔ حاکم فی تاریخہ عن جابر

۳۲۳۹۹..... وہ شخص قبر میں داخل نہ ہو جو آج کی رات اپنی اہلیہ سے ہمستر ہوا ہو۔ مسند احمد، والطحاوی، حاکم عن انس

۳۲۴۰۰..... قبروں میں نہ جھانکو کیونکہ وہ امانت ہیں اور قبر میں حوصلے والا شخص ہی داخل ہو سکتا ہے کہ گرہ کھل جائے اور اسے سیاہ چہرہ نظر آ جائے،

اور گرہ کھل جائے اور اسے میت کی گردن کے ساتھ لپٹنا ہو سیاہ سانپ دکھائی دے ہو سکتا ہے کہ جب میت کو قبر میں رکھ دیا جائے اور وہ شخص

زنجیروں کی آواز سنے، ہو سکتا ہے کہ وہ اسے پہلو پر کروٹ دے اور نیچے سے دھواں اٹھتا معلوم ہو، تو یہ قبریں امانت ہیں۔

الدیلمی عن ابن ابرہیم بن ہدبۃ عن انس

۴۲۳۰۱..... عبدالرحمن بن حسان اپنی والدہ سیرین سے روایت کرتے ہیں کہ جب ابراہیم قبر میں دفن کئے گئے تو رسول اللہ ﷺ نے اینٹوں میں کشودن دیکھی تو اسے بند کرنے کا حکم دیا اور فرمایا: آگاہ رہو! اس سے نقصان ہوتا ہے نہ فائدہ البتہ اس سے زندہ کی آنکھ ٹھنڈی ہوتی ہے کیونکہ بندہ جب کوئی عمل کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ وہ اسے مضبوط کرتا ہے۔

ابن سعد و زبیر بن بکار، طبرانی فی الکبیر، ابن عساکر عن عبدالرحمن بن حسان عن امہ سیرین  
۴۲۳۰۲..... ام سیرین خبردار! اس سے میت کو فائدہ ہے نہ نقصان لیکن اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ بندہ جب کوئی کام کرے تو اسے اچھے طریقہ سے کرے۔

بیہقی عن کلیب الجری  
۴۲۳۰۳..... کھول سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنے فرزند کی قبر کے کنارے تھے آپ کو ایک سوراخ نظر آیا تو گورن کو ایک ڈھیلہ دیا کہ اسے بند کر دے اور فرمایا: اس سے نفع ہوتا ہے نہ نقصان البتہ زندہ کو اطمینان ہوتا ہے۔ ابن سعد عن مکحول  
۴۲۳۰۴..... کچی اینٹوں کے روزن بند کر دیا کرو، خبردار، اس کا (میت کو) کچھ فائدہ نہیں البتہ زندہ کو اطمینان ہوتا ہے۔

الحسن بن سفیان، حاکم، ابن عساکر عن ابی امامہ  
کہ جب ام کلثوم بنت رسول اللہ ﷺ قبر میں رکھی گئیں تو آپ نے یہ ارشاد فرمایا۔

## تلقین..... از اکمال

۴۲۳۰۵..... جب آدمی مر جائے اور تم لوگ اسے دفن کر دو تو اس کے سر ہانے کھڑے ہو کر ایک شخص کہے: اے فلانی کے بیٹے فلاں! کیونکہ وہ سن رہا ہوتا ہے پس وہ کہے: اے فلانی کے بیٹے فلاں، کیونکہ وہ تھوری دیر میں اٹھ بیٹھے گا، پھر وہ کہے: اے فلانی کے بیٹے فلاں! کیونکہ غم قریب وہ اسے کہے گا: اللہ تعالیٰ تجھ پر رحم کرے میری رہنمائی کر! پس وہ کہے: یاد کر جس پر تو دنیا سے نکلا، اس بات کی گواہی کہ اللہ کے سوا کوئی قابل (دعا و عبادت نہیں اور محمد ﷺ) اس کے بندے اور رسول ہیں اور قیامت آنے والی ہے اس میں کوئی شک نہیں اور اللہ تعالیٰ مردوں کو اٹھائے گا، مگر تکبیر اس کے پاس ہر ایک کا ہاتھ پکڑ کر کہتے ہیں اٹھو! اس شخص کے پاس کیا کرتے ہو جسے اس کی حجت کی تلقین کر دی گئی ہے، تو اللہ تعالیٰ ان دونوں سے اس کے سامنے حجت پیش کرتے ہیں۔ ابن عساکر عن ابی امامہ

## دفن کے بعد تلقین

۴۲۳۰۶..... جب تمہارا کوئی بھائی مر جائے اور تم اس پر مٹی ڈال چکو تو تم میں سے ایک شخص اس کے سر ہانے کھڑے ہو کر کہے: اے فلانی کے بیٹے فلاں! کیونکہ وہ سن رہا ہوتا ہے لیکن جواب نہیں دے سکتا، پھر کہے: اے فلانی کے بیٹے فلاں! تو وہ سیدھا ہو کر بیٹھ جائے گا پھر کہے: اے فلانی کے بیٹے فلاں! تو وہ کہے گا: اللہ تعالیٰ تجھ پر رحم کرے ہماری رہنمائی کر، لیکن تمہیں اس کا شعور و علم نہیں، پھر کہے: اس بات کو یاد کر جس پر تو دنیا سے رخصت ہوا، یعنی اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد ﷺ) اس کے بندے اور رسول ہیں، اور تو اللہ تعالیٰ کو رب ماننے، محمد ﷺ) کو نبی ماننے اسلام نو دین اور قرآن کو امام ماننے پر راضی ہے۔

کیونکہ جب وہ ایسا کرے گا کہ تو مگر تکبیر ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑ کر کہیں گے، ہمیں اس کے پاس سے لے چلو ہم اس کے پاس کیا کریں گے اسے اس کی دلیل سجدی گئی، لیکن اللہ تعالیٰ ان دونوں کے سامنے اسے دلیل کی تلقین کرے گا۔ ایک شخص نے کہا: یا رسول اللہ! اگر مجھے اس کی ماں کا پتہ نہ ہو، آپ نے فرمایا: اسے (حضرت) حوا (علیہا السلام) کی طرف منسوب کر دو۔

طبرانی فی الکبیر، ابن عساکر، الدیلمی عن ابی امامہ

۲۲۳۰۷۔ اے ابوالامۃ! کیا میں تمہیں اسے کلمات نہ سکھاؤں جو میت کے لئے دنیا اور اس کی چیزوں سے بہتر ہوں جب تمہارا مطمئن بھائی فوت ہو جائے، اور تم اس کے ذن سے فارغ ہو جاؤ تو تمہارا ایک اس کی قبر کے پاس کھڑے ہو کر کہو: اے فلانی کے بیٹے فلاں! تو اس ذات کی قسم! جس کے قبضہ قدرت میں محمد (ﷺ) کی جان ہے وہ سیدھا ہو رہیجھ جائے گا، پھر ضرور کہے: اے فلانی کے بیٹے فلاں! تو وہ کہے گا: اللہ تعالیٰ تجھ پر رحم کرے جو باتیں تیرے پاس ہیں مجھے ان کی رہنمائی کریں وہ کہے: اس بات و یاد کر جس پر تو دنیا سے نکالے جی (اللہ الا اللہ اور محمد رسول اللہ کی گواہی اور تو اللہ تعالیٰ کے رب ہونے، اسلام کے دین ہونے اور محمد (ﷺ) کے رسول ہونے پر راضی ہے۔

پھر منکر اٹھ کر نکیر کا ہاتھ پکڑ کر کہے گا: ہمیں لے چلو اس کے پاس بیٹھنے سے ہمیں کیا مطلب جب کہ اسے اس کی دلیل کی تلقین کر دی گئی اور اللہ تعالیٰ ان دونوں کا اس کے سامنے حجت سمجھانے والا ہوگا، کسی نے کہا: اگر مجھے اس کی ماں کا نام یاد نہ ہو؟ آپ نے فرمایا: اسے حوا (علیہا السلام) کی طرف منسوب کر دو۔ ابن النجار عن ابی امامۃ

## ذیل ذن ..... از اکمال

۲۲۳۰۸۔ تمہارے والد (حضرت) آدم (علیہ السلام) طبعی کھجور کی طرح ساٹھ گز لمبے تھے زیادہ بالوں والے اور شرم گاہ کو چھپاتے تھے، جب ان سے بھول ہوئی تو جنت سے بھاگ کر نکلے تو انہیں ایک درخت ملا جس نے ان کی پیشانی پکڑ کر انہیں روک لیا، پھر ان کے رب نے انہیں آواز دی، اے آدم مجھ سے بھاگتے ہو؟ آپ نے عرض کیا: نہیں، بلکہ آپ سے شرم کی وجہ سے اے میرے رب! جو خطا مجھ سے سرزد ہو گئی، اس کے بعد انہیں زمین پر اتار دیا گیا، جب ان کی وفات کا وقت آیا تو جنت سے ان کے لئے ان کا کفن اور خوشبو فرشتوں کے ساتھ بھیجی، جب (حضرت) حوا (علیہا السلام) نے انہیں دیکھا تو وہ ان کے درمیان حائل ہو گئیں، آپ نے فرمایا: میرے اور میرے رب کے درمیان اور ان کے درمیان سے بہت جاؤ، کیونکہ مجھ سے جو چہ مزہ ہو اور اس کا جو نتیجہ مجھے بھلے تپا پڑا وہ تمہاری وجہ سے ہوا۔

پھر جب ان کی وفات ہوئی تو فرشتوں نے پانی اور پیری کے پتوں سے انہیں طاق بار غسل دیا اور طاق کپڑوں میں نشن دیا ان کے لئے حد کھودی اور اس میں ذن کر دیا، اور کہا: ان کے بعد ان کی اولاد میں یہی طریقہ (تدفین) رہے گا۔

عبد بن حمید فی تفسیر و ابو الشیخ فی العظمة و الخرائطی فی مکارم الاخلاق عن ابی بن کعب  
۲۲۳۰۹۔ اے اللہ! ہمارے زندوں اور مردوں کی بخشش فرما، اور ہمارے باہمی تعلقات درست فرما، ہمارے دلوں میں آپس کی محبت پیدا فرما، اے اللہ! یہ آپ کا فلاں بندہ ہے جس کے بارے میں ہمیں اچھائی ہی کا علم ہے اور آپ اس سے بخوبی واقف ہیں سو ہماری اور اس کی بخشش فرما، دیجئے، کسی نے عرض کیا یا رسول اللہ! اگر مجھے کسی بھلائی کا علم نہ ہو؟ آپ نے فرمایا: تو اتنا ہو جتنا تمہیں علم ہے۔

ابن سعد و البعوی و الباوردی، طبرانی فی الکبیر و ابو نعیم عن عبداللہ بن الحارث بن نوفل بن الحارث بن عبدالطلب عن ابیہ  
۲۲۳۱۰۔ جو کسی میت (کی قبر) پر ایک منھی مٹی ڈالے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے ہر منی کے بدلہ ایک تیلی لکھے گا۔

ذکریا الساجی فی اخبار الاصمعی عن ابی ہریرہ  
۲۲۳۱۱۔ جس نے کسی مسلمان مرد یا عورت (کی قبر) پر ثواب کی نیت سے منھی بھر مٹی ڈالی تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے ہر منی کے بدلہ ایک تیلی لکھے گا۔

ابو السیخ عن ابی ہریرہ  
۲۲۳۱۲۔ جس نے ثواب کی نیت سے کوئی قبہ کھودی تو اس کے لئے اتنا اجر ہے جیسے کوئی قیامت تک کسی مسیبن کو حد میں جسدے۔

## فصل ہفتم ..... میت پر نوحہ کی مذمت

۲۲۳۱۳..... جو بھی نوحہ کرنے والی عورت بغیر توبہ مرگئی تو اللہ تعالیٰ اسے آگ کی شلوار پہنائیں گے اور قیامت کے روز لوگوں کے سامنے کھڑا

کریں گے۔ ابو یعلیٰ، ابن عدی عن ابی ہریرہ

کلام:..... ذخیرۃ الحفاظ ۲۲۷، ضعیف الجامع ۲۲۵۱۔

۲۲۳۱۴..... خبردار! شیطان کے شور سے بچو! کیونکہ وہ کبھی کبھار آنکھ اور دل سے ہوتا ہے اور جو زبان اور ہاتھ سے ہو وہ شیطان کی طرف سے ہے۔

الطیالسی عن ابن عباس

۲۲۳۱۵..... رونارحمت کی علامت ہے اور چیخ و پکار شیطان کی طرف سے۔ ابن سعد عن بکیر بن عبد اللہ بن الاشج مرسلہ

کلام:..... ضعیف الجامع ۲۳۷۶۔

۲۲۳۱۶..... نوحہ کرنے والوں کی قیامت کے روز دو صفیں بنائی جائیں گی، ایک دائیں اور دوسری بائیں، تو وہ جہنمی پر ایسے واویلا کریں گے جیسے

کتے بھونکتے ہیں۔ ابن عساکر عن ابی ہریرہ

کلام:..... ضعیف الجامع ۲۳۹۶، المغیر ۳۶۔

۲۲۳۱۷..... دو کام میری امت نہیں چھوڑے گی: نوحہ کرنا اور نسب پر نکتہ چینی اوطعہ زنی۔ حلیۃ الاولیاء عن ابی ہریرہ

۲۲۳۱۸..... قصہ گو ناراضگی کا، سننے والا رحمت کا، تاجر رزق اور ذخیرہ اندوز لعنت کا منتظر ہوتا ہے نوحہ کرنے والی اور اس کے آس پاس سننے والی

عورتوں پر اللہ تعالیٰ فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہو۔ طبرانی فی الکبیر عن ابن عمرو و ابن عباس و ابن الزبیر

کلام:..... اسنی الطالب ۱۰۱، تحذیر الخواص ۱۷۶۔

۲۲۳۱۹..... میں اس گھر میں داخل ہونے کا نہیں جس میں نوحہ کرنے والی اور کالا کتا ہو۔ طبرانی فی الکبیر عن ابن عمر

کلام:..... ضعیف الجامع ۳۶۷۲۔

۲۲۳۲۰..... میں بھی انسان ہوں، آنکھ اشکبار ہوتی اور دل رنجیدہ ہوتا ہے ہم زبان سے وہ بات نہیں کریں گے جس سے رب تعالیٰ ناراض ہو اللہ

کی قسم! اے ابراہیم! ہم تمہاری وجہ سے غمگین ہیں۔ ابن سعد عن محمد بن لید

۲۲۳۲۱..... جو سر مونڈھے، مصیبت کے وقت بے چینی اور گریہاں پھاڑے میں اس سے بری ہوں (میرا اس کا کوئی واسطہ نہیں)۔

مسلم، نسائی، ابن ماجہ عن ابی موسیٰ

۲۲۳۲۲..... جو مصیبت میں چلائے سر منڈوائے اور گریہاں چاک کرے اس کا ہم سے کوئی تعلق نہیں۔ ابو داؤد، نسائی عن ابی موسیٰ

۲۲۳۲۳..... اپنا چہرہ نوچنے والی، اپنا گریہاں چاک کرنے والی اور واویلا اور موت مانگنے والی پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو۔

ابن ماجہ، ابن حبان عن ابی امامہ

۲۲۳۲۴..... اللہ تعالیٰ کافر کو اس کے گھر والوں کے رونے کی وجہ سے زیادہ عذاب دیتے ہیں۔ بخاری، نسائی، عن عائشہ

۲۲۳۲۵..... اللہ تعالیٰ کافر کو اس کے گھر والوں کے رونے کی وجہ سے زیادہ عذاب دیتے ہیں۔ نسائی عن عائشہ

۲۲۳۲۶..... میت کو اس کے گھر والوں کے رونے کی وجہ سے عذاب ہوتا ہے۔ مسند احمد بخاری، مسلم، ترمذی، ابو داؤد، نسائی عن ابن عمر

۲۲۳۲۷..... میت کو زندہ کے رونے کی وجہ سے عذاب ہوتا ہے۔ بخاری مسلم عن عمر

۲۲۳۲۸..... میت کو زندہ کے (باواز بلند) رونے سے عذاب ہوتا ہے جب نوحہ کرنے والی کہتی ہے ہائے بازو! ہائے روکنے والے! ہائے

مددگار ہائے پہنانے والے! میت کو کھینچ کر کہا جاتا ہے: کیا تو اس کا مددگار تو اسے کپڑا پہنانے والا ہے کیا تو اس کا بازو ہے؟

مسند احمد، حاکم عن ابی موسیٰ



## میت کے گھر والوں کے رونے کی وجہ سے عذاب

۴۲۳۲۹..... کیا تم سنتے نہیں کہ اللہ تعالیٰ آنکھ کے آنسو کی وجہ سے اور دل کے غم کی وجہ سے عذاب نہیں دیتا، لیکن اس (زبان کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا) کی وجہ سے عذاب دیا جاتا ہے یا رحم کیا جاتا ہے اور میت کے گھر والوں کے رونے کی وجہ سے اسے عذاب ہوتا ہے۔

بخاری مسلم عن ابی عمر

۴۲۳۳۰..... میں نے رونے سے منع نہیں کیا، میں نے تو ایسی دو آوازوں سے روکا ہے جو احمقانہ اور فاجر ہیں شیطان کی بانسری کی نغمہ سرائی اور کھیل کی آواز اور وہ آواز جو مصیبت کے وقت ہو جس میں چہرے نوچے جائیں، گریباں چاک کئے جائیں اور شیطان کی آواز ہو، یہ (آنسو) تو رحمت ہیں۔ ترمذی عن جابر

۴۲۳۳۱..... جو میت بھی مرتا ہے اور اس پر رونے والا کھڑے ہو کر کہتا ہے: ہائے سردار! ہائے پہاڑ جیسے! تو اس میت پر دو فرشتے مقرر کر دیئے جاتے ہیں جو اسے حرکت دے کر کہتے ہیں کیا تو ایسا ہی تھا۔ ترمذی عن ابی موسیٰ

۴۲۳۳۲..... زندوں کے رونے کی وجہ سے میت کو عذاب ہوتا ہے، لوگ جب یہ کہتے ہیں: ہائے بازو، ہائے پہنانے والے، ہائے مددگار ہائے پہاڑ جیسے مضبوط اور اس طرح کے الفاظ، تو اسے حرکت دی جاتی ہے اور کہا جاتا ہے: کیا تو ایسا ہی تھا، کیا تو اسی طرح ہے۔

مسند احمد، ابن ماجہ عن ابی موسیٰ

۴۲۳۳۳..... زندوں کے رونے کی وجہ سے میت پر گرم پانی پٹکایا جاتا ہے۔ البزار عن ابی بکر  
کلام: ..... ضعیف الجامع ۵۹۵۱۔

۴۲۳۳۴..... میت پر نوحہ کرنا جاہلیت کا طریقہ ہے نوحہ کرنے والی اگر بغیر توبہ کے مر جائے تو قیامت کے روز اسے اس حالت میں اٹھایا جائے گا کہ اس پر گندھک کی شلوار ہوگی پھر جہنم کی لپٹ سے کھلتی قمیض اس پر رکھ دی جائے گی۔ ابن ماجہ عن ابن عباس

۴۲۳۳۵..... اللہ تعالیٰ نوحہ کرنے والی اور سننے والی پر لعنت کرے۔ مسند احمد، مسلم عن ابی سعید

۴۲۳۳۶..... لوگوں میں دو عادتیں کفر کا درجہ رکھتی ہیں، نسب پر طعنہ زنی اور میت پر نوحہ کرنا۔ مسند احمد، مسلم عن ابی ہریرہ

۴۲۳۳۷..... جس نے رخسار پیٹنے، سینہ چاک کیا اور جاہلیت کی آواز بلند کی اس کا ہم سے کوئی متعلق نہیں ہے۔

مسند احمد، بخاری، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ عن ابن مسعود

کلام: ..... ذخیرۃ الحفاظ ۲۷۰۲۔

۴۲۳۳۸..... جس پر نوحہ کیا گیا تو اس نوحہ کی وجہ سے اسے عذاب ہوگا۔ مسند احمد بخاری مسلم، نسائی، ابن ماجہ عن المغیرہ

۴۲۳۳۹..... میت کو اس کی قبر میں اس پر نوحہ کرنے کی وجہ سے عذاب ہوتا ہے۔ مسند احمد، بخاری مسلم، نسائی، ابن ماجہ عن عمر

۴۲۳۴۰..... نوحہ کرنے والی عورت جب بغیر توبہ مر جائے تو قیامت کے روز اسے کھڑا کیا جائے گا اس پر گندھک کی شلوار اور لوہے کی قمیض ہوگی۔

مسند احمد مسلم، عن ابی مالک الاشعری

۴۲۳۴۱..... اسلام میں نوحہ پر مدد کرنے کا کوئی ثبوت نہیں، نہ عورت کے بدلہ عورت سے نکاح (شغار) کی اجازت ہے نہ کسی کی قبر پر جانور ذبح

کرنے کا حکم ہے نہ اس کا حکم ہے کہ زکوٰۃ وصول کرنے والے کے لئے جانور کسی جگہ جمع کئے جائیں، اور نہ اس کی کہ زکوٰۃ وصول کرنے والے کے

پاس جانور لائے جائیں اور جس نے لوٹ مار کی وہ ہم میں سے نہیں۔ مسند احمد، نسائی، ابن حبان عن انس

۴۲۳۴۲..... نوحہ کرنے، شعر گوئی، تصویریں بنانے، (حرام) جانوروں کی کھالوں کو استعمال کرنے، بن سنور کر نکلنے، گانے، سونے، ریشم ملے

اون کے کپڑے اور ریشمی کپڑے سے منع کیا گیا ہے۔ مسند احمد عن معاویہ

کلام: .....ضعیف الجامع ۶۰۵۸۔

۴۲۴۴۳..... (نوحہ کر کے) موت کی اطلاع دینے سے منع کیا گیا ہے۔ مسند احمد، ترمذی، ابن ماجہ عن حذیفہ

۴۲۴۴۴..... نوحہ کرنے سے منع کیا گیا ہے۔ ابو داؤد عن ام عطیة

۴۲۴۴۵..... (نوحہ کر کے) موت کی اطلاع دینے سے بچنا کیونکہ یہ جاہلیت کا طریقہ ہے۔ ترمذی عن ابن مسعود

کلام: .....ضعیف الترمذی ۱۶۵-۱۶۶، ضعیف الجامع ۲۲۱۱۔

۴۲۴۴۶..... مرثیہ گوئی سے منع کیا گیا ہے۔ ابن ماجہ، حاکم عن ابن ابی اوفی

## الاکمال

۴۲۴۴۷..... ان کے پاس واپس جاؤ اور اگر وہ نوحہ کرنے سے باز نہ آئیں تو ان کے مونہوں میں مٹی ڈال دینا۔ حاکم عن عائشة

۴۲۴۴۸..... ان نوحہ کرنے والیوں کی قیامت کے روز جہنم میں دو صفیں بنائی جائیں گی، ایک دائیں طرف دوسری بائیں طرف پھر یہ جہنمیوں پر

ایسے بھونکیں گی جیسے کتے بھونکتے ہیں۔ طبرانی فی الاوسط عن ابی ہریرة

۴۲۴۴۹..... میں رونے سے نہیں روکتا، البتہ میں نے نوحہ کرنے سے منع کیا ہے ایسی دو آوازوں سے جو احمقانہ اور فاجرانہ ہے ایک وہ آواز جو کسی

لہو و لعب کے وقت نغمہ سرائی سے ہو اور شیطان کی بانسری کی آواز، اور وہ آواز جو کسی مصیبت کے وقت، چہرے نوچنے، گریبان پھاڑنے اور

شیطانی آواز بلند کرنے کے وقت ہو۔ یہ (آنسو) تو رحمت ہیں جو رحم نہیں کرتا اس پر رحم نہیں کیا جاتا، اے ابراہیم! اگر یہ معاملہ برحق اور وعدہ سچانہ

ہوتا اور یہ راستہ جاری نہ ہوتا، اور ہمارے پچھلے لوگ انکھوں کے ساتھ نہ ملتے تو ہمیں تم پر اس سے زیادہ غم ہوتا، اور ہم تمہاری وجہ سے غمگین ہیں آنکھ

اشکبار اور دل غمزہ ہے لیکن ہم رب کو ناراض کرنے والی کوئی بات زبان پر نہ لائیں گے۔

ابن سعد، بخاری، مسلم، عن جابر، وروی الترمذی عنہ بعضہ وحسنہ عن عبدالرحمن بن عوف

۴۲۴۵۰..... میں نے رونے سے نہیں روکا، میں نے تو نوحہ کرنے اور دو احمقانہ فاجرانہ آوازوں سے منع کیا ہے وہ آواز جو شیطان کی بانسری کے

نغمہ اور کھیل کود کے وقت ہو اور وہ آواز جو مصیبت کے وقت چہرے نوچنے گریبان پھاڑنے اور شیطانی چیخ کے وقت ہو یہ تو رحمت ہیں اور جو رحم

نہیں کرتا اس پر رحم نہیں کیا جاتا، اے ابراہیم! اگر یہ حق معاملہ سچا وعدہ اور چلتا راستہ نہ ہوتا اور ہمارے پچھلے لوگوں کے ساتھ نہ ملتے تو ہم تمہارے

لئے اس سے زیادہ غمگین ہوتے، بے شک ہم تمہاری وجہ سے غمگین ہیں، آنکھ روتی، دل غمزہ ہے اور ہم وہ بات نہیں کہتے جس سے رب تعالیٰ

ناراض ہو۔ عبد ابن حمید، عن جابر، وروی صدرہ طبرانی، ترمذی وقال حسن

کلام: .....مرغز وہ رقم ۴۲۴۳۰۔

۴۲۴۵۱..... جو غم دل یا آنکھ میں ہو تو وہ رحمت کی وجہ سے ہے اور جو ہاتھ یا زبان میں ہو وہ شیطان کی طرف سے ہے۔ ابو نعیم عن جابر

۴۲۴۵۲..... نوحہ کرنے والی جب بغیر توبہ کے مرجائے تو قیامت کے روز اسے جہنم و جنت کی راہ کے درمیان کھڑا کیا جائے گا، اس کی شلوار

گندھک کی ہوگی اور آگ اس کے چہرہ پر لپٹ رہی ہوگی۔ ابن ابی حاتم، طبرانی فی الکبیر عن ابی امامة

۴۲۴۵۳..... نوحہ کرنے والیوں پر گندھک کی شلواریں ہوں گی۔ ابو الحسن السقلی فی امالیہ طبرانی فی الاوسط عن ابن عمر

۴۲۴۵۴..... قیامت کے روز نوحہ کرنے والی کو اس کی قبر سے غبار آلود اور پراگندہ حالت میں نکالا جائے گا اس کی قمیض لوہے کی ہوگی اور اس پر

لعنت کی چادر ہوگی اس نے اپنے سر پر اپنے ہاتھ رکھے ہوں گے، اور وہ کہہ رہی ہوگی: ہائے افسوس! اور مالک (جہنم کا فرشتہ) آئین کہہ رہا ہوگا،

پھر انجام کار اس کا ٹھکانہ جہنم ہوگا۔

ابن النجار عن مسلمة بن جعفر عن حسان بن حمید عن انس، قال فی المیزان: مسلمة بیجھل هو وشیخه وقال الازدی ضعیف

- ۴۲۳۵۵..... اس ذات کی قسم! جس کے قبضہ قدرت میں محمد (ﷺ) کی جان ہے! اگر تو ایک مسکین ولا چار عورت نہ ہوتی تو ہم تمہیں چہرہ کے بل گھسیٹتے، کیا تم میں سے کوئی اس بات سے عاجز ہے کہ دنیا میں اپنی کسی سہیلی کے ساتھ نیکی میں شریک ہو، سو جب اس کے اور اس کے قریبی رشتہ دار کے درمیان (موت) حائل ہو جائے تو وہ انا للہ وانا الیہ راجعون کہہ لیا کرے، پھر کہے اے میرے رب میرے گزشتہ گناہوں پر مغفرت فرما اور باقی زندگی میری مدد فرما، اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں محمد (ﷺ) کی جان ہے! تم میں کا کوئی روتا ہے تو اس کا دوست اشکبار ہو جاتا ہے اے اللہ کے بندو! اپنے مردوں کے لئے عذاب کا سبب نہ بنو۔ طبرانی فی الکبیر عن قبلة بنت مخزومہ
- ۴۲۳۵۶..... کیا تم اس گھر میں شیطان کو داخل کرنا چاہتی ہو جہاں سے اللہ تعالیٰ نے اسے نکال دیا ہے۔ طبرانی فی الکبیر عن اہ سلمہ
- ۴۲۳۵۷..... اس نے شیطان کا کام کیا جب اسے زمین پر اتارا گیا تو اس نے اپنا ہاتھ چہرہ پر رکھا اور چیخنے لگا، وہ شخص ہم میں سے نہیں جس نے (مصیبت کے وقت) سر منڈوایا، سر یہاں چاک کیا اور چیخا۔ ابن سعد عن محارب بن دثار مرسلًا
- ۴۲۳۵۸..... اے اسماء نہ بدزبانی کرنا اور نہ سینہ پینا۔ ابن عساکر عن اسماء بنت عمیس
- ۴۲۳۵۹..... ان کا ناس ہو کیا یہ رات سے رور ہی ہیں ان سے کہہ دو واپس چلی جائیں اور آج کے بعد کسی مردہ پر نہ روئیں۔

طبرانی فی الکبیر، حاکم عن ابن عمر

## میت پر نوحہ کرنے کی ممانعت

- ۴۲۳۶۰..... نبی ﷺ احد کے دن واپس تشریف لائے تو بنی عبدالاشہل کی عورتوں کو اپنے ہلاک شدہ گان پر روتے سنا، آپ نے فرمایا: لیکن (میرے چچا) حمزہ پر رونے والیاں نہیں، تو انصار کی عورتیں آئیں اور ان کے پاس حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر رونے لگیں جب آپ بیدار ہوئے تب بھی وہ رورہیں تھیں، تو آپ نے فرمایا: ان کا ناس ہو! یہ ابھی تک یہیں ہیں ان سے کہہ دو واپس چلی جائیں اور آج کے بعد کسی مردہ پر نہ روئیں۔
- طبرانی فی الکبیر، بخاری، مسلم عن ابن عمر، بیہقی، ابن عساکر عن انس
- ۴۲۳۶۱..... ایسا نہ کرو، کیونکہ کسی گھر والے کی میت کی موت کے وقت کچھ الفاظ بولتے ہیں جس سے وہ اسے یاد کرتے ہیں۔
- طبرانی عن اہ سلمہ
- ۴۲۳۶۲..... بے شک اللہ تعالیٰ میت کو اس کے گھر والوں کے نوحہ کی وجہ سے عذاب دیتا ہے۔ طبرانی فی الکبیر عن عمران بن حصیب
- ۴۲۳۶۳..... میت کو اس پر نوحہ کرنے کی وجہ سے قبر میں عذاب ہوتا ہے۔ ابو داؤد طیالسی عن عمر
- ۴۲۳۶۴..... میت پر زندہ کے رونے کی وجہ سے گرم پانی چھڑکا جاتا ہے۔ ابو یعلیٰ عن ابی بکرہ
- ۴۲۳۶۵..... میت کو اس پر نوحہ کرنے سے عذاب ہوتا ہے۔ مسند احمد، مسلم، ابو داؤد عن عمر
- ۴۲۳۶۶..... اپنے مردوں پر نوحہ کرنے سے پرہیز کرو کیونکہ جب تک میت پر نوحہ ہوتا ہے اسے عذاب دیا جاتا ہے۔ الشیرازی فی الالقاب عن ابی الدرداء
- ۴۲۳۶۷..... نوحہ کئے جانے والے کو عذاب دیا جاتا ہے۔ ابو داؤد طیالسی، مسلم عن عمرو حفصہ معاً
- ۴۲۳۶۸..... میت کو اس پر نوحہ کرنے کی وجہ سے عذاب ہوتا ہے۔ مسند احمد عن عمر
- ۴۲۳۶۹..... میت کو اس کی قبر میں زندہ شخص کے رونے کی وجہ سے عذاب ہوتا ہے۔ ابو داؤد طیالسی عن عمرو صہیب
- ۴۲۳۷۰..... میت کو اس کے گھر والوں کے رونے سے عذاب ہوتا ہے۔ ترمذی حسن صحیح، نسائی عن ابن عمر
- ۴۲۳۷۱..... جس پر نوحہ کیا گیا تو قیامت کے روز نوحہ کرنے کی وجہ سے اسے عذاب ہوگا۔ مسند احمد، بخاری، مسلم، ترمذی عن المغیرہ
- ۴۲۳۷۲..... میت کو اس کے گھر والوں کے رونے کی وجہ سے عذاب ہوتا ہے۔ مسند احمد عن ابن عمر
- ۴۲۳۷۳..... کیا تم جاہلیت کا کام کرتے ہو یا جاہلیت کے طریقہ کی مشابہت کرتے ہو میں نے تمہیں ایسی بدو عادی نے کا ارادہ کر لیا تھا جس سے

تمہاری صورتیں بگڑ جاتیں، (ابن ماجہ، طبرانی فی الکبیر عمران بن حصین اور ابو بزرہ سے روایت ہے فرماتے ہیں ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک جنازہ میں نکلے، آپ نے کچھ لوگوں کو دیکھا جنہوں نے اپنی چادریں اتار چھین لی تھیں اور وہ قمیضوں میں چل رہے تھے تو آپ نے یہ ارشاد فرمایا۔)

## جس رونے کی اجازت ہے

۴۲۳۷۴..... انہیں چھوڑو، جب تک وہ ان کے پاس رہے گا روتی رہیں گی جب اٹھالیا جائے گا تو کوئی رونے والی نہیں روئے گی۔

عالمک، نسائی، حاکم عن جابر بن عتیک

کلام:..... ضعیف الجامع ۲۹۸۸۔

۴۲۳۷۵..... عمر انہیں چھوڑو! کیونکہ آنکھ اشکبار ہوتی، اور دل غمزہ ہوتا ہے اور زمانہ (قیامت) قریب ہے۔

مسند احمد، نسائی، ابن ماجہ، حاکم عن ابی ہریرہ

کلام:..... ضعیف الجامع ۲۹۸۷۔

۴۲۳۷۶..... چھوڑو انہیں روتی رہیں، (عورتو!) شیطان کی آواز سے بچنا، اگر وہ (غم) آنکھ اور دل سے ہو تو اللہ تعالیٰ کی جانب سے ہے اور رحمت

کی علامت ہے اور جب ہاتھ اور زبان سے ہو تو شیطان کی طرف سے ہے۔ مسند احمد عن ابن عباس

کلام:..... ضعیف الجامع ۲۹۸۹۔

۴۲۳۷۷..... میں تو ایک انسان ہوں، آنکھ آنسو بہاتی اور دل غمگین ہوتا ہے اور ہم رب کو ناراض کرنے والی بات نہیں کرتے، اللہ کی قسم! ابراہیم

ہم تمہاری وجہ سے غمگین ہیں۔ ابن سعد عن محمود بن لبید

۴۲۳۷۸..... آنکھ روتی، دل غمزہ ہوتا ہے، ہم رب کو ناراض کرنے والی بات نہیں کریں گے اگر وعدہ سچا اور جس کا وعدہ ہو اور جامع نہ ہوتا اور

ہمارے پچھلے پہلوں کی پیروی نہ کرتے تو ابراہیم ہم تمہارے بارے میں اس سے زیادہ غمگین ہوتے، ابراہیم ہم تمہاری وجہ سے اندوہناک ہیں۔

ابن ماجہ عن اسماء بنت یزید

۴۲۳۷۹..... آنکھ اشکبار ہوتی، دل غمگین ہوتا ہے اور ہم صرف وہی بات کریں گے جس سے رب راضی ہو، اللہ کی قسم! اے ابراہیم! ہم تمہاری

جدائی کی وجہ سے غمناک ہیں۔ مسند احمد، مسلم، ابو داؤد عن انس

۴۲۳۸۰..... (لیکن) شیطان کی آواز سے بچنا، کیونکہ غم جب دل اور آنکھ سے (ظاہر) ہو تو وہ اللہ تعالیٰ کی جانب سے ہے اور رحمت ہے اور

جب ہاتھ اور زبان سے ہو تو شیطان کی طرف سے ہے۔ ابن سعد عن ابن عباس

کلام:..... ضعیف الجامع ۴۷۔

۴۲۳۸۱..... یہ (آنسو) ایک رحمت ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ اپنے بندوں میں سے جن کے دل میں چاہتا ہے ڈال دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ اپنے مہربان

بندوں پر ہی مہربانی فرماتا ہے۔ مسلم، ابو داؤد، نسائی، ابن ماجہ عن اسماء بنت یزید

## اکمال

۴۲۳۸۲..... آنکھ بہتی ہے آنسو غالب آ جاتا ہے اور دل غمگین ہو جاتا ہے (لیکن) ہم اللہ تعالیٰ کی نافرمانی نہیں کرتے۔

طبرانی فی الکبیر عن السائب بن یزید

۴۲۳۸۳..... آنکھ روتی اور دل غمگین ہوتا ہے اور ہم انشاء اللہ وہی بات کریں گے جس سے ہمارا رب راضی ہوگا، ابراہیم ہم تمہارے فراق میں

غمگین ہیں۔ ابن عساکر عن عمران بن حصین

۴۲۳۸۴ ... آنکھ روتی اور دل غمزہ ہوتا ہے (لیکن) اس کی وجہ سے مؤمن پر کوئی گناہ نہیں۔ طبرانی فی الکبیر عن ابی موسیٰ  
 ۴۲۳۸۵ ... یہ میرے اختیار میں نہیں اور نہ یہ (چیخ و پکار) بہتر ہے (موت) برحق ہے دل غمزہ ہوتا ہے اور آنکھ اشکبار ہوتی ہے اور ہم رب کو  
 ناراض نہیں کرتے۔ (حاکم عن ابی ہریرہ فرماتے ہیں کہ جب حضرت ابراہیم فرزند رسول اکرم ﷺ کا انتقال ہوا تو حضرت اسامہ کی مارے غم کے چیخ  
 نکل گئی تو اس پر نبی علیہ السلام نے یہ ارشاد فرمایا)

۴۲۳۸۶ ... میں رو نہیں رہا، یہ تو رحمت ہیں مؤمن سراپا رحمت ہے جس حالت میں بھی ہو، جب اس کی روح اس کے پہلو سے نکل رہی ہوتی ہے  
 وہ اللہ تعالیٰ کی حمد کر رہا ہوتا ہے۔ مسند احمد عن ابن عباس

۴۲۳۸۷ ... اگر میں روتا ہوں تو یہ رحمت ہے مؤمن سراپا رحمت ہے مؤمن کی روح اس کے پہلو سے نکلتی ہے اور وہ اللہ تعالیٰ کی حمد کر رہا ہوتا ہے۔

ابن حبان عن ابن عباس

## میت پر غمگین ہونا شفقت ہے

۴۲۳۸۸ ... تم لوگ کیا دیکھ رہے ہو؟ انہوں نے عرض کی: ہم نے دیکھا کہ آپ دل گرفتہ ہیں آپ نے فرمایا: یہ رحمت ہے جسے اللہ تعالیٰ جہاں  
 چاہتا ہے رکھتا ہے اللہ تعالیٰ کل اپنے انہی بندوں پر رحم کرے گا جو رحم کرتے ہیں۔ (مسند احمد عن الولید بن ابراہیم بن عبد الرحمن بن عوف عن ابیہ عن  
 جدہ فرماتے ہیں: حضرت املہ بنت ابی العاص جان کنی کے عالم میں تھیں تو حضرت زینب نے نبی علیہ السلام کی طرف قاصد بھیجا آپ اپنے چند  
 صحابہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ ان کج ہاں تشریف لائے، پہلی آپ کے سامنے لائی گئی تو اس کی جان اٹک رہی تھی آپ علیہ السلام کی آنکھیں ڈبڈبا  
 گئیں، آپ نے لوگوں کو بھانپ لیا، کہ وہ آپ کی طرف دیکھ رہے ہیں تو آپ نے یہ ارشاد فرمایا)

۴۲۳۸۹ ... اسے چھوڑو! کیونکہ اس کے علاوہ شعراء زیادہ جھوٹے ہیں۔ (ابن سعد ایک انصاری صحابی سے روایت ہے فرمایا: کہ جب سعد بن  
 معاذ کی وفات ہوئی تو ان کی والدہ نے کہا: ام سعد، سعد پر افسوس کرتے ہلاک ہو، جو ہوشیار اور عزت والا تھا۔ تو کسی نے ان سے کہا: کیا آپ سعد  
 کے متعلق شعر کہتی ہیں؟ تو اس پر رسول اللہ ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا۔)

۴۲۳۹۰ ... عمر رہنے دو! ہر رونے والی زیادتی کرتی ہے سوائے ام سعد کے، اس نے جو بات بھی کی اس میں جھوٹ نہیں بولا۔

ابن سعد عن عامر بن سعد عن ابیہ

۴۲۳۹۱ ... انہیں رہنے دو، جب تک وہ زندہ ہے یہ روتی رہیں گی جب موت واقع ہو جائے گی تو چپ ہو جائیں گی۔

ابن ابی عاصم والباوردی والبعوی، طبرانی فی الکبیر، ضیاء عن ربیع الانصاری

۴۲۳۹۲ ... یہ تو رحمت ہیں، اور جو رحم نہیں کرتا اس پر رحم نہیں کیا جاتا، ہم تو لوگوں کو صرف نوحہ کرنے سے روکتے ہیں اور آدمی کی ایسی تعریف کی  
 جائے جو اس میں نہیں اگر یہ جمع کرنے والا وعدہ، چلتا راستہ نہ ہوتا اور ہمارے پچھلے اگلوں کے ساتھ نہ ملتے تو ہم اس پر اس سے زیادہ افسوس  
 کرتے، ہم اس کے بارے میں غمگین ہیں آنکھ روتی ہے دل غمگین ہوتا ہے اور ہم رب کو ناراض کرنے والی بات نہیں کرتے، اور اس کے دودھ کا  
 باقی حصہ جنت میں ہوگا۔ (ابن سعد عن کحول فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ تشریف لائے تو ابراہیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ جان کنی کی حالت میں تھے آپ  
 کی آنکھیں اشکبار ہو گئیں تو عبد الرحمن بن عوف نے عرض کی: کیا آپ اس سے منع کرتے ہیں! تو فرمایا)

۴۲۳۹۳ ... صرف دو آدمیوں پر رویا جاتا ہے۔ ایسا فاجر و گنہگار جس کا فجر مکمل ہو یا ایسا نیک شخص جس کی نیکی کامل ہو۔

طبرانی فی الاوسط عن ابن عمر

## تیسرا باب..... ذفن کے بعد والے امور

اس کی چار فصلیں ہیں:

## فصل اول..... قبر کا سوال

۴۲۳۹۴..... مومن کو جب اس کی قبر میں رکھا جاتا ہے تو اس کے پاس ایک فرشتہ آ کر کہتا ہے: تو کس کی عبادت کرتا تھا؟ پس اللہ تعالیٰ اس کی رہنمائی کرتا ہے وہ کہتا ہے: میں اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتا تھا، پھر اس سے کہا جائے گا: اس شخص کے بارے میں تو کیا کہتا ہے؟ تو وہ کہے گا وہ اللہ تعالیٰ کے بندے اور اس کے رسول ہیں اس کے علاوہ اس سے کسی چیز کا سوال نہیں ہوگا، پھر اسے جہنم میں اس کے سنے بنے حجر کی طرف لے جایا جائے گا، اور اس سے کہا جائے گا: یہ جہنم میں تمہارا گھر تھا جس سے اللہ تعالیٰ نے تمہیں بچا لیا، تم پر رحم لیا، اور اس کے بدلہ جنت میں تمہیں ایک گھر دیا ہے، تو وہ کہے گا: مجھے جانے دو، تاکہ میں اپنے گھر والوں کو خوشخبری دوں، اس سے کہا جائے گا: (اس میں) رہو، اور کافر کو جب اس کی قبر میں رکھا جاتا ہے تو اس کے پاس ایک فرشتہ آتا ہے اور اسے ڈانٹ کر کہتا ہے: تو کس کی عبادت کرتا تھا؟ تو وہ کہے گا: مجھے علم نہیں، تو اس سے کہا جائے گا: نہ تو نے (خود) جانا اور نہ تو نے کسی کی پیروی کی، پھر اسے کہا جائے گا: اس شخص کے بارے میں تو کیا کہتا ہے؟ تو وہ کہے گا: میں وہی کہتا ہوں جو اور لوگ کہتے ہیں، تو لوہے کے ایک گرز سے اس کے سر پر مارا جائے گا تو وہ ایسی چیخ مارتا ہے جسے انسانوں اور جنوں کے علاوہ ساری مخلوق سنتی ہے۔

ابو داؤد عن انس

۴۲۳۹۵..... مومن بندہ جب دنیا سے ناسا توڑنے اور آخرت کا رخ کرنے لگتا ہے تو آسمان سے سفید رو فرشتے اس کے پاس اترتے ہیں، ان کے چہرے آفتاب ہیں، ان کے پاس جنت کے کفن اور جنت کی خوشبو ہوتی ہے پھر تاحد نظر اس کے پاس بیٹھ جاتے ہیں۔ اس کے بعد ملک الموت آ کر اس کے سر ہانے بیٹھ جاتا ہے اور کہتا ہے: اے پاک روح! اللہ تعالیٰ کی مغفرت اور رضامندی کی طرف نکل! تو وہ روح ایسے بتے ہوئے نکلتی ہے جیسے مشکیزے سے قطرہ بہتا ہے تو وہ فرشتے قبض کر لیتا ہے۔ پھر اسے اس (جنتی) کفن اور خوشبو میں رکھ لیتے ہیں، اور اس سے ایسی مہک آتی ہے جیسے کسی زمین پر مشک مہک رہی ہو۔ پھر وہ اسے لے کر پرواز کرتے ہیں تو فرشتوں کی جس جماعت کے پاس سے گزرتے ہیں؟ تو وہ کہتے ہیں: یہ پاک روح کون ہے؟ تو وہ کہتے ہیں: فلاں کا بیٹا فلاں ہے۔ اور دنیا کے جس نام سے اسے یاد کیا جاتا تھا اس سے اس کا نام لیتے ہیں یہاں تک کہ آسمان دنیا تک جا پہنچتے ہیں، اس کے لئے دروازے کھلواتے ہیں تو وہ اس کے لئے کھول دیا جاتا ہے تو آسمان کے قریب فرشتے دوسرے آسمان تک اسے الوداع اور رخصت کرتے ہیں اور ساتویں آسمان تک یہی سلسلہ جاری رہتا ہے، تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میرے بندے کا نام اعمالِ غلیبہ میں لکھ دو، اور میرے بندے (کی روح) کو زمین کی طرف لوٹا دو کیونکہ میں نے اسی سے انہیں پیدا کیا اور اسی میں انہیں لوٹاؤں گا اور اسی سے دوبارہ انہیں نکالوں گا، چنانچہ اس کی روح لوٹا دی جاتی ہے۔ پھر اس کے پاس دو فرشتے ہوتے ہیں اسے بٹھاتے اور اسے کہتے ہیں: تیرا رب کون ہے؟ وہ کہتا ہے: میرا رب اللہ تعالیٰ ہے، پھر وہ اسے کہتے ہیں: تیرا دین کیا ہے؟ وہ کہتا ہے: میرا دین اسلام ہے، وہ کہتے ہیں: جو شخص تمہاری طرف مبعوث کیا گیا وہ کون ہے؟ تو وہ کہتا ہے: وہ اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں، پھر وہ اس سے کہتے ہیں: تجھے کیسے پتہ چلا؟ وہ جواب میں کہتا ہے: میں نے اللہ تعالیٰ کی کتاب پڑھی اس پر ایمان لایا اور اس کی تصدیق کی، تو آسمان سے ایک آواز دینے والا آواز دیتا ہے کہ اس نے سچ کہا، اس کے لئے جنت کا بچھونا بچھا دو اور اسے جنت کا لباس پہنا دو، اور جنت کی طرف اس کے لئے ایک دروازہ کھول دو، جہاں سے اس کی طرف جنت کی تازہ ہوا اور خوشبو آنا شروع ہو جاتی ہے اور اس کی قبر تاحد نگاہ کشادہ ہو جاتی ہے۔

پھر اس کے پاس ایک خوش شکل، خوش لباس اور پاکیزہ خوشبو والا ایک شخص آتا ہے وہ اس سے کہتا ہے: تجھے جس چیز سے خوشی ہو اس کی خوشخبری ہو، یہ تیرا وہی دن ہے جس کا تجھ سے وعدہ کیا جاتا تھا، وہ اس سے پوچھے گا تو کون ہے؟ تجھ جیسی صورت بھالی ہی لے کر آتی ہے، وہ

جواب میں کہے گا: میں تیرا نیک عمل ہوں، تو وہ شخص کہے گا، اے میرے رب! قیامت برپا فرما، اے میرے رب! قیامت قائم فرما، تاکہ اپنے اہل و مال کی طرف لوٹ جاؤں۔

اور کافر بندہ جب دنیا سے جانے اور آخرت کا رخ کرنے لگتا ہے تو اس کے پاس آسمان سے کالے چہروں والے فرشتے آتے ہیں ان کے پاس ٹاٹ ہوتے ہیں پھر وہ اس کے پاس تاحدنگاہ بیٹھ جاتے ہیں، پھر ملک الموت آتا ہے اور اس کے سر ہانے بیٹھ جاتا اور اسے کہتا ہے: اب خبیث روح اللہ تعالیٰ کی ناراضگی اور غضب کی طرف نکل! اور اس کے جسم کے دو ٹکڑے کر دیئے جاتے ہیں، پھر وہ اسے ایسے کھینچ لیتا ہے جیسے گیلی روئی سے تیخ کو کھینچ لیا جاتا ہے، چنانچہ وہ اسے قبض کر لیتا ہے اور جب اسے قبض کر لیتا ہے تو پلک جھپکنے کی مقدار بھی اسے نہیں چھوڑتا، یہاں تک کہ اسے ان نانوں میں ڈال لیتے ہیں، اور اسے لے کر پرواز کرتے ہیں، اور فرشتوں کی جس جماعت کے پاس سے گزرتے ہیں، تو وہ کہتے ہیں: یہ کیا خبیث روح ہے؟ تو وہ کہتے ہیں: یہ فلاں کا بیٹا فلاں ہے اور دنیا میں جس نام سے اسے پکارا جاتا تھا سب سے برے نام سے پکارتے ہیں۔ یہاں تک کہ اسے ساتویں آسمان پر لے جاتے ہیں اس کے لئے دروازہ کھلواتے ہیں (لیکن) کھولا نہیں جاتا، پھر یہ آیت پڑھی "ان کے لئے آسمان کے دروازے نہیں کھولتے جاتے" پھر اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: اس کا اعمال نامہ کھین میں لکھ دو، جو پگلی زمین میں ہے، پھر اس کی روح کو پھینک دیا جاتا ہے، چنانچہ اس کی روح اس کے بدن کی طرف آ جاتی ہے پھر اس کے پاس دو فرشتے آتے ہیں اسے بٹھا کر کہتے ہیں: تیرا رب کون ہے؟ وہ کہتا ہے: ہائے ہائے! مجھے کچھ پتہ نہیں، وہ دونوں اس سے کہتے ہیں: وہ شخص جو تم میں بھیجا گیا کون ہے؟ وہ کہتا ہے: ہائے ہائے! مجھے پتہ نہیں، اتنے میں آسمان سے ایک منادی ندا کرتا ہے کہ میرے بندہ نے جھوٹ بولا، اس کے لئے جہنم کا بچھونا بچھا دو، اور جہنم کی طرف دروازہ کھول دو، جہاں سے اس کی طرف جہنم کی گرم ہوا آتی ہے اور اس کی قبر اتنی تنگ کر دی جاتی ہے کہ اس کی پسلیاں آپس گھس جاتی ہیں۔

پھر اس کے پاس بری شکل، خراب کپڑوں اور بد بو والا ایک شخص آتا ہے اور کہتا ہے: جس سے تجھے ناواری ہو اس کی بشارت لے، یہ تیرا وہ دن ہے جس کا تجھ سے وعدہ کیا جاتا تھا، وہ شخص کہے گا: تو کون ہے؟ اور تیرا چہرہ تو ایسا ہے کہ جس سے خیر کی توقع نہیں، وہ کہے گا: میں تیرا برا عمل ہوں، تو وہ شخص کہے گا: اے میرے رب! قیامت قائم نہ فرماتا۔ مسند احمد، ابوداؤد، ابن خزيمة، حاکم، بیہقی فی الشعب والاضیاء عن البراء ۳۲۳۹۶۔ مرنے والے کے پاس فرشتے آتے ہیں پس اگر وہ نیک شخص ہو تو وہ کہتے ہیں اے پاک روح جو پاک جسم میں تھی، نکل! تجھے راحت و خوشبو اور ایسے پروردگار کی خوشخبری ہو جو ناراض ہونے والا نہیں، پھر اسے یوں ہی کہا جاتا رہتا ہے یہاں تک کہ وہ نکل جاتی ہے پھر اسے آسمان کی طرف بلند کیا جاتا ہے تو اس کے لئے آسمانی دروازے کھول دیئے جاتے ہیں، وہاں کے فرشتے کہتے ہیں: یہ کون ہے؟ تو وہ (فرشتے جو روح کو لاتے ہیں) کہتے ہیں: یہ فلاں شخص ہے، تو کہا جاتا ہے: پاک روح کو خوش آمدید جو پاک بدن میں تھی، قابل تعریف ہو کر نکل! تجھے راحت و خوشبو اور ایسے رب کی خوشخبری ہو جو ناراض ہونے والا نہیں، اسے یوں ہی کہا جاتا رہتا ہے یہاں تک کہ اسے آسمان تک پہنچا دیا جاتا ہے جہاں اللہ تعالیٰ (کاعیش) ہوتا ہے۔

اور اگر وہ شخص برا ہو تو وہ کہتے ہیں: اے خبیث روح جو خبیث بدن میں تھی قابل مذمت ہو کر نکل تجھے کھولتے پانی پیپ اور ان جیسے دوسرے عذابوں کی خوشخبری ہو، اسے یوں ہی کہا جاتا رہتا ہے کہ وہ نکل جاتی ہے پھر آسمان کی طرف چڑھایا جاتا ہے اس کے لئے دروازے کھلوانے کی درخواست کی جاتی ہے، کہا جاتا ہے: یہ کون ہے؟ کہا جاتا ہے فلاں ہے، تو کہا جاتا ہے، نامبارک ہو خبیث روح جو خبیث بدن میں تھی، قابل مذمت ہو کر لوٹ جا، کیونکہ تیرے لئے آسمانی دروازے نہیں کھولے جائیں گے پھر اسے آسمان سے چھوڑ دیا جاتا ہے تو وہ قبر تک پہنچ جاتی ہے۔

نیک بندہ تو اپنی قبر میں بے خوف و خطر بیٹھ جاتا ہے پھر اس سے کہا جاتا ہے تو کس دین پر تھا؟ وہ کہتا ہے: میں دین اسلام پر تھا، اس سے کہا جاتا ہے: کیا تو نے اللہ تعالیٰ کو دیکھا ہے؟ تو وہ کہے گا کسی کے لئے بھی اللہ تعالیٰ کا دیکھنا مناسب نہیں پھر جہنم کی طرف سے تھوڑی کشادگی کی جاتی ہے تو وہ دیکھے گا کہ وہ ایک دوسرے کو جلا رہی ہے، اسے کہا جائے گا: دیکھ جس سے اللہ تعالیٰ نے تجھے بچا لیا، پھر اس کے لئے جنت کی جانب سے

تھوڑی کشادگی کی جاتی ہے تو وہ اس کی رونق اور اس کی چیزوں کو دیکھے گا، اس سے کہا جائے گا: یہ تیرا ٹھکانہ ہے، اس سے کہا جائے گا: تو یقیناً پر تھا اسی پر تیری موت ہوئی اور اس پر انشاء اللہ تجھے اٹھایا جائے گا۔

اور برا شخص اپنی قبر میں خوفزدہ اور دل برداشتہ ہو کر بیٹھتا ہے اس سے کہا جائے گا: تو کس دین پر تھا؟ وہ کہے گا: مجھے پتہ نہیں، اس سے کہا جائے گا: یہ شخص (محمد ﷺ) کون تھے؟ وہ کہے گا: جو بات لوگ کہتے تھے میں نے بھی وہی کہہ دی، تو اس کے لئے جنت کی طرف سے تھوڑی کشادگی کی جاتی ہے تو وہ اس کی بہار اور اس کی چیزیں دیکھے گا، اس سے کہا جائے گا: دیکھ جسے اللہ تعالیٰ نے تجھ سے ہٹالیا، پھر اس کے لئے جہنم کی طرف سے کشادگی کی جائے گی، وہ اسے جلتی اور چھتی دکھائی دے گی، اسے کہا جائے گا: یہ تیری جگہ ہے تو شک پر تھا اسی پر تو مرا انشاء اللہ اسی پر تجھے اٹھایا جائے گا۔ ابن ماجہ عن ابی ہریرہ

۴۲۴۹۷..... میری طرف سے یہ وحی کی گئی کہ تمہیں قبروں میں آزما یا جائے گا۔ نسانی عن عائشہ  
 ۴۲۴۹۸..... مسلمان سے جب قبر میں سوال کیا جائے گا تو وہ گواہی دے گا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اور محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں، یہی اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے اللہ تعالیٰ ایمان والوں کو دنیا و آخرت کی زندگی میں سچی بات پر ثابت قدم رکھے گا۔

مسند احمد، بخاری، ابوداؤد، ترمذی، ابن ماجہ، نسائی

## قبر میں سوال و جواب کے وقت مؤمن کی مدد

۴۲۴۹۹..... مؤمن کو جب اس کی قبر میں بٹھایا جائے گا اس کے پاس فرشتے آئیں گے پھر وہ گواہی دے گا کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں۔ یہی اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے "اللہ تعالیٰ ایمان والوں کو سچی بات پر ثابت قدم رکھے گا۔" بخاری عن البراء  
 ۴۲۵۰۰..... میت کو جب قبر میں اتارا جاتا ہے تو اس کے پاس دو سیاہ نیلے رنگ کے فرشتے آتے ہیں، ان میں سے ایک کو منکر اور دوسرے کو نکیر کہا جاتا ہے، وہ دونوں کہتے ہیں: تو اس شخص کے بارے میں کیا کہتا تھا؟ تو وہ وہی کہے گا جو کہتا تھا کہ وہ اللہ تعالیٰ کے بندے اور اس کے رسول ہیں، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد (ﷺ) اس کے بندے اور رسول ہیں، وہ دونوں کہیں گے: ہم جانتے تھے کہ تو یہی کہے گا، پھر ایک سوچا لیس گز کی کشادگی اس کی قبر میں کر دی جاتی ہے اور اس کے لئے روشنی کر دی جاتی ہے اور کہا جاتا ہے سو جا، وہ کہے گا: میں اپنے گھر والوں کو بتانے واپس جاتا ہوں، وہ کہیں گے: اس نئی نویلی دلہن کی طرح سو جا جسے صرف اس کا محبوب ہی بیدار کرے، یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اسے اس کی قبر سے اٹھائے گا۔

اور اگر وہ منافق ہو تو کہے گا: میں نے لوگوں کو ایک بات کہتے سنا تو میں نے بھی اسی جیسی بات کہہ دی، مجھے پتہ نہیں، وہ دونوں کہیں گے: ہمیں پتہ تھا تو یہی کہے گا، زمین سے کہا جائے گا اس پر تنگ ہو جا، چنانچہ وہ اس پر تنگ ہوگی تو اس کی پسلیاں آپس میں گھس جائیں گی، اسے یونہی عذاب ہوتا رہے گا یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اسے اس کی اس قبر سے اٹھائے گا۔ ترمذی عن ابی ہریرہ  
 ۴۲۵۰۱..... جو چیز میں نے نہیں دیکھی تھی وہ مجھے اس جگہ دکھائی گئی ہے یہاں تک کہ جنت اور جہنم بھی، میری طرف سے یہ وحی کی گئی ہے کہ تمہیں تمہاری قبروں میں خیر سے محروم دجال کے فتنہ یا اس کے قریب آزمائش میں ڈالا جائے گا، تمہارے پاس فرشتوں کو بھیجا جائے گا پھر کہا جائے گا: اس شخص (محمد ﷺ) کے متعلق تمہارا کیا علم ہے؟ تو مؤمن اور یقین رکھنے والا شخص کہے گا: وہ محمد اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں جو ہمارے پاس واضح نشانیاں اور ہدایت لے کر آئے پس ہم نے ان کو قبول کیا ان پر ایمان لائے اور ان کی پیروی کی، وہ محمد (ﷺ) ہیں۔ تین بار کہے گا۔

پھر اس سے کہا جائے گا: آرام سے سو جا، ہم جانتے تھے کہ تجھے اس بات کا یقین ہے جب کہ منافق اور شک کرنے والا شخص کہے گا: مجھے پتہ نہیں، میں نے لوگوں کو ایک بات کہتے سنا تو میں نے بھی وہ کہہ دی۔ مسند احمد، بخاری عن اسماء بنت ابی بکر  
 اس حدیث سے ثابت ہوا کہ نبی علیہ السلام کے بارے میں قطعی اور یقینی علم ہونا چاہئے کہ آپ انسان تھے اور اللہ تعالیٰ کے نبی اور آخری



رسول ہیں، جو لوگ اس بات کا یقین رکھتے ہیں انہیں مؤمن اور یقین والا کہا گیا ہے، جب کہ جنہیں یہ پتہ نہیں کہ ہمارے نبی بشر تھے یا نہیں، یہ شک والی بات ہوئی ایسے لوگوں کو منافق اور شک کنندہ کہا گیا ہے۔ مترجم

۴۲۵۰۲..... جب مؤمن اپنی قبر میں کشادگی دیکھتا ہے تو کہتا ہے: مجھے اپنے گھر والوں کو خوشخبری سنانے کے لئے جانے دو! اسے کہا جائے گا: تو یہیں ٹھہر۔ مسند احمد، وایضاً عن جابر

۴۲۵۰۳..... بندہ کو جب قبر میں رکھا جاتا ہے اور اس کے دوست احباب پلٹ جاتے ہیں یہاں تک کہ (وہ اتنی دور ہوتے ہیں) ان کے جوتوں کی چاپ سنائی دیتی ہے اس کے پاس دو فرشتے آتے ہیں اور اسے بٹھا کر کہتے ہیں: اس شخص محمد (ﷺ) کے بارے میں تو کیا کہتا ہے؟ تو مؤمن شخص کہے گا: میں گواہی دیتا ہوں کہ وہ اللہ تعالیٰ کے بندے اور اس کے رسول ہیں، پھر اس سے کہا جائے گا: جہنم میں اپنے ٹھکانے کی طرف دیکھ! جس کے بدلہ میں اللہ تعالیٰ نے تجھے جنت کا ٹھکانا عطا کر دیا ہے۔ تو وہ ان دونوں کو دیکھے گا۔ اس کی قبر میں ستر ہاتھ کشادہ کر دی جاتی ہے اور قیامت کے دن تک اس پر تروتازگی ڈال دی جاتی ہے۔

رہا کافر اور منافق تو اس سے کہا جاتا ہے: تو اس شخص کے بارے میں کیا کہتا ہے؟ تو وہ کہتا ہے: مجھے پتہ نہیں، میں وہی بات کہتا ہوں جو لوگ کہتے تھے، اس سے کہا جائے گا: نہ تجھے پتہ ہے اور نہ تو نے کسی کی پیروی کی، پھر اس کے ماتھے پر لوہے کا تھوڑا مارا جاتا ہے پھر وہ ایسی چیخ مارتا ہے جسے اس کے آس پاس والے جنوں انسانوں کے علاوہ سب سنتے ہیں، پھر اس کی قبر جگ کر دی جاتی ہے یہاں تک کہ اس کی پسلیاں آپس میں گھس جاتی ہیں۔ مسند احمد، بخاری، ابو داؤد، نسائی عن انس

۴۲۵۰۴..... قبر آخرت کی سب سے پہلی منزل ہے، پس اگر اس سے نجات پا گیا تو اس کے بعد والے حالات آسان ہیں، اور اگر اس سے جاں برب نہ ہو سکا تو اس کے بعد کی منزلیں اس سے زیادہ سخت ہیں۔ ترمذی، ابن ماجہ، حاکم، عن عثمان بن عفان

۴۲۵۰۵..... میرے بارے میں قبر کی آزمائش یاد رکھنا! جب تم سے میرے بارے پوچھا جائے تو شک نہ کرنا۔ حاکم عن عائشہ

کلام:..... ضعیف الجامع ۳۹۵۶۔

## الاکمال

۴۲۵۰۶..... جب انسان اپنی قبر میں داخل ہوتا ہے تو اسے اس کا نیک عمل گھیر لیتا ہے، یعنی نماز، روزہ، نماز کی طرف سے فرشتہ آتا ہے تو وہ اسے دھکیل دیتی ہے، اور روزہ کی طرف سے آتا ہے تو وہ اسے ہٹا دیتا ہے، پھر وہ ایسے آواز دیتا ہے کہ اٹھ بیٹھ! تو وہ بیٹھ جاتا ہے، وہ فرشتہ اس سے کہتا ہے: اس شخص (حضرت محمد ﷺ) کے بارے میں تو کیا کہتا ہے؟ وہ پوچھے گا: کون؟ فرشتہ کہے گا: محمد (ﷺ) تو وہ شخص کہے گا: میں گواہی دیتا ہوں کہ وہ اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں، فرشتہ اس سے کہے گا: تجھے کیا پتہ؟ کیا تو نے انہیں دیکھا ہے، وہ کہے گا: میں گواہی دیتا ہوں کہ وہ اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں، فرشتہ اس سے کہے گا: تو اسی پر جیا، اسی پر تیری موت ہوئی اور اسی پر تجھے اٹھایا جائے گا۔

اور اگر وہ شخص فاجر یا کافر ہو تو فرشتہ اس کے پاس آ کر کہتا ہے: اس کے اور فرشتہ کے درمیان کوئی چیز آڑے نہیں آتی وہ اسے بٹھاتا ہے: اس شخص کے بارے میں تو کیا کہتا ہے؟ وہ پوچھے گا: کون شخص؟ فرشتہ کہے گا: محمد (ﷺ) وہ کہے گا: اللہ کی قسم! مجھے پتہ نہیں، میں نے لوگوں کو ایک بات کہتے سنا تو میں نے بھی کہہ دی، فرشتہ اس سے کہے گا: تو اسی پر زندہ رہا، اسی پر مر اور اسی پر تو اٹھایا جائے گا: اور اس کی قبر میں اس پر ایک کالا جانور مسلط کر دیا جائے گا اس کے پاس ایک کوڑا ہوگا جس کی گرہ میں ایک چنگاری ہوتی ہے جیسے اونٹ کی گردن کے بال، پھر وہ اسے اتنا مارے گا جتنا اللہ تعالیٰ چاہے گا، وہ جانور بہرا ہوگا اس کی آواز نہیں سنے گا کہ اس پر رحم کرے۔ مسند احمد، طبرانی فی الکبیر عن اسماء بنت ابی بکر

۴۲۵۰۷..... جو لوگ مؤمن کے جنازے میں آتے ہیں جب وہ چلے جاتے ہیں تو اسے اس کی قبر میں بٹھایا جاتا ہے، پھر اس سے کہا جاتا ہے: وہ شخص جسے محمد (ﷺ) کہا جاتا ہے پس اگر وہ مؤمن ہو تو کہے گا: وہ اللہ تعالیٰ کے بندے اور اس کے رسول ہیں پھر اس سے کہا جائے گا: سو جا،

سو جا، تیری آنکھ لگ جائے۔ اور اگر مؤمن نہ ہو تو کہے گا: اللہ کی قسم! مجھے پتہ نہیں، میں نے لوگوں کو ایک بات کہتے سنا تو میں نے بھی وہ کہہ دی، وہ کسی بات میں بحث کرتے تو میں بھی ان کے ساتھ بحث میں شریک ہو گیا، اس سے کہا جائے گا، سو (مگر) تیری آنکھ نہ لگے۔

طبرانی فی الکبیر عن اسماء بنت ابی بکر

## قبر میں مؤمن کی حالت

۴۲۵۰۸..... اس امت کو قبروں میں آزمایا جائے گا۔ مؤمن کو جب اس کے دوست دفن کروا پس ہوتے ہیں تو ایک ہیبت ناک فرشتہ اس کے پاس آتا ہے، پس اس سے کہا جاتا ہے: اس شخص کے بارے میں تو کیا کہتا تھا؟ تو مؤمن کہے گا: میں کہتا ہوں کہ وہ اللہ تعالیٰ کے بندے اور اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں۔ تو وہ فرشتہ اس سے کہے گا، جہنم میں اپنے ٹھکانے کی طرف دیکھو، جس سے اللہ تعالیٰ نے تمہیں نجات دے دی ہے اور اس کے بدلہ تمہیں جنت میں وہ جگہ دے دی ہے جو تمہیں دکھائی دے رہی ہے، تو مؤمن کہے گا: مجھے اپنے گھر والوں کو خوشخبری دینے کے لئے جانے دو، اس سے کہا جائے گا، تو یہیں ٹھہر!

رہا منافق تو جب اس کے رشتہ دار واپس ہوتے ہیں تو اس سے کہا جاتا ہے: تو اس شخص کے بارے میں کیا کہتا ہے: وہ کہے گا: مجھے کچھ پتہ نہیں، جو بات لوگ کہتے تھے میں بھی وہی کہتا ہوں، تو اس سے کہا جائے گا: تجھے کچھ پتہ نہیں، یہ تیرا وہ ٹھکانہ تھا جو جنت میں تھا جس کے بدلہ میں تجھے جہنم میں جگہ ملی ہے۔ پھر ہر بندہ کو جس پر اس کی موت ہوئی اسی پر اٹھایا جائے گا، مؤمن کو اپنے ایمان پر اور منافق کو نفاق پر۔ مسند احمد عن جابر

۴۲۵۰۹..... لوگو! یہ امت اپنی قبروں میں آزمائش میں ڈالی جائے گی، انسان کو جب دفن کیا جاتا ہے اور اس کے رشتہ دار (دفنانے کے بعد) پلٹ آتے ہیں تو اس کے پاس ایک فرشتہ آتا ہے جس کے ہاتھ میں ایک گرز ہوتا ہے، وہ اسے بٹھاتا ہے اور کہتا ہے: اس شخص کے بارے میں تو کیا کہتا ہے؟ پس اگر وہ مؤمن ہو تو کہے گا: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی پکار و عبادت کے لائق نہیں، اور محمد (ﷺ) اللہ تعالیٰ کے بندے اور رسول ہیں، فرشتہ اس سے کہتا ہے: تو نے سچ کہا، پھر جہنم کی طرف سے اس کی جانب ایک دروازہ کھول دیا جاتا ہے، پھر فرشتہ کہتا ہے: یہ تیرا ٹھکانہ ہوتا اگر تو نے اپنے رب کا انکار کیا ہوتا، مگر تم (اپنے رب پر) ایمان لے آئے اس لئے تمہارا ٹھکانہ یہ ہے پھر جنت کی جانب سے اس کے لئے ایک دروازہ کھول دیا جاتا ہے تو وہ اس کی طرف اٹھنے کی کوشش کرتا ہے تو فرشتہ اس سے کہتا ہے: تو یہیں ٹھہر! پھر اس کی قبر میں وسعت کر دی جاتی ہے۔

پس اگر وہ کافر ہو یا منافق تو فرشتہ اس سے کہے گا تو اس شخص کے بارے میں کیا کہتا ہے وہ کہے گا: مجھے کچھ پتہ نہیں، میں نے لوگوں کو ایک بات کہتے سنا، فرشتہ اس سے کہے گا: نہ تو نے خود جانا، نہ کسی کی پیروی کی اور نہ تو نے ہدایت پائی، پھر اس کے لئے جنت کی جانب ایک دروازہ کھول کر کہا جائے گا: یہ تیرا ٹھکانہ ہوتا اگر تو اپنے رب پر ایمان لایا ہوتا، مگر جب تم نے انکار کیا تو اللہ تعالیٰ نے اس کے بدلہ میں تمہیں یہ جگہ دی اور جہنم کی طرف سے اس کے لئے ایک دروازہ کھول دیا جاتا ہے پھر اسے گرز سے مارتا ہے جس کی آواز جن وانس کے علاوہ ساری مخلوق سنتی ہے، تو کچھ لوگوں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! جس کے پاس بھی فرشتہ گرز لے کر کھڑا ہوگا تو وہ اس وقت خوفزدہ ہو جائے گا، تو آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ ایمان والوں کو سچی بات کی وجہ سے ثابت قدم رکھے گا۔

مسند احمد، ابن ابی الدنیا فی ذکر الموت وابن ابی عاصم فی السنۃ وابن جریر، مسلم فی عذاب القبر عن ابی سعید و صحیح

## فصل ثانی..... عذاب قبر

۴۲۵۱۰..... عذاب قبر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگا کرو کیونکہ عذاب قبر برحق ہے۔ طبرانی فی الکبیر عن ام خالد بنت خالد بن سعید بن العاص

علماء اہل سنت والجماعت کا متفقہ عقیدہ ہے کہ عذاب قبر برحق ہے جس کی کیفیت عقل سے بالاتر ہے۔  
۳۲۵۱۱..... عذاب قبر سے، جہنم سے مسیح دجال کے فتنہ سے زندگی موت کے فتنہ سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگا کرو۔

بخاری فی الادب المفرد، ترمذی، نسائی عن ابی ہریرہ

۳۲۵۱۲..... عذاب قبر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگا کرو کیونکہ ان (مردوں) کو ان کی قبروں میں جو عذاب دیا جاتا ہے اسے چوپائے سنتے ہیں۔

مسند احمد، طبرانی فی الکبیر عن ام مبشر

۳۲۵۱۳..... اس امت کو ان کی قبروں میں آزمایا جائے گا، اگر تم مردوں کو دفن نہ کرتے ہوتے تو میں اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا کہ وہ تمہیں عذاب قبر سنا تا جو میں سن رہا ہوں، جہنم کے عذاب سے، عذاب قبر سے، ظاہر و باطن فتنوں سے اور دجال کے فتنہ سے اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کیا کرو۔

مسند احمد، مسلم عن زید بن ثابت

۳۲۵۱۴..... سعد کو قبر میں بھینچا گیا تو میں نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ اس کی یہ تکلیف دور کر دے۔ حاکم عن ابن عمر

۳۲۵۱۵..... اگر قبر کے بھینچنے سے کوئی بچ سکتا تو یہ بچ سکتا جاتا۔ ابو یعلیٰ والاضیاء عن انس

۳۲۵۱۶..... عذاب قبر برحق ہے۔ خطیب عن عائشہ

۳۲۵۱۷..... مردوں کو ان کی قبروں میں عذاب دیا جاتا ہے یہاں تک کہ جانوران کی آوازیں سنتے ہیں۔ طبرانی فی الکبیر عن ابن مسعود

۳۲۵۱۸..... بے شک سعد کو اس کی قبر میں بھینچا گیا تو میں نے اللہ تعالیٰ سے تخفیف کی دعا کی۔ طبرانی فی الکبیر عن ابن عمر

کلام:..... ضعیف الجامع: ۱۸۶۲۔

۳۲۵۱۹..... یقیناً قبر کا بھینچنا ہوتا ہے اگر اس سے کوئی نجات پاسکتا تو سعد بن معاذ نجات پا جاتے۔ مسند احمد عن عائشہ

۳۲۵۲۰..... قبر میں بھینچنا ہر مومن کے ہر گناہ کا کفارہ ہے جو اس کے ذمہ باقی ہو اور اس کی بخشش نہ ہوئی ہو۔ الرافعی فی تاریخہ عن معاذ

کلام:..... ضعیف الجامع ۳۶۰۰۔

## قبر میں رہنا گناہوں سے کفارہ ہے

۳۲۵۲۱..... میری امت کا زیادہ عرصہ قبروں میں رہنا ان کے گناہوں کا کفارہ ہے۔ عن ابن عمر

کلام:..... تحذیر المسلمین ۱۳۲، ضعیف الجامع ۳۶۲۷۔

۳۲۵۲۲..... عذاب قبر برحق ہے جو اس پر ایمان نہیں لایا اسے عذاب دیا جائے گا۔ ابن منیع عن زید بن ارقم

کلام:..... ضعیف الجامع ۳۶۹۳۔

۳۲۵۲۳..... اگر کوئی قبر کے دباؤ سے بچ سکتا تو یہ بچ سکتا جاتا۔ طبرانی فی الکبیر عن ابی ایوب

۳۲۵۲۴..... اگر قبر کے بھینچنے سے کوئی بچ سکتا تو سعد بن معاذ بچ جاتے، انہیں بھینچا گیا پھر تخفیف کر دی گئی۔ طبرانی فی الکبیر عن ابن عباس

۳۲۵۲۵..... اگر تمہیں پتہ چل جائے کہ موت کے بعد تمہارے ساتھ کیا ہونے والا ہے تو تم بھی بھی لذیذ کھانا نہ کھاؤ اور نہ کبھی مزیدار مشروب پیو،

اور نہ کبھی سایہ دار گھر میں داخل ہو، اور تم اونچی جگہوں پر چلتے ہوئے اپنے سینے پیٹنے لگو اور اپنے آپ پر روؤ۔ ابن عساکر عن ابی الدرداء

۳۲۵۲۶..... اگر آدمی کو موت کی بعد والی حالت کا پتہ چل جائے تو کھانے کا لقمہ کھاتے اور پانی کا گھونٹ پیتے روئے اور اپنا سینہ پیٹنے لگے۔

ابو داؤد، طیالسی، سعید بن منصور، عن ابی ہریرہ

کلام:..... ضعیف الجامع ۳۸۶۱۔

۳۲۵۲۷..... اگر تم (مردوں کو) دفن نہ کرتے ہوتے تو میں اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا کہ وہ تمہیں عذاب قبر سناتے۔

مسند احمد، مسلم، نسائی، عن انس

- ۳۲۵۲۸ ..... میں نے جو بھی بھیجا تک منظر دیکھا قبر کو اس سے بیت ناک پایا۔ ترمذی، ابن ماجہ، حاکم عن عثمان
- ۳۲۵۲۹ ..... جب تم میں سے کوئی مر جاتا ہے تو صبح و شام اسے اس کا ٹھکانہ دکھایا جاتا ہے اگر جنتی ہو تو جنتیوں والا اور جہنمی ہو تو جہنمیوں والا، اس سے کہا جائے گا: یہ تیرا ٹھکانہ ہے جس کی طرف اللہ تعالیٰ قیامت کے روز تجھے اٹھائے گا۔ بخاری، مسلم ترمذی، ابن ماجہ عن ابن عمر
- ۳۲۵۳۰ ..... کافر کو اس کی قبر میں آگ کی دو چادریں پہنائی جائیں گی۔ ابن مردویہ عن البراء
- کلام: ..... ضعیف الجامع ۶۳۳۸۔

## الاکمال

- ۳۲۵۳۱ ..... قبروں میں تمہاری آزمائش ایسی ہوگی جیسے دجال کے فتنہ میں۔ مسند احمد عن عائشہ
- ۳۲۵۳۲ ..... اس قبر والے پر افسوس ہے کہ اس سے میرے بارے پوچھا گیا تو وہ میرے متعلق شک میں پڑ گیا۔
- طبرانی فی الکبیر عن رباح بن صالح بن عبید اللہ بن ابی رافع عن ابیہ عن جدہ:
- ۳۲۵۳۳ ..... میں ایک قبر (والے) کے پاس سے گزرا تو اس سے میرے متعلق پوچھا جا رہا تھا، تو وہ کہنے لگا: میں نہیں جانتا، میں نے کہا تو نہ جانے۔
- البغوی وابن سکین وابن قانع، طبرانی فی البیور عن ابوب بن بشیر المعاوی عن ابیہ، قال البغوی: و لا اعلم له غیرہ وفي الاصابہ اسم بہ اکمال
- ۳۲۵۳۴ ..... ایک بیمار عورت تھی وہ موت کی شدت اور قبر کے بھینچنے کا ذکر کرنے لگی تو میں اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ اس کے لئے تخفیف کا معاملہ کریں۔ یعنی آپ کی بیٹی حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔ حاکم عن انس
- ۳۲۵۳۵ ..... قبر میں بھینچنا ہر مومن کے لئے ہر اس گناہ کا کفارہ ہے جو اس کے ذمہ تھا جس کی بخشش نہیں ہوئی۔ اور یہ اس لئے کہ یحییٰ بن زکریا علیہما السلام کو قبر نے ایک جوگی وجہ سے بھینچا۔ الرافعی عن معاذ
- کلام: ..... ضعیف الجامع ۳۶۰۰۔
- ۳۲۵۳۶ ..... مجھے قبر کی تنگی اور اس کی پریشانی یاد آتی اور ساتھ ہی زینب کی تنگی کا خیال آتا تو مجھے بڑا قلق ہوتا میں نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ اس کے لئے تخفیف فرمائیں تو اللہ تعالیٰ نے ایسا ہی کیا، جب کہ قبر نے اسے بھینچا جس کی آواز دو پہاڑوں کے درمیان جنوں انسانوں کے علاوہ سب نے سنی۔ طبرانی فی الکبیر، دارقطنی فی العلل وقال مضطرب. عن انس واورده ابن الجوزی فی الموضوعات
- ۳۲۵۳۷ ..... تمہارے سانگی پر قبر تنگ ہوئی اور اسے ایک دفعہ بھینچا اگر اس سے کوئی بچ سکتا تو سعد بن معاذ بچ جاتے، پھر اللہ تعالیٰ نے ان کے لئے تخفیف کی۔ ابن سعد عن جابر
- ۳۲۵۳۸ ..... لا الہ الا اللہ! سبحان اللہ! اس نیک بندہ پر قبر تنگ ہوئی یہاں تک کہ مجھے خوف ہوا کہ اس کیلئے کشاہہ نہیں ہوگی یعنی سعد بن معاذ۔
- الحکیم عن جابر

## سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کی قبر کی حالت

- ۳۲۵۳۹ ..... اگر قبر کے دباؤ سے کوئی بچ سکتا تو سعد بچ جاتے تو پیشاب کی وجہ سے وہ ایک دفعہ دبائے گئے کہ ان کی پسلیاں آپس میں ٹھس گئیں۔
- ابن سعد عن سعید المقبری مرسلًا
- ۳۲۵۴۰ ..... اگر قبر کے دباؤ سے کوئی بچ سکتا تو یہ بچ چھوٹ جاتا۔ براہین عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے وہ ابو ایوب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے سامنے ایک بچہ دفن ہوا تو آپ نے یہ ارشاد فرمایا۔

۴۲۵۴۱..... مؤمن کو قبر میں بھینچا جاتا ہے کہ اس کا کفن اتر جاتا ہے اور کافر کی قبر آگ سے بھردی جاتی ہے۔

مسند احمد والحکیم عن حذیفۃ واورده ابن الجوزی فی الموضوعات ورد علیہ ابن حجر فی القبول المسدد

۴۲۵۴۲..... غیب جسے اللہ تعالیٰ ہی جانتا ہے اگر تمہارے دل پھٹ نہ جاتے اور تمہیں گفتگو میں بڑھاتہ دیتا تو جو میں سن رہا ہوں تم بھی سنتے۔ (مسند احمد، طبرانی فی الکبیر عن ابی املہ کہ نبی علیہ السلام دو قبروں کے پاس سے گزرے تو فرمایا: کہ ان دونوں کو ابھی عذاب ہو رہا ہے اور وہ اپنی قبروں میں آزمائے جا رہے ہیں، لوگوں نے عرض کیا: انہیں کب سے عذاب ہو رہا ہے اس پر آپ نے فرمایا۔)

۴۲۵۴۳..... ابو ایوب کیا تم وہ آواز سن رہے ہو جو میں سن رہا ہوں؟ میں ان یہودیوں کی آوازیں سن رہا ہوں جنہیں ان کی قبروں میں عذاب دیا

جا رہا ہے۔ طبرانی فی الکبیر وھولفظہ مسند احمد، بخاری، مسلم، نسائی عن البراء عن ابی ایوب

۴۲۵۴۴..... اے بلال! کیا تم وہ آواز سن رہے ہو جو میں سن رہا ہوں؟ کیا تم قبرستان والوں کی آواز نہیں سن رہے جنہیں عذاب دیا

جا رہا ہے۔ حاکم عن انس

۴۲۵۴۵..... اگر تم مردوں کو دفن نہ کرتے ہوتے تو میں اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا کہ تمہیں وہ عذاب قبر سناتے جیسے میں سن رہا ہوں، اس امت کو

قبروں میں آزمایا جائے گا، عذاب قبر، جہنم کے عذاب سے، کھلے اور پوشیدہ فتنوں سے اور دجال کے فتنے سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگا کرو۔

ابن حبان عن ابی سعید

۴۲۵۴۶..... میت کو جب قبر میں رکھا جاتا ہے تو قبر اس سے کہتی ہے: ابن آدم! تیرا ناس ہو میرے متعلق تجھے کس نے دھوکے میں رکھا؟ کیا تجھے

پتہ نہیں کہ میں تاریکی آزمائش تمہاری اور کیڑوں کا گھر ہوں؟ تجھے کس نے دھوکے میں رکھا جب تو کئی امیدیں لے کر چلا کرتا تھا، پس اگر وہ نیک

ہو تو قبر کا جواب دینے والا اس کی جانب سے جواب دے گا۔ تیرا کیا خیال ہے اگر وہ نیکی کا حکم دیتا رہا اور برائی سے منع کرتا رہا ہو! تو قبر کہتی ہے:

تب تو میں اس کے لئے تروتازگی میں بدل جاؤں گی اور اس کا جسم منور ہو جائے گا۔ اور اس کی روح رب العالمین کی طرف پرواز کر جائے گی۔

الحکیم، ابو یعلیٰ، طبرانی فی الکبیر، حلیۃ الاولیاء عن ابی الحجاج الثمالی

۴۲۵۴۷..... ہر دن قبروں والوں پر جنت و جہنم کے ٹھکانے پیش کئے جاتے ہیں۔ ابو نعیم عن ابن عمر

۴۲۵۴۸..... جب تم میں سے کوئی مر جاتا ہے تو صبح و شام اس کا ٹھکانہ پیش کیا جاتا ہے اگر جنتی ہو تو جنت کا اور جہنمی ہو تو جہنم کا، اس سے کہا جاتا

ہے: یہ تیرا ٹھکانہ ہے جس کی طرف اللہ تعالیٰ تجھے قیامت کے روز بھیجے گا۔

مالک، ابو داؤد طیالسی، مسند احمد، بخاری، مسلم ترمذی، نسائی، ابن ماجہ عن ابن عمر

۴۲۵۴۹..... کافر پر دو سانپ چھوڑے جاتے ہیں ایک اس کے سر کی جانب سے اور دوسرا اس کے پاؤں کی جانب سے، جو اسے ڈستے رہتے ہیں

جب ڈس چکتے ہیں تو پھر لوٹ آتے ہیں۔ اور قیامت میں یہی ہوتا رہے گا۔ مسند احمد والخطیب عن عائشہ

۴۲۵۵۰..... پھر کافر کی قبر میں اس پر نانوے سانپ مسلط کئے جاتے ہیں۔ جو اسے قیامت قائم ہونے تک نوچتے اور ڈستے رہیں گے ان

میں سے اگر ایک سانپ زمین پر (کسی جگہ) پھونک مار دے تو وہاں سبزہ نہ اُگے۔

مسند احمد، وعبد بن حمید والدارمی، ابو یعلیٰ ابن حبان، ضیاء عن ابی سعید

## فصل ثانی..... زیارت قبور

۴۲۵۵۱..... قبروں کی زیارت کیا کرو کیونکہ ان سے آخرت یاد آتی ہے۔ ابن ماجہ عن ابی ہریرہ

۴۲۵۵۲..... قبروں کی زیارت کیا کرو اور بیہودہ باتیں مت کیا کرو۔ ابو داؤد، طیالسی، سعید بن منصور عن زہد بن ثابت

۴۲۵۵۳..... قبروں میں جھانکو اور دوبارہ انھیں کا اندازہ لگاؤ۔ بیہقی عن انس

کلام:.....ضعیف الجامع ۹۱۲، الکشف الالہی ۱۳۰۔

۳۲۵۵۴..... میں نے تمہیں قبروں کی زیارت سے منع کیا تھا سو قبروں کی زیارت کیا کرو کیونکہ وہ دنیا سے بے رغبت کرتی اور آخرت یاد دلاتی ہیں۔

ابن ماجہ عن ابن مسعود

کلام:.....ضعیف ابن ماجہ ۳۲۳، ضعیف الجامع ۹۲۷۔

۳۲۵۵۵..... میں نے تمہیں قبروں کی زیارت سے روکا تھا سو ان کی زیارت کیا کرو کیونکہ ان سے دل نرم ہوتا، آنسو بہتے آخرت یاد آتی ہے اور

بہ مناسب بات نہ کہا کرو۔ حاکم عن انس

۳۲۵۵۶..... جو شخص کسی ایسے شخص کی قبر کے قریب سے گزرتا ہے جسے وہ دنیا میں پہچانتا تھا اسے سلام کرے تو وہ (مردہ) اسے پہچان لے گا اور

اسے سلام کا جواب دے گا۔ خطیب وابن عساکر عن ابی ہریرہ

یعنی مردے کی روح کو من جانب اللہ اطلاع دی جاتی ہے تو وہ بھی آگے سلام بھیجتا ہے جیسے عموماً دور بیٹھے لوگوں کے ساتھ ایسا کیا

جاتا ہے۔

۳۲۵۵۷..... میں نے تمہیں قبروں کی زیارت سے روکا تھا سو ان کی زیارت کیا کرو کیونکہ یہ تمہیں موت کی یاد دلائیں گی۔ حاکم عن انس

۳۲۵۵۸..... میں نے تمہیں قبروں کی زیارت سے روک دیا تھا سو اب ان کی زیارت کیا کرو کیونکہ ان میں تمہارے لئے عبرت ہے۔

طبرانی فی الکبیر عن ام سلمة

۳۲۵۵۹..... میں نے تمہیں قبروں کی زیارت سے روک دیا تھا، تو محمد (ﷺ) کو قبروں کی زیارت کی اجازت مل گئی ہے لہذا قبروں کی زیارت کیا

کرو کیونکہ ان سے تمہیں آخرت یاد آئے گی۔ ترمذی عن بریدہ

۳۲۵۶۰..... اے مومنوں کی قوم کے گھر تم پر سلام ہو اور ہم انشاء اللہ تم سے ملنے والے ہیں میں چاہتا ہوں کہ اپنے بھائیوں کو دیکھ لیں، لوگوں نے

کہا: کیا ہم آپ کے بھائی نہیں؟ آپ نے فرمایا: تم میرے صحابہ رضی اللہ عنہم ہو، ہمارے بھائی وہ لوگ ہیں جو ابھی تک نہیں آئے، لوگوں نے

عرض کیا: آپ اپنی امت کے ان لوگوں کو کیسے پہچانیں گے جو ابھی تک نہیں آئے؟ آپ نے فرمایا: تمہارا کیا خیال ہے کسی کے سفید پاؤں والے

گھوڑے سیاہ گھوڑوں میں ہوں کیا وہ اپنے گھوڑوں کو پہچان لے گا؟ لوگوں نے عرض کیا: کیوں نہیں۔

آپ نے فرمایا: تو وہ بھی قیامت کے روز اس حالت میں آئیں گے کہ وضو کی وجہ سے ان کے اعضاء چمک رہے ہوں گے اور میں ان کے

لئے حوض پر پہلے سے موجود ہوں گا، خبردار کچھ لوگ میرے حوض سے اس طرح ہٹا دیئے جائیں گے جیسے بھٹکے ہوئے اونٹ ہٹا دیئے جاتے ہیں۔

میں انہیں پکار پکار کر کہوں گا ادھر آؤ ادھر آؤ! کہا جائے گا! کہ انہوں نے تمہارے بعد (دین کو بدعات کی وجہ سے) بدل دیا تھا، تو میں کہوں گا: انہیں

دور کرو، انہیں دور ہی رہنے دو، یہ دور ہیں اعمالک والشافعی، مسند احمد، مسلم، نسائی عن ابی ہریرہ

تشریح۔ اس حدیث میں جہاں آخری امت کے لئے فضیلت ہے وہاں یہ تشبیہ بھی ہے جو لوگ دین نبوی میں اپنے ایجاد کردہ اعمال شامل کرتے

رہے وہ نبی کی شفاعت اور حوض سے محروم ہوں گے۔

۳۲۵۶۱..... مومنوں مسلمانوں کی قبروں والو! تم پر سلام ہو! اللہ تعالیٰ ہماری اور تمہاری بخشش فرمائے، تم ہم سے آگے اور ہم تمہارے پیچھے ہیں۔

ترمذی، طبرانی فی الکبیر عن ابن عباس

کلام:.....ضعیف الجامع ۳۳۷۲۔

## قبرستان میں داخل ہونے کی دعا

۳۲۵۶۲..... اے مسلمانوں کے گھر والوں تم پر سلام ہو، تم اور تم ایسے ہیں کہ ہمارے ساتھ کل کا وعدہ کیا گیا اور ہم ایک دوسرے پر بھروسا کرنے

والے ہیں۔ اور ہم انشاء اللہ تم سے ملنے والے ہیں اے اللہ! بقیع غرقہ والوں کی بخشش فرما۔ نسائی عن عائشة  
کلام:.....ضعیف الجامع ۳۳۷۱۔

۳۲۵۶۳..... اے مومنوں کے گھر والو! تم پر سلام ہو! تم پہلے سے موجود ہمارے ساتھی ہو اور ہم بھی تم سے ملنے والے ہیں، اے اللہ! ہمیں ان  
کے اجر سے محروم نہ فرما اور ان کے بعد فتنہ میں نہ ڈال۔ ابن ماجہ عن عائشة  
کلام:.....ضعیف ابن ماجہ ۳۳۸، ضعیف الجامع ۳۳۷۰۔

۳۲۵۶۴..... تم کہا کرو: مومنوں اور مسلمانوں کے گھر والوں پر سلام ہو، اللہ تعالیٰ ہمارے پیش رفتہ اور پسماندہ پر رحم کرے، ہم انشاء اللہ تعالیٰ تم  
سے ملنے والے ہیں۔ مسلم، نسائی عن عائشة

۳۲۵۶۵..... میں نے تمہیں قبروں کی زیارت سے روک دیا تھا تو ان کی زیارت کیا کرو تا کہ تمہیں ان کی زیارت بھلائی کی یاد  
دلانے، اور میں نے تمہیں تین دن کے بعد تک قربانی کے گوشت سے روک دیا تھا تو اب کھالیا کرو اور جہاں تک چاہو روک رکھو،  
اور میں نے تمہیں خاص برتنوں میں پینے سے منع کیا تھا سو اب جس برتن میں چاہو پیو، البتہ کوئی نشہ آور چیز نہ پیو۔

مسند احمد، مسلم، ترمذی، نسائی عن بریدہ

۳۲۵۶۶..... میں نے تمہیں تین چیزوں سے روک دیا تھا اور اب تمہیں ان کا حکم دیتا ہوں، میں نے تمہیں قبروں کی زیارت سے روکا تھا تو ان کی  
زیارت کیا کرو کیونکہ ان کی زیارت میں (آخرت کی) یاد دہانی ہے، اور میں نے تمہیں مشروبات سے منع کیا تھا کہ صرف چڑے کے برتن میں پیا  
کرو، سو جس برتن میں چاہو پیو البتہ کوئی نشہ آور چیز نہ پیو، اور میں نے تمہیں قربانی کے گوشت سے منع کیا تھا کہ تین دن کے بعد نہ کھایا کرو سو اب  
کھاؤ اور اپنے سفر میں اسے استعمال میں لاؤ۔ ابو داؤد عن بریدہ

۳۲۵۶۷..... قبروں کی زیارت کیا کرو اور اس سے آخرت کو یاد رکھو، اور مردوں کو غسل دیا کرو کیونکہ گرنے جسم کو سہارا دینے میں بڑی نصیحت ہے۔ اور  
جنائزے پڑھا کر شاید تجھے غم پیدا ہو کیونکہ غمگین شخص قیامت کے روز اللہ تعالیٰ کے (عرش کے) سایہ تلے ہوگا اور ہر بھلائی کی طرف لپکے گا۔

حاکم عن ابی ذر

کلام:.....ضعیف الجامع ۳۱۷۰۔

## قبر کور وندنا گناہ ہے

۳۲۵۶۹..... میں کسی انگارے پر چلوں یہ مجھے زیادہ اچھا لگتا ہے کہ میں کسی قبر کور وندوں۔ خطیب عن ابی ہریرہ  
۳۲۵۷۰..... میں کسی انگارے یا تلوار پر چلوں یا اپنے جوتے کو اپنے پاؤں سے پیوند لگاؤں یہ مجھے زیادہ اچھا لگتا ہے اس سے کہ میں کسی مسلمان  
کی قبر پر چلوں، اور میں قبروں کے درمیان قضائے حاجت کروں یا بازار کے درمیان مجھے کوئی پروانہ ہو۔ ابن ماجہ عن عقبہ بن عامر  
یعنی جیسے بازار کے درمیان قضائے حاجت کرنا شریف لوگوں کا کام نہیں اسی طرح قبروں کے درمیان یہ فعل سرانجام دینا مناسب نہیں۔

۳۲۵۷۱..... قبروں پر نہ بیٹھا کرو۔ مسند احمد، نسائی عن عمرو بن حزم

۳۲۵۷۲..... تم میں سے کوئی انگارے پر بیٹھے اور اس کے کپڑے جل جائیں اور آگ اس کی جلد تک پہنچ جائے تو یہ اس سے بہتر ہے کہ وہ کسی قبر پر بیٹھے۔

مسند احمد، مسلم، ابو داؤد، نسائی، ابن ماجہ، عن ابی ہریرہ

۳۲۵۷۳..... آدمی کسی انگارے کو روندے یہ اس کے لئے بہتر ہے کہ وہ کسی قبر پر پاؤں دھرے۔ حلیۃ الاولیاء عن ابی ہریرہ

۳۲۵۷۴..... قبروں پر نہ بیٹھو اور نہ ان کی طرف رخ کر کے نماز پڑھو۔ مسند احمد، مسلم عن ابی مرثد

۳۲۵۷۵..... قبر پر بیٹھنے، اسے چونا لگانے اور اس پر عمارت (گنبد، روضہ) بنانے سے منع کیا گیا ہے۔

مسند احمد، مسلم، ابوداؤد، نسائی عن جابر

۳۲۵۷۶..... قبروں پر کچھ لکھنے سے منع کیا گیا ہے۔ ابن ماجہ، حاکم عن جابر

۳۲۵۷۷..... اپنے مردوں پر پیس پڑھا کرو۔ مسند احمد، ابوداؤد، ابن ماجہ، ابن حبان حاکم عن معقل بن یسار

کلام:..... ضعیف ابی داؤد ۶۸۳، ضعیف الجامع ۱۰۷۲۔

۳۲۵۷۸..... جنازہ میں لا الہ الا اللہ کی کثرت کیا کرو۔ فردوس عن انس

کلام:..... ضعیف الجامع ۱۱۱۳، کشف الخفاء ۳۹۹۔

۳۲۵۷۹..... اپنے مردوں کو لا الہ الا اللہ کا توشہ دیا کرو۔ تاریخہ عن ابی ہریرہ

کلام:..... ضعیف الجامع ۳۱۷۹۔

۳۲۵۸۰..... اگر وہ (میت) مسلمان ہے تو تم نے اس کی طرف سے غلام آزاد کیا ہوتا یا حج کیا ہوتا اس کا ثواب اسے پہنچے گا۔

ابوداؤد عن ابن عمرو

## عورتوں کو قبروں کی زیارت سے ممانعت

۳۲۵۸۱..... (اے عورتو!) واپس لوٹ جاؤ گناہ کے ساتھ بغیر ثواب کے زیارت کرنے والیو! ابن ماجہ عن علی، ابن عدی عن انس

کلام:..... ضعیف الجامع ۷۷۳۔

## نبی ﷺ کی قبر کی زیارت

۳۲۵۸۲..... جس نے حج کیا اور میری وفات کے بعد میری قبر کی زیارت کی تو گویا اس نے میری زندگی میں میری زیارت کی۔

طبرانی فی الکبیر، بیہقی فی السنن عن ابن عمر

کلام:..... اسی المطالب ۱۳۸۷، ضعیف الجامع ۵۵۵۳۔

۳۲۵۸۳..... جس نے میری قبر کی زیارت کی اس کے لئے میری شفاعت واجب ہوگئی۔ ابن عدی بیہقی فی الشعب عن ابن عمر

کلام:..... الاتقان ۱۹۱۳، اسی المطالب ۱۲۰۳۔

۳۲۵۸۴..... جس نے ثواب کی نیت سے مدینہ میں میری زیارت کی تو میں قیامت کے روز اس کا گواہ یا شفاعت کرنے والا ہوں گا۔

بیہقی فی الشعب عن انس

کلام:..... ضعیف الجامع ۵۶۰۸۔

## الاکمال

۳۲۵۸۵..... جب میت کے پاس آؤ تو کہا کرو، پاک ہے تیرا رب جو مالک ہے عزت کا، ان باتوں سے جو یہ لوگ کہتے ہیں، اور سلام ہو

پیغمبروں پر اور تمام تعزینیں اللہ تعالیٰ کے لئے جو تمام جانوں کے پالنے والا ہے۔ سعید بن منصور، ابن ابی شیبہ، المروزی عن ام سلمہ



۳۲۵۸۶..... میں نے اپنے رب سے اپنی والدہ کے لئے استغفار کی اجازت چاہی تو مجھے اجازت نہیں دی اور میں نے ان کی قبر کی زیارت کی اجازت چاہی تو اجازت مل گئی، تو قبروں کی زیارت کیا کرو یہ تمہیں آخرت یاد دلائیں گی۔

مسند احمد، مسلم، ابو داؤد، نسائی، ابن حبان عن ابی ہریرہ

۳۲۵۸۷..... میں نے تمہیں قبروں کی زیارت سے منع کر دیا تھا تو ان کی زیارت کیا کرو اس سے تمہیں آخرت یاد آئے گی، اور تمہیں خاص برتنوں سے منع کیا تھا تو ان میں پی لیا کرو البتہ ہرنشہ آور چیز سے بچنا، اور تمہیں قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ رکھنے سے منع کر دیا تھا سو اسے جہاں تک رکھ سکتے ہو رکھ لیا کرو۔ مسند احمد عن علی

۳۲۵۸۸..... میں نے تمہیں قبروں کی زیارت سے منع کر دیا تھا سو ان کی زیارت کیا کرو اور اپنی زیارت کو ان کے لئے دعا و استغفار کا ذریعہ بنا لو، اور میں نے تمہیں تین دن سے زیادہ قربانی کے گوشت سے منع کر دیا تھا تو اب اس سے کھاؤ اور ذخیرہ کرو اور تمہیں کدو، مٹکے اور تارکول لگے گھڑے میں نبیذ بنانے سے منع کر دیا تھا، سو ان میں نبیذ بنا لیا کرو اور انہیں اپنے کام میں لاؤ۔ طبرانی فی الکبیر عن ثوبان

۳۲۵۸۹..... میں نے تمہیں قبروں کی زیارت سے روک دیا تھا، اور تین دن سے زیادہ قربانی کے گوشت کھانے سے منع کر دیا تھا، اور برتنوں میں نبیذ سے منع کیا تھا آگاہ رہو قبروں کی زیارت کیا کرو کیونکہ اس سے دنیا سے بے رغبتی اور آخرت کی رغبت پیدا ہوتی ہے اور قربانی کا گوشت کھایا کرو اور اسے روک کر رکھا کرو، میں نے تو اس لئے منع کیا تھا جب (لوگوں کے پاس) ماں کم تھا تا کہ لوگوں کے لئے کشادگی ہو، اور خبردار کوئی برتن کسی چیز کو حرام نہیں کرتا البتہ ہرنشہ آور چیز حرام ہے۔ حاکم، بیہقی عن ابن مسعود

۳۲۵۹۰..... سنو! میں نے تمہیں تین چیزوں سے منع کیا تھا، قبروں کی زیارت سے پھر یہ بات سامنے آئی کہ ان سے دل نرم ہوتا اور آنکھ نمناک ہوتی ہے تو ان کی زیارت کیا کرو اور نامناسب بات نہ کہا کرو، اور میں نے تمہیں تین دن سے زیادہ قربانی کا گوشت (کھانے سے) منع کر دیا تھا پھر پتہ چلا کہ اپنے چہروں کو تلاش کرتے ہیں اپنے مہمانوں کو تحفہ دیتے ہیں اور اپنے غائب کے لئے بلند کرتے ہیں، سو کھاؤ اور جہاں تک چاہو رکھ لو، اور میں نے تمہیں (خاص) برتنوں سے روک دیا تھا سو (اس برتن میں) پیو جو تمہیں پسند ہو جو چاہے اپنے مشکیزے پر بند لگا لے۔ مسند احمد عن انس

۳۲۵۹۱..... جو قبرستان کے پاس سے گزرے اور کہے اے لا الہ الا اللہ والوں پر سلام ہو تم نے لا الہ الا اللہ کہنا کیسا پایا، اے لا الہ الا اللہ والے، لا الہ الا اللہ کے حق کی وجہ سے، (اے اللہ!) جس نے لا الہ الا اللہ کہا اس کی بخشش فرمادے، اور جو لا الہ الا اللہ کہنے والے ہیں ہمیں ان کی جماعت میں اٹھا، تو اللہ تعالیٰ اس کے پچاس سال کے گناہ بخشش دے گا، کسی نے کہا: یا رسول اللہ! جس کے پچاس سال کے گناہ نہ ہوں تو؟ آپ نے فرمایا:

اس کے والدین، رشتہ داروں اور عام مسلمانوں کے۔ الدیلمی فی تاریخ حمدان والرافعی وابن النجار عن علی

۳۲۵۹۲..... اے مومنوں کے گھر والو! تم پر سلام ہو! اور ہم انشا، اللہ تمہارے ساتھ ملنے والے ہیں، کاش ہم اپنے بھائیوں کو دیکھ لیتے، لوگوں نے عرض کیا: کیا ہم آپ کے بھائی نہیں؟ آپ نے فرمایا: بلکہ تم میرے صحابہ ہو، ہمارے بھائی وہ لوگ ہیں جو ابھی تک نہیں آئے، لوگوں نے عرض کیا: آپ اپنی امت کے ان لوگوں کو کیسے پہچانیں گے جو ابھی تک نہیں آئے؟ آپ نے فرمایا: تمہارا کیا خیال ہے اگر ایک شخص کے سفید کھروں والے گھوڑے سیاہ گھوڑوں کے درمیان میں ہوں تو کیا وہ انہیں نہیں پہچانے گا؟ لوگوں نے عرض کیا: کیوں نہیں، آپ نے فرمایا: تو وہ بھی قیامت کے روز اعضاء و ضو سے چمک رہے ہوں گے اور میں نے ان کے لئے حوض پر پہلے سے موجود ہوں گا، آگاہ رہو! کچھ لوگ میرے حوض سے ایسے ہٹا دیئے جائیں گے جیسے بد راہ اونٹ (کسی جگہ سے) ہٹا دیئے جاتے ہیں۔ میں انہیں پکار کر کہوں گا، میری طرف آؤ! میری طرف آؤ! کہا جائے گا انہوں نے آپ کے بعد (دین) بدل دیا تھا تو میں کہوں گا، دوری ہو! دوری ہو! دوری ہو! (مالک و الشافعی، مسند احمد، نسائی، ابن ماجہ ابن حبان، ابن ابی ہریرہ کہ رسول اللہ ﷺ ایک قبرستان میں آئے تو یہ ارشاد فرمایا۔)

۳۲۵۹۳..... اے قبروں والو! تم پر تین بار سلام ہو، جو تم میں سے ایمان دار اور مسلمان ہے تم ہمارے پہلے سے موجود لوگ ہو۔

طبرانی فی الکبیر عن مجمع بن حارثہ

۴۲۵۹۳..... اے مؤمنین کے گھر والو! تم پر سلام ہو! اور تم سے ملنے والے ہیں ہم سب اللہ کے لئے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں تم نے بہت زیادہ بھلائی حاصل کر لی اور بے شرکی طرف پہل کر گئے۔ (ابونعیم وابن عساکر عن الجید مہ امراة بشیر الخصاصیة عن بشیر کے رسول اللہ ﷺ ایک رات باہر نکلے اور میں آپ کے پیچھے ہولیا آپ بقیع میں آئے اور یہ ارشاد فرمایا۔)

۴۲۵۹۵..... اے مؤمنوں کے گھر والو! تم پر سلام ہو! ہم تمہارے ساتھ ملنے والے ہیں اے اللہ! ہمیں ان کے اجر سے محروم نہ فرما اور ان کے بعد فتنہ میں مبتلا نہ کر۔ مسند احمد عن عائشة

## قبرستان سے گذرتے ہوئے گیارہ مرتبہ سورہ اخلاص

۴۲۵۹۶..... جو قبرستان سے گزرے اور اس نے گیارہ مرتبہ ”قل هو اللہ احد“ پڑھا پھر اس کا ثواب مردوں کو بخش دیا، اسے مردوں کے برابر اجر ملے گا۔ الرافعی عن علی

کلام:..... الضعیفہ ۱۲۹۰، کشف الخفاء ۲۶۳۰۔

۴۲۵۹۷..... میں نے تمہیں قبروں کی زیارت سے روکا تھا سو ان کی زیارت کر لیا کرو کیونکہ یہ تمہیں آخرت یاد دلا میں گی اور میں نے تمہیں کدو اور مٹکے میں پینے سے منع کیا تھا سو جس برتن میں چاہو پی لو، اور ہر نشہ آور چیز سے پرہیز کرنا، اور میں نے تمہیں قربانی کے گوشت سے منع کیا تھا کہ تین دن سے زیادہ نہ کھانا تو جتنا چاہو جتنے دن چاہو کھاؤ۔ حاکم فی معجم شیوخہ وابن السنی عن عائشة

۴۲۵۹۸..... میں نے تمہیں قبروں کی زیارت سے روکا تھا تو ان کی زیارت کرو اور فضول بات نہ کرو اور تمہیں تین دن سے زیادہ قربانی کے گوشت سے منع کیا تھا سو کھاؤ اور روک کر رکھو، اور تمہیں نبیذ سے روکا تھا سو پو اور نشہ آور چیز نہ پیو۔ طبرانی فی الکبیر عن ابن عباس

۴۲۵۹۹..... میں نے تمہیں قبروں کی زیارت سے روکا تھا تو ان کی زیارت کیا کرو کیونکہ اس میں عبرت ہے اور تمہیں نبیذ سے منع کیا تھا تو نبیذ بنا لیا کرو البتہ میں کسی نشہ آور چیز کو حلال نہیں کر رہا اور تمہیں قربانی کے گوشت سے منع کیا تھا سو کھاؤ اور ذخیرہ کرو۔ حاکم عن واسع بن حبان

۴۲۶۰۰..... قبروں والوں سے نیکی سے بڑھ کر کوئی نیکی افضل نہیں، اہل قبور سے صلہ رحمی صرف مومن ہی کرتا ہے۔ الدیلمی عن جابر کلام:..... ذخیرة الحفاظ ۶۰۲۶۔

۴۲۶۰۱..... جو شخص بھی اپنے کسی (مردہ) دوست کی زیارت کرتا ہے اور اسے سلام کر کے اس (کی قبر) کے پاس بیٹھتا ہے تو وہ (روح والا) اس کے سلام کا جواب دیتا اور اس سے مانوس ہوتا ہے یہاں تک کہ وہ اس کے پاس سے اٹھ جائے۔ ابو الشیخ والدیلمی عن ابی ہریرہ

۴۲۶۰۲..... جو شخص کسی ایسی قبر کے پاس سے گزرے جس میں دنیا کا اس کے پہچاننے والا کوئی (مردہ) ہو اور وہ اسے سلام کرے تو وہ اسے پہچان کر اس کے سلام کا جواب دے گا۔ تمام الخطیب وابن عساکر وابن النجار عن ابی ہریرہ وسندہ جید

کلام:..... النواخ ۱۸۰۱۔

۴۲۶۰۳..... جب تم ہماری یا اپنی قبروں کے پاس سے گزرو جو جاہلیت کے لوگ تھے تو انہیں بتادو کہ وہ جہنمی ہیں۔

ابن حبان، حاکم عن ابی ہریرہ

۴۲۶۰۴..... اس قبر والا کون ہے اسے دور کعتیں تمہاری بقیہ دنیا سے زیادہ عزیز تھیں۔ طبرانی فی الاوسط عن ابی ہریرہ

۴۲۶۰۵..... قبر سے اترو قبر والے کو اذیت نہ پہنچاؤ اور نہ تجھے اذیت پہنچائے۔ طبرانی فی الکبیر، حاکم عن عمارہ بن حزم

۴۲۶۰۶..... قبر والے کو اذیت نہ پہنچاؤ۔ مسند احمد عن عمرو بن حزم

۴۲۶۰۷..... گناہ کے ساتھ بغیر ثواب کے واپس لوٹ جاؤ زندوں کو فتنہ میں ڈالنے والیو اور مردوں کو اذیت پہنچانے والیو!

الخطیب عن ابی ہدبہ عن انس

## فصل چہارم..... تعزیت

۳۲۶۰۸..... جس نے مصیبت زدہ کی تعزیت کی تو اس کے لئے اس (مصیبت زدہ) جیسا اجر ہے۔ ترمذی، ابن ماجہ عن ابن مسعود  
کلام:..... الاقان ۱۹۶۷، اسنی المطالب ۱۳۳۷۔

۳۲۶۰۹..... جس نے مصیبت زدہ کو دلاسا دیا تو اسے جنت میں چادر پہنائی جائے گی۔ ترمذی عن ابی بردہ  
کلام:..... ضعیف الترمذی ۱۸۳، ضعیف الجامع ۵۶۹۵۔

۳۲۶۱۰..... میرے بعد لوگ میرے بارے میں ایک دوسرے کی تعزیت کریں۔ ابو یعلیٰ، بیہقی فی شعب الایمان عن سہل بن سعد

۳۲۶۱۱..... چاہئے کہ مسلمان اپنے مصائب میں میری (وفات کی) مصیبت کی تعزیت کریں۔ ابن المبارک عن القاسم مرسلًا

۳۲۶۱۲..... لوگو! جس مومن کو کوئی مصیبت پہنچے اسے چاہئے کہ وہ اپنی مصیبت دور کرنے کے لئے میری (وفات کی) مصیبت جو اسے پہنچے گی  
اس کی تعزیت کرے، اس لئے کہ میری امت میں سے کسی کو میرے بعد میری (وفات کی) مصیبت سے بڑھ کر کوئی مصیبت نہیں پہنچے گی۔

ابن ماجہ عن عائشة

۳۲۶۱۳..... موسیٰ علیہ السلام نے اپنے رب تعالیٰ سے عرض کیا: جو مصیبت زدہ کی تعزیت کرے اس کا کیا ثواب ہے؟ فرمایا: میں اسے اپنے  
(عرش کے) سایہ تلے جگہ دوں گا جس دن کوئی سایہ نہیں ہوگا۔ ابن السنی فی عمل یوم وليلة عن ابی بکرو عمران بن حصین  
کلام:..... ضعیف الجامع ۳۰۶۷۔

۳۲۶۱۴..... جو اللہ تعالیٰ کا تھا وہ اس نے لے لیا اور جو اس نے دیا وہ بھی اسی کا ہے اور ہر چیز اس کے ہاں ایک مقرر وقت تک ہے۔

مسند احمد، بیہقی، ابو داؤد، نسائی، ابن ماجہ عن اسامة بن زید

۳۲۶۱۵..... جو مسلمان بھی اپنے کسی بھائی کی تعزیت کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے روز شرافت کے کپڑے پہنائے گا۔

ابن ماجہ عن عمرو بن حزم

کلام:..... تذکرۃ الموضوعات ۲۱۷، الضعیفہ ۶۱۰۔

## میت والوں کے لئے کھانا تیار کرنا

۳۲۶۱۶..... جعفر کے گھر والوں کے لئے کھانا تیار کرو کیونکہ انہیں ایسی مصیبت پہنچی جس نے انہیں کھانے سے غافل کر دیا ہے۔

مسند احمد، ابو داؤد، ترمذی، ابن ماجہ، حاکم عن عبداللہ بن جعفر

کلام:..... اسنی المطالب ۲۰۲، ذخیرۃ الحفاظ ۵۳۲۔

۳۲۶۱۷..... جعفر کے گھر والے اپنی میت کے کام میں مشغول ہیں تو ان کے لئے کھانا تیار کرو۔ ابن ماجہ عن اسماء بنت عمیس

۳۲۶۱۸..... (ام سلمہ!) کہو! اے اللہ! میری اور اس کی بخشش فرما اور مجھے اس سے اچھا بدل عطا فرما۔

مسلم، ابو داؤد، ترمذی، ابن ماجہ، نسائی عن ام سلمة

تشریح:..... یہ شرعی طریقہ ہے کہ اڑوس پڑوس یا رشتہ داروں کو چاہئے کہ وہ ماتمی گھر والوں کے لئے کھانے کا بندوبست کر دیں، اسی لئے میت  
کے گھر سے کھانا کھانا جائز نہیں کہ اس میں یہی کراہت ہے کہ میت والوں کو اپنی مصیبت پڑی ہوتی ہے اوپر سے آنے والوں کے لئے کھانے کا  
بندوبست کرنا "یک نہ شد روشد" کا مصداق ہے دور سے آنے والے مہمانوں کو چاہئے کہ وہ قریبی ہوٹل سے کھالیں، یا اگر میت کے کسی اور عزیز  
نے کھانے کا انتظام کیا ہے تو بہتر وہ نہ بچنا افضل ہے۔

## الاکمال

۴۲۶۱۹..... کیا تمہیں یہ بات پسند ہے کہ تیرا بہت اچھا بچہ ہوتا جو سب سے زیادہ عقلمند ہوتا؟ کیا تمہیں یہ بات پسند ہے کہ تیرا بیٹا سب سے زیادہ جرات مند ہوتا؟ کیا تم یہ چاہتے ہو کہ تمہارا بیٹا سب بوڑھوں سے افضل اور سب کا سردار ہوتا؟ یا یہ کہ تجھے کہا جائے اس چیز کے ثواب بدنہ جنت میں چلے جاؤ جو ہم نے تجھ سے لی۔ (مسند احمد، البغوی وابن قانع وابن مندہ وابن عساکر من حوشب کہ ایک شخص کا بیٹا فوت ہو گیا تو اس کے والد نے اس پر غم کا اظہار کیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا، قال ابن مندہ هذا حدیث غریب وقال ابن اسلم تغرد بہ ابن لہیعہ وهو ضعیف وقال البغوی لم یروہ حوشب غیر هذا الحدیث)

۴۲۶۲۰..... اے اللہ! اس کے غم کو دلا سادے اس کی مصیبت سے جو کمی ہوئی اسے پورا کر، اور اسے اس کے بدلہ بھلائی عطا کر۔

ابن سعد عن ضمیرة بن حبیب مرسلًا  
۴۲۶۲۱..... محمد رسول اللہ کی جانب سے معاذ بن جبل کی طرف، تم پر سلام ہو، میں تمہارے سامنے اللہ تعالیٰ کی تعریف کرتا ہوں جس کے سوا کوئی محبوب نہیں دعا و سلام کے بعد عرض احوال یہ ہے کہ تمہارا افلاں بیٹا، فلاں دن فوت ہو گیا اللہ تعالیٰ تمہارے اجر کو بڑھائے، اور تجھے اللہ کا انعام کرے اور مصیبت پر صبر کی توفیق دے اور آسائش پر شکر کرنا عطا کرے، ہماری جانیں ہمارے مال اور ہمارے اہل و عیال اللہ تعالیٰ کا بہترین عیبہ ہیں۔ اور اس کی ود مانگی ہوئی وہ چیزیں ہیں جو (ہمارے پاس) امانت ہیں۔ اور اس وقت ہم پر اس کا حق یہ ہے کہ جب ہمیں آزمانے تو عجب سے کام لیا جائے تم پر اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اور اچھی تعزیت لازم ہے کیونکہ غم کسی میت واپس نہیں آسکتا اور نہ کسی دقت و حال سکتا ہے اور افسوس بندوں پر آنے والے مصائب کو روک سکتا ہے۔ الخطیب عن ابن عباس، ووردہ ابن الجوزی فی الموضوعات  
۴۲۶۲۲..... جو کچھ اللہ نے لیا وہ اسی کا تھا اور جو باقی رکھا وہ بھی اسی کا ہے۔

طبرانی فی الکبیر عن الولید بن ابرہیم بن عبدالرحمن بن عوف عن ابيه عن حدیث  
۴۲۶۲۳..... جس نے کسی مسلمان کی فوتگی کا سنا اور اس کے لئے دعائے خیر کی تو اللہ تعالیٰ اس کی جنتوں کو لے عیادت اور جنتوں کے جنازہ کے ساتھ چلے ہوں گے ان کے برابر سے ثواب ملے گا۔ دارقطنی فی الافراد وابن السجاء عن ابن عمر  
۴۲۶۲۴..... جس نے اپنے کسی مؤمن بھائی کی اس کی مصیبت میں تعزیت کی تو اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے روز ایسے سزا جوڑا پہنانے کا جس سے وہ زیبائش کرے گا، کسی نے عرض کیا یا رسول اللہ! وہ اس سے کیا زیبائش کرے گا؟ آپ نے فرمایا لوگ اس پر رشک کریں۔

حاکم فی تاریخہ والخطیب ابن عساکر عن نس

کلام:..... الوضع فی الحدیث ج ۲ ص ۴۹۱، ۵۰۰۔

۴۲۶۲۵..... جس نے کسی غمزہ تو سلی وی، تو اللہ تعالیٰ اسے تقویٰ کا لباس پہنائے گا، اور دوسری ارواح کے ساتھ اس کی روح پر رحمت نازل کرے گا اور جس نے کسی میت کو کفن (خرید کر) پہنایا تو اللہ تعالیٰ اسے ریشمی لباس پہنائے گا۔ ابوالتیبع عن حابر، وفيه الخلیل بن مرارة  
۴۲۶۲۶..... جس نے مصیبت زدہ کی تعزیت کی اسے جنت میں چادر اوڑھائی جائے گی۔ بیہقی فی الشعب عن ابی یزید  
۴۲۶۲۷..... جس نے کسی مصیبت زدہ کی تعزیت کی تو اسے جنت میں چادر پہنائی جائے گی۔ ترمذی وضعفہ ابو یعلیٰ عن ابی ہریرة  
کلام:..... ضعيف الترمذی ۱۸۳، ضعيف الجامع ۵۶۹۵۔

۴۲۶۲۸..... تعزیت ایک مرتبہ ہے۔ (یعنی کم از کم)۔ الدیلین عن عثمان

۴۲۶۲۹..... جعفر کے گھرانے کے لئے کھانا بنانے سے غافل نہ ہونا کیونکہ وہ اپنی میت کی وجہ سے مشغول ہیں۔

۴۲۶۳۰..... جعفر کے گھرانے کے لئے کھانا بناؤ کیونکہ ان پر ایسی مصیبت ہے جس نے انہیں مشغول کر دیا ہے (ابوداؤد طیالسی، مسند احمد، ترمذی حسن صحیح، طبرانی فی الکبیر، بیہقی، ضیاء عن عبداللہ بن جعفر فرماتے ہیں کہ جب حضرت جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شہادت کی خبر آئی تو آپ نے فرمایا۔) (۴۲۶۱۶) کلام:..... اسنی المطالب ۲۰۲ ذخیرۃ الحفاظ ۵۳۲۔

## باب چہارم..... لمبی عمر کی فضیلت

کتاب کے لاحقے، اس کی دو فصلیں ہیں۔

### فصل اول..... لمبی عمر کی فضیلت

۴۲۶۳۱..... میں نے اللہ تعالیٰ سے اپنی امت کے چالیس سالہ لوگوں کے بارے میں (بخشش کا) سوال کیا، تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اے محمد! (ﷺ) میں نے ان کی مغفرت کر دی، میں نے عرض کیا، پچاس سالہ کی؟ فرمایا: میں نے ان کی بخشش بھی کر دی، میں نے عرض کیا، ساٹھ سالہ؟ فرمایا: میں نے انہیں بھی بخش دیا، میں نے عرض کیا: اور ستر سالہ؟ فرمایا: اے محمد! مجھے اپنے بندہ سے حیا آتی ہے کہ میں اسے ستر سال کی عمر دوں اور وہ میری عبادت کرتا ہو میرے ساتھ کسی کو شریک نہ کرتا اور پھر میں اسے جہنم کا عذاب دوں، رہے کئی سالوں والے (جیسے) اسی سالہ اور نوے سالہ لوگ تو میں قیامت کے روز ان سے کہوں گا: جن لوگوں کو تم چاہتے ہو انہیں جنت میں ساتھ لے جاؤ۔

ابو الشیخ عن عائشة

کلام:..... ضعیف الجامع ۳۲۱۔

۴۲۶۳۲..... بوزھا شخص (اطاعت و تعظیم میں) اپنے گھروالوں میں ایسے ہے جیسے نبی اپنی امت میں۔

الخلیلی فی مشیختہ وابن النجار عن ابی رافع۔

کلام:..... الکشف الالہی ۴۸۴۔

۴۲۶۳۳..... بوزھا شخص اپنے گھر میں ایسا ہے جیسے نبی اپنی امت میں۔ ابن حبان فی الضعفاء والشیرازی فی الالقاب عن ابن عمر

کلام:..... الاسرار المرفوعہ ۲۵۳، ترحیب الموضوعات ۸۳۔

۴۲۶۳۴..... اللہ تعالیٰ نے فرمایا: میرا بندہ جب چالیس سال کی عمر تک پہنچ جاتا ہے تو میں اسے تین طرح کے مصائب سے عافیت دے دیتا ہوں، جنون برص اور کوڑھ سے، اور پچاس ۵۰ سال کا ہو جاتا ہے تو اس سے آسان حساب لیتا ہوں، اور جب ساٹھ ۶۰ سال کی عمر کا ہو جاتا ہے تو انابت و رجوع کو اس کا محبوب (عمل) بنا دیتا ہوں، اور جب ستر ۷۰ سال کی عمر میں داخل ہوتا ہے تو فرشتے اس سے محبت کرنے لگتے ہیں۔ اور جب اسی ۸۰ سال کا ہوتا ہے تو میں اس کی نیکیاں لکھ لیتا اور اس کی برائیاں ختم کر دیتا ہوں، اور جب نوے ۹۰ سال کا ہوتا ہے تو فرشتے کہتے ہیں (یہ) اللہ تعالیٰ کی زمین میں اس کا قیدی ہے، پس اس کے اگلے پچھلے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں اور اس کے گھروالوں کے بارے میں اس شفاعت قبول کی جاتی ہے۔ الحکیم عن عثمان

کلام:..... ضعیف الجامع ۴۰۴، المغیر ۱۰۴۔

۴۲۶۳۵..... جب بھی مسلمان کی عمر بڑھتی ہے تو یہ اس کے لئے بہتر ہے۔ طبرانی فی الکبیر عن عوف ابن مالک

کلام:..... ضعیف الجامع ۴۲۶۲۔

۴۲۶۳۶..... کیا یہ شخص اس (فوت ہونے والے) کے بعد ایک سال تک (زندہ) نہیں رہا یوں اس نے رمضان (کا مہینہ) پایا اور اس کے روزے

رکھے، اور سال میں اتنی نمازیں اور اتنے سجدے کئے، تو ان دونوں کے درمیان (اجر کا) اتنا ہی فرق ہے جتنا مشرق و مغرب کے مابین ہے۔

ابن ماجہ، ابن حبان، بیہقی فی السنن عن طلحة

۳۲۶۳۷... اللہ تعالیٰ کے نزدیک کوئی کسی عمر رسیدہ مومن سے افضل نہیں، اس کی تکبیر، تحمید اور تہلیل کی وجہ سے۔ مسند احمد عن طلحة

۳۲۶۳۸... اللہ تعالیٰ اسی سال (لوگوں) کو پسند کرتا ہے۔ ابن عساکر عن ابن عمر

کلام:.....ضعیف الجامع ۱۶۹۵۔

۳۲۶۳۹... اللہ تعالیٰ ستر سال (لوگوں) کو پسند کرتا اور اسی سال (لوگوں) سے حیا کرتا ہے۔ حلیۃ الاولیاء عن علی

کلام:.....ضعیف الجامع ۱۶۹۶۔

۳۲۶۴۰... جس مسلمان کا اسلام (کی حالت) میں ایک بال سفید ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے بدلے ایک نیکی لکھتا اور اس کی ایک برائی دور کرتا ہے۔

ابوداؤد عن ابن عمرو

## مومن کے بال سفید ہونا نور ہے

۳۲۶۴۱... جس کا اسلام ایک بال سفید ہو تو قیامت کے روز اس کے لئے نور ہوگا۔ ترمذی، نسائی عن کعب مرہ

کلام:.....ذخیرۃ الحقائق ۵۳۷۰۔

۳۲۶۴۲... جس کا اللہ تعالیٰ کی راہ میں ایک بال سفید ہو تو قیامت کے روز اس کے لئے نور ہوگا۔

مسند احمد، ترمذی، نسائی، ابن حبان عن عمرو بن عبسہ

۳۲۶۴۳... قیامت کے روز اللہ تعالیٰ کے ہاں عمر رسیدہ مومن سب سے افضل ہوگا۔ فردوس عن جابر

کلام:.....ضعیف الجامع ۱۰۴۱۔

۳۲۶۴۴... اللہ تعالیٰ سفید بال والے (بوڑھے) سے حیا کرتا ہے جب وہ درست رو سنت کو تھامے والا ہو کہ وہ اللہ تعالیٰ سے کسی چیز کا سوال

کرنے اور اللہ تعالیٰ سے نہ دے۔ ابن النجار عن انس

۳۲۶۴۵... تم میں سے کوئی بھی موت کی تمنا نہ کرے، اگرچہ وہ تیلو کار ہو کیونکہ ہو سکتا ہے اس کی عمر بڑھ جائے اور اگرچہ گنہگار ہو اس واسطے کہ

ہو سکتا ہے اسے توبہ کی توفیق مل جائے۔ مسند احمد، بخاری، نسائی عن ابی ہریرہ

۳۲۶۴۶... اللہ تعالیٰ کی عبادت میں لمبی عمر (پانا) سعادت ہی سعادت ہے۔ الفضاہی فردوس، عن ابن عمر

کلام:.....ضعیف الجامع ۳۳۴۳، الضعیفہ ۲۴۰۷۔

۳۲۶۴۷... جن لوگوں کی عمریں دراز اور اعمال اچھے ہوں وہ تمہارے بہترین لوگ ہیں۔ حاکم عن جابر

۳۲۶۴۸... لوگوں میں کا بہترین شخص ہے وہ جس کی عمر دراز اور عمل اچھا ہو۔ مسند احمد، ترمذی عن عبداللہ بن بسر

۳۲۶۴۹... لوگوں میں سے بہترین شخص وہ ہے جس کی عمر لمبی اور عمل اچھا ہو اور جس کی عمر لمبی اور عمل برا ہو وہ بدترین شخص ہے۔

مسند احمد، ترمذی، حاکم عن ابی بکرہ

۳۲۶۵۰... اس شخص کے لئے خوشخبری ہے جس کی عمر طویل اور اس کا عمل اچھا ہو۔ طبرانی فی الکبیر حلیۃ الاولیاء عن عبداللہ بن بسر

کلام:.....تذکرۃ الموضوعات ۲۰۰۔

۳۲۶۵۱... اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری میں لمبی عمر سعادت مندی ہے سعادت مندی ہے۔ خطیب عن المطلب عن ابیہ

کلام:.....ضعیف الجامع ۲۰۰، الشذرة ۵۷۳۔

## الاکمال

۴۲۶۵۲..... کیا میں تمہیں تمہارے اچھے لوگ نہ بتاؤں! تمہارے بہترین لوگ وہ ہیں جن کی عمریں دراز اور اعمال اچھے ہوں۔

عبد بن حمید و ابن زنجویہ، حاکم عن جابر۔ ابن زنجویہ بیہقی عن ابی ہریرہ

۴۲۶۵۳..... کیا میں تمہیں تمہارے برے لوگوں میں سے اچھے لوگوں کے بارے میں نہ بتاؤں؟ تمہارے بہترین لوگ وہ ہیں جن کی عمریں لمبی

اور اعمال سب سے اچھے ہوں۔ حاکم، بیہقی عن جابر

۴۲۶۵۴..... کیا میں تمہیں تمہارے اچھے لوگ نہ بتاؤں؟ تمہارے اچھے لوگ وہ ہیں جن کی عمریں دراز ہوں اور اعمال سب سے اچھے ہوں۔

ابن حبان عن ابی ہریرہ

۴۲۶۵۵..... اللہ تعالیٰ کے ہاں اس مؤمن شخص سے افضل کوئی نہیں جسے اسلام میں زیادہ عمر دی گئی، اس کی تکبیر تسبیح اور لا الہ الا اللہ کی وجہ سے۔

مسند احمد و عبد بن حمید عن طلحہ

۴۲۶۵۶..... جس شخص کو اسلام میں لمبی عمر دی گئی اس سے بڑھ کر اللہ تعالیٰ کے ہاں کوئی بڑے اجر والا نہیں۔ نسائی، ضیاء عن شداد بن الہادی

۴۲۶۵۷..... یہ آدمی کی سعادت ہے کہ اس کی عمر دراز ہو اور اسے انابت کی توفیق دی جائے۔ ابو الشیخ عن جابر

۴۲۶۵۸..... جب بھی انسان کی عمر دراز ہوئی تو یہ اس کے لئے بہتر ہے۔ طبرانی فی الکبیر عن عوف بن مالک

۴۲۶۵۹..... بندہ جب چالیس سال کا ہو جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے تین مصیبتوں سے محفوظ کر دیتا ہے پاگل پن، کوڑھ اور برص سے، پس جب

پچاس سال کا ہو جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کا حساب کم کر دیتا ہے۔ اور جب ساٹھ سال کا ہو جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے پسندیدہ اعمال میں اپنی طرف

انابت کی توفیق دیتا ہے اور ستر سال کا ہو جائے تو آسمان والے (فرشتے) اس سے محبت کرنے لگ جاتے ہیں اور جب اسی سال کا ہو جاتا ہے تو

اللہ تعالیٰ اس کی نیکیاں برقرار رکھتا اور اس کی برائیاں مٹا دیتا ہے اور جب نوے سال کا ہو جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے اگلے پچھلے گناہ معاف کر دیتا

ہے اور اس کے گھر والوں کے بارے میں اس کی سفارش قبول فرماتا ہے اور آسمان سے ایک آواز دینے والا اسے آواز دیتا ہے: یہ زمین میں اللہ

تعالیٰ کا قیدی ہے۔ ابو یعلیٰ، خطیب عن انس

## اللہ کی قیدی کی سفارش

۴۲۶۶۰..... بندہ جب پچاس سال کا ہو جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس سے تین طرح کی بلائیں دور کر دیتا ہے، جنون، کوڑھ اور برص۔ اور جب ساٹھ

سال کا ہو جاتا ہے تو اسے انابت و رجوع کی توفیق دیتے ہیں۔ اور جب ستر برس کا ہو جاتا ہے تو اس کی برائیاں مٹا دی جاتی اور نیکیاں لکھی جاتی

ہیں اور جب نوے برس کا ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے اگلے پچھلے گناہ بخش دیتا ہے اور وہ زمین میں اللہ تعالیٰ کا قیدی ہوتا ہے اور اس کے گھر والوں

کے بارے میں اس کی سفارش قبول کی جائے گی۔ طبرانی فی الکبیر عن عبد اللہ بن ابی بکر الصدیق

۴۲۶۶۱..... بندہ جب چالیس کی عمر کا ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے تین چیزوں سے محفوظ کر لیتا ہے جنون، کوڑھ، اور برص سے، پھر جب پچاس سال

کا ہوتا ہے، اور وہ زمانہ ہے۔ تو اللہ تعالیٰ اس سے حساب ہلکا کر دیتا ہے اور جب ساٹھ سال کا ہوتا ہے۔ جو قوت کا خاتمہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نیک اعمال

میں اسے انابت کی توفیق دیتے ہیں۔ اور جب ستر سال کا ہوتا ہے۔ جو کئی سال ہیں۔ آسمان والے اسے پسند کرنے لگتے ہیں اور جب اسی سال کا

ہوتا ہے جو بڑھاپے کی عمر ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی نیکیاں لکھ لیتا اور اس کی برائیوں سے درگزر فرماتا ہے اور جب نوے برس کا ہوتا ہے، جو فنا ہے اور

عقل زائل ہو چکی ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کے اگلے پچھلے گناہ معاف کر دیتا ہے اور اس کے گھر والوں کے بارے میں اس کی سفارش قبول کی جاتی

ہے اور آسمان والے اسے اللہ تعالیٰ کا قیدی کہتے ہیں۔ پھر جب سو سال کا ہو جاتا ہے تو اس کا نام "زمین میں اللہ تعالیٰ کا روکا ہے" رکھ دیا جاتا ہے

اور اللہ تعالیٰ کا یہ حق ہے کہ وہ زمین میں اپنے جلیس (قیدی) کو عذاب نہ دے۔ الحکیم عن ابی ہریرہ  
کلام:..... المآلی ج ۱/۱۳۲، ۱۳۳۔

## چالیس سال سے زائد عمر والے مسلمان

۴۲۶۶۲..... چالیس سال والے سے کئی قسم کی بیماریاں اور مصیبتیں کوڑھ، برص اور ان جیسی دوسری چیزیں دور کر دی جاتی ہیں۔ اور پچاس سال والے شخص کو اللہ تعالیٰ انابت و رجوع کی توفیق دیتا ہے اور ساٹھ سال والے سے عذاب ہلکا کر دیتا ہے اور ستر سال والے کو اللہ تعالیٰ اور آسمانی فرشتے پسند کرتے ہیں۔ اور اسی سال والے کی نیکیاں لکھی جاتی اور برائیاں نہیں لکھی جاتیں، اور نوے سال والے کو زمین میں اللہ تعالیٰ کا قیدی کہا جاتا ہے اور اپنے اور اس کے گھر والوں کے بارے میں اس کی سفارش قبول کی جاتی ہے۔ المدبلمی عن انس

۴۲۶۶۳..... جس مسلمان کی بھی اسلام میں چالیس سال عمر ہو جائے تو اللہ تعالیٰ اس سے تین طرح کی مصیبتیں دور کر دیتا ہے جذام، جنون اور کوڑھ، پس جب وہ پچاس برس کا ہوتا ہے اللہ تعالیٰ اس کا حساب آسان کر دیتا ہے اور جب ساٹھ سال کا ہوتا ہے تو اسے اپنے پسندیدہ کاموں میں انابت عطا کر دیتا ہے اور جب ستر سال کا ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ اور آسمانی فرشتے اسے پسند کرتے ہیں اور جب اسی سال کا ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی نیکیاں قبول فرماتا اور اس کے گناہوں سے درگزر فرماتا ہے اور جب نوے سال کا ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے اگلے پچھلے گناہ معاف کر دیتا ہے اور ”زمین میں اللہ تعالیٰ کا قیدی“ اس کا نام رکھا جاتا ہے اور اس کی ذات اور اس کے گھر والوں کے بارے میں اس کی شفاعت قبول کی جاتی ہے۔

الحکیم، ابو یعلیٰ عن انس

۴۲۶۶۴..... جب مسلمان شخص چالیس سال کا ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس سے تین طرح کے مصائب دور کر دیتا ہے، جنون، جذام اور کوڑھ۔

الحکیم عن ابی بکر

۴۲۶۶۵..... جس شخص کی عمر (حالت) اسلام میں چالیس سال ہو جائے تو اللہ تعالیٰ اس سے تین طرح کے مصائب دور کر دیتا ہے، جنون، جذام

اور کوڑھ۔ ابن النجار عن انس

۴۲۶۶۶..... جب بندہ ساٹھ سال کا ہو جاتا ہے تو اس نے عمر میں اللہ تعالیٰ کے ہاں معذرت کر دی۔

عبد بن حمید فی تفسیرہ والرؤیانی وابن مردویہ، ضیاء عن سہل بن سعد

۴۲۶۶۷..... بے شک اللہ تعالیٰ نے ساٹھ اور ستر سال والے کو معذور قرار دیا۔ ابن جریر عن ابی ہریرہ

۴۲۶۶۸..... جسے اللہ تعالیٰ نے ساٹھ سال کی عمر دی تو اسے زندگی میں معذور قرار دیا۔ الراہر مزی فی الامثال عن ابی ہریرہ

۴۲۶۶۹..... اللہ تعالیٰ اسی سال والوں کو پسند کرتا ہے۔ حاکم عن ابن عمر

کلام:..... ضعیف الجامع ۱۶۹۵۔

۴۲۶۷۰..... بندہ جب اسی سال کا ہوتا ہے تو وہ زمین میں اللہ تعالیٰ کا قیدی ہے اس کی نیکیاں لکھی جاتی اور برائیاں مٹائی جاتی ہیں۔

ابو یعلیٰ عن انس

کلام:..... المآلی ج ۱ ص ۱۳۵۔

۴۲۶۷۱..... اس امت کا جو شخص اسی سال کا ہو تو اللہ تعالیٰ اس کا بدن جہنم کے لئے حرام کر دے گا۔ ابن النجار عن انس

کلام:..... المآلی ج ۱ ص ۱۴۷۔

۴۲۶۷۲..... اس امت کا جو شخص اسی سال کا ہو تو نہ اسے پیش کیا جائے گا اور نہ اس سے حساب لیا جائے گا (بلکہ) اسے کہا جائے گا: جنت میں

داخل ہو جا۔ حلیۃ الاولیاء عن عائشہ



کلام: ..... ترتیب الموضوعات ۷۹، ذخیرۃ الحفاظ ۵۱۹۸۔

۳۲۶۷۳۔۔۔۔۔ یہ بات اللہ تعالیٰ کے لئے حیا کا درجہ رکھتی ہے کہ وہ اپنے کسی بندے یا بندی کو جس نے بحالت اسلام لمبی عمر پائی، عذاب دے۔

الخطیب عن جریر

۳۲۶۷۴۔۔۔۔۔ یہ بات اللہ تعالیٰ کے ہاں حیا والی ہے کہ وہ اپنے کسی بندے یا بندی کو عذاب دے جنہوں نے اسلام میں لمبی عمر پائی۔

ابن النجار عن انس

۳۲۶۷۵۔۔۔۔۔ جس کا بحالت اسلام ایک بال سفید ہوا تو ہر بال کے بدلے اس کی نیکی لکھی جائے گی اور اس کی ایک برائی مٹائی جائے گی۔

مقاتل بن سلیمان فی کتاب: للعجائب عن عمرو بن شعيب عن ابیہ عن جدہ

۳۲۶۷۶۔۔۔۔۔ جس کا اسلام میں کوئی بال سفید ہوا تو وہ قیامت کے دن اس کے لئے نور ہوگا اور جس نے اللہ تعالیٰ کی راہ میں تیر پھینکا تو اس کی جہ سے اس کا درجہ بلند کیا جائے گا۔ طبرانی فی الکبیر عن معاذ

۳۲۶۷۷۔۔۔۔۔ جس کا اسلام میں کوئی بال سفید ہوا تو وہ قیامت کے روز اس کے لئے نور کا سبب ہوگا۔ جس نے اللہ تعالیٰ کی راہ میں کوئی تیر پھینکا تو گویا اس نے غلام آزاد کیا۔ بیہقی عن کعب بن عجرہ

۳۲۶۷۸۔۔۔۔۔ جس کا اسلام میں کوئی بال سفید ہوا تو اس کے لئے ایسا نور ہوگا جس کی روشنی آسمان وزمین کے خلا کو روشن کر دے گی اور تب تک نہیں بجھے گی یہاں تک کہ وہ اسے اکھیر دے اور اسے ایسے کھینچ کر جنت میں داخل کر دے گا جیسے اونٹنی کو مہار سے کھینچ کر لے جایا جاتا ہے۔

ابو الشیخ عن ابی الدرداء

۳۲۶۷۹۔۔۔۔۔ جس کا اسلام میں کوئی بال سفید ہوا تو اس کے لئے ایک نیکی ہے اور جس کا اسلام میں کوئی بال سفید ہوا تو اس کے لئے قیامت کے روز نور ہوگا۔ ابن عساکر عن جابر

## اللہ تعالیٰ بوڑھے مسلمان سے شرماتا ہے

۳۲۶۸۰۔۔۔۔۔ مجھے جبرائیل نے اللہ تعالیٰ کی طرف سے خبر دی کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: مجھے اپنی عزت و جلال، اپنی وحدانیت اور اپنی بلند شان، اپنی مخلوق پر اپنی فوقیت اور اپنے عرش پر اپنے اقتدار کی قسم! میں اپنے بندے اور اپنی بندی کو اسلام میں لمبی عمر دوں اور پھر انہیں عذاب دوں،؟ اس کے بعد آپ ﷺ رونے لگے، کسی نے کہا: یا رسول اللہ! آپ کیوں رورہے ہیں؟ آپ نے فرمایا: میں اس شخص پر رورہا جس سے اللہ تعالیٰ حیا کریں اور وہ اللہ تعالیٰ (کی نافرمانی) سے حیا نہیں کرتا۔ الخلیلی والرافعی عن انس

کلام: ..... ج ۱ ص ۱۳۳۔

۳۲۶۸۱۔۔۔۔۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: اے انسان! سفید بال میرے (پیدا کردہ) نور کا حصہ ہے اور مجھے اس بات سے حیا آتی ہے کہ میں اپنے (پیدا کردہ) نور اپنی آگ کے ذریعہ عذاب دوں، سو (اے انسان!) مجھ سے حیا کر! ابو الشیخ عن انس

۳۲۶۸۲۔۔۔۔۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: میں اپنے اس بندے اور بندی سے حیا کرتا ہوں جو بحالت اسلام میں (اس طرح) بوڑھے ہوں کہ بندہ کی داڑھی اور بندی کے سر کے بال سفید ہو جائیں پھر میں انہیں جہنم کا عذاب دوں۔ ابو یعلیٰ عن انس

۳۲۶۸۳۔۔۔۔۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: مجھے اپنی عزت و جلال کی قسم! مجھے اپنی سخاوت اور اپنی مخلوق کی مجھ تک متاجبی کی قسم! مجھے اپنی بلند شان کی قسم! مجھے اپنے بندے اور بندی سے حیا آتی ہے جو اسلام کی حالت میں بوڑھے ہو گئے ہوں اور میں انہیں عذاب دوں۔

پھر آپ علیہ السلام رونے لگے: کسی نے کہا: یا رسول اللہ! آپ کیوں رورہے ہیں؟ آپ نے فرمایا: میں اس شخص کی وجہ سے رورہا ہوں جس سے اللہ تعالیٰ حیا کریں اور وہ اللہ تعالیٰ سے حیا نہ کرے۔

ابن حبان فی الضعفاء بیہقی فی الزهد والرافعی عن انس، واورده ابن الجوزی فی الموضوعات

۴۲۶۸۴..... اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں! مجھے اس بات سے شرم آتی ہے کہ میرا بندہ اور بندہ کی حالت اسلام میں بوڑھے ہو جائیں اور میں پھر انہیں عذاب دوں میں معاف کرنے میں بہت عظیم ہوں اس سے کہ اپنے بندہ پر پردہ ڈال کر پھر اسے رسوا کروں اور بندہ جب تک مجھ سے مغفرت طلب کرتا رہتا ہے میں اسے معاف کرتا رہتا ہوں۔ ابن ابی الدنیا فی کتاب العمر والحکیم، ابن حبان فی الضعفاء و ابو بکر الشافعی فی الغیلابات و ابن عساکر، عن انس و اورده ابن الجوزی فی الموضوعات

۴۲۶۸۵..... تو اس کی نماز کے بعد اس کی نمازیں اور اس کے روزوں کے بعد اس کے اعمال بعد اس کے اعمال، ان دونوں کے درمیان اتنا ہی فرق ہے جتنا آسمان و زمین کے درمیان ہے۔ (ابوداؤد طیالسی، مسند احمد ابوداؤد، نسائی، بیہقی عن عبید بن خالد سلمی سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے دو آدمیوں کے درمیان رشتہ مواخات قائم کیا ان میں سے ایک شہید ہو گیا اور دوسرا اس کے بعد کسی جمعہ فوت ہوا، تو ہم لوگ کہنے لگے: اے اللہ! اسے اپنے ساتھی کے ساتھ ملا دے تو اس پر رسول اللہ ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا۔)

## فصل ثانی..... کتاب الموت سے ملحقہ امور اور متفرقات

۴۲۶۸۶..... یا تو راحت پانے والا ہے یا اس سے (لوگوں کو) راحت ملے گی مؤمن بندہ دنیا کی مشقتوں اور تکلیفوں سے اللہ تعالیٰ کی رحمت میں جا کر آرام و راحت پاتا ہے اور فاجر شخص سے لوگ، شہر درخت اور جانور راحت پاتے ہیں۔ مسند احمد، بیہقی، نسائی عن ابی قتادہ

۴۲۶۸۷..... میت کے پیچھے تین چیزیں جاتی ہیں، اس کے اہل و عیال، اس کا مال اور اس کا عمل، تو ان میں سے دو تو واپس آ جاتے ہیں جب کہ ایک باقی رہ جاتا ہے، اس کے اہل و عیال اور مال تو واپس آ جاتے ہیں اس کا عمل باقی رہ جاتا ہے۔ مسند احمد، بخاری، ترمذی، نسائی عن انس

۴۲۶۸۸..... مؤمنین کی ارواح جنت کے سبز پرندوں کے پیٹوں میں ہوتی ہیں جو جنتی درختوں پر ہوتے ہیں یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے روز انہیں ان کے جسموں کی طرف واپس کرے گا۔ طبرانی فی الکبیر عن کعب بن مالک و ام مبشر

۴۲۶۸۹..... مؤمنوں کی روہیں ساتویں آسمان پر ہوتی ہیں وہ جنت میں اپنے ٹھکانوں کو دیکھتی ہیں۔ فردوس عن ابی ہریرہ

کلام:..... ضعیف الجامع ۱۳۸۴، الضعیفۃ ۲۱۵۱۔

۴۲۶۹۰..... مؤمنوں کی روہیں (گویا) سبز پرندے ہیں جو جنتی درختوں سے منسلک ہوتے ہیں۔

ابن ماجہ عن ام مبشر بنت البراء بن معرور و کعب بن مالک

۴۲۶۹۱..... مؤمن کی روح تو جنت کے درخت کا پرندہ ہے (وہ اسی طرح رہے گی) یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اسے اٹھائے۔

مالک، مسند احمد، نسائی، ابن ماجہ، ابن حبان عن کعب بن مالک

۴۲۶۹۲..... روہیں ایسے پرندے ہو جاتی ہیں جو درختوں پر بیٹھتے ہیں پھر جب قیامت کا دن ہوگا تو ہر روح اپنے بدن میں چلی جائے گی۔

طبرانی فی الکبیر عن ام ہانی

۴۲۶۹۳..... جتنا گناہ زندہ شخص کی ہڈی توڑنے کا ہے اتنا ہی مردہ کی ہڈی توڑنے کا ہے۔ ابن ماجہ عن ام سلمہ

کلام:..... الاتقان ۱۳۰۴، حسن الاثر ۳۰۳، ضعیف الجامع ۳۵۶۔

اسی حدیث کے پیش نظر وہ لوگ آگاہ رہیں جو ڈاکٹری کا کورس کرنے کے دوران بعض لاوارث لاشوں کے ڈھانچوں کو استعمال کرتے ہیں۔

۴۲۶۹۴..... مردہ کی ہڈی توڑنا ایسا ہے جیسا اس کی زندگی میں اس کی ہڈی توڑنا۔ مسند احمد ابوداؤد، ابن ماجہ عن عائشہ

۴۲۶۹۵..... ہر چیز کی کٹائی کا ایک وقت ہے اور میری امت کی کٹائی ساٹھ سے ستر کے درمیان (والی عمر) ہے۔ ابن عساکر عن انس

کلام:..... ضعیف الجامع ۴۷۲۱۔

۴۲۶۹۶..... آرزوؤں کے ٹڈ بھینٹ ساٹھ اور ستر کے درمیان (والی عمر) ہے۔ الحکیم عن ابی ہریرہ

- کلام:..... اسنی المطالب ۱۳۱۱، کشف الخفاء ۳۲۳۔
- ۳۲۶۹۷..... میری امت کی عمریں ساٹھ سے ستر کے درمیان ہوں گی اور ان سے زیادہ کم عمر والا وہ ہوگا جسے اس سے مختصر عمر دی جائے۔ ترمذی
- کلام:..... اسنی المطالب ۲۲۳۰، الاتقان ۲۱۷۔
- ۳۲۶۹۸..... جو لوگ ستر (سال) تک پہنچ جائیں میری امت کے ایسے لوگ بہت کم ہوں گے۔ طبرانی فی الکبیر عن ابن عمر
- ۳۲۶۹۹..... ستر سال والے میری امت کے بہت کم لوگ ہوں گے۔ الحکیم عن ابی ہریرة
- کلام:..... ذخیرة الحفاظ ۶۰۳، الشذرة ۱۱۶۔
- ۳۲۷۰۰..... میری امت کی عمریں (اوسطاً) ساٹھ سے ستر تک ہوں گی۔ ترمذی عن ابی ہریرة
- کلام:..... الشذرة ۱۱۶، المقاصد الحسنة ۱۳۰۔
- ۳۲۷۰۱..... جس کی موت رمضان کے آخر میں ہوئی تو وہ جنت میں داخل ہوگا، اور جس کی موت عرفہ کے آخر میں ہوئی وہ جنت میں جائے گا، اور جس کی موت صدقہ کرتے ہوئی وہ جنت میں جائے گا۔ حلیة الاولیاء عن ابن مسعود
- کلام:..... ضعیف الجامع ۵۸۷۹۔
- ۳۲۷۰۲..... ناگہانی موت اللہ تعالیٰ کے غضب کی نشانی ہے۔ مسند احمد، ابو داؤد، عن عبید ابن خالد غیر مسلم کے لئے کد سے توبہ و ایمان کی توفیق نہ ملی۔
- کلام:..... التلکیت والافادة ۱۸۰، ذخیرة الحفاظ ۵۶۵۹۔
- ۳۲۷۰۳..... ناگہانی موت مومن کے لئے راحت اور فاجر کے لئے اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کی نشانی ہے۔ مسند احمد، بیہقی فی السنن عن عائشة
- کلام:..... اسنی المطالب ۱۵۳۱۔
- ۳۲۷۰۴..... جب تم مردوں کے پاس آیا کرو تو ان کی آنکھیں بند کر دیا کرو، کیونکہ آنکھ روح کا پیچھا کرتی ہے اور اچھی بات کہا کرو، اس واسطے کہ فرشتے اس بات پر آمین کہتے ہیں جو میت کے گھر والے کہتے ہیں۔ مسند احمد، حاکم عن شداد بن اوس
- کلام:..... ذخیرة الحفاظ ۲۸۲، المشرعة ۲۸۔

## زبان حق نقارہ خداوندی ہے

- ۳۲۷۰۵..... جس کی تم لوگ اچھائی بیان کرو گے اس کے لئے جنت واجب ہو جائے گی۔ اور جسے تم برا کہو گے اس کے لئے جہنم واجب ہو جائے گی، تم لوگ (صحابہ) زمین میں اللہ تعالیٰ کے گواہ ہو۔ مسند احمد، مسلم، نسائی عن انس
- ۳۲۷۰۶..... واجب ہوگی، تم زمین میں اللہ تعالیٰ کے گواہ ہو۔ ترمذی، ابن ماجہ، ابن حبان عن ابی ہریرة
- ۳۲۷۰۷..... آسمان میں فرشتے اور زمین میں تم اللہ تعالیٰ کے گواہ ہو۔ مسند احمد، بیہقی نسائی عن ابی ہریرة
- ۳۲۷۰۸..... زمین میں تم اور آسمان میں فرشتے اللہ تعالیٰ کے گواہ ہیں۔ طبرانی فی الکبیر عن سلمة بن الاکوع
- ۳۲۷۰۹..... جب کسی امت کے چالیس یا ان سے زیادہ افراد کسی بات کی گواہی دیں تو اللہ تعالیٰ ان کی گواہی قبول کر لے گا۔

طبرانی فی الکبیر والاضیاء عن والد ابی الملیح

کلام:..... ضعیف الجامع ۵۶۳۔

- ۳۲۷۱۰..... جس مسلمان کی نماز جنازہ میں تین مسلمان ہوں تو اس کے لئے جنت واجب ہے۔ کسی نے کہا: اگر چہ دو ہوں، آپ نے فرمایا: اگر چہ دو ہوں۔ ترمذی عن عمر

۳۲۷۱۱۔ جب تمہارا کوئی دوست فوت ہو جائے تو اس (کی برائیاں) کو چھوڑ دو اس کی غیب جوئی نہ کرو۔ ابو داؤد عن عائشة کلام:..... التی لا اصل لہا فی الاحیاء ۳۸۴، ذخیرة الحفاظ ۳۱۷۔

۳۲۷۱۲۔ اپنے مردوں کو صرف بھلائی سے یاد کرو۔ نسائی عن عائشة

۳۲۷۱۳۔ مردوں کو برا کہنے سے منع کیا گیا ہے۔ حاکم عن زید بن ارقم

۳۲۷۱۴۔ مردوں کو گالیاں نہ دیا کرو، کیونکہ جو کچھ انہوں نے آگے بھیجا اس تک وہ پہنچ چکے۔ مسند احمد، بخاری، نسائی عن عائشة

۳۲۷۱۵۔ مردوں کو گالیاں نہ دو ورنہ زندوں کو تکلیف دو گے۔ مسند احمد، ترمذی عن المغيرة

کلام:..... ذخیرة الحفاظ ۴۰۹۳۔

۳۲۷۱۶۔ ہر مرنے والا افسوس کرتا ہے اگر نیک ہو تو اسے افسوس ہوتا ہے کہ نہ ہوتا تو اس کی عمر بڑھ جاتی، اور اگر برا ہو تو اسے افسوس ہوتا کہ نہ ہوتا

تو وہ برائی سے (ہاتھ) کھینچ لیتا۔ ترمذی عن ابی ہریرة

کلام:..... ضعیف الترمذی ۴۲۰، ضعیف الجامع ۵۱۳۶۔

۳۲۷۱۷۔ ہر مسلمان بندہ کے آسمان میں دو دروازے ہوتے ہیں۔ ایک دروازہ سے اس کا رزق آتا ہے اور ایک دروازے سے اس کا عمل

اور کلام داخل ہوتا ہے پس جب وہ اسے گم پاتے ہیں (یعنی اس کی وفات ہو جاتی ہے) تو وہ اس پر روتے ہیں۔ ابویعلیٰ، حلیۃ الاولیاء عن انس

کلام:..... ضعیف الجامع ۵۱۹۷۔

۳۲۷۱۸۔ ہر مؤمن کے لئے دو دروازے ہوتے ہیں۔ ایک دروازہ سے اس کا عمل چڑھتا ہے اور ایک دروازے سے اس کا رزق اترتا ہے پس

جب وہ فوت ہو جاتا ہے تو وہ دونوں اس پر روتے ہیں۔ ترمذی عن انس

۳۲۷۱۹۔ موت کی تمنا نہ کیا کرو۔ ابن ماجہ عن حباب

۳۲۷۲۰۔ کسی عمل کرنے والے کے عمل پر خوش نہ ہو اس کے خاتمہ کا انتظار کرو۔ طبرانی فی الکبیر عن ابی امامة

۳۲۷۲۱۔ جس کی جس حالت پر موت ہوگی اللہ تعالیٰ اسے اسی پر اٹھائے گا۔ مسند احمد، حاکم عن جابر

۳۲۷۲۲۔ ہر بندے کو اسی حالت پر اٹھایا جائے گا جس پر اس کی موت واقع ہوئی ہوگی۔ مسلم ابن ماجہ عن جابر

۳۲۷۲۳۔ اللہ تعالیٰ جب کسی بندے کی کسی زمین میں روح قبض کرنا چاہتے ہیں تو وہاں اس کا کوئی کام بنا دیتے ہیں۔

مسند احمد، طبرانی فی الکبیر، حلیۃ الاولیاء عن ابی ہریرة

## جہاں اللہ تعالیٰ مقدر فرمائے وہیں موت آئے گی

۳۲۷۲۴۔ اللہ تعالیٰ جب کسی بندے کی موت کا کسی زمین میں فیصلہ فرماتے ہیں تو اس کی وہاں کوئی ضرورت بنا دیتے ہیں۔

ترمذی، حاکم عن مطر بن عکامس، ترمذی عن ابی عزة

کلام:..... الاقان ۱۱۹، الفوائد المجموعۃ ۸۳۳۔

۳۲۷۲۵۔ جب تم میں سے کسی کی موت کسی زمین میں (لکھی) ہوتی ہے تو وہ کسی کام سے وہاں آ جاتا ہے پس جب آخری قدم پر پہنچتا ہے تو

اللہ تعالیٰ اس کی روح قبض کر لیتے ہیں، قیامت کے دن وہ زمین کہے گی: اے میرے رب! یہ وہ امانت ہے جو آپ نے میرے سپرد کی تھی۔

ابن ماجہ و الحکیم، حاکم عن ابن مسعود

۳۲۷۲۶۔ اللہ تعالیٰ جس بندے کی موت کسی زمین میں مقرر فرماتا ہے تو اس کی وہاں کوئی ضرورت پیدا فرماتا ہے۔

طبرانی فی الکبیر و الضیاء عن اسامة بن زید

کلام:..... کشف الحقائق ۲۲۰۳۔

۳۲۷۲۷..... اللہ تعالیٰ روح سے فرماتا ہے: نکل! روح کہتی ہے میں ناخوشی سے نکل رہی ہوں۔ حلیۃ الاولیاء عن ابی ہریرۃ

۳۲۷۲۸..... جس مٹی سے اسے پیدا کیا گیا اسی مٹی میں اسے دفن کیا گیا۔ طبرانی فی الکبیر عن ابن عمر

## الاکمال

۳۲۷۲۹..... جب اللہ تعالیٰ کسی زمین میں کسی بندے کی روح قبض کرنا چاہتے ہیں تو اس کا اس زمین میں کوئی کام بنا دیتے ہیں جہاں بلاً خروہ پہنچ جاتا ہے۔ حاکم عن مطر بن عکامس

۳۲۷۳۰..... جس زمین میں اللہ تعالیٰ کسی بندے کی موت مقرر کرتا ہے تو اس کی وہاں کوئی ضرورت پیدا فرمادیتا ہے۔ حاکم عن مطر بن عکامس

۳۲۷۳۱..... میری امت کے ستر سال والے بہت کم تیرے۔ الحکیم عن ابی ہریرۃ

کلام:..... ذخیرۃ الحفاظ ۶۰۳، الشذرة ۱۱۶۔

۳۲۷۳۲..... اللہ تعالیٰ جب کسی بندے کی روح کسی زمین میں قبض کرنے کا ارادہ فرماتے ہیں تو اس کی اس زمین کی جانب کوئی ضرورت پیدا فرمادیتے ہیں۔ مسند احمد، بخاری فی الادب المفرد، حاکم، حلیۃ الاولیاء، طبرانی فی الکبیر عن ابی عذرة الہذلی، حاکم، بیہقی عن

عروۃ بن مضر مس، حاکم عن جندب بن سفیان البجلی

۳۲۷۳۳..... جب تم میں سے کسی کی موت کسی (مخصوص) زمین میں ہوتی ہے تو وہ وہاں کسی کام سے جا پہنچتا ہے۔

طبرانی فی الکبیر عن ابن مسعود

۳۲۷۳۴..... جب تم میں سے کسی کی موت کسی زمین میں ہونا ہوتی ہے تو اس کی وہاں کوئی ضرورت پیدا ہو جاتی ہے اس لئے وہ وہاں کا ارادہ کرتا

ہے جب وہ اپنے آخری قدم پر پہنچتا ہے تو اس کی روح قبض کر لی جاتی ہے قیامت کے روز زمین کہے گی: یہ وہ امانت ہے جو آپ نے میرے

حوالہ کی تھی۔ حاکم عن ابن مسعود

## فرشتے اعمال پوچھتے ہیں، لوگ ترکہ

۳۲۷۳۵..... مردہ مرجاتا ہے تو فرشتے کہتے ہیں۔ اس نے کیا بھیجا؟ اور لوگ کہتے ہیں اس نے کیا چھوڑا؟ بیہقی والدیلمی عن ابی ہریرۃ

۳۲۷۳۶..... جب بندہ کی روح قبض کر لی جاتی ہے تو اللہ تعالیٰ کے رحمت والے بندے اس سے یوں ملتے ہیں جیسے لوگ دنیا میں کسی خوشخبری

دینے والے سے ملتے ہیں، پھر وہ اس کی طرف سوال کرنے کے لئے متوجہ ہوتے ہیں، فلاں کا کیا ہوا؟ تو وہ ایک دوسرے سے کہتے ہیں اپنے

بھائی کو آرام کر لینے دو کیونکہ وہ دنیا میں مشقت میں تھا چنانچہ وہ پھر اس سے پوچھنے کے لئے متوجہ ہوتے ہیں کہ فلاں کا کیا ہوا؟ اور فلاں کا کیا

بنا؟ کیا اس کی شادی ہو گئی؟

یہیں اگر وہ اس سے اس شخص کے متعلق پوچھتے جس کا اس سے پہلے انتقال ہو چکا تھا تو وہ کہتا ہے: کہ وہ فوت ہو گیا، تو وہ کہتے انا للہ وانا الیہ

راجعون، اسے اس کے ٹھکانے بھڑکتی آگ میں پہنچا دیا گیا، تو کیا ہی بڑا ٹھکانا ہے اور کیا ہی بری تربیت کرنے والی ہے، پھر ان کے سامنے ان

کے اعمال پیش کئے جائیں گے جب وہ کوئی نیکی دیکھتے ہیں تو خوش ہوتے ہیں اور خوشی مناتے ہیں اور کہتے ہیں: اے اللہ! یہ تیری نعمت تیرے

بندے پر ہے اسے پورا کر اور جب کوئی برائی دیکھتے ہیں تو کہتے ہیں اے اللہ! اپنے بندہ کی لغزش معاف فرما۔

ابن المبارک فی الزهد عن ابی ایوب الانصاری

۳۲۷۳۷..... جب کوئی بندہ مر جاتا ہے تو اس کی روح مومنوں کی ارواح سے ملتی ہے۔ تو وہ اس سے کہتی ہیں: فلاں کا کیا ہوا؟ وہ کہتا ہے کہ وہ مر گیا، تو وہ لوگ کہتے ہیں اسے اس کے ٹھکانے جہنم میں پہنچا دیا گیا، وہ برا ہی ٹھکانا ہے اور بری جگہ ہے تربیت کی۔

حاکم عن الحسن مرسلہ

۳۲۷۳۸..... مومن کی روح جب قبض ہوتی ہے تو اللہ تعالیٰ کے رحمت والے بندوں سے ایسی ملتی ہے جیسے دنیا والے کسی خوشخبری دینے والے سے ملتے ہیں وہ کہتے ہیں: اپنے ساتھی کو کچھ دیر سستا لینے دو کیونکہ وہ سخت مشقت میں تھا، پھر اس سے پوچھتے ہیں: فلاں کا کیا ہوا؟ فلاں نے کیا کیا؟ کیا اس نے شادی کر لی؟ پھر جب وہ اس شخص کے متعلق پوچھتے ہیں جس کا اس سے پہلے انتقال ہو چکا ہوتا ہے تو وہ کہتا ہے: کہ یہ تو بڑے عرصہ کی بات ہے اس کا مجھ سے پہلے انتقال ہو گیا تھا، تو وہ کہتے ہیں انا للہ وانا الیہ راجعون، اسے اس کے ٹھکانے جہنم میں پہنچا دیا گیا، تو وہ کیا ہی برا ٹھکانا اور کیا ہی بری تربیت گاہ ہے۔ اور تمہارے اعمال تمہارے رشتہ داروں اور عزیز کے سامنے پیش کئے جاتے ہیں جو آخرت میں ہوتے ہیں اگر کوئی اچھا عمل ہو تو وہ خوش ہوتے اور خوشی مناتے ہیں اور کہتے ہیں: اے اللہ! یہ تیرا فضل و انعام ہے جسے اس پر پورا فرما اور اسے اسی پر موت دے۔

اور جب برے شخص کا عمل ان کے سامنے پیش ہوتا ہے تو وہ کہتے ہیں: اے اللہ! اسے نیک عمل کی سوجھا، جس کے ذریعہ تو راضی ہو اور تیری

قربت کا ذریعہ ہو۔ طبرانی فی الکبیر عن ابی ایوب

کلام:..... الضعیفۃ ۸۶۳۔

۳۲۷۳۹..... اپنے برے اعمال کے ذریعہ اپنے مردوں کو سوانہ کرو کیونکہ وہ تمہارے قبروں والے رشتہ داروں کے سامنے پیش ہوتے ہیں۔

الدیلمی عن ابی ہریرۃ

کلام:..... الاتقان ۲۳۰۴، اسی المطالب ۱۶۹۰۔

۳۲۷۴۰..... آگاہ رہو دنیا صرف مکھی کے برابر رہ گئی جو اس کی فضا میں گھوم رہی ہے، اپنے ان بھائیوں کے بارے میں جو قبروں میں ہیں اللہ سے

ڈرو! اللہ سے ڈرو! کیونکہ تمہارے اعمال ان کے سامنے پیش ہوتے ہیں۔ حاکم عن النعمان بن بشیر

کلام:..... الضعیفۃ ۳۲۳۔

۳۲۷۴۱..... دنیا کا صرف مکھی جتنا حصہ رہ گیا ہے جو اس کی فضا میں گھوم رہی ہے اور اپنے قبروں والے بھائیوں کے بارے میں اللہ تعالیٰ سے ڈرو!

کیونکہ تمہارے اعمال ان کی سامنے پیش ہوتے ہیں۔ الحکیم وابن لال عن النعمان بن بشیر

۳۲۷۴۲..... جب مومن مر جاتا ہے تو اس کے پڑوسیوں میں سے دو شخص یہ کہہ دیں کہ ہمیں تو اس کی بھلائی کا ہی علم ہے اور جب کہ وہ اللہ تعالیٰ

کے علم میں اس کے برخلاف ہو تو پھر بھی اللہ تعالیٰ فرشتوں سے فرماتے ہیں: میرے بندے کی گواہی میرے بندے کے بارے میں قبول کر لو اور

میرے علم کے بارے میں درگزر سے کام لو۔ ابن النجار عن ابی ہریرۃ

یعنی اگرچہ میں نے تمہیں اس کے برعکس حکم دیا تھا لیکن اب اس طرح کرو۔

۳۲۷۴۳..... جو مسلمان اس حال میں مرے کہ اس کی (نماز جنازہ میں) گواہی چار ایسے شخص دیں جو اس کے زیادہ قریبی گھروں والے ہوں: کہ ہمیں

تو صرف اس کی بھلائی کا علم ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میں نے تمہارے علم کو قبول کر لیا اور جن باتوں کا تمہیں علم نہیں وہ اس کے لئے بخش دیں۔

مسند احمد، ابو یعلیٰ ابن حبان، حاکم، حلیۃ الاولیاء، بیہقی، ضیاء عن انس

۳۲۷۴۴..... جو مسلمان اس حال میں مرے کہ اس کے پڑوس کے انتہائی قریبی شخص گواہی دیں کہ ہمیں اس کے بارے میں صرف بھلائی کا علم ہے

تو اللہ تعالیٰ فرشتوں سے فرماتے ہیں: گواہ رہنا کہ میں نے ان دونوں کی گواہی قبول کر لی اور جس چیز کا انہیں علم نہیں (یعنی مردہ کی خطائیں) میں

نے ان کی بخشش کر دی۔ الخطیب عن انس

کلام:..... المتناہیۃ ۱۳۹۴۔

## جس میت کی تین آدمی اچھی گواہی دیں

۴۲۷۳۵..... جس مسلمان کی فوتگی پر اس کے قریبی پڑوسیوں میں سے تین آدمی اس کے بارے میں بھلائی کی گواہی دیں، تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: میں نے اپنے بندوں کی گواہی ان کے علم کے مطابق قبول کر لی، اور اس میت کے بارے مجھے علم ہے میں نے اسے بخش دیا۔

مسند احمد عن ابی ہریرہ

۴۲۷۳۶..... جس مسلمان کے بارے چار مسلمان بھلائی کی گواہی دیں تو اللہ تعالیٰ اسے جنت میں داخل کرے گا، کسی نے کہا: اگر چہ تین ہوں؟ آپ نے فرمایا: اگر چہ تین ہوں، کسی نے عرض کیا: اگر چہ دو ہوں؟ آپ نے فرمایا: اگر چہ دو ہوں۔ مسند احمد، بخاری، نسائی، ابن حبان عن عمر

۴۲۷۳۷..... جب کسی منومن کی وفات ہوتی ہے تو زمین کے حصے خوش ہوتے ہیں ہر ٹکڑا یہ تمنا کرتا ہے کہ اسے اس میں دفن کیا جائے، اور جب کافر مرتا ہے تو زمین تاریک ہو جاتی ہے اور زمین کا ہر ٹکڑا اس شخص کو اپنے ہاں دفن کئے جانے سے اللہ تعالیٰ کا پناہ طلب کرتا ہے۔

الدیلمی عن ابن عمر

۴۲۷۳۸..... جب تم میں سے کسی کا انتقال ہو جاتا ہے تو اس کی قیامت قائم ہو جاتی ہے تو اللہ تعالیٰ کی عبادت ایسے کرو گویا تم اسے دیکھ رہو، اور ہر گھڑی اس سے مغفرت طلب کرو۔ ابن لال فی مکارم الاخلاق عن انس

۴۲۷۳۹..... جب نیک شخص کو اس کی (جنازہ کی) چار پائی پر رکھا جاتا ہے تو وہ کہتا ہے مجھے آگے لے چلو! اور جب برے شخص کو اس کی چار پائی رکھا جاتا ہے تو وہ کہتا ہے: افسوس! مجھے کہاں لے جا رہو۔ مسند احمد، نسائی عن ابی ہریرہ

۴۲۷۴۰..... جب مؤمن کو اس کی چار پائی پر رکھا جاتا ہے تو وہ کہتا ہے، ہائے افسوس! مجھے کہاں لے جا رہو؟ بیہقی عن ابی ہریرہ

۴۲۷۴۱..... میت (کی روح) اسے غسل دینے والے، کفنائے والے اور قبر میں اتارنے والے کو پہچان رہی ہوتی ہے۔

طبرانی فی الاوسط عن ابی سعید

۴۲۷۴۲..... مؤمنوں کی روئیں سبز پرندوں (کی شکل) میں ہوتی ہیں جیسے ذراری۔ ابن النجار عن ابن عمر

۴۲۷۴۳..... روئیں پرندے ہیں جو درختوں پر رہتے ہیں جب قیامت کا روز ہوگا تو ہر روح اپنے بدن میں داخل ہو جائے گی۔

ابن سعد عن ام ہانی الانصاریہ

۴۲۷۴۴..... روئیں پرندوں (جیسی) ہوں گی جو درختوں پر رہتے ہیں جب قیامت کا دن ہوگا تو ہر روح اپنے جسم میں داخل ہو جائے گی۔

ابن عساکر عن ام مبشر امراة ابی معروف

## نفس مطمئنہ

۴۲۷۴۵..... تیرے ہاتھ خاک آلود ہوں! نفس مطمئنہ جنت کا سبز رنگ کا پرندہ ہے جیسے پرندے درختوں کی چوٹی پر ایک دوسرے کو پہچانتے ہیں اسی طرح وہ بھی ایک دوسرے کو پہچانتے ہیں۔ (ابن سعد عن ام بشر بن البراء ان سے روایت ہے انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا مردے ایک دوسرے کو پہچانتے ہیں؟ تو آپ نے یہ ارشاد فرمایا۔)

۴۲۷۴۶..... پہلے لوگوں کی باتوں میں بڑی عجیب بات ہے مجھے گود لینے والے ابو کشبہ خزاعہ کے بزرگوں سے نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے سلوان بن ہشیہ جو ان کے قابل اتباع سردار تھے کو دفن کرنے کا ارادہ کیا، فرمایا: انہوں نے گہرائی میں ایک گڑھا کھودا جس کا ایک دروازہ تھا، تو اچانک سیاہ دیکھتے ہیں کہ تخت پر گہرے گندمی رنگ کا گھنسی داڑھی والا ایک شخص بیٹھا ہے جس پر آواز والی آواز کے کپڑے تھے اور اس کے سر بالے حمیری زبان میں "حی ایک تحریر تھی" میں شمر ذوالنون ہوں مسائین کا ٹھکانا، عارفین کی مددگاہ، عاجزوں کی پہنچ کی بنیاد، مجھے موت نے آدھو چا، اور اپنی طاقت

سے زمین میں پہنچا دیا، اور اس نے ظالم متکبر اور بہادر بادشاہوں کو عاجز کر دیا۔“

الدبلمی عن العباس بن هشام بن محمد بن السائب عن ابیہ عن جدہ عن ابی صالح عن ابن عباس  
۳۲۷۵۷... بنی اسرائیل سے (وہ) واقعات (جو قرآن کے موافق ہیں انہیں) بیان کرنے میں کوئی حرج نہیں، کیونکہ ان لوگوں میں بڑے عجیب  
واقعات ہوئے ہیں، ان کا ایک گروہ باہر نکل کر کسی قبرستان آیا، تو وہ کہنے لگے: اگر ہم نماز پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا کریں کہ وہ ہمارے لئے کوئی مردہ  
زندہ کر کے نکالے جو ہمیں موت کے بارے میں بتائے، چنانچہ انہوں نے ایسا ہی کیا، وہ لوگ اسی حالت میں تھے کہ اچانک ایک شخص نے قبر سے  
سراٹھایا جس کی پیشانی پر سجدوں کا نشان تھا، وہ کہنے لگا: اے لوگو! تم مجھ سے کیا چاہتے ہو؟ اللہ کی قسم! مجھے مرے ہوئے سو ۱۰۰ سال ہو چکے ہیں پھر بھی  
ابھی تک مجھ سے موت کی حرارت سرد نہیں پڑی گویا وہ ابھی تک ہے سو اللہ تعالیٰ سے دعا کرو کہ مجھے واپس اسی حالت میں پہنچا دے۔

عبد بن حمید، ابو یعلیٰ، وابن منیع، سعید بن منصور عن جابر

۳۲۷۵۸... بنی اسرائیل کی ایک جماعت باہر نکل کر ایک قبرستان میں آئے، وہ کہنے لگے: اگر ہم دو رکعت نماز پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا کریں کہ وہ  
ہمارے سامنے ایک مردہ شخص نکالے، جس سے ہم موت کے متعلق پوچھیں، چنانچہ انہوں نے ایسا ہی کیا، تو ایک شخص نے قبر سے سراٹھایا، اس کی  
پیشانی پر سجدے کا نشان تھا، وہ کہنے لگا: لوگو! تم مجھ سے کیا چاہتے ہو؟ مجھے مرے ایک سو سال ہو چکے ہیں لیکن موت کی حرارت ابھی تک سرد نہیں  
پڑی، سو اللہ تعالیٰ سے دعا کرو کہ مجھے مری حالت میں واپس پہنچا دے۔ الدبلمی عن جابر

۳۲۷۵۹... تم میں سے ہر ایک کے تین دوست ہوتے ہیں، ایک اسے ہر طرح کا فائدہ پہنچاتا ہے جس کا وہ اس سے سوال کرتا ہے تو یہ اس کا مال  
ہے اور ایک اس کا وہ دوست ہے جو اس کے قبر میں داخل ہونے تک اس کے ساتھ چلتا ہے، اسے کوئی چیز نہیں دیتا اور نہ اس کے بعد وہ اس کے  
ساتھ رہتا ہے تو یہ اس کے قریبی رشتہ دار ہیں، اور ایک دوست وہ ہے جو کہتا ہے: اللہ کی قسم! میں تیرے ساتھ وہاں جاؤں گا جہاں تو جائے گا، اور  
میں تجھ سے جدا ہونے والا نہیں، تو یہ اس کا عمل ہے اگر اچھا ہو تو اچھا، برا ہو تو برا۔ طبرانی فی الکبیر عن سمرۃ

۳۲۷۶۰... دوست تین طرح کے ہیں، ایک دوست کہتا ہے میں اس وقت تک تیرے ساتھ ہوں یہاں تک کہ تو فرشتے کے دروازے تک آئے  
پھر میں واپس لوٹ جاؤں گا، اور تجھے چھوڑ جاؤں گا، تو یہ تیرے گھر والے اور رشتہ دار ہیں، جو تجھے قبر تک جانے کے لئے تجھے الوداع کہیں گے۔  
اور ایک دوست کہتا ہے: جب تک تو نے مجھے دیا تو میں تیرا ہوں اور جب تو نے (مجھ سے) ہاتھ کھینچا تو وہ تیرا نہیں، اور ایک دوست کہتا ہے: کہ تو  
جہاں جائے گا اور جہاں سے نکلے گا میں تیرے ساتھ رہوں گا، تو یہ تیرا عمل ہے، وہ کہتا ہے: اللہ کی قسم! میں تیرے لئے تینوں سے ہلکا ہوں۔

حاکم عن انس

۳۲۷۶۱... میت کے پیچھے تین چیزیں جاتی ہیں اس کے اہل و عیال اس کا مال اور اس کا عمل، تو دو چیزیں واپس ہو جاتی ہیں اور ایک ٹھہر جاتی  
ہے، اس کے اہل اور اس کا مال واپس آ جاتا ہے اور اس کا عمل رہ جاتا ہے۔

ابن السارک، مسند احمد بخاری، مسلم، ترمذی، حسن صحیح، سانی عن انس

کلام:..... مر عز والحدیث برقم ۳۲۶۸۔

## ہر مؤمن کے تین دوست ہوتے ہیں

۳۲۷۶۲... ہر بندے اور بندگی کے تین دوست ہوتے ہیں، ایک دوست کہتا ہے: میں تیرے ساتھ ہوں جتنا مجھ سے چاہے لے لے، یہ تو اس کا  
مال ہوا، اور ایک دوست کہتا ہے: میں اس وقت تک تیرے ساتھ ہوں یہاں تک کہ تو فرشتے کے دروازے تک آ جائے اس وقت میں تجھے چھوڑ  
دوں گا، تو یہ اس کے اہل و عیال اور اس کے خادم ہیں اور ایک دوست کہتا ہے: کہ میں جہاں تو داخل ہوگا اور جہاں سے نکلے گا تیرے ساتھ رہوں  
گا، تو یہ اس کا عمل ہے۔ طبرانی فی الکبیر عن النعمان بن بشیر



۳۲۷۶۳... ہر بندے کے تین دوست ہوتے ہیں، ایک دوست کہتا ہے: جو تو نے خرچ کر لیا وہ تیرا اور جو تو نے روک رکھا وہ تیرا نہیں، تو یہ اس کا مال ہوا، اور ایک دوست کہتا ہے: میں تیرے ساتھ ہوں یہاں تک کہ تو بادشاہ کے دروازے تک آ جائے اس وقت میں تجھے چھوڑ دوں گا تو یہ اس کے رشتہ دار ہوئے، اور ایک دوست کہتا ہے: جہاں تو جائے گا اور جہاں سے نکلے گا میں تیرے ساتھ ہوں، اور وہ یہ بھی کہتا ہے کہ میں تینوں کی نسبت تمہارے لئے بلکا ہوں۔ طبرانی فی الاوسط، حاکم، بیہقی فی شعب الایمان عن انس

۳۲۷۶۴... ہر انسان کے تین دوست ہوتے ہیں، ایک دوست کہتا ہے: جو تو نے خرچ کر لیا وہ تیرا ہے اور جو تو نے روک رکھا وہ تیرا نہیں، یہ تو اس کا مال ہوا، اور ایک دوست کہتا ہے: میں تیرے ساتھ ہوں، یہاں تک کہ تو بادشاہ کے دروازے تک پہنچ جائے پھر میں تجھے چھوڑ دوں گا۔ تو یہ اس کے اہل و عیال اور خادم ہیں۔ اور ایک دوست کہتا ہے: جہاں تو داخل ہوگا اور جہاں سے نکلے گا میں تیرے ساتھ ہوں گا، تو یہ اس کا عمل ہے وہ یہ بھی کہتا ہے: میں تمہارے لئے ان تینوں کی نسبت زیادہ بلکا ہوں۔ ابو داؤد طیالسی، ابن حبان حاکم عن انس

۳۲۷۶۵... مؤمن اور موت کی مثال اس شخص کی سی ہے جس کے تین دوست ہوں ان میں سے ایک کہے: یہ میرا مال ہے اس میں سے جتنا تو چاہے لے لے، اور جتنا چاہے چھوڑ دے، یہ تو اس کا مال ہوا، اور ایک دوست کہتا ہے: میں تیرے ساتھ ہوں، تجھے سنواروں گا، اور تجھے رتوں کا، (تجھے اٹھاؤں بٹھاؤں گا) اور جب تو مر جائے گا تجھے چھوڑ دوں گا، تو یہ اس کے رشتہ دار ہوئے، اور تیسرا کہتا ہے: میں تیرے ساتھ ہوں تیرے ساتھ داخل ہوں گا اور تیرے ساتھ نکلوں گا، یہ اس کا عمل ہوا۔ حاکم عن النعمان بن بشیر

۳۲۷۶۶... جو بچہ بھی پیدا ہوتا ہے اس کی ناف میں جس مٹی سے وہ پیدا ہوا ہوتی ہے جب وہ اپنی آخری عمر میں پہنچتا ہے تو اسے اس مٹی کی طرف لوٹا دیا جاتا ہے جس سے وہ پیدا کیا گیا تاکہ اس میں دفن کیا جائے، میں، ابو بکر اور عمر تینوں ایک مٹی سے پیدا کئے گئے اور اسی میں دفن کئے جائیں گے۔ الخطیب عن ابن مسعود وقال عریب

کلام:..... املآلی بق اس ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۲، المبتنا ہیہ ۳۱۰۔

۳۲۷۶۷... ہر بچہ پر اس کی قبر کی مٹی چھڑکی جاتی ہے۔ ابوبصر بن حاجی بن الحسین فی جزئہ والرافعی عن ابی ہریرہ

۳۲۷۶۸... لا الہ الا اللہ! سے اس کی زمین و آسمان سے چلایا گیا یہاں تک کہ جس مٹی سے وہ پیدا ہوا اسی میں دفن کیا گیا۔

الحکیم عن ابی ہریرہ، زرین، حاکم عن ابی سعید

۳۲۷۶۹... راحت پانے والا ہے یا اس سے راحت حاصل کی جائے گی، مؤمن بندہ دنیا کی مشقت سے اللہ تعالیٰ کی رحمت کی طرف (جا کر) راحت حاصل کرتا ہے اور نافرمان بندہ سے بندے، شہر، درخت اور جانور راحت حاصل کرتے ہیں (مالک، مسند احمد، عبد بن حمید، بخاری، مسلم، نسائی عن ابی قتادہ فرماتے ہیں: ہم لوگ نبی علیہ السلام کے ساتھ تھے کہ ایک جنازہ گزر رہا تو آپ نے یہ ارشاد فرمایا)۔

کلام:..... ہر عزمہ برقم ۲۸۶۔

۳۲۷۷۰... راحت حاصل کرنے والا ہے یا اس (کے شہر) سے راحت حاصل کی جائے گی، مؤمن بندہ مرنے کی مشقتوں، مصیبتوں اور اذیتوں سے راحت حاصل کرتا ہے۔ اور نافرمان بندہ جب مرتا ہے تو اس (کے شہر) سے بندے، درخت اور جانور راحت حاصل کرتے ہیں۔

ابن حبان عن ابی قتادہ

۳۲۷۷۱... راحت تو اسی نے حاصل کی جس کی مغفرت آردی گئی۔ (ابن مسعود بن بلال فرماتے ہیں: حضرت سیدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عرض

کیا یا رسول اللہ! فلما ان شخص نے مر کر راحت حاصل کر لی تو آپ نے یہ ارشاد فرمایا: طبرانی فی الاوسط، حلیۃ الاولیاء عن عائشہ

۳۲۷۷۲... جس کی مغفرت ہوئی راحت تو اس نے حاصل کی۔

عن المساکین عن طریق الزہری عن محمد بن عمرو، مسند احمد عن عائشہ

۳۲۷۷۳... راحت تو اسی نے حاصل کی جو مغفرت میں داخل ہو گیا۔ مسند احمد عن عائشہ

۳۲۷۷۴... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے روایت کی ہے کہ ایک دفعہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے واپس دیوار کے پاس سے گزرے تو آپ

جلدی چلنے لگے، کسی نے عرض کیا یا رسول اللہ! شاید آپ اسی دیوار سے ڈر گئے؟ آپ نے فرمایا: میں نقصان کی موت کو پسند نہیں کرتا۔

مسند احمد، عقیلی فی الضعفاء ابن عدی، بیہقی فی شعب الایمان، قال الذہبی! منکر۔ بیہقی ضعفہ عن ابن عمرو مثله

۴۲۷۷۵..... ناگہانی موت مسلمانوں کے لئے تخفیف اور کافروں کے لئے (اللہ تعالیٰ کی) ناراضگی (کا سبب) ہے۔

طبرانی فی الاوسط عن عائشة

کلام:..... المتناہیۃ ۱۴۹۳۔

۴۲۷۷۶..... اس وقت تمہاری کیا حالت ہوگی جب سفید موت تم پر سایہ آگن ہوگی ناگہانی موت۔ الدیلمی عن جابر

۴۲۷۷۷..... عمل کی مضبوطی اس کا (اچھایا برا) خاتمہ ہوتا ہے۔ ابو الشیخ عن ابن عباس

۴۲۷۷۸..... لوگو! اپنے مردوں کے بارے اللہ تعالیٰ سے سوال کیا کرو اور لوگوں سے ان کا ذکر نہ کیا کرو۔ طبرانی فی الکبیر عن ابن عباس

۴۲۷۷۹..... جو اپنے نیک عمل پر مر اس کے لئے بھلائی کی امید رکھو اور جو اپنے برے عمل پر مر اس کے متعلق اندیشہ تو رکھو (مگر) ناامید مت ہو۔

الدیلمی عن ابن عمرو

## مردوں کی فہرست میں نام

۴۲۷۸۰..... ایک شعبان سے دوسرے شعبان تک اموات جدا کر دی جاتی ہیں یہاں تک کہ ایک شخص شادی کرتا ہے اس کے ہاں بچہ کی ولادت

ہوتی ہے جب کہ اس کا نام مردوں (کی فہرست) میں نکل چکا ہوتا ہے۔ ابن زنجویہ عن عثمان ابن محمد الاخنس الدیلمی عن عثمان بن محمد

۴۲۷۸۱..... مردوں کو اس حالت پر چھوڑ دو جس میں وہ تھے۔ الدیلمی عن ابن مسعود

کلام:..... کشف الخفاء ۳۰۱۴۔

۴۲۷۸۲..... کچھ لوگوں کو کیا ہوا ہے کہ وہ مردوں کو برا بھلا کہہ کر زندوں کو تکلیف پہنچاتے ہیں۔

ابن سعد عن هشام بن یحییٰ المخزومی عن شیخ له

۴۲۷۸۳..... مردہ اپنی قبر میں پانی میں ڈوبنے والے شخص کی طرح ہے جو کسی سے مدد مانگ رہا ہو، وہ (مردہ) باپ، ماں، بیٹے یا کسی معتبر دوست

کی دعا کا منتظر ہوتا ہے جب وہ دعا اس تک پہنچ جاتی ہے تو وہ اسے دنیا اور دنیا کی تمام چیزوں سے زیادہ پسندیدہ ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ قبرستان

والوں کے پاس دنیا والوں کی دعائیں پہاڑوں کی مانند بھیجتے ہیں زندوں کا مردوں کے لئے ہدیہ ان کے لئے استغفار اور ان کی طرف سے صدقہ

کرنا ہے۔ الدیلمی عن ابن عباس

۴۲۷۸۴..... اس شخص کے متعلق تم کیا کہتے ہو جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں شہید کر دیا گیا؟ لوگوں نے عرض کیا: اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول بہتر جانتے

ہیں آپ نے فرمایا: ان شاء اللہ جنت (میں جانا) ہے، اور جو شخص اللہ تعالیٰ کے راستے میں فوت ہو گیا اس کے متعلق کیا کہتے ہو؟ لوگوں نے عرض

کیا: اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول بہتر جانتا ہے، آپ نے فرمایا: انشاء اللہ جنت ہے، اور اس شخص کے متعلق کیا کہتے ہو جو (ویسے گھر پر) فوت ہوا، تو

انصاف والے دو شخص اٹھے اور کہنے لگے: ہمیں تو صرف بھلائی کا علم ہے؟ لوگوں نے عرض کیا اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول بہتر جانتا ہے، آپ نے

فرمایا: انشاء اللہ جنت ہے، اور اس شخص کے بارے کیا کہتے ہو جس کی فوتگی پر دو انصاف والے شخص اٹھے اور انہوں نے کہا: ہمیں کسی خیر کا علم

نہیں (جو اس نے کی ہو)؟ لوگوں نے عرض کیا: جہنم، آپ نے فرمایا: وہ گنہگار ہے اور اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے۔

مسند احمد، طبرانی فی الکبیر عن کعب بن عجرة

۴۲۷۸۵..... اللہ تعالیٰ جب کسی بندہ کو بھلائی پہنچانا چاہتے ہیں تو موت سے پہلے اس کے پاس ایک فرشتہ بھیجتے ہیں تو وہ اسے تیار کرتا، اس کی

رہنمائی کرتا اسے نیکی پر لگاتا ہے یہاں تک کہ اس کی اچھی حالت پر فوتگی ہوتی ہے، پس لوگ کہتے ہیں: اللہ تعالیٰ فلانے پر رحم کرے اس کی اچھی

حالت پر موت ہوئی۔

اور جب کسی بندہ کو برائی میں مبتلا کرنا چاہتے ہیں تو اس کی طرف شیطان بھیجتے ہیں جو اسے ورغلا تا اور غافل رکھتا ہے یہاں تک کہ اس کی بری حالت پر موت ہوتی ہے۔ الدیلمی عن عائشة

۳۲۷۸۶..... اللہ تعالیٰ جب کسی بندہ کو بھلائی پہنچانا چاہتے ہیں تو جنت کے نگرانوں سے ایک فرشتہ اس کی طرف بھیجتے ہیں جو اس کی پینٹ پر ہاتھ پھیرتا ہے تو پاکیزگی سے اس کا دل تخی ہو جاتا ہے۔ الدیلمی عن علی

۳۲۷۸۷..... اللہ تعالیٰ جب کسی بندے سے بھلائی کا ارادہ کرتے ہیں تو موت سے ایک سال پہلے اس کی طرف ایک فرشتہ بھیجتے ہیں جو اس کی رہنمائی کرتا اور اسے (نیکی کی طرف) متوجہ کرتا ہے یہاں تک کہ اس کی اچھی حالت پر موت ہو جاتی ہے، تو ہم لوگ کہتے ہیں: فلاں اپنی اچھی حالت پر فوت ہوا، جب اس پر جان کنی کا وقت ہوتا ہے تو جو کچھ اس کے لئے تیار ہوتا ہے اسے دیکھ کر اس کی روح حرص کی وجہ سے نکلنے کی کوشش کرتی ہے تو اس وقت اللہ تعالیٰ کی ملاقات پسند کرتا ہے، اور اللہ تعالیٰ بھی اس کی ملاقات پسند کرتا ہے۔

اور اللہ تعالیٰ جب کسی بندے کو کسی برائی میں مبتلا کرنا چاہتا ہے، تو موت سے پہلے ایک سال اس کے لئے ایک شیطان مقرر کر دیتے ہیں جو اسے گمراہ کرتا اور ورغلا تا رہتا ہے یہاں تک کہ کسی بری حالت پر اس کی موت ہو جاتی ہے، تو لوگ کہتے ہیں فلاں بری حالت پر مرا، جب اس پر جان کنی کا عالم ہوتا ہے اور اسے اپنے لئے تیار (عذاب) دکھائی دیتا ہے تو اس کی روح ناپسندیدگی کی وجہ سے ہچکچاتی ہے اس وقت وہ اللہ تعالیٰ کی ملاقات ناپسند کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ بھی اس کی ملاقات ناپسند کرتے ہیں۔ ابن ابی الدنیا فی ذکر الموت عن عائشة

## کتاب الموت..... از قسم الافعال

### موت کا ذکر

۳۲۷۸۸..... مسند الصدیق، ثابت سے روایت ہے فرمایا: کہ حضرت ابو بکر الصدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ اکثر یہ اشعار پڑھتے تھے۔  
تجھے ہمیشہ دوست کی وفات کی خبر ملتی رہے گی یہاں تک کہ تو بھی اس کی جگہ ہو جائے گا، نو جوان کو کسی چیز کی تمنا ہوتی ہے جس کے سامنے دم

توڑ دیتا ہے۔ ابن سعد، ابن ابی شیبہ، مسند احمد فی الزهد وابن الدنیا فی ذکر الموت

۳۲۷۸۹..... (مسند عمر) حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللذتیں ختم کرنے والی چیز کا بکثرت ذکر کیا کرو، ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! الذتیں ختم کرنے والی چیز کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: موت۔ ابو الحسن بن صخر فی موالی مالک، حایة الاولیاء

۳۲۷۹۰..... مجاہد سے روایت ہے فرماتے ہیں: کہ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے خطبہ دیا تو آپ نے اپنے خطبہ میں کہا: اے انسان! تجھے اس بات کا علم ہونا چاہئے کہ وہ موت کا فرشتہ جو تجھ پر مقرر ہے تیری حفاظت کر رہا ہے (اگرچہ) وہ دوسروں کی طرف قدم اٹھا کر جاتا ہے جب سے تو دنیا میں ہے گویا اس نے دوسروں سے تیری طرف رخ کیا اور تیرا ارادہ کیا ہے، سو اپنے بچاؤ کا سامان سنبھال اور اس کی تیاری کر اور اس سے غافل نہ ہو کیوں کہ وہ تجھ سے غافل نہیں۔

اے انسان! تجھے پتہ ہونا چاہئے، اگر تو اپنے آپ سے غافل ہو گیا اور اسے (نفس کو) تیار نہیں کیا تو وہ تیار نہیں ہوگا (کیونکہ اسے) تیرے سوا کوئی تیار نہیں کرے گا، اور اللہ تعالیٰ سے ملاقات تو ضروری ہے سو اپنے نفس کے لئے کچھ تیار کر اور اپنے علاوہ کسی کے سپرد نہ کرو والسلام۔

الذینوری فی المجالسة، عسا کر

۳۲۷۹۱..... قتیبہ بن مسلم سے روایت ہے کہ ہمیں حجاج بن یوسف رحمہ اللہ نے خطبہ دیا جس میں قبر کا ذکر کیا چنانچہ وہ مسلسل کہتے رہے: وہ تنہائی اور جنسی پن کا گھر ہے۔ یہاں تک کہ وہ خود بھی رو پڑے اور آس پاس والے لوگوں کو بھی رلایا، پھر فرمایا: میں نے امیر المومنین عبد الملک بن

مروان کو فرماتے سنا وہ اپنے خطبہ میں کہہ رہے تھے کہ ہمیں حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے خطبہ دیا اور اپنے خطبہ میں فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے جب بھی کسی قبر کی طرف دیکھا یا اس کا ذکر کیا تو آپ رو پڑے۔ ابن عساکر الحجاج

۳۲۷۹۲... حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگوں میں زیادہ عقلمند کون ہے؟ میں نے عرض کیا: اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول بہتر جانتے ہیں، آپ نے فرمایا: وہ زیادہ عقلمند ہے جو موت کو زیادہ یاد کرتا ہو اور اس کی اچھے طریقہ سے تیاری کرتا ہو۔

۳۲۷۹۳... حضرت امہ دردا، رضی اللہ تعالیٰ عنہا حضرت ابو دردا، رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتی ہیں کہ جب وہ دیکھتے کہ کسی میت کی اچھی حالت پر موت ہوتی ہے فرماتے: اسے مبارک ہو کاش میں تیری طرح ہوتا، تو حضرت امہ دردا، رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے ان سے کہا: آپ ایسا کیوں کہتے ہیں: انہوں نے فرمایا: کیا جانتی ہو کہ آدمی صبح مؤمن ہوگا اور شام کو منافق؟ انہوں نے کہا: کیسے؟ تو آپ نے فرمایا: اسے پتہ بھی نہیں ہوگا اور اس کا ایمان سلب کر لیا جائے گا، اس لئے میں اس موت پر رشک کر رہا ہوں ہنسوت نماز روزے میں باقی رہنے سے۔

رواہ ابن عساکر

## موت نصیحت کے لئے کافی ہے

۳۲۷۹۴... حضرت ابو دردا، رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: موت نصیحت کرنے کے لئے کافی ہے اور زمانہ (ڈرانے) جدا کرنے کے لئے کافی ہے آج گھروں میں تو کل قبروں میں ہوں گے۔ رواہ ابن عساکر

۳۲۷۹۵... حضرت ابو دردا، رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ وہ قبروں کے درمیان سے گزرے تو فرمایا: یہ ایسے گھر ہیں جنہوں نے تیرے ظاہر کو ٹھکانا دیا اور تیرے اندر مصائب ہیں۔ رواہ ابن عساکر

۳۲۷۹۶... حضرت ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: نبی علیہ السلام عید گاہ میں داخل ہوئے تو آپ نے لوگوں کو دیکھا کہ وہ بکثرت ہیں۔ (جس طرح تم زیادہ ہو اسی طرح) اگر تم لذتوں کو توڑنے والی چیز کا کثرت سے ذکر کرو! (تو کیا ہی بہتر ہے) چنانچہ انہوں نے لذتوں کو توڑنے والی چیز (یعنی موت) کا کثرت سے ذکر کیا۔ العسکری فی الامثال

۳۲۷۹۷... (مسند ابی سعید) اگر تم اس چیز کا کثرت سے ذکر کرو جو لذتیں ختم کرنے والی ہے تو (مجھے تمہاری یہ حالت نظر نہ آئے وہ تمہیں اس سے غافل کر دے جو میں دیکھ رہا ہوں، سولذتیں ختم کرنے والی چیز کا کثرت سے ذکر کرو، کیونکہ قبر ہر روز پکار کہتی ہے: "میں بے کاغی اور تنہائی کا گھر ہوں، میں منی اور کیتروں کا گھر ہوں" جب مومن بندہ اس میں دفن کیا جاتا ہے تو وہ اس سے کہتی ہے: خوش آمدید امیرنی پشت پر چنے والوں میں سے تو مجھے سب سے زیادہ محبوب تھا، آج جب کہ تو میرے پاس آ گیا تو اپنے ساتھ میرے سلوک کو دیکھ لے گا، چنانچہ تا حدنگاہ اس کے لئے قبر کشادہ ہو جاتی ہے اور جنت (کی طرف) اس کے لئے دروازہ کھول دیا جاتا ہے۔

اور جب فاجر کو کافر بندہ دفن کیا جاتا ہے تو قبر اس سے کہتی ہے: "تیرا آنا مبارک ہو!" میری پشت پر چنے والوں میں سے تو مجھے سب سے زیادہ ناپسند تھا آج جب کہ تو میرے پاس آیا ہے تو اپنے ساتھ میرے سلوک کو بھی دیکھ لے گا چنانچہ قبر اس پر تنگ ہونا شروع ہو جاتی ہے اور آپس میں اتنا ملتی ہے کہ اس کی پسلیاں آپس میں گھس جاتی ہیں، اور اس پر ستر سانپ مقرر کر دیئے جاتے ہیں کہ ان میں سے اگر ایک زمین پر پھونک مار دے تو جب تک دنیا ہے اس پر گھاس نہ آگے اور وہ حساب کتاب قائم ہونے تک اسے ڈستے رہیں گے، اس واسطے، قبر یا تو جنت کا ایک

باغیچہ ہے یا جہنم کا ایک گڑھا۔ غریب ابن عدی

کلام:..... ضعیف الجامع ۱۲۳۱۔

۳۲۷۹۸... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ انصار کی ایک مجلس کے پاس سے گزرے جو آپس میں مزاح کر رہے اور ہنس رہے تھے آپ نے فرمایا: لذتیں توڑنے والی کا ذکر کثرت سے کیا کرو کیونکہ یہ جس زیادہ چیز میں ہوئی اسے کم کر دے گی

اور جس تھوڑی چیز میں ہوئی اسے زیادہ کر دے گی، اور جس تنگ چیز میں ہوئی اسے وسیع کر دے گی، اور جس وسیع چیز میں ہوئی اسے تنگ کر دے گی۔

العسکری فی الامثال

۳۲۷۹۹..... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: جو شخص اللہ تعالیٰ کی ملاقات پسند کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ بھی اس کی ملاقات کو پسند کرتے ہیں اور جو شخص اللہ تعالیٰ کی ملاقات پسند نہیں کرتا اللہ تعالیٰ بھی اس کی ملاقات پسند نہیں کرتے ہیں۔ رواہ ابن جویہ

۳۲۸۰۰..... عباس بن ہشام بن محمد سائب کلبی سے روایت ہے فرماتے ہیں مجھ سے میرے والد نے میرے دادا ابوصالح کے حوالہ سے وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پہلے لوگوں کے قصوں میں بڑے تعجب کی باتیں ہیں، مجھے گود لینے والے ابو کوش (اپنے خاندان) خزانہ کے بوڑھوں سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے سلول بن جشیہ کو دفن کرنا چاہا، اور وہ ان کے قابل اجتماع سردار تھے، فرماتے ہیں قبر کا گڑھا گولائی میں ایک دروازے تک جا پہنچا، تو ایک شخص تخت پر بیٹھا ہے جس کا سخت گندمی رنگ ہے اس کی داڑھی تھنی ہے اس کے کپڑے کھال کی طرح کھر دے ہیں اور اس کے ساتھ حمیری زبان میں ایک (کتاب) تحریر پڑی ہے (جس پر لکھا تھا) میں سیف ذوالنون ہوں، مساکین کا بلغا اور قرض خواہوں کی مدد گاہ، بے سہاروں کے رجوع کی بنیاد ہوں، مجھے موت نے جوانی میں آ پکڑا، اور اپنی طاقت سے قبر میں پہنچا دیا، اس نے سخت ہتکبر اور بہادر بادشاہوں کو تھکا دیا۔

کلام:..... مر برقم ۳۲۷۵۶۔

۳۲۸۰۱..... حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: مومن کو اللہ تعالیٰ کی ملاقات کے بنا راحت نہیں مل سکتی، اور جس کی راحت اللہ تعالیٰ کی ملاقات میں ہو تو گویا وہ قریب ہے۔ رواہ ابن عساکر

کلام:..... الاقان ۱۵۵۴۔

## قبر جہنم کا گڑھا ہے یا جنت کا باغیچہ

۳۲۸۰۲ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے خطبہ، اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنائیاں کی اور موت کا ذکر فرمانے کے بعد فرمایا: اللہ کے بندو! موت سے چھٹکارا نہیں، اگر تم اس کے لئے ٹھہرو گے تو وہ تمہیں پکڑ لے گی اور اگر اس سے بھاگو گے تو وہ تمہیں آ ملے گی۔ پس نجات حاصل کرو نجات حاصل کرو اور سبقت کرو سبقت کرو! تمہارے پیچھے ایک جلد باز طلبگار قبر ہے، سو اس کی ظلمت و حشت اور اس کے دبانے سے ڈرو!

آگاہ رہو! قبر یا تو جہنم کا گڑھا ہے یا جنت کا باغیچہ، خبردار! قبر روزانہ تین بار بولتی ہے: ”میں تاریکی، وحشت اور کیرواں کا گھر ہوں“ سنو! اس کے بعد اس سے بھی سخت چیز ہے ایسی آگ جس کی لپٹ تیز ہے اس کی گہرائی بہت (دور تک) ہے اس کا زیور لوہا (بیز یوں کی مشکل میں) ہے اور اس کا داروغہ نگر اس مالک (فرشتہ) ہے اس میں اللہ تعالیٰ کی رحمت نہیں (اس فرشتہ میں یا اس آگ میں)

متوجہ رہو! اس کے بعد جنت ہے جس کی چوڑائی زمین و آسمان جتنی ہے جو متقین کے لئے تیار کی گئی، اللہ تعالیٰ ہمیں اور تمہیں متقی و پرہیزگار بنائے اور ہمیں اور تمہیں دردناک عذاب سے بچائے۔ الصابونی فی المانتین، عساکر

## موت سے دو چار ہونے والا

۳۲۸۰۳ (مسند عمر) حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: اپنے مردوں کے پاس حاضر رہا کرو اور انہیں یاد دہانی کراؤ۔ یونکہ

انہیں وہ (کچھ) نظر آتا ہے جو تمہیں دکھائی نہیں دیتا ہے۔ (ابن ابی الدنیا فی کتاب المختصر  
۴۲۸۰۴..... حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: اپنے مردوں کے پاس حاضر رہا کرو اور انہیں لا الہ الا اللہ کی تلقین کیا کرو کیونکہ

وہ دیکھتے ہیں اور ان سے کہا جاتا ہے۔ سعید بن منصور ابن ابی شیبہ والمروزی فی الجنائز

۴۲۸۰۵..... حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: اپنے مردوں کو لا الہ الا اللہ کی تلقین کیا کرو اور جو کچھ ان سے سنو اسے سمجھو کیونکہ

ان کے سامنے سچی باتیں ظاہر ہوتی ہیں۔ سعید بن منصور والمروزی فی الجنائز

۴۲۸۰۶..... حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: اپنے مردوں کے پاس رہا کرو اور انہیں لا الہ الا اللہ کی تلقین کیا کرو اور جب وہ

مرچکیں تو ان کی آنکھیں بند کر دیا کرو اور ان کے پاس قرآن پڑھا کرو۔ عبدالرزاق، ابن ابی شیبہ

۴۲۸۰۷..... (مسند ابی ہریرہ) اے ابو ہریرہ! کیا میں تمہیں برحق بات نہ بتاؤں، جو ان کلمات کو موت کے وقت کہہ لے گا وہ جہنم سے نجات

حاصل کرے گا، جب تم اپنی بیماری میں پہلی مرتبہ بستر پر جاؤ تو تمہیں پتہ ہونا چاہئے کہ جب تم نے صبح کا وقت پایا تو تم ہرگز شام نہیں پاسکو گے،

اور جب تم نے شام کا وقت پایا تو تمہیں علم ہونا چاہئے کہ تم ہرگز صبح نہیں پاسکو گے۔ اور یہ بھی جان لو کہ جب تم نے اپنی بیماری میں اپنے بستر پر

پہلی مرتبہ کہہ لیا، تو اللہ تعالیٰ تمہیں ان کلمات کے ذریعہ جہنم سے محفوظ کرے گا اور جنت میں داخل کرے گا، تم کہا کرو: لا الہ الا اللہ، اللہ کے سوا

کوئی دغا و عبادت کے لائق نہیں، وہ زندہ کرتا اور مارتا ہے وہ زندہ ہے جسے موت نہیں آئے گی اللہ کی پاکی ہے جو بندوں اور شہروں کا رب ہے اللہ

تعالیٰ کے لئے پاکیزہ بابرکت اور بہت زیادہ تعریف ہر حال میں ہو اللہ تعالیٰ سب سے بڑا، بڑی شان والا ہے ہمارے رب کی بڑائی، جلال اور

قدرت ہر جگہ ہے۔

اے اللہ! اگر آپ نے مجھے اس لئے بیمار کیا ہے کہ میری اس بیماری میں میری روح قبض کر لیں، تو میری روح ان لوگوں کی ارواح میں شامل

کر دیں، جن کے لئے آپ کی طرف سے اچھائی پہلے سے ثابت ہو چکی ہے، اور مجھے جہنم سے ایسے ہی بچائیے جیسا کہ آپ نے ان لوگوں کو بچایا

جن کے لئے آپ کی طرف سے اچھائی پہلے سے ثابت ہو چکی ہے۔ پس اگر تم اپنی اس بیماری میں مر گئے تو اللہ تعالیٰ کی رضا مندی اور جنت سے

اگر تم سے کوئی گناہ بھی سرزد ہو گئے تو اللہ تعالیٰ تمہاری مغفرت فرمادے گا۔

ابن منیع وابن ابی الدنیا فی کتاب المرض والکفارات وابن السنی فی عمل یوم وليلة والرافعی عن ابی ہریرہ

۴۲۸۰۸..... ابراہیم میں سے روایت ہے فرمایا: لوگ موت کے بعد بندے کو اس کے نیک اعمال یاد دلانا پسند کرتے تھے تاکہ اس کا اپنے رب کے

بارے میں اچھا گمان ہو۔ ابن ابی الدنیا فی حسن الظن باللہ، سعید بن منصور

۴۲۸۰۹..... عبداللہ بن جعفر سے روایت ہے فرماتے ہیں: مجھ سے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: اے میرے بھتیجے! میں تمہیں چند وہ

کلمات سکھانے والا ہوں جو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سن رکھے ہیں۔ جس نے اپنی وفات کے وقت ان کلمات کو کہہ لیا وہ جنت میں داخل ہوگا۔

تین مرتبہ "لا الہ الا اللہ الحلیم الکریم، تین مرتبہ الحمد لله رب العالمین، تبارک الذی بیدہ الملک یحییٰ ویمیت وهو

علی کل شیء قلیدیر". الخرائطی فی مکارم الاخلاق وسندہ حسن

## روح کا کھینچاؤ

۴۲۸۱۰..... حارث بن خزرج انصاری اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ملک الموت کو ایک انصاری شخص کے سر ہانے دیکھا،

آپ نے فرمایا: اے ملک الموت! میرے صحابی کے ساتھ نرمی کا برتاؤ کرو، کیونکہ وہ مومن ہے، ملک الموت نے کہا: آپ مطمئن رہیں اور آنکھ

ٹھنڈی رکھیں! آپ کو پتہ ہونا چاہئے کہ میں ہر مومن کے ساتھ نرمی کا برتاؤ کرتا ہوں، اے محمد (ﷺ) آپ جان لیں! میں انسان کی روح قبض

کرتا ہوں، پس جب اس کے گھر والوں میں سے کوئی چیخنے والا چیختا ہے تو میں دروازے پر کھڑا ہوتا ہوں اور میرے ساتھ اس کی روح ہوتی ہے

میں کہتا ہوں: یہ چیخنے والا کون ہے؟ اللہ کی قسم! نہ تو ہم نے اس پر ظلم کیا اور نہ اس کی موت کی مقررہ مدت سے پہلے کی اور نہ اس کی تقدیر سے جلدی کی اور نہ ہمارے ذمہ اس کی روح قبض کرنے میں کوئی گناہ ہے، اگر تم اللہ تعالیٰ کے کام پر راضی رہو تو اجر پاؤ گے اگر غمگین اور ناراض ہو گے تو گنہگار اور وبال والے بنو گے۔

لیکن ہمارا تو پھر بھی تمہارے پاس بار بار لوٹ کر آنا ہے سو احتیاط کرو، احتیاط! اے محمد! (ﷺ) میں ہر بالوں سے اور ڈھیلے سے بنے گھر، خشکی اور تری، میدانی اور پہاڑی گھر میں ہر رات دن (آتا جاتا ہوں) کہ ان کے چھوٹے بڑے کوان سے بھی زیادہ جانتا ہوں اے محمد! (ﷺ) اللہ کی قسم! میں اگر ایک چمھر کی روح بھی قبض کرنا چاہوں تو جب تک اللہ تعالیٰ مجھے اس کی اجازت نہ دے اس کی روح قبض نہیں کر سکتا۔

جعفر فرماتے ہیں: ملک الموت نماز کے اوقات میں انہیں بغور دیکھتا ہے پھر جب موت کے وقت اس شخص کو دیکھتا ہے جو نمازوں کی پابندی کرتا تھا تو اس کے قریب ہو جاتا ہے اور شیطان کو اس سے ہٹاتا ہے اور فرشتے اسے لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کی اس عظیم گھڑی میں تلقین کرتے ہیں۔

ابن ابی الدنيا فی کتاب الحدیث، طبرانی فی الکبیر

## موت کی تمنا کرنے کی ممانعت

۴۲۸۱۱..... حضرت ام الفضل رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں: کہ رسول اللہ ﷺ ایک شخص کی عیادت کرنے اس کے پاس گئے جو انتہائی تکلیف میں تھا اس نے موت کی تمنا کی، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: موت کی تمنا نہ کرو کیونکہ اگر تم نیک ہو تو تمہیں نیکی پر نیکی کرنے کی مزید مہلت مل جائے گی اور اگر برے ہو تو تمہیں موقع مل جائے گا کہ توبہ کر لو سو تم لوگ موت کی تمنا نہ کیا کرو۔ ابن النجار، مر با حدیث الاقوال رقم

## باب..... دفن سے پہلے کی چیزیں

### غسل

۴۲۸۱۲..... (مسند ام سلیم) فرماتی ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب عورت کی وفات ہو جائے اور لوگ اسے غسل دینا چاہیں تو سب سے پہلے اس کے پیٹ کو آہستہ سے ملیں، اگر وہ حاملہ نہ ہو اور اگر وہ حاملہ ہو تو اسے حرکت نہ دیں، اور جب تو اسے غسل دینے لگے تو اس کے نچلے حصہ سے آغاز کرو، اس کی شرم گاہ پر موٹا کپڑا ڈال دے، پھر روئی کا ٹکڑا لے اور اس سے اسے اچھی طرح دھوؤ، پھر اپنا ہاتھ داخل کر کے اس کپڑے کے نیچے سے تین بار غسل دو اور اسے وضو دینے سے پہلے اچھی طرح پونچھ لو، پھر اسے ایسے پانی سے وضو دو جس میں بیری (کے پتے) ملے ہوں، ایک عورت کھڑے ہو کر پانی ڈالے وہ بالکل قریب نہ ہو یہاں تک کہ تم بیری ملے پانی سے اسے صاف کر دو اور تم غسل دے رہی ہو۔

عورت کو وہ عورتیں غسل دیں جو اس کی زیادہ قریبی ہیں ورنہ کوئی پرہیزگار عورت ہو اور اگر وہ مردہ عورت کم عمر یا بوڑھی ہو تو (غسل دینے میں) اس کے ساتھ ایک دوسری پرہیزگار عورت شامل ہو جائے، جب وہ اسے نچلے حصہ کو پانی اور بیری سے اچھی طرح غسل دے کر فارغ ہو جائے، تو اسے نماز کے وضو کی طرح وضو دے، یہ تو اس کے وضو کی تفصیل تھی پھر اس کے بعد تین مرتبہ اسے پانی اور بیری سے غسل دو اور سب سے پہلے سر سے آغاز کرو، اسے (سر کو) بیری ملے پانی سے دھوؤ، اور اس کے سر پر کنگھی نہ کرو، اگر اسے تین بار غسل دینے کے بعد اگر کوئی چیز ظاہر ہو تو اسے پانچ مرتبہ کر دو اور پانچویں مرتبہ کے بعد اگر کوئی چیز پیدا ہو تو اس کی تعداد سات کر دو اور ہر بار بیری ملے پانی سے طاق تہا دو ہو، پس اگر پانچویں یا تیسری مرتبہ کچھ ہو تو اس میں کچھ کا فوراً تھوڑی بیری ملا لو پھر اس پانی کو کسی نچے میں دو اور اسے بٹھا دو اور پانی اس پر بہاؤ، سر سے شروع کر دو اور اس کے پاؤں تک (دھوتے دھوتے) پہنچ جاؤ۔

پھر جب اس سے فارغ ہو جاؤ تو اس پر صاف کپڑا ڈال دو، اور کپڑے تلے سے اپنا ہاتھ داخل کرو اور اس کپڑے کو اتار دو اس کے بعد جتنی روئی اس کے کچلے مقام میں بھر سکتی ہو بھر دو اور اس کے کرسف (روئی) کو خوشبو لگا لو، پھر ایک لمبی دھلی ہوئی چادر لو اور اس سے اس کی سرین باندھ دو جیسے ازار بند باندھا جاتا ہے، پھر اس کی دنوں رانیں آپس میں ملا کر باندھ دو، پھر اس چادر کا ایک کنارہ اس کے گھٹنوں پر ڈال دو یہ تو اس کے نچلے حصے کی تفصیل تھی۔

اس کے بعد اسے خوشبو لگا کر کفن دو، اور اس کے بالوں کی تین مینڈھیاں کر دو، ایک جوڑا اور دو ٹیس، (یا درکھنا) اسے مردوں کے مشابہ نہ بنانا، اور اس کا کفن پانچ کپڑوں میں ہونا چاہئے، ایک ازار ہو جس میں اس کی رانیں لپٹنی جائیں چوڑے وغیرہ سے اس کے بال نہ اڑنا، اور اس کے جو بال از خود گر جائیں انہیں دھو کر اس کے سر کے بالوں میں لگا دینا، اور اس کے سر کے بالوں کو اچھی طرح خوشبو لگانا، گرم پانی سے نہ دھونا، اور اگر چاہو تو اسے اور جس میں اسے کفن کرنے لگی ہو سات دفعہ دھونی دے دو ہر چیز کو طاق مرتبہ، اور اگر مناسب معلوم ہو کہ اس کی نعش کو دھونی دو تو وہ بھی طاق مرتبہ، یہ اس کے کفن اور سر کی تفصیل تھی۔

اور اگر وہ عورت پھوڑوں پھنسیوں جیسی کسی بیماری میں مبتلا ہو تو ایک کپڑا لے کر پانی میں بھگوؤ اور ہر زخم کو پونچھتی جاؤ، اور اسے حرکت نہ دینا کیونکہ مجھے اندیشہ ہے کہ اس سے کوئی ایسی چیز نکل پڑے جسے روکا نہ جاسکے۔ طبرانی فی الکبیر، بیہقی

۳۲۸۱۳..... ام سلیم، سلیم سے وہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا: جو کسی میت کو غسل دے تو وہ اسے پانی سے ایسے صاف کرے جیسے وہ خود غسل جنابت کرتا ہے۔ المروری

۳۲۸۱۴..... حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: جو شخص میت کو غسل دے اسے چاہئے کہ وہ (خود بھی) غسل کر لے۔ المروری

کلام:..... جزء المرتاب ۲۳۸، ۲۳۹، حسن الاثر ۳۱۔

## کفن

۳۲۸۱۵..... حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: مرد کو تین کپڑوں میں کفن دیا جائے اس سے تجاوز نہ کر اللہ تعالیٰ حد سے بڑھنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۳۲۸۱۶..... حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: عورت کو پانچ کپڑوں میں کفن دیا جائے۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۳۲۸۱۷..... ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مشک کے بارے میں پوچھا گیا کہ کیا اسے میت کی خوشبو میں شامل کیا جائے؟ آپ نے فرمایا: کیا وہ تم لوگوں کی خوشبو نہیں ہے۔ ابن حسن

۳۲۸۱۸..... حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: کفن اصل سرمایہ سے بنایا جائے۔ رواہ البیہقی

۳۲۸۱۹..... ابو اسید سے روایت ہے فرمایا: میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حضرت حمزہ بن عبدالمطلب کی قبر پر تھا تو لوگ چادر (کھینچ کر) ان کے چہرہ پر ڈال رہے تھے تو ان کے پاؤں کھل جاتے اور پاؤں پر ڈالتے تو سر ننگا ہو جاتا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: چہرہ پر چادر اور ان کے پاؤں پر لٹھاس ڈال دو۔ طبرانی فی الکبیر

۳۲۸۲۰..... حضرت ابو اسید کے غلام بریدہ، ابو اسید رضی اللہ تعالیٰ عنہ بدری سے روایت کرتے ہیں فرماتے ہیں: میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حضرت حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی قبر پر تھا، میں نے ان کے چہرہ پر چادر ڈالی تو ان کے پاؤں کھل گئے، پھر کھینچ کر ان کے پاؤں پر ڈالی تو ان کا سر ننگا ہو گیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ان کے پاؤں پر حزل کا پودا ڈال دو۔ رواہ ابن ابی شیبہ



## نماز جنازہ

۳۲۸۲۱ (مسند الصدیق) سعید بن المسیب حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: ہماری نمازوں کے سب سے زیادہ مستحق ہمارے بچے ہیں۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۳۲۸۲۲ ..... صالح جو تو آمد کے غلام ہیں ان لوگوں سے روایت کرتے ہیں جنہوں نے حضرت ابو بکر و عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو دیکھا، کہ جب وہ دیکھتے کہ عید گاہ میں جگہ تنگ پڑ گئی تو واپس پلٹ جاتے اور مسجد میں نماز جنازہ نہ پڑھتے۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۳۲۸۲۳ ..... ابراہیم سے روایت ہے فرمایا: کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فاطمہ بنت رسول اللہ ﷺ کا جنازہ پڑھایا اور چار تکبیریں کہیں۔

رواہ ابن سعد

۳۲۸۲۴ ..... سعید بن المسیب سے روایت ہے فرمایا: کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ جب کوئی جنازہ پڑھاتے فرماتے: تیرا یہ بندہ دنیا سے فارغ ہو گیا اور اسے دنیا داروں کے لئے چھوڑ آیا، (اب) وہ تیرا محتاج ہے (جب کہ) تو اس سے بے پروا ہے وہ اس بات کی (بھی) گواہی دیتا تھا کہ اللہ کے سوا کوئی دعا و عبادت کے لائق نہیں، اور (حضرت) محمد (ﷺ) تیرے بندے اور رسول ہیں، اے اللہ! اس کی مغفرت فرما دے اور اس سے درگزر فرما اور اسے اپنے نبی کے ساتھ ملا دے۔ ابو یعلیٰ و سندہ صحیح

۳۲۸۲۵ ..... حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے نجاشی کے جنازہ پر چار تکبیریں کہیں۔

دارقطنی فی الافراد، والمعاملی فی امالیہ

۳۲۸۲۶ ..... سلیمان بن یسار سے روایت ہے فرمایا: کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے لوگوں کو جنازہ کی چار تکبیروں پر جمع کر دیا، صرف اہل بدر کی نماز جنازہ میں لوگ پانچ سات اور نو تکبیریں کہتے تھے۔ الطحاوی

۳۲۸۲۷ ..... ابو وائل سے روایت ہے کہ لوگ نبی علیہ السلام کے زمانہ میں، سات، پانچ اور چار کہتے تھے، یہاں تک کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا دور آیا، آپ نے لوگوں کو جمع کیا اور ان سے پوچھا تو ہر شخص نے اپنا مشاہدہ بیان کیا، تو آپ نے انہیں لمبی نماز کی طرح چار تکبیروں پر متفق کر دیا۔

عبدالرزاق، ابن ابی شیبہ، بیہقی

۳۲۸۲۸ ..... حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت عثمان ابن مظعون کی نماز جنازہ میں چار تکبیریں کہیں۔ ابن ماجہ و البغوی فی مسند عثمان، ابن عدی فی الکامل

۳۲۸۲۹ ..... موسیٰ بن طلحہ سے روایت ہے فرمایا: میں نے عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ مردوں عورتوں کا جنازہ پڑھا، تو آپ نے مردوں کو اپنے قریب رکھا اور عورتوں کی قبلہ کی جانب اور چار تکبیریں کہیں۔ مسدد و الطحاوی

۳۲۸۳۰ ..... موسیٰ بن طلحہ سے روایت ہے فرمایا: میں نے حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ مردوں عورتوں کے جنازے پڑھے آپ نے چار تکبیریں کہیں۔ ابن شاہین فی السنۃ

۳۲۸۳۱ ..... حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: جو نماز جنازہ پڑھائے وہ وضو کر لے۔ المروزی فی الجنائز

۳۲۸۳۲ ..... حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ وہ جنازہ اور عیدین کی ہر تکبیر کے ساتھ دونوں ہاتھ اٹھاتے تھے۔

رواہ البیہقی

۳۲۸۳۳ ..... سعید بن المسیب سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: یہ ساری چار اور پانچ تکبیریں تھیں ہم نے جنازہ کی چار تکبیروں پر اتفاق کر لیا۔ رواہ البیہقی

۳۲۸۳۴ ..... عبدالرحمن بن ابزی سے روایت ہے فرماتے ہیں: میں نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا

زوجہ رسول اللہ ﷺ کی نماز جنازہ پڑھی، آپ نے چار تکبیریں کہیں، اس کے بعد ازواج النبی ﷺ کی طرف قاصد بھیجا کہ انہیں قبر میں کون اتارے؟ اور آپ چاہتے تھے کہ وہ خود انہیں ان کی قبر میں اتاریں، تو انہوں نے جواب بھیجا کہ جس نے زندگی میں انہیں دیکھا ہے وہی انہیں ان کی قبر میں اتارے، تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: انہوں نے سچ کہا۔ ابن سعد و الطحاوی، بیہقی

۴۲۸۳۵..... میمون بن مهران سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے صدیق اکبر کے جنازہ پر چار تکبیریں کہیں۔

ابو نعیم فی المعرفة

۴۲۸۳۶..... سعید بن المسیب سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے صدیق اکبر کا جنازہ قبر شریف اور منبر کے درمیان پڑھایا اور چار تکبیریں کہیں۔ رواہ ابن سعد

## نماز جنازہ کی تکبیروں کی تعداد

۴۲۸۳۷..... (مسند عمر) ابراہیم سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نماز جنازہ کی چار، پانچ اور اس سے زیادہ تکبیریں کہا کرتے تھے، ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دور خلافت میں لوگوں کا یہی معمول رہا، جب عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ خلیفہ بنے اور آپ نے لوگوں کا اختلاف دیکھا تو آپ نے اصحاب محمد ﷺ کو جمع کیا اور فرمایا: اے اصحاب محمد! آپ لوگ اختلاف نہ کرو ورنہ تمہارے بعد لوگ اختلاف میں پڑ جائیں گے، کسی ایسی بات پر اتفاق کرو جسے تمہارے بعد کے لوگ اختیار کر لیں، تو اصحاب محمد ﷺ نے اس بات پر اتفاق کیا کہ آخری جنازہ جو آپ نے پڑھایا جس کے بعد آپ کی وفات ہو گئی یہ لوگ اسے اختیار کریں گے اور اس کے علاوہ کو ترک کر دیں گے، چنانچہ انہوں نے غور و خوض کیا اور جس جنازہ پر آپ نے اپنی وفات کے وقت چار تکبیریں کہیں تھیں اسے اختیار کر لیا، اور چار تکبیروں پر عمل کیا اور اس کے علاوہ کو ترک کر دیا۔ ابن خسرو

۴۲۸۳۸..... حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ وہ جنازہ کا ایک سلام پھیرا کرتے تھے۔ نعیم بن حماد فی مشیخۃ

۴۲۸۳۹..... شععی سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت عمار بن یاسر اور ہاشم بن عتبہ کا جنازہ پڑھایا، تو عمار کو اپنے قریب اور ہاشم کو اپنے سامنے رکھا، اور انہیں قبر میں اتارا تو عمار کو اپنے سامنے اور ہاشم کو اپنے قریب رکھا۔ رواہ البیہقی

۴۲۸۴۰..... علقمہ بن مرثد سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے زید بن المکلف کا جنازہ پڑھایا بعد میں جب قرظہ بن کعب اور ان کے ساتھی دفن کے بعد آئے تو آپ نے انہیں حکم دیا کہ ان کی قبر پر جنازہ پڑھیں۔ یعقوب بن سفیان، بیہقی

۴۲۸۴۱..... مستظل بن حسین سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جنازہ کی نماز پڑھ چکنے کے بعد نماز جنازہ پڑھائی۔

سمویہ، بیہقی

۴۲۸۴۲..... (مسند جابر بن عبد اللہ) نبی ﷺ نے احمہ کا جنازہ پڑھایا تو چار تکبیریں کہیں۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۴۲۸۴۳..... حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کے پاس جب کسی ایسے شخص (کا جنازہ) لایا جاتا جو بدر و درخت کی بیعت میں شریک ہوا ہوتا تو آپ اس کے جنازہ میں نو تکبیریں کہتے، اور اگر کوئی ایسا شخص لایا جاتا جو بدر میں شریک ہوا ہو لیکن درخت کی بیعت میں شامل نہ ہوا ہو یا درخت کی بیعت میں شریک ہو لیکن بدر میں شرکت نہ کی ہو تو اس کی نماز جنازہ میں سات تکبیریں کہتے، اور اگر ایسا شخص لایا جاتا جو بدر میں شریک ہوا اور نہ درخت کی بیعت میں تو اس کے جنازہ پر چار تکبیریں کہتے۔

ابن عساکر، وفیہ اسحاق بن ثعلبہ منکر الحدیث مجہول

۴۲۸۴۴..... عبد اللہ بن حارث بن نوفل اپنے والد سے نقل کرتے ہیں نبی علیہ السلام نے انہیں میت کی نماز جنازہ سکھائی "اللہم اغفر لاکھونا واکھواتنا واصلح ذات بیننا و الف بین قلوبنا، اللہم هذا عبدک فلان بن فلان ولا نعلم الا خیرا وانت اعلم به منا فاغفر لنا ولہ" فرماتے ہیں: میں نے عرض کیا۔ کیونکہ میں سب سے چھوٹا تھا۔ اگر مجھے کسی بھلائی کا علم نہ ہو، آپ نے فرمایا: جس کا تمہیں

۴۲۸۳۵..... حضرت عوف بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو میت کے لئے دعا کرتے سنا: "اللہم اغفر لہ وارحمہ واعف عنہ واکرم نزلہ ووسع مدخلہ واغسلہ بالماء والتلج وبردو نقه من الخطايا كما يبقی الثوب الابيض من الدنس، اللہم ابدلہ دارا خيرا من دارہ و زوجا خيرا من زوجہ و ادخلہ الجنة ونجہ من النار یا فرمایا، قہ فتنۃ القبر و عذاب النار" یہ اتنی جامع دعا تھی کہ میں نے تمنا کی کاش میں یہ میت ہوتی رسول اللہ ﷺ کی دعا کی وجہ سے۔ ابن ماجہ کتاب الجنائز

۴۲۸۳۶..... (از مسند حسین بن علی) ابو حازم اجمعی سے روایت ہے فرماتے ہیں: میں نے حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دیکھا کہ انہوں نے (جنازہ میں) سعید بن العاص کو حسن بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مقدم رکھا پھر ان کی نماز جنازہ پڑھی پھر فرمایا: اے سنت نہ ہوتی تو میں تمہیں مقدم نہ کرتا، سعید اس وقت مدینہ کے گورنر تھے۔ طبرانی فی الکبیر و ابو نعیم و ابن عساکر

۴۲۸۳۷..... حمید بن مسلم سے روایت ہے فرمایا: میں وائلہ بن اسقع رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دیکھا کہ انہوں نے طاعون سے شام میں بلاک ہونے والے مردوں عورتوں کی نماز جنازہ پڑھائی تو انہوں نے مردوں کو امام کے قریب رکھا اور عورتوں کو قبلہ کی جانب۔ رواہ ابن عساکر

۴۲۸۳۸..... (از مسند زید بن ارقم) ابوسلیمان مؤذن سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ ابو شریحہ الغفاری کی وفات ہوئی تو حضرت زید بن ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی اور ان کی نماز جنازہ میں چار تکبیریں نہیں، اور فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو اسی طرح نماز (جنازہ) پڑھتے دیکھا ہے۔ ابو نعیم

۴۲۸۳۹..... ابو حاضری سے روایت ہے کہ انہوں نے ایک جنازہ پڑھایا، اور فرمایا: کیا میں تمہیں نہ بتاؤں کہ رسول اللہ ﷺ کیسے جنازہ پڑھایا کرتے تھے؟ آپ فرمایا کرتے تھے: اے اللہ! آپ نے ہمیں پیدا کیا، ہم آپ کے بندے ہیں آپ ہمارے رب ہیں، اور آپ کی طرف ہمارا لوٹنا ہے۔

رواہ الدیلسی

## فقراء مدینہ کی عیادت

۴۲۸۵۰..... (از مسند سہل بن حنیف) نبی ﷺ مدینہ کے فقراء کی عیادت فرماتے ان کے جنازوں میں حاضر ہوتے بسبب وہ فوت ہو جاتے، نوائی مدینہ کی ایک عورت فوت ہو گئی تو رسول اللہ ﷺ اس کی قبر پر چل کر گئے اور چار تکبیریں نہیں۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۴۲۸۵۱..... ابراہیم اجمعی سے روایت ہے فرماتے ہیں: میں نے حضرت ابن ابی اوفیٰ کو دیکھا وہ درخت والے لوگوں میں سے تھے، ان کی ایک بیٹی فوت ہو گئی تو آپ اس کے جنازہ کے پیچھے ایک نخر پر جا رہے تھے، عورتیں مرثیہ کہنے لگیں، آپ نے فرمایا: مرثیہ نہ ہو کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے مرثیہ گوئی سے منع فرمایا ہے (ہاں) کوئی عورت جتنے چاہے آنسو بہا سکتی ہے پھر آپ نے چار تکبیریں نہیں، پھر دو تکبیروں کے درمیان مقدار وقت کر کے دعا کی اور فرمایا: رسول اللہ ﷺ جنازوں میں اسی طرح کیا کرتے تھے۔ رواہ ابن النجار

۴۲۸۵۲..... عثمان بن شماس سے روایت ہے فرماتے ہیں: ہم لوگ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس تھے کہ مروان وہاں سے گزرے تو کہنے لگے: تم لوگوں نے کیسے سنا ہے کہ رسول اللہ ﷺ جنازہ پڑھاتے تھے؟ تو (حضرت ابو ہریرہ نے) فرمایا: میں نے آپ ﷺ کو فرماتے سنا: آپ نے اسے اسلام کی ہدایت دی آپ نے اس کی روح قبض کی، آپ کی پوشیدہ اور ظاہری باتوں کو جانتے ہیں ہم سفارشی بن کر آئے اس کی بخشش فرمادیں۔

رواہ ابن ابی شیبہ

۴۲۸۵۳..... (از مسند ابی ہریرہ) نبی ﷺ نے نجاشی کا جنازہ پڑھایا اور چار تکبیریں نہیں۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۴۲۸۵۴..... (از مسند ابن عباس) نبی ﷺ نے دفن کے بعد قبر پر جنازہ پڑھایا۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۴۲۸۵۵..... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے نو پید پچ کا جنازہ پڑھا، پھر فرمایا: اے اللہ! اسے عذاب قبر

سے پناہ میں رکھیو بیہقی فی عذاب القبر وقال: المعروف عن ابی ہریرۃ موقوفا، اخرجہ مالک، بیہقی فیہ  
۳۲۸۵۶... حضرت ابو ہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے جنازہ کی (پہلی) تکبیر کہی، پھر اپنے ہاتھ پر دایاں  
ہاتھ (باندھ کر) رکھ دیا۔ رواہ ابن النجار

۳۲۸۵۷... حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے آزاد کردہ غلام نافع رحمہ اللہ سے روایت ہے فرمایا: کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی زوجہ ام  
کلثوم اور ان کے بیٹے زید (دونوں) کا جنازہ رکھا گیا، لوگوں نے ان کی دو شخصیں بنا دیں، لوگوں میں ابن عباس، ابو ہریرۃ، ابوسعید الخدری،  
ابوقادب (رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین) بھی تھے بچہ کو امام کے قریب رکھ دیا گیا، مجھے یہ بات بڑی انوکھی معلوم ہوئی، میں ابن عباس اور ان لوگوں کی  
طرف دیکھ کر کہا: یہ کہا ہے؟ وہ کہنے لگے: یہ سنت ہے۔ یعقوب، ابن عساکر

۳۲۸۵۸... حضرت ابو ہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے نوپید بچہ کا جنازہ پڑھا پھر فرمایا: اے اللہ! اسے عذاب قبر سے محفوظ  
رکھنا۔ رواہ ابن النجار

۳۲۸۵۹... حضرت ابو ہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے نجاشی کے جنازہ میں چار تکبیریں کہیں۔ زیدیں

۳۲۸۶۰... عبد اللہ بن الحارث سے روایت ہے کہ وہ ایک جنازہ میں نکلے جس میں حضرت ابن عباس بھی تھے، انہوں نے جنازہ پڑھا، ایک کسی  
ضرورت کے لئے واپس چلا گیا، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے میرے کندھوں پر ہاتھ مار کر فرمایا: جانتے ہو یہ شخص کتنا (ثواب) لے کر  
لوٹا، میں نے کہا: مجھے پتہ نہیں، فرمایا: ایک قیراط، میں نے کہا: قیراط کتنا ہوتا ہے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، فرما رہے تھے: جو شخص جنازہ  
پڑھ کر اس کی فراغت سے پہلے واپس لوٹ آیا اس کے لئے ایک قیراط ہے اور اگر فراغت تک اس نے انتظار کیا تو اس کے لئے دو قیراط ہیں، اور  
قیراط اس دن اپنے وزن میں احد پہاڑ جتنا ہوگا، پھر فرمایا: کیا تمہیں میری بات سے تعجب ہو رہا ہے، کہ ”احد جیسا“؟ ہمارے رب کی عظمت کا یہ حق  
ہے کہ وہ احد جتنا ہو، اور اس کا ایک دن ہزار سال کے برابر ہے۔ بیہقی فی شعب الایمان

۳۲۸۶۱... ابو اہلمہ سھل بن حنیف سے روایت ہے کہ انہیں نبی ﷺ کے کسی صحابی نے بتایا ہے کہ جنازہ میں یہ سنت ہے کہ امام تکبیر کہہ کر سورۃ  
فاتحہ کی تلاوت پہلی تکبیر کے بعد آہستہ کرے، نبی ﷺ پر درود بھیجے، اور میت کے لئے خصوصاً دعا کرے تینوں تکبیروں میں، ان میں تکبیر اولیٰ کے  
علاوہ قرأت نہ کرے، اور پوشیدہ طریقہ سے آہستہ سے سلام پھیرے، یہاں تک کہ فارغ ہو جائے، بس سنت یہی ہے کہ وہ (امام) اسی طرح  
کرے اور لوگ اپنے امام کی طرح کریں۔ رواہ ابن عساکر

۳۲۸۶۲... حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے فرمایا: کہ رسول اللہ ﷺ جنازہ میں سورۃ فاتحہ پڑھا کرتے تھے۔ رواہ ابن النجار  
۳۲۸۶۳... حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے فرمایا: کہ رسول اللہ ﷺ اپنے بیٹے ابراہیم کا جنازہ پڑھایا تو چار تکبیریں کہیں،  
حضرت سودا، رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا جنازہ پڑھایا تو چار تکبیریں کہیں، نجاشی کا (غائبانہ) جنازہ پڑھایا تو چار تکبیریں کہیں، اور حضرت ابو بکر رضی اللہ  
تعالیٰ عنہ نے حضرت فاطمہ بنت رسول اللہ ﷺ کا جنازہ پڑھایا تو چار تکبیریں کہیں اور فرشتوں نے حضرت آدم علیہ السلام کا جنازہ پڑھایا تو چار  
تکبیریں کہیں۔ ابن عساکر، وفيه فوات بن السائب قال البخاری انکر الحدیث ترکوہ

۳۲۸۶۴... حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے بلایا، فرمایا علی! جب تم کسی شخص کا جنازہ پڑھو تو کہا  
کرو: یا اللہ! یہ تیرے بندے اور بندگی کا بیٹا ہے جس کے بارے میں تیرا حکم چلتا ہے تو نے ہی اسے پیدا کیا جب کہ وہ قابل ذکر چیز بھی تھا، وہ اور  
اسے اس کے (اپنے) نبی سے ملا دینا اور سچی بات پر ثابت قدم رکھنا کیونکہ اسے تیری ضرورت ہے اور تو اس سے لاپرواہے نیاز ہے یہ اس بات  
کی گواہی دیتا تھا کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی دعا و عبادت کے لائق نہیں، سو اس کی بخشش فرما دیجئے، اس پر رحم کریں اور ہمیں اس کے اجر سے محروم نہ  
فرمائیں اور نہ اس کے بعد کسی فتنہ میں ڈالیں! اے اللہ! اگر یہ پاکباز تھا تو اسے (مزید) پاک کر اور اگر گنہگار تھا تو اس کی مغفرت فرما دے۔

وفيه حماد بن عمرو الضبی عن السری بن خالد واهبان

۳۲۸۶۵... حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: نبی ﷺ جب جنازہ پڑھاتے تو چار تکبیریں کہتے۔ رواہ ابن النجار

## میت کی نماز جنازہ کے ذیل

۴۲۸۶۶..... (ازمسند حذیفہ بن اسید الغفاری) نبی ﷺ کو نجاشی کی موت کی اطلاع ملی تو آپ نے اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم سے فرمایا: تمہارا (اسلامی) بھائی نجاشی وفات پا چکا ہے، سو جو اس کی (عائتہ) نماز جنازہ پڑھنا چاہے پڑھ لے، پھر آپ ﷺ حبشہ رخ (کھڑے) ہوئے اور چار تکبیریں کہیں۔ طبرانی فی الکبیر

۴۲۸۶۷..... حضرت حذیفہ بن اسید عطا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ان تین آدمیوں کی وفات کی خبر دی جو موتہ میں شہید کئے گئے پھر آپ نے ان کا جنازہ پڑھا۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۴۲۸۶۸..... حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ان کے پاس ایک جنازہ پڑھانے کے لئے لایا گیا، جب جنازہ رکھ دیا گیا تو آپ نے فرمایا: ہم تو کھڑے ہیں، (حقیقت میں) آدمی کا عمل ہی اس کا جنازہ پڑھتا ہے۔

ابن ابی الدنیا فی ذکر الموت والدينوري، بيهقي في شعب الایمان

۴۲۸۶۹..... ابو امامہ بن سہل بن حنیف سے روایت ہے کہ ایک نادار عورت بیمار ہو گئی، نبی ﷺ کو اس کی بیماری کی اطلاع دی گئی، فرماتے ہیں: کہ نبی ﷺ غریب و مساکین لوگوں کی عیادت کیا کرتے تھے اور ان کے بارے میں پوچھتے رہتے تھے، پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب یہ فوت ہو جائے تو مجھے اطلاع کر دینا، (اتفاق سے) اس کا جنازہ رات کو نکالا گیا لوگوں نے نبی علیہ السلام کو بیدار کرنا مناسب نہیں سمجھا، صبح ہوئی تو آپ کو اس کے متعلق بتایا گیا، آپ نے فرمایا: کیا میں نے تمہیں نہیں کہا تھا کہ مجھے اس کے بارے میں بتانا؟ لوگوں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! ہم نے رات کے وقت آپ کا باہر نکلنا مناسب نہیں سمجھا، تو رسول اللہ ﷺ (اسی وقت) باہر نکلے یہاں تک کہ لوگوں نے اس کی قبر پر صفیں بنائیں اور آپ نے چار تکبیریں کہیں۔ رواہ ابن عساکر

۴۲۸۷۰..... ابو امامہ بن سہل بن حنیف سے روایت ہے فرمایا: جنازہ میں سنت یہ ہے کہ پہلے تکبیر میں آہستہ آواز سے سورہ فاتحہ پڑھے پھر (باقی) تین تکبیریں کہے اور آخری تکبیر پر سلام پھیرے۔ رواہ ابن عساکر

۴۲۸۷۱..... حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے دن کے بعد ایک قبر پر نماز جنازہ پڑھی۔ رواہ ابن عساکر  
کلام:..... ذخیرۃ الحفاظ ۱۴۲۵۔

۴۲۸۷۲..... حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے قبروں میں جنازہ پڑھنا مکروہ جانا۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۴۲۸۷۳..... قاسم بن عبد الرحمن سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت عقبہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے جنازہ پر ام عبد کا انتظار کر رہے تھے جب کہ وہ نکل چکی تھیں اور ان سے پہلے جنازہ پڑھ چکی تھیں۔ رواہ ابن سعد

## جنازہ کے ساتھ روانگی

۴۲۸۷۴..... (مسند الصدیق) عبد الرحمن بن ابی بکر سے روایت ہے کہ حضرات شیخین ابو بکر و عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما ایک جنازہ کے آگے آگے جب کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ جنازہ کے پیچھے چل رہے تھے، کسی نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہا: وہ دونوں تو جنازہ کے آگے آگے چل رہے ہیں؟ آپ نے فرمایا: ان حضرات کو معلوم ہے کہ جنازہ کے پیچھے چلنا آگے چلنے سے افضل ہے جیسے آدمی کی باجماعت نماز اس کے تنہا نماز پڑھنے سے افضل ہے لیکن وہ دونوں لوگوں کے لئے سہولت پیدا کر رہے ہیں۔ بیہقی فی السنن

۴۲۸۷۵..... ابو راشد سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ طلحہ اور زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو جنازہ کے آگے چلتے دیکھا۔

رواہ الطحاوی

۴۲۸۷۶ عثمان بن زیاد سے روایت ہے فرمایا: کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت زینب بنت جحش کی تدفین میں مصروف تھے کہ اچانک ایک قریشی شخص بالوں کو کٹھی کئے ہوئے کپڑوں پر بلکا زرد رنگ لگائے ظاہر ہوا، تو آپ اس کی طرف کوزالے کر مارتے ہوئے متوجہ ہوئے یہاں تک وہ آپ سے آگے بھاگنے لگا آپ نے اسے پتھر مارنا شروع کر دیئے اور فرمایا: تو ہمارے پاس کس حالت میں آیا؟ ہم بوزھوں کے تماشے تھے جو اپنی والدہ کو دفن کر رہے ہیں! ابن ابی الدنیا

۴۲۸۷۷ (مسند عمر) ربیعہ بن عبد اللہ بن ہدیہ سے روایت ہے فرمایا: میں نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے جنازہ میں لوگوں سے آگے دیکھا۔ رواہ ابن سعد

۴۲۸۷۸ (مسند علی) ابوسعید الخدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: میں نے علی بن ابی طالب سے پوچھا: ابو الحسن! کون سی چیز افضل ہے؟ جنازہ سے آگے چلنا یا اس کے پیچھے؟ فرمایا: ابوسعید! تم جیسا آدمی یہ بات پوچھتا ہے؟ میں نے کہا: اس جیسی، مجھ جیسا آدمی؟ پوچھے گا، میں نے ابو بکر و عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو دیکھا: وہ دونوں جنازہ کے آگے چلتے تھے، فرمایا: اللہ تعالیٰ ان دونوں پر رحم کرے اور ان کی بخشش فرمائے، اللہ کی قسم! ہم نے سنا جیسا سنا، لیکن وہ دونوں آسانی والے تھے اور سہولت پسند کرتے تھے ابوسعید! جب تم اپنے مسلمان بھائی کے پیچھے چل رہے ہو تو انصاف سے کام لو اور اپنے بارے میں غور و فکر کر لو یا تم بھی اس کی طرح ہونے والے ہو، تمہارا وہ بھائی جو پر تم سے جھگڑتا تھا، نیا سے غمگین اور خالی ہاتھ چلا گیا، اس کے لئے صرف اس کے نیک عمل کا توشہ ہے، اور جب تم قبر پر پہنچو، لوگ بیٹھ جائیں تو تم نہ بیٹھنا بلکہ قبر کے کنارے کھڑے رہنا۔ جب اس قبر میں رکھا جائے تو ابو اللہ کے نام سے اللہ کی راہ میں اور رسول اللہ کی سنت پر اللہ! تیرا بندہ تیرا مہمان ہو اور تو بہترین مہمان نواز ہے اس نے دنیا اپنے پیچھے چھوڑ دی، تو اس کے آگے کی منزل تو اس کے پیچھے کی منزل سے بہتر بنا، کیونکہ تو نے کہا ہے اور تیری بات برحق ہے! اللہ تعالیٰ کے ہاں نیک کاروں کے لئے بہت اچھا ہے، پھر اس پر تین مٹھیاں مٹا

بہتر مرد ال ۱۰۔ البراء و صنف

## جنازہ کے پیچھے چلنا افضل ہے

۴۲۸۷۹ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا: میں نے علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا: یا جنازہ سے آگے چلنا افضل ہے؟ تو وہ کہنے لگے: جنازہ سے پیچھے چلنا اس سے آگے چلنے سے ایسے ہی افضل ہے جیسے فرض نماز نفل نماز سے افضل ہے میں نے کہا: کیا آپ اپنی رائے سے یہ بات کہہ رہے ہیں؟ فرمایا: بلکہ میں نے یہ بات رسول اللہ ﷺ سے ایک دو بار نہیں کہنی بار سنی ہے یہاں تک کہ انہوں نے سات بار شمار کی۔ ابن الجوزی بھی الواعیات

۴۲۸۸۰ ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی نبی عالیہ السلام سے روایت ہے کہ آپ نے کچھ لوگوں کو اپنی سواریوں پر سوار ایک جنازہ میں دیکھا، فرمایا: کیا تم لوگ حیا نہیں کرتے؟ فرشتے پیدل چل رہے ہیں۔ رواہ ابن عساکر

۴۲۸۸۱ جابر بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: کہ رسول اللہ ﷺ ابن الدجاج کے جنازہ میں نکلے، جب واپس ہوئے تو آبر

کی خدمت میں ایک گھوڑا زین کے بغیر پیش کیا گیا آپ اس پر سوار ہو گئے اور ہم آپ کے پیچھے پیدل چل پڑے۔ ابو نعیمہ

۴۲۸۸۲ (از مسند ابی محترم حنشل) جابر ابو طفیل سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حنشل ابو محترم کو فرماتے سنا: کہ رسول اللہ ﷺ

ایک جنازہ پڑھایا، آپ نے ایک عورت کو دیکھا جس کے پاس ایک اٹھیلٹی تھی آپ مسلسل اسے آواز دیتے رہے یہاں تک کہ وہ مدینہ کے محلوں میں غائب ہو گئی۔ ابو نعیمہ

یعنی آپ کے ناراض ہونے کے سبب وہ چھپ گئی کہ نہیں مزید غیظ و غضب نہ بھڑک اٹھے۔

۴۲۸۸۳ حضرت عباد بن الصامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: کہ رسول اللہ ﷺ جب کسی جنازہ کے پیچھے جاتے تو جب تک میت بغلی تو

س نہ رکھ دی جاتی آپ نہ بیٹھے، ایک دفعہ کوئی یہودی عالم آپ سے بات چیت کرنے لگا: کہ ہم یوں کرتے ہیں تو آپ بیٹھ گئے، فرمایا: ان کی نالفت کرو۔ رواہ ابن جریر

۳۲۸۸۲... ابو الزناد سے روایت ہے فرمایا: میں عبداللہ بن جعفر بن ابی طالب کے پاس (قبرستان) بقیع میں بیٹھا ہوا تھا کہ چانک ایک جنازہ باہر ہو تو ابن جعفر ہماری طرف متوجہ ہوئے اور ان لوگوں کا سستی سے جنازہ لے جانے پر تعجب کرنے لگے، پھر فرمایا لوگوں کی بدلتی حالت پر تعجب ہے اللہ کی قسم (جنازہ لے جانے میں) جلدی ہوتی تھی، اور ایک شخص دوسرے سے لڑتا اور کہتا تھا: اللہ کے بندے اللہ سے ڈر گویا تیرے ساتھ بلدی کی جارہی ہے۔ بیہقی فی شعب الایمان

۳۲۸۸۳... ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: لوگ ایک جنازہ لے جا رہے تھے جو ایسے بل رہا تھا جیسے مشکینہ میں دودھ، تو نبی علیہ السلام نے فرمایا: سکون سے چلو اپنے جنازوں کو لے جانے میں میانہ روی اختیار کرو۔ زرین

۳۲۸۸۴ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ دو جگہوں میں بنسنا ناپسند کرتے تھے، بندرود کیجہ اور جنازوں کے وقت۔

بیہقی فی شعب الایمان وقال اسنادہ غیر قوی

۳۲۸۸۵... یزید بن عبید اللہ اپنے بعض ساتھیوں سے نقل کرتے ہیں کہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کسی شخص کو جنازہ میں بیٹھے دیکھا فرمایا: کیا جنازہ کے ساتھ ہوتے ہوئے تم بیٹھے ہو؟ اللہ کی قسم (تادیبا) میں تم سے کبھی بات نہیں کروں گا۔ بیہقی فی شعب الایمان

۳۲۸۸۶... امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی کنیز جلد سے روایت ہے فرماتی ہیں: میں نے ان یتیم بچوں کو دیکھا جو نبی ﷺ کی گود میں تھے، ان میں سے ایک کو ہم ”کرسیہ“ کے نام سے پکارتے تھے، فرماتی ہیں ایک دن میں ان لڑکیوں کے ساتھ کسی فوت شدہ شخص کے گھر تعزیت کرنے گئی، جب جنازہ نکالا گیا تو میں نے دروازے کی چوکھٹ سے نکلنے کے لئے پاؤں باہر رکھا، تو اس لڑکی نے مجھے پلڑا اور گنہ کے اندر لے گئی، (مجھ سے) کہنے لگی: کوئی عورت کسی جنازہ کے ساتھ نہیں نکلتی، ہاں اگر وہ عورت نفاس والی یا پیٹ سے ہو تو اس کے ساتھ ایک عورت جانے جو اس کی حفاظت کرے، یہاں تک کہ جب اسے جنازہ گاہ میں رکھ دیں وہ اپنا ہاتھ داخل کر کے دیکھے کیا اس کے پیٹ سے کوئی چیز نکلی، پھر لوگ بیٹھے رہیں یہ کھڑے رہیں جب وہ عورت آنکھوں سے اوجھل ہو جائے (یعنی گھر چلی جائے) تو لوگ امام سے کہیں تکبیر کہئے۔

ابن عساکر وقال: هذا حدیث غریب لم اکتبه الا من هذا الواحد

## جنازہ کے لئے کھڑے ہونا

۳۲۸۸۷... حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے ایک جنازہ دیکھا تو اس کے لئے کھڑے ہو گئے اور فرمایا میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ جنازے کو دیکھ کر کھڑے ہوئے تھے۔ مسند احمد، ابو یعلیٰ و لطحاوی، سعید بن منصور

۳۲۸۹۰... حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: ہم نے رسول اللہ ﷺ کو جنازہ میں کھڑے دیکھا تو ہم بھی کھڑے ہوئے پھر ہم نے دیکھا کہ آپ بیٹھ گئے تو ہم بھی بیٹھ گئے۔

بوداؤد طیالسی مسند احمد، العدنی، مسلم، ابو داؤد، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ، ابو یعلیٰ و ابن الجارود و الطحاوی ابن حبان، ابن جریر

۳۲۸۹۱... حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: کہ رسول اللہ ﷺ صرف ایک مرتبہ جنازہ میں کھڑے ہوئے تھے پھر آپ نے ایسا نہیں کیا۔ البیہقی و العدنی

۳۲۸۹۲... حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ جنازہ میں کھڑے ہوئے کا حکم یہاں سے آتا ہے، پھر اس کے بعد بیٹھ گئے اور میں بھی بیٹھ گیا۔ ابن وہب مسند احمد و العدنی، ابو یعلیٰ ابن حبان، بیہقی

۳۲۸۹۳... عبداللہ بن عیاش بن ابی ریعہ سے روایت ہے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ ان جنازوں کے لئے نہیں کھڑے تھے اب تک ایک یہودی

عورت کا جنازہ تھا تو اس کی دھونی کی بوسے آپ کو تکلیف ہوئی تو آپ کھڑے ہو گئے یہاں تک کہ وہ جنازہ گزر گیا۔ رواہ ابن عساکر  
۴۲۸۹۴..... حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: رسول اللہ ﷺ جنازہ کے رکھے جانے تک کھڑے رہے اور لوگ بھی آپ کے  
ہمراہ کھڑے ہو گئے، پھر آپ بیٹھے اور انہیں بھی بیٹھنے کا حکم دیا۔ رواہ البیہقی

۴۲۸۹۵..... (اسی طرح) عبداللہ بن شخیرہ سے روایت ہے فرماتے ہیں: کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس سے ایک جنازہ گزرتا تو آپ  
کے ساتھی کھڑے ہونے لگے، آپ نے ان سے فرمایا: اس بات پر تمہیں کس نے مجبور کیا؟ وہ کہنے لگے: کہ ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے  
ہمیں بتایا: کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس سے جب بھی کوئی جنازہ گزرتا تو آپ اس جنازہ کے گزر جانے تک کھڑے رہتے، آپ نے فرمایا: ابو موسیٰ  
ایسے ہی کچھ نہیں کہتے، شاید رسول اللہ ﷺ نے ایسے ایک مرتبہ کیا ہو، رسول اللہ ﷺ جو احکام آپ پر نازل نہیں ہوئے ان میں اہل کتاب کی  
مشابہت پسند کرتے تھے، اور جب اس کے متعلق کوئی حکم نازل ہو جاتا تو ان کی مشابہت چھوڑ دیتے۔ (نسائی، ابن ماجہ ورواہ، ابوداؤد طیالسی کہ  
ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے ہم سے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تمہارے پاس سے مسلمان، یہودی یا عیسائی کا جنازہ گزرے تو اس کے  
لئے کھڑے ہو جایا کرو! کیونکہ ہم ان کے لئے نہیں بلکہ اس کے ساتھ جو فرشتے ہوتے ہیں ان کے لئے کھڑے ہوتے ہیں تو حضرت علی رضی اللہ  
تعالیٰ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے ایسا صرف ایک مرتبہ کیا، اور اہل کتاب تھے آپ اس چیز میں ان کی مشابہت اختیار کرتے اور جب آپ کو  
روک دیا جاتا تو آپ رک جاتے، اور مسد دہانے ان الفاظ سے روایت کیا: حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: کہ رسول اللہ ﷺ نے ایسا صرف  
ایک یہودی کے لئے کیا پھر دوبارہ ایسا نہیں کیا، اور جب آپ کو (ان کی مشابہت سے) روک دیا جاتا تو آپ رک جاتے۔

فی الا سنناد لیث بن ابی سلیم

## رونا

۴۲۸۹۶..... (مسند عمر) ابو عثمان سے روایت ہے فرمایا: میں نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دیکھا کہ جب ان کے پاس نعمان کی وفات کی خبر  
پہنچی تو آپ اپنے سر پر ہاتھ رکھ کر رونے لگے۔ ابن ابی الدنیا فی ذکر الموت  
۴۲۸۹۷..... جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عتیک سے روایت ہے کہ وہ نبی ﷺ کے ہمراہ کسی میت کے گھر گئے تو عورتیں رونے لگیں، حضرت  
جبیر نے کہا: جب تک رسول اللہ ﷺ تشریف فرما ہیں تم خاموش رہو، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: انہیں رونے دو، جب جنازہ تیار ہو جائے  
پھر کوئی رونے والی ہرگز نہ روئے۔ ابو نعیم

۴۲۸۹۸..... عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: جب رسول اللہ ﷺ کا فرزند فوت ہوا تو آپ کی آنکھیں اشکبار ہو گئیں،  
لوگوں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! کیا آپ بھی روتے ہیں؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آنکھ روتی ہے، دل غمگین ہوتا ہے (لیکن) ہم صرف اپنے  
رب کو راضی کرنے والی بات کریں گے، ابراہیم! ہم تمہاری وجہ سے غمگین ہیں۔ رواہ ابن عساکر

۴۲۸۹۹..... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کسی عورت کو قبر پر روتے دیکھا تو اسے ڈانٹا، تو  
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ابو حفص! اسے چھوڑ دو، اس واسطے کہ آنکھ اشکبار ہوتی ہے جب کہ واقعہ اور حادثہ نیا ہے۔ رواہ ابن جریر  
۴۲۹۰۰..... یوسف بن ماہک سے روایت ہے فرمایا: کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما ایک جنازہ میں تھے، فرمایا: میت کو اس کے گھر  
والوں کے رونے کی وجہ سے عذاب ہوتا ہے تو ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا: میت کو زندہ کے رونے کی وجہ سے عذاب نہیں ہوتا۔

ابن جریر فی تہذیبہ

۴۲۹۰۱..... حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب ذوالحلیفہ آتے تو انصار کے بچے آپ سے ملتے اور اپنے گھر  
والوں کی خیر و خیر بتاتے، (ایک دفعہ) ہم حج یا عمرہ سے واپس آئے، تو ہم ذوالحلیفہ میں (ان سے) ملے، کسی نے اسید بن حضیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ



سے کہہ دیا، تمہاری بیوی فوت ہوگئی ہے تو وہ رونے لگے، میں ان کے اور نبی ﷺ کے درمیان تھی میں نے ان سے کہا: کیا آپ صحابی رسول اللہ ﷺ ہو کر روتے ہیں جب کہ آپ کی اتنی سہیلیں اور بھلائیاں ہیں! وہ کہنے لگے: کیا میرے لئے یہ حق ہے کہ میں نہ روؤں! جب کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: سعد بن معاذ کی فوتگی کی وجہ سے عرش کی لکڑیاں ہل گئیں۔ ابو نعیم

۴۲۹۰۲..... (مسند اسامہ بن زید) ہم نبی ﷺ کے پاس تھے کہ اتنے میں آپ کی کسی صاحبزادی نے آپ کی طرف پیام بھیجا کہ ان کا بچہ موت کی کشمکش میں ہے، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جاؤ اور ان سے کہو جو اللہ تعالیٰ کا تھا وہ لے لیا اور جو وہ دے وہ بھی اسی کا ہے، اور ہر چیز کی اس کے باں ایک مدت ہے، اور ان سے کہنا کہ صبر کریں اور ثواب کی امید رکھیں۔ (چنانچہ قاصد واپس گیا) پھر واپس آیا اور کہنے لگا: کہ انہوں نے قسم کھائی ہے کہ آپ ضرور تشریف لائیں، تو نبی ﷺ برخاست ہوئے اور آپ کے ہمراہ سعد بن عبادہ، معاذ بن جبل، ابی بن کعب، زید بن ثابت اور کئی مردانہ کھڑے ہوئے، میں بھی ان کے ساتھ چل دیا، (جب ہم لوگ وہاں پہنچے تو) بچہ نبی ﷺ کو تھمایا گیا اور اس کی روح نکل رہی تھی گویا وہ کسی مشکینے میں ہے تو آپ ﷺ کی آنکھیں بہہ پڑیں، تو سعد آپ سے کہنے لگے: یا رسول اللہ! یہ کیا کیفیت ہے؟ آپ نے فرمایا: یہ رحمت ہے جو اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے دلوں میں ڈالتا ہے اور اللہ تعالیٰ (خصوصاً) اپنے مہربان بندوں پر (ہی) مہربانی فرماتا ہے۔

ابو داؤد طیالسی، مسند احمد، ابو داؤد ترمذی، ابن ماجہ و ابو عوانہ، ابن حبان

## نوحہ بین

۴۲۹۰۳..... (مسند الصدیق) حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ جب عبد اللہ بن ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا انتقال ہوا تو ان پر رویا گیا، حضرت ابو بکر مردوں کی طرف نکلے اور فرمایا: میں ان عورتوں کی طرف سے آپ لوگوں سے معذرت کرتا ہوں، کیونکہ وہ زمانہ جاہلیت کے قریب والی ہیں، میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ میت پر کھولتا پانی، زندہ شخص کے رونے کی وجہ سے ڈالا جاتا ہے۔ ابو یعلیٰ وسندہ ضعیف

۴۲۹۰۴..... حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: جس میت کے وہ محاسن جو اس میں نہیں بیان کئے جائیں تو فرشتے اس پر لعنت کرتے ہیں۔ ابن منیع والحرث

۴۲۹۰۵..... عمرو بن دینار سے روایت ہے فرمایا: جب خالد بن ولید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا انتقال ہوا تو حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے گھر عورتیں جمع ہو کر رونے لگیں، اتنے میں حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ آگئے ان کے ساتھ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بھی تھے، ان کے پاس کوڑا تھا، فرمایا: عبد اللہ! جاؤ! ام المؤمنین سے کہو کہ پردہ کر لیں، اور ان عورتوں کو میرے پاس لے آؤ، چنانچہ وہ باہر نکلنے لگیں اور آپ انہیں کوزے سے مارنے لگے، ان میں سے ایک عورت کی اوڑھنی گر گئی لوگوں نے کہا: امیر المؤمنین! اس کی اوڑھنی، فرمایا: رہنے دو اس کی کوئی عزت نہیں، آپ کی یہ بات پسند کی جاتی تھی: کہ اس کی حرمت نہیں۔ رواہ عبدالرزاق

یہ وہ عورتیں تھیں جو اجرت پر نوحہ کرتی اور ایک دوسرے کے مقابلہ میں کھڑے ہو کر بین کیا کرتی تھیں، حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے انہیں کافی روکا لیکن وہ باز نہ آئیں، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے پہلے تو توجہ نہ دی کہ ماتم ہے لیکن جب ان کا شور بڑھا اور خواتین اطلاع پائی کردی تو آپ نے سزا کے طور ایسا کیا کہ پھر کوئی نوحہ کرنے والی ایسی حرکت نہ کرے، اس کے علاوہ امیر المؤمنین اور حاکم وقت کی حیثیت سے کسی جرم پر سزا کے طور کوئی سی سزا تجویز کرنا جائز ہے۔

۴۲۹۰۶..... نصر بن ابی عاصم سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رات کے وقت مدینہ میں نوحہ کی آواز سنی تو آپ وہاں تشریف لے آئے، عورتوں کو منتشر کر دیا، اور نوحہ کرنے والی عورت کو درے سے مارنے لگے، تو اس کا دوپٹہ زمین پر گر گیا، لوگوں نے عرض کیا: امیر المؤمنین! اس کے بال نظر آنے لگے، فرمایا: ہاں (مجھے بھی نظر آ رہا ہے) (جو شریعت کی خلاف ورزی کرے) اس کی عزت و حرمت نہیں۔

۳۲۹۰۷... سفیان بن سلمہ سے روایت سے فرماتے ہیں: جب حضرت خالد بن ولید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا انتقال ہوا، تو بنی مغیرہ کی عورتیں حضرت خالد کے گھر اکٹھی ہو گئیں، اور ان پر رونے لگیں، کسی نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہہ دیا کہ عورتیں حضرت خالد کے گھر جمع ہو گئیں اور وہ آپ کو وہ چیز سنانا چاہتی ہیں جو آپ ناپسند کرتے ہیں، ان کی طرف جانے والی قاصد نے کہا: انہیں روکیں! تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: اگر وہ اپنے آنسوؤں سے دل برداشتہ ہوتی ہیں تو ان پر کوئی حرج نہیں، جب تک (سر پر) گردوغبار اور اونچی آواز نہ ہو۔

ابن سعد، ابو عبید فی الغریب والحاکم فی المکنی وبعقوب بن سفیان بیہقی، ابو نعیم، ابن عساکر... ۳۲۹۰۸... عبداللہ بن عکرمہ سے روایت ہے فرمایا: لوگوں کی بات پر تعجب ہے، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نوحہ کرنے سے منع فرمایا، جب کہ خالد بن ولید پر مکہ اور مدینہ میں بنی مغیرہ کی عورتیں سات دن روتی رہیں، انہوں نے گریبان چاق کیے، چہروں پر مارا اور لوگوں کو ان ایام میں کھانا کھلایا یہاں تک کہ وہ دن گزر گئے حضرت عمر انہیں منع نہیں کرتے تھے۔ رواہ ابن سعد

حضرت خالد بن ولید کی وفات پر عورتوں کے رونے کے دو واقعے ہیں، ایک مرتبہ آپ نے درگزر فرمایا جیسا کہ سابقہ روایت میں ہے لیکن جب عورتوں کا معاملہ طول پکڑ گیا تو آپ نے سختی فرمائی، تو لوگوں نے دونوں کو یکجا کر دیا۔

۳۲۹۰۹... سعید بن المسیب سے روایت ہے فرمایا: جب صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا انتقال ہوا تو حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے ان پر رونے والی عورتیں کھڑی کر دیں، حضرت عمر کو پتہ چلا آپ نے انہیں حضرت ابو بکر پر رونے سے منع فرمایا: لیکن وہ باز نہ آئیں، آپ نے ہشام بن ولید سے کہا: ابو قنفذہ کی بیٹی (یعنی پوتی مراد حضرت عائشہ) سے جا کر کہو اور درے ان عورتوں کو مارنا، نوحہ کرنے والیاں اس سے ڈر گئیں، آپ نے فرمایا: کیا تم ابو بکر پر رو کر انہیں عذاب میں مبتلا کرنا چاہتی ہو؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میت کو اس کے گھر والوں کے رونے کی وجہ سے عذاب ہوتا ہے۔ رواہ ابن سعد

۳۲۹۱۰... حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا انتقال مغرب و عشاء کے درمیان ہوا ہم لوگوں نے (اسی حالت میں) صبح کر دی تو انصار و مہاجرین کی عورتیں جمع ہو گئیں اور رونے والیاں کھڑی کر دیں، (اس وقت) حضرت ابو بکر کو غسل و کفن دیا جا رہا تھا، حضرت عمر نے نوحہ کا کہا تو وہ عورتیں ڈر گئیں، اللہ کی قسم! تم عورتیں اسی (بات کے) لئے متفرق ہوتی اور جمع ہوتی ہو۔

رواہ ابن سعد

۳۲۹۱۱... سعید بن المسیب سے روایت ہے فرمایا: جب صدیق اکبر کا انتقال ہوا، تو آپ پر رویا گیا، تو حضرت عمر نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے: میت کو زندہ شخص کے (اس پر) رونے کی وجہ سے عذاب ہوتا ہے لیکن وہ رونے سے باز نہ آئیں، تو حضرت عمر نے ہشام بن ولید سے فرمایا: جاؤ اور عورتوں کو باہر نکالو، حضرت عائشہ نے فرمایا: میں تمہیں باہر نکال دوں گی، حضرت عمر نے فرمایا: (ہشام!) اندر جاؤ میں نے تمہیں اجازت دی ہے وہ اندر گئے، تو حضرت عائشہ نے فرمایا (ہشام!) بیٹا کیا تم مجھے باہر نکالو گے! انہوں نے عرض کیا، جہاں تک آپ کا معاملہ ہے تو میں نے آپ کو اجازت دی ہے، پھر وہ ایک ایک عورت کو باہر نکالنے لگے اور درے سے مارنے لگے، یہاں تک کہ ام فروہ باہر نکلیں، اور (ہشام نے) عورتوں کو منتشر کر دیا۔ ابن راہویہ وهو صحیح

۳۲۹۱۲... حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے فرمایا: جب جعفر بن ابی طالب، زید بن حارثہ اور عبد اللہ بن رواحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی شہادت کی خبر آئی تو رسول اللہ ﷺ (خاموشی سے) بیٹھ گئے آپ کے چہرے پر غم کے آثار نظر آ رہے تھے، میں دروازے کی پھین سے (آپ کو) دیکھ رہی تھی، اتنے میں ایک شخص آ کر آپ سے کہنے لگا: یا رسول اللہ! جعفر (کے گھر آنے) کی خواتین، پھر اس نے ان کے رونے کا ذکر کیا، آپ نے فرمایا: جاؤ انہیں خاموش کراؤ اگر وہ خاموش نہ ہوں تو ان کے چہروں میں مٹی ڈال دینا۔ رواہ ابن ابی شیبہ

بخاری کی روایت میں ہے کہ وہ شخص بار بار آ کر آپ سے یہی بات کہتا تو مجبوراً آپ نے کہا: اگر وہ خاموش نہیں ہو رہی ہیں ان کے مونہوں میں مٹی ڈال دو تا کہ وہ چپ ہو جائیں، آپ کا منشا تھا کہ غم کی وجہ سے عورتیں رو رہی ہیں تو ایک دفعہ منع کر دینے سے اگر ان پر کوئی اثر نہیں ہوا تو تمہارا حق پورا ہو گیا کہ تم نے روک دیا، بار بار اس بات کو دہرانا مناسب نہیں۔

## باب ..... دفن اور اس کے بعد کے امور

۳۲۹۱۳..... اسمعیل بن خالد سے روایت ہے کہ حضرت ابو بکر الصدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرمایا کرتے تھے: جب میت کو بغلی قبر میں رکھا جائے گا تو کہا جائے، بسم اللہ علی ملت رسول اللہ وبالیقین بالبعث بعد الموت۔ رواہ عبدالرزاق

۳۲۹۱۴..... عمر بن سعید بن یحییٰ نخعی سے روایت ہے فرمایا: میں نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پیچھے ابن المنکف کا جنازہ پڑھا، آپ نے چار تکبیریں کہیں، پھر ایک طرف سلام پھیرا، اس کے بعد انہیں قبر میں اتارا، اور فرمایا: اے اللہ! یہ تیرا بندہ اور تیرے بندے کا بیٹا ہے (آن) تیرا مہمان بنا، اور تو بہترین مہمان نواز ہے، اے اللہ! اس کی قبر کشادہ کر دے اس کے گناہ کی مغفرت فرما، ہمیں تو صرف خیر کا علم ہے جب تجھے اس کا زیادہ علم ہے اور یہ لا الہ الا اللہ اور محمد رسول اللہ کی گواہی دیتا ہے۔ رواہ البیہقی

۳۲۹۱۵..... علی بن الحکم اہل کوفہ کی جماعت سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان کے پاس آئے اور وہ لوگ ایک میت دفن کر رہے تھے، اس کی قبر پر کپڑا پھیلا یا گیا، آپ نے قبر سے کپڑا کھینچ لیا اور فرمایا: اس طرح عورتوں (کو دفن کرتے) کیا جاتا ہے۔

رواہ البیہقی

۳۲۹۱۶..... حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت فرمایا: ہمیں رسول اللہ ﷺ نے اپنے مردوں کو نیک لوگوں کے درمیان دفن کرنے کا حکم دیا ہے، کیونکہ مردے برے پڑوس سے ایسے ہی اذیت و تکلیف محسوس کرتے ہیں جیسے زندے محسوس کرتے ہیں۔

المالینی فی المؤتلف والمختلف

کلام: ..... کشف الخفاء ۱۶۹۔

۳۲۹۱۷..... حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: کہ رسول اللہ ﷺ نے جنگ بدر کے روز فرمایا: گہری کشادہ اور اچھی قبر کھودو اور دو اور تین افراد ایک قبر میں دفن کرو اور زیادہ قرآن پڑھنے والے کو پہلے اتارو۔ رواہ ابن جریر

۳۲۹۱۸..... حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: (رات کے وقت) کچھ لوگوں نے قبرستان میں آگ جلتی دیکھی تو وہ اس کے پاس آگئے تو وہاں رسول اللہ ﷺ فرما رہے تھے اپنے ساتھی کو مجھے (بھی) پکڑاؤ (تاکہ اسے قبر میں اتاروں) تو وہ شخص بلند آواز سے ذکر کرنے والا تھا۔

طبرانی فی الکبیر

۳۲۹۱۹..... حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: کہ رسول اللہ ﷺ نے قبروں پر چونا لگانے اور اس پر قبر کی نکالی ہوئی مٹی کے علاوہ فالتوٹی ڈالنے سے منع فرمایا ہے۔ رواہ ابن النجار

۳۲۹۲۰..... حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: قبروں پر چونا کرنے اور ان پر عمارت (گنبد و صحنہ، چار دیواری) بنانے سے منع کیا گیا ہے۔ رواہ ابن النجار

۳۲۹۲۱..... علاء بن الجراح سے روایت ہے کہ انہوں نے اپنے بیٹوں سے کہا: جب مجھے قبر میں اتارنے لگو اور لحد میں رکھنے لگو تو کہنا: بسم اللہ وعلیٰ علیہ وسلم رسول اللہ اور مجھ پر زمی سے مٹی ڈالنا، اور میرے سر کے پاس سورۃ بقرہ کا ابتدائی اور آخری حصہ پڑھنا کیونکہ میں نے ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو دیکھا آپ اس عمل کو پسند کرتے تھے۔ رواہ ابن عساکر

۳۲۹۲۲..... ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ، حضرت ابو بکر و عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے لئے لحد (بغلی قبر) کھودی گئی۔

رواہ ابن النجار

۳۲۹۲۳..... ابراہیم سے روایت ہے فرمایا: کہ لوگ (صحابہ کرام رضی اللہ عنہم) لحد پسند کرتے اور شق کو ناپسند کرتے تھے۔ رواہ ابن جریر

۳۲۹۲۴..... جعفر بن محمد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں: کہ نبی ﷺ کی قبر ایک بالشت اونچی کی گئی۔ رواہ ابن جریر

## ذیل دفن

۴۲۹۲۵۔ عمر بن سعید سے روایت ہے فرمایا: حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یزید بن اسلمف کا جنازہ پڑھایا، چار تکبیریں کہیں اور (دفن کے وقت) ان کی قبر پر دو یا تین منیٰ منیٰ ڈالی۔ رواہ البیہقی

۴۲۹۲۶۔ زہری سے روایت ہے کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو رات کے وقت دفن کیا گیا اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آپ کی تدفین کی۔ ابن سعد و ابو نعیم

۴۲۹۲۷۔ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آپ قبروں کو برابر کرنے کا حکم دیتے تھے۔ رواہ ابن جریر

۴۲۹۲۸۔ کثیر بن مدرک سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ جب میت پر مٹی ڈال رہے ہوتے تو فرماتے: اے اللہ! میں اس شخص کے اہل و عیال و مال کو آپ کے سپرد کرتا ہوں، اس کا گناہ بڑا ہے اس کی بخشش فرمادیں۔ رواہ البیہقی

۴۲۹۲۹۔ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: نبی ﷺ جب میت کے دفن سے فارغ ہو جاتے تو قبر کے پاس کھڑے ہو کر فرماتے: اپنے بھائی کے لئے مغفرت طلب کرو اور اس کے لئے ثابت قدمی کا سوال کرو کیونکہ ابھی اس سے پوچھا جائے گا۔

ابوداؤد، ابویعلیٰ دارقطنی فی الافراد، ابن شاہین فی السنۃ، بیہقی، سعید بن منصور

۴۲۹۳۰۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے فرمایا: لوگوں نے حج سے واپسی پر کھلے میدان میں ایک مردہ کو پایا، لوگ اس پر سے گزر رہے تھے لیکن اس کا سراٹھا کر نہیں دیکھتے یہاں تک کہ قبیلہ لیث کا ایک شخص گزر جائے کلیب کہا جاتا تھا اس نے اس پر کپڑا ڈال دیا اور اس کی تدفین کے لئے مدد طلب کی، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے بیٹے کو بلایا اور فرمایا: کیا تم اس مردہ عورت کے پاس سے گزر رہے تھے تو اس نے کہا: نہیں، حضرت عمر نے فرمایا: اگر تم مجھ سے یوں کہتے کہ تم اس کے پاس سے گزر رہے تھے تو میں تمہیں سزا دیتا، پھر حضرت عمر لوگوں میں کھڑے ہوئے اور اس عورت کے بارے میں ان پر غصہ ہونے اور فرمایا: شاید اللہ تعالیٰ کلیب کو اس عورت کو کفنانے کی وجہ سے جنت میں داخل کر دے، ایک دفعہ کلیب مسجد کے پاس وضو کر رہے تھے، ابوہلولو حضرت عمر کا قاتل آیا اور اس نے کلیب کا پیٹ پھاڑ دیا۔ رواہ البیہقی

۴۲۹۳۱۔ (مسند جابر بن عبد اللہ) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: کہ رسول اللہ ﷺ عبد اللہ بن ابی کو قبر میں رکھ چلنے کے بعد اس کی قبر پر آئے اور اسے باہر نکالنے کا حکم دیا آپ نے اس کے گھٹنوں اور رانوں پر ہاتھ رکھ کر اس کے منہ میں لعاب دہن ڈالا اور اسے اپنی قمیض پہنائی۔ زہری

۴۲۹۳۲۔ شعیبی سے روایت ہے کہ شہداء کی تمام قبریں کو ہان نما تھیں۔ رواہ ابن جریر

۴۲۹۳۳۔ (مسند علی) محمد بن حبیب سے روایت ہے فرمایا: پہلے شخص جنہیں ایک قبر سے دوسری قبر میں منتقل کیا گیا امیر المؤمنین علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے انہیں ان کے بیٹے حضرت حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے منتقل کیا۔ دارقطنی

## تلقین

۴۲۹۳۴۔ سعید اموی سے روایت ہے فرمایا: میں ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس حاضر تھا جب وہ نزع کی حالت میں تھے مجھ سے فرمایا:

سعید جب میں فوت ہو جاؤں تو میرے ساتھ وہی معاملات کرنا جیسا ہمیں رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا ہے، ہم سے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تمہارا کوئی بھائی فوت ہو جائے اور تم اس پر مٹی ڈال چکو تو تم میں سے ایک شخص اس کے سر ہانے کھڑے ہو کر کہے: اے فلاں! فلاں! بیٹے کیونکہ وہ سن رہا ہوتا ہے لیکن جواب نہیں دے سکتا، پھر وہ کہے: اے فلاں! فلاں! کے بیٹے! تو وہ سیدھا بیٹھ جائے گا۔ پھر کہے: اے فلاں! فلاں! کے بیٹے! تو وہ کہے گا: اللہ تجھ پر رحم کرے ہماری رہنمائی کر! پھر وہ کہے: تو اس چیز یعنی لا الہ الا اللہ وان محمدًا عبده ورسوله ﷺ کو یاد رکھو۔

جس پر تو دنیا سے نکلا، اور یہ کہ تو اللہ تعالیٰ کے رب ہونے، محمد ﷺ کے نبی ہونے، اسلام کے دین ہونے اور قرآن کے رہنما ہونے پر راضی تھا، جب وہ ایسا کر لے گا، تو منکر تکبیر ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑ کر کہیں گے، ہمیں یہاں سے لے چلو، اس کے پاس ہمارا کیا کام، اسے تو اس کی حجت بتا دی گئی، پس اللہ تعالیٰ ان دونوں کے سامنے اسے حجت تلقین کرنے والا ہوگا۔ کسی شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ! اگر میں اس کی ماں کو نہیں جانتا؟ آپ نے فرمایا: اسے حضرت حوا علیہا السلام کی طرف منسوب کر دو۔ رواہ ابن عساکر

## قبر کا سوال اور عذاب

۴۲۸۳۵..... حضرت میمونہ نبی ﷺ کی کنیز سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ان سے فرمایا: اے میمونہ! قبر کے عذاب سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگا کرو! انہوں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! کیا قبر کا عذاب برحق ہے؟ آپ نے فرمایا: ہاں، غیبت اور پیشاب کی چھینٹوں کی لاپرواہی سخت عذاب قبر کا باعث ہے۔ بیہقی فی عذاب القبر

۴۲۹۳۶..... ام خالد بنت خالد بن سعید سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ سے یہ حدیث سنی کہ آپ وضو کرتے وقت قبر کے عذاب سے پناہ مانگ رہے تھے۔ ابن ابی شیبہ وابن النجار

۴۲۹۳۷..... (مسند ام مبشر) جابر، ام مبشر سے روایت کرتے ہیں انہوں نے فرمایا: میں ایک دفعہ بنی نجار کے کسی باغ میں جس میں ان لوگوں کی قبریں تھیں جو زمانہ جاہلیت میں مر چکے تھے، آپ میرے پاس وہاں تشریف لائے، آپ وہاں سے یہ کہتے ہوئے نکلے! عذاب قبر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کرو میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! کیا قبر کا عذاب ہوتا ہے؟ آپ نے فرمایا: انہیں قبروں میں ایسا عذاب ہو رہا ہے جس کو جانور سن رہے ہیں۔ ابن ابی شیبہ، بیہقی فی کتاب عذاب القبر

۴۲۹۳۸..... ابراہیم نخعی سے روایت ہے کہ دو شخصوں کو ان کی قبروں میں عذاب ہو رہا تھا، ان کے پڑوسیوں نے اس بات کی شکایت رسول اللہ ﷺ سے کی، آپ نے فرمایا: کھجور کی دو تر شاخوں کو ان کی قبروں پر لگا دو جب تک خشک نہیں ہوں گی ان سے عذاب کم کر دیا جائے گا، کسی نے پوچھا: انہیں کس وجہ سے عذاب ہو رہا ہے؟ آپ نے فرمایا: چغلیخوری اور پیشاب کی وجہ سے۔ بیہقی فی عذاب القبر

۴۲۹۳۹..... حسن سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنے ایک چستکبرے فخر پر سوار تھے جو بدک گیا، آپ نے فرمایا: یہ بدک تو ہے لیکن کسی بڑے حادثہ کی وجہ سے نہیں بدکا اس کے بدکنے کا سبب یہ ہے کہ ایک شخص کو قبر میں چغلیخوری کی وجہ سے مارا جا رہا ہے اور دوسرے کو غیبت کی وجہ سے عذاب ہو رہا ہے۔ بیہقی فی عذاب القبر

## حضرت زینب رضی اللہ عنہا کے حق میں دعا

۴۲۹۴۰..... (مسند انس) رسول اللہ ﷺ کی صاحبزادی حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا انتقال ہوا، (جب آپ ﷺ گھر نکلے) ہم بھی آپ کے ساتھ ہوئے۔ (اور ہماری عادت تھی) ہم لوگ جب بھی آپ کو زیادہ غمگین دیکھتے ہم کوئی بات نہ کرتے، چلتے چلتے ہم لوگ قبر پر پہنچ گئے ابھی تک حد تیار نہیں ہوئی تھی، آپ بیٹھ گئے، ہم بھی آپ کے ارد گرد بیٹھ گئے، آپ نرم نرم سانس لینے لگے، پھر آسمان کی طرف نظر دوڑائی، اس کے بعد قبر کی کھدائی مکمل ہو گئی، آپ قبر میں اترے، میں نے دیکھا کہ آپ کا غم بڑھ گیا، دفنانے سے فارغ ہونے کے بعد آپ باہر تشریف لائے، میں نے دیکھا کہ آپ کی وہ کیفیت نہ رہی، بلکہ آپ مسکرا رہے تھے۔ ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم جب بھی آپ کو غمگین دیکھتے آپ سے بات نہیں کر سکتے، پھر ہم نے آپ کی یہ کیفیت نہیں دیکھی ایسا کیوں ہوا؟ آپ نے فرمایا: مجھے اس جگہ قبر کی تنگی و تاریکی اور زینب کی ضعف حالی یاد آگئی تو مجھ پر گراں گزرا، میں نے اللہ تعالیٰ سے اس کے لئے تخفیف کی دعا کی تو اللہ تعالیٰ دعا قبول کر لی، اور قبر نے اسے ایک دفعہ بھینچا جس کی آواز دونوں جانبوں کے تمام جانوروں نے انسانوں و جنوں کے علاوہ سنی۔ طبرانی فی الکبیر

۳۲۹۳۱..... (اسی طرح) قتادہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اگر (یہ خدشہ نہ ہوتا کہ) تم لوگ مردوں کو دفن کرنا نہ چھوڑ دو تو میں اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا وہ تمہیں عذاب قبر سناتے۔ بیہقی فی کتاب عذاب القبر

۳۲۹۳۲..... (اسی طرح) حمید طویل حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک قبر سے آواز سنی تو فرمایا: شخص کب فوت ہوا؟ لوگوں نے عرض کیا، جاہلیت میں، تو گویا آپ اس بات سے خوش ہوئے پھر فرمایا: اگر تم مردوں کو دفن کرنا نہ چھوڑ دیتے۔ یا جیسا فرمایا۔ تو میں اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا وہ تمہیں عذاب قبر سناتے۔ بیہقی فیہ

۳۲۹۳۳..... (اسی طرح) قاسم رحال سے روایت ہے کہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: کہ رسول اللہ ﷺ بنی نجار کے ایک ویرانے میں داخل ہوئے شاید آپ قضائے حاجت کے لئے گئے تھے، جب باہر آئے تو آپ خوفزدہ تھے پھر فرمایا: (اگر یہ ڈرنہ ہوتا کہ) تم مردوں کو دفن نہیں کرو گے تو میں اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا کہ جو عذاب قبر وہ مجھے سنوارے کہیں تمہیں بھی سناتے۔ بیہقی فیہ وقال: اسنادہ صحیح وھو شاهد لما قبلہ

۳۲۹۳۴..... (اسی طرح) عبدالعزیز بن صہیب حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں فرمایا: ایک دفعہ رسول اللہ ﷺ ہمارے (خاندان) بنی طلحہ کے کسی نخلستان میں قضائے حاجت کے لئے گئے، اور بلال آپ کے پیچھے، اللہ کے نبی کا اکرام کرتے ہوئے ایک جانب چل رہے تھے، پھر آپ ایک قبر سے گزرے وہاں کھڑے ہو گئے، یہاں تک کہ بلال بھی آپ تک پہنچ گئے، آپ نے فرمایا: بلال! تمہارا بھلا ہوا! کیا تم وہ آواز سن رہے ہو جو میں سن رہا ہوں، بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا: اللہ کی قسم! یا رسول اللہ! نہیں سن رہا، فرمایا: قبر والے کو عذاب ہو رہا ہے، پھر اس شخص کے بارے میں پوچھا گیا تو پتہ چلا وہ یہودی تھا۔ بیہقی فی عذاب القبر

۳۲۹۳۵..... (اسی طرح) بلال بن علی بن ابی مہمونہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک دفعہ رسول اللہ ﷺ اور بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ بقیع میں چل رہے تھے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بلال! کیا جو میں سن رہا ہوں تمہیں سنائی دے رہا ہے؟ انہوں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! اللہ کی قسم نہیں! آپ نے فرمایا: کیا تمہیں سنائی نہیں دیتا کہ قبروں والوں کو عذاب ہو رہا ہے۔ بیہقی فیہ، واسنادہ صحیح ایضا شاهد لما تقدم

۳۲۹۳۶..... حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت فرماتے ہیں: مجھے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عمر! تمہارا اس وقت کیا حال ہوگا جب تم چار ہاتھ زمین کے دو ہاتھ حصے میں ہو گے اور منکر و نکیر (فرشتوں) کو دیکھو گے، میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! منکر نکیر کون ہیں؟ فرمایا: قبر کے دو فتنے، جو قبر کو اپنی کچلیوں سے کھود ڈالیں گے، اور اپنی آوازیں دہرا رہے ہوں گے، ان کی آوازیں گرج دار بادل کی طرح ہوں گی اور ان کی آنکھیں اچک لے جانے والی بجلی کی طرح ہوں گی، ان کے ساتھ اگر منی کے لوگ جمع ہو کر اسے اٹھانا چاہیں پھر بھی نہ اٹھا سکیں، جب کہ وہ ان کے سامنے میری اس لاشی سے بھی زیادہ ہلکی ہوگی، آپ ﷺ کے ہاتھ میں ایک لاشی تھی جسے آپ حرکت دے رہے تھے۔ وہ دونوں تم سے باز پرس کریں گے اگر تم نے لاشی اور سستی کا مظاہرہ کیا تو وہ تمہیں ایک ضرب لگائیں گے جس سے تم راکھ (جیسے) ہو جاؤ گے، میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! کیا اسی حال میں ہوں گا؟ آپ نے فرمایا: ہاں عرض کیا: پھر ان دونوں کے لئے کافی ہوں۔ ابن ابی داؤد فی البعث ورسنہ فی الایمان و ابو الشیخ فی السنۃ والحاکم فی الکنی، وابن فنجویہ فی کتاب الوجہ، حاکم فی تاریخہ، بیہقی فی کتاب عذاب القبر، والاصبہانی فی الحجۃ

۳۲۹۳۷..... حذیفہ بن یمان سے فرمایا: روح فرشتہ کے پاس ہوتی ہے اور جسم الٹا پلٹا جاتا ہے جب لوگ جسم کو اٹھا لیتے ہیں تو وہ فرشتہ ان کے پیچھے بولیتا ہے اور جب اسے قبر میں رکھ دیتے ہیں روح کو اس میں بکھیر دیتا ہے۔ بیہقی فی کتاب عذاب القبر

۳۲۹۳۸..... ابو ایوب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ مغرب کے بعد نکلے آپ نے ایک آواز سنی، فرمایا: یہودیوں کو ان کی قبروں میں عذاب ہو رہا ہے۔ ابو داؤد طیالسی ابو نعیم

۳۲۹۳۹..... ابورافع سے روایت سے فرمایا: ایک دفعہ نبی ﷺ بقیع غرقہ میں چل رہے تھے میں آپ کے پیچھے چل رہا تھا، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نہ تو نے ہدایت پائی اور نہ تیری رہنمائی کی گئی، تین بار فرمایا: میں نے عرض کیا: مجھے؟ فرمایا: تمہیں نہیں کہہ رہا، میری مراد قبر والے سے ہے، اس سے میرے بارے میں پوچھا گیا تو اس نے گمان کیا کہ وہ مجھے نہیں جانتا، تو وہ ایسی قبر تھی جس میں میت دفن کرنے کے بعد اس پر پانی چھڑکا گیا تھا۔

طبرانی فی الکبیر ابو نعیم، بیہقی فی کتاب عذاب القبر

## قبر پر ہر شاخ کاڑنا

۴۲۹۵۰ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: کہ رسول اللہ ﷺ ایک قبر کے قریب سے گزرے تو ٹھہر گئے، فرمایا: میرے پاس تو (بری) شاخیں لاؤ، چنانچہ لوگ لے آئے، تو ایک آپ نے اس کی پائنتی کی جانب اور ایک اس کے سرہانے لگا دی پھر فرمایا: اس شخص کو عذاب قبر ہو رہا تھا، کسی نے عرض کیا: ان کا اللہ کے نبی سے کیا فائدہ ہوگا؟ آپ نے فرمایا: جب تک ان میں نمی باقی رہے گی اس کے عذاب میں تخفیف ہوتی رہے گی۔ رواہ ابن جریر

۴۲۹۵۱ ابو الحسن حضرت ابو ہریرہ سے آپ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ دو قبروں کے پاس سے گزرے تو آپ نے ایک شاخ یا شبنمی لی اور اسے درمیان سے توڑ کر ایک قبر پر ایک اور دوسری قبر پر دوسری لگا دی، کسی نے پوچھا تو آپ نے فرمایا: ایک شخص تو پیشاب (کے پھینٹوں) سے نہیں بچتا تھا اور (دوسری قبر والی) عورت تھی جو لوگوں کے درمیان چٹخوری کیا کرتی تھی، تو ان دونوں (شاخوں) کی وجہ سے قیامت تک ان دونوں کے عذاب میں تخفیف ہو جائے گی۔ بیہقی فی کتاب عذاب القبر

۴۲۹۵۲ ابو حازم حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، فرمایا: کہ رسول اللہ ﷺ ایک قبر پر سے گزرے، پھر فرمایا: میرے پاس دو شاخیں لاؤ، تو ان میں سے ایک اس کے سرہانے اور دوسری اس کے پاؤں کی جانب لگا دی، ہم نے عرض کیا: یا رسول اللہ! کیا اسے ان کا فائدہ ہوگا؟ آپ نے فرمایا: جب تک ان میں تازگی رہے گی تو اس کے عذاب قبر میں تخفیف ہوتی رہے گی۔ بیہقی فی کتاب عذاب القبر  
یہ آپ ﷺ کی خصوصیت تھی کہ آپ بذریعہ وحی جان گئے تھے کہ اسے عذاب ہو رہا، اس لیے آپ نے ایسا کیا، بعد کا کوئی شخص اس طرح نہیں کر سکتا۔

۴۲۹۵۳ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت فرمایا: ایک یہودی عورت (میرے) پاس آئی تو وہ مجھ سے بیان کرنے لگی: پھر راوی نے اس حدیث کا ذکر کیا جس میں یہودی عورت کا قصہ اور حضرت عائشہ کا رسول اللہ ﷺ کو اس کی بات بتانے کا واقعہ ہے۔ فرماتی ہیں: آپ نے مجھے کوئی جواب نہیں دیا، کچھ روز بعد آپ نے فرمایا: عائشہ! عذاب قبر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگا کرو، کیونکہ اس سے اگر کوئی بچ سکتا تو سعد بن معاذ بچ جاتے لیکن ان پر بھی ایک دباؤ سے زیادہ عذاب نہیں ہوا۔ بیہقی فی کتاب عذاب القبر

۴۲۹۵۴ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے فرمایا: کہ اس کے یا اس دن کے بعد میں نے رسول اللہ ﷺ کو بر نماز کے بعد یہ کہتے سنا: اے جبرائیل، میکائیل اور اسرافیل کے رب مجھے جہنم کی گرمی اور قبر کے عذاب سے محفوظ فرما۔ بیہقی کتاب مذکور

۴۲۹۵۵ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے فرمایا: کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے جبرائیل، میکائیل اور اسرافیل کے رب! میں جہنم اور عذاب قبر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ بیہقی فی کتاب عذاب القبر

۴۲۹۵۶ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے فرمایا: کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر عذاب قبر سے کوئی بچ سکتا تو سعد بن معاذ بچ جاتے، پھر اپنی تین انگلیوں کی طرف اشارہ کر کے انہیں آپس میں جوڑا پھر کھول دیا، اس کے بعد فرمایا: کہ قبر ان پر تنگ ہوئی پھر کشادہ ہوئی۔

بیہقی فی کتاب عذاب القبر

## تعزیت

۴۲۹۵۷ (مسند الصدیق) حضرت ابو بکر الصدیق سے روایت ہے فرمایا: موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا: بارالہ! جو کسی مصیبت زدہ کی تعزیت کرے اس کے لئے کیا (اجر) ہے؟ فرمایا: میں اسے اپنے (عرش) کے سایہ میں جگہ دوں گا جس دن میرے (پیدا کردہ) سامنے سے سوا کوئی سایہ نہ ہوگا۔ ابن شاہین فی الترغیب

۴۲۹۵۸..... ابو عیینہ سے روایت ہے فرمایا: کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ جب کسی کی تعزیت کرتے تو فرماتے: تعزیت کے ساتھ مصیبت (باقی) نہیں رہتی، اور او ایسے کا کوئی فائدہ نہیں، موت سے پہلے کا مرحلہ آسان ہے اور اس کے بعد والا مشکل ہے۔ رسول اللہ ﷺ کی (غیر موجودگی) کو یاد کرو تمہاری مصیبت کم ہو جائے گی اور اللہ تعالیٰ تمہارے اجر میں اضافہ کرے۔

ابن ابی خیشمۃ والدیونوری فی المجالسۃ، ابن عساکر

۴۲۹۵۹..... سفیان سے روایت ہے فرمایا: کہ حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اشعث بن قیس سے ان کے بیٹے کی تعزیت کی تو فرمایا: اگر تم غم کرو تو تمہاری رشتہ داری اس کی مستحق ہے اور اگر صبر کرو تو اللہ تعالیٰ تمہیں تمہارے بیٹے کا بدل عطا کر دے گا (دیکھو!) اگر صبر کرو تو تمہاری تقدیر میں ہے اس نے ہو کر رہنا ہے لہذا تمہیں اجر ملے گا اور اگر واویلا اور بے صبری کرو گے تو تقدیر پر بھی آئے گی اور تمہیں گناہ ہوگا۔ رواہ ابن عساکر

۴۲۹۶۰..... حوشب سے روایت ہے کہ ایک صحابی رسول اللہ ﷺ کا ایک بیٹا تھا جو بالغ ہو گیا، وہ اپنے والد کے ہمراہ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں آتا۔ پھر اس لڑکے کا انتقال ہو گیا تو اس کے والد چھ دن اس پر غم کرتے رہے اور رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر نہ ہو سکے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے فلاں شخص دکھائی نہیں دے رہا، لوگوں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! ان کا بیٹا فوت ہو گیا، جس کا انہیں بے حد صدمہ ہوا، آپ نے جب انہیں دیکھا تو فرمایا: کیا تم یہ چاہتے ہو کہ تمہارا بیٹا سب بچوں سے خوبصورت، سب سے عقلمند ہوتا کیا تم چاہتے ہو کہ تمہارا بیٹا سب سے زیادہ جرأت مند ہوتا، کیا تم پسند کرتے ہو کہ تمہارا بیٹا تمہارے بوڑھا ہوتا اور سب سے زیادہ افضل اور مالدار ہوتا یا (اس سب کے بدلہ) تمہیں کہا جاتا: جو ہم نے تم سے لیا اس کے بدلہ جنت میں داخل ہو جاؤ۔ ابن مندہ، وقال: غریب، ابو نعیم، ابن عساکر

## ذیل تعزیت

۴۲۹۶۱..... حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے فرمایا: جب رسول اللہ ﷺ سے آپ کی بیٹی حضرت رقیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی تعزیت کی گئی آپ نے فرمایا: الحمد للہ، بیٹیوں کو (موت کے بعد) دُفن کرنا عزت کی بات ہے۔ العسکری فی الامثال

۴۲۹۶۲..... حضرت عائشہ عمرو بن شریحیل سے روایت کرتی ہیں کہ جب حضرت سعد بن معاذ کو جنگ خندق میں تیر لگا تو ان کا خون پھوٹ کر نبی ﷺ پر بہنے لگا، اتنے میں ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ آگئے اور کہنے لگے: ہائے! اس کی ہلاکت! آپ نے فرمایا: ابو بکر! ایسا نہ کہو، پھر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ آئے، آپ نے فرمایا: انا للہ وانا الیہ راجعون۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۴۲۹۶۳..... معاذ سے روایت ہے: بسم اللہ الرحمن الرحیم محمد رسول اللہ (ﷺ) کی طرف سے معاذ بن جبل کی جانب، تم پر سلامتی ہو! میں تمہارے سامنے اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کرتا ہوں جس کے سوا کوئی ذعا و عبادت کے لائق نہیں، صورت احوال یہ ہے: اللہ تعالیٰ تمہارا اجر بڑھائے، اور تمہیں صبر کی توفیق بخشے ہمیں اور تمہیں شکر کرنے کی توفیق عطا کرے، کیونکہ ہمارے جان و مال، اہل و اولاد اللہ تعالیٰ کا بہترین ہدیہ اور امانت کے طور پر مانگی ہوئی چیزیں ہیں، انسان ایک مقرر وقت تک ان سے فائدہ اٹھاتا ہے اور معلوم مدت تک انہیں استعمال کرتا ہے، تو ہم اللہ تعالیٰ سے اس کی عطا کردہ چیزوں پر شکر گزاری کا سوال کرتے ہیں اور آزمائش میں صبر مانگتے ہیں۔

تمہارا بیٹا بھی اللہ تعالیٰ کے بہترین ہدیوں اور امانت میں رکھی ہوئی مانگی چیزوں میں سے تھا، اللہ تعالیٰ نے رشک و خوشی میں تمہیں اس سے فائدہ پہنچایا اور اجر کثیر سے تم سے لے لیا، اگر تم ثواب کی امید رکھو تو مغفرت، رحمت اور ہدایت ہے سو صبر سے کام لو، (اور ایسا نہ ہو) تمہارا واویلا تمہارے اجر و ثواب کو ضائع کر دے اور تم پشیمان ہو، اور یہ بھی یاد رکھو! کہ بے صبری نہ تو کسی میت کو واپس لاسکتی ہے اور نہ کسی غم کو ختم کر سکتی ہے اور جس مصیبت نے آنا تھا وہ آچکی، والسلام۔

طبرانی فی الکبیر، حلیۃ الاولیاء، حاکم وقال: حسن غریب، ونعقب عن محمود بن لبید عن معاذ واورده ابن الجوزی فی الموضوعات وقال الذہبی وابن ماجہ وابن عمر، حلیۃ الاولیاء عن عبدالرحمن بن غنم وقال: کل هذه الروایات ضعيفة لا تثبت



فان وفاة ابن معاذ بعد وفاة رسول الله ﷺ بسنتين وانما كتب اليه بعض الصحابة فنوهم الراوى فنسبها الى النسي (ع)  
 ۳۲۹۶۳ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے فرمایا: کہ رسول اللہ ﷺ اپنے اور لوگوں کے درمیان ایک دروازہ کھولا یا پردہ اٹھایا، آپ نے حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دیکھا اور لوگ ان کے پیچھے نماز پڑھ رہے تھے، آپ نے ان کی اچھی حالت دیکھ کر اللہ کا شکر ادا کیا، اور یہ امید رکھی کہ آپ کے پیچھے بھی ان کی یہی حالت ہوگی، پھر فرمایا: لوگو! میری امت میں سے میرے بعد جس شخص کو کوئی مصیبت پہنچے، تو جو اسے مصیبت پہنچے اس میں میری (وفات کی) مصیبت کو یاد کرے، کیونکہ میری (وفات کی) مصیبت جیسی مصیبت میرے کسی امتی کو نہیں پہنچتی۔

ابن یعی، ابن عساکر

## ذیل موت

۳۲۹۶۵ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: ہر روح کے لئے اس وقت تک دنیا سے نکلنا حرام ہے یہاں تک کہ اسے اپنا ٹھکانہ (جنت یا جہنم) معلوم نہ ہو جائے۔ ابن ابی شیبہ ابن ابی الدنیا فی ذکر الموت

۳۲۹۶۶ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: جب نیک بندہ مر جاتا ہے تو زمین کا وہ حصہ جس پر وہ نماز پڑھتا اور آسمان میں اس کے عمل کے داخل ہونے کا دروازہ روتا ہے پھر آپ نے آیت پڑھی: پس نہ روئے ان کے لئے زمین اور نہ آسمان۔

ابن المبارک فی الزهد و عبد بن حمید و ابن ابی الدنیا فی ذکر الموت و ابن المنذر

۳۲۹۶۷ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، فرمایا رسول اللہ ﷺ نے: کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے مومن بندے کے اعمال لکھنے کے لئے دو فرشتے مقرر کر رکھے ہیں۔ جب وہ فوت ہو جاتا ہے تو یہ مقرر کردہ فرشتے عرض کرتے ہیں: (رب اعزت!) وہ فوت ہو گیا ہمیں اجازت دیں کہ ہم آسمان پر چلے جائیں، تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: میرا آسمان میری تسبیح کرنے والے فرشتوں سے بھرا ہوا ہے، وہ عرض کرتے ہیں: کیا ہم زمین میں ٹھہرے رہیں، اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: میری زمین میری تسبیح کرنے والی مخلوق سے پر ہے وہ دونوں عرض کرتے ہیں: تو پھر ہم کہاں جائیں، اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: میرے بندے کی قبر پر کھڑے ہو کر میری تسبیح، تحمید، تکبیر اور تہلیل بیان کرتے رہو اور قیامت تک اس کا ثواب میرے بندے کے لئے لکھتے رہو۔ المروری فی الجنائز و ابو بکر الشافعی فی الغیلابات و ابو الشیخ فی العظمة، بیہقی فی شعب الایمان و الدیلمی و اورده ابن الجوزی فی الموضوعات فلم یصب

کلام: ..... التذکرۃ ۲۲۲، ذخیرۃ الحفاظ ۹۸۰

۳۲۹۶۸ حضرت بلال سے روایت ہے کہ حضرت سودہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عرض کیا یا رسول اللہ! فلاں نے مر کر چین پالیا، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: چین تو اسے پایا جس کی مغفرت کر دی گئی۔ رواہ ابن عساکر

۳۲۹۶۹ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے انہی الفاظ کی روایت ہے۔ رواہ ابن عساکر

۳۲۹۷۰ ابو البیہم بن مالک سے روایت ہے فرمایا: ہم لوگ ایتح بن عبد کے پاس بیٹھے باتیں کر رہے تھے ان کے پاس ابو عطیہ مذبح تھے نعمتوں کا ذکر چھڑ گیا تو وہ لوگ کہنے لگے، سب سے زیادہ نعمت والا کون ہے؟ لوگوں نے کہا: فلاں، ابو عطیہ بولے: میں تمہیں بتاؤں کہ اس سے زیادہ نعمت والا کون ہے؟ قبر میں رکھا جسم جو عذاب سے محفوظ ہو گیا۔ رواہ ابن عساکر

۳۲۹۷۱ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قبر میں مردہ ڈوبنے والے مدد طلب

کرنے والے کی طرح ہے وہ اس دعا کا منتظر ہوتا ہے جو اسے باپ، ماں، بھائی یا دوست کی طرف سے پہنچتی ہے جب وہ دعا اس تک پہنچتی ہے تو وہ اسے دنیا اور اس کی چیزوں سے زیادہ محبوب ہوتی ہے بے شک اللہ تعالیٰ اہل قبور پر زمین والوں کی دعائیں پہاڑوں کی طرح داخل کرتے ہیں۔

اور زندوں کا مردوں کے لئے ہدیہ تو ان کے لئے استغفار ہے۔ ابو الشیخ فی فوائدہ، بیہقی فی شعب الایمان، قال: غریب تفرده و فیہ

محمد بن جابر ابی عیاش المصیسی وقال فی المیزان: لا اعرفه قال: هذا الخبر منکر جدا

۴۲۹۷۲..... حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے فرمایا: بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور عرض کیا: فلائی نے مر کر راحت حاصل کر لی، تو رسول اللہ ﷺ ناراض ہو کر فرمانے لگے: راحت تو اسے ملتی ہے جس کی مغفرت کر دی گئی ہو۔

طبرانی فی الاوسط۔ حلیۃ الاولیاء و ابن النجار

## مردوں کو نئی میت سے حالات دریافت کرنا

۴۲۹۷۳..... عبید بن عمیر سے روایت ہے فرمایا: اہل قبور حالات کی پوچھ بچھ کرتے رہتے ہیں جب ان کے پاس کوئی میت پہنچتی ہے تو اس سے پوچھتے ہیں: فلاں کا کیا ہوا؟ تو وہ کہتے ہیں: نیک تھا، پھر وہ کہتے؟ ہیں: فلاں کا کیا ہوا؟ وہ کہتا ہے: کیا وہ تمہارے پاس نہیں پہنچا؟ وہ کہتے ہیں: نہیں، پھر کہتے ہیں انا للہ وانا الیہ راجعون۔ اسے ہمارے راستے سے بھٹکا دیا گیا۔ بیہقی فی شعب الایمان

۴۲۹۷۴..... (مسند الصدیق) حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کی وفات کے بعد حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے

آپ کو چوما۔ ابن ابی شیبہ، بخاری، ترمذی فی الشمانل ابن ماجہ و المروزی فی الجنائز

۴۲۹۷۵..... حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: اس شخص کے لئے خوشخبری ہے جو ابتداء اسلام میں فوت ہوا۔

ابن المبارک و ابو عیید فی الغریب۔ حلیۃ الاولیاء

۴۲۹۷۶..... (مسند عمر) ابوالاسود سے روایت ہے فرمایا: میں مدینہ منورہ آیا، میں نے اس کی (آب و ہوا) کو پایا کہ اس میں ایک بیماری پھیلی

ہوئی تھی جس میں لوگ بہت جلدی مر رہے تھے میں حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس بیٹھ گیا، وہاں سے ایک جنازہ گزرا، اس جنازہ والے

کے بارے میں لوگوں میں سے کسی نے تعریفانہ الفاظ کہے، تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: واجب ہو گئی، پھر دوسرا جنازہ گزرا تو اس

کے متعلق کسی نے مذمت والے الفاظ کہے تو حضرت عمر نے فرمایا: واجب ہو گئی۔ میں نے عرض کیا: امیر المؤمنین! کیا چیز واجب ہو گئی؟ فرمایا:

میں نے ویسا ہی کہا جیسا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس مسلمان کے بارے میں چار شخص خیر کی گواہی دے دیں اللہ تعالیٰ اسے جنت میں داخل

کرے گا، ہم نے عرض کیا: اگر تین ہوں؟ آپ نے فرمایا: اگر چہ تین ہوں، ہم نے عرض کیا: اگر دو ہوں؟ آپ نے فرمایا: اگر چہ دو ہوں۔ پھر

ہم نے ایک کے متعلق آپ سے نہیں پوچھا۔

ابو داؤد طیالسی، ابن ابی شیبہ مسند احمد، بخاری، کتاب الجنائز ج ۲ ص ۱۲۲، ترمذی، نسائی، ابویعلی، ابن حبان، بیہقی

۴۲۹۷۷..... محمد بن حمیر سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بقیع غرقہ کے (قبرستان کے) پاس سے گزرے پھر فرمایا: اسے اہل قبور تم

پر سلام ہو، ہمارے حالات تو یہ ہیں کہ تمہاری عورتوں کی شادیاں ہو گئیں اور تمہارے گھر آباد ہو گئے اور تمہارے مال تقسیم ہو گئے، تو کسی نہیں آواز

نے انہیں جواب دیا، ہمارے حالات تو یہ ہیں، ہم نے جو آئے بھیجا وہ پالیا، اور جو خرچ کیا تھا اس کا نفع حاصل کر لیا، اور جو پیچھے چھوڑ آئے اس کا

نقصان اٹھایا۔ ابن ابی الدنیا فی کتاب القبور و ابن السمعانی

## مختلف اموات کے بارے میں بشارت

۴۲۹۷۸..... اسحاق بن ابراہیم بن بسطاس، سعد بن اسحاق بن کعب بن عجرۃ ان کے والد اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں: فرماتے ہیں: ایک

دفعہ رسول اللہ ﷺ اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم میں موجود تھے، آپ نے فرمایا: جو شخص اللہ تعالیٰ کی راہ میں شہید کر دیا گیا ہو اس کے متعلق تمہارا کیا خیال

ہے؟ انہوں نے عرض کیا: انشاء اللہ جنت ہے، آپ نے فرمایا: انشاء اللہ جنت ہے، آپ نے فرمایا: جو شخص اللہ تعالیٰ کی راہ میں فوت ہو گیا ہو اس

کے متعلق تمہارا کیا خیال ہے؟ انہوں نے عرض کیا: اللہ اور اس کا رسول بہتر جانتے ہیں، آپ نے فرمایا: انشاء اللہ جنت ہے، پھر فرمایا: اچھا اس

شخص کے بارے میں کیا کہتے ہو، جس کے متعلق دو عادل آدمی گواہی کے لئے کھڑے ہو جائیں کہ ہمیں صرف اس کی بھلائی کا علم ہے؟ لوگوں

نے عرض کیا: اللہ اور اس کا رسول بہتر جانتے ہیں، آپ نے فرمایا: انشاء اللہ جنت ہے پھر فرمایا: اس شخص کے بارے میں کیا کہتے ہو جس کے متعلق دو عادل شخص کھڑے ہو کر گواہی دیں، اے اللہ! ہمیں کسی بھلائی کا علم نہیں؟ لوگوں نے عرض کیا: اللہ اور اس کا رسول بہتر جانتے ہیں، فرمایا: وہ گنہگار ہے اور اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے۔ بیہقی فی شعب الایمان واسحاق بن ابراہیم ضعیف

۳۲۷۹..... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: تمہارے اعمال تمہارے قریبی مردہ رشتہ داروں کے سامنے پیش ہوتے ہیں، اگر وہ کوئی نیکی دیکھیں تو خوش ہوتے ہیں اور کوئی برائی دیکھتے ہیں تو اسے ناپسند کرتے ہیں اور جب ان کے پاس کوئی ٹکا امیت آتی ہے جو ان کے بعد مرا ہو تو اس سے پوچھتے ہیں یہاں تک کہ مرد اپنی بیوی کے متعلق پوچھتا ہے کیا اس کی شادی ہوگئی یا نہیں؟ اور کوئی شخص کسی شخص کے متعلق دریافت کرتا ہے اگر کوئی اس سے کہہ دے کہ وہ مر چکا ہے وہ کہتا ہے، افسوس! اسے وہاں لے جایا گیا، پھر اگر وہ اسے اپنے پاس نہ محسوس کریں تو کہتے ہیں انا للہ وانا الیہ راجعون، اس کے ٹھکانے جہنم جو تربیت کرنے والی ہے اس میں لے جایا گیا۔ رواہ ابن جریر

۳۲۹۸۰..... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کے پاس سے ایک جنازہ گزرا، لوگوں نے اس کی اچھے انداز میں تعریف کی تو نبی ﷺ نے فرمایا: واجب ہوگئی، پھر دوسرا جنازہ گزرا، تو لوگوں نے اس کی برے انداز میں مذمت کی، تو آپ نے فرمایا: واجب ہوگئی، پھر فرمایا: تم لوگ زمین میں اللہ تعالیٰ کے گواہ ہو! رزین

۳۲۹۸۱..... حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں: ایک دن رسول اللہ ﷺ نے اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم سے فرمایا: تم جانتے ہو کہ تم میں سے کسی کی اور اس کے مال، اہل و عیال اور عمل کی کیا مثال ہے؟ لوگوں نے عرض کیا: اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول بہتر جانتے ہیں، فرمایا: تم میں سے کسی کی اور اس کے مال، اہل و عیال اور عمل کی مثال ایسے ہے جیسے کسی کے تین بھائی ہوں، وفات کے وقت وہ اپنے تینوں بھائیوں کو بلائے، اور کہے کہ میرے ساتھ جو کچھ پیش ہونے والا ہے تو دیکھ رہا ہے تیرے پاس میرے لئے اور تجھ سے میرے لئے کیا ہو سکتا ہے؟ تو وہ کہہ دے تیرے لئے میرے پاس یہ ہے کہ میں تیری تیمارداری کروں، تجھ سے دور نہ ہوں تیرا کام کروں، جب تو مر جائے تجھے غسل و کفن دے کر اٹھانے والوں کے ساتھ تجھے اٹھالوں، تجھے آرام سے اٹھاؤں گا اور تجھ سے تکلیف کو دور کروں گا، جب (دفن کر) واپس آؤں گا تو تیرے متعلق پوچھنے والوں کے سامنے تیری خوبیاں بیان کروں گا، تو یہ اس کا بھائی، اہل و عیال ہوئے تو تمہارا کیا خیال ہے؟ تو لوگوں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! ہم کوئی نفع نہیں سن رہے۔

پھر (آپ نے فرمایا) دوسرے بھائی سے کہتا ہے: کیا تجھے میری مصیبت نظر آ رہی ہے تو تیرے پاس میرے لئے اور تجھ سے میرے لئے کیا ہو سکتا ہے؟ تو وہ کہے گا: مجھ سے فائدہ تجھے صرف اس وقت تک ہے جب تک تو زندوں میں رہے، جب تو مر جائے گا تو تجھے ایک طرف اور مجھے دوسری طرف لے جایا جائے گا، تو یہ اس کا بھائی مال ہوا، تو تمہاری کیا رائے ہے؟ لوگوں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! ہمیں کوئی فائدہ سنائی نہیں دیتا۔ پھر دوسرے (یعنی تیرے) بھائی سے کہے گا: تو دیکھ رہا ہے کہ مجھ پر کیا بن رہی ہے اور مجھے میرے اہل و عیال اور مال نے جو جواب دیا وہ بھی تم دیکھ رہے ہو تو میرے لئے تمہارے پاس اور میرے لئے کیا کچھ ہو سکتا ہے؟ وہ کہے گا: میں قبر میں تیرا ساکھی ہوں گا اور وحشت میں تیرا دل بہلاؤں گا، اور وزن کے روز تیری (اعمال کی) ترازو میں بیٹھوں گا، تو یہ اس کا بھائی اس کا عمل ہوا تو تمہاری کیا رائے ہے؟ لوگوں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! بہترین بھائی اور بہترین دوست ہے، آپ نے فرمایا: حقیقت بھی یہی ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں: عبداللہ بن کرزآپ کی طرف اٹھے اور عرض کیا: یا رسول اللہ! کیا آپ مجھے اجازت دیتے ہیں کہ میں اس کے متعلق اشعار کہوں، آپ نے فرمایا: ہاں، چنانچہ وہ ایک رات گزار کر آئے اور رسول اللہ ﷺ کے سامنے کھڑے ہو کر کہنا شروع ہوئے اور لوگ جمع تھے۔

میں، میرے گھر والے اور میرے اعمال، اس شخص کی طرح ہیں جو اپنے دوستوں کو اپنی طرف بلا کر کہہ رہا ہو: اپنے بھائیوں سے جو تین ہوں، آج جو مصیبت مجھ پر آئی اس میں میری مدد کرو، لہذا فراق جس کا بھروسہ نہیں تو میری اس پریشانی میں تمہارے پاس کیا ہے؟ ان میں سے ایک شخص نے کہا: میں تیرا وہ دوست ہوں کہ (زندگی کے) زوال سے پہلے پہلے میں تمہاری فرمانبرداری کر سکتا ہوں، جب (روح کی بدن سے)

جدائی ثابت ہو جائے گی، تو میں اس دوستی کو نہیں نبھاسکتا جو ہمارے درمیان تھی، سواب جتنا چاہو مجھ سے لے لو، کیونکہ مجھے کسی اور راستے چلانا دیا جائے گا۔ اگر تو مجھے باقی رکھنا چاہے گا تو تو باقی نہیں رہے گا۔ سو مجھ سے چھٹکارا پالے، اور جلدی آنے والی موت سے پہلے نیکی کی تیزی کر۔ اور ایک شخص نے کہا: میں اسے بہت چاہتا تھا اور لوگوں میں فضیلت میں اسے دوسروں پر ترجیح دیتا تھا، میرا فائدہ یہ ہے کہ میں کوشش کرنے والا اور تمہارا خیر خواہ ہوں، جب موت کی مصیبت واقع ہو جائے گی تو میں لڑنے والا نہیں، لیکن تجھ پر روؤں گا اور افسوس کروں گا، اور جب (تیرے متعلق) کوئی پوچھے گا تو میں تعریف کروں گا۔ پیدل چلنے والوں کے ساتھ الوداع کرتے ہوئے میں بھی چلوں گا۔ اور ہر اٹھانے والے سے جہد نرمی سے مدد کروں گا، تیرے اس گھر کی طرف جس میں تجھے داخل کیا جائے گا، اور جو میری مشغولی ہوئی میں اس پر اللہ وانا الیہ راجعون کہوں گا۔ گویا ہمارے درمیان دوستی تھی، بی نہیں، اور نہ باہمی داد و دہش کی اچھی محبت تھی۔ تو یہ آدمی کے رشتہ دار اور ان کے فائدے ہیں اگر چہ وہ کتنے ہی حریص ہوں ان کا کوئی فائدہ نہیں۔

اور ان میں کا ایک شخص کہے گا: میں تیرا وہ بھائی ہوں جس جیسا تو سخت مصیبت کے وقت بھی نہیں دیکھے گا، تو مجھے غیر کے پاس ملے گا کہ میں بیٹھا ہوں گا اور تیرے بارے میں جھگڑوں گا، اور وزن کے روز میں اس پلڑے میں بیٹھوں گا جس میں میرا بیٹھنا (تیرے اعمال کے لئے) بوجھ کا باعث ہوگا، لہذا مجھے نہ بھوننا اور میری جگہ تجھے معلوم ہونی چاہئے، کیونکہ میں تجھ پر مہربان، تیرا خواہ ہوں اور تجھے بے یار و مددگار چھوڑنے والا نہیں، یہ ہر وہ نیکی ہے جسے تو نے آگے بھیجا، اگر تو نیکی کرتا رہتا تو باہمی ملاقات (یعنی قیامت کے روز) اس سے ملے گا۔

تو رسول اللہ ﷺ اور مسلمان ان کی اس بات سے رو پڑے، عبد اللہ بن کرز جب بھی مسلمانوں کی کسی جماعت پر گزرتے تو وہ آپ کو بلاتے اور انہیں شعر سنانے کو کہتے جب آپ انہیں اشعار سناتے وہ رو پڑتے۔

الراہر مزى فى الامثال وفيه عبد الله بن عبد العزيز اللبى عن محمد بن عبد العزيز الزهرى ضعيفان ۳۲۹۸۲..... ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: راحت پانے والا ہے یا اس سے راحت حاصل کی جائے گی، راحت پانے والا تو مومن ہے جو دنیا کے غموں سے راحت پا گیا اور جس سے راحت پائی گئی وہ فاجر ہے۔ الروایانی، ابن عساکر

۳۲۹۸۳..... حضرت علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے فرماتے ہیں میں حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہمراہ جہان میں داخل ہوا میں نے آپ کو فرماتے سنا: السلام علیکم اے ندامت والوا! گھر آباد کر لئے گئے، مال تقسیم ہو گئے عورتوں کی شادیاں ہو گئیں، یہ تو ہمارے پاس کی خبر ہے، جو تمہارے حالات ہیں وہ بیان کرو، پھر (میری طرف) متوجہ ہو کر فرمایا: اگر انہیں بولنے کی اجازت ہوتی تو کہتے: "توشہ لایا کرو اور بہترین توشہ تقویٰ ہے"۔ ابو محمد الحسن بن محمد الخلال فی کتاب الناد مین

۳۲۹۸۴..... ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں، آپ نے فرمایا: میں نے دنیا کی ایک مثال بیان کی ہے اور انسان کی موت کے وقت کی مثال اس شخص کی سی ہے جس کے تین دوست ہوں، جس وقت اس کی موت قریب آگئی، تو اس نے ان میں سے ایک سے کہا: تو میرا دوست تھا میری عزت کرتا اور مجھے ترجیح دیتا تھا اور مجھ پر اللہ تعالیٰ کا جو حکم نازل ہو چکا تو دیکھ رہا ہے تو تیرے پاس کیا ہے؟ تو اس کا وہ دوست کہے گا: میرے پاس کیا ہے اور اللہ کا یہ حکم مجھ پر غالب ہے میں تمہاری مصیبت دور نہیں کر سکتا اور نہ تمہارا غم گھٹا سکتا ہوں اور نہ تمہاری محنت کا بدلہ دے سکتا ہوں، لیکن مجھ سے یہ توشہ لے جاؤ تمہیں فائدہ دے گا۔

پھر دوسرے کو بلا کر کہے گا: تو میرا دوست تھا اور میرے تینوں دوستوں میں سے سب سے زیادہ میرے نزدیک وقعت والا تھا مجھ پر اللہ تعالیٰ کا جو حکم نازل ہوا تو دیکھ رہا ہے تو تیرے پاس کیا ہے؟ وہ کہے گا: میرے پاس کیا ہے! اللہ کا یہ حکم مجھ پر غالب ہے میں نہ تمہاری مصیبت دور کر سکتا ہوں نہ غم گھٹا سکتا ہوں اور نہ تمہیں تمہاری محنت کا بدلہ دے سکتا ہوں لیکن میں تمہاری بیماری میں تمہاری تیمارداری کروں گا جب تم فوت ہو جاؤ گے میں تمہیں غسل دوں گا نئے کپڑے کا کفن پہناؤں گا، تمہارا بدن ڈھانپوں گا، اور تمہاری شرم گاہ چھپاؤں گا۔

پھر وہ تیسرے کو بلا کر کہے گا: مجھ پر اللہ تعالیٰ کا جو حکم نازل ہوا وہ تم دیکھ رہے ہو اور تو تینوں میں سے میرے نزدیک سب سے کم درجہ تھا اور میں تمہیں ضائع کرتا رہا اور تم سے بے رغبت رہا تو تمہارے پاس کیا ہے وہ کہے گا میرے پاس یہ ہے کہ میں تمہارا دوست ہوں اور دنیا و آخرت

میں تمہارا خلیفہ ہوں، میں تمہارے ساتھ تمہاری قبر میں داخل ہوں گا جب تو اس میں داخل ہوگا اور اس سے اس وقت نکلوں گا جب تو نکلے گا، اور تجھ سے کبھی جدا نہیں ہوں گا، تو نبی ﷺ نے فرمایا: تو یہ اس کا مال اہل و عیال اور عمل ہے، ربا اول تو اس نے کہا: مجھ سے توشہ لے لے، تو وہ اس کا مال ہوا، اور دوسرا اس کے اہل و عیال ہے اور تیسرا اس کا عمل ہے۔ الراہر مزی فی الامثال، وفيہ ابو بکر الہذلی واہ

۴۲۹۸۵ ... حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: میں نبی ﷺ کے پاس بیٹھا تھا ایک جنازہ گزرا، آپ نے فرمایا: یہ کس کا جنازہ ہے؟ لوگوں نے عرض کیا فلا نے کا فلاں جنازہ ہے جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول سے محبت کرتا تھا، اور اللہ تعالیٰ کی رضا مندی کے کام کرتا اور انہی کی کوشش کرتا، آپ نے فرمایا واجب ہوگئی۔ پھر دوسرا جنازہ گزرا، آپ نے فرمایا: یہ کیسا جنازہ ہے؟ لوگوں نے عرض کیا فلا نے کا فلاں جنازہ ہے جو اللہ و رسول سے بغض رکھتا اور اللہ کی نافرمانی کے اعمال کرتا اور انہی کی کوشش میں لگا رہتا آپ نے فرمایا: واجب ہوگئی، واجب ہوگئی، واجب ہوگئی۔

لوگوں نے عرض کیا: اللہ کے نبی! آپ کا جنازہ کے بارے میں تعریف اور ارشاد، پہلے کی تعریف کی گئی اور دوسرے کی مذمت بیان کی گئی اور آپ کا واجب ہوگئی فرمانا؟ آپ نے فرمایا: ہاں ابو بکر! یقیناً اللہ تعالیٰ کے کچھ ایسے فرشتے ہیں جو انسانی زبانوں پر آدمی کے بارے میں بھلائی یا برائی بلوادیتے ہیں۔ حاکم، بیہقی فی شعب الایمان

## زیارت اور اس کے آداب

۴۲۹۸۶ ... حسان بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: کہ رسول اللہ ﷺ نے قبروں کی زیارت کرنے والیوں پر لعنت کی۔ ابو نعیم  
۴۲۹۸۷ ... حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت فرمایا: (ایک دفعہ) رسول اللہ ﷺ باہر تشریف لائے، تو عورتیں بیٹھی تھیں، آپ نے فرمایا: تم یہاں کیسے بیٹھی ہو؟ انہوں نے عرض کیا: ہم ایک جنازہ کا انتظار کر رہی ہیں۔ آپ نے فرمایا: کیا تم غسل دینے والی ہو؟ انہوں نے عرض کیا: نہیں، آپ نے فرمایا: تو کیا تم (میت کی چار پائی) اٹھانے والی ہو؟ انہوں نے عرض کیا: نہیں، آپ نے فرمایا: کیا تم قبر میں رکھنے والی ہو؟ انہوں نے عرض کیا: نہیں۔ اور ایک روایت میں ہے، کیا تم قبر پر مٹی ڈالنے والی ہو؟ انہوں نے عرض کیا: نہیں، آپ نے فرمایا: واپس چلی جاؤ گناہ لے کر بغیر ثواب کے۔ ابن ماجہ، ابن الجوزی فی الواہبات وفيہ دینار ابو عمرو وقال الازدی: متروک  
کلام: ... ضعیف ابن ماجہ ۳۲۳، المستنہیہ ۱۵۰۷۔

۴۲۹۸۸ ... زیاد بن نعیم سے روایت ہے کہ ابن حزم، ابو عمارہ یا ابو عمرو نے کہا: کہ ایک قبر سے مجھے نبی ﷺ نے دیکھا میں نے ٹیک لگائی ہوئی تھی آپ نے فرمایا: اٹھو قبر والے کو اذیت نہ پہنچاؤ یا وہ تمہیں اذیت پہنچائے گا۔ البغوی  
۴۲۹۸۹ ... حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ان سے کسی نے کہا: آپ کو کیا ہوا کہ آپ نے رسول اللہ ﷺ کی قبر کا پڑوس چھوڑ کر قبرستان کا پڑوس یعنی جنت البقیع اختیار کر لیا؟ آپ نے فرمایا: میں نے انہیں سچ کا پڑوس پایا جو برائی سے رکے رہتے ہیں اور آخرت یاد دلاتے ہیں۔ بیہقی فی شعب الایمان

۴۲۹۹۰ ... حضرت عمرو بن حزم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے ایک قبر سے ٹیک لگائے دیکھ کر فرمایا: قبر والے کو اذیت نہ پہنچاؤ۔ رواہ ابن عساکر

۴۲۹۹۱ ... فضالہ بن عبید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ قبروں کو برابر کرنے کا حکم دے دیتے تھے۔ رواہ ابن جریر  
۴۲۹۹۲ ... حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب طاعون ہوتا تو وہ جنازہ پڑھاتے اور جب قبرستان آتے تو فرماتے: اے مومن قوم کے گھر والو! السلام علیکم تم ہمارے سابقہ لوگ تھے اور ہم تمہارے پیرو ہیں اور انشاء اللہ ہم تم سے ملنے والے ہیں۔

رواہ ابن عساکر

## اہل قبور سلام کا جواب دیتے ہیں

۴۲۹۹۳..... زید بن اسلم حضرت ابو ہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: آدمی جب کسی ایسی قبر کے پاس سے گزرے جسے وہ جانتا نہ ہو اور اسے سلام کرے تو وہ اس کے سلام کا جواب دیتا ہے۔ ابن ابی الدنیا، بیہقی فی شعب الایمان

۴۲۹۹۴..... ابان المکتب (کتاب میں نقل کرانے والے) سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما اپنے گھر والوں کو ایک جگہ میں دفن کرتے تھے پھر جب کسی جنازہ میں آتے تو اپنے گھر والے کے پاس سے گزرتے اور ان کے لئے دعا و استغفار کرتے۔

ابن ابی الدنیا، بیہقی فی شعب الایمان

۴۲۹۹۵..... حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: کہ رسول اللہ ﷺ جب جہانہ قبرستان میں آتے تو فرماتے: السلام علیکم اے فنا ہونے والی روحو! اور گلنے والے جسمو! اور بوسیدہ ہونے والی ہڈیو، جو دنیا سے ایمان کی حالت میں رخصت ہوئیں، اے اللہ! ان پر اپنی رحمت اور میری طرف سے سلام داخل فرما۔ رواہ الدیلمی

۴۲۹۹۶..... (مسند علی) امام مالک سے روایت ہے کہ انہیں یہ بات پہنچی کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ (قبرستان میں زیادہ دیر بیٹھے بیٹھے) قبروں پر سر رکھ لیٹ جاتے تھے۔

۴۲۹۹۷..... حارث سے روایت ہے فرمایا: حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ جب قبرستان آتے تو فرماتے، اے مسلمانوں اور مومنین کے گھر والو! السلام علیکم۔ ابن ابی الدنیا فی ذکر الموت

۴۲۹۹۸..... (مسند انس) حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: میں نے تمہیں قبروں کی زیارت سے روک دیا تھا پھر میرے لئے (بذریعہ وحی) ظاہر ہوا، تو ان کی زیارت کیا کرو کیونکہ ان سے دل نرم ہوتے، آنکھیں اشکبار ہوتیں اور وہ آخرت کی یاد دلاتی ہیں۔ سوان کی زیارت کیا کرو اور فضول بات مت کرو۔ بیہقی فی شعب الایمان

۴۲۹۹۹..... (اسی طرح) کدیبی سے بواسطہ ابن تمیر عجلی وہ جعفر بن سلیمان سے، وہ ثابت سے وہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں: فرمایا: کہ ایک شخص نبی ﷺ کے پاس اپنی سنگدلی کی شکایت کرنے لگا، آپ نے فرمایا: قبروں کو دیکھا کرو اور حشر کا خیال کیا کرو۔

بیہقی فی شعب الایمان وقال متن منکر ومکی بن قمر مجہول

۴۳۰۰۰..... (اسی طرح) ابان حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں فرمایا: ایک شخص قبرستان سے گزرا تو اس نے کہا: اے فنا ہونے والی روحوں اور بوسیدہ ہونے والی ہڈیوں کے رب! جو دنیا سے تجھ پر ایمان کی حالت میں رخصت ہوئیں ان پر اپنی رحمت اور ہماری طرف سے سلام بھیج! تو اس کے لئے حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر جتنے لوگ فوت ہوئے تھے انہوں نے استغفار کیا۔ رواہ ابن النجار

## فصل..... لمسی عمر

۴۳۰۰۱..... (مسند علی) حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے اس بات کی خوشی نہیں کہ میں بچپن میں مر کر جنت میں چلا جاؤں اور بڑا نہ ہوں کہ اپنے رب کو پہچان سکوں۔ حلیۃ الاولیاء

۴۳۰۰۲..... (مسند انس) ابن النجار! ابو احمد عبدالوہاب بن علی الامین، فاطمہ بنت عبداللہ بن ابراہیم، ابو منصور علی بن الحسین بن الفضل بن الکاتب، ابو عبداللہ احمد ابن محمد بن عبداللہ بن خالد الکاتب، ابو محمد علی بن عبداللہ بن العباس الجوبہری، ابو الحسن احمد بن سعید الدمشقی، زبیر بکار، ابو ضمرہ، یوسف بن ابی ذرہ الاسلمی، جعفر ابن عمرو بن امیہ الضمری کے سلسلہ سند میں حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو بندہ اسلام میں چالیس سال کا ہو جائے تو اللہ تعالیٰ اس سے تین طرح کے مصائب دور کر دیتا ہے:

جنون (پاگل پن) کوڑھ اور برص، اور جب پچاس سال کا ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے حساب میں آسانی پیدا فرمادیتا ہے اور جب ساٹھ سال کا ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے اپنی رضامندی کے کاموں میں انابت و رجوع کی توفیق دیتا ہے اور جب ستر سال کا ہوتا ہے تو اسے اللہ تعالیٰ اور آسمان والے اپنا محبوب بنا لیتے ہیں پھر جب اسی سال کا ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی نیکیاں قبول کرتا اور اس کے گناہوں سے درگزر کرتا ہے۔ اور جب نوے سال کا ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے اگلے پچھلے (صغیرہ) گناہ معاف کر دیتا ہے اور اس کا نام ”اللہ کی زمین میں اللہ کا قیدی“ رکھا جاتا ہے اور اس کے گھرانے کے بارے میں اس کی شفاعت قبول کی جاتی ہے۔

۳۳۰۰۳۔ عبد الاطالی بن عبد اللہ القرشی، عبد اللہ بن الحارث بن نوفل، ان کے سلسلہ سند میں حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: آدمی جب چالیس کی عمر پوری کر کے پچاسویں سال میں داخل ہوتا ہے تو تین بیماریوں سے محفوظ رہتا ہے۔ پاگل پن، کوڑھ اور برص سے، اور (پورا) پچاس کا ہو چکنا ہے تو اس سے آسان حساب لیا جائے گا، اور ساٹھ سال والے کو اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کی توفیق دی جاتی ہے اور ستر سال والے سے آسانی فرشتے محبت کرتے ہیں، اور اسی سال والے کی نیکیاں لکھی جاتی اور برائیاں نہیں لکھی جاتیں ہیں، اور نوے سال والے کے پچھلے (صغیرہ) گناہوں کی مغفرت کر دی جاتی ہے اور اس کے گھرانے کے ستر آدمیوں کے بارے میں اس کی شفاعت قبول کی جاتی ہے، اور آسمان دنیا کے فرشتے اسے زمین میں اللہ تعالیٰ کا قیدی لکھتے ہیں۔ ابن مردویہ

۳۳۰۰۴۔ عبد اللہ بن واقد، عبد الکریم بن جذام، عبد اللہ بن عمرو بن عثمان، ان کے والد سے وہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں: فرمایا: کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب مسلمان چالیس سال کا ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے تین بلاؤں سے محفوظ فرمادیتا ہے۔ برص، کوڑھ اور جنون سے، اور جب پچاس سال کا ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے حساب میں تخفیف فرماتا ہے اور جب ساٹھ سال کا ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ اپنی رضامندی کے کاموں میں اسے انابت و رجوع عطا فرماتے ہیں، اور ستر سال کا ہوتا ہے تو آسانی فرشتے اس سے محبت کرنے لگتے ہیں اور جب اسی سال کا ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے (صغیرہ) گناہ مٹا دیتا ہے اور اس کی نیکیاں لکھ دیتا ہے اور جب نوے سال کا ہوتا ہے تو اس کے اگلے پچھلے (صغیرہ) گناہ معاف کر دیتا ہے اور اس کے گھر والوں کے بارے میں اس کی شفاعت قبول کی جاتی ہے اور فرشتے ”زمین میں اللہ تعالیٰ کا قیدی“ اس کا نام رکھ دیتے ہیں۔ ابن مردویہ

۳۳۰۰۵۔ عمرو بن اوس، محمد بن عمرو بن عفان، حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا: بندہ جب چالیس سال کا ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے حساب میں تخفیف فرماتے ہیں اور جب پچاس سال کا ہوتا ہے تو اس پر اس کے حساب کو آسان فرمادیتے ہیں۔ اور جب ساٹھ سال کا ہوتا ہے تو اسے انابت کی توفیق دیتے ہیں اور جب ستر سال کا ہوتا ہے تو آسمان والے اسے پسند کرتے ہیں اور جب اسی سال کا ہوتا ہے تو اس کی نیکیاں برقرار رکھی جاتی اور اس کی برائیاں مٹائی جاتی ہیں اور جب نوے سال کا ہوتا ہے تو اس کے اگلے پچھلے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں اور اس کے گھر والوں کے بارے میں اس کی شفاعت قبول کی جاتی ہے اور آسمان میں اسے ”زمین میں اللہ تعالیٰ کا قیدی“ لکھا جاتا ہے۔ ابو یعلیٰ و ابغوی

کلام: ..... ترتیب الموضوعات ۸ ج ۳، المآلی ج ۱ ص ۱۳۹۔

۳۳۰۰۶۔ یسار بن خاتم العنبری، سلام ابو سلمہ مولیٰ ام ہانی، فرماتے ہیں میں نے ایک بوڑھے شخص کو کہتے سنا کہ میں نے حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو فرماتے سنا: کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: جب میرا بندہ چالیس سال کا ہوتا ہے تو میں اسے تین مصیبتوں سے عافیت کر دیتا ہوں: جنون، کوڑھ اور برص سے، جب وہ پچاس سال کا ہوتا ہے تو اس کا آسان حساب لیتا ہوں، اور جب ساٹھ سال کا ہوتا ہے تو رجوع و انابت کو اس کا محبوب بنا دیتا ہوں، اور جب ستر سال کا ہوتا ہے تو فرشتے اس سے محبت کرتے ہیں، اور جب اسی سال کا ہوتا ہے تو اس کی نیکیاں لکھی جاتی اور اس کی برائیاں مٹادی جاتی ہیں اور جب نوے سال کا ہوتا ہے تو فرشتے کہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی زمین میں اللہ تعالیٰ کا قیدی ہے اور اس کے اگلے پچھلے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں اور اس کے گھر والوں کے بارے میں اس کی شفاعت قبول کی جاتی ہے۔

۳۳۰۰۷..... مجاہد سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: جس کا کوئی بال اسلام میں سفید ہوا، قیامت کے روز اس کے لئے نور کا باعث ہوگا۔ ابن راہویہ کلام:..... ذخیرۃ الحفاظ ۵۳۷۔

## سفید بال قیامت میں نور ہوگا

۳۳۰۰۸..... مجاہد سے روایت ہے فرمایا: کہ حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے سفید بالوں کو نہیں رنگتے تھے کسی نے ان سے کہا: آپ بال کیوں نہیں رنگتے؟ جب کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایسا کرتے تھے! آپ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جس کا اسلام میں کوئی بال سفید ہو گیا تو وہ قیامت کے روز اس کے لئے نور ہوگا اس لئے میں اپنے سفید بال رنگتا نہیں ہوں۔ ابن راہویہ، ابن حبان ۳۳۰۰۹..... عبید اللہ بن خالد سلمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم میں دو آدمیوں کے درمیان (رشتہ) مو اخات (بھائی چارہ) قائم کیا، تو ان میں ایک شخص قتل کر دیا گیا اور دوسرا اس کے بعد (طبعی موت سے) فوت ہوا، تو ہم لوگوں نے اس کا جنازہ پڑھا آپ ﷺ نے فرمایا: تم لوگوں نے اس کے لئے کیا کہا؟ ہم نے عرض کیا: ہم نے اس کے لئے دعا کی، ہم نے (یوں) کہا: اے اللہ! اسے اپنے ساتھی سے ملا دے، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کی نماز، روزے اور عمل میں ایسا ہی فرق ہے جیسا زمین آسمان کے مابین ہے۔ رواہ ابن النجار

۳۳۰۱۰..... (مسند طلحہ) عبداللہ بن شداد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ بنی عذرہ کے تین شخص نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے، ان میں سے دو تین آدمی میرے پاس تھے تو آپ نے ایک مہم بھیجی جس میں ان میں سے ایک بھی گیا اور شہید ہو گیا، پھر جتنا اللہ تعالیٰ نے چاہا (مسلمان) رکے رہے، پھر آپ نے ایک سریہ روانہ فرمایا، تو اس میں ان کا دوسرا شخص نکلا تو وہ بھی شہید ہو گیا، ان میں تیسرا شخص باقی رہ گیا جو بستر پر طبعی موت سے دو چار ہوا۔

حضرت طلحہ فرماتے ہیں: میں نے (خواب میں) دیکھا گویا میں جنت میں داخل کیا جا رہا ہوں تو میں ان لوگوں کو ان کے ناموں اور حصیوں سے پہچان رہا تھا تو ان میں سے جو شخص بستر علالت پر فوت ہوا، وہ دونوں سے پہلے جنت میں داخل ہوا، اور دو شہید ہونے والوں میں سے دوہرا شخص اس کے پیچھے ہے اور جس کی شہادت سب سے پہلے ہوئی وہ سب سے آخر میں ہے، فرماتے ہیں مجھے بڑی حیرانگی ہوئی میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر اس کا ذکر کرنے لگا، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی شخص اس مؤمن سے افضل نہیں جسے اسلام میں بسی عمر ملی، اس کے اللہ اکبر الحمد للہ، سبحان اللہ اور لا الہ الا اللہ کہنے کی وجہ سے۔ ابن زنجویہ

۳۳۰۱۱..... بچے جب تک بالغ نہ ہو جائے تو دیکھا جاتا ہے کہ وہ جو نیکی بھی کرتا ہے اس کا ثواب اس کے والد یا اس والدین کے لکھا جاتا ہے اور اگر کوئی گناہ کا کام کر لے تو اس کا وبال نہ اس پر ہوتا ہے نہ اس کے والدین پر، لیکن جب بالغ ہو چکتا ہے اور اس پر احکام جاری ہو جاتے ہیں تو دو ان فرشتوں کو حکم دیا جاتا ہے جو اس کے ساتھ ہوتے ہیں کہ دونوں اس کی حفاظت کریں اور اس کی رہنمائی کریں، پھر جب اسلام میں چالیس برس کا ہو جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے تین مصائب سے محفوظ فرماتا ہے۔ کوزہ، برص اور پاگل پن سے، اور جب پچاس سال کا ہوتا ہے تو اس کا حساب مذکورہ دیتے ہیں اور جب ساٹھ برس کا ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے اپنے پسندیدہ کاموں میں رجوع و انابت کی توفیق دیتے ہیں۔ اور جب ستتر سال کا ہوتا ہے تو آسمان والے اسے پسند کرنے لگتے ہیں۔ اور جب اسی سال کا ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی نیکیاں لکھتے اور اس کی برائیوں سے درگزر کرتے ہیں، اور جب نوے ۹۰ سال کا ہوتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے اگلے پچھلے گناہ معاف کر دیتا اور اس کے گھرانے کے بارے میں اس کی شفاعت قبول کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے ہاں آسمان میں اس کا نام "اللہ کی زمین میں اللہ کا قیدی" ہوتا ہے اور جب انتہائی ضعیف العمر ہو جاتا ہے تاکہ علم کے بعد کسی چیز کو نہ جان سکے، تو اللہ تعالیٰ اس کے وہ نیکی لکھتے ہیں جو وہ اپنی صحت میں کیا کرتا تھا، اور اگر وہ کوئی برائی کر بیٹھے تو وہ اس کے ذمہ نہیں لکھی جاتی۔ رواہ الحکیم



## کتاب پنجم..... از حرف میم از قسم اول

### نصیحتیں اور حکمتیں

اس کے تین ابواب ہیں۔

## باب اول..... مواعظ اور ترغیبات

اس کی آٹھ فصلیں ہیں۔

## فصل اول..... مفردات

۳۳۰۱۴..... مسلمانوں کے راستے سے تکلیف وہ چیز ہٹا دیا کر۔ مسلم، ابن ماجہ عن ابی ہریرۃ

۳۳۲۰۱۳..... اللہ تعالیٰ کا حق ادا کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ وفاداری کے زیادہ لائق ہے۔ بخاری عن ابن عباس

۳۳۰۱۳..... اللہ تعالیٰ (سے کردہ) کا عہد اوائلی کے زیادہ لائق ہے۔ طبرانی فی الکبیر عن ابی امامۃ

کلام:..... ضعیف الجامع ۳۸۳۱۔

۳۳۰۱۵..... یقیناً اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے میں نے خیر و شر کو پیدا فرمایا، اور وہ شخص خوش ہو جس کے ہاتھ کو میں نے بھلائی کی قدرت دی، اور اس

کے لئے خرابی ہے جس کے ہاتھ کو میں نے برائی پر قدرت دی۔ طبرانی فی الکبیر عن ابن عباس

کلام:..... ضعیف الجامع ۱۶۱۹۔

۳۳۰۱۶..... بے شک کچھ لوگ خیر کے لئے چاہیں اور شر کے لئے تالوں کی حیثیت رکھتے ہیں جب کہ کچھ لوگ خیر کے لئے بندش اور شر کے لئے

کشادگی کا باعث ہوتے ہیں۔ تو اس کے لئے خوشخبری ہے جسے اللہ تعالیٰ نے بھلائی کی کنجیاں اس کے ہاتھوں میں عطا کر دیں اور خرابی ہے جس

کے ہاتھوں میں شر کی کنجیاں ہیں۔ ابن ماجہ عن انس

کلام:..... اسنی المطالب ۳۶۳، التمریز ۳۸۔

۳۳۰۱۷..... اللہ کے پاس خیر و شر کے خزانے ہیں جن کی کنجیاں مرد ہیں، تو اس شخص کے لئے خوشخبری ہے جو خیر کی کنجی اور شر کے لئے تالا ہے اور

خرابی ہے اس کے لئے جو شر کی چابی بنا اور خیر کی بندش کا ذریعہ بنا۔ طبرانی فی الکبیر والصباء عن سہل بن سعد

۳۳۰۱۸..... یہ خیر خزانے ہیں اور ان خزانوں کی چابیاں ہیں سوان کی چابیاں مرد ہیں۔ سو اس شخص کے لئے خوشخبری ہے جسے اللہ تعالیٰ

نے خیر کی چابی اور شر کا تالا بنایا اور اس شخص کے لئے خرابی ہے جسے اللہ تعالیٰ نے شر کے لئے چابی اور خیر کا تالا بنایا۔

ابن ماجہ، حلیۃ الاولیاء عن سہل بن سعد

کلام:..... ضعیف الجامع ۲۰۲۱، سعید ابن ماجہ ۳۶۔

۳۳۰۱۹..... اللہ تعالیٰ احسان کرنے والا ہے سو تم بھی احسان کیا کرو۔ ابن عدی عن سمرة

۳۳۰۲۰..... اللہ تعالیٰ اپنی فرض شدہ چیزوں پر غم نہ کرنا پسند کرتے ہیں۔ ابن عدی عن عائشہ

۳۳۰۲۱..... اللہ تعالیٰ اونچے اور بلند کام پسند کرتا ہے اور کھٹیا کو ناپسند کرتا ہے۔ طبرانی فی الکبیر عن الحسن بن علی

## عبادت میں مشغول ہونا

۴۳۰۲۲... اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: اے انسان! میری عبادت کے لئے فارغ ہو جا میں تیرے سینہ کو غنا سے بھر دوں گا اور تیرا فقر مٹا دوں گا اور اگر تو نے ایسا نہ کیا تو میں تیرے دونوں ماتھے کاموں سے بھر دوں گا اور تیری محتاجی بھی ختم نہیں کروں گا۔ مسند احمد، ترمذی، حاکم عن ابی ہریرہ ۴۰۳۲۳۔ سب سے افضل عمل مؤمن کو خوشی پہنچانا ہے تم اس کا قرض ادا کرو، اس کی ضرورت پوری کرو، اس کی پریشانی دور کرو۔

بیہقی فی شعب الايمان عن ابن السنکدر مرسلًا

۴۳۰۲۳... یہ بات مغفرت کو لازم کر دینے والی ہے کہ تم اپنے مسلمان بھائی کو خوش کرو۔ طبرانی فی الکبیر عن الحسن بن علی کلام:..... ضعیف الجامع ۲۰۱۲۔

۴۳۰۲۵... کیا میں تمہیں تمہارے بروں میں سے تمہارا اچھا شخص نہ بتاؤں! تم میں بہترین شخص وہ ہے جس سے خیر کی توقع کی جائے اور اس کے شر سے مطمئن رہا جائے اور تمہارا برا شخص وہ ہے جس سے خیر کی امید نہ ہو اور اس کے شر سے اطمینان بھی نہ ہو۔

مسند احمد، ترمذی، ابن حبان عن ابی ہریرہ

۴۳۰۲۶... کیا میں تمہیں تمہارے اچھے اور برے لوگوں کا نہ بتاؤں! لوگوں میں سے بہترین شخص وہ ہے جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنے گھوڑے کی پیٹھ پر یا اپنے اونٹ کی پیٹھ یا اپنے قدموں پر کام کرے یہاں تک کہ اسے موت آ جائے، اور وہ لوگوں میں سے نہ ڈرے۔

مسند احمد، نسائی، حاکم عن ابی سعید

کلام:..... ضعیف الجامع ۲۱۵۹۔

۴۳۰۲۷... حضرت آدم علیہ السلام کے دونوں بیٹوں کی اس امت کے لئے مثال بیان کی گئی ہے۔ تو ان دونوں سے بھلائی حاصل کرو۔

ابن جریر، عن الحسن مرسلًا

کلام:..... الاقان ۱۳۷۰، ضعیف الجامع ۱۳۶۱۔

۴۳۰۲۸... اللہ تعالیٰ نے تمہارے واسطے حضرت آدم علیہ السلام کے دونوں بیٹوں کی مثال بیان کی ہے تو ان دونوں کی بھلائی اختیار کرو اور ان کا شر چھوڑ دو۔ ابن جریر عن الحسن مرسلًا و عن بکر بن عبد اللہ مرسلًا

۴۳۰۲۹... تمہارے اعمال تمہارے قریبی مردہ رشتہ داروں اور عزیزوں کے سامنے لائے جاتے ہیں اگر کوئی نیکی ہو تو وہ خوش ہوتے ہیں اور اگر اس کے علاوہ کوئی بات ہو تو کہتے ہیں: اے اللہ! ہمیں موت نہ دینا یہاں تک کہ انہیں ایسے ہی ہدایت دے دے جیسے ہمیں ہدایت دی۔

مسند احمد والحکیم عن انس

کلام:..... ضعیف الجامع ۱۳۹۶، الضعیف ۸۶۳-۱۲۸۰

۴۳۰۳۰... اگر تم نیکی کرو گے تو تمہارے لئے بہتر ہوگا۔ ابو داؤد عن والدہ بھیسہ

کلام:..... ضعیف الجامع ۲۱۹۱

۴۳۰۳۱... انجیل میں لکھا ہے جیسے کرو گے ویسا تمہارے ساتھ کیا جائے گا، اور جس ناپ سے ناپوں گے اسی سے تمہیں ناپ کر دیا جائے گا۔

فردوس عن فضالہ بن عبید

کلام:..... ضعیف الجامع ۵۲۷۱۔

۴۳۰۳۲... جیسے کرو گے ویسے بھرو گے۔ ابن عدی عن ابن عمر

۴۳۰۳۳..... جس بندے کے پاؤں اللہ کی راہ میں غبار آلود ہوئے تو وہ جہنم کے لئے حرام ہے۔

ابو یعلیٰ عن مالک بن عبد اللہ الخثعمی الشیرازی فی الا لقاب عن عثمان

۴۳۰۳۴..... جو لوگوں کی ناراضگی میں اللہ تعالیٰ کی رضا مندی تلاش کرے اللہ تعالیٰ لوگوں کی مشقت سے اس کی کفایت کر دیتے ہیں اور جو اللہ تعالیٰ کی ناراضگی میں لوگوں کی رضا مندی تلاش کرے اللہ تعالیٰ اسے لوگوں کے حوالہ کر دیتے ہیں۔ ترمذی عن عائشة

۴۳۰۳۵..... یوں نہ کہا کرو: کہ میں تمہارے ساتھ ہوں، تم لوگ کہتے ہو: کہ اگر لوگوں نے بھلا کیا تو ہم (بھی ان کے ساتھ) بھلا کریں گے اور اگر انہوں نے برا سلوک کیا تو ہم بھی برا کریں گے، لیکن اپنے آپ کو اس کا عادی بناؤ کہ اگر لوگ احسان کریں تو تم بھی اچھا برتاؤ کرو گے اور اگر وہ برا سلوک کریں تو تم ظلم نہیں کرو گے۔ ترمذی عن حذیفہ۔

۴۳۰۳۶..... تمہارا بہترین شخص وہ ہے جس کی خیر کی امید ہو اور اس کے شر سے اطمینان ہو اور تمہارا برا شخص وہ ہے جس کی بھلائی سے ناامیدی ہو اور اس کے شر سے اطمینان نہ ہو۔ ابو یعلیٰ عن انس

۴۳۰۳۷..... ہر بندے کی شہرت ہوتی ہے پس اگر وہ نیک ہو تو زمین میں رہ جائے گی اور اگر برا ہو تو زمین میں رہ جائے گی۔

الحکیم عن ابی بردہ

کلام:..... ضعیف الجامع ۳۳۲-۴۷

۴۳۰۳۸..... ہر بندے کی آسمان میں شہرت ہوتی ہے اگر آسمان میں اس کی شہرت اچھی ہو تو زمین میں اچھی شہرت اتاری جاتی ہے اور اگر آسمان میں اس کی شہرت بری ہو تو زمین میں بری شہرت اتاری جاتی ہے۔ البزار عن ابی ہریرہ

کلام:..... ذخیرۃ الحفاظ ۲۸۹۳-

## خوف و امید والا سو نہیں سکتا

۴۳۰۳۹..... میں نے آگ کی طرح کوئی چیز نہیں دیکھی جس سے بھاگنے والا سو گیا ہو اور نہ جنت جیسی کہ اس کا طلبگار سو گیا ہو۔

ترمذی عن ابی ہریرہ

۴۳۰۴۰..... صبح بندے صبح اٹھتے ہیں تو ایک پکار کر پکارنے والا کہتا ہے: اے لوگو! مٹی کے لئے جنو! فنا ہونے کے لئے جمع کرو! اور ویران ہونے کے لئے تعمیر کرو۔ بیہقی فی شعب الایمان عن الزبیر

کلام:..... الشذ رہ ۷۳۰، کشف الخفاء ۲۰۴۱-

۴۳۰۴۱..... جس نے کسی کی نیکی کی رہنمائی کی تو اس کے لئے اس پر عمل کرنے والی کی طرح ثواب ہے۔

مسند احمد، ابو داؤد، ترمذی عن ابی مسعود

کلام:..... ذخیرۃ الحفاظ ۵۲۹۵-

۴۳۰۴۲..... جو اپنے مسلمان بھائی کی ضرورت کے لئے گیا اور اس کی ضرورت پوری ہو گئی تو اس کے لئے ایک حج اور عمرہ لکھا جائے گا۔ اور اگر اس کی حاجت پوری نہ ہوئی تو ایک عمرہ لکھا جائے گا۔ بیہقی فی شعب الایمان عن الحسن بن علی

کلام:..... ضعیف الجامع ۵۵۸۷، الضعیفۃ ۷۹-

۴۳۰۴۳..... جس نے کوئی عیب دیکھ لے پر پردہ پوشی کی تو گویا اس نے ایک زندہ درگور لڑکی کو اس کی قبر سے زندہ بچا لیا۔

بخاری فی الادب المفرد، ابو داؤد، حاکم عن عقبہ بن عامر

۴۳۰۴۴..... جس نے دنیا میں اپنے مسلمان بھائی کی پردہ پوشی کی اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اس کی پردہ پوشی فرمائے گا۔ مسند احمد عن رجل

۴۳۰۴۵ ..... جس مسلمان نے کسی مسلمان کو کوئی کپڑا پہنایا تو وہ اس وقت تک اللہ تعالیٰ کے حفظ و امان میں رہے گا جب تک اس پر اس کا ایک

چیترا بھی رہا۔ طبرانی فی الکبیر عن ابن عباس

کلام: ..... ضعیف الجامع ۲۲۵۰۔

۴۳۰۴۶ ..... جو تم میں سے اپنے بھائی کی اپنے کپڑے سے پردہ پوش کرنا چاہے تو کر لے۔ فردوس عن جابر

۴۳۰۴۷ ..... جس نے کسی مسلمان گھرانے کی رات دن کفالت کی تو اللہ تعالیٰ اس کی بخشش کر دے گا۔ ابن عساکر عن علی

کلام: ..... ضعیف الجامع ۵۶۹۱، الضعیفۃ ۱۸۵۲۔

## ناپسندیدہ شخص کی مدد کرنا

۴۳۰۴۸ ..... جس نے کسی اندھے کی چالیس قدم تک رہنمائی کی تو اس کے لئے جنت واجب ہوئی۔ ابویعلیٰ، طبرانی فی الکبیر، ابن عدی۔

حلیۃ الاولیاء، بیہقی فی شعب الایمان عن ابن عمر، ابن عدی عن ابن عباس و عن جابر بیہقی فی شعب الایمان عن انس

کلام: ..... احادیث المختارہ ۹۱، التعقیبات ۳۹۔

۴۳۰۴۹ ..... جس نے کسی اندھے کی چالیس قدم تک ہاتھ تھامنا تو اس کے پچھلے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔ خطیب عن ابن عمر

کلام: ..... احادیث مختارہ ۹۱، الاثقان ۴۳۔

۴۳۰۵۰ ..... جس نے کسی مسلمان کی کوئی ضرورت پوری کی تو اس کے لئے اتنا اجر ہے گویا اس نے تمام عمر اللہ تعالیٰ کی عبادت کی۔

حلیۃ الاولیاء عن انس

کلام: ..... ضعیف الجامع ۵۷۹۲، الضعیفہ ۷۵۳۔

۴۳۰۵۱ ..... جس نے اپنے مسلمان بھائی کی ضرورت پوری کی تو اس کے لئے اتنا اجر ہے گویا اس نے حج یا عمرہ کیا۔ خطیب عن انس

کلام: ..... ضعیف الجامع ۵۷۹۱، المتناہیہ ۷۴۵۔

۴۳۰۵۲ ..... جو دنیا سے توشہ لے گا اسے آخرت میں نفع ہوگا۔ طبرانی فی الکبیر، بیہقی فی شعب الایمان و الصیاء عن جریر

کلام: ..... التی لا اصل لہا فی الاحیاء ۳۵۶، ضعیف الجامع ۵۸۸۔

۴۳۰۵۳ ..... جو اپنے بھائی کی ضرورت میں ہوگا اللہ تعالیٰ اس کی ضرورت (برآری) میں ہوگا۔ ابن الدنیا فی فضاء الحوائج عن جابر

کلام: ..... ذخیرۃ الخفا ۵۶۵۔

۴۳۰۵۴ ..... دنیا میں اللہ تعالیٰ کی (عبادت میں) مشغولی والے آخرت میں اللہ تعالیٰ کی مشغولی والے ہوں گے۔ اور دنیا میں اپنے آپ میں

مشغول آخرت میں اپنے آپ میں مشغولی والے ہوں گے۔ خطیب فی الافراد، فردوس عن ابی ہریرۃ

کلام: ..... ضعیف الجامع ۲۱۰۸، ۲۱۵۱، الضعیفۃ ۲۵۸۳۔

۴۳۰۵۵ ..... جنت تمہارے سمد سے زیادہ قریب ہے اور یہی حال جہنم کا ہے۔ مسند احمد بخاری عن ابن مسعود

۴۳۰۵۶ ..... میری امت کے بہترین لوگ وہ ہیں جو اللہ تعالیٰ کی طرف بلائیں اور اللہ تعالیٰ کے بندوں میں اللہ تعالیٰ کی محبت پیدا کریں۔

ابن السجار عن ابی ہریرۃ

کلام: ..... ضعیف الجامع ۲۸۷۰۔

۴۳۰۵۷ ..... اللہ تعالیٰ جو جوان عبادت گزار پر فرشتوں کے سامنے فخر کرتے ہیں فرماتے ہیں: دیکھو! میرے بندے اس نے میری خاطر اپنی

خوابش چھوڑ دی۔ ابن السنی، فردوس، عن طلحہ

- کلام:.....ضعیف الجامع ۱۶۸۲۔
- ۳۳۰۵۸.....تمہارے بہترین جوان وہ ہیں جو تمہارے بوڑھوں سے مشابہت رکھتے ہوں، اور تمہارے برے بوڑھے وہ ہیں جو تمہارے جوانوں کے مشابہہ ہوں۔
- ابویعلیٰ طبرانی فی الکبیر عن وائلہ، بیہقی فی شعب الایمان عن انس وعن ابن عباس ابن عدی، عن ابن عباس کلام:.....ضعیف الجامع ۲۹۱۱، الکشف الالہی ۳۵۹۔
- ۳۳۰۵۹..... اس عبادت گزار نو جوان کی فضیلت جو اپنے بچپن میں عابد بن گیا، اس بوڑھے پر جو بڑھاپے کے بعد عبادت گزار ہو یہ ہے جیسے انبیاء کی فضیلت تمام لوگوں پر ہوتی ہے۔ ابو محمد التکریتی فی معرفۃ النفس، فردوس، عن انس کلام:.....ضعیف الجامع ۳۹۶۳، المتعیر ۱۰۰۔
- ۳۳۰۶۰..... اللہ تعالیٰ اس نو جوان کو پسند کرتا ہے جو اپنی جوانی اللہ تعالیٰ کی عبادت میں کھپائے۔ حلیۃ الاولیاء عن ابن عمر کلام:.....ضعیف الجامع ۱۷۰۲۔
- ۳۳۰۶۱..... تمہارے رب نے فرمایا: اگر میرے بندے (صحیح معنوں میں) میری اطاعت و فرمانبرداری کرنے لگ جائیں تو میں انہیں رات کے وقت بارش سے سیراب کروں، اور دن کے وقت ان پر سورج طلوع کروں، اور انہیں بجلی کی کڑک کی آواز نہ سناؤں۔
- مسند احمد حاکم عن ابی ہریرۃ
- کلام:.....ضعیف الجامع ۴۰۶۲، الضعیفۃ ۸۸۳۔
- ۳۳۰۶۲..... واللہ، اللہ اپنے محبوب بندے کو آگ میں نہیں ڈالے گا۔ حاکم عن انس
- ۳۳۰۶۳..... اللہ تعالیٰ کے کام کو غالب رکھو اللہ تعالیٰ تجھے غالب رکھے گا۔ فردوس عن ابی امامۃ کلام:.....ضعیف الجامع ۹۴۰۔
- ۳۳۰۶۴..... اللہ تعالیٰ کی محبت اس کے بندوں میں پیدا کرو اللہ تعالیٰ تمہیں اپنا محبوب بنا لے گا۔ طبرانی فی الکبیر والاضیاء عن ابی امامۃ کلام:.....ضعیف الجامع ۲۶۸۵، الکشف الالہی ۳۲۰۔
- ۳۳۰۶۵..... لوگوں کو زیادہ نفع پہنچانے والا سب سے بہترین شخص ہے۔ القضاعی عن خابر کلام:.....الکشف الالہی ۶۶۴۔
- ۳۳۰۶۶..... بھلائی بہت زیادہ ہے (لیکن) اس پر عمل کرنے والے بہت کم ہیں۔ طبرانی فی الاوسط عن ابن عمر
- ۳۳۰۶۷..... جس بندے میں ذرہ برابر بھی بھلائی ہو اللہ تعالیٰ اس کا پردہ فاش نہیں کرتا۔ ابن عدی عن انس کلام:.....ضعیف الجامع ۱۶۸۱۔
- ۳۳۰۶۸..... ایک مؤمن عورت کی اس وجہ سے بخشش کر دی گئی کہ وہ ایک کتے پر سے گزری جو کسی کنویں کی منڈیر پر (پیاس سے ہانپ رہا تھا) پیاس کی شدت سے مرنے لگا تھا تو اس نے اپنا موزہ اتارا اسے اپنے دوپٹے سے باندھا اور کتے کے لئے پانی بھر کر نکالا (کتے نے پانی پیا) اس وجہ سے اس کی مغفرت کر دی گئی۔ بخاری عن ابی ہریرۃ

## جنت کی نعمتوں کی کیفیت

- ۳۳۰۶۹..... اللہ تعالیٰ نے فرمایا: میں نے اپنے نیک بندوں کے لئے وہ کچھ تیار کر رکھا ہے جنہیں نہ کسی آنکھ نے دیکھا، نہ کسی کان نے (ان کی آواز) سنی اور نہ کسی انسان کے دل میں ان (کی حقیقت) کا خیال آیا۔ مسند احمد، مسلم، ترمذی، ابن ماجہ عن ابی ہریرۃ

۳۳۰۷۰..... آدمی کی سعادت کے لئے یہ بات کافی ہے کہ اس کے دینی اور دنیاوی کام میں اس پر بھروسہ کیا جائے۔ ابن النجار عن انس کلام:..... وضعیف الجامع ۶۷۶۔

۳۳۰۷۱..... ایک دفعہ ایک شخص راستہ پر جا رہا تھا اسے سخت پیاس لگی، اسے کنواں نظر آیا اس میں اتر کر پانی پیا، باہر نکلا تو ایک کتا پیاس کی شدت سے گیلی مٹی چاٹ رہا تھا، تو وہ کہنے لگا: جتنی پیاس مجھے لگی تھی اسی شدت سے اس کتے کو بھی لگی ہے چنانچہ وہ پھر کنویں میں اتر اپنا موزہ بھرا اور منہ سے پکڑ کر اوپر چڑھا کر کتے کو سیراب کیا اللہ تعالیٰ نے اس کی قدر دانی کی اور اسے بخش دیا، لوگوں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! کیا ہمارے لئے جانوروں کے بارے میں (بھی) اجر و ثواب ہے؟ آپ نے فرمایا: ہر تر جگر والی چیز کے (بارے) میں اجر ہے۔

مالک، مسند احمد، بحاری عن ابی ہریرہ

۳۳۰۷۲..... تمہارے لئے ہر حق دار جگر میں ثواب ہے۔ طبرانی فی الکبیر عن فحول المسلمی

۳۳۰۷۳..... ایک دفعہ ایک کتا کسی کنویں کے ارد گرد چکر لگا رہا تھا پیاس سے وہ مرنے لگا تھا اچانک اسے بنی اسرائیل کی کسی عورت نے دیکھ لیا،

اس نے اپنا موزہ اتارا (کنویں سے بذریعہ دوپٹہ) کتے کو پانی پلایا تو اس کی وجہ سے اس مغفرت ہو گئی۔ بیہقی عن ابی ہریرہ، ابن ماجہ

۳۳۰۷۴..... جس شخص کا چہرہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں غبار آلود ہوا تو اللہ تعالیٰ اسے امن عطا کرے گا اور قیامت کے روز اسے جہنم سے محفوظ کرے گا۔ طبرانی فی الکبیر عن ابی امامہ

۳۳۰۷۵..... جس نے کسی نیکی کا طریقہ نکالا اور اس پر عمل کیا گیا تو اسے کامل اجر ملے گا اور جنہوں نے اس پر عمل کیا ان کی اجر میں سے بھی

اسے حصہ ملے گا، اور ان کے اجر میں کوئی کمی نہیں ہوگی، اور جس نے کسی برائی کی بنیاد رکھی اور اس پر عمل کیا جانے لگا تو اس پر اس کا مل گناہ ہے

اور جن لوگوں نے اس پر عمل کیا ان کا بھی گناہ اس پر ہے اور (اس سے) ان کی گناہوں میں کمی نہ ہوگی۔ ابن ماجہ عن ابی ہریرہ

۳۳۰۷۶..... جس نے کسی گمراہی کی دعوت دی اور اس کی اتباع کی گئی تو اس پر پیروی کرنے والوں کی طرح گناہ ہے اور ان کے گناہوں سے کوئی

کمی نہ کی جائے گی۔ ابن ماجہ عن انس

## نیکی کی طرف بلانے والے کا اجر

۳۳۰۷۷..... جس نے کسی ہدایت کی طرف بلایا تو اس کے لئے اس کی پیروی کرنے والوں کے اجر کی طرح اجر ہے ان کے اجر میں سے کمی نہیں

ہوگی، اور جس نے کسی گمراہی کی طرف بلایا تو اس کے لئے اس کی پیروی کرنے والوں کے گناہوں کی طرح گناہ ہے اور اس سے ان کے گناہوں

میں کمی نہیں ہوگی۔ مسند احمد، مسلم عن ابی ہریرہ

۳۳۰۷۸..... جس نے اسلام میں کوئی اچھا طریقہ نکالا تو اس کے لئے اس کا اجر اور اس کے بعد اس پر عمل کرنے والوں کا اجر ہے ان کے اجر میں

سے کمی کئے بغیر، اور جس نے اسلام میں کوئی غلط طریقہ نکالا تو اس پر اس کا گناہ اور اس کے بعد اس پر عمل کرنے والوں کا گناہ ہے ان کے گناہوں

سے کوئی کمی نہیں ہوگی۔ مسند احمد، مسلم، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ عن جریر

۳۳۰۷۹..... جس نے کوئی اچھا طریقہ نکالا اور اس کے بعد اس پر عمل ہوتا رہا تو اس کے لئے اس کا اور ان لوگوں کے اجر میں جیسا اجر ہے ان کے

اجروں میں کمی کئے بغیر اور جس نے کوئی برا طریقہ نکالا اور اس کے بعد اس پر عمل ہونے لگا تو اس پر اس کا اور ان لوگوں کے بوجھ جیسا بوجھ ہے ان

کے بوجھوں سے کمی نہیں ہوگی۔ ابن ماجہ عن ابی جحیفہ

۳۳۰۸۰..... دو (اعمال کی) حفاظت کرنے والے فرشتے جب بھی اللہ تعالیٰ کے حضور محفوظ (اعمال) پیش کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ یومیہ اعمال نامہ میں

شروع اور آخر میں نیکی دیکھ کر فرشتوں سے فرماتے ہیں گواہ رہو کہ میں نے اپنے بندے کے وہ اعمال جو اس اعمال نامہ کے درمیان میں بخش دیے۔

ابو یعلیٰ عن انس

۳۳۰۸۱..... جس نے بھلائی سے اپنے دن کا آغاز کیا اور بھلائی سے اختتام کیا تو اللہ تعالیٰ فرشتوں سے فرماتے ہیں: اس کے ذمہ درمیانی اوقات کے گناہ نہ لکھو۔ طبرانی فی الکبیر عن عبد اللہ بن بسر  
کلام:..... ضعیف الجامع ۵۳۰۶، الضعیفۃ ۲۲۳۸۔

۳۳۰۸۲..... بھوکے مسلمان کو کھانا کھلانا رحمت واجب کرنے کا سبب ہے۔ حاکم عن جابر  
کلام:..... ضعیف الجامع ۵۳۱۲۔

۳۳۰۸۳..... جس کے ہاتھ پر اللہ تعالیٰ نے کسی مسلمان کی کشادگی جاری کر دی، اللہ تعالیٰ دنیا و آخرت کی پریشانیاں اس سے دور کرے گا۔  
خطیب عن الحسن بن علی  
کلام:..... ضعیف الجامع ۵۳۳۷، الضعیفۃ ۱۸۱۵۔

۳۳۰۸۴..... جس نے اللہ تعالیٰ کی عبادت میں اپنے آپ کو ذلیل کیا وہ اس شخص سے زیادہ عزت مند ہے جو اللہ تعالیٰ کی نافرمانی میں عزت مند بنا۔ حلیۃ الاولیاء عن عائشہ  
کلام:..... ضعیف الجامع ۵۳۸۱۔

## مسلمان کی عزت کا دفاع

۳۳۰۸۵..... جس نے مسلمان سے کوئی برائی دور کی تو وہ اس شخص سے بہتر ہے جس نے کسی زندہ درگور ہونے والی لڑکی کی زندگی بچائی۔

بیہقی فی شعب الایمان عن ابی ہریرۃ

کلام:..... ضعیف الجامع ۵۳۳۳۔

۳۳۰۸۶..... جس کے پاؤں اللہ تعالیٰ کی راہ میں گرد آلود ہوئے اللہ تعالیٰ اسے آگ پر حرام کر دے گا۔

مسند احمد، بخاری، ترمذی، نسائی عن ابی عبس

۳۳۰۸۷..... جس نے کسی مسلمان کی آنکھ ٹھنڈی کی (یعنی اسے راحت پہنچائی) تو اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اس کی آنکھ ٹھنڈی کرے گا۔

ابن المبارک عن رجل مرسل

کلام:..... ضعیف الجامع ۵۳۶۶۔

۳۳۰۸۸..... جو کسی مسلمان کی عزت کرتا ہے تو وہ گویا اللہ تعالیٰ کی تعظیم بجالاتا ہے۔ طبرانی فی الاوسط عن جابر

کلام:..... ضعیف الجامع ۵۳۷۳، المغیر ۱۲۳۔

۳۳۰۸۹..... ایک شخص راستہ میں پڑی شاخ پر سے گزرا، وہ کہنے لگا: اللہ تعالیٰ کی قسم! میں اسے ضرور مسلمانوں کی راہ سے ہٹاؤں گا تا کہ وہ انہیں اذیت نہ پہنچائے، تو اسے جنت میں داخل کر دیا گیا۔ مسند احمد، مسلم عن ابی ہریرۃ

۳۳۰۹۰..... مسلمانوں کے راستے سے تکلیف وہ چیز کو ہٹا دو۔ ابن حبان، ابو یعلیٰ عن ابی ہریرۃ

۳۳۰۹۱..... جس نے مسلمانوں کے راستے سے تکلیف وہ چیز دور کی، اس کے لئے ایک نیکی لکھی جائے گی اور جس کی نیکی لکھی گئی وہ جنت میں داخل ہوگا۔

ضیاء عن معقل بن یسار

۳۳۰۹۲..... جس نے راستے سے پتھر اٹھایا، اس کے لئے نیکی لکھی جائے گی اور جس کی نیکی لکھی گئی وہ جنت میں داخل ہوگا۔

طبرانی فی الکبیر عن معاذ

۴۳۰۹۳..... اللہ تعالیٰ نے اس شخص کی مغفرت کر دی جس نے راستے سے کانٹے دار شاخ ہٹا دی، اللہ تعالیٰ نے اس کے گلے پچھلے گناہ معاف کر دیئے۔

ابن زنجویہ عن ابی سعید و ابی ہریرۃ

کلام:..... ضعیف الجامع ۳۹۱۔

۴۳۰۹۴..... ایک دفعہ ایک شخص راستہ پر جا رہا تھا اسے راستہ پر خار دار شاخ ملی، اس نے اسے راستے سے پیچھے کر دیا، اللہ تعالیٰ نے اس کی قدر دانی

کی اور اس کی مغفرت کر دی۔ مالک، حاکم، ترمذی عن ابی ہریرۃ

۴۳۰۹۵..... جس نے مسلمانوں کی راہ سے کوئی تکلیف دہ چیز نکال دی تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے اسی وجہ سے ایک نیکی لکھے گا اور جس کی عند اللہ نیکی

لکھی گئی اللہ تعالیٰ اسے جنت میں داخل کرے گا۔ طبرانی فی الاوسط عن ابی الدرداء

۴۳۰۹۶..... جس نے اپنے بھائی کو ایک تسمہ دیا گویا اس نے اسے اللہ تعالیٰ کی راہ میں سواری پر بٹھایا۔ خطیب عن انس

کلام:..... ضعیف الجامع ۵۵۶۵ الکشف الالبی ۸۱۳۔

## اکیلی اکیلی ترغیب..... از اکمال

۴۳۰۹۷..... اللہ سے ڈرو، رحم کرو، تم پر رحم کیا جائے گا اور آپس میں بغض نہ رکھو! ابن عدی عن انس

۴۳۰۹۸..... اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور آپس کے تعلقات درست رکھو کیونکہ اللہ تعالیٰ مسلمانوں کی اصلاح کرتا ہے۔ حاکم عن انس

۴۳۰۹۹..... جب تم سے کوئی برائی سرزد ہو جائے تو اس کے ساتھ ہی کوئی نیکی کر لیا کرو، پوشیدہ کے بدلہ پوشیدہ اور اعلانیہ کے بدلہ اعلانیہ۔

ابن النجار عن معاذ

۴۳۱۰۰..... اپنے جسموں کو بھوک پیاس کے ذریعہ تر رکھو۔ (یعنی عادی بناؤ) اور گوشت کو کم کرو اور چربی پگھلاؤ، تمہارا گوشت اچھے گوشت میں

تبدیل ہو جائے جو جنت میں مشک و کافور سے بھرا ہوگا۔ الدیلمی عن انس وفيه اسمعيل بن ابی زیاد الشاشی متروک بضع الحدیث

۴۳۱۰۱..... اللہ تعالیٰ روزانہ ارشاد فرماتے ہیں: میں تمہارا غالب رب ہوں! جو دونوں جہانوں کی عزت چاہے وہ غالب کی اطاعت کرے۔

الدیلمی، خطیب والرافعی عن انس واورده ابن الجوزی فی الموضوعات

۴۳۱۰۲..... اے ابو املۃ! اللہ تعالیٰ کے معاملہ کو عزت دو اللہ تعالیٰ تمہیں عزت و غلبہ دے گا۔ الدیلمی عن ابی امامۃ

۴۳۱۰۳..... وہ نوزخیز نوجوان اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ محبوب ہے جو خوبصورت ہو اور اپنی جوانی اور خوبصورتی کو اللہ تعالیٰ اور اس کی

اطاعت میں لگا دے، اس کی وجہ سے رحمت تعالیٰ اپنے فرشتوں پر نحر کرتے ہوتے فرماتے ہیں: یہ یقیناً میرا بندہ ہے۔

ابن عساکر عن ابن مسعود وفيه ابرهيم العجری ضعیف

کلام:..... ذخیرۃ الحفاظ ۸۰۸۔

۴۳۱۰۴..... جو نوجوان بھی اللہ تعالیٰ کی عبادت میں بڑھتے مرجاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے ننانوے صدیقوں کا اجر عطا کرتا ہے۔

طبرانی فی الکبیر عن ابی امامۃ

۴۳۱۰۵..... جو نوجوان دنیا کی لذت و خواہش چھوڑ کر اللہ تعالیٰ کی عبادت میں اپنی جوانی لگاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے ننانوے صدیقوں کا اجر عطا کرتا ہے۔

طبرانی فی الکبیر عن ابی امامۃ

۴۳۱۰۶..... جو نوجوان دنیا کی لذت و خواہش چھوڑ کر اپنی جوانی کو اللہ تعالیٰ کی عبادت میں لگاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے ننانوے صدیقوں کا اجر عطا

کرتا ہے، پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اے وہ نوجوان جو میری خاطر اپنی شہوت کو ترک کر رہا اور اپنی جوانی کو خرچ کر رہا ہے میرے نزدیک تیری

حیثیت میرے بعض فرشتوں کی سی ہے۔ (الحسن بن سفیان، حلیۃ الاولیاء عن شریح فرماتے ہیں، مجھ سے یہ روایت بدری صحابی نے کی ان میں



حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی شامل ہیں۔)

۳۳۱۰۷..... اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: مؤمن نوجوان جو میری تقدیر پر ایمان رکھتا اور میری قضا پر یقین رکھتا، میرے (عطا کردہ) رزق پر صبر و قناعت سے کام لیتا، میری وجہ سے اپنی شہوت کو چھوڑ دیتا ہے وہ میرے نزدیک میرے بعض فرشتوں کی طرح ہے۔ الدیلمی عن عمر

۳۳۱۰۸..... اللہ تعالیٰ کو توبہ کرنے والے نوجوان سے بڑھ کر کوئی چیز محبوب نہیں۔ الدیلمی عن انس

۳۳۱۰۹..... تمہارے بہترین نوجوان وہ ہیں جو بوڑھوں کے مشابہ ہیں اور تمہارے بڑے بوڑھے وہ ہیں جو نوجوانوں کی طرح ہوں، اگر ان دو نمازوں (عشاء و فجر) سے پیچھے رہ جانے والوں کو (ان کی فضیلت کا) علم ہو جائے تو وہ گھٹنوں کے بل آئیں، اور خیانت کا صدقہ قبول نہیں اور نہ بغیر وضو کے نماز ہوتی ہے۔ ابن النجار عن انس

۳۳۱۱۰..... جب تم کوئی ایسا نوجوان دیکھو جس کا بڑھا پاجامہ اور پاکدامنی سے شروع ہوا۔ ابن عدی عن ابی ہریرہ

۳۳۱۱۱..... موسیٰ بن عمران علیہ السلام ایک پریشان آدمی کے پاس سے گزرے، آپ نے اللہ تعالیٰ سے اس کی عافیت کی دعا کی، آپ سے کہا گیا: موسیٰ! اسے شیطانی وسوسہ ہوا تھا اس نے میری خاطر اپنے آپ کو بھوکا رکھا ہے جو حالت تمہیں نظر آ رہی ہے تاکہ میں اسے روزانہ (نظر رحمت سے) کئی بار دیکھوں، میں اس کی اپنی فرمانبرداری سے خوش ہوں، اس سے کہو کہ وہ تمہارے لئے دعا کرے کیونکہ میرے پاس روزانہ اس کی دعا ہوتی ہے۔ طبرانی فی الکبیر، حلیۃ الاولیاء ج ۳ ص ۳۳۵ عن ابن عباس و فیہ مقال کلام:..... الضعیفۃ ۳۱۷۔

۳۳۱۱۲..... جس شخص پر شہوت کا غلبہ ہو اور اسے روکا اور اسے اپنے آپ پر ترجیح دی اللہ تعالیٰ اس کی بخشش کر دے گا۔

دارقطنی فی الافراد و ابوالشیخ فی الثواب عن ابن عمر

کلام:..... تذکرۃ الموضوعات ۱۵۱، التقریب ج ۲ ص ۲۸۷۔

۳۳۱۱۳..... جو شخص حرام پر قدرت کے باوجود صرف اللہ تعالیٰ کے خوف سے چھوڑ دیتا ہے تو اللہ تعالیٰ آخرت سے پہلے دنیا کی زندگی میں اس سے بہتر سے بدل دے گا۔ ابن جریر عن قتادہ مرسلًا

۳۳۱۱۴..... جہاں بھی ہو اللہ تعالیٰ کی اچھے طریقہ سے عبادت کرو اور جنت کی خوشخبری پاؤ۔ بیہقی عن ابی ہریرہ

۳۳۱۱۵..... عطاء بن یسار سے روایت ہے کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ نے وضو فرمایا، آپ اپنے صحابہ (کے سامنے آنے) سے (تھوڑی دیر) رکے رہے کسی نے عرض کیا: آپ کو کس نے روک رکھا ہے؟ آپ نے فرمایا: ایک جانور (مراد بلی) پانی پی رہا تھا۔ عبدالرزاق عن عطاء بن یسار

۳۳۱۱۶..... ایک عورت کی اس طرح مغفرت ہو گئی کہ وہ ایک کتے پر سے گزری جو کسی کنویں کے کنارے ہانپ رہا تھا پیاس کی شدت سے جاں بلب تھا اس عورت نے اپنا موزہ اتار اسے اپنے دوپٹے سے باندھا اور اس کے لئے پانی کھینچا، اس وجہ سے اس کی مغفرت کر دی گئی۔

بخاری عن ابی ہریرہ

کلام:..... مربرقم ۶۸:۴۔

۳۳۱۱۷..... ہر لائق جگر میں اجر ہے۔ ابن سعد عن حیب ابن عمر السلامانی

۳۳۱۱۸..... اللہ تعالیٰ کے سایہ کی طرف سبقت کرنے والوں کے لئے خوشخبری ہے جب انہیں حق عطا کیا جائے تو اسے قبول کر لیتے ہیں، اور اگر اس کا ان سے سوال کیا جائے تو اسے خرچ کرتے ہیں، اور وہ لوگ جو اپنے لئے فیصلہ کرتے ہیں۔ الحکیم عن عائشہ

۳۳۱۱۹..... تمہارے رب نے فرمایا: میں نے اپنے ایماندار بندوں کے لئے جنہوں نے نیک اعمال کئے ایسی نعمتیں تیار کر رکھی ہیں جنہیں نہ کسی آنکھ نے دیکھا نہ کسی کان نے ان کی آواز سنی اور نہ کسی دل میں ان (کی حقیقت) کا خیال آیا۔ ابن جریر عن الحسن بلاغا

۳۳۱۲۰..... اگر کسی مرد کے چہرے پر جس دن وہ پیدا ہوا اس سے لے کر مرنے کے دن تک اللہ تعالیٰ کی عبادت میں بڑھا پاجامہ پہنچا جائے تو وہ

قیامت کے روز اسے حقیر جانے گا، اور اس کی خواہش ہوگی کہ اسے دنیا کی طرف لوٹایا جاتا تاکہ اس کا اجر و ثواب بڑھ جائے۔

ابن المبارک مسند احمد، بخاری فی التاریخ، ابو نعیم، طبرانی فی الکبیر، بیہقی عن محمد بن ابی عمرۃ المزنی و صحیح  
۴۳۱۲۱..... جو خیر کی طرف بلائے گا اس کے لئے اس کا اجر اور اس کی پیروی کرنے والے کا اجر ہوگا اس سے ان کے اجر میں ذرہ برابر کمی نہیں ہوگی۔

حلیۃ الاولیاء عن ابی ہریرۃ

## بھلائی اور برائی پھیلانے والا

۴۳۱۲۲..... جس نے بھلائی کی بات سنی اور اسے پھیلا دیا تو گویا اس پر عمل کرنے والے کی طرح ہے اور جس نے کوئی برائی سنی اور اسے پھیلا دیا تو

وہ اس پر عمل کرنے والے کی طرح ہے۔ الرافعی عن ابی ہریرۃ وابن عباس

۴۳۱۲۳..... جس نے نیکی کا کام نکالا اور اس پر عمل کیا گیا تو اس کے لئے کامل اجر ہے اور اس کی پیروی کرنے والوں کا اجر ہے جس سے ان کے

اجروں میں کمی نہیں ہوگی، اور جس نے برا طریقہ نکالا اور اس کی پیروی کی جائے گی، تو اس کے لئے اس کا کامل گناہ اور اس کی پیروی کرنے والوں

کا گناہ ان کے گناہوں سے کچھ کمی نہیں ہوگی۔ مسند احمد عن ابی ہریرۃ

۴۳۱۲۴..... جس نے اسلام میں بھلائی کی بنیاد رکھی اور اس کی پیروی کی گئی تو اس کے لئے اس کا اور اس پر عمل کرنے والوں کے اجر کی طرح اجر ہے ان

کے اجر میں سے کچھ کم نہیں کیا جائے گا اور جس نے کسی برے طریقہ کی بنیاد ڈالی تو اس پر اس کا گناہ ہے اور اس کی پیروی کرنے والوں کے گناہوں کی

طرح گناہ ہے ان کے گناہوں سے کچھ کمی نہیں ہوگی۔ مسند احمد، بزار، طبرانی فی الاوسط، حاکم، سعید بن منصور عن عبیدۃ بن حذیفۃ عن ابیہ

۴۳۱۲۵..... جس نے صحیح راستہ کی بنیاد رکھی اور اس کی پیروی کی جائے گی تو اس کے لئے اس کا اور اس پر عمل کرنے والوں کے اجر کا ثواب ہے ان

کے اجر میں سے کوئی کمی نہیں ہوگی، جس نے گمراہی کا طریقہ نکالا اور اس کا اتباع کیا گیا تو اس کے لئے اس کا گناہ اور ان لوگوں کا گناہ ہے اور ان

کے گناہوں سے کمی نہیں ہوگی۔ السجزی فی الابانۃ عن ابی ہریرۃ

۴۳۱۲۶..... جس نے بھلائی کا طریقہ نکالا تو اس کے لئے اس کا اور اس پر عمل کرنے والوں کا اجر ہے زندگی میں اور اس کی موت کے بعد جب

تک اس پر عمل کیا جاتا رہا یہاں تک کہ عمل ترک کر دیا گیا، اور جس نے برا طریقہ نکالا تو اس پر اس کا گناہ ہے یہاں تک کہ اسے ترک کر دیا جائے

اور جو شخص اللہ تعالیٰ کی راہ میں سر کی حفاظت میں گھوڑا باندھے مرنے والے کا اجر جاری کیا جائے گا یہاں تک کہ

قیامت کے روز اسے اٹھایا جائے۔ طبرانی فی الکبیر و السجزی فی الابانۃ عن وائلۃ

مذکورہ بالا احادیث جن میں اسلام میں اچھایا برا طریقہ نکالنے پر بشارت و عذاب کی خبر دی گئی ہے اس سے مراد بدعت حسنہ ہرگز نہیں،

حدیث کا مطلب ہے کہ جو کام نیکی کا سبب بنے مثلاً کوئی شخص اچھی کتاب لکھ جاتا ہے، کوئی عبادت گاہ مسجد وغیرہ بنا جاتا ہے تو اسے ثواب ملتا

رہے گا اور کوئی شخص سینما گھر بنا گیا، یا جوئے کا اڈا قائم کر گیا تو جتنے لوگ اس میں مبتلا ہوں گے ان کا گناہ بھی اس کے سر ہوگا کیونکہ یہ گناہ کا سبب

بنا، بہر کیف نیکی اور بدی کی دعوت و ترغیب کا جدا جدا اجر و عذاب ہے۔

۴۳۱۲۷..... جس نے اللہ تعالیٰ کی محبت کو اپنی ذات کی محبت پر ترجیح دی تو اللہ تعالیٰ لوگوں کی پریشانی سے اس کی کفایت کرے گا۔

ابو عبدالرحمن المسلمی عن عائشۃ

## اللہ تعالیٰ کی محبت کی ترغیب

۴۳۱۲۸..... جس نے اللہ تعالیٰ کی محبت کو لوگوں کی محبت پر فوقیت دی تو اللہ تعالیٰ اس کے لوگوں کی مشقت سے کفایت کرے گا۔

الدیلمی عن عائشۃ رضی اللہ عنہا

۳۳۱۲۹..... تم میں سے جس کا بس چلے کہ وہ چاول کے پیمانے والے شخص کی طرح ہو سکے تو ہو جائے، لوگوں نے عرض کیا: اللہ کے رسول! چاول کے پیمانے والا کون ہے؟ تو آپ نے حدیث غار کا ذکر کیا۔

ابوداؤد عن ابن عمر، قلت حدیث الغار ذكرت فی کتاب القصص رقم ۴۰۴۶۳

کلام:.....ضعیف ابی داؤد ۸۳۴۔

۳۳۱۳۰..... جس نے کسی مسلمان کو گھوڑا دیا اور اس سے ایک گھوڑا پیدا ہوا تو اس کے لئے ستر گھوڑوں کا ثواب ہے جنہیں اللہ تعالیٰ کی راہ میں لادوا جائے، اور اگر اس سے گھوڑا پیدا نہ ہو تو اس کے لئے اس ایک گھوڑے کا اجر ہے جسے اللہ تعالیٰ کی راہ میں لادا جائے۔

مسند احمد، طبرانی فی الکبیر ابن حبان عن ابی کبشہ

۳۳۱۳۱..... جس نے کسی مریض کو اس کا من پسند کھانا کھلایا اللہ تعالیٰ اسے جنت کے پھل کھلائے گا، جس نے کسی مومن کو پیاس پر پانی پلایا قیامت کے روز اللہ تعالیٰ اسے مہرزہ شراب پلائے گا۔ ابو الشیخ، حلیۃ الاولیاء عن ابی سعید

۳۳۱۳۲..... جسے اللہ تعالیٰ کی طرف سے کوئی ایسی چیز پہنچی جس میں فضیلت تھی اور اس نے ایمان اور اس کے ثواب کی امید سے اس پر عمل کر لیا تو اللہ تعالیٰ اسے وہ (ثواب) عطا کر دے گا اگر چہ وہ ایسی نہ تھی۔ ابو الشیخ والخطیب وابن النجار والدیلمی عن جابر کلام:..... التیمیز ۱۳۳، اشذ رہ ۷۵۴۔

۳۳۱۳۳..... جسے اللہ تعالیٰ کی طرف سے کوئی چیز ملی تو اللہ تعالیٰ اسے وہ عطا کر دے گا اگر چہ وہ ایسی نہ ہو۔ الدیلمی وابن النجار عن انس کلام:..... الملآلی ج ۱ ص ۲۱۵۔

۳۳۱۳۴..... جس کے لئے خیر کا دروازہ کھل جائے وہ اس کے لئے اٹھ کھڑا ہو کیونکہ اسے علم نہیں کہ وہ کب بند ہو جائے۔

ابن المبارک عن حکیم بن عمیر مرسلًا، ابن شاہین عن عبداللہ بن ابان بن عثمان بن خلیفہ بن اوس عن ابیہ عن جدہ عن حذیفہ

۳۳۱۳۵..... جس نے چالیس قدم کسی اندھے کی رہنمائی کی اس کے چہرہ کو آگ نہیں چھوئے گی۔ ابن النجار عن نعیم بن سالم عن انس کلام:..... احادیث المختارۃ ۹۱، الملآلی ج ۲ ص ۸۹۔

۳۳۱۳۶..... جس نے چالیس گز کسی اندھے کی رہنمائی کی تو اس کے لئے ایک غلام آزاد کرنے جیسا ثواب ہے۔ طبرانی فی الاوسط عن انس

۳۳۱۳۷..... جس نے چالیس یا پچاس گز کسی اندھے کی رہنمائی تو اس کے لئے گروں آزاد کرنے جیسا ثواب لکھا جائے گا۔ ابن مبیع عن انس

۳۳۱۳۸..... جس نے کسی اندھے کی رہنمائی کی یہاں تک کہ اسے اس کی منزل تک پہنچا دیا تو اللہ تعالیٰ اس کے چالیس کبیرہ گناہ بخش دے گا اور

چار ایسے کبیرہ گناہ جن کی وجہ سے جہنم واجب ہو چکی تھی۔ طبرانی فی الکبیر عن ابن عباس

کلام:..... الملآلی ج ۲ ص ۹۰۔

۳۳۱۳۹..... جس نے اللہ کے کسی ولی کو کوئی کپڑا پہنایا اللہ تعالیٰ اسے جنت کے سبز کپڑے پہنائے گا، اور جس نے اسے بھوک کی حالت میں کھانا

کھلایا اللہ تعالیٰ اسے جنت کے پھل کھلائے گا، اور جس نے اسے پیاس کی حالت میں پانی پلایا اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے روز مہرزہ شراب

پلائے گا۔ ابن عساکر عن ابن عباس

## ننگے کو کپڑے پہنانے کی فضیلت

۳۳۱۴۰..... جس نے کسی مسلمان کو عریانی میں کپڑا پہنایا اللہ تعالیٰ اسے جنت کا ریشم پہنائے گا۔ ابن ابی الدنیا فی کتاب الاخوان عن ابی سعید

۳۳۱۴۱..... جس نے کسی مسلمان کو کپڑا پہنایا تو جب تک اس پر اس کا ایک دھاگہ یا تانا بھی رہا وہ اللہ تعالیٰ کے پردے میں ہے۔

حاکم و تعقب، ابو الشیخ عن عباس

۳۳۱۴۲..... جس نے کسی مسلمان کو کوئی کپڑا پہنایا تو جب تک اس پر ایک چھیتھرا ابھی رہا وہ اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں رہے گا۔

ابن النجار عن ابن عباس رضی اللہ عنہ

۳۳۱۴۳..... جو اللہ تعالیٰ کی عبادت میں ننگے پاؤں چلا تو اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اس سے اپنے فرائض کے بارے میں نہیں پوچھے گا۔

طبرانی فی الاوسط عن ابی بکر اللالی ج ۱ ص ۱۹۵

۳۳۱۴۴..... اے حدیفہ! جانتے ہو کہ اللہ تعالیٰ کا بندوں پر کیا حق ہے؟ یہ کہ اس کی عبادت کریں اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کریں، حدیفہ! جانتے ہو کہ بندوں کا حق اللہ پر کیا ہے؟ جب یوں کریں تو وہ ان کی بخشش کر دے۔ نسائی عن حدیفہ

۳۳۱۴۵..... اسید! کیا تم جنت پسند کرتے ہو؟ عرض کیا: جی، تو جو اپنے لئے پسند کرو وہی اپنے بھائی کے لئے پسند کرو۔

عبداللہ بن احمد وابن قانع عن خالد بن عبداللہ القسری عن ابیہ عن جدہ یزید بن اسید

۳۳۱۴۶..... اے یزید بن اسید جو اپنے لئے پسند کرتے ہو وہی لوگوں کے لئے پسند کرو۔ ابن سعد، ابن جریر، مسند احمد، ابو یعلیٰ، بخاری

فی التاریخ، طبرانی فی الکبیر عن خالد بن عبداللہ القسری عن ابیہ عن جدہ یزید بن اسید

۳۳۱۴۷..... اے یزید بن اسید! کیا تمہیں جنت پسند ہے، تو جو اپنے لئے پسند کرو وہی اپنے بھائی کے لئے پسند کرو۔

حاکم عن خالد بن یزید القسری عن ابیہ عن جدہ

۳۳۱۴۸..... جزوہ! کیا زندہ نفس آپ کو زیادہ محبوب ہے یا مردہ؟ عرض کیا زندہ، فرمایا: اپنی ذات کا خیال رکھو۔ مسند احمد، عن ابن عمر

۳۳۱۴۹..... جب تم کسی کام کی تدبیر کرو تو اس کے انجام میں غور کرو اگر بہتر ہو تو کر گزرو اور اگر گمراہی ہو تو اس سے رک جاؤ۔

ہناد عن عبداللہ بن مسعود

۳۳۱۵۰..... کیا تم کوئی وصیت کرنا چاہتے ہو؟ کیا تم کوئی وصیت کرنا چاہتے ہو؟ جب کسی کام کا ارادہ کرو تو اس کے انجام میں غور کر لیا کرو، اگر

ہدایت ہو تو کر گزرو اور اگر اس کے علاوہ کوئی چیز ہو تو اس سے باز رہو۔ ابن ابی الدنیا فی ذم الغضب، عن وہیب بن ورد المکی

۳۳۱۵۱..... دیکھو اگر تمہارے دو غلام ہوتے ان میں سے ایک تم سے خیانت کرتا اور جھوٹ بولتا اور دوسرا نہ خیانت کرتا اور نہ جھوٹ بولتا،

تم کون سا زیادہ اچھا لگتا؟ یہی حالت تمہاری رب تعالیٰ کے ہاں ہے۔

مسند احمد، والحکیم، طبرانی فی الکبیر، بیہقی فی شعب الایمان عن والذابی الاحوص

۳۳۱۵۲..... حق کی طرف توجہ دو چاہے وہ حق تمہارے پاس چھوٹا شخص لایا ہو یا بڑا، اگرچہ وہ تمہارا دشمن ہی ہو، اور باطل اس شخص پر لوٹا دو جو

تمہارے پاس لایا ہو چھوٹا ہو یا بڑا اگرچہ تمہارا دوست ہو۔ الدیلمی عن ابن عباس

۳۳۱۵۳..... آج تم میدان میں ہو اور کل سبقت میں ہو گے، سبقت تو جنت ہے اور انتہاء جہنم ہے معاف کرنے سے نجات پاؤ گے اور رحمت

سے داخل ہو گے اور اپنے اعمال کے ذریعہ تم تقسیم ہو گے۔ ابن لال فی مکارم الاخلاق عن جابر

کلام:..... ذخیرۃ الحفاظ ۶۱۔

۳۳۱۵۴..... آج گھڑ دوڑ ہے اور کل جیت ہوگی انتہاء جنت ہے جو جہنم میں داخل ہو اور ہلاک ہونے والا ہے میں سب سے پہلے، ابو بکر دوسرے

نمبر پر اور عمر تیسرے نمبر پر جنت میں داخل ہوں گے پھر دوسرے لوگ پہلے رفتار کے مطابق ایک ایک کر کے داخل ہوں گے۔

طبرانی فی الکبیر، ابن عدی، والخطیب عن ابن عباس وفیہ احرم بن حوشب متروک

۳۳۱۵۵..... اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کی طرف وحی بھیجی کہ لوگوں کو اللہ تعالیٰ کے دنوں سے نصیحت کرو اور اس کے ایام اس کی نعمتیں ہیں۔

بیہقی فی شعب الایمان عن ابی

۳۳۱۵۶..... اللہ تعالیٰ نے حضرت عیسیٰ بن مریم کی طرف وحی بھیجی کہ میری حکمت کے ذریعہ اپنے آپ کو نصیحت کرو، اگر تمہیں فائدہ ہو تو لوگوں کو

بھی نصیحت کرتے رہو ورنہ تمہیں سے حیا کرو۔ الماہلیسی عن ابی موسیٰ

- ۴۳۱۵۷..... اس جیسی (نعمتوں) کے لئے اے میرے بھائیو! تیاری کرو مسند احمد، ابن ماجہ، ابو یعلیٰ، سعید بن منصور عن البراء
- ۴۳۱۵۸..... تمہارے آنسوؤں سے، جو آنکھ اللہ تعالیٰ کے خوف سے روئے اسے جہنم کی آگ نہیں کھائے گی۔ (الخطیب عن زین ارقم، کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا میں کس ذریعہ جہنم سے بچ سکتا ہوں؟ آپ نے فرمایا اور یہ الفاظ ذکر کئے۔)
- ۴۳۱۵۹..... بردن پکار کر کہتا ہے: اے ابن آدم! میں ایک نئی چیز ہوں، جو کچھ مجھ میں کرے گا میں اس پر گواہ ہوں، سو مجھ میں بھلائی کر میں تمہارے لئے اس کی گواہی دوں گا۔ کیونکہ اگر میں نزر گیا اور تو نے مجھے نہیں دیکھا، یہی بات رات بھی کہتی ہے۔ ابو نعیم عن معقل بن یسار
- کلام:..... تلخیص الصحیفہ ۳۵۔

## خیر کا نداء دینے والا فرشتہ

- ۴۳۱۶۰..... ہر روز جب سورج مشرق سے طلوع ہوتا ہے تو اس کے ساتھ ایک فرشتہ منادی کرتا ہے خبردار! مجھ سے کوئی بھلائی کا توشہ حاصل کرنے والا ہے کیونکہ میں قیامت تک ہرگز اس کی طرف لوٹ کر آنے والا نہیں، یوں ہر روز بندے کے اعمال کا گواہ ہوتا ہے۔

الدیلمی عن ابن عباس رضی اللہ عنہ

- ۴۳۱۶۱..... انسان پر جو دن بھی آتا ہے وہ ندا کرتا ہے اے ابن آدم! میں نئی مخلوق ہوں، اور کل میں تیرے خلاف گواہ ہوں گا، سو مجھ میں بھلائی کا کام کر کل میں تیرے حق میں گواہی دوں گا، اور میں اگر گزر گیا تو تو مجھے ہرگز کبھی بھی نہیں دیکھ سکے گا، اور رات بھی اسی طرح کہتی ہے۔

ابو القاسم حمزہ بن یوسف السہمی فی کتاب آداب الدین والرافعی عن معقل بن یسار

- ۴۳۱۶۲..... جس دن کا سورج طلوع ہوتا ہے تو وہ کہتا ہے: جس سے ہو سکے وہ مجھ میں نیکی کر لے کیونکہ میں پھر کبھی بھی تمہارے پاس لوٹ کر آنے والا نہیں، اور ہر دن آسمان سے دو منادی کرنے والے ہوتے ہیں ان میں سے ایک کہتا ہے: اے خیر کے طلب گار خوش ہو! اور اے شر کے طلب گار رک جا، اور دوسرا کہتا ہے: اے اللہ خرچ کرنے والے کو بدلہ میں مال عطا فرما، اور ایک کہتا ہے: اے اللہ! روکنے والے کو ضائع ہونے والا مال عطا کر۔ (بیہقی فی شعب الایمان عن عثمان بن محمد بن المغیر بن الاخنس مرسلہ الدیلمی عن ابن عباس وزاد قولہ "ابدا" اسی طرح رات کہتی ہے۔)

- ۴۳۱۶۳..... اے امت تمہاری مثال اس لشکر کی سی ہے کہ کوچ کا نثار بچ گیا اور اس کا پہلا حصہ چل پڑا ہو، کتنی جلدی پچھلا گروہ پہلے سے ملے گا، اللہ کی قسم! دنیا آخرت کے مقابلہ میں خرگوش کی چھلانگ کی طرح ہے اللہ کے بندو! حدود کا خیال رکھو حد و حد کا خیال رکھو اور اللہ تعالیٰ اپنے رب سے مدد طلب کرو۔ ابن السنی والدیلمی عن عمر

- ۴۳۱۶۴..... جو اپنے آپ کو (اللہ تعالیٰ کی خاطر) ذلیل کرتا ہے اپنے دین کو غالب کرتا ہے اور جس نے اپنے آپ کو غالب رکھا اپنے دین کو ذلیل کرے گا، جب کہ دین ضروری ہے، اور جس نے اپنے آپ کو موٹا کیا اس کا دین کمزور ہوگا، اور جس نے اپنے دین کو مضبوط کیا تو اس کا دین اور نفس موٹا ہوگا۔ حلیۃ الاولیاء عن ابی ہریرۃ

## اللہ کو ناراض کر کے لوگوں کو راضی کرنے پر وعید

- ۴۳۱۶۵..... جس نے لوگوں کو راضی کرنے میں اللہ تعالیٰ کو ناراض کیا، تو اللہ تعالیٰ بھی ناراض ہوگا اور جنہیں اس نے راضی کیا انہیں بھی ناراض کر دے گا، اور جس نے لوگوں کی ناراضگی میں اللہ کو راضی کیا تو اللہ تعالیٰ بھی اس سے راضی ہوگا اور انہیں بھی راضی کر دے گا جو اس کی رضا مندی میں اس سے ناراض ہوئے، یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اسے اور اس کے قول و عمل کو اس کی آنکھوں میں چمکائے گا۔ طبرانی فی الکبیر عن ابن عباس
- ۴۳۱۶۶..... جو اللہ تعالیٰ کے ساتھ اپنے معاملات درست رکھے گا اللہ تعالیٰ لوگوں کے ساتھ اس کے معاملات درست کر دے گا، اور جس نے

اپنے پوشیدہ اعمال درست کر لئے اللہ تعالیٰ اس کے ظاہری اعمال درست کر دے گا اور جو اللہ تعالیٰ کی رضا کا جو یاں ہوگا اللہ تعالیٰ اسے اپنی اور لوگوں کی رضامندی عطا کر دے گا، اور جو لوگوں کی رضامندی چاہے گا اللہ تعالیٰ اس سے اپنی اور لوگوں کی رضامندی روک دے گا۔

الدیلمی عن قدامة بن عبدالله بن عمار عن رجل له صحبة

۴۳۱۶۷..... جس نے وہ چیز مانگی جو اللہ تعالیٰ کے پاس ہے تو آسمان اس کا سا تباہ ہے زمین اس کا پچھونا، اسے دنیا کی کسی چیز کی فکر نہیں ہوگی، وہ فصل نہیں بوئے گا (لیکن) روٹی کھائے گا، درخت نہیں لگائے (لیکن) پھل کھائے گا اللہ تعالیٰ پر بھروسا کرتے ہوئے، اور اس کی مرضی تلاش کرتے ہوئے، تو اللہ تعالیٰ زمین و آسمان کو اس کے رزق کا ضامن بنا دے گا، (باقی لوگ) رزق کے بارے میں تھکیں گے اور اسے حلال کر لائیں گے، جب کہ اسے پورا رزق ملے گا وہ بھی بغیر حساب یہاں تک کہ اسے موت آ جائے۔

حاکم و تعقب عن ابن عمر، قال الذہبی: منکر او موضوع

کلام:..... الضعیفة ۴۳۵۔

۴۳۱۶۸..... اللہ کی قسم! کسی سرخ کو کسی کالے پر کوئی فضیلت نہیں، صرف دینی فضیلت ہے۔ الدیلمی عن جابر

۴۳۱۶۹..... اس شخص کی کوئی عزت نہیں جسے اس کی عزت نے جہنم میں داخل کر دیا، اور اس شخص کی کوئی ذلت نہیں جسے اس کی ذلت نے جنت میں داخل کر دیا، عزت کے بعد ضرورت سرخ موت ہے۔ الخلیل فی مشیخة عن ابی ہریرة

۴۳۱۷۰..... اے علی! جو گھر والے بھی نعمت والے تھے عبرت انہیں اپنے پیچھے چلائے گی، اے علی! ہر نعمت ختم ہو جائے گی صرف جنت کی نعمت ختم نہیں ہوگی، اور ہر غم ختم ہو جائے گا صرف جہنمیوں کا غم ختم نہیں ہوگا، اے علی! سچ کی پابندی کرو اگر چہ دنیا میں تمہیں نقصان ہو تمہارے لئے آخرت میں خلاصی کا باعث ہوگا۔ ابن ابی الدنیا و ابن عساکر عن انس

۴۳۱۷۱..... اے عائشہ! گناہوں (کے اسباب سے) دوری اختیار کرو یہ بہترین ہجرت ہے اور نمازوں (کے اوقات) کی حفاظت کرو یہ سب سے افضل نیکی ہے۔ طبرانی فی الاوسط عن ابی ہریرة

۴۳۱۷۲..... اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: میں اس وقت تک بندے کے حق کو نہیں دیکھتا یہاں تک کہ وہ میرے حق کو دیکھے۔

طبرانی فی الکبیر عن ابن عباس و ضعف

کلام:..... القدسیة الضعیفة ۸۵۔

۴۳۱۷۳..... اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: اے ابن آدم! جہنم کے مقابلہ میں جنت کو اختیار کرو اور اپنے اعمال برباد نہ کرو ورنہ او نہ دھے منہ جہنم میں پھینک دیئے جاؤ گے اور اس میں ہمیشہ رہو گے۔ الرافعی عن علی

۴۳۱۷۴..... اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: اے ابن آدم! تو مجھ سے انصاف نہیں کرتا، میں نعمتوں کے ذریعہ تجھے محبوب بناتا ہوں جب کہ تو گناہوں کے ذریعہ مجھے ناراض کرتا ہے میری بھلائی تیری طرف اترتی ہے اور تیرا شر میری جانب بلند ہوتا ہے ہر رات دن ایک معزز فرشتہ میرے پاس تیری طرف سے برائے عمل لے کر آتا ہے اے ابن آدم! اگر تو اپنے علاوہ کسی سے اپنی تعریف سنے اور تجھے موصوف کا علم نہ ہو تو اس سے جلد ناراض ہو جائے گا۔ الدیلمی الرافعی عن علی کرم اللہ وجہہ

۴۳۱۷۵..... تمام تعریفیں اللہ کے لئے جو گمراہی سے (بچا کر) ہدایت دیتا ہے اور جس پر چاہتا ہے گمراہی واجب کر دیتا ہے۔

الدیلمی عن زید بن ابی اوفی

## فصل ثانی..... دوہری نصیحتیں

۴۳۱۷۶..... بروقت نماز (ادا کرنا) اور والدین سے حسن سلوک (کرنا) سب سے افضل عمل ہے۔ مسلم عن ابن مسعود

- ۴۳۱۷۷..... بروقت نماز اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد سب سے افضل عمل ہے۔ بیہقی فی شعب الایمان عن ابن مسعود  
 ۴۳۱۷۸..... دو شخص جنت میں جائیں گے، جو زبان اور شرم گاہ کی حفاظت کرے وہ جنت میں جائے گا۔ الخرائطی فی مکارم الاخلاق عن عائشة  
 ۴۳۱۷۹..... جو مجھے اپنی زبان اور شرم گاہ کی (گناہوں سے حفاظت کی) ضمانت دے دے میں اس کے لئے جنت کا نصاب ہوں۔

مسند احمد، ترمذی، ابن حبان حاکم عن سہل بن سعد

- ۴۳۱۸۰..... صاف دل اور سچی زبان والا سب سے بہترین شخص ہے کسی نے عرض کیا: صاف دل کیا ہے؟ فرمایا: وہ پرہیزگار صاف دل جس میں نہ گناہ نہ ہوسرکشی اور نہ حسد، کسی نے عرض کیا: اس کے بعد کون ہے؟ فرمایا: جو دنیا سے بغض رکھے اور آخرت سے محبت کرے، کسی نے عرض کیا: پھر کون ہے؟ فرمایا: اچھے اخلاق والا مومن۔ ابن ماجہ عن ابن عمرو

- ۴۳۱۸۱..... جس نے کسی مومن سے نرمی کا برتاؤ کیا یا اس کی کسی ضرورت میں کمی کر دی چاہے وہ ضرورت چھوٹی ہو یا بڑی اللہ تعالیٰ کا حق ہے کہ اسے جنت کا خادم عطا کرے۔ البزار عن انس  
 کلام:..... ضعیف الجامع ۵۴۸۱۔

## ثنائی..... از اکمال

- ۴۳۱۸۲..... جانتے ہو کون سی چیز جنت میں زیادہ داخل کرنے والی ہے؟ اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اور اچھے اخلاق، جانتے کون سی چیز زیادہ جہنم میں داخل کرنے والی ہے؟ دو خالی اعضا، منہ اور شرم گاہ۔ ابو الشیخ فی الثواب والخرائطی فی مکارم الاخلاق عن ابی ہریرہ  
 ۴۳۱۸۳..... اپنے آپ کو دنیا کو جھٹھوں میں داخل کرو اور صبر کے ذریعہ ان سے نکال لو، اور جو برائی تمہیں اپنے متعلق معلوم ہے وہ تمہیں لوگوں (کی عیب جوئی) سے روک دے۔ ابن ابی الدنیا، بیہقی فی شعب الایمان عن الحسن مرسل  
 ۴۳۱۸۴..... مقدم بن شریح بن ہانی اپنے والد سے اپنے دادا کے بارے میں روایت کرتے ہیں فرمایا: میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! مجھے کسی عمل کا حکم دیں (جسے میں پابندی سے کیا کروں) فرمایا: کھانا کھلایا کرو اور سلام پھیلایا کرو۔ طبرانی فی الکبیر حاکم  
 ۴۳۱۸۵..... کھلایا کرو اور میٹھی بات کیا کرو۔ خطیب عن ابی مسلم رحل من الصحابہ  
 ۴۳۱۸۶..... کھانا کھلایا کرو اور سلام پھیلایا کرو جنتوں کے وارث بن جاؤ گے۔ طبرانی فی الکبیر سعید بن منصور عن عبد اللہ بن الحارث  
 ۴۳۱۸۷..... جو کھانا کھلاتے ہیں اور سلام کا جواب دیتے ہیں وہ تمہارے بہترین لوگ ہیں۔ ابن سعد عن حمزہ بن صہیب عن ابیہ  
 ۴۳۱۸۸..... سلام پھیلانا اور اچھے اخلاق کو اپنی اوپر لازم کر لو۔

بخاری فی الادب المفرد، طبرانی فی الکبیر، حاکم، بیہقی فی شعب الایمان عن ہانی بن یزید

- ۴۳۱۸۹..... جس نے پانی (کا کنواں) کھودا اور اس سے کسی پیاسے جگر، انسان، جن درندے یا پرندے نے پانی پی لیا تو اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اسے اجر دے گا۔ جس نے کبوتر کے گھونسلے یا اس سے بھی چھوٹی سجدہ گاہ بنا دی اللہ تعالیٰ جنت میں اس کے لئے گھر بنائے گا۔

ابن خزیمہ و الشاشی و سمویہ، سعید بن منصور عن جابر

- ۴۳۱۹۰..... جس شخص نے کسی بھوکے کو کھانا کھلایا اللہ تعالیٰ اسے جنت کا کھانا کھلائے گا اور جس نے کسی خوفزدہ کو امن دیا اللہ تعالیٰ قیامت کے روز بڑی گھبراہٹ سے اسے امن دے گا۔ الرافعی عن انس

- ۴۳۱۹۱..... حسد دو آدمیوں کے بارے میں ہو سکتا ہے ایک وہ شخص جسے اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کی دولت سے نوازا اس نے اس پر عمل کیا اس کے حلال کردہ و حلال اور اس کے حرام کردہ کو حرام جانا، اور وہ شخص جسے اللہ تعالیٰ نے مال عطا کیا اس نے اس کے ذریعہ اپنے اعزہ و اقارب سے

سورجی اور اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری کے کام کئے۔ طبرانی فی الکبیر عن ابن عمرو

۴۳۱۹۲ ..... جس سے حسد کیا جاسکتا ہے تو اس سے، و خصلتوں کی بنا پر حسد کیا جاسکتا ہے ایک وہ شخص جسے اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید عطا کیا وہ رات دن کی گھڑیوں میں اسے پڑھتا ہے دوسرا وہ شخص جسے اللہ تعالیٰ نے مال عطا کیا اور وہ اسے خرچ کرتا ہے۔ بیہقی عن ابن عمرو۔

۴۳۱۹۳ ..... دنیا میں حسد صرف دو آدمیوں سے کیا جاسکتا ہے، ایک آدمی دوسرے سے حسد کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے بہت سا مال عطا کرے جس سے وہ زیادہ سے زیادہ خرچ کرتا ہے، دوسرا کہتا ہے: کاش میرے پاس مال ہوتا تو میں بھی اس کی طرح خرچ کرتا تو اچھا ہوتا، تو وہ اس سے حسد کرتا ہے اور ایک شخص قرآن پڑھتا اور رات قیام میں اسے پڑھتا ہے اور اس کے پاس ایک شخص ہے جسے قرآن کا علم نہیں، تو وہ اس کے قیام اور جو اللہ تعالیٰ نے اسے قرآن کا علم عطا فرمایا اس پر حسد کرتا ہے وہ کہتا ہے: اگر مجھے بھی اللہ تعالیٰ اس کی طرح علم (قرآن) عطا کرتا تو میں بھی قیام کرتا۔

طبرانی فی الکبیر عن سمرة

## قابل رشک شخصیت

۴۳۱۹۴ ..... تم میں صرف دو چیزوں کی وجہ سے مقابلہ ہو سکتا ہے ایک وہ شخص جسے اللہ تعالیٰ نے قرآن عطا کیا اور وہ رات دن کی گھڑیوں میں اسے پڑھتا اور اس کے احکام کی پیروی کرتا ہے تو کوئی شخص کہتا ہے: اگر اللہ تعالیٰ مجھے بھی اس کی طرح (علم قرآن) عطا کرتا تو میں بھی اس کی طرح قیام کرتا، اور ایک شخص کو اللہ تعالیٰ نے مال عطا کیا وہ اسے خرچ کرتا اور اس کا صدقہ کرتا ہے تو کوئی شخص کہتا ہے: اگر اللہ تعالیٰ مجھے بھی ایسا مال عطا کرتا جیسا اسے عطا کیا ہے تو میں بھی صدقہ کرتا۔

مسند احمد و محمد بن نصر فی الصلاة، طبرانی فی الکبیر، بیہقی فی شعب الایمان عن یزید بن الایمن السلمی

۴۳۱۹۵ ..... (معاذ!) میں تمہیں بات کی سچائی اور پڑوسی کی (ازیت سے) حفاظت کی نصیحت کرتا ہوں۔ الخرائطی فی مکارم الاخلاق عن معاذ

۴۳۱۹۶ ..... کیا میں تمہیں بہترین شخص نہ بتاؤں؟ وہ شخص ہے جو اپنے گھوڑے کی لگام پکڑے اس بات کا منتظر ہے کہ (اللہ کی راہ میں) کسی دشمن پر حملہ کرے یا کوئی اس پر حملہ کرے کیا میں تمہیں اس کے بعد کا بہترین آدمی بتاؤں؟ وہ شخص ہے جو اپنی بکریوں میں ہے (وہاں) نماز قائم کرتا، زکوٰۃ دیتا اور جانتا ہے کہ اس کے مال میں اللہ تعالیٰ کا حق ہے وہ لوگوں کے شرف سے دور ہو چکا ہے۔

ابن سعد عن ام مبشر بن البراء بن معرور

۴۳۱۹۷ ..... ہمارا رب دو آدمیوں سے خوش ہوتا ہے: ایک وہ شخص جو اپنے گھر والوں میں سے اپنے محبوب کے پہلو سے اپنے بستر اور لحاف کو چھوڑ کر نماز کی طرف کود پڑتا ہے اللہ تعالیٰ اپنے فرشتوں سے فرماتے ہیں: میرے بندے کو دیکھو اپنے گھر کے محبوب کے پہلو سے نرم بستر اور لحاف چھوڑ کر نماز کی طرف کود پڑا، محض میرے انعامات میں رغبت اور میرے عذاب سے ڈرنے کی بنا پر، (اس نے ایسا کیا ہے) اور وہ شخص جس نے اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کیا اور اسے شکست ہوئی اور اسے شکست اور واپس (دشمن کی طرف بھاگنے کا) پتہ ہے لیکن پھر وہ لوٹ آتا ہے اس کا خون بہا دیا جاتا ہے اللہ تعالیٰ فرشتوں سے فرماتا ہے: میرے بندے کو دیکھو: میرے انعامات میں رغبت اور میرے عذاب سے خوف کی وجہ سے لوٹ آیا، یہاں تک کہ اس کا خون بہا دیا گیا۔

مسند احمد و ابن نصر، ابن حبان، طبرانی فی الکبیر، حاکم، بیہقی فی السنن عن ابن مسعود

۴۳۱۹۸ ..... تم میں سے جس سے ہو سکے کہ اس کے اور جنت کے درمیان کسی مسلمان کا منہی بھر خون حائل نہ ہو جسے وہ یوں بہا دیتا ہے جیسے کوئی مرغی ذبح کی جاتی ہے وہ جنت کے جس دروازے کا قصد کرے گا وہ خون اس کے درمیان حائل ہو جائے گا، اور جس سے ہو سکے کہ وہ اپنے پیٹ میں پاک (حلال) چیز بھی داخل کرے تو وہ ایسا ہی کرے، کیونکہ سب سے پہلے انسان کا پیٹ بدبودار ہوگا۔

ابن ابی عاصم فی الدیات طبرانی فی الکبیر و البغوی عن جندب الجلی

۴۳۱۹۸ ..... جس نے لوگوں کو اپنے مقابلہ میں انصاف دلایا وہ بلند جنت (کے حصول میں) کامیاب ہو گیا، اور جسے مالدار کی سے



زیادہ فقر پسند ہو تو حرمین کے عبادت گزار اگر کوشش بھی کریں کہ جو (اجر و ثواب) اسے ملا اسے حاصل کر لیں تو حاصل نہ کر سکیں گے۔

الدیلمی عن ابن عباس

کلام:..... تذکرۃ الموضوعات ۲۰۵، التنزیہ ج ۲ ص ۳۱۳-۳۱۴۔

۳۳۲۰۰..... کیا تمہیں گناہوں اور خطاؤں کا کفارہ نہ بتاؤں؟ مشقت میں مکمل وضو کرنا، نماز کے بعد نماز کا انتظار، پس یہی بندھن ہے۔

یعقوب بن شبہ فی مسند علی و ابن جریر عن علی

۳۳۲۰۱..... جو مجھے اپنی زبان اور شرم گاہ کی ضمانت دے دے میں اس کے لئے جنت کا ضامن ہوں۔

العسکری فی الامثال عن سهل بن سعد

۳۳۲۰۲..... جو میرے لئے اپنی زبان اور شرم گاہ کا ضامن بنتا ہے تو میں اس کے لئے جنت کا ضامن ہوں۔ حاکم عن سهل بن سعد

کلام:..... مربر لم ۹۷۳۱۔

۳۳۲۰۳..... جس نے اپنی زبان اور شرم گاہ کی حفاظت کی وہ جنت میں جائے گا۔ حاکم، بیہقی فی شعب الایمان عن ابی ہریرۃ

کلام:..... ذخیرۃ الحفاظ ۵۲۶۳۔

## جنت کی ضمانت

۳۳۲۰۴..... جس نے اپنی زبان اور شرم گاہ کی حفاظت کی جنت میں داخل ہوگا۔

طبرانی فی الکبیر عن ابی رافع، طبرانی فی الکبیر عن سهل بن سعد

۳۳۲۰۵..... جو مجھے اپنی زبان اور شرم گاہ کی ضمانت دے میں اس کے لئے جنت کے داخلے کا ضامن ہوں۔

الحاکم فی الکنی والعسکری فی الامثال، بیہقی فی شعب الایمان عن جابر

۳۳۲۰۶..... جو یہ پسند کرے کہ وہ جہنم سے دور کیا جائے اور جنت میں داخل کیا جائے، اور اسے یوں موت آئے کہ وہ لا الہ الا اللہ اور محمد رسول اللہ

کی گواہی دے رہا ہوں، تو وہ لوگوں کے ساتھ وہی معاملہ کرے جو اپنے لئے پسند کرتا ہے۔ الخرائطی فی مکارم الاخلاق عن ابن عمر

۳۳۲۰۷..... جو اللہ تعالیٰ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہوں اور میرے بارے رسول اللہ ہونے کی گواہی دیتا ہو تو اس کے لئے اس کا گھر کافی ہے

اور اپنے گناہ پر روئے، اور جو اللہ تعالیٰ اور پچھلے روز پر ایمان رکھتا ہو، میرے بارے میں رسول اللہ ہونے کی گواہی دیتا ہو، تو وہ بھلائی کی بات

کرے تاکہ فائدہ اٹھائے یا خاموش رہے اگر پھسلے تو سلامت رہے۔ طبرانی فی الکبیر عن ابن امامۃ

۳۳۲۰۸..... میں چاہتا ہوں کہ تو اس وقت تک دنیا سے نہ نکلے یہاں تک کہ کسی یتیم کی کفالت کرے یا کسی مجاہد کو سامان جہاد مہیا کرے۔

عقبلی فی الضعفاء، طبرانی فی الکبیر عن ابن عمر

۳۳۲۰۹..... اے حرمہ، برائی سے بچو اور نیکی کا کام کرو، جو بات تجھے کسی قوم سے سننے میں اچھی لگی جب تو ان کے پاس سے اٹھے تو وہ تجھے کہیں، تو

اس بات پر عمل کر، اور جو بات تجھے کسی قوم سے بری لگے جب تو ان کے پاس سے اٹھنے لگے تو اس سے پرہیز کر۔

حلیۃ الاولیاء عن حرملة بن ایاس

۳۳۲۱۰..... ایک دن میرے بھائی عیسیٰ بن مریم علیہما السلام نے اپنے حواریوں سے کہا: اے حواریوں کی جماعت! برائی سے کمزوری میں کبوتر کی

طرح ہو جاؤ اور کوشش و بچاؤ میں وحشی جانور کی طرح جب اسے شکاری تلاش کرنے لگیں۔ ابن عدی عن ابی امامۃ

کلام:..... الاحاظ ۹۸۔

## فصل سوم..... تین نصیحتیں

۳۳۲۱۱..... تین چیزوں سے بندہ دنیا و آخرت کی مرغوب چیزیں حاصل کر لیتا ہے، مصائب پر صبر کرنا، تقدیر پر راضی رہنا، اور خوش حالی میں دعا کرنا۔

ابو الشیخ عن عمران بن حصین

کلام:..... ضعیف الجامع ۲۵۷۰۔

۳۳۲۱۲..... تین باتیں جس میں ہوں گی وہ ان کے ذریعہ ایمان کی مٹھاس پالے گا، کہ اللہ و رسول سے بڑھ کر اسے کوئی محبوب نہ ہو، اور کسی کو صرف اللہ تعالیٰ کے لئے پسند کرے، اور ایمان کے بعد کفر میں لوٹنے کو ایسے ہی ناپسند کرے جیسے آگ میں ڈالے جانے کو۔

مسند احمد، بخاری، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ عن انس

۳۳۲۱۳..... جس میں تین باتیں ہوں گی اللہ تعالیٰ اس پر اپنا پردہ ڈالے گا، اور اسے اپنی جنت میں داخل کرے گا، کمزور کے ساتھ نرمی، والدین پر

شفقت اور غلام کے ساتھ اچھا برتاؤ۔ ترمذی، عن جابر

۳۳۲۱۴..... جس میں تین خصلتیں ہوں گی اللہ تعالیٰ اسے اپنی پناہ دے گا اور اس پر اپنی رحمت نچھاور کرے گا اور اسے اپنی جنت میں داخل کرے گا وہ جسے دیا جائے تو شکر کرے اور جب اسے قدرت ہو تو معاف کر دے اور جب غصہ آئے تو کمزور پڑ جائے۔

حاکم، بیہقی فی شعب الایمان عن ابن عباس

کلام:..... ذخیرۃ الحفاظ ۲۵۲۱، ضعیف الجامع ۲۵۴۶

۳۳۲۱۵..... تین باتیں جس میں ہوں گی اللہ تعالیٰ اس سے آسان حساب لے گا، اور اسے اپنی رحمت سے جنت میں داخل کرے گا، جو تمہیں محروم رکھے اسے تم دیا کرو، اور جو تم پر ظلم کرے اسے معاف کرو، اور جو تجھ سے ناتا توڑے اس سے جوڑے رہو۔

ابن ابی الدنیا فی ذم الغضب، طبرانی فی الاوسط، حاکم عن ابی ہریرۃ

۳۳۲۱۶..... جس میں تین خصلتیں ہوں گی تو اللہ تعالیٰ اس کے علاوہ اس کی بخشش کر دے گا، جس کی موت اس حالت میں ہوئی کہ وہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا تھا، اور نہ وہ جادو گر تھا کہ جادو گروں کے پیچھے چلتا، اور نہ اپنے بھائی سے حسد کرتا ہو۔

بخاری فی الادب المفرد، طبرانی فی الکبیر عن ابن عباس

کلام:..... ضعیف الجامع ۲۵۱۔

۳۳۲۱۷..... جس میں تین باتیں ہوئیں اس نے اپنے اوپر ثواب واجب کر لیا اور ایمان کامل کر لیا، اخلاق جس کے ذریعہ وہ لوگوں میں زندگی بسر کرے اور تقویٰ جو اسے اللہ تعالیٰ کی حرام کردہ چیزوں سے روک دے اور بردباری جو اسے جاہل کی جہالت سے ہٹا دے۔ البزار عن انس

کلام:..... الاقان ۱۶۱۶۔ ۲۰۴۷، ضعیف الجامع ۲۵۴۷۔

۳۳۲۱۸..... جس میں تین یا تین میں سے ایک خصلت ہوئی وہ جہاں چاہے حور عین سے شادی کر لے، جو شخص کسی امانت کا امین بنایا گیا وہ صرف اللہ کے خوف سے ادا کر دیتا ہے، وہ شخص جس نے اپنے قاتل کے لئے راستہ صاف کر دیا اور وہ شخص جو ہر نماز کے بعد دس بار قل هو اللہ احد پڑھے۔

ابن عساکر عن ابن عباس

کلام:..... ضعیف الجامع ۲۵۴۹۔

۳۳۲۱۹..... جس میں تین باتیں ہوں گی اللہ تعالیٰ اسے اپنے عرش کے سامنے تلے سایہ دے گا جس دن صرف اس کا سایہ ہوگا، تختیوں پر وضو کرنا، اور اندھیرے میں مسجدوں کی طرف جانا، بھوکے کو کھانا کھلانا۔ ابو الشیخ فی الثواب، والاصیہ فی الترغیب عن جابر

کلام:..... ضعیف الجامع ۲۵۴۸، الضعیفۃ ۵۷۲۔

۳۳۲۲۰..... جو تین حصلتیں ایمان کے ساتھ لے کر آیا جنت کے جس دروازے سے چاہے داخل ہو جائے اور جہاں چاہے حورین سے شادی کر لے: جس نے اپنے قاتل کو معاف کر دے اور خفیہ قرض ادا کر دے اور ہر فرض نماز کے بعد دس مرتبہ قل هو اللہ احد پڑھے۔

ابو یعلیٰ عن جابر

کلام:..... ضعیف الجامع ۲۵۳۱، الضعیفہ ۶۵۴۔

۳۳۲۲۱..... تین چیزیں ایسی ہیں جس نے ان کی حفاظت کی وہ یقیناً ولی ہے اور جس نے انہیں ضائع کیا، وہ یقیناً میراثمن ہے، نماز، روزہ اور جنابت۔

طبرانی فی الاوسط عن انس، سعید بن منصور عن الحسن مرسلًا

کلام:..... ضعیف الجامع ۲۵۳۲، المغیر ۵۱۔

۳۳۲۲۲..... تین آدمیوں کی مدد کرنا اللہ تعالیٰ کا حق ہے، اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرنے والا، وہ مکاتب جو (مال کتابت) ادا کرنے کا ارادہ رکھتا

ہو، اور وہ نکاح کرنے والا جو پاک دائمی کا ارادہ رکھتا ہو۔ مسند احمد، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ، حاکم عن ابی ہریرہ

۳۳۲۲۳..... جس نے تین کام اللہ تعالیٰ پر بھروسا کرتے ہوئے اور ثواب کی امید کرتے ہوئے کیے، اللہ تعالیٰ کا حق ہے کہ اس کی مدد کریں اور

اسے برکت عطا کریں، جس نے اللہ تعالیٰ پر بھروسا کرتے ہوئے اور ثواب کی امید رکھتے ہوئے نکاح کیا، اللہ تعالیٰ کا حق ہے کہ وہ اس کی مدد

کرے، اور اسے برکت دے، جس نے ہجر زین اللہ تعالیٰ پر بھروسا کرتے ہوئے اور ثواب کی امید رکھتے ہوئے آبادی اللہ تعالیٰ کا حق ہے کہ اس

کی مدد کرے اور اسے برکت دے۔ طبرانی فی الاوسط عن جابر

۳۳۲۲۴..... جسے تین چیزیں عطا ہوئیں تو گویا اسے آل داؤد جیسی چیزیں عطا کی گئیں، غصہ میں انصاف کرنا، فقر میں رضا و میا نہ روی، اور

ظاہر و پوشیدگی میں بالداری اور اللہ تعالیٰ کا ڈر۔ الحکیم عن ابی ہریرہ

کلام:..... التی لا اصل لہا فی الاحیاء ۷۷، ۳، ضعیف الجامع ۲۵۳۹۔

۳۳۲۲۵..... تین باتیں ایمان کے اخلاق کا حصہ ہیں: وہ جسے غصہ آئے تو اسے باطل میں داخل نہ کرے، اور جب اسے راضی کیا جائے تو اس کی

رضا سے حق سے نہ نکالے، اور جسے جب قدرت ہو تو کسی کی چیز نہ لے۔ طبرانی فی الاوسط عن انس

کلام:..... ضعیف الجامع ۲۴۳۱، الضعیفہ ۵۴۱۔

۳۳۲۲۶..... تین باتیں ایمان کی اصل و بنیاد ہیں: اس سے (ہاتھ کے استعمال سے) رکنا جس نے لا الہ الا اللہ کہا، نہ ہم گناہ کی وجہ سے اس کی

تکفیر کرتے ہیں اور نہ اسے کسی عمل کی وجہ سے اسلام سے نکالتے ہیں، اور جب سے اللہ تعالیٰ نے مجھے مبعوث فرمایا اس وقت سے اس دور تک کہ

جہاد جاری رہے گا کہ میرا آخری امتی و جہال کو قتل کرے، اسے (جہاد کو) کسی ظالم کا ظلم روک سکتا ہے نہ کسی عادل کا عدل باطل کر سکتا ہے اور تقدیر پر

ایمان لانا۔ ابو داؤد عن انس

کلام:..... ضعیف الجامع ۲۵۳۲۔

## نیکی کا خزانہ

۳۳۲۲۷..... تین چیزیں نیکی کا خزانہ ہیں۔ خفیہ صدقہ کرنا، مصیبت کو چھپانا اور شکایت کو پوشیدہ رکھنا، اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: میں جب اپنے

بندے کو کسی مصیبت میں مبتلا کرتا ہوں اور وہ صبر سے کام لے اور اپنے عیادت کرنے والوں سے میرا شکوہ نہ کرے، تو میں اس کے گوشت کو

بہترین گوشت میں اور اس کے خون کو بہترین خون میں تبدیل کر دیتا ہوں اور اگر اسے شفا یاب کروں تو اس کے ذمہ کوئی گناہ نہیں ہوگا، اور اگر

اسے موت دے دوں تو میری رحمت (جنت) کی طرف (جائے گا)۔ طبرانی فی الکبیر، حلیۃ الاولیاء عن انس

کلام:..... التبعبات ۱۵، التزیین ۲ ص ۳۵۴۔

۳۳۲۲۸ ... تین چیزیں نیکی کا خزیںہ ہیں۔ فاقوں، آزمائشوں اور مصیبتوں کو چھپانا اور جس نے انہیں (ہر ایک کو بتا کر) پھیلایا تو اس نے بے صبری کی۔ تمام عن ابن مسعود

کلام: ... ضعیف الجامع ۲۵۵۹، الضعیف۶۸۲۔

۳۳۲۲۹ ... تین چیزیں ایمان کا حصہ ہیں۔ تنگدستی میں خرچ کرنا اور دنیا میں اسلام پھیلانا اور اپنے نفس سے انصاف دلانا۔

البزار، طبرانی فی الکبیر عن عمار بن یاسر

کلام: ... ضعیف الجامع ۲۵۳۳۔

۳۳۲۳۰ ... تین چیزیں نماز کو مکمل کرنے والی ہیں۔ مکمل وضو کرنا، صف سیدھی رکھنا اور امام کی اقتدار کرنا۔ عبدالرزاق عن زید بن اسلم مرسل

کلام: ... ضعیف الجامع ۲۵۴۔

۳۳۲۳۱ ... تین چیزیں نبوت کے اخلاق سے تعلق رکھتی ہیں۔ جلدی روزہ کھولنا، دیر سے سحری کرنا اور نماز میں بائیں ہاتھ پر دایاں ہاتھ رکھنا۔

طبرانی فی الکبیر عن ابی الدرداء

۳۳۲۳۲ ... تین باتوں کی میں قسم کھا سکتا ہوں (کہ برحق ہیں)۔ صدقہ سے کبھی کوئی مال کم نہیں ہوتا سو صدقہ کیا کرو اور جس شخص نے اپنے پرکے ظلم کو معاف کر دیا اللہ تعالیٰ اس کی عزت میں اضافہ کرے گا سو معاف کیا کرو اللہ تعالیٰ تمہاری عزت میں اضافہ کرے گا، اور جس نے اپنے اوپر

سوال کا دروازہ کھولا اللہ تعالیٰ اس کے لئے سجتاجی کا دروازہ کھولے گا۔ ابن ابی الدنیا فی دم الغضب عن عبدالرحمن بن عوف

کلام: ... ذخیرۃ الحفاظ ۲۵۱۱۔

۳۳۲۳۳ ... تین کی تین باتیں ہر مسلمان پر حق ہیں۔ مریض کی بیمار پرسی، جنازہ میں حاضر ہونا، چھینکنے والے کو جواب دینا جب وہ الحمد للہ کہے۔

بخاری فی الادب المفرد عن ابی ہریرۃ

کلام: ... ذخیرۃ الحفاظ ۲۵۱۵۔

## دنیا میں سعادت کی باتیں

۳۳۲۳۴ ... تین باتیں مسلمان آدمی کے لئے دنیا میں اس کی سعادت ہیں۔ نیک پڑوسی، کشادہ گھر اور پسندیدہ سواری۔

مسند احمد، طبرانی فی الکبیر، حاکم عن نافع بن الحارث

۳۳۲۳۵ ... تین چیزیں ایسی ہیں کہ اگر لوگوں کو ان کا پتہ چل جائے تو ان میں خیر و برکت کی وجہ سے ان کی حرص میں قرعہ اندازی کی جانے لگے۔ نماز کی اذان کہنا، جماعتوں کی طرف جلدی جانا اور پہلی صف میں نماز پڑھنا۔ ابن النجار عن ابی ہریرۃ

کلام: ... ذخیرۃ الحفاظ ۲۵۱۶، ضعیف الجامع ۲۵۲۸۔

۳۳۲۳۶ ... تین چیزیں ایمان کا حصہ ہیں۔ شرم و حیا، پاکدامنی، زبان کی جہالت (خاموشی) فقہ اور علم کی جہالت نہیں۔ یہ چیزیں دنیا میں کم ہوں تو آخرت میں بڑھ جاتی ہیں، اور آخرت میں دنیا کی نسبت زیادہ بڑھتی ہیں۔ اور تین چیزیں نفاق کا حصہ ہیں: بیہودہ بکواس، فحش گوئی اور بخل و کجوسی، یہ چیزیں جتنی دنیا میں بڑھیں اتنی آخرت میں کم ہوتی ہیں دنیا میں بڑھوتری سے زیادہ آخرت میں کم ہوتی ہیں۔

رستہ عن عون بن عبداللہ بن عبہ بلاغاً

کلام: ... الجامع ۲۵۳۳۔

۳۳۲۳۷ ... تین آوازوں پر اللہ تعالیٰ (اپنے) فرشتوں کے سامنے فخر کرتا ہے، اذان، اللہ کی راہ میں تکبیر، تلبیہ میں آواز بلند کرنا۔

ابن النجار، فردوس عن جابر

۴۳۲۳۸..... تین آنکھوں کو آگ نہیں چھوئے گی، وہ آنکھ جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں پھوڑی گئی، وہ آنکھ جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں پہرہ دیتی رہی، وہ آنکھ جو اللہ تعالیٰ کے خوف سے روئی۔ حاکم عن ابی ہریرہ  
کلام:..... ضعیف الجامع ۲۵۷۵۔

۴۳۲۳۹..... قیامت کے روز تین چیزیں عرش کے نیچے ہوں گی:

۱..... قرآن جس کا ظاہر و باطن ہے بندوں سے جھگڑے گا۔

۲..... رشتہ داری پکارے گی: جس نے مجھے جوڑا سے جوڑا اور جس نے مجھے توڑا سے توڑا اور

۳..... امانت۔ الحکیم و محمد بن نصر عن عبدالرحمن بن عوف

۴۳۲۴۰..... تین شخص قیامت کے روز مشک کے ٹیلوں پر ہوں گے ان پر اولین و آخرین رشک کریں گے، وہ غلام جس نے اللہ تعالیٰ اور اپنے آقاؤں کا حق ادا کیا، اور وہ جس نے ایسی قوم کی امامت کی کہ وہ اس سے راضی ہیں اور وہ شخص جو رات دن میں پانچ نمازوں کے لئے اذان دیتا ہے۔

مسند احمد۔ ترمذی عن ابن عمر

کلام:..... ضعیف الترمذی ۳۳۹ ضعیف الجامع ۲۵۷۹۔

۴۳۲۴۱..... تین آدمی مشک کے ٹیلوں پر ہوں گے بڑی گھبراہٹ نہ انہیں ڈرائے گی اور نہ وہ گھبرائیں گے جب لوگ گھبرا رہے ہوں گے، ایک وہ شخص جس نے قرآن پاک سیکھا اور اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے اور جو اللہ کے پاس نعمتیں ہیں ان کے لئے قیام کرتا ہے وہ شخص جو محض اللہ تعالیٰ کی رضا اور جو اللہ تعالیٰ کے پاس ہے اس کے لئے دن رات میں پانچ نمازوں کے لئے اذان دیتا ہے اور وہ غلام جسے دنیا کی غلامی (اللہ تعالیٰ) اپنے رب کی عبادت سے نہ روکے۔ طبرانی فی الکبیر عن ابن عمر

کلام:..... ضعیف الجامع ۲۵۷۸۔

## تین آدمیوں کے لئے عرش کا سایہ

۴۳۲۴۲..... تین آدمی اللہ تعالیٰ کے سائے تلے ہوں گے جس دن اس کے سائے کے سوا کوئی سایہ نہ ہوگا، ایک وہ شخص جو جہاں کا بھی ارادہ رکھے اسے یہ علم ہو کہ اللہ تعالیٰ اس کے ساتھ ہے اور ایک وہ شخص جسے کوئی عورت اپنی طرف (برائی کے لئے) بلائی ہے وہ اللہ تعالیٰ کے خوف سے اسے چھوڑ دیتا ہے اور ایک وہ شخص جو اللہ تعالیٰ کے جلال کے لئے (کسی سے) محبت کرتا ہے۔ طبرانی فی الکبیر عن ابی امامہ  
کلام:..... ضعیف الجامع ۲۵۸۱ ضعیفہ ۲۳۲۳۔

۴۳۲۴۳..... تین آدمی عرش کے زیر سایہ ہوں گے جس دن اس کے سائے کے علاوہ کوئی سایہ نہیں ہوگا۔ صلہ رحمی کرنے (رشتہ داری جوڑنے) والا، اللہ تعالیٰ اس کے رزق میں اضافہ اور اس کی عمر کو لمبا فرمائیں گے وہ عورت جس کا خاوند کچھ یتیم چھوڑ مرا، تو وہ دل میں کہنے لگی، میں شادی نہیں کروں گی (بلکہ) ان یتیموں کی دیکھ بھال کروں گی، یا تو یہ مرجائیں یا اللہ تعالیٰ انہیں (میری پرورش سے) مستغنی بے ضرورت کر دے، اور وہ بندہ جس نے کھانا بنایا، جس میں مہمان کی مہمان نوازی اور اس پر بہتر خرچ کیا، یتیم اور مسکین کو اس کھانے میں بلایا اور اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے انہیں کھلایا۔

ابو الشیخ فی الثواب، الاصبہانی، فردوس عن انس

کلام:..... ضعیف الجامع ۲۵۸۰۔

۴۳۲۴۴..... تین آدمی اللہ تعالیٰ کی ضمانت میں ہیں۔ وہ شخص جو کسی مسجد کی طرف نکلا، وہ شخص جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرتے نکلا، اور وہ شخص جو حج کرنے نکلا۔ حلیۃ الاولیاء عن ابی ہریرہ

۴۳۲۴۵..... تین آدمی ایسے ہیں کہ ان سب کی ذمہ داری اللہ تعالیٰ پر ہے وہ شخص جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرتے نکلا تو وہ اللہ تعالیٰ کی ضمانت

میں ہے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اسے موت دیدے اور پھر اسے جنت میں داخل کر دے یا اسے اجر و نعمت دے کر واپس کر دے اور وہ شخص جو مسجد کی طرف گیا تو وہ اللہ تعالیٰ کی ضمانت میں ہے یہاں تک کہ اسے موت دے اور پھر جنت میں داخل کرے یا اجر و ثواب دے کر واپس کرے، اور وہ شخص جو اپنے گھر میں سلام کر کے داخل ہوا تو وہ بھی اللہ تعالیٰ کی ضمانت میں ہے۔ ابو داؤد، ابن حبان، حاکم عن ابی امامہ

۳۳۲۳۶..... تین شخص ایسے ہیں کہ انہوں نے جو کھا یا جب حلال ہو تو ان سے حساب نہیں لیا جائے گا، روزہ دار، سحری کھانے والا اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں سرحدی حفاظت کرنے والا۔ طبرانی فی الکبیر عن ابن عباس

کلام:..... ضعیف الجامع ۲۵۸۲، الضعیفہ ۶۳۱۔

۳۳۲۳۷..... تین شخصتیں جس میں ہوں اس کا ایمان مکمل ہو جائے گا۔ وہ شخص جو اللہ تعالیٰ کے بارے میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہیں ڈرتا، اور نہ اپنے کسی عمل میں ریا کرتا ہے اور جب اس کے سامنے دو کام آتے ہیں ایک دنیا کا اور ایک آخرت کا تو وہ دنیا کے مقابلہ میں آخرت کے کام کو فوقیت دیتا ہے۔ ابن عساکر عن ابی ہریرہ

۳۳۲۳۸..... تین چیزیں سعادت اور تین چیزیں شقاوت و بدبختی (کی علامات) ہیں۔ سعادت تو وہ نیک بیوی جسے دیکھ کر تمہیں خوشی ہو اور تمہاری عدم موجودگی میں اپنی اور تمہارے مال کی حفاظت کرے، اور سواری جو سدھائی ہوئی ہو اور تمہیں تمہارے ساتھیوں تک پہنچا دے، اور کشادہ گھر جس میں ضروریات کی بہت سی چیزیں ہوں۔ اور بدبختی کی چیزیں سوائی عورت جسے دیکھو تو تمہیں بری لگی، اور تجھ پر زبان درازی کرے، اور تمہاری عدم موجودگی میں نہ اپنی (عصمت کی) حفاظت کرے اور نہ تمہارے مال کی۔ اور سواری اڑیل ہو اگر تم اسے مارو تو تمہیں (مار کھا کھا کر) تھکا دے، اور اگر چھوڑے رکھو تو تمہیں تمہارے ساتھیوں سے نہ ملائے، اور گھر تنگ ہو اور اس میں ضرورت کی چیزیں تھوڑی ہوں۔

حاکم عن سعد

کلام:..... کشف الخفا، ۱۰۴۷۔

## تین باتیں اچھے اخلاق میں ہیں

۳۳۲۳۹..... تین چیزیں اللہ تعالیٰ کے ہاں اچھے اخلاق ہیں۔ جو تم پر ظلم کرے اسے معاف کرو اور جو تمہیں محروم رکھے اسے عطا کرو، اور جو رشتہ توڑے تم اس سے نا تا جوڑو۔ خطیب عن انس

کلام:..... ضعیف الجامع ۲۵۸۶۔

۳۳۲۴۰..... تین آدمی قیامت کے روز اللہ تعالیٰ کے نو جوان ہوں گے، وہ شخص جو دو آدمیوں کے درمیان جھگڑا پیدا نہ کرے، وہ شخص جس کے دل میں زنا کا خیال نہ آیا، وہ شخص جس کی کمائی کے ساتھ سود نہ ملے۔

کلام:..... ضعیف الجامع حلیہ عن انس، ۲۵۸۹۔

۳۳۲۴۱..... تین آدمیوں کی آنکھیں قیامت کے روز (جہنم کی) آگ نہیں دیکھیں گی وہ آنکھ جو اللہ تعالیٰ کے خوف سے روئی، وہ آنکھ جس نے اللہ تعالیٰ کی راہ میں پہرہ دیا، وہ آنکھ جو اللہ تعالیٰ کی حرام کردہ چیزوں (کے دیکھنے) سے جھک گئی۔ طبرانی فی الکبیر عن معاویہ بن حیدرہ

کلام:..... ضعیف الجامع ۲۵۹۱۔

۳۳۲۴۲..... تین آدمیوں کو دہرا اجر دیا جائے گا۔ وہ (بنی اسرائیلی) کتابی جو اپنے نبی پر ایمان لایا اور نبی ﷺ کا زمانہ پایا تو ان پر ایمان لے لایا ان کی پیروی اور تصدیق کی تو اس کے لئے دو ہرا اجر ہے وہ شخص جس کے پاس کوئی باندی ہو وہ اسے اچھی غذا دے پھر اس کی اچھی تربیت کرے، اچھی نعیم دے کر اسے آزاد کر دے اور پھر اس سے شادی کر لے تو اس کے لئے دو ہرا اجر ہے۔

مسند احمد، بخاری، لسانی، ابن ماجہ عن ابی موسیٰ

۳۳۲۵۳..... تین آدمی عرش کے سائے تلے باتیں کر رہے ہوں گے جب کہ لوگ حساب (دینے) میں (مشغول) ہوں گے۔ وہ شخص جسے اللہ تعالیٰ کے بارے میں کسی ملامت گر کی ملامت نے نہ روکا ہو، وہ شخص جس نے حرام مال کی طرف ہاتھ نہ بڑھایا ہو، وہ شخص جس نے اللہ تعالیٰ کی حرام کردہ چیزوں کی طرف آنکھ اٹھا کر نہ دیکھا ہو۔ الاصبہانی فی تریغیبہ عن ابن عمر  
کلام:..... ضعیف الجامع ۲۶۰۷۔

۳۳۲۵۴..... تین آدمیوں سے اللہ تعالیٰ محبت کرتا ہے اور تین سے نفرت کرتا ہے وہ لوگ جن سے اللہ تعالیٰ محبت کرتا ہے تو وہ شخص ہے جو کسی قوم کے پاس آیا اور ان سے محض اللہ تعالیٰ کی ذات کے ذریعہ سوال کیا یا باہمی رشتہ داری کی وجہ سے سوال نہیں کیا، انہوں نے اسے کوئی چیز نہیں دی، ان لوگوں کے آخر میں ایک شخص پیچھے پلٹا اور اس مانگنے والے کو ایسے خفیہ طریقہ سے دیا کہ صرف اللہ تعالیٰ اور دینے والے کو علم ہے، وہ قوم جو رات میں چلتے رہے اور پھر غیند کے مقابلہ میں انہیں کوئی چیز بھلی نہ لگی یوں وہ اپنے سر رکھ کر سو گئے ان میں سے ایک شخص اٹھا اور میری آیات پڑھ کر میرے سامنے عاجزی کرنے لگا، اور وہ شخص جو کسی جنگی مہم میں تھا اس کا دشمن سے مقابلہ ہوا انہوں نے شکست دی یہ سینہ تان کر آگے بڑھتا گیا کہ فتح ہوتی ہے یا اسے قتل کر دیا جاتا ہے، اور تین جنہیں اللہ تعالیٰ ناپسند کرتا ہے، بوڑھا زانی، متکبر فقیر اور ظالم مالدار۔

ترمذی، نسائی، ابن حبان، حاکم عن ابی ذر

کلام:..... ضعیف النسائی ۱۶۰۔

۳۳۲۵۵..... تین آدمیوں سے اللہ تعالیٰ محبت کرتا ہے اور تین سے نفرت کرتا ہے وہ شخص جس کا دشمن سے مقابلہ ہوتا ہے اور وہ سینہ سپر ہو جاتا ہے بلا خراسے قتل کیا جائے یا اس کے ساتھیوں کو فتح ہو اور کچھ لوگ سفر کر رہے ہوں اور ان کا سفر لمبا ہو جائے پھر ان کا سونے کا ارادہ ہوتا ہے وہ کسی جگہ پڑاؤ کرتے ہیں ان میں سے ایک شخص ان سے علیحدہ ہوتا ہے اور نماز پڑھنے لگ جاتا ہے، پھر ان لوگوں کو کوچ کے لئے جگاتا ہے، اور وہ شخص جس کا پڑوسی پڑوس کی وجہ سے اسے اذیت پہنچاتا ہو اور وہ اس کی تکلیف پر صبر کرتا ہے بلا خسارت یا سفر کی وجہ سے ان دنوں میں جدائی ہو جاتی ہے۔ اور وہ لوگ جنہیں اللہ تعالیٰ مبغوض و ناپسند کرتا ہے (جھوٹی) قسمیں کھانے والا تاجر، متکبر فقیر اور احسان جتلانے والا بخیل۔

مسند احمد عن ابی ذر

۳۳۲۵۶..... تین شخص اللہ تعالیٰ کے محبوب ہیں۔ وہ شخص جو رات کو اٹھ کر اللہ تعالیٰ کی کتاب پڑھے وہ شخص جو اپنے دائیں ہاتھ سے صدقہ کرے اور اس کے بائیں ہاتھ کو پتہ نہ چلے، اور وہ شخص جو کسی معرکہ میں تھا اس کے ساتھیوں کو شکست ہوئی اور وہ دشمن کے سامنے ڈٹ گیا۔

ترمذی عن ابن مسعود

کلام:..... ضعیف الترمذی ۴۷۱، ضعیف الجامع ۲۶۰۹۔

۳۳۲۵۷..... تین چیزوں کو اللہ تعالیٰ پسند کرتا ہے۔ جلدی افطار کرنا، تاخیر سے سحری کرنا، اور نماز میں ایک ہاتھ کو دوسرے ہاتھ پر (مارنا) باندھنا۔

طبرانی فی الکبیر عن یعلیٰ بن مرہ

کلام:..... ضعیف الجامع ۲۶۰۸۔

## تین آدمی سے اللہ تعالیٰ خوش ہوگا

۳۳۲۵۸..... تین آدمیوں سے اللہ تعالیٰ قیامت کے روز خوش ہوگا، وہ شخص جو رات کو نماز پڑھنے کے لئے اٹھ کھڑا ہو اور وہ قوم جو نماز کے لئے

صف بست ہو اور وہ قوم جو جنگ کے لئے صف بنائے کھڑی ہو۔ مسند احمد، ابو یعلیٰ عن ابی سعید

کلام:..... ضعیف الجامع ۲۶۱۱۔

۳۳۲۵۹..... تین آدمیوں کو اللہ تعالیٰ اپنے سایہ میں رکھے گا جس دن اس کے سائے کے علاوہ کوئی سایہ نہ ہوگا، امانت دار تاجر، منصف امام اور

دن کے وقت سورج کی نمبائی کرنے والا (نمازوں کے اوقات کا خیال رکھا جاسکے)۔ حاکم فی تاریخہ، فردوس عن ابی ہریرہ  
کلام:.....ضعیف الجامع ۲۶۱۲۔

۳۳۲۶۰۔ سب سے پہلے جنت میں جانے والے تین آدمی سے مجھے دکھائے گئے: پاک دامن شہید، وہ غلام جس نے اچھے طریقہ سے اللہ  
تعالیٰ کی عبادت کی اور اپنے مالکوں سے خیر خواہی کی۔ ترمذی عن ابی ہریرہ  
کلام:.....ضعیف الترمذی ۲۷۸، ضعف الجامع ۳۷۰۲۔

۳۳۲۶۱۔ جس آدمی کے بدن سے روخ اس حال میں جدا ہو کہ وہ تین باتوں سے بری ہو وہ جنت میں جائے گا، تکبر، قرض اور خیانت۔ (جو  
مال غنیمت میں تقسیم سے پہلے ہو)۔ مسند احمد ترمذی، نسائی، ابن حبان، حاکم عن ثوبان  
کلام:.....ضعیف الترمذی ۲۷۰۔

۳۳۲۶۲۔ جنت اور جہنم میں تین جانے والوں میں سے پہلے شخص کو میرے سامنے پیش کیا گیا، سو جنت میں داخل ہونے والے تین تو شہید  
ہے اور وہ غلام جس نے اپنے رب کی اچھے طریقہ سے عبادت کی اور اپنے مالک سے خیر خواہی کی، اور انتہائی پاک دامن، اور جہنم میں تین داخل  
ہونے والوں میں سے پہلا شخص، زبردستی قبضہ کرنے والا حاکم (گورنر) اور وہ مال دار جو اپنے مال سے اللہ تعالیٰ کا حق ادا نہیں کرتا اور فخر و تکبر  
کرنے والا فقیر۔ مسند احمد، حاکم بیہقی فی السنن عن ابی ہریرہ  
کلام:.....ضعیف الجامع ۳۷۰۳۔

۳۳۲۶۳۔ تین چیزیں نجات کا باعث ہیں: مجلس و تنہائی میں اللہ تعالیٰ کا خوف، غصہ و رضامندی میں انصاف سے کام لینا، اور ناداری و مالدار  
میں میانہ روی۔ اور تین چیزیں ہلاکت کا سبب ہیں۔ وہ خواہش جس کی پیروی کی جائے، ایسا بخل جس کی فرمانبرداری کی جائے،  
خود پسندی۔ (اپنے آپ کو اچھا اور دوسروں کو برا سمجھنا) عجب۔ ابو الشیخ فی التوبیح، طبرانی فی الاوسط عن انس

۳۳۲۶۴۔ تین چیزیں، تین چیزیں، تین چیزیں، سو تین چیزوں میں قسم نہیں، تین میں لعنت ہے اور تین چیزوں کے بارے میں مجھے شک  
ہے، وہ تین چیزیں جن میں قسم نہیں، تو بیٹے کی اپنے باپ کے ساتھ، عورت کی اپنے خاوند کے ساتھ، غلام کی اپنے آقا کے ساتھ قسم نہیں۔ (یعنی قسم  
کھا کر گواہی دینا) رہے وہ جن پر لعنت کی گئی ہے تو وہ شخص ہے جو اپنے والدین پر لعنت کرے اور وہ شخص ملعون ہے جو غیر اللہ (اللہ کے علاوہ کسی  
نبی ولی بزرگ، جن فرشتہ آگ) کے لئے ذبح کرے اور وہ شخص ملعون ہے جو زمین کے نشانات مٹائے۔ (جن سے زمین کی حدود دوسروں سے  
ممتاز ہوتی ہیں) اور وہ چیزیں جن میں مجھے شک ہے تو عزیر کے بارے میں مجھے علم نہیں کہ وہ نبی تھے یا نہیں، اور نہ مجھے یہ معلوم ہے کہ تنے  
لعنت کی یا نہیں، اور نہ مجھے یہ علم ہے کہ حدود جن پر لگائی جاتی ہیں ان کے لئے (گناہوں کا) کفارہ ہیں یا نہیں۔

الاسماعیلی فی معجمہ وابن عساکر عن ابن عباس

کلام:.....ضعیف الجامع ۲۵۶۲۔

## اللہ تعالیٰ کے ہاں پسندیدہ اعمال

۳۳۲۶۵۔ اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ (یہ) اعمال پسند ہیں۔ اللہ پر ایمان لانا، صلہ رحمی، نیکی کا حکم دینا، برائی سے منع کرنا، اور یہ اعمال اللہ تعالیٰ  
سب سے زیادہ ناپسند کرتا ہے اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کرنا، قطع رحمی کرنا۔ ابو یعلیٰ عن رجل عن خصم

۳۳۲۶۶۔ جو چیزیں اللہ تعالیٰ نے تم پر واجب کی ہیں انہیں ادا کرو سب سے زیادہ عبادت گزار بن جاؤ گے، اور جن چیزوں کو اللہ تعالیٰ نے حرام  
قرار دیا ہے ان سے بچو سب سے زیادہ پرہیزگار بن جاؤ گے اور جو اللہ نے تمہارے لئے تقسیم کر دیا اس پر راضی رہو سب سے زیادہ مالدار

بے نیاز) بن جاؤ گے۔ ابن عدی عن ابن مسعود



۴۳۲۶۷..... تین عمل سب سے درست ہیں ہر حال میں اللہ تعالیٰ کا ذکر، نفس سے انصاف کرنا، مال سے بھائی کی مدد کرنا۔

ابن المبارک و ہناد و الحکیم عن ابی جعفر، حلیۃ الاولیاء عن علی موقوفاً

کلام:..... ضعیف الجامع ۸۳۸، الضعیفۃ ۱۶۶۵۔

۴۳۲۶۸..... تمہیں معلوم ہے کہ اللہ تعالیٰ کے سائے کی طرف سبقت کرنے والے کون ہیں؟ وہ لوگ ہیں جب انہیں حق پیش کیا جائے تو اسے قبول کر لیتے ہیں اور جب ان سے حق کا سوال کیا جاتا ہے اسے خرچ کرتے ہیں، اور لوگوں کے لئے ایسے ہی فیصلہ کرتے ہیں جیسے اپنے لئے۔

مسند احمد، حلیۃ الاولیاء عن عائشۃ

کلام:..... ضعیف الجامع ۱۰۱۔

۴۳۲۶۹..... سب سے افضل یہ عمل ہے کہ تم اپنے بھائی کو خوش کرو، یا اس کا قرض ادا کرو یا اسے روٹی کھلاؤ۔

ابن ابی الدنیا فی قضاء الحوائج، بیہقی فی شعب الایمان عن ابی ہریرۃ، ابن عدی فی الکامل عن ابن عمر

کلام:..... کشف الخفاء ۴۵۱۔

۴۳۲۷۰..... یہ سب سے فضیلت کی بات ہے کہ وہ جو تم سے قطع رحمی کرے تم اس سے صلہ رحمی کرو، اور جو تمہیں محروم رکھے اسے عطا کرو، اور جو تم پر ظلم کرے اسے (دل سے) معاف کرو۔ مسند احمد، طبرانی عن معاذ بن انس

کلام:..... ضعیف الجامع ۱۰۳۳۔

۴۳۲۷۱..... وقت پر نماز پڑھنا سب سے افضل عمل ہے پھر والدین سے اچھا سلوک کرنا، پھر یہ کہ لوگ تمہاری زبان (کے شر) سے محفوظ رہیں۔

بیہقی فی شعب الایمان عن ابن مسعود

کلام:..... ضعیف الجامع ۱۰۲۹۔

۴۳۲۷۲..... وقت پر نماز پڑھنا، والدین سے نیکی اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرنا سب سے افضل عمل ہے۔ خطیب عن انس

۴۳۲۷۳..... اللہ تعالیٰ تین آدمیوں سے خوش ہوتا ہے۔ نماز کی صف، وہ شخص جو رات کی گھڑی میں نماز پڑھے اور وہ شخص جو لشکر کے پیچھے (ان کے دفاع میں) جنگ کرے۔ ابن ماجہ عن ابی سعید

کلام:..... ضعیف ابن ماجہ ۳۵، ضعیف الجامع ۱۶۵۶۔

۴۳۲۷۴..... بوڑھے مسلمان کا ادب کرنا اللہ تعالیٰ کی بزرگی کا تقاضا ہے اور وہ صاحب قرآن جو نہ اس میں غلو زیادتی کرے اور نہ اس سے دور

ہو اور عادل بادشاہ کا ادب و احترام۔ ابو داؤد عن ابی موسیٰ

کلام:..... التعقیبات ۴۵، التزیین ج ۱ ص ۲۰۷۔

۴۳۲۷۵..... اللہ تعالیٰ تمہاری تین چیزوں کو پسند کرتا اور تین چیزوں کو ناپسند کرتا ہے تمہاری یہ بات پسند کرتا ہے کہ اس کی عبادت کرو اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو اور تم اللہ تعالیٰ کی رسی مضبوطی سے تھامے رہو اور آپس میں (دینی) پھوٹ نہ ڈالو اور اللہ تعالیٰ نے جن لوگوں کو تمہارا حاکم بنایا ہے ان سے خیر خواہی کرو اور تمہاری فضول گفتگو کو ناپسند کرتا ہے، بکثرت سوال کرنا، اور مال کو ضائع کرنا۔

مسند احمد، مسلم عن ابی ہریرۃ

۴۳۲۷۶..... اللہ تعالیٰ اس مانگنے والے سے خوش ہوتے ہیں جو جنت کے علاوہ کوئی چیز مانگے، اور اس دینے والے سے جو اللہ کے علاوہ کے لئے

دے اور اس پناہ مانگنے والے سے جو جہنم کے سوا کسی چیز سے پناہ مانگے۔ خطیب عن ابن عمرو

کلام:..... ضعیف الجامع ۱۷۴۲۔

## محتاج و مساکین کی مدد

۴۳۲۷۷..... اللہ تعالیٰ قیامت کے روز فرمائے گا: اے انسان! میں بیمار ہوا (لیکن) تو نے میری عیادت نہیں کی، وہ عرض کرے گا: اے میرے رب! میں آپ کی کیسے عیادت کرتا آپ تو رب العالمین ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرمائیں گے، کیا تمہیں پتہ نہیں تھا کہ میرا فلاں بندہ بیمار ہوا اور تم نے اس کی عیادت نہیں کی، کیا تمہیں پتہ نہیں کہ جب تم اس کی عیادت کرتے تو مجھے (یعنی میری رحمت کو) اس کے پاس پاتے، اے انسان! میں نے تجھ سے کھانا مانگا اور تم نے مجھے کھانا نہیں کھلایا؟ وہ عرض کرے گا: اے میرے رب! میں آپ کو کیسے کھانا کھلاتا آپ تو رب العالمین ہیں! اللہ تعالیٰ فرمائیں گے: کیا تجھے پتہ نہیں تھا کہ میرے بندے نے کھانا مانگا (لیکن) تم نے اسے کھانا نہیں کھلایا، کیا تمہیں پتہ نہیں، کہ اگر تم اسے کھانا کھلاتے تو مجھے اس کے پاس پاتے، اے انسان! میں نے تم سے پانی مانگا اور تم نے مجھے پانی نہیں پلایا؟ وہ عرض کرے گا: اے میرے رب! میں آپ کو کیسے پلاتا جب کہ آپ تو رب العالمین ہیں، اللہ تعالیٰ فرمائے گا: میرے فلاں بندے نے تجھ سے پانی مانگا، (لیکن) تم نے اسے پانی نہیں پلایا، اگر تم اسے پانی پلا دیتے تو میرے پاس اس کا ثواب پاتے۔ مسلم عن ابی ہریرہ

۴۳۲۷۸..... اگر تم یہ چاہو کہ تمہیں اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول محبوب رکھیں، تو جب تمہیں امین بنایا جائے تو (امانت) ادا کرو اور جب بولو تو پوچھی بات کرو اور جو تمہارے پڑوس میں رہے اس سے اچھا سلوک کرو۔ طبرانی فی الکبیر، عن عبدالرحمن بن ابی قواد

۴۳۲۷۹..... اللہ تعالیٰ سے جیسا حیا کرنے کا حق ہے ویسے حیا کرو، سر اور اس کے اعضاء کی، پیٹ اور اس کے مشتملات کی حفاظت کرو، موت اور گلنے کو یاد کرو، جس نے ایسا کیا تو اس کا ثواب جنت الماویٰ ہے۔ طبرانی فی الکبیر عن الحکیم بن عمیر

کلام:..... ضعیف الجامع ۸۰۵۔  
۴۳۲۸۰..... وہ شخص کامیاب ہے جس کی خاموشی فکر والی ہو، اور اس کی نظر عبرت والی ہو، وہ شخص کامیاب ہے جس کے اعمال نامہ میں بکثرت استغفار ہو۔ فردوس عن ابی الدرداء

کلام:..... ضعیف الجامع ۱۰۵۷۔  
۴۳۲۸۱..... مینھی بات، سلام کرنے اور کھانا کھلانے کی پابندی کرو۔ بیہقی فی شعب الایمان من ہانی بن یزید

کلام:..... ضعیف الجامع ۳۷۵۱۔  
۴۳۲۸۲..... تقدیر پر راضی ہونے والے اور قدر دانی کے لئے کوشش کرنے والے کہاں ہیں! مجھے اس شخص پر تعجب ہے جو بھٹکی کے گھر پر یقین رکھتا ہے پھر بھی دھوکے کے گھر کے لئے کوشش کرتا ہے۔ ہناد عن عمرو بن مرسلہ

کلام:..... ضعیف الجامع ۲۱۸۷۔  
۴۳۲۸۳..... جہاں تک ہو سکے اللہ تعالیٰ کے تقویٰ کا اہتمام کرو، ہر درخت و پتھر کے پاس اللہ تعالیٰ کا ذکر کرو اور جب کوئی گناہ ہو جائے تو اس کے نزدیک ہی توبہ کر لیا کرو، خفیہ کے بدلہ خفیہ اور علانیہ کے بدلہ علانیہ۔ مسند احمد فی الزهد، طبرانی فی الاوسط عن معاذ

کلام:..... ضعیف الجامع ۳۷۴۷۔  
۴۳۲۸۴..... میں تمہیں اللہ تعالیٰ کے تقویٰ کی وصیت کرتا ہوں کیونکہ وہ ہر چیز کی جڑ ہے اور جہاد کو اختیار کرو کیونکہ وہ اسلام کی رہبانیت ہے اور قرآن کی تلاوت کے ساتھ اللہ تعالیٰ کا ذکر پابندی سے کرو، کیونکہ وہ آسمان میں تمہاری راحت اور زمین میں تمہارے ذکر کا باعث ہے۔

مسند احمد، عن ابی سعید

۴۳۲۸۵..... رخصت تعالیٰ کی عبادت کرتے رہو، کھانا کھلاتے رہو، سلام پھیلاتے رہو اور سلامتی سے جنت میں داخل ہو جاؤ۔

ترمذی عن ابی ہریرہ

۴۳۲۸۶۔ جس نے کسی مسلمان کو ننگے پن میں کپڑا پہنایا اللہ تعالیٰ اسے جنت کا سبز لباس پہنائے گا، اور جو مسلمان کسی مسلمان کو بھوک میں کھانا کھلانے اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اسے جنت کے پھل کھلانے گا، اور جس مسلمان نے کسی مسلمان کو پیاس میں سیراب کیا اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے روز مہرزوہ شراب پلانے گا۔ مسند احمد، ابوداؤد، ترمذی عن ابی سعید

کلام:.....ضعیف ابی داؤد ۳۷۱، ضعیف الجامع ۲۴۳۹۔

۴۳۲۸۷۔ اللہ تعالیٰ کے (عرش کے) سمائے کی طرف بڑھنے والوں کے لئے خوشخبری ہے جب ان کے سامنے حق آئے تو اسے قبول کر لیتے ہیں، اور جب حق کا سوال کیا جائے تو اسے خرچ کرتے ہیں اور وہ لوگ جو جیسا اپنے لئے فیصلہ کرتے ہیں ویسا ہی لوگوں کے لئے کرتے ہیں۔

الحکیم عن عائشة

کلام:.....ضعیف الجامع ۳۶۳۳۔

۴۳۲۸۸۔ اس شخص کے لئے خوشخبری ہے جو جہالت چھوڑ دے، فال تو مال دے دے اور انصاف پر عمل کرے۔

حلیۃ الاولیاء عن زید بن اسلم مرسلہ

کلام:.....ضعیف الجامع ۳۶۴۱۔

۴۳۲۸۹۔ اس شخص کے لئے خوشخبری ہے جو اپنی زبان پر قابو رکھے، اس کا گھر اس کے لئے کفایت کرے اور اپنی خطا پر آسوبہائے۔

طبرانی فی الاوسط، حلیۃ الاولیاء عن ثوبان

۴۳۲۹۰۔ جب تم نے نماز قائم کی، زکوٰۃ ادا کی چھپے اور ظاہر برے کام چھوڑ دیئے تو تم (حقیقت میں) مہاجر ہو اگرچہ تم خصرمہ میں فوت ہو جاؤ۔

مسند احمد عن ابن عمرو

کلام:.....ضعیف الجامع ۳۹۳۔

۴۳۲۹۱۔ رحمن کی عبادت کرو سلام پھیلاؤ اور کھانا کھلاؤ۔ ابن جریر، طبرانی فی الکبیر، حاکم عن العرباض

۴۳۲۹۲۔ کیا میں تمہیں وہ چیز نہ بتاؤں جس سے اللہ تعالیٰ گناہوں کو ختم کر دیتا اور نیکیوں میں اضافہ کرتا ہے، مشقت میں مکمل وضو کرنا، مساجد کی طرف کثرت سے قدم اٹھانا اور نماز کے بعد نماز کا انتظار کرنا۔ ابن ماجہ عن ابی سعید

۴۳۲۹۳۔ جس نے رمضان کے روزے رکھے، نمازیں پڑھیں، بیت اللہ کا حج کیا، تو اللہ تعالیٰ کا یہ حق ہے کہ اس کی مغفرت فرمادے اگرچہ

اس نے اللہ تعالیٰ کی راہ میں ہجرت کی ہو یا اپنی مرزبومی زمین میں ٹھہرا رہا۔ ترمذی عن معاذ

۴۳۲۹۴۔ انسان کا کوئی عمل، نماز، آپس کی صلح اور حسن اخلاق سے بڑھ کر افضل نہیں۔

بخاری فی التاريخ، بیہقی فی شعب الایمان عن ابی ہریرہ

۴۳۲۹۵۔ جس نے اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرنے والے مجاہد کی، یا تنگ دست قرض خواہ کی یا اپنی آزادی میں کوشش کرنے والے

مکاتب کی مدد کی، تو اللہ تعالیٰ اسے اپنے سمائے میں جگہ دے گا، جس دن اس کے سمائے کے سوا کسی کا سایہ نہ ہوگا۔

مسند احمد، حاکم عن سهل بن حنیف

کلام:.....ضعیف الجامع ۵۴۲۔

۴۳۲۹۶۔ جہاں بھی ہو اللہ تعالیٰ سے ڈرو، اور گناہ ہو جانے کے بعد نیکی کر لیا کرو وہ اسے مٹا دے گی اور لوگوں سے اچھے اخلاق سے پیش آؤ۔

مسند احمد، ترمذی حسن والدارمی، حاکم، بیہقی فی شعب الایمان، ضیاء، عن ابی ذر، نسائی، طبرانی فی الکبیر، معاذ بن

جل، وقال ترمذی! الصحیح حدیث ابی ذر، ابن عساکر عن انس

## مثالیات..... از اکمال

۳۳۲۹۷..... سنو اور اطاعت کروا کر چھ کوئی نکلتا غلام ہی کیوں نہ ہو، اور جب تم شور بہ بناؤ تو اس کا پانی بڑھا دو پھر اپنے پڑوسیوں کے گھر والوں کو دیکھو اور دستور کے مطابق انہیں پہنچاؤ، اور وقت پر نماز پڑھا کرو اور جب دیکھو کہ (مسجد میں) امام نماز پڑھ چکا ہے تو تم نے اپنی نماز کو جمع کر لیا ورنہ وہ تمہارے لئے نفل ہو جائے گی۔ بخاری فی الادب المفرد عن ابی ذر

۳۳۲۹۸..... میں تمہیں ایک بات بتاتا ہوں، تین چیزوں کے بارے میں میں قسم کھاتا ہوں، کسی بندے کا مال صدقہ کی وجہ سے کم نہیں ہوا، جس بندے پر ظلم ہوا اور اس نے اس پر صبر کیا تو اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے اس کی عزت میں اضافہ کر دے گا۔ اور جس بندے نے سوال کا دروازہ کھولا ہے اللہ تعالیٰ اس کے سامنے فقر و محتاجی کا دروازہ کھول دیتا ہے۔ طبرانی فی الکبیر عن ابی کبشہ الانصاری کلام:..... مرتقم ۳۳۲۳۲۔

۳۳۲۹۹..... تین آدمیوں پر رحم کرو۔ کسی قوم کا عزت مند شخص جو ذلیل ہو گیا ہو، وہ مالدار جو فقیر ہو گیا ہو اور عالم جو جاہلوں کے درمیان ہو۔

ابن حبان فی الضعفاء، عن انس

۳۳۳۰۰..... تین اعمال سب سے زیادہ درست ہیں۔ تمہارے اپنے نفس سے لوگوں کو انصاف دلانا، اپنے مال سے بھائی کی مدد کرنا، اور ہر حال میں اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنا۔ الراعی بسند جلیل، عن المزنی عن الشافعی عن مالک عن نافع عن ابن عمر

۳۳۳۰۱..... تین اعمال سب سے زیادہ سیدھے ہیں۔ ہر حال میں اللہ تعالیٰ کا ذکر لوگوں کا ایک دوسرے سے انصاف کرنا، اور بھائیوں کی مدد۔

الدیلمی عن علی

۳۳۳۰۲..... جب مومن مرجاتا ہے تو نماز اس کے سر ہانے، صدقہ اس کی دائیں طرف، اور اس کے سینہ کے پاس ہوتا ہے۔

حلیۃ الاولیاء عن ثوبان

۳۳۳۰۳..... تین عمل اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ پسند ہیں۔ مال سے بھائی کو تسلی دینا، اپنے نفس سے لوگوں کو انصاف دلانا، اور ہر حال میں اللہ تعالیٰ کا ذکر۔ ابن النجار عن ابی جعفر محمد بن علی بن الحسن معضلاً

۳۳۳۰۴..... حج کیا کرو مالدار ہو جاؤ گے، سفر کیا کرو صحت مند رہو گے اور نکاح کیا کرو تا کہ تمہاری کثرت ہو اور میں تمہاری وجہ سے (دوسری) امتوں پر فخر کر سکوں۔ الدیلمی عن ابن عمر

۳۳۳۰۵..... اپنے مالوں کو زکوٰۃ سے محفوظ کرو، اور اپنے مریضوں کا صدقہ سے علاج کرو اور دعا کے ذریعہ مصیبت کا سامنا کرو۔

العسری عن الحسن مرسلأ

۳۳۳۰۶..... آدمی جب اپنی لونڈی کو اچھا ادب سکھائے، پھر اسے آزاد کر کے اس سے شادی کر لے تو اس کے لئے دو ہر اجر ہے، اہل کتاب کا وہ شخص جو اپنی کتاب پر اور ہماری کتاب پر ایمان لائے، تو اس کے لئے دو ہر اجر ہے اور وہ بندہ جو اللہ تعالیٰ کا اور اپنے مالک کا حق ادا کرے اس کے لئے بھی دو ہر اجر ہے۔ عبدالرزاق عن موسیٰ

۳۳۳۰۷..... تین شخصوں میں سے پہلا شخص جو جنت میں جائے گا۔ شہید اور وہ فقیر جو صاحب عیال پاک دامن و پاکباز ہو اور وہ بندہ جو اپنے رب کی اچھے طریقہ سے عبادت کرے اور اپنے مالکوں کا حق ادا کرے، اور جہنم میں پہلے تین داخل ہونے والے، زبردستی قبضہ کرنے والا حاکم اور

وہ مالدار جو اللہ تعالیٰ کا حق ادا نہ کرے، اور فخر و تکبر کرنے والا فقیر۔ ابن حبان، بیہقی فی شعب الایمان عن ابی ہریرۃ

۳۳۳۰۸..... تین شخص ایسے ہیں جو حساب کی پروا نہیں کریں گے اور نہ انہیں حج سے گھبراہٹ ہوگی، اور نہ انہیں بڑی گھبراہٹ کا خوف ہوگا۔ صاحب قرآن جو کچھ اس میں ہے اپنے رب کے سامنے پیش کرتا ہے اور اپنے رب کے سامنے سردار و عزت مند پیش ہوگا، یہاں تک کہ

مسلمانوں کے ساتھ مل جائے گا۔ جس نے ساٹھ سال بلا اجرت اذان دی، اور وہ غلام جو (اپنے) اللہ تعالیٰ کا اور اپنے مالک کا حق اپنے نفس سے ادا کرے۔ بیہقی فی شعب الایمان عن ابن عباس کلام:..... الضعیفہ ۲۳۱۷۔

## تین آدمی مشک کے ٹیلوں پر

۲۳۳۰۹..... تین آدمی قیامت کے روز سیاہ مشک کے ٹیلوں پر ہوں گے، انہیں بڑی گھبراہٹ کا خوف ہوگا اور نہ حساب کی نوبت آئے گی، یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ بندوں کے حساب سے فارغ ہو جائے۔ وہ شخص جس نے اللہ تعالیٰ کی رضا جوئی کے لئے قرآن پڑھا اور اسکے ذریعہ لوگوں کی امامت کرائی اور وہ اس سے راضی تھے، وہ شخص جس نے کسی مسجد میں اللہ تعالیٰ کی رضا جوئی کے لئے اذان دی، اور وہ غلام جس کی غلامی اسے آخرت کی طلب سے غافل نہ کرے۔ بیہقی فی شعب الایمان و ابونصر السجزی فی الابانۃ و الخطیب عن ابی ہریرۃ و ابی سعید معا ۲۳۳۱۰..... تین آدمیوں کو بڑی گھبراہٹ کا خوف ہوگا اور نہ حساب کی نوبت آئے گی اور وہ لوگوں کے حساب سے فارغ ہونے تک مشک کے ٹیلوں پر ہوں گے۔

وہ شخص جس نے اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کے لئے قرآن پڑھا، پھر اس کے ذریعہ لوگوں کی امامت کرائی اور وہ اس سے خوش تھے اور وہ داعی جو اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کے لئے نمازوں کی دعوت (بذریعہ اذان) دیتا ہو اور وہ غلام جو اپنے اور اپنے رب کے درمیان اچھا تعلق رکھے اور اپنے اور اپنے مالکوں کے درمیان بہتر معاملہ کرے۔ طہرانی فی الاوسط عن ابن عمر ۲۳۳۱۱..... تین آدمی قیامت کے روز مشک کے ٹیلوں پر پہل رہے ہوں گے۔ وہ شخص جو دن رات میں اللہ تعالیٰ کی رضا طلبی کے لئے نماز کی طرف بلاتا ہو اور وہ شخص جس نے کتاب اللہ سیکھی اور اس کے ذریعہ ایسی قوم کی امامت کی کہ وہ اس سے راضی تھے، اور وہ غلام جسے دنیا کی غلامی اللہ تعالیٰ کی عبادت سے غافل نہ کر سکے۔ عبدالرزاق عن اسمعیل بن خالد مرسلًا

۲۳۳۱۲..... تین آدمیوں کے لئے دو ہر اجر ہے۔ وہ غلام جو اللہ تعالیٰ اور اپنے مالک کا حق ادا کرے، وہ شخص جو کسی باندی کو آزاد کرے اس سے نکاح کر لے، اور اہل کتاب کی مسلمان عورت۔ عبدالرزاق عن عمرو بن دینار بلاغًا ۲۳۳۱۳..... بندے کی روح اس کی نیند میں قبض کر لی جاتی ہے اسے معلوم نہیں ہوتا کہ اس کی طرف واپس آئے گی یا نہیں، جب کہ اس نے اپنے وتر ادا کر لئے یہ اس کے لئے بہتر ہے اور جس نے مہینہ کے تین روزے رکھے گویا اس نے پورا زمانہ روزوں میں گزارا، کیونکہ ایک نیکی کے بدلہ دس نیکیاں ہیں، اور بندے کے ہر جوڑ پر صدقہ واجب ہوتا ہے، کسی نے عرض کیا: یا رسول اللہ! جوڑ (سے) کیا (مراد) ہے؟ فرمایا: انسان کے جسم کی ہر ہڈی کا سرا، جب وہ دو رکعتیں چار سجدوں کے ساتھ پڑھتا ہے تو جو صدقہ جسم پر واجب تھا وہ اس نے ادا کر دیا۔ (ابن عساکر عن ابی الدرداء فرماتے ہیں: مجھے رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا کہ میں وتر ادا کئے بغیر نہ سویا کروں اور مجھے ہر ماہ کے تین دن روزہ رکھنے کا حکم دیا اور چاشت کے وقت سورج بلند ہونے کے بعد چار سجدوں کا حکم دیا، پھر ان کی تفسیر میرے سامنے بیان کی تو فرمایا۔)

۲۳۳۱۴..... جنت کا ایک درجہ ہے جسے صرف تین آدمی حاصل کر سکیں گے۔ عادل بادشاہ، یا صلہ رحمی کرنے والا رشتہ دار یا صبر کرنے والا عیالدار جو کچھ وہ اپنے اہل و عیال پر خرچ کرتا ہے ان پر احسان نہیں رکھتا۔ الدیلمی عن ابی ہریرۃ

۲۳۳۱۵..... اللہ تعالیٰ کی طرف سے بندے پر تین باتیں واجب ہیں۔ جب اللہ تعالیٰ کا کوئی حق دیکھے تو اسے ایسے دنوں کی طرف موخر نہ کرے کہ پھر اسے نہ پاسکے، اور اعلانیہ بھی وہ ایسا عمل کرے جیسا وہ تنہائی میں کرتا ہے اور جس کی وہ امید رکھتا ہے اس کی بہتری کو جمع کرے، اس طرح اللہ تعالیٰ کا ولی ہوتا ہے۔ حلیۃ الاولیاء عن جابر

۲۳۳۱۶..... جنت میں ایک محل ہے جس کے ارد گرد اونچے نیچے تھے ہیں جس کے پانچ ہزار دروازے ہیں جس میں صرف نبی یا صدیق یا شہید یا

عادل بادشاہ ہی داخل ہوگا اور اس میں رہے گا۔ الدیلمی عن ابن عمرو  
 ۴۳۳۱۷..... ہم انبیاء کی جماعت کو یہ حکم ہے کہ ہم سحری تاخیر سے اور افطار جلدی کیا کریں، اور ہم لوگ اپنی نمازوں میں اپنے اپنے ہاتھوں سے  
 اپنے ہاتھوں کو پکڑیں۔ ابن سعد عن عطا مرسلًا، طبرانی فی الکبیر عن عطاء و طاؤس عن ابن عباس  
 کلام:..... ضعیف الدار قطنی ۲۱۸۔

۴۳۳۱۸..... ہم انبیاء کی جماعت کو تین باتوں کا حکم ہے۔ جلد افطار، تاخیر سے سحری کرنا اور نماز میں بائیں ہاتھ پر داہنا ہاتھ رکھنا۔

ابن عدی، بیہقی عن ابن عمر

کلام:..... ذخیرۃ الحفاظ ۲۰۵۔

## بھلائی کے دروازے

۴۳۳۱۹..... اگر تمہاری خواہش ہو تو میں تمہیں بھلائی کے دروازے بتاؤں۔ روزہ ڈھال ہے اور اس سے زیادہ لوگوں کے مناسب وہ صدقہ ہے جو  
 برائی کو ختم کر دیتا ہے اور لوگوں کے اس سے زیادہ مناسب وہ رات کی شب بیداری ہے جس سے تم اللہ تعالیٰ کی رضا تلاش کرو، کیونکہ اللہ تعالیٰ کا  
 ارشاد ہے: ان لوگوں کے پہلو بستروں سے جدا رہتے ہیں جو اپنے رب کو خوف و امید سے پکارتے ہیں اور جو کچھ ہم نے انہیں دے رکھا ہے اس  
 میں سے خرچ کرتے ہیں۔ محمد بن نصر فی الصلاة عن معاذ بن جبل

۴۳۳۲۰..... کیا میں تمہیں تمہارے بہترین لوگ نہ بتاؤں! جس کا کندھا نرم ہو، اس کے اخلاق اچھے ہوں، اور جب اسے قدرت ہو تو اپنی بیوی  
 کی عزت کرے۔ ابن لال فی مکارم الاخلاق من طریق بشر بن الحسین الاصبہانی عن الزبیر بن عدی عن انس

۴۳۳۲۱..... کیا میں تمہیں دنیا و آخرت کا سب سے اچھا اخلاق نہ بتاؤں! جو اپنے سے نانا توڑنے والے سے جوڑے اور اس پر ظلم کرنے والے  
 کو معاف کرے اور اپنے محروم رکھنے والے کو عطا کرے۔ طبرانی فی الکبیر عن کعب بن عجرة

۴۳۳۲۲..... کیا میں تمہیں دنیا و آخرت کے اچھے اخلاق نہ بتاؤں! جو تم پر ظلم کرے اسے معاف کرو اور جو تمہیں محروم رکھے اسے عطا کرو اور جو تم  
 سے نانا توڑے اس سے جوڑو۔ بیہقی عن علی

۴۳۳۲۳..... کیا میں تمہیں وہ چیز نہ بتاؤں جس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ خطاؤں کو مٹا دیتا اور گناہوں کا کفارہ بنا دیتا ہے، مشقتوں پر مکمل وضو کرنا، مسجدوں  
 کی طرف زیادہ قدم اٹھانا، نماز کے بعد نماز کا انتظار کرنا یہی تمہاری سرحدوں کی حفاظت ہے، یہی تمہاری سرحدوں کی حفاظت ہے، یہی تمہاری سرحدوں  
 کی حفاظت ہے۔ ابن حبان و ابن جریر عن جابر

۴۳۳۲۴..... کیا میں تمہیں وہ چیز نہ بتاؤں جسے اللہ تعالیٰ گناہوں کا جاذب اور رفع درجات کا سبب بتاتا ہے؟ مشقتوں میں مکمل وضو کرنا، مساجد  
 کی طرف بکثرت قدم اٹھانا، نماز کے بعد نماز کا انتظار کرنا۔ یہی تمہاری سرحدوں کی حفاظت ہے، یہی تمہاری (ایمانی) سرحدوں کی حفاظت ہے،  
 یہی تمہاری سرحدوں کی حفاظت ہے۔

مالک و الشافعی، ابو یعلیٰ، عبدالرزاق، مسند احمد، مسلم و ابن زنجویہ، ابن حبان ترمذی، نسائی عن ابی ہریرہ  
 ۴۳۳۲۵..... کیا تمہیں وہ چیز نہ بتاؤں جسے اللہ تعالیٰ نے گناہوں کا کفارہ اور نیکیوں میں اضافے کا سبب بنایا ہے۔ مشقتوں میں مکمل وضو کرنا،

مساجد کی طرف بکثرت جانا، نماز کے بعد نماز کا انتظار کرنا، تم میں سے جو بھی اپنے گھر سے با وضو نکلتا ہے اور مسلمانوں کے ساتھ مسجد میں نماز  
 پڑھتا اور پھر دوسری نماز کا انتظار کرنے لگ جاتا ہے تو فرشتے کہتے ہیں: اے اللہ! اس کی بخشش فرما، اے اللہ! اس پر رحم فرما، اس لئے جب تم لوگ  
 نماز کا ارادہ کرو تو اپنی صفوں کو برابر رکھو، انہیں سیدھا رکھو خالی جگہوں کو بھرو، کیونکہ میں تمہیں (بعض دفعہ) اپنی پیٹھ پیچھے سے دیکھتا ہوں، اور جب  
 تمہارا امام "اللہ اکبر" کہے، تو تم کہا کرو: اللہ اکبر، اور جب وہ رکوع کرے تم بھی رکوع کیا کرو، جب وہ سمح اللہ من حمدہ کہے تو تم کہا کرو اللھم ربنا لک

الحمد، اور مردوں کی بہترین صف پہلی صف ہے اور ان کی بری صف آخری ہے اور عورتوں کی بہترین آخری ہے اور ان کی بری صف پہلی ہے، اے عورتو! جب مرد سجدہ کیا کریں تو ان کی شرم گاہوں کو تہبند کی تنگی کی وجہ سے نہ دیکھا کرو۔

مسند احمد و عبد بن حمید، والمدارمی، ابو یعلیٰ الجریور و ابن خزیمہ، ابن حبان، حاکم، سعید بن منصور عن ابی سعید۔ ۳۳۳۲۶ ..... گناہوں کا کفارہ تمہیں نہ بتاؤں! مشقتوں سے وضو کرنا، مساجد کی طرف بکثرت جانا، نماز کے بعد نماز کا انتظار کرنا، یہی تمہارا جہاد ہے۔

طبرانی فی الکبیر عن عبادة بن الصامت، طبرانی فی الکبیر، مسند احمد، عن خولة بنت قیس ۳۳۳۲۷ ..... کیا تمہیں وہ چیز نہ بتاؤں جس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ درجات بلند کرتا اور گناہوں کو مٹاتا ہے، مشقتوں میں مکمل وضو کرنا، مساجد کی طرف بکثرت جانا، اور نماز کا انتظار کرنا۔ رزین عن ابی ہریرة

۳۳۳۲۸ ..... جمعوں کی طرف پیدل جانا گناہوں کے لئے کفارہ ہے اور سخت سردی میں مکمل وضو کرنا، نماز کے بعد نماز کا انتظار کرنا۔

طبرانی فی الکبیر عن نافع بن جبیر بن مطعم عن ابیہ ۳۳۳۲۹ ..... کیا میں تمہیں اس کام کی جز نہ بتا دوں جس کے ذریعہ تم دنیا و آخرت کی بھلائی حاصل کر سکو، ذکر کرنے والوں کی مجلس کا اہتمام کرو، اور تنہائی میں جتنا ہو سکے اپنی زبان کو اللہ تعالیٰ کے ذکر میں حرکت دو، اللہ تعالیٰ کے لئے محبت و بغض رکھو، ابورزین! کیا تمہیں پتہ ہے کہ جب بندہ اپنے گھر سے اپنے (مسلمان) بھائی کی زیارت و ملاقات کے لئے نکلتا ہے تو اسے ستر ہزار فرشتے چھوڑنے آتے ہیں، سب اس کے لئے دعا کرتے ہوئے کہتے ہیں: اے اللہ اس نے آپ کی خاطر نانا جوڑا آپ سے جوڑ کر رکھیں تو جہاں تک ہو سکے کہ تم اس میں اپنے جسم کو کام میں لاؤ تو ایسا ہی کرو۔

حلیۃ الاولیاء و ابن عساکر عن ابی رزین و فیہ عثمان بن عطاء الخراسانی ضعیف وقال ابو نعیم لایاس بہ وقال ابو حاتم یکتب حدیثہ ۳۳۳۳۰ ..... تین خصالتیں جس میں نہ ہوئیں اس کا مجھ سے اور اللہ تعالیٰ سے کوئی تعلق نہیں ایسی بردباری جس سے جاہل کی جاہلیت کو ہٹایا جاسکے، ایسا اچھا اخلاق جس کی وجہ سے لوگوں میں رہ سکے، اور ایسا تقویٰ جو اللہ تعالیٰ کی نافرمانیوں سے روک سکے۔ الرافعی عن علی کلام: ..... کشف الخفاء، ۲۶۰۹۔

## ایسا شخص جس پر جہنم حرام ہے

۳۳۳۳۱ ..... جس شخص میں تین خصالتیں ہوں گی وہ جہنم پر اور جہنم اس پر حرام ہے اللہ تعالیٰ پر ایمان اللہ تبارک و تعالیٰ کی محبت، اور کفر میں لوٹنا اسے ایسے ہی ناپسند ہو جیسے آگ میں ڈالا جانا۔ مسند احمد، ابو یعلیٰ، حلیۃ الاولیاء عن انس

۳۳۳۳۲ ..... جس میں تین یا ان میں سے ایک بات ہوگی اس کی شادی حور عین سے ہوگی جہاں وہ چاہے گا، وہ شخص جس کے پاس (اس کی من) پسند امانت رکھی گئی اور اس نے اللہ تعالیٰ کے خوف سے ادا کر دی، وہ شخص جس نے قاتل کو معاف کر دیا، اور وہ شخص جس نے ہر فرض نماز کے بعد

۵ مرتبہ ”قل هو اللہ احد“ پڑھا۔ ابن السنی فی عمل یوم وليلة و ابو الشیخ فی الثواب، ابن عساکر عن ابن عباس کلام: ..... ضعیف الجامع ۲۵۴۹۔

۳۳۳۳۳ ..... جس میں تین سے ایک خصالت ہوگی اللہ تعالیٰ حور عین سے اس کی شادی کرائے گا۔ جس کے پاس خفیہ پسندیدہ امانت ہو اور وہ اللہ تعالیٰ کے خوف سے اسے ادا کر دے یا وہ شخص جو اپنے (رشتہ دار کے) قاتل کو معاف کر دے یا وہ شخص جو ہر نماز کے بعد قل هو اللہ احد پڑھے۔

طبرانی فی الکبیر عن ام سلمة ۳۳۳۳۴ ..... جو قیامت کے روز تین چیزیں لے کر نہ آیا تو اس کے لئے کچھ بھی نہیں۔ ایسا تقویٰ جو اسے اللہ تعالیٰ کی نافرمانیوں سے روک دے، اخلاق جس سے لوگوں کے ساتھ مدارات کرے، اور بردباری و برداشت جس سے بے وقوف کی جہالت دور کر سکے۔ الحکیم عن بریدة

۴۳۳۳۵۔۔۔ جس شخص میں تین میں سے ایک بھی نہ ہوگی اسکے کسی عمل کو شمار میں نہیں لایا جائے گا، جس میں اتنی ہدایت نہ ہو کہ اسے اللہ تعالیٰ کی نافرمانیوں سے روک دے، یا اخلاق جس کے ذریعہ لوگوں میں گزر بسر کر سکے یا بروباری جس سے بے وقوف سے چھٹکارا پاسکے۔

الخرا نطی فی مکارم الا حلاق و ابن النجار عن ابن عباس

۴۳۳۳۶۔۔۔ جس نے تین چیزوں کی حفاظت (پابندی) کی تو وہ یقیناً میرا والی ہے اور جس نے انہیں ضائع کر دیا وہ یقیناً میرا دشمن ہے۔ نماز، روزہ اور جنابت (سے فوری بلا عذر غسل کرنا)۔ سعید بن منصور عن الحسن مرسلًا

۴۳۳۳۷۔۔۔ تین میں جس میں ایک چیز بھی نہ ہوئی تو اللہ تعالیٰ اس کی اس کے علاوہ گناہوں کی مغفرت فرمادے، جس کی موت اس حالت میں ہوئی کہ وہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا تھا۔ (نہ ذات میں نہ صفات میں) اور جو نہ سا حرو جادو گر ہو کہ جادو گروں کے پیچھے پھرتا رہے اور جو اپنے (مسلمان) بھائی سے کینہ نہیں رکھتا۔ طبرانی فی الاوسط و ابن النجار عن ابن عباس

۴۳۳۳۸۔۔۔ جس نے تین چیزوں کی حفاظت کی اللہ تعالیٰ اس کے دین و دنیا کی حفاظت کرے گا اور جس نے انہیں ضائع کر دیا اللہ تعالیٰ اس کی کسی چیز کی حفاظت نہیں کرے گا۔ اسلام کی عزت، میری عزت اور میری رشتہ داری کی عزت۔ حاکم فی تاریخہ عن ابی سعید

۴۳۳۳۹۔۔۔ تین خصلتوں سے صرف جنتی ہی غافل رہتے ہیں۔ علم کی طلب، مردوں کو رحمۃ اللہ علیہم کہنا، اور فقراء سے محبت کرنا۔

الدیلمی عن انس

کلام:۔۔۔۔۔ التقریب ج ۲ ص ۳۹۶، ذیل اہل آلی ۱۹۱۔

۴۳۳۴۰۔۔۔ تین خصلتیں جس میں ہوئیں اور اللہ تعالیٰ سے ملاقات تک وہ اس میں رہیں تو وہ جہنم پر اور جہنم اس پر حرام ہے۔ اللہ اور اس کے

رسول پر ایمان لانا، دوم اللہ تعالیٰ سے محبت، سوم، اور اسے آگ میں ڈالنا کفر میں لوٹ جانے سے زیادہ پسند ہو۔ رواہ ابن النجار

۴۳۳۴۱۔۔۔ تین باتیں نیکیوں کے خزانہ سے تعلق رکھتی ہیں۔ خفیہ صدقہ کرنا، مصیبت کو پوشیدہ رکھنا اور (مصیبت سے ہونے والی) شکایت کو چھپا

کر رکھنا۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: میں جب اپنے بندے کو کسی مصیبت میں مبتلا کرتا ہوں اور وہ اس پر صبر کرے اور اپنے عبادت کرنے والوں میں

سے کسی سے میری شکایت نہ کرے، پھر میں اسے صحت یا ب کر دوں تو اس کے گوشت سے بہترین گوشت، اور اس کے خون سے بہترین خون میں

تبدیل کر دیتا ہوں اور اگر میں اسے (دنیا میں) بھیج دوں تو اس حال میں بھیجتا ہوں کہ اس کے ذمہ کوئی گناہ نہیں ہوگا، اور اگر اسے موت دے دی تو

میری رحمت کی طرف۔ طبرانی فی الکبیر حاکم، عن انس

کلام:۔۔۔۔۔ التعقبات ۱۵، التقریب ج ۲ ص ۳۵۴۔

۴۳۳۴۲۔۔۔ تین چیزیں نیکیوں کا خزانہ ہیں۔ خفیہ صدقہ، شکایت پوشیدہ رکھنا مصیبت کو چھپانا، اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: میں نے اپنے بندے کو

مصیبت میں مبتلا کیا اور اس نے بیمار پرسی کرنے والوں سے میری شکایت نہیں کی تو میں اس کے گوشت کو بہترین گوشت اور اس کے خون کو بہترین

خون میں بدل دیتا ہوں، اگر اسے (دنیا میں) بھیج دوں تو اس پر کوئی گناہ نہیں ہوگا اور اگر اسے موت دے دی تو میری رحمت کی طرف۔

ابن عساکر عن انس

کلام:۔۔۔۔۔ التعقبات ۱۵، التقریب ج ۲ ص ۳۵۴۔

۴۳۳۴۳۔۔۔ تین طرح کے لوگ ابلیس اور اس کے لشکر کے شر سے محفوظ رہتے ہیں۔ رات دن اللہ تعالیٰ کا کثرت سے ذکر کرنے والے، سحری

کے وقت استغفار کرنے والے، اور اللہ تعالیٰ کے خوف سے رونے والے۔ ابو الشیخ فی الثواب عن ابن عباس

۴۳۳۴۴۔۔۔ تین آدمی بغیر حساب کتاب جنت میں داخل ہوں گے، وہ شخص جس نے اپنا کپڑا دھویا اور اس کے علاوہ اس کے پاس کوئی کپڑا

نہیں، وہ شخص جس کے چوٹے پر دو ماندیاں نہ چڑھیں، اور وہ شخص جس نے پانی مانگا اور اسے یوں نہیں کہا گیا کہ وہ بون سا (پانی) چاہتا ہے۔

ابو الشیخ فی الثواب عن ابی سعید

۴۳۳۴۵۔۔۔ تین آدمیوں کا اللہ تعالیٰ پر حق ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی طرف سے ادائیگی کر دے، وہ غلام جس نے اللہ تعالیٰ کے بھروسے پر اپنی



مکاتبت (آزادی کا عدد قیمت کی صورت میں ادا کرنے کی بات) کی، تو اللہ تعالیٰ کا حق ہے کہ وہ اس کی طرف سے ادا کرے، اور وہ شخص جس نے اللہ تعالیٰ کی حرام کردہ چیزوں سے پاک دامن رہنے کے لئے شادی کی تو اللہ تعالیٰ کا حق ہے کہ اس کی مدد کریں اور اسے رزق دیں، اور وہ شخص جس نے کوئی ویران زمین خریدی اور اسے آباد کیا تو اللہ تعالیٰ کا حق ہے کہ اسے اس میں برکت دے اور اسے اجر دے۔ الدیلمی عن جابر ۴۳۳۲۶..... تین آدمیوں کے لئے زمین و آسمان لیل و نہار اور فرشتے استغفار کرتے ہیں: (العلماء، طالب علم اور سخی لوگ)۔

ابو الشیخ فی الثواب عن ابن عباس

۴۳۳۲۷..... تین آدمیوں کو (جہنم کی) آگ نہیں چھوئے گی۔ اپنے خاوند کی فرمانبردار عورت، والدین کی فرمانبردار اولاد، اپنے خاوند کی غیرت کو

روئے والی عورت۔ ابو الشیخ عن ابن عباس

۴۳۳۲۸..... تین آدمیوں کو دنیا و آخرت کا فتنہ نہیں پہنچے گا۔ تقدیر کا اقرار کرنے والا، وہ شخص جو ستاروں میں (اعتقاد کے ساتھ) غور و فکر نہیں کرتا، اور میری سنت پر مضبوطی سے عمل کرنے والا۔ الدیلمی عن ابی ہریرہ

۴۳۳۲۹..... تین آدمیوں سے اللہ تعالیٰ قیامت کے روز خوش ہوگا۔ وہ شخص جو رات کھڑے ہو کر (تہجد کی) نماز پڑھتا ہے اور وہ قوم جو نماز کے لئے صف باندھتی ہے اور وہ قوم جو دشمن کے مقابلہ میں صف بستہ ہوتی ہے۔

مسند احمد و عبد بن حمید ابو یعلیٰ، ابن جریر، وابن نصر عن ابی سعید

کلام:.....ضعیف الجامع ۲۶۱۱۔

## تین آدمی اللہ کے محبوب ہیں

۴۳۳۵۰..... تین آدمیوں سے اللہ تعالیٰ محبت کرتا ہے ان سے خوش ہوتا اور ان کی وجہ سے خوشی کا اظہار کرتا ہے۔ وہ شخص جب لشکر منتشر ہو جائے تو وہ اکیلا اللہ تعالیٰ کے لئے لڑتا رہے پھر یا تو وہ قتل کر دیا جائے یا اللہ تعالیٰ (ساتھیوں کے ذریعہ) اس کی مدد کرے اور اسے کافی ہو جائے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ میرے اس بندے کو دیکھو! اس نے کیسے میرے لئے صبر کیا، اور وہ شخص جس کی خوبصورت بیوی اور نرم بستر ہو تو وہ رات کے وقت اٹھے، تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: یہ شخص اپنی خواہش (لش) چھوڑ کر مجھے یاد کرتا ہے اگر یہ چاہتا تو سویا رہتا، اور وہ شخص جو کسی سفر میں تھا اور اس کے ساتھ قافلہ تھا وہ لوگ رات بھر جاگتے (سنہ کرتے) رات بھر (ستانے کو) سو گئے چنانچہ وہ شخص سحری کے وقت خوشحالی اور تنگدستی میں اٹھا (اور نماز پڑھنے لگا)۔ طبرانی فی الکبیر حاکم، عن ابی اندر داؤد

۴۳۳۵۱..... تین آدمیوں کا اللہ تعالیٰ ضامن ہے اگر وہ زندہ رہے تو انہیں رزق دیا جائے گا اور ان کی کفایت کی جائے گی اور اگر مر گئے تو اللہ تعالیٰ جنت میں داخل کرے گا۔ وہ شخص جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرنے نکلا تو اللہ تعالیٰ اس کا ضامن ہے اسے موت دے اور اسے اجر و نعمت جو اسے حاصل ہوئی دے کر جنت میں داخل کرے۔ اور وہ شخص جو مسجد گیا تو اللہ تعالیٰ اس کا ضامن ہے اسے موت دے اور جو اجر و فائدہ اسے ملنا ہے دے کر اسے جنت میں داخل کرے، اور وہ شخص جو اپنے گھر سلام کر کے داخل ہوا تو اللہ تعالیٰ اس کا ضامن ہے۔

ابو داؤد، ابن حبان وابن السنی فی عمل یوم وليلة، طبرانی فی الکبیر، حاکم، بیہقی، سعید بن منصور عن ابی امامة

۴۳۳۵۲..... جو آنکھ اللہ تعالیٰ کے خوف سے روئی اللہ تعالیٰ اسے آگ کے لئے حرام کر دیتا ہے۔ اور اس آنکھ کو جو اللہ تعالیٰ کی اطاعت میں بیدار رہی، اور اس آنکھ کو جو (جنت) فردوس کے لئے روئی، اس شخص کے لئے خرابی ہے جس نے کسی مسلمان پر زیادتی اور اس کا حق بگھٹایا، اس کے لئے خرابی پھر اس کے لئے خرابی ہے۔ بیہقی فی شعب الایمان عن ابی ہریرہ

۴۳۳۵۳..... اپنے مالوں کو زکوٰۃ کے ذریعہ محفوظ کرو، اپنے بیماروں کا صدقہ سے علاج کرو اور دعا کے ذریعہ مصیبتوں کی امواج کا مقابلہ و سامنا کرو۔

بیہقی فی شعب الایمان عن ابی امامة

کلام:..... الشذ رہ ۳۶۳، کشف الخفاء ۱۲۸۔

۳۳۳۵۴..... اپنے اموال کو زکوٰۃ کے ذریعہ محفوظ کرو، اور اپنے بیماروں کا صدقہ کے ذریعہ علاج کرو اور آزمائش کی مصیبت کو دعا سے ہٹاؤ۔

بیہقی فی شعب الایمان عن سمرۃ

۳۳۳۵۵..... صلہ رحمی، حسن اخلاق اور اچھا پڑوس، گھروں کو آباد رکھتے اور عمر میں اضافہ کا باعث ہیں۔

مسند احمد و ابوالشیخ، بیہقی فی شعب الایمان عن عائشۃ

۳۳۳۵۶..... (امامت کے لئے) اپنے نیک لوگوں کو آگے کیا کرو تا کہ تمہاری نماز اچھی ہو، اور (سحری میں) حلال کھایا کرو تا کہ تمہارا روزہ پورا ہو۔ اور لا الہ الا اللہ کے ساتھ پاکیزہ اعمال کا اضافہ کر دیا کرو تا کہ قیامت کے روز تمہارے (اعمال کا) وزن بڑھ جائے۔ الدیلمی عن جابر

۳۳۳۵۷..... تین آنکھوں کے سوا قیامت کے روز ہر آنکھ اٹکلبار ہوگی۔ وہ آنکھ جو اللہ کے خوف سے روئی، اور وہ آنکھ جو اللہ کی حرام کی ہوئی

چیزوں (کے دیکھنے) سے جھک گئی اور وہ آنکھ جو اللہ کی راہ میں بیدار رہی۔ ابن النجار عن ابن عمر

۳۳۳۵۸..... نماز کی طرف چلنے سے زیادہ کوئی عمل افضل نہیں، اور نہ آپس کی صلح صفائی سے بڑھ کر اور نہ بلند اخلاق سے بڑھ کر کوئی عمل ہے جو

مسلمانوں کے درمیان ہو۔ ابن عساکر عن ابی ہریرۃ

۳۳۳۵۹..... جو اللہ تعالیٰ کے پاس تین چیز لے کر حاضر ہو اللہ تعالیٰ اسے جنت میں داخل کرے گا۔ جس نے اللہ تعالیٰ کی عبادت میں کسی

کو شریک نہیں کیا، اور جس نے اپنے مال کو زکوٰۃ خوش دلی اور ثواب کی امید سے ادا کی۔ اور (امیر کی بات) سنی اور فرمانبرداری کی۔

ابن جریر عن ابی ہریرۃ

## اللہ تعالیٰ کی محبت والی باتیں

۳۳۳۶۰..... جو یہ چاہے کہ اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول اس سے محبت کرے تو وہ سچی بات کیا کرے، امانت ادا کیا کرے، اور اپنے پڑوسی کو تکلیف نہ

پہنچایا کرے۔ عبدالرزاق فی المصنف، بیہقی فی شعب الایمان عن رجل من الانصار

۳۳۳۶۱..... جس نے اللہ تعالیٰ سے اپنا معاملہ درست رکھا اللہ تعالیٰ لوگوں اور اس کے درمیانی تعلقات کے لئے کافی ہوگا، اور جس نے اپنی تنہائی

کو درست رکھا اللہ تعالیٰ اس کی ظاہری حالت کو درست کر دے گا، اور جس نے آخرت کے لئے عمل کیا اللہ تعالیٰ اس کی دنیا کے لئے کفایت

کر دے گا۔ حاکم فی التاریخ عن ابن عمرو

۳۳۳۶۲..... جس نے روزہ رکھا، مریض کی عیادت کی، جنازے کے ساتھ چلا جس نے یہ سارے کام (ایک) دن میں کئے اللہ تعالیٰ اسے

جنت میں داخل کرے گا۔ طبرانی فی الکبیر، ابو یعلیٰ عن ابن عباس

۳۳۳۶۳..... جس نے نماز قائم کی زکوٰۃ ادا کی اور اس حالت میں اس کی موت ہوئی کہ وہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ شریک نہیں کرتا تھا تو

اللہ تعالیٰ کا حق ہے کہ اسے جنت میں داخل کرے، اس نے ہجرت کی یا اپنی جائے پیدائش میں بیٹھا رہا۔

طبرانی فی الکبیر عن ابی مالک الاسعری

۳۳۳۶۴..... جو نماز قائم کرتا رہا، زکوٰۃ دیتا رہا اور ایسی حالت میں مرا کہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا تھا تو اللہ تعالیٰ کا حق ہے کہ اسے

جنت میں داخل کرے، اس نے ہجرت کی یا اپنی جائے پیدائش میں مر گیا، لوگوں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم میں یہ

بات کیوں نہیں پھیلا دیتے؟ فرمایا: لوگوں کو چھوڑ دو وہ عمل میں لگے رہیں، کیونکہ جنت میں سو درجے ہیں اور ہر درجہ میں زمین آسمان جتنا فاصلہ

ہے جسے اللہ تعالیٰ نے اپنے راستے میں جہاد کرنے والوں کے لئے تیار رکھا ہے اگر مجھے اپنے بعد کے لوگوں کی مشقت کا خیال نہ ہوتا تو میں ایک

جہادی مہم سے بھی پیچھے نہ رہتا، جسے میں روانہ کرتا ہوں، لیکن پھر لوگوں میں میرے ساتھ جانے کی وسعت نہیں ہوگی، اور مجھ سے پیچھے رہ جانے کو

پسند نہیں کریں گے، میرے پاس انہیں دینے کی کوئی چیز نہیں، اور مجھے یہ پسند ہے کہ میں جہاد کروں پھر مجھے شہید کیا جائے پھر زندہ کیا جائے، پھر میں جہاد کروں پھر مجھے شہید کیا جائے، پھر مجھے زندہ کیا جائے پھر مجھے شہید کیا جائے۔

الروایانی وابن عساکر، سعید بن منصور عن ابی ذر، نسائی، طبرانی فی الکبیر، حاکم عن ابی الدرداء ۴۳۳۶۵۔ جس نے حلال کھایا، سنت پر عمل کیا، اور لوگ اس کی اذیتوں سے محفوظ رہے تو وہ جنت میں جائے گا، لوگوں نے عرض کیا: یہ تو آج کل آپ کی امت میں بہت ہے؟ آپ نے فرمایا: میرے بعد کچھ زمانے ہوں گے۔

ترمذی، غریب، حاکم، بیہقی فی شعب الایمان ضیاء عن ابی سعید

کلام:.....ضعیف الترمذی ۴۵۳۔

۴۳۳۶۶۔ بہترین پانی، ٹھنڈا ہے اور بہترین مال بکریاں ہیں، اور بہترین چراگاہ پیلو اور کانٹے دار درخت ہے جب اس کے پھول لگتے تو چاندی سے چمکتے نظر آتے اور جب گرتے ہیں تو پرانی خشک گھاس ہوتے ہیں اور جب (یہ پتے) کھائے جاتے ہیں تو دودھ لانے کا سبب بن جاتے ہیں۔ الدیلمی عن ابن عباس

۴۳۳۶۷۔ جسے تین چیزیں مل گئیں گویا اسے خاندان داؤد علیہ السلام کی چیزیں مل گئیں ظاہر و باطن میں اللہ تعالیٰ کا خوف، رضا مندی، و نافرنگی میں انصاف، مالدار کی و ناداری میں میانہ روی۔ ابن النجار عن ابی ذر

۴۳۳۶۸۔ جس کی نعمتیں بکثرت ہوں وہ الحمد للہ پڑھا کرے اور جس کی پریشانیاں بڑھ جائیں وہ استغفار کیا کرے، اور جس پر محتاجی ٹوٹ پڑے وہ لا حول ولا قوۃ الا باللہ کی کثرت کرے۔ الخطیب عن انس

۴۳۳۶۹۔ جو شخص قیامت کے روز تین چیزوں سے بری ہو کر آیا جنت میں جائے گا۔ تکبر، خیانت اور قرض۔ ابن حبان عن ثوبان

۴۳۳۷۰۔ جسے اللہ تعالیٰ نے حسن اخلاق اور نعمت اسلام سے نوازا اسے جنت میں داخل کرے گا۔ ابن النجار عن انس

۴۳۳۷۱۔ جس نے اپنی زبان کی حفاظت کی، اللہ تعالیٰ اس کی پردہ پوشی کرے گا، اور جس نے اپنا غصہ روکا اللہ تعالیٰ اس سے اپنا عذاب روک دے گا، اور جس نے دنیا میں اللہ تعالیٰ کے سامنے اپنا عذر پیش کیا اللہ تعالیٰ اس کا عذر قبول کرے گا۔ الحکیم عن انس

۴۳۳۷۲۔ جو (اپنے پاس) کوئی نعمت دیکھے الحمد للہ کہے، اور جو رزق میں تنگی محسوس کرے۔ استغفار کرے، اور جسے کوئی کام درپیش ہو وہ لا حول ولا قوۃ الا باللہ کہے۔ حاکم فی تاریخہ والدیلمی عن علی

۴۳۳۷۳۔ جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول سے محبت کرنا چاہے یا اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول اس سے محبت کرے اسے چاہئے کہ وہ گفتگو میں پائی پیدا کرے، اور جس چیز کا اسے امین بنایا جائے اسے ادا کرے، اور جس کے پڑوس میں رہے اچھے انداز سے رہے۔

بیہقی فی شعب الایمان عن عبدالرحمن بن ابی قراد

۴۳۳۷۴۔ جو چاہے کہ اس کی عمارت بلند ہو اور اس کے درجات عالی ہوں اسے چاہئے کہ ظلم کرنے والے کو معاف کر دے، اور محروم کرنے والے کو عطا کرے، اور قطع رحمی کرنے والے سے صلہ رحمی کرے۔

طبرانی فی الکبیر، حاکم و تعقب عن عبادة بن الصامت عن ابی بن کعب قال ابن حجر فی اطرافہ: فیہ ضعف وانقطاع ۴۳۳۷۵۔ جس نے اپنے مسلمان بھائی سے دنیا کی کوئی پریشانی دور کی، اللہ تعالیٰ اس کی قیامت کے روز کی ستر پریشانیاں دور کر دے گا، جب

تک بندہ اپنے بھائی کی مدد میں مصروف رہتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی مدد کرتا رہتا ہے اور جس نے اپنے مسلمان بھائی کی دنیا میں پردہ پوشی کی، اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اس کی پردہ پوشی فرمائے گا۔ تو ایک شخص عرض کرنے لگا: یا رسول اللہ! جنتی کون ہے؟ آپ نے فرمایا: ہر نرم مزاج، کم مرتبہ،

سہولت والا قریب رہنے والا شخص۔ الخطیب عن انس

## جس کا خاتمہ لا الہ الا اللہ پر ہو

۴۳۳۷۶..... جس نے لا الہ الا اللہ، اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے کہا: اس کا اسی پر خاتمہ ہوگا وہ جنت میں جائے گا اور جس نے کسی دن رضائے الہی کے لئے روزہ رکھا تو اس کا اچھا انجام ہوگا۔ وہ جنت میں جائے گا۔ اور جس نے اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کے لئے صدقہ کیا اس کا انجام بہتر ہوگا اور وہ جنت میں جائے گا۔ مسند احمد عن حدیثہ

۴۳۳۷۷..... جو اللہ تعالیٰ اور آخرت پر ایمان رکھتا ہو اسے چاہئے کہ اپنے مال کی زکوٰۃ ادا کیا کرے، جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول پر ایمان رکھتا ہو اسے چاہئے کہ حق سچ بات کیا کرے یا خاموش رہا کرے، اور جس کا اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول پر ایمان ہو وہ اپنے مہمان کی عزت و تکریم کیا کرے۔

طبرانی فی الکبیر عن ابی ہریرۃ

۴۳۳۷۸..... جس کا اللہ تعالیٰ، اس کے رسول اور آخرت پر ایمان ہو پس وہ اللہ تعالیٰ سے ڈرتا رہے اور اپنے مہمان کا اکرام و احترام کرے، اور جس کا اللہ تعالیٰ اس کے رسول اور آخرت پر ایمان ہو اسے چاہئے کہ وہ سچی بات کہے یا خاموش رہے۔ مسند احمد عن رجال من الصحابہ

۴۳۳۷۹..... جس میں تین خصلتیں ہوں گی اللہ تعالیٰ اسے اپنی رحمت میں داخل کرے گا۔ اور اسے اپنی محبت نصیب کرے گا اور وہ اس کی حفاظت میں ہوگا۔ جسے کوئی چیز دی جائے تو شکر یہ ادا کرے، اور جب اس کا بس چلے تو معاف کر دے اور جب اسے غصہ آئے تو نرم پڑ جائے۔

بیہقی فی شعب الایمان، وصعہ عن ابی ہریرۃ

۴۳۳۸۰..... جس نے غصہ کو باوجودیکہ وہ اسے نکال سکتا تھا، پی لیا، تو اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اسے حورین کا اختیار دے گا۔ اور جس نے باوجود قدرت زیبائش کا کپڑا نہیں پہنا اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے روز ایمان کی چادر پہنائے گا۔ اور جس نے اللہ تعالیٰ کی خاطر کسی بندے کا نکاح کرادیا۔ اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اس کے سر پر بادشاہت کا تاج رکھے گا۔

طبرانی فی الکبیر، حلیۃ الاولیاء ابن عساکر عن سہل بن معاذ بن انس عن ابیہ

۴۳۳۸۱..... جس میں تین میں سے ایک چیز بھی نہیں وہ اپنے عمل کو کسی شمار میں نہ لائے۔ ایسا تقویٰ جو اللہ تعالیٰ کی حرام کردہ چیزوں سے روکے، بردباری جو بے وقوف سے باز رکھے یا اخلاق جس کی وجہ سے لوگوں میں رہ سکے۔ طبرانی فی الکبیر عن ام سلمۃ

۴۳۳۸۲..... رحمن کی عبادت کرو، سلام پھیلاؤ، کھانا کھلاؤ اور میں جب کسی بات کا حکم دیا کروں اسے مانا کرو۔

طبرانی فی الکبیر، حاکم عن العرباض

۴۳۳۸۳..... جب تک یہ امت گفتگو میں سچائی، فیصلہ میں انصاف اور رحم کی اپیل پر رحم کرتی رہے گی بھلائی میں رہے گی۔

ابویعلیٰ والخطیب فی المتفق والمفترق عن انس

۴۳۳۸۴..... لوگوں سے کچھ نہ مانگ تو تیرے لئے جنت ہے غصہ نہ ہو کر تو تیرے لئے جنت ہے۔ دن میں سورج غروب ہونے سے پہلے ستر مرتبہ استغفار کر لیا کر تیرے ستر سال کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے انہوں نے عرض کیا: میرے ستر سال کے گناہ تو نہیں (یعنی میری عمر ہی اتنی نہیں) فرمایا: تمہارے والد کے، عرض کیا میرے والد کے بھی ستر سال کے گناہ نہیں؟ فرمایا: تمہارے گھر والوں میں سے کسی کے، عرض کیا میرے گھر والوں میں سے کسی کے نہیں، فرمایا: تمہارے پڑوسیوں کے۔ طبرانی فی الکبیر عن عبدالرحمن بن دلہہ

۴۳۳۸۵..... ابو بکر! جب تم لوگوں کو دنیا کی طرف جلدی کرنا دیکھو تو تم آخرت کے لئے کوشش کرو، ہر پتھر اور ڈھیلے کے پاس اللہ تعالیٰ کا ذکر کرو، وہ تمہیں یاد کرے گا جب تم اس کا ذکر کرو گے۔ اور کسی مسلمان کو ہرگز حقیر نہ سمجھنا، کیونکہ چھوٹا مسلمان اللہ تعالیٰ کے ہاں بڑا ہے۔

السلمی والدیلسی عن علی

## لوگوں کے لئے وہی پسند کرو جو اپنے لئے پسند ہو

- ۴۳۳۸۶..... ابوالدرداء جس کے بڑوں میں رہتا تھا برتاؤ کرو تو تم مؤمن ہو، جو اپنے لئے پسند کرو وہی لوگوں کے لئے پسند کرو مسلمان کہلاؤ گے، اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے جو تقسیم کر دیا اس پر راضی رہو سب سے مالدار ہو جاؤ گے۔ الخطر انطی فی مکارم الاخلاق عن ابی الدرداء
- ۴۳۳۸۷..... لوگو! اپنے رب کی طرف رجوع کرو، جو (مال و اسباب) تھوڑا اور کافی ہو وہ اس زیادہ سے اچھا ہے جو غافل کروے، لوگو! وہ تو دو مقام ہیں نیکی اور برائی کا، برائی کا مقام تمہارے لئے نیکی کے مقام سے زیادہ پسندیدہ نہیں بنایا گیا، لوگو! اگر گھجور کے ٹکڑے سے بھی (جہنم کی) آگ سے بچ سکو تو بچو! طبرانی فی الکبیر عن ابی امامہ
- ۴۳۳۸۸..... بسرہ! غلطی کے وقت اللہ تعالیٰ کو یاد کیا کر، اللہ تعالیٰ اس غلطی کے وقت تجھے مغفرت سے یاد کرے گا، اپنے خاوند کی بات مانا کر تجھے دنیا و آخرت کے لئے کافی ہے اپنے والدین سے نیکی کیا کر تیرے گھر کی خیر و برکت میں اضافہ ہوگا۔ ابو نعیم عن بسرہ
- ۴۳۳۸۹..... حذیفہ! جس نے روزے سے دن گزارا اور اللہ تعالیٰ کی رضا مقصود تھی اللہ تعالیٰ اسے جنت میں داخل کرے گا، اور جس نے اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کے لئے کسی بھوکے کو کھانا کھلایا اللہ تعالیٰ اسے جنت میں داخل کرے گا، جس نے اللہ تعالیٰ کی خاطر کسی ننگے کو کپڑا پہنایا اللہ تعالیٰ اسے جنت میں داخل کرے گا۔ ابو یعلیٰ، ابن عساکر عن حذیفہ
- ۴۳۳۹۰..... اللہ تعالیٰ تین سے خوش ہوتا ہے۔ نماز سے صف بستہ قوم سے، وہ شخص جو اپنے (جہاد میں شریک) ساتھیوں کے دفاع میں لڑتا ہے اور وہ شخص جو رات کی تاریکی میں (نماز کا) قیام کرتا ہے۔ ابن ابی شیبہ و ابن جریر عن ابن سعید
- ۴۳۳۹۱..... (سب) لوگ کھلے میدان میں جمع ہوں گے آنکھ انہیں دیکھے گی اور ایک بلانے والا انہیں سنائے گا، پھر ایک پکارنے والا پکارے گا: مجمع والے جان لیں کہ کرم نوازی آج کس کے لئے ہے، تین بار کہے گا: پھر کہے گا: وہ لوگ کہاں ہیں جن کے پہلو بستروں سے جدا رہتے تھے؟ پھر کہے گا: وہ لوگ کہاں ہیں جنہیں تجارت اور خرید و فروخت اللہ تعالیٰ کی یاد سے غافل نہیں کرتی تھی؟ پھر ایک اعلان کرنے والا اعلان کرے گا: مجمع والے جان لیں آج کس کے لئے کرم نوازی ہے! پھر وہ کہے گا: زیادہ تعریف کرنے والے کہاں ہیں؟ وہ لوگ کہاں ہیں جو (اللہ تعالیٰ) اپنے رب کی تعریف کیا کرتے تھے۔ حاکم و ابن مردویہ بیہقی فی شعب الایمان، حلیۃ الاولیاء، عن عقیب بن عامر
- ۴۳۳۹۲..... قیامت کے روز اللہ تعالیٰ (تمام) لوگوں کو ایک میدان میں جمع کرے گا، انہیں ایک بلانے والا سنائے گا اور آنکھ دیکھے گی ایک پکارنے والا اٹھ کر پکارے گا: وہ لوگ کہاں ہیں جو سختی و خوشحالی میں اللہ تعالیٰ کی تعریف کیا کرتے تھے؟ تو تھوڑے سے لوگ انھیں گے اور بغیر حساب کتاب جنت میں داخل ہو جائیں گے، پھر وہ لوٹ کر اعلان کرے گا: وہ لوگ کہاں ہیں جن کے پہلو بستروں سے جدا رہتے اور اپنے رب کو خوف و امید سے پکارتے اور جو ہم نے انہیں دے رکھا تھا اس میں سے خرچ کرتے تھے؟ تو تھوڑے سے لوگ انھیں گے اور بغیر حساب کتاب جنت میں داخل ہوں گے، پھر وہ لوٹ کر اعلان کرے گا: وہ لوگ انھیں جنہیں تجارت اور خرید و فروخت اللہ تعالیٰ کے ذکر سے غافل نہیں کرتی تھی؟ تو تھوڑے سے لوگ انھیں گے اور بغیر حساب کتاب جنت میں داخل ہو جائیں گے، پھر سب لوگ انھیں گے اور ان سے حساب لیا جائے گا۔
- ہناد و محمد بن نصر فی الصلاة، و ابن ابی خاتم و ابن مردویہ عن اسماء بنت یزید
- ۴۳۳۹۳..... مخنف! صلہ رحمی کرو تمہاری عمر لمبی ہوگی، نیکی کا کام کرو تمہارے گھر کی خیر و برکت بڑھے گی، ہر پتھر اور ڈھیلے کے پاس اللہ تعالیٰ کا ذکر کیا کر قیامت کے روز تمہاری شہادت و گواہی دے گا۔ ابو نعیم عن مخنف بن یزید
- ۴۳۳۹۴..... عویر! اس بات کی پابندی کیا کرو کہ وتر پڑھے بغیر رات نہ گزرے، اور چاشت کی (نماز کی) دو رکعتیں سفر و حضر میں، ہر مہینے کے تین دن کے روزے تم نے پورا زمانہ مکمل کر لیا۔ الحکیم عن ابی الدرداء
- ۴۳۳۹۵..... علی! تین چیزوں میں دیر (تاخیر) نہ کرو، نماز کا جب وقت ہو جائے، جنازہ حاضر ہو تب، اور بے نکاح (عورت ہو یا مرد) کا جب

جوڑ (کارشتہ) مل جائے۔ حاکم، بیہقی، غریب منقطع، والعسکری فی الامثال عن علی

کلام:.....ضعیف الترمذی ۲۵-۱۸۲۔

۳۳۳۹۶.....سائب! اپنے وہ اخلاق دیکھو جو تم جاہلیت میں رکھتے تھے انہیں اسلام میں استعمال کرو، مہمان کی ضیافت، یتیم پر کرم نوازی اور اپنے

پڑوسی سے اچھا سلوک کیا کرو۔ مسند احمد و البغوی، عن السائب بن ابی السائب عبد اللہ المخزومی

۳۳۳۹۷.....جس نے یتیم کو اپنے کھانے پینے میں شریک کیا یہاں تک کہ وہ مستغنی ہو گیا تو یقیناً اس کے لئے جنت واجب ہوگئی۔ جس نے

اپنے والدین یا ان میں سے ایک کا زمانہ پایا پھر جہنم میں داخل ہوا اللہ تعالیٰ اسے دور کرے اور جس کسی مسلمان (غلام لونڈی) کو آزاد کیا تو وہ اس کے لئے جہنم سے چھٹکارے کا باعث ہے آزاد کرنے والے کی ہر ہڈی، آزاد ہونے والے کی ہر ہڈی کی عوض۔

الباوردی عن ابی بن مالک العامری، مسند احمد عن مالک بن عمر و القیسری

۳۳۳۹۸ عقبہ بن عامر! اپنی زبان قابو میں رکھو، تمہارے لئے تمہارا گھر ہی کافی ہونا چاہئے اور اپنی خطا پر آنسو بہاؤ۔

مسند احمد، طبرانی فی الکبیر و الخطیب عن عقبہ بن عامر

کلام:.....ذخیرة الحفاظ ۶۴۴۳۔

## راحت و سکون کے اسباب

۳۳۳۹۹.....معاذ! شکر گزار دل، ذکر کرنے والی زبان، اور وہ نیک بیوی جو تمہارے دنیاوی اور دینی کاموں میں مددگار ہو اس سے بہتر ہے جو

لوگ حاصل کریں۔ طبرانی فی الکبیر، ابن حبان عن ابی امامة

۳۳۴۰۰.....قرض کم کرو آزاد ہو گے، کم گناہ کرو موت آسانی سے ہوگی، اور دیکھ کسی نظام میں اپنے بیٹے کو لگا رہے کیونکہ رگ اثر کھینچ لیتی ہے۔

الدیلمی عن ابن عمر

کلام:.....الضعیفۃ ۲۰۲۳۔

۳۳۴۰۱.....نماز قائم کیا کرو زکوٰۃ دیا کرو برائی چھوڑ دو اور اپنی قوم کی زمین میں جہاں دل چاہے رہو۔ طبرانی فی الکبیر عن فدیک

۳۳۴۰۲.....اللہ تعالیٰ نے سب سے پہلے لوح محفوظ میں لکھا: بسم اللہ الرحمن الرحیم، میں اللہ ہوں میرے سوا کوئی دعا و عبادت کے الٰہق

نہیں، میرا (ذات و صفات میں) کوئی شریک نہیں، جس نے اپنے آپ کو میری تقدیر کے سامنے جھکا دیا اور میری آزمائش پر صبر کیا، میرے فیصلے

پر راضی رہائیں اسے صدیق لکھ دیتا ہوں اور اسے قیامت کے روز صدیقین کے ساتھ اٹھاؤں گا۔ ابن النجار عن علی

کلام:.....ذیل اللآلی ۱۱۴، تذکرۃ الموضوعات ۱۸۹، ۱۹۰۔

۳۳۴۰۳.....عیسیٰ علیہ السلام نے فرمایا: اسے بنی اسرائیل! کام تین ہیں۔ ایک وہ جس کی ہدایت تمہارے لئے واضح ہے سو اس کی اتباع کرو، اور

ایک وہ جس کی گمراہی واضح ہے سو اس سے پرہیز کرو، اور ایک وہ ہے جس میں اختلاف ہے سو اسے اللہ تعالیٰ کے سپرد کرو، اور ایک روایت میں

ہے اسے اس سے باخبر شخص کے سامنے پیش کرو۔ طبرانی فی الکبیر و ابونصر السجزی فی الابانۃ عن ابن عباس

۳۳۴۰۴.....ایک غافل پر تعجب ہے کہ وہ اس سے غافل نہیں، اور دنیا کے طلب گار پر تعجب ہے جب کہ موت اس کی تلاش میں ہے اور منہ بھر کر

ہنسنے والے پر تعجب ہے جب کہ اسے معلوم نہیں کہ اللہ تعالیٰ اس سے راضی ہے یا ناراض۔ ابو الشیخ و ابو نعیم عن ابن مسعود

۳۳۴۰۵.....اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اے انسان! تین چیزیں ہیں ایک میرے لئے، ایک تیرے لئے اور ایک ہم دونوں کے درمیان (مشترک)

ہے میرے لئے یہ ہے کہ تم میری عبادت کرو اور میرے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو، اور تیرے لئے یہ ہے کہ میں تمہیں تمہارے ہر عمل کا بدلہ دوں اور

اگر میں بخش دوں تو میں بخشنے والا مہربان ہوں اور جو میرے اور تمہارے درمیان ہے وہ یہ کہ تمہارے ذمہ دعا اور سوال کرنا ہے قبول کرنا اور عطا کرنا

میراکام ہے۔ طبرانی فی الکبیر عن سلمان

کلام: .....ضعیف الجامع ۳۰۵۸۔

۳۳۳۰۶ ... آدمی کے لئے وہ جس کی اس نے (ثواب کی) امید رکھی اور اس کے ذمہ وہ چیز ہے جو اس نے کمائی، اور آدمی جس کے ساتھ محبت کرتا ہے اسی کے ساتھ ہوگا، اور جو کسی ارادے سے مراد وہ انہی لوگوں میں شمار کیا جائے گا۔

طبرانی فی الکبیر وابن عساکر عن ابی امامة و فیه عمر بن بکر السکسکی له عن الثقات احادیث منا کبیر  
۳۳۳۰۷ ... اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اے انسان! اگر تیری آنکھ میری حرام کردہ چیزوں (کو دیکھنے) کے بارے میں تجھ سے جھگڑے تو میں نے دو پردوں سے تیری اعانت و مدد کی ہے تو ان دونوں پردوں (پونوں) میں اسے بند کر لے، اور اگر تیری زبان میری حرام کردہ چیزوں کے بارے میں تجھ سے جھگڑے تو میں نے دو پردوں (ہونٹوں) سے تیری مدد کی ہے تو ان دونوں میں اسے بند کر لے، اور اگر تیری شرم گاہ میری حرام کردہ چیزوں کے بارے میں تجھ سے جھگڑے تو میں نے دو پردوں کے ذریعہ تمہاری مدد کی ہے تو ان دونوں (رانوں) میں اسے بند کر لے۔

الدیلمی عن ابی ہریرة

۳۳۳۰۸ ... عقلمند کو چاہئے کہ وہ صرف تین باتوں میں مصروف ہو، معیشت گزاراوقات کی روزی کی تلاش میں، آخرت کے لئے قدم اٹھانے میں یا حلال چیز کی لذت میں۔ الخطیب والدیلمی عن علی

کلام: .....المناہیہ ۱۱۸۰۔

۳۳۳۰۹ ... لوگو! تمہیں شرم نہیں آتی! تم وہ جمع کرتے ہو جسے کھاؤ گے نہیں، اور وہ بناتے ہو جسے آباد نہیں کرو گے اور اس چیز کی تمنا رکھتے ہو جسے پانہیں سکو گے کیا تمہیں اس سے شرم نہیں آتی۔ طبرانی فی الکبیر عن ام الولیہ بنت عمر بن الخطاب

۳۳۳۱۰ ... نصیحت و یاد دہانی سے لوگوں کی حفاظت کرو، نصیحت کے بعد نصیحت سے کام لینا اللہ تعالیٰ کی پسندیدہ چیزوں کے ذریعہ لوگوں کو مضبوط کرنے کا اچھا طریقہ ہے اور اللہ تعالیٰ کے بارے میں کسی ملامت گر کی ملامت سے نہ ڈرو اور اللہ تعالیٰ سے ڈرو جس کی طرف تمہیں جمع ہونا ہے۔

ابو نعیم والدیلمی عن عبید بن سخر ابن لوزان

## فصل رابع ..... چار گوشتی احادیث

۳۳۳۱۱ ... آگاہ رہو! وہ چار چیزیں ہیں (جن کی تم نے پاسداری کرنا ہے) اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرنا، اور جس نفس کا قتل اللہ تعالیٰ

نے حرام کر دیا اسے ناحق قتل نہ کرنا، اور زنانہ کرنا، اور چوری نہ کرنا۔ مسند احمد، ترمذی، حاکم عن سلمة بن قیس

۳۳۳۱۲ ... ابو ہریرہ! میں تمہیں چار چیزوں کی وصیت کرتا ہوں جب تک تم زندہ رہے انہیں کبھی بھی نہ چھوڑنا، جمعہ کے روز غسل کرنا اور اس کی

طرف جلدی جانا، (اور دوران جمعہ) فضول اور بے ہودہ کام کرنا، اور ہر مہینہ تمہیں دن کے روزوں کی وصیت کرتا ہوں کیونکہ یہ زمانہ کے روزے

ہیں اور تمہیں سونے سے پہلے وتر ادا کرنے کی وصیت کرتا ہوں، اور تمہیں فجر کی دو رکعتوں کی وصیت کرتا ہوں انہیں ترک نہ کرنا، اگرچہ تم رات

بھر (نفل) نماز پڑھتے رہو کیونکہ ان دونوں میں رغبت کی نعمتیں ہیں۔ ابو یعلیٰ عن ابی ہریرة

کلام: .....ضعیف الجامع ۲۱۲۳۔

۳۳۳۱۳ ... چار باتیں اگر تم میں ہوئیں تو دنیا کی کوئی چیز نہ بھی ہوتی تو تم پر کوئی ملامت نہیں، بات کی سچائی، امانت کی حفاظت، اچھے اخلاق،

کھانے کی پاکیزگی۔

مسند احمد، طبرانی فی الکبیر حاکم بیہقی عن ابن عمر، طبرانی فی الکبیر عن ابن عمرو، ابو عدی وابن عساکر عن ابن عباس

کلام: .....الحفاظ ۴۰۔

۳۳۳۱۴..... چار آدمیوں کی مدد کرنا اللہ تعالیٰ نے اپنے ذمہ لیا ہے۔ جہاد کرنے والا، شادی کرنے والا (شادی شدہ) مکاتب، اور حاجی (جو حج کرنے جا رہا ہو)۔ مسند احمد عن ابی ہریرہ  
کلام:..... ضعیف الجامع ۷۴۹۔

## چار خصلتوں کی وجہ سے جہنم کا حرام ہونا

۳۳۳۱۵..... چار باتیں جس میں ہوں گی اللہ تعالیٰ اسے جہنم کے لئے حرام کر دے گا اور شیطان سے اسے محفوظ فرمائے گا، جس نے رغبت خوف شہوت اور غضب کے وقت اپنے نفس کو قابو میں رکھا، اور چار چیزیں جس میں ہوں گی اللہ تعالیٰ اس پر اپنی رحمت نچھاور کرے گا اور اسے جنت میں داخل کرے گا۔ جس نے مسکین کو ٹھکانہ دیا، کمزور پر رحم کھایا، غلام سے نرمی کی، اور والدین پر خرچ کیا۔ الحکیم عن ابی ہریرہ  
۳۳۳۱۱۶..... جسے چار چیزیں عطا ہو گئیں (گویا) اسے دنیا و آخرت کی بھلائی مل گئی۔ ذکر کرنے والی زبان، شکر کرنے والا دل، مصیبت جھیلنے والا بدن، اور ایسی بیوی جو اس کے مال اور اپنے بارے میں خاوند کو خوفزدہ نہیں کرتی۔ طبرانی فی الکبیر، بیہقی فی شعب الایمان عن ابن عباس  
کلام:..... تلبیض الصحیفۃ ۳ ضعیف الجامع ۷۵۶۔

۳۳۳۱۷..... چار چیزیں آدمی کی سعادت مندی ہیں۔ نیک بیوی، فرمانبردار اولاد، نیک ساتھی، شریک اور اس کی روزی (کا بند و بست) اس کے شہر میں ہو۔ ابن عساکر، فردوس عن علی، ابن ابی الدنیا فی کتاب الاخوان عن عبداللہ بن الحکم عن ابیہ عن جدہ  
کلام:..... ضعیف الجامع ۷۵۹ ضعیفۃ ۷۵۹، ۱۱۳۸۔

۳۳۳۱۸..... چار چیزیں تعجب سے حاصل ہوتی ہیں۔ خاموشی اور وہ اولین عبادت ہے تو اضع، اللہ تعالیٰ کا ذکر، اور کسی چیز کی کمی۔ طبرانی فی الکبیر، حاکم، بیہقی فی شعب الایمان عن انس  
کلام:..... تلبیض الصحیفۃ ۴، ترتیب الموضوعات ۹۵۰۔

۳۳۳۱۹..... چار آدمیوں کو دہر ۱۱ جر دیا جائے گا۔ نبی ﷺ کی گھر والیاں، اہل کتاب کے مسلمان ہونے والے لوگ، کسی کے پاس کوئی باندی تھی جو اسے بھلی لگی اسے اس نے آزاد کر کے اس سے شادی کر لی، اور وہ غلام جس نے اللہ تعالیٰ اور اپنے مالکوں کا حق ادا کیا۔ طبرانی فی الکبیر عن ابی امامہ

کلام:..... ضعیف الجامع ۷۶۹۔

۳۳۳۲۰..... چار چیزیں جنت کا خزانہ ہیں۔ خفیہ صدقہ، مصیبت کو پوشیدہ رکھنا، صلہ رحمی اور "لا حول ولا قوۃ الا باللہ" کہنا۔ خطیب عن علی  
کلام:..... ضعیف الجامع ۷۶۶۔

۳۳۳۲۱..... جس میں چار خصلتیں ہوئیں وہ مسلمان ہے اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں دنیا اور دنیا کی چیزوں سے وسیع گھر بنائے گا۔ جس کے کام کی حفاظت لا الہ الا اللہ ہو اور جب کوئی گناہ مرزد ہو جائے استغفر اللہ کہے، اور جب کوئی نعمت ملے الحمد للہ کہے اور جب کوئی مصیبت پہنچے اناللہ وانا الیہ راجعون کہے۔ ابواسحاق المراغی فی ثواب الاعمال عن ابی ہریرہ  
کلام:..... ضعیف الجامع ۷۶۲۔

۳۳۳۲۲..... تین چیزوں کے بارے میں قسم کھا سکتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نہ بنائے۔ جس کا اسلام میں کوئی حصہ نہیں تو گویا اس کا حصہ ہی نہیں، اور اسلام کے تین حصے ہیں۔ نماز روزہ اور زکوٰۃ، جس بندہ کو اللہ تعالیٰ دنیا میں دوست بنائے قیامت میں اس کے علاوہ کو دوست نہیں بناتا، اور جو شخص جس جماعت کو پسند کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسے ان میں شامل کر دیتا ہے اور چوتھی چیز ایسی ہے کہ میں اگر اس کے بارے میں قسم کھاؤں تو مجھے امید ہے کہ میں گنہگار نہیں ہوں گا: جس بندہ کی اللہ تعالیٰ دنیا میں پردہ پوشی کرتا ہے آخرت میں بھی اس کی پردہ پوشی فرمائے گا۔

مسند احمد، حاکم، نسائی، بیہقی فی شعب الایمان عن عائشہ، ابو یعلیٰ عن ابن مسعود، طبرانی فی الکبیر عن ابی امامہ



۴۳۴۲۳..... تین باتیں جس نے کہیں وہ جنت میں داخل ہوگا۔ جو اللہ تعالیٰ کے رب ہونے پر راضی ہو اور اسلام کے دین اور محمد (ﷺ) کے رسول ہونے پر اور چوتھی بات کے لئے ایسے ہی فضیلت ہے جیسے زمین و آسمان کے درمیان اور وہ فی سبیل اللہ جہاد ہے۔

مسند احمد عن ابی سعید

کلام:..... ضعیف الجامع ۲۵۸۴۔

۴۳۴۲۴..... جو چار چیزوں سے بچا وہ جنت میں جائے گا۔ خونوں، مالوں، شرم گاہوں اور (حرام) مشروبات سے۔ البزار عن انس

کلام:..... ضعیف الجامع ۵۳۳۶، الکشف الالہی ۷۹۳۔

۴۳۴۲۵..... جس نے جمعہ کے روز روزہ رکھا، کسی بیمار کی بیماری پر سی کی، کسی مسکین کو کھانا کھلایا اور کسی جنازے کے پیچھے چلا تو چالیس سال کوئی گناہ

اس کا پیچھا نہیں کرے گا۔ ابن عدی، بیہقی فی شعب الایمان، بخاری فی التاریخ عن جابر

کلام:..... تذکرۃ الموضوعات ۱۱۴ التزییہ ص ۱۰۴۔

۴۳۴۲۶..... جس نے جمعہ کے دن روزہ رکھا، کسی بیمار کی بیماری پر سی کی، کسی جنازہ میں حاضر ہو یا کوئی صدقہ کیا تو اس نے اپنے لئے (رحمت

خداوندی) واجب کر لی۔ بیہقی فی شعب الایمان عن ابی ہریرہ

کلام:..... ضعیف الجامع ۵۳۳۷، التزییہ ج ۲ ص ۱۰۴۔

## افضل اسلام والا

۴۳۴۲۷..... اس مؤمن کا اسلام سب سے افضل ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے (دوسرے) مسلمان محفوظ رہیں اور اس مؤمن کا ایمان سب

سے افضل ہے جس کے اخلاق سب سے اچھے ہوں، اور وہ مہاجر سب سے افضل ہے جو اللہ تعالیٰ کی منع کردہ چیزیں چھوڑ دے، اور اس کا جہاد

افضل ہے جو اللہ تعالیٰ کے لئے اپنے نفس سے جہاد کرے۔ طبرانی فی الکبیر عن ابن عمرو

۴۳۴۲۸..... نماز قائم کرو، زکوٰۃ دیا کرو حج و عمرہ کیا کرو اور تم لوگ سیدھے رہو تمہاری وجہ سے لوگ سیدھے رہیں گے۔ طبرانی فی الکبیر عن سمرة

۴۳۴۲۹..... اگر لوگوں کو اذان اور صف اول (کی فضیلت) کا پتہ چل جائے پھر اس تک پہنچنے کے لئے قرعہ اندازی بھی کرنا پڑتی تو یہ لوگ

کر لیتے۔ اور اگر انہیں دوپہر کی نماز کا (فضل و مرتبہ) معلوم ہو جائے تو ایک دوسرے سے آگے نکلنے کی کوشش کرتے، اور اگر انہیں عشاء اور فجر

کے بارے میں علم ہو جائے تو اگر ان نمازوں میں گھٹنوں کے بل بھی آنا پڑتا تو آجاتے۔ مالک، مسند احمد، بیہقی، نسائی عن ابی ہریرہ

۴۳۴۳۰..... اللہ تعالیٰ نے کچھ حدود (رکاوٹیں) مقرر کر رکھی ہیں انہیں عبور (کر اس) نہ کرو اور کچھ فرائض مقرر کئے ہیں انہیں ضائع نہ کرو اور کچھ

چیزیں حرام قرار دی ہیں ان کا ارتکاب نہ کرو، اور کچھ چیزیں بن بھولے چھوڑ دی ہیں (وہ) تمہارے رب کی طرف سے تم پر رحمت ہے تو انہیں قبول

کر لو ان کے بارے بحث و مباحثہ نہ کرو۔ حاکم عن ابی نعلبہ

کلام:..... ضعیف الجامع ۱۵۹۷۔

منجملہ وہ امور ہیں جن کا تعلق عالم اخروی یا عالم برزخ سے جن کا ادراک و عقل انسانی نہیں کر سکتی، جیسے شہداء کی حیات، مردوں کا عذاب قبر

کس کیفیت سے ہوتا ہے وغیرہ۔

۴۳۴۳۱..... اللہ تعالیٰ نے تمہارے اخلاق تمہارے درمیان ایسے ہی تقسیم کئے ہیں جیسے تمہارے مابین تمہارا رزق تقسیم کیا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ دنیا

چاہنے والے اور نہ چاہنے والے کو (بھی) عطا کرتا ہے اور دین صرف چاہنے والے کو عطا کرتا ہے سو جسے اس نے دین عطا کیا ہے تو اسے پسند کیا،

اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! جب تک بندے کا دل اور زبان مسلمان نہیں ہو جاتی بندہ مسلمان نہیں ہوتا اور جب

تک اس کا پروردگار اس کی زیادتیوں اور اذیتوں سے محفوظ نہیں ہو جاتا وہ ایمان دار نہیں ہوتا، یہ نہیں ہو سکتا کہ بندہ کوئی حرام مال کمائے اور پھر اس میں

برکت ہو اور اس میں سے صدقہ کرے اور وہ قبول ہو، اور اگر چھوڑ مرے گا تو اس کے لئے توشہ جہنم ہوگا۔ اللہ تعالیٰ برائی کو برائی سے نہیں مٹاتا بلکہ برائی کو نیکی سے ختم کرتا ہے جبکہ خبیث کو نہیں مٹاتا۔ مسند احمد، حاکم، بیہقی عن ابن مسعود

عرق گلاب میں مزید عرق گلاب ملانے سے اس کی خوشبو رنگت اور نکھار میں اضافہ ہوگا جب کہ پیشاب پر پیشاب بہانے سے گندگی بڑھے گی۔  
۴۳۳۳۲... اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! جو بندہ بھی پانچ نمازیں پڑھتا رمضان کے روزے رکھتا زکوٰۃ ادا کرتا اور سات کبیرہ گناہوں سے بچتا رہتا ہے تو اس کے لئے جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اس سے کہا جائے گا: جنت میں امن و سلامتی سے داخل ہو جا۔ نسائی، ابن حبان، حاکم عن ابی ہریرۃ و ابی سعید

۴۳۳۳۳... میرے پاس جبرائیل آ کر کہنے لگے، اے محمد! آپ کا رب آپ کو سلام کہہ کر فرما رہا ہے: میرے کچھ بندے ایسے ہیں کہ ان کا ایمان صرف مالداری سے درست رہتا ہے میں اگر انہیں نادار و فقیر کر دوں تو کافر ہو جائیں۔ اور میرے کچھ بندے ایسے ہیں کہ ان کا ایمان فقر و فاقہ سے درست رہتا ہے میں اگر انہیں مالدار کر دوں تو وہ کافر ہو جائیں، اور میرے کچھ بندے ایسے ہیں کہ ان کا ایمان بیماری سے درست رہتا ہے میں اگر انہیں صحت یاب کر دوں تو کافر ہو جائیں، اور میرے کچھ بندے ایسے ہیں کہ ان کا ایمان صحت سے قائم رہتا ہے میں اگر انہیں بیمار کر دوں تو کافر ہو جائیں۔ خطیب عن عمر

## اللہ کی راہ میں تیر چلانے کی فضیلت

۴۳۳۳۴... جس بندے نے اللہ تعالیٰ کی راہ میں تیر چلایا پھر وہ نشانے پر لگایا خطا ہو گیا تو بھی اس کے لئے حضرت اسمعیل علیہ السلام کی اولاد کو آزاد کرانے کا ثواب ہے جس مسلمان کا بال سفید ہو تو وہ اس کے لئے نور ہے اور جس نے کسی مسلمان کو آزاد کیا تو آزاد ہونے والے کا ہر عضو آزاد کرنے والے کے ہر عضو کے بدلے جہنم سے چھٹکارے کا باعث ہے۔ اور جو شخص نماز کے ارادے سے اٹھا اور وضو کے ہر عضو کو صحیح طریقے سے دھویا تو اپنے ہر گناہ اور غلطی سے محفوظ ہو جائے گا۔ پھر اگر وہ نماز پڑھنے کے لئے اٹھا گیا تو اللہ تعالیٰ اس کا درجہ بلند کرے گا اور اگر وہ سو گیا تو سلامتی سے سوئے گا۔ طبرانی فی الکبیر عن عمرو بن عبسہ

۴۳۳۳۵... اے لڑکے! میں تجھے کچھ کلمات سکھاتا ہوں، اللہ تعالیٰ (کے حکم) کی حفاظت کرنا اللہ تعالیٰ تمہاری حفاظت کرے گا اللہ تعالیٰ (کے حکم) کی حفاظت کرے (مدد میں) اپنے سامنے پائے گا، جب تو کوئی سوال کرے تو اللہ تعالیٰ سے سوال کیا کر اور جب مدد طلب کرنا ہو تو اللہ تعالیٰ سے مدد طلب کیا کر اور یہ جان لو کہ اگر لوگ تمہیں نفع پہنچانے میں اکٹھا ہو جائیں تو وہ تمہیں اتنا ہی فائدہ پہنچا سکتے ہیں جو اللہ تعالیٰ نے تمہارے مقدر میں لکھ دیا ہے اور اگر تمہیں کوئی نقصان دینے پر اتفاق کر لیں تو اتنا نقصان دے سکیں گے جو اللہ تعالیٰ نے تمہارے مقدر میں لکھ رکھا ہے قلم خشک ہو گئے اور رجسٹراٹھا لئے گئے۔ مسند احمد ترمذی، حاکم عن ابن عباس

بعض بزرگوں سے جو غیر اللہ کو پکارنے کی باتیں ملتی ہیں اس میں زیادہ دخل باطل پرست لوگوں کا ہے۔ کبھی کوئی خدا رسیدہ بزرگ ہرگز ہرگز شرک کی تعلیم نہیں دے سکتا۔

۴۳۳۳۶... روک دینے والے بڑھاپے، جھپٹا مار لینے والی موت، بے کار کر دینے والی بیماری اور ناامید کر دینے والی آس سے پہلے اعمال میں جلدی کرو۔ بیہقی فی شعب الایمان عن ابی امامہ

۴۳۳۳۷... اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کرو کیونکہ وہ ہر بھلائی کا جامع ہے اور جہاد کو نہ چھوڑنا کیونکہ وہ مسلمانوں کی زہانیت ہے اللہ تعالیٰ کا ذکر اور کتاب اللہ کی تلاوت ضرور کیا کرنا کیونکہ وہ تیرے لئے زمین میں نور اور آسمان میں تیرے ذکر کا باعث ہے اپنی زبان سے صرف نیکی کی بات کرنا، اس سے تم شیطان پر غالب رہو گے۔ ابن الضریس، ابو یعلیٰ عن ابی سعید

کلام:..... ضعیف الجامع ۳۷۶۔

۴۳۴۲۸..... انبیاء کا ذکر عبادت ہے اور صالحین کا ذکر کفارہ ہے اور موت کا ذکر صدقہ اور قبر کو یاد کرنا تمہیں جنت کے قریب کر دے گا۔

فردوس عن معاذ

کلام:..... ضعیف الجامع ۳۰۴۸، الکشف الالہی ۴۰۱۔

۴۳۴۲۹..... تنگ دست کو نجات دلاؤ، بلائے والے کو جواب دو، بھوکے کو کھانا کھلاؤ اور بیمار کی عیادت کرو۔ مسند احمد، بخاری عن ابی موسیٰ

۴۳۴۳۰..... جسے جنت کا شوق ہوگا وہ نیکی کے کاموں میں جلدی کرے گا اور جہنم سے ڈرا وہ خواہشات کو چھوڑ دے گا۔ اور جس نے موت کا دھیان کیا لذتیں اسے بے کار لگیں گی۔ اور جس نے دنیا سے بے رغبتی کی مصیبتیں جھیلنا اس کے لئے آسان ہوگا۔

بیہقی فی شعب الایمان عن عنی

کلام:..... المتزییہ ج ۲ ص ۳۴۱۔

۴۳۴۳۱..... اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتے رہنا اور کسی کو اس کا شریک نہ بنانا، اور جیسا قرآن چلے ویسا چلنا، اور حق چاہے چھوٹے سے یا بڑے سے پیچھے چاہے وہ تمہارا پرانا دشمن ہی کیوں نہ ہو اسے قبول کرو اور باطل کو دھتکار دو چاہے چھوٹے سے آئے یا بڑے سے چاہے وہ تمہارا قریبی دوست ہی کیوں نہ ہو۔ ابن عساکر عن ابن مسعود

کلام:..... ضعیف الجامع ۹۲۳۔

۴۳۴۳۲..... میں تمہیں اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم اور پھر ان کے بعد کے لوگوں سے بھلائی کرنے کی وصیت کرتا ہوں اور پھر جہنم کا رواج پڑ جائے گا آدمی سے قسم لی نہیں جائے گی لیکن پھر بھی وہ قسم کھائے گا، اور گواہ بغیر مطالبہ گواہی شہادت و گواہی دے گا۔ خبردار! ہرگز کوئی مرد کسی اجنبی عورت کے ساتھ تنہائی میں نہ بیٹھے (ورنہ) ان کا تیسرا شیطان ہوگا۔ (مسلمانوں کی) جماعت کی پابندی کرنا اور فرقہ بندی میں نہ بہنا، کیونکہ شیطان تنہا آدمی کے ساتھ ہوتا ہے جب کہ وہ دو سے بہت دور (بھاگتا) ہے جو جنت کا درمیان چاہے وہ جماعت کا ساتھ نہ چھوڑے اور جسے اس کی نیکی سے خوشی اور برائی سے ناخوشی ہو تو وہی مؤمن ہے۔ مسند احمد، ترمذی، حاکم عن عمر

عصر حاضر میں حق پرست اور سلف صالحین کے نقش قدم پر گامزن صرف اہل السنۃ والجماعۃ کے پیروکار ہیں پھر ہر ملک و علاقہ کے اہل توحید اور بدعت کے مخالف اہل ایمان ہیں چاہے ان کا انداز جیسا کیسا ہی کیوں نہ ہو۔

۴۳۴۳۳..... گفتگو نرمی سے کیا کر، سلام پھیلایا کر، صلہ رحمی کیا کر، جب لوگ سو رہے ہوں اس وقت نماز پڑھا کر، پھر سلامتی سے جنت میں داخل ہو جا۔

حلیۃ الاولیاء عن ابی ہریرۃ

۴۳۴۳۴..... اس شخص کے لئے خوشخبری ہے جسے اس کے (اپنے) عیوب لوگوں کے عیوب سے غافل کر دیں، اور اپنے مال سے فالتو خرچ کرنے، اور اپنی فضول بات کو قابو میں رکھے، اور سنت اس کے لئے کافی ہو بدعت میں مبتلا نہ ہو۔ فردوس عن انس

کلام:..... ضعیف الجامع ۳۶۲۳، ۱، ۳۰ شہر ۲۰۔

۴۳۴۳۵..... بندہ سوال کرنے کے لئے جب دروازے پر کھڑا ہوتا ہے تو رحمت بھی اس کے ساتھ کھڑی رہتی ہے، جو اسے قبول کرے سو کرے اور جو اسے بٹائے سو بنا دے، جس نے مسکین کی طرف رحمت سے دیکھا، اللہ تعالیٰ رحمت سے اسے دیکھے گا، اور جس نے لمبی نماز پڑھی اللہ تعالیٰ اس پر نرمی کرے گا جس دن لوگ رب العالمین کے حضور کھڑے ہوں گے، جو زیادہ دعا کرتا ہے تو فرشتے کہتے ہیں: جانی پہچانی آواز ہے، قبول کی جانے والی دعا اور پوری کی جانے والی حاجت ہے۔ حلیۃ الاولیاء عن نور بن یزید مرسلہ

کلام:..... ضعیف الجامع ۷۳۱۔

۴۳۴۳۶..... ہجرت ضرور کرنا کیونکہ اس جیسی کوئی چیز نہیں اور جہاد نہ چھوڑنا کیونکہ جہاد جیسا کوئی عمل نہیں اور روزہ پابندی سے رکھنا کیونکہ اس جیسا کوئی اور عمل نہیں اور سجدے کی پابندی کرنا، کیونکہ تم جو سجدہ بھی اللہ تعالیٰ کے لئے کرو گے اللہ تعالیٰ اس کے ذریعہ تمہارا درجہ بلند کرے گا اور تمہارا ایک گناہ کم کر دے گا۔ طبرانی فی الکبیر عن ابی فاطمہ

کلام: ..... ضعیف الجامع ۳۷۳۳۔

۳۳۳۷۔ ... سلام پھیلاؤ، کھانا کھاؤ، صلہ رحمی کرو، جب لوگ سو رہے ہوں تو نماز پڑھا کرو، جنت میں سلامتی سے داخل ہو جاؤ۔

مسند احمد، ابن حبان، حاکم عن ابی ہریرہ

۳۳۳۸۔ ... اللہ تعالیٰ کو دو قطرے اور دو نشان بہت پسند ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے خوف سے بہنے والے آنسوؤں کے قطرے، اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں خون کا قطرہ جو بہایا جائے، اور دو نشان، ایک تو اللہ تعالیٰ کی راہ میں لگنے والا نشان اور دوسرا جو کسی فرض کی وجہ سے پڑ گیا ہو۔ ترمذی عن ابی امامہ  
۳۳۳۹۔ ... جنت میں پچھ ایسے کمرے ہیں جن کا بیرون ان کے اندر سے نظر آتا ہے جنہیں اللہ تعالیٰ نے کھانا کھلانے والے، نرمی سے بات کرنے والے، پے در پے روزے رکھنے والے اور رات جب لوگ سو رہے ہوں نماز پڑھنے والے کے لئے تیار کر رکھا ہے۔

مسند احمد، ابن حبان، بیہقی فی شعب الایمان عن ابی مالک الاشعری ترمذی عن علی

کلام: ..... ذخیرۃ الحفاظ ۱۹۳۰۔

۳۳۴۰۔ ... نیکی کے کام میں آؤ، ناشائستہ حرکت سے بچو اور دیکھو جب کسی قوم کے پاس سے اٹھنے لگو اور وہ تمہیں کوئی بات کہیں اور تمہیں بھلی لگے تو وہی کرو اور جب ان کے پاس سے اٹھنے لگو اور وہ کوئی ایسی بات کہیں جو تمہیں بری لگے تو اس سے بچنا۔ بخاری فی الادب واپس سعد  
والبغوی فی معجمہ و الباوردی فی المعرفة بیہقی فی شعب الایمان عن حرملة بن عبد اللہ بن اوس و مالہ غیرہ

## چار گوشہ ترغیب..... از اکمال

۳۳۴۱۔ ... بلانے والے کو جواب دو، مریض کی عبادت کرو، بھوکے کو کھانا کھاؤ، اور (تنگدستی میں مبتلا) قیدی کو چھڑاؤ۔

طبرانی فی الکبیر عن ابی موسیٰ

۳۳۴۲۔ ... اگر چار چیزیں تجھ میں ہوئیں پھر دنیا کی کوئی چیز تجھے نہ ملی تو تجھ پر کوئی الزام نہیں، امانت کی حفاظت، بات کی سچائی، خوش اخلاقی اور  
حلال لقمہ۔ مسند احمد، طبرانی، بیہقی عن ابن عمر، الخرائطی فی مکارم الاخلاق، ابن عدی، حاکم عن ابن عباس  
کلام: ..... الحفاظ ۴۰۔

۳۳۴۳۔ ... چار آدمیوں کا عمل از سر نو شروع ہوتا ہے۔ بیمار جب شفا یاب ہو جائے، مشرک جب مسلمان ہو جائے، اور جمعہ سے ایمان اور  
ثواب کی امید سے لوٹنے والا، اور حاجی۔ الدیلمی عن علی  
کلام: ..... اسنی المطالب ۱۳۸، تذکرۃ الموضوعات ۱۱۵۔

۳۳۴۴۔ ... چار چیزیں بڑھانے والی ہیں اور چار مٹانے والی ہیں بڑھانے والی تو تمہارا اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنا سات سو گنا ہے اور  
تمہارا اپنے والدین پر خرچ کرنا سات سو گنا ہے اور عید الفطر کے روز تمہارا اپنے گھر والوں کے لئے بکری ذبح کرنا سات سو گنا ثواب رکھتا ہے اور  
مٹانے والی چیزیں رمضان کے روزے، بیت اللہ کا حج کرنا، رسول اللہ ﷺ کی مسجد میں اور بیت المقدس کی مسجد میں آنا۔

ابوالشیخ فی الثواب عن ابی ہریرہ

۳۳۴۵۔ ... چار چیزیں انبیاء علیہم السلام کی عادات ہیں۔ حیا، بردباری، مسواک اور عطر لگانا۔

البغوی عن ملبیح بن عبد اللہ الحطمی عن ابیہ عن جدہ

۳۳۴۶۔ ... چار آدمیوں کی میں قیامت کے روز شفاعت کروں گا۔ میری اولاد کی عزت کرنے والا، اور ان کی حاجات پوری کرنے والا، اور ان  
کے معاملات میں کوشش کرنے والا جب انہیں اس کی سخت ضرورت پڑے، اور اپنی زبان و دل سے ان سے محبت رکھنے والا۔

الدیلمی عن طریق عبد اللہ بن احمد بن عامر عن ابیہ عن بن موسیٰ الرضا عن ابانہ عن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۳۳۳۵۷۔ جس میں چار باتیں ہوں گی اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں ایک گھر بنائے گا اور وہ اللہ تعالیٰ کے سب سے بڑے نور میں ہوگا۔ جس کی حفاظت لا الہ الا اللہ ہو اور جب اسے کوئی بھلائی پہنچے تو الحمد للہ کہے اور جب کوئی گناہ سرزد ہو جائے تو استغفر اللہ کہے اور جب کوئی مصیبت پہنچے تو ان اللہ وانا راجعون کہے۔ الدیلمی عن ابن عمر

۳۳۳۵۸۔ ثابت قدم رہو اور یہ بہت ہی بہتر ہے کہ تم ثابت قدم رہو! وضو کی پابندی کیا کرو (کیونکہ) نماز تمہارا سب سے بہترین عمل ہے زمین سے بچو کیونکہ وہ تمہاری (ماں) اصل ہے جو کوئی بھلائی یا برائی زمین پر کرتا ہے وہ اسے بتا دے گی۔ طبرانی والبعوی عن ربیعۃ الجریسی

۳۳۳۵۹۔ جس دن تمہارا روزہ ہو (اچھی طرح) تیل لگا کر تنگھا کیا کر، روزے والے دن ترش رو نہ ہو اور مسلمانوں میں سے جو شخص بھی تجھے بلائے اس کی دعوت قبول کیا کر جب تک وہ موسیقی کا اظہار نہ کریں ورنہ ان کی دعوت قبول نہ کرنا اور ہمارے قبلہ والا کوئی مر جائے تو اس کی نماز جنازہ پڑھنا اگر چہ اسے سولی دی گئی یا سنگسار کیا گیا، اللہ تعالیٰ کے حضور تو گناہوں سے منڈھی زمین لے کر جائے اس سے بہتر یہ ہے کہ تو کسی قبلہ والے مسلمان کے بارے میں گواہی دے۔ طبرانی عن ابن مسعود

۳۳۳۶۰۔ کھانا کھلایا کر، سلام پھیلایا کر، صلہ رحمی کیا کر اور جب دوسرے لوگ سو رہے ہوں تو رات کو اٹھا کر، سلامتی سے جنت میں چلا جائے گا۔

ابن حبان عن ابی ہریرۃ

۳۳۳۶۱۔ جنت میں ایک درخت ہے جس کی چوٹی سے جوڑے نکلتے ہیں اور اس کی جڑ سے سفید سیاہ ملے رنگ کے سونے کے گھوڑے نکلتے ہیں جن پر زمینیں کسی ہوئی اور انہیں موتیوں اور یاقوت کی لگا میں ڈالی ہوئی ہوں گی، وہ گھوڑے نہ لید کریں گے اور نہ پیشاب، ان کے پر ہوں گے، ان پر اللہ کے دوست بیٹھیں گے، وہ ان کی خواہش کے مطابق لے کر اڑیں گے، ان کے نچلے طبقے والے لوگ کہیں گے: اے جنتیو! ہم سے انصاف کرو، اے میرے رب! یہ لوگ اس عزت و مقام تک کیسے پہنچے؟ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: وہ لوگ روزے رکھتے تھے اور تم روزے نہیں رکھتے تھے، وہ رات کو قیام کرتے اور تم سوتے تھے وہ خرچ کرتے تھے اور تم بخل کرتے تھے۔ وہ دشمن سے جہاد کرتے تھے جب کہ تم بزودی کرتے تھے۔

ابوالشیخ فی العظمة والخطیب عن علی

## عمدہ اخلاق کی مثالیں

۳۳۳۶۲۔ کیا تمہیں وہ چیز نہ بتاؤں جس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ مالیشان گھر بناتا اور درجات بلند کرتا ہے جو تیرے ساتھ جہالت کرے تو اس کے ساتھ برو باری سے پیش آئے، اور جو تجھ سے ناتا توڑے تو اس سے ناتا جوڑے، اور جو تجھے محروم رکھے تو اسے عطا کرے، اور جو تجھ پر ظلم کرے تو اسے معاف کرے۔ طبرانی فی الکبیر عن عبادۃ بن الصامت

۳۳۳۶۳۔ ہجرت کی پابندی کرنا کیونکہ اس جیسی کوئی چیز نہیں، اور جہاد ضرور کرنا اس کا مثل کوئی نہیں، اور روزہ نہ چھوڑنا کیونکہ اس جیسی کوئی عبادت نہیں، اور سجدوں کی مداومت کرنا کیونکہ تم جو سجدہ بھی اللہ تعالیٰ کے لئے کرو گے اللہ تعالیٰ اس سے تمہارا درجہ بلند کرے گا اور تمہارا گناہ کم کرے گا۔ طبرانی عن ابی طاہمۃ

کلام: .....ضعیف الجامع ۳۷۴۳۔

۳۳۳۶۴۔ حق کو چھوڑے بغیر نرمی و معافی سے کام لینا، جاہل کہے گا: اس نے اللہ کا حق چھوڑ دیا، اور تم نے جاہلیت کا کام منایا، ہاں جسے اسلام نے اچھا قرار دیا تمہاری سب سے زیادہ فکر مندی نماز (کے لئے) ہونی چاہئے، کیونکہ یہ اسلام (کے خیمہ) کی چوٹی ہے جب اللہ تعالیٰ کا اقرار کر لے۔

ابن لال عن معاذ

۳۳۳۶۵۔ قرآن کی تلاوت اور اللہ تعالیٰ کے ذکر کی پابندی کرنا، کیونکہ وہ تمہارے لئے آسمانوں میں ذکر اور زمین نور کا باعث ہے، اکثر خاموش رہا کر کیونکہ اس سے شیطان بھاگتا اور یہ بات تیرے دین کے کام میں تیری مددگار ثابت ہوگی۔ اور حق بات کہتے رہنا اگرچہ تلخ ہی

کیوں نہ ہو۔ ابن لال عن ابی ذر، ابو الشیخ عن ابی سعید

۳۳۳۶۶ ..... داؤد علیہ السلام نے عرض کیا: الہی! جو شخص تیری رضا جوئی کے لئے کسی میت کے پیچھے اس کی قبر تک جائے اس کا کیا بدلہ ہے؟ فرمایا: اس کا بدلہ یہ ہے کہ میں اس کی میت میں اپنے فرشتے بھیجتا ہوں جو اس کی روح کے لئے دوسری ارواح کے درمیان دعا کرتے ہیں۔ عرض کیا: اے اللہ! اور جو تیری رضا کی خاطر کسی غمگین کو تسلی دے اس کا کیا بدلہ ہے؟..... عرض کیا: اے اللہ! اس کا کیا بدلہ ہے جو کسی یتیم یا بیوی کی کفالت تیری خوشنودی کے لئے کرے؟ فرمایا: اس کا بدلہ یہ ہے کہ جس دن میرے (عرش کے) سائے کے سوا کوئی سایہ نہ ہوگا میں اسے اپنے سائے میں جگہ دوں گا۔ عرض کیا: بار الہی! اس کا کیا بدلہ ہے جس کے رنسا روں پر تیرے خوف سے آنسو بہ رہے ہوں؟ فرمایا: میں اس کے چہرے کو جہنم کی نپیت سے بچا لوں گا اور بڑی حیرا ہٹ کے روز اسے امن دوں گا۔ ابن عساکر والمدینمی عن ابن مسعود وفیہ حسن بن فرقد ضعیف

۳۳۳۶۷ ..... داؤد علیہ السلام نے اپنی مناجات میں عرض کیا: اے میرے رب! آپ کا کون سا بندہ آپ کو سب سے محبوب ہے تاکہ میں آپ کی محبت کی وجہ سے اس سے محبت کروں؟ فرمایا: داؤد! میرا وہ بندہ مجھے سب سے محبوب ہے جس کا دل اور تھیلیاں صاف ہوں، جو کسی سے برائی نہ کرے، پھلخوری نہ کرے، پہاڑ تو ٹل جائیں لیکن وہ نہ ٹلے اس نے مجھ سے اور میرے چاہنے والوں سے محبت کی اور بندوں کے دل میں میری محبت پیدا کی، عرض کیا: میرے رب! آپ جانتے ہیں: کہ میں آپ سے اور آپ کے چاہنے والوں سے محبت کرتا ہوں، تو آپ کی محبت آپ کے بندوں میں کیسے پیدا کروں؟ فرمایا: انہیں میرے انعام و اکرام اور میری آزمائش یا دلاؤ، داؤد! جو بندہ کسی مظلوم کی مدد کرتا یا اس کی داد رسی کے لئے اس کے ساتھ چلتا ہے تو جس دن قدم بڑھرائیں گے میں اسے ثابت قدم رکھوں گا۔

بیہقی فی شعب الایمان، ابن عساکر عن ابن عباس

۳۳۳۶۸ ..... قیامت کے روز ما سوائے چار آنکھوں کے ہر آنکھ رو رہی ہوگی: وہ آنکھ جو اللہ تعالیٰ کے خوف سے روئی، وہ آنکھ جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں پھوڑی گئی، وہ آنکھ جو اللہ تعالیٰ کی حرام کردہ چیزوں کو دیکھنے سے جھک گئی، اور وہ آنکھ جو جاگتی رہی۔ اللہ تعالیٰ ان کے ذریعہ فرشتوں پر فخر کرے گا اور فرمائے گا: میرے بندے کو دیکھو! اس کی روح میرے پاس اور اس کا بدن میری فرمانبرداری میں لگا ہے جب کہ اس کا جسم بستروں سے دور ہے مجھے خوف اور میری رحمت کی امید سے پکارتا ہے، گواہ رہو کہ میں نے اسے بخش دیا ہے۔ الرافعی عن اسامہ بن زید

۳۳۳۶۹ ..... غصہ کا گھونٹ جسے کوئی آدمی پی لے یا مصیبت پر صبر کا گھونٹ جسے کوئی اپنے اس سے بڑھ کر کوئی گھونٹ اللہ تعالیٰ کے ہاں پسندیدہ نہیں، اور جو قطرہ آنسو اللہ تعالیٰ کے خوف سے بہے یا جو خون کا قطرہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں بہے اس سے زیادہ پسندیدہ قطرہ اللہ تعالیٰ کے ہاں نہیں ہے۔

ابن المبارک عن الحسن مرسل

## دو پسندیدہ گھونٹ

۳۳۳۷۰ ..... دو گھونٹوں سے بڑھ کر کوئی گھونٹ اللہ تعالیٰ کو زیادہ پسندیدہ نہیں، غصہ کا گھونٹ جسے کوئی بندہ برداشت اور معافی سے پی لے اور انتہائی غمناک مصیبت کا گھونٹ جسے بندہ صبر اور بہر سلی سے پی لے۔ اور دو قدموں سے زیادہ کوئی قدم اللہ تعالیٰ کو زیادہ محبوب نہیں وہ قدم جو صلہ رحمی کے لئے اٹھایا جائے، یا کسی فرض کی ادائیگی کے لئے اٹھایا جائے۔ ابن لال عن علی

۳۳۳۷۱ ..... جسے چار چیزیں دی گئیں اسے چار چیزوں سے نہیں روکا گیا۔ جسے شکر کی توفیق ملی ہو پھر اسے اضافہ سے روکا جائے کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اترتم شکر کرو گے میں تمہیں مزید نعمتیں عطا کروں گا، اور جسے دعا کی توفیق دی گئی اور پھر اسے قبولیت سے روکا جائے اس واسطے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: مجھ سے دعا کرو میں تمہاری دعا قبول کروں گا۔ اور جسے استغفار کی توفیق دی گئی پھر اسے مغفرت سے باز رکھا جائے، اس لئے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اپنے رب سے مغفرت مانگو بے شک وہ بہت زیادہ بخشنے والا ہے اور جسے توبہ کی توفیق دی گئی پھر اسے قبولیت سے روکا جائے، کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: وہی توبے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے۔ بیہقی فی شعب الایمان عن عطار د بن مصعب

۳۳۷۷۲..... جسے چار چیزیں عطا ہوئیں وہ چار چیزوں سے محروم نہیں ہوگا۔ جسے دعا کی توفیق ملی وہ قبولیت سے محروم نہیں ہوگا، کیونکہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: مجھ سے دعا مانگو میں تمہاری دعا قبول کروں گا، اور جسے شکر کی توفیق ملی وہ مزید انعام سے محروم نہیں ہوگا اس واسطے کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: اگر تم نے شکر کیا میں تمہیں مزید نوازاؤں گا، اور جسے استغفار کی توفیق ملی وہ مغفرت سے محروم نہیں ہوگا، کیونکہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: اپنے رب سے مغفرت طلب کرو بے شک وہ بہت بخشنے والا ہے اور جسے توبہ کی توفیق ملی وہ قبولیت سے محروم نہیں رہے گا، کیونکہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: وہی توبہ جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے۔ بیہقی فی شعب الایمان عن ابن مسعود

۳۳۷۷۳..... جسے چار چیزیں عطا ہوئیں اسے چار چیزیں ملیں گی۔ اور اس کی تفصیل اللہ تعالیٰ کی کتاب میں ہے جسے ذکر کی توفیق ملی اسے اللہ تعالیٰ یاد کرے گا، اس واسطے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: تم مجھے یاد کرو میں (اپنی رحمت سے) تمہیں یاد کروں گا، اور جسے دعا کی توفیق ملی اسے قبولیت بھی عطا ہوگی۔ اس لئے کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: مجھ سے دعا مانگو میں تمہاری دعا قبول کروں گا اور جسے شکر کی توفیق ملی اسے مزید انعام عطا ہوگا اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے: اگر تم شکر گزاری کرو گے تو میں مزید نوازاؤں گا۔ اور جسے استغفار کی توفیق ملی اسے مغفرت عطا ہوگی اس واسطے کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: اپنے رب سے مغفرت طلب کرو بے شک وہ بڑا بخشنے والا ہے۔

بیہقی فی شعب الایمان عن ابن مسعود

۳۳۷۷۴..... جسے اللہ تعالیٰ نے کسی جسمانی مصیبت میں مبتلا کیا تو وہ اس کے لئے حصہ ہے جس نے کوئی نیکی کی تو وہ اس کے بدلے دس نیکیاں پائے گا، اور جس نے اللہ تعالیٰ کی راہ میں نفلی خرچ کیا تو اس کا ثواب سات سو گنا ہے اور جس نے راستے سے تکلیف دہ چیز ہٹا دی تو وہ اس کے لئے نیکی ہے۔ ابن عساکر عن ابی عبیدہ بن الجراح

۳۳۷۷۵..... جس نے نماز قائم کی زکوٰۃ ادا کی رمضان کے روزے رکھے اور وہ کبیرہ گناہوں سے بچتا رہا تو اس کے لئے جنت ہے کسی نے عرض کیا: کبیرہ گناہ کیا ہیں؟ فرمایا: اللہ تعالیٰ کے ساتھ (ذات و صفات میں کسی کو شریک کرنے کو) شرک کرنا، والدین کی نافرمانی کرنا اور جنگ سے (بزدل ہو کر) بھاگنا۔ ابن جریر عن ابی ایوب

۳۳۷۷۶..... جس نے اپنی قسم پوری کی، زبان سے سچ بولا، اور اس کا دل درست رہا، اس کا پیٹ (حرام کھانے سے) اور اس کی شرم گاہ پاک دامن رہی تو یہی شخص (اپنے) علم میں مضبوط ہے۔ ابن جریر و ابن ابی حاتم، طبرانی عن ابی الدرداء و انس و ابی امامہ و وائلہ مغا  
۳۳۷۷۷..... جس میں اللہ تعالیٰ نے چار خصالتیں جمع کر دیں (گویا) اس میں دنیا و آخرت کی تمام بھلائیاں یکجا کر دیں۔ شکر گزار دل، ذکر کرنے والی زبان، درمیانے درجے کا گھر اور نیک بیوی۔ ابن النجار عن انس

۳۳۷۷۸..... جس کی نماز (رکوع و سجود کے لحاظ سے) اچھی ہوئی، اس کا مال کم ہوا، اس کے کھانے پینے والے زیادہ ہوئے اور اس نے لوگوں کی غیبت نہیں کی، تو وہ جنت میرے ساتھ ان دو (انگلیوں) کی طرح ہوگا۔ سمویہ عن ابی سعید

۳۳۷۷۹..... حکمت کا نور بھوک ہے اور دین کی جڑ دنیا (کی محبت) ترک کرنا اللہ تعالیٰ کی نزدیکی (اعمالِ صالحہ کے ذریعہ) تلاش کرنا، مسکینوں کی محبت (پر موقوف) اور ان کے قریب رہنا ہے اور اللہ تعالیٰ سے دور وہ ہے جو طاق تو رہتا ہو پر قدرت رکھے پیٹ بھرا ہو، ابتدا اپنے پیٹوں کو نہ بھرو ورنہ (تمہارا) نور حکمت تمہارے سینوں میں بجھ جائے گا کیونکہ حکمت دل میں چراغ کی طرح چمکتی ہے۔ ابن عساکر عن ابی ہریرہ

۳۳۷۸۰..... اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کر، نماز قائم کیا کر، زکوٰۃ ادا کیا کر اور جو تو لوگوں سے برتاؤ کو پسند کرے وہی ان کے لئے پسند کر!

ابن قانع عن خالد بن عبد اللہ القشیری عن ابیہ عن جدہ

۳۳۷۸۱..... اللہ تعالیٰ کی عبادت کر اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کر اور جس طرف قرآن چلے اس طرف چل، اور حق چاہے چھوٹے سے آئے یا بڑے سے اگرچہ تمہارا پرانا دشمن ہی کیوں نہ ہو، قبول کر، اور باطل چاہے چھوٹے سے آئے یا بڑے سے اگرچہ تمہارا قریبی دوست ہی کیوں نہ ہو، قبول نہ کر و رد کر دے۔ ابن عساکر و الدبلمی عن ابن مسعود

کلام:..... ضعیف الجامع ۹۲۳۔

## چار باتیں جنت کو واجب کرتی ہیں

۴۳۲۸۲..... مؤمن میں جب چار چیزیں جمع ہو جاتی ہیں تو اللہ تعالیٰ ان کی وجہ سے اس کے لئے جنت واجب کر دیتا ہے، زبان میں صداقت، مال

میں سخاوت، دل میں محبت، کسی کی موجودگی وغیر موجودگی میں خیر خواہی۔ حاکم فی تاریخہ عن ابن عمر، وفيه عمرو بن ہارون اللخمی متروک

۴۳۲۸۳..... عقبہ! کیوں نہ تمہیں دنیا و آخرت والوں کے سب سے اچھے اخلاق بتاؤں! جو تم سے قطع رحمی کرے تم اس سے صلح رحمی کرو، جو تمہیں

محروم کرے تم اسے عطا کرو، اور جو تم پر ظلم کرے تم اسے معاف کرو، خبردار! جو یہ چاہے کہ اس کے رزق میں وسعت اور اس کی عمر میں اضافہ ہو اسے

چاہئے کہ وہ اللہ تعالیٰ سے ڈرتا رہے اور صلہ رحمی کیا کرے۔ مسد احمد وابن ابی الدنیا فی ذہ الغضب، طبرانی، حاکم عن عقیقہ بن عامر

۴۳۲۸۴..... اے علی! سخاوت کیا کرو اس واسطے کہ اللہ تعالیٰ سخاوت کرنے والے کو پسند کرتا ہے اور ہمدرد بنو کیونکہ اللہ تعالیٰ دلیر کو پسند کرتا ہے اور

غیرت والے بنو کیونکہ اللہ تعالیٰ غیرت مند شخص کو پسند کرتا ہے اگر کوئی شخص تم سے اپنی ضرورت کا سوال کرے تو اس کی ضرورت پوری کر دو اگر وہ

اس کا اہل نہ ہو تو تم اس کے اہل ہو۔ ابن ابی الدنیا فی قضاء الحوائج عن علی

۴۳۲۸۵..... وہ شخص ایماندار نہیں جس کا پڑوسی اس کی (ذہنی جسمانی) اذیتوں سے محفوظ نہ ہو، جس کا اللہ تعالیٰ اور روز آخرت پر ایمان ہو اسے

اپنے مہمان کی عزت کرنا چاہئے، اور جس کا اللہ تعالیٰ اور روز آخرت پر ایمان ہو وہ اپنے پڑوسی کو اذیت نہ پہنچائے، جس کا اللہ تعالیٰ اور آخرت کے

دن پر ایمان ہو وہ بھلی بات کرے یا خاموش رہے، اللہ تعالیٰ حیا والے پاک دامن و پاکباز کو پسند کرتا ہے اور بیہودہ گو، بکواسی، لپٹ کر سوال کرنے

والے کو ناپسند کرتا ہے حیا ایمان کا حصہ ہے اور ایمان جنت میں (لے جانے کا سبب) ہے اور فحش گوئی بیہودہ گوئی کا حصہ ہے اور بیہودہ گوئی جہنم

میں (لے جانے کا باعث)۔ طبرانی فی الکبیر عن ابن مسعود عن فاطمة الزہراء

۴۳۲۸۶..... ابو ہریرہ! میں تمہیں چار باتوں کی وصیت کرتا ہوں میرے دم تک انہیں کبھی نہ چھوڑنا، جمعہ کے روز غسل کرنا اور اس کی طرف جلدی

لگنا، لغوبات اور بے کار حرکت نہ کرنا، اور ہر مہینہ کے تین روزوں کی تمہیں وصیت کرتا ہوں کیونکہ یہ زمانے کے روزے ہیں، اور سونے سے پہلے

تمہیں وتر ادا کرنے کا حکم دیتا ہوں، اور ہرگز فجر کی دو سنتیں نہ چھوڑنا چاہئے تم رات بھر نفلیں پڑھتے رہے کیونکہ ان دنوں میں بڑی رغبت کی

چیزیں ہیں آپ نے یہ بات تین بار فرمائی۔ ابو یعلیٰ والشیرازی فی الالقباب عن ابی ہریرہ

کلام:.....ضعیف الجامع ۲۱۲۳۔

۴۳۲۸۷..... اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کو جو پہلی تختیوں میں احکام عطا کئے، (وہ یہ تھے) اپنے والدین کا اور میرا شکر گزار رہنا میں تجھے

مصائب سے بچاؤں گا، اور تمہاری عمر میں اضافہ کروں گا اور تجھے پاکیزہ زندگی دوں گا اور اسے بہترین زندگی کی طرف پلٹ دوں گا، اور جس جان

کو میں نے حرام قرار دیا اسے ناحق قتل نہ کرنا، ورنہ زمین باوجود اپنی کشادگی اور آسمان اپنی وسعت کے تم پر تنگ ہو جائیں گے اور تو میری ناراضگی کا

مستحق ہو کر جہنم میں چلا جائے گا، اور میرے نام کی جھوٹی قسم نہ کھانا، کیونکہ میں نہ اسے پاک کرتا ہوں اور نہ صاف کرتا ہوں جو میری اور میرے نام

کی پاکیزگی اور عظمت کا خیال نہ کرے۔ الدیلمی عن جابر

۴۳۲۸۸..... اللہ تعالیٰ نے فرمایا: چار خصلتیں ہیں ایک میرے لئے ایک تیرے لئے اور ایک میرے اور تیرے درمیان ہے اور ایک تیرے اور

میرے بندوں کے درمیان ہے۔ رہی میرے لئے تو وہ یہ ہے تم میری عبادت کرو اور میرے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو اور جو تمہارا مجھ پر حق سے وہ یہ

کہ تم جو عمل کرو میں تمہیں اس کا بدلہ دوں اور جو تیرے اور میرے درمیان ہے وہ یہ کہ تم دعا کرو اور میں قبول کروں اور جو تیرے اور میرے بندوں

کے درمیان ہے وہ یہ کہ تم ان کے لئے بھی وہی پسند کرو جو اپنے لئے پسند کرتے ہو۔ ابو یعلیٰ، حلیۃ الاولیاء عن انس وضعف

۴۳۲۸۹..... اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد سب سے بہترین عمل ہے اور لوگوں سے بھلائی اس سے بھی زیادہ بہتر ہے روزہ اور صدقہ بہترین عمل ہیں

اور لوگوں سے بھلائی اس سے بھی زیادہ بہتر ہے، خاموشی میں امن و سلامتی ہے اے معاذ بن جبل! تمہاری ماں تمہیں روئے لوگوں کو جہنم میں



اوندھے منہ صرف ان کی باتوں نے گرایا ہے، اس لئے جو اللہ تعالیٰ اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتا ہو وہ بھلی بات کرے یا خاموش رہے بری بات نہ کرے، اچھی بات کہو گے فائدہ اٹھاؤ گے اور شر (کو زبان پر لانے) سے خاموش رہو سلامتی میں رہو گے۔

طبرانی فی الکبیر، ابن عساکر عن عبادۃ بن الصامت

## فصل پنجم..... پنج گوشہ ترغیب

۳۳۳۹۰..... پانچ چیزوں کو پانچ سے پہلے غنیمت سمجھو! اپنی زندگی کو موت سے پہلے، اپنی صحت کو بیماری سے پہلے، اپنی فراغت کو مشغولی سے پہلے، اپنی جوانی کو بڑھاپے سے پہلے اور اپنی بے احتیاجی کو محتاجی سے پہلے۔

حاکم، بیہقی عن ابن عباس، مسند احمد فی الزهد حلیۃ الاولیاء، بیہقی عن عمرو بن میمون

کلام:..... کشف الخفاء ۳۳۶۔

۳۳۳۹۱..... پانچ کام ایسے ہیں ان میں سے ایک بھی کسی نے کیا وہ اللہ تعالیٰ کی عنایت میں ہے۔ جس نے کسی بیمار کی عیادت کی، یا جنازہ کے ساتھ نکلا، یا جنازہ کے لئے نکلا، یا اپنے امام کے پاس اس کی مدد اور عزت بچانے کے لئے آیا، یا اپنے گھر بیٹھا با کہ لوگ اس کے شر سے اور وہ لوگوں کے شر سے محفوظ رہا۔ مسند احمد، طبرانی عن معاذ

۳۳۳۹۲..... پانچ کام جس نے ایک دن میں کئے اللہ تعالیٰ اسے جنتی لکھے گا۔ جس نے جمعہ کے دن روزہ رکھا، جمعہ کے لئے گیا، مریض کی عیادت کی، جنازہ میں حاضر ہوا، کسی غلام لونڈی کو آزاد کرایا۔ ابو یعلیٰ، بیہقی عن ابی سعید

۳۳۳۹۳..... پانچ چیزیں عبادت ہیں۔ کم کھانا، مسجدوں میں بیٹھنا، کعبہ کو دیکھنا، قرآن مجید کو دیکھنا، اور عالم سے چہرے کو دیکھنا۔

فردوس عن ابی ہریرۃ

## پانچ چیزوں کو دیکھنا عبادت ہے

۳۳۳۹۴..... پانچ چیزیں عبادت ہیں۔ قرآن مجید کو دیکھنا، کعبہ کو دیکھنا، والدین کو دیکھنا، مزمزہ کو دیکھنا، گناہوں کو جھاڑ دیتا ہے اور عالم کے چہرے کو دیکھنا۔ دارقطنی فی

کلام:..... ضعیف الجامع ۲۸۵۳۔

۳۳۳۹۵..... اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہنا اور کسی نیکی کو ہرگز حقیر نہ سمجھنا، اگرچہ تم اپنے ذولِ کاپانی، پانی طلب کرنے والے کے برتن میں انڈیل دو اور اپنے بھائی سے خندہ پیشانی سے ملو، اور شلوار لٹکانے سے بچنا کیونکہ شلوار تہبند لٹکانا چلنا تکبر میں شامل ہے جسے اللہ تعالیٰ پسند نہیں کرتا، جب کوئی شخص تمہیں کسی ایسی بات کی عار دلائے اور برا بھلا کہے جو تجھ میں ہو، تو اسے کسی ایسے کام کی عار نہ دلا نا جو اس میں موجود ہو، اسے چھوڑ اس کا وبال اسی پر ہوگا اور اس کا اجر تمہیں ملے گا اور کسی کو ہرگز گالی نہ دینا۔

الطیالسی، ترمذی، بیہقی فی شعب الایمان عن جابر بن سلیم الہعیمی

۳۳۳۹۶..... ہرگز کسی کو گالی نہ دینا، اور ہرگز کسی نیکی کو حقیر نہ سمجھنا، اگرچہ تو اپنے بھائی سے خندہ پیشانی سے ملے، کیونکہ یہ بھی نیکی سے اور آدمی پنڈلی تک اپنا تہبند اٹھا کر رکھنا اگر یہ نہ چاہو تو ٹخنوں تک اور ازار کو گھسیٹنے سے بچنا کیونکہ یہ تکبر ہے اور تکبر اللہ تعالیٰ کو نہیں بھاتا، اگر کسی آدمی کو تمہارے بارے میں کوئی بات معلوم ہے جو تجھ میں ہو اور وہ تمہیں برا بھلا کہے اور عار دلائے تو تم اسے عار نہ دلا نا اگرچہ تمہیں اس کی بات معلوم ہو

کیونکہ اس کا وبال اسی پر ہوگا۔ ابو داؤد عن جابر بن سلیم

۳۳۳۹۷..... ابو ہریرہ پر بیہزار بنو سب سے زیادہ عبادت گزار ہو جاؤ گے اور جو کچھ اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے تقسیم کر دیا ہے اس پر راضی رہنا

سب سے زیادہ بے احتیاج ہو جاؤ گے اور مسلمانوں کے لئے وہی پسند کرنا جو تم اپنے لئے اور اپنے گھر والوں کے لئے پسند کرتے ہو اور ان کے لئے وہی ناپسند کرنا جو تم اپنے لئے اور اپنے گھر والوں کے لئے ناپسند کرتے ہو تو تم (حقیقت میں) مؤمن بن جاؤ گے، اور جس کسی کا پڑوس اختیار کرو تو اچھا برتاؤ کرو تم مسلمان کہلاؤ گے، زیادہ ہنسنے سے بچنا، کیونکہ زیادہ ہنسی دل کی خرابی ہے۔ ابن ماجہ عن ابی ہریرہ

۳۳۴۹۸ ..... پرہیزگار بنو سب سے زیادہ عبادت گزار ہو جاؤ گے، تھوڑے پر صبر کرو لوگوں میں سب سے زیادہ شکر گزار بن جاؤ گے، جو اپنے لئے پسند کرو وہی لوگوں کے لئے پسند کرو مؤمن بن جاؤ گے، جس کا پڑوس اختیار کرو احسان کرو مسلمان بن جاؤ گے، کم ہنسا کرو کیونکہ کثرت سے ہنسا دل کو مردہ کر دیتا ہے۔ الخرائطی فی مکارم الاخلاق، بیہقی عن وائلہ و ابی ہریرہ

۳۳۴۹۹ ..... ہر چیز کی ایک جڑ ہوتی ہے اور ایمان کی جڑ تقویٰ ہے اور ہر چیز کی شاخ ہوتی ہے اور ایمان کی شاخ صبر ہے اور ہر چیز کا ایک اونچا حصہ ہوتا ہے اور اس امت کا بلند حصہ میرا چچا عباس ہے اور ہر چیز کا ایک فرزند ہوتا ہے اور اس امت کا فرزند حسن اور حسین ہیں ہر چیز کا بازو ہوتا ہے اور اس امت کا بازو علی بن ابی طالب ہے۔ ابن عساکر

۳۳۵۰۰ ..... حرام چیزوں سے بچو سب سے زیادہ عبادت گزار بن جاؤ گے، جو اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے تقسیم کر دیا ہے اس پر راضی ہو جاؤ تو سب سے زیادہ مال دار ہو جاؤ گے، اپنے پڑوسی سے اچھا سلوک کرو مؤمن ہو جاؤ گے، اور جو اپنے لئے پسند کرو وہی لوگوں کے لئے پسند کرو مسلمان کہلاؤ گے، زیادہ نہ ہنسا کیونکہ زیادہ ہنسنے سے دل مردہ ہو جاتا ہے۔ مسند احمد، ترمذی، بیہقی عن ابی ہریرہ

۳۳۵۰۱ ..... سلام پھیلا کر، کھانا کھلایا کر اور اللہ تعالیٰ سے ایسے حیا کیا کر جیسے قوم کے کسی باوقار شخص سے حیا کرتے ہو۔ تمہارے اخلاق اچھے ہوں، جب کوئی گناہ سرزد ہو جائے تو نیکی کر لیا کرو کیونکہ نیکیاں برائیوں کو ختم کر دیتی ہیں۔ طبرانی فی الکبیر عن ابی امامہ

۳۳۵۰۲ ..... آگاہ رہو دنیا میں بہت سے کھانے والے ناز و نعمت میں رہنے والے قیامت کے روز بھوکے اور ننگے ہوں گے، آگاہ رہو دنیا میں بہت سے بھوکے ننگے قیامت کے روز کھانے والے اور نرم لباس پہننے والے ہوں گے، خبردار! بہت سے اپنی عزت کرنے والے اس کی توہین کرنے والے ہوں گے، خبردار! بہت سے اپنے نفس کی توہین کرنے والے اس کی عزت کرنے والے ہوں گے، آگاہ رہو! بہت سے لوگ ان چیزوں میں جو اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کو دی ہیں ان میں گھسے رہتے اور عیش عشرت کرتے رہتے ہیں جب کہ اللہ تعالیٰ کے ہاں اس کا کچھ بھی نہیں، خبردار! جنت کا عمل سخت اونچی جگہ ہے اور جہنم کا (عمل) نرم اور پسندیدہ ہے، خبردار! ایک گھڑی کی خواہش لمبے عرصے کا غم دے دیتی ہے۔

ابن سعد، بیہقی عن ابی البجیر

کلام: ..... ضعیف الجامع ۲۱۸۱۔

۳۳۵۰۳ ..... میں تمہیں ظاہر و پوشیدگی میں اللہ تعالیٰ کے تقویٰ کی وصیت کرتا ہوں اور جب کوئی گناہ سرزد ہو جائے تو نیکی کر لیا کرو، کسی سے ہرگز کوئی چیز نہ مانگنا، اور نہ کبھی کسی کی امانت رکھنا، اور نہ دو آدمیوں کے درمیان فیصلہ کرنا۔ مسند احمد عن ابی ذر

۳۳۵۰۴ ..... کیا تمہیں وہ چیز نہ بتاؤں جو تمہیں جنت میں داخل کرے! تلوار چلانا، مہمان کو کھانا کھلانا، نماز کے اوقات کا اہتمام کرنا، اور سردرات میں مکمل وضو کرنا، اور باوجود کھانے کی خواہش کے اسے کھلا دینا۔ ابن عساکر عن ابی ہریرہ

کلام: ..... ضعیف الجامع ۲۱۵۳۔

۳۳۵۰۵ ..... کیا تمہیں تمہارے جنتی مرد نہ بتاؤں؟ نبی، شہید، صدیق، بچہ جنت میں ہے وہ شخص جو اپنے بھائی کی شہر کے کونے میں ملاقات کرتا ہے جنت میں ہے کیا تمہیں تمہاری جنتی عورتیں نہ بتاؤں؟ زیادہ محبت کرنے اور زیادہ بچے جننے والی جب تو اس پر ظلم کرے تو وہ کہے: میرا ہاتھ تیرے ہاتھ میں ہے جب تک تو راضی نہیں ہو جاتا میں ایک لقمہ نہیں چکھوں گی۔

دارقطنی فی الافراد، طبرانی فی الکبیر عن کعب بن عجرہ معا

## پنج گوشتی ترغیب..... از اکمال

۳۳۵۰۶..... اللہ کے لئے ایسے عمل کر گویا اسے دیکھ رہے ہو، اگر دیکھ نہیں رہے تو وہ تمہیں دیکھ رہا ہے، اپنے اعضاء وضو مکمل دھونا، جب مسجد میں آؤ تو موت کو یاد کرو، کیونکہ آدمی جب موت کو یاد کرتا ہے تو اس کی نماز اچھی ہوتی ہے اور اس شخص کی طرح نماز پڑھنا جسے گمان ہے کہ یہ اس کی آخری نماز ہے اور ہر ایسے کام سے بچنا جس سے معذرت کرنا پڑے۔ الدبلمی عن انس

۳۳۵۰۷..... اللہ تعالیٰ فیاض ہے اور فیاضی کو پسند کرتا ہے اور بلند اخلاق پسند کرتا ہے جب کہ برے اخلاق سے نفرت کرتا ہے تمین آدمیوں کی عزت کرنا گویا اللہ تعالیٰ کی عزت ہے۔ بوزھے مسلمان کی عزت کرنا، ایسے صاحب قرآن کی عزت جو قرآن سے غفلت کرتا ہے اور نہ اس میں غلو سے کام لیتا ہے اور عادل بادشاہ۔ ہناد والنخراطی فی مکام الاخلاق عن طلحة بن عبید اللہ بن کربز مرسلأ  
کلام:..... المآلی ج ۱ ص ۱۵۲-۱۵۳۔

۳۳۵۰۸..... جنت میں کچھ کمرے ایسے ہیں کہ جب ان کے مکین ان میں ہوں گے تو انہیں باہر کی چیزیں دکھائی دیں گی اور جب باہر نکلیں گے تو اندر کی چیزیں نظر آئیں گی، کسی نے عرض کیا: یا رسول اللہ! یہ کمرے کس کے لئے ہوں گے؟ فرمایا: جس نے شیریں گفتگو کی، مسلسل روزے رکھے اور کھانا کھلایا، سلام پھیلایا، اور رات کے وقت جب لوگ سو رہے تھے نماز پڑھی۔

عرض کیا گیا: یا رسول اللہ! شریں کلام کیا ہے؟ فرمایا: "سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر واللہ الحمد" یہ کلمات قیامت کے روز اس حال میں آئیں گے کہ ان کے آگے پیچھے دائیں فرشتے ہوں گے، عرض کیا گیا: لگاتار روزوں سے کیا مراد ہے؟ فرمایا: رمضان پائے تو اس کے روزے رکھے پھر رمضان پائے تو اس کے روزے رکھے۔ کسی نے عرض کیا: کھانا کھلانا کیا ہے؟ فرمایا: جو چیز اہل و عیال کی ضرورت ہو انہیں کھلاؤ، کسی نے عرض کیا: سلام پھیلانا کیا ہے؟ فرمایا: تمہارا اپنے بھائی سے مصافحہ کرنا اور سلام کہنا۔ کسی نے عرض کیا: رات کے وقت نماز پڑھنا جب کہ لوگ سو رہے ہوں کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: عشاء کی نماز پڑھنا اور یہود و نصاریٰ سو رہے ہوں۔ الخطیب عن ابن عباس

۳۳۵۰۹..... جنت میں کچھ کمرے ایسے ہیں جس سے باہر کے لوگ اندر کے لوگوں کو دیکھیں گے، اور اندر کے لوگ باہر کے لوگوں کو دیکھیں گے وہ ان لوگوں کے لئے ہیں جنہوں نے شیریں کلام کیا، سلام پھیلایا اور جب لوگ سو رہے تھے نماز پڑھی۔

الخراطی فی مکارم الاخلاق عن ابن عباس  
۳۳۵۱۰..... واہ واہ، پانچ چیزیں جس نے ان کا یقین کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ سے ملاقات کی جنت میں جائے گا۔ اللہ و آخرت پر ایمان، جنت و دوزخ پر ایمان مرنے کے بعد جی اٹھنے اور حساب پر ایمان رکھنا۔ مسند احمد عن مولی رسول اللہ ﷺ ورجالہ ثقات

۳۳۵۱۱..... واہ واہ، پانچ چیزیں! میزان کو کس قدر وزنی کرنے والی ہیں۔ سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر، نیک لڑکا جو مرجائے اور اس کا والد ثواب کی امید کرے، اور پانچ چیزوں پر جس نے یقین رکھتے ہوئے اللہ تعالیٰ سے ملاقات کی اس کے لئے جنت واجب ہے۔ جس نے لا الہ الا اللہ اور محمد عبیدہ و رسولہ کی گواہی دی موت و حساب کا یقین رکھا اور جنت و جہنم کا یقین کیا۔

ابن ابی شیبہ مسند احمد عن ابی سلام عن رجل من الصحابة  
۳۳۵۱۲..... واہ واہ پانچ چیزیں کیا ہی شاندار ہیں! اور کس قدر میزان کو وزنی کرنے والی ہیں۔ سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر، نیک بچہ جو مسلمان آدمی کا ہونوت ہو تو اس کا والد صبر سے کام لے۔

رزین، طبرانی فی الاوسط وتمام، ابن عساکر سعید بن منصور عن ثوبان، ابن سعد، نسائی، ابو یعلیٰ، ابن حبان والبخاری والباوردی، حاکم طبرانی، ابونعیم، بیہقی عن ابی سلمیٰ راعی رسول اللہ ﷺ واسمہ حرث مسند احمد، عن مولی رسول اللہ ﷺ، ابوداؤد طباسی، مسند احمد والروایانی، سعید بن منصور عن ابی امامہ، ابن ابی شیبہ، عن ابی الدرداء، مرفوعاً

۳۳۵۱۳..... پانچ چیزیں ایمان کے ساتھ جو شخص قیامت کے روز لائے گا جنت میں جائے گا۔ جس نے پانچ نمازوں کی، وضو، رکوع و سجود اور ان کے اوقات کی حفاظت کی، رمضان کے روزے رکھے، اگر قدرت ہوئی تو حج بیت اللہ کیا، اپنے مال سے بخوشی زکوٰۃ ادا کی، امانت کی ادائیگی کی، کسی نے عرض کیا: اللہ کے نبی! امانت کی ادائیگی کیا ہے؟ فرمایا: غسل جنابت اگرچہ انسان اس کے علاوہ اپنے دین کی کسی چیز کی حفاظت نہ کر سکے۔

محمد بن نصر، ابن جریر، طبرانی فی الکبیر، نسائی عن ابی الدرداء و حسن

۳۳۵۱۴..... جس نے دن میں پانچ کام کر لئے اللہ تعالیٰ اسے جنتی لکھے گا۔ جمعہ کا روزہ، جمعہ کے لئے جانا، مریض کی عیادت، جنازہ میں

حاضری اور گردن (جو غلامی میں جکڑی ہو اسے) آزاد کرنا۔ ابو یعلیٰ، ابن حبان، سعید بن منصور عن ابی سعید

۳۳۵۱۵..... جس نے نماز قائم کی، زکوٰۃ ادا کی، بیت اللہ کا حج کیا، رمضان کے روزے رکھے مہمان کی ضیافت کی وہ جنت میں رہے گا۔

طبرانی، بیہقی عن ابن عباس و صعف

## اللہ کے لئے سوال کرنے کی رعایت

۳۳۵۱۶..... جو تم سے اللہ تعالیٰ کی پناہ کا سوال کرے اسے پناہ دو، اور جو تم سے اللہ کے نام مانگے اسے دو، اور جو تم سے اللہ کے نام پناہ مانگے اسے پناہ دو، اور جو تمہیں بلائے اسے جواب دو (اس کی دعوت قبول کرو) جو تمہارے ساتھ نیکی کرنا اس کا بدلہ دو، اگر بدلہ دینے کے لئے کچھ نہ ہو تو اس کے لئے (جزاک اللہ کہہ کر) دعا کر دیا کرو یہاں تک کہ تمہیں اندازہ ہو جائے کہ تم نے بدلہ دے دیا۔ ابو داؤد طیالسی، مسند احمد

ابو داؤد سجستانی، نسائی و الحکیم، طبرانی فی الکبیر، بیہقی، حلیۃ الاولیاء، حاکم، بیہقی و ابن جریر فی تہذیبہ عن ابن عمر

۳۳۵۱۷..... جس نے اپنی رضا مندی عام کی اپنے غصہ کو روکا، اپنی نیکی پھیلانی، اپنی امانت ادا کی اور صلہ رحمی کی تو وہ اللہ تعالیٰ کے بڑے نور میں ہوگا۔

ابن ابی الدنیا فی ذم الغضب عن الحسن، الدیلمی عن عبداللہ بن الحسن بن الحسن عن ابیہ عن جده علی

۳۳۵۱۸..... جس نے اللہ کی راہ میں جہاد کیا وہ اللہ تعالیٰ کی ضمانت میں ہے، اور جس نے بیمار کی عیادت کی، وہ اللہ تعالیٰ کی ضمانت میں ہے جو صبح یا

شام مسجد گیا وہ اللہ تعالیٰ کی ضمانت میں ہے جو اپنے گھر بیٹھا رہا اور کسی کی برائی نہیں کہ وہ اللہ تعالیٰ کی ضمانت میں ہے اور جو امیر کی امداد کے لئے

اس کے پاس گیا وہ اللہ تعالیٰ کی ضمانت میں ہے۔ ابو یعلیٰ، ابن حبان، حاکم، بیہقی عن معاذ

۳۳۵۱۹..... جو کسی مسلمان کے نکاح میں حاضر ہوا گویا اس نے ایک دن اللہ کی راہ میں روزہ رکھا، اور ایک دن سات سوگنا کا ہے۔ اور کسی مسلمان

کے رشتہ میں حاضر ہوا گویا اس نے اللہ کی راہ میں روزہ رکھا اور ایک دن سات سوگنا کا ہے، اور جس نے کسی بیمار کی عیادت کی گویا اس نے اللہ کی راہ

میں روزہ رکھا اور دن سات سوگنا کا ہے، اور جس نے جمعہ کے روزے غسل کیا تو گویا اس نے اللہ کی راہ میں روزہ رکھا اور ایک دن سات سوگنا کا ہے۔

الازدی فی الضعفاء، ابوالبرکات ابن السقطی فی معجمہ و ابو الشیخ، ابن النجار عن ابن عمر

۳۳۵۲۰..... جس نے نماز جمعہ پڑھی اور جمعہ کا روزہ رکھا، کسی بیمار کی عیادت کی، کسی جنازہ میں حاضر ہوا اور کسی نکاح میں شرکت کی تو اس کے

لئے جنت واجب ہے۔ طبرانی فی الکبیر، ابو سعید السمان فی مشیختہ عن ابی امامہ

۳۳۵۲۱..... جسے جمعہ کے روزے کی توفیق ملی، اس نے کسی بیمار کی عیادت کی، کسی جنازہ میں حاضر ہوا اور صدقہ کیا اور کوئی آزاد کرایا تو اس کے

لئے اس دن انشاء اللہ تعالیٰ جنت واجب ہے۔ ابو یعلیٰ، بیہقی عن سعید

۳۳۵۲۲..... اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شہ یک نہ کرنا، نماز قائم کرتے رہنا، زکوٰۃ دیتے رہنا مسلمان کی خیر خواہی کرنا اور شہ یک نہ کرنا۔

ابن سعد عن جریر

۳۳۵۲۳..... بندہ اس وقت تک ایمان کی واضح حقیقت کو حاصل نہیں کر سکتا جب تک کہ جس نے مرنے والے سے صلہ رحمی، نیک نیتی اور

معاف، برا بھلا کہنے والے کو درگزر اور برائی سے پیش آنے والے سے نیکی کا برتاؤ نہ کرے۔ ابو الشیخ عن ابی ہریرہ

۳۳۵۲۳..... اے انسان! تیرے لئے وہ ہے جس کی تو نیت کرے، اور تیرے لئے وہ ہے جو تو نے کمایا، اور تیرے لئے وہ (اجر) ہے جس کی تو نے امید رکھی اور صبر کیا، اور جس سے تجھے محبت ہے اس کے لئے ساتھ ہے اور جو جس انداز عمل پر مرا وہ انہی لوگوں میں شمار کیا جائے گا۔

امن عساکر عن ابی امامہ

## اللہ کے لئے محبت اللہ کے لئے بغض

۳۳۵۲۵..... ابن مسعود! تمہیں پتہ ہے کہ ایمان کی کون سی کڑی سب سے مضبوط ہے؟ ایمان کی سب سے وہ کڑی مضبوط ہے جس میں اللہ تعالیٰ کی خاطر دوستی ہو، اللہ تعالیٰ کے لئے محبت اور بغض ہو۔ ابن مسعود! کیا تمہیں علم ہے کہ کون سا مؤمن افضل ترین ہے؟ وہ شخص سب سے افضل ہے جس کا عمل سب سے اچھا ہو جب دین کی سمجھ بوجھ حاصل کریں۔

ابن مسعود! جانتے ہو کہ کون سا مؤمن تمام لوگوں میں سے زیادہ علم والا ہے، وہ جب لوگ اختلاف کریں تو اسے حق سب سے زیادہ بھائی دے اگرچہ اس کے عمل میں کوتاہی ہو، اگرچہ وہ اپنی سرین کے بل گھسٹتا ہو، ابن مسعود! جانتے ہو کہ بنی اسرائیل میں (۷۲) بہتر فرقے بنے صرف تین فرقوں نے نجات پائی باقی ہلاک ہو گئے۔ ایک فرقہ بادشاہوں اور طاقت وروں میں ٹھہرا جس نے انیس دین عیسیٰ علیہ السلام کی دعوت دی، انہیں پکڑ کر قتل کیا گیا، آروں سے چیرا گیا، آگ میں جلایا گیا انہوں نے صبر کیا یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ سے جا ملے، پھر دوسرا گروہ اٹھان میں قوت و طاقت نہ تھی اور نہ وہ عدل و انصاف قائم رکھ سکتے تھے وہ پہاڑوں میں جا بسے وہاں عبادت و رہبانیت میں مشغول ہو گئے انہی کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے ذکر فرمایا: اور وہ رہبانیت جسے انہوں نے ایجاد کر لیا ہم نے ان پر فرض نہیں کی، رہبانیت صرف اللہ تعالیٰ کی رضا جوئی کے لئے ایجاد کی، پھر انہوں نے اس کی حفاظت نہ کی تو ہم نے ان لوگوں کو جو ایمان لائے اجر دیا، یہ وہی لوگ ہیں جو مجھ پر ایمان لائے اور میری تصدیق کی، اور اکثر ان میں سے فاسق ہیں جو مجھ پر ایمان لائے اور نہ میری تصدیق کی، تو انہوں نے جیسا رہبانیت کا حق تھا اس کی رعایت نہیں کی، انہی لوگوں کو اللہ تعالیٰ نے فاسق قرار دیا۔

عبد بن حمید و الحکیم ابو یعلیٰ، طبرانی، حاکم، بیہقی عن ابن مسعود

۳۳۵۲۶..... خواب! اگر تم نے پانچ کام کر لئے تو مجھے دیکھو گے: اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتے رہنا اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرنا، اگرچہ تمہارے گلڑے کر دیئے جائیں، تمہیں آگ میں جلادیا جائے، اچھی بری تقدیر پر ایمان رکھنا اور اس کا علم رکھنا کہ جو تمہیں مصیبت پہنچی وہ تم سے نلنے والی نہ تھی اور جو نہیں پہنچی وہ تم سے نل گئی، اور شراب نہ پینا کیونکہ اس کا گناہ دوسرے گناہوں کو پیدا کرتا ہے جیسے درخت اپنی شاخوں کی بدولت درختوں سے اونچا ہو جاتا ہے اور اپنے والدین سے اچھا سلوک کرتے رہنا اگرچہ وہ تمہیں دنیا کی ہر چیز خرچ کرنے کا حکم دیں اور جماعت کی رسی کو مضبوط تھا مٹا، کیونکہ جماعت پر اللہ تعالیٰ کا دست (رحمت) ہوتا ہے، خواب! اگر تم نے مجھے قیامت کے روز دیکھا تو مجھ سے جدا نہیں ہو گے۔ طبرانی فی

الکبیر عن خیاب

۳۳۵۲۷..... عمران! اللہ تعالیٰ خرچ کرنے کو پسند کرتے اور روک رکھنے کو ناپسند کرتے ہیں، لہذا خرچ کرو اور کھلاؤ، تھیلی کو مضبوطی سے باندھ کر نہ رکھو ورنہ تمہیں تلاش کرنے میں دشواری ہوگی، اور جان لو کہ اللہ تعالیٰ شبہات کے وقت تلاش کی نظر کو پسند کرتا ہے، اور شہوات کے پیش آنے کے وقت پوری عقل کو پسند کرتے ہیں، اور سخاوت کو پسند کرتے ہیں چاہے وہ کچھ کھجوروں کی ہو اور بہادری کو چاہتے ہیں چاہے سانپ بچھو کو مارنے کی

صورت میں ہو۔ ابن عساکر عن عمران بن حصین

۳۳۵۲۸..... ایمان بغیر تم لوگ جنت میں نہیں جاسکتے، اور جب تک آپس میں محبت نہیں رکھو گے ایمان والے نہیں بنو گے، کیا تمہیں ایسی بات نہ بتاؤں جسے کرنے سے آپس میں تم محبت کرنے لگو، آپس میں سلام پھیلا یا کرو، عشاء اور فجر کی نماز منافقین کے لئے بڑی بوجھل ہیں، اگر انہیں ان کی فضیلت معلوم ہو جائے تو گھٹنوں کے بل بھی ان میں شامل ہو جائیں، بہترین صدقہ وہ ہے جو مالدار کی میں دیا جائے، اور اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے، جن کی ذمہ داری تم پر ہے ان سے (خرچ) شروع کرو تمہاری والد، تمہارے والدہ، تمہاری بہن، بھائی اور قرمبی قرمبی

رشته دار۔ حلیۃ الاولیاء عن ابن مسعود

۳۳۵۲۹..... جسے پانچ چیزوں کا الہام ہوا..... جسے دعا کا الہام ہوا۔ ضیاء عن انس

## چھٹی فصل..... شش گوشتی ترغیب

۳۳۵۳۰..... مجھے چھ چیزوں کی ضمانت دو میں تمہیں جنت کی ضمانت دیتا ہوں۔ نماز، زکوٰۃ، امانت، شرم گاہ، پیٹ اور زبان۔

طبرانی فی الاوسط عن ابی ہریرۃ

کلام:..... ضعیف الجامع ۱۱۳۸۔

۳۳۵۳۱..... مجھے اپنی طرف سے چھ چیزوں کی ضمانت دو میں تمہیں جنت کی ضمانت دیتا ہوں۔ بات کرو تو سچ بولو، جب وعدہ کرو تو وفا کرو، امانت رکھی جائے تو اسے ادا کرو، اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرو، اپنی نگاہیں نیچی رکھو، اپنے ہاتھوں کو (دوسروں کو تکلیف دینے سے) روک کر رکھو۔

مسند احمد، حاکم بن حبان، بیہقی عن عبادۃ بن الصامت

۳۳۵۳۲..... میری طرف سے چھ چیزیں قبول کر لو میں تمہاری طرف سے جنت قبول کر لوں گا۔ جب تم میں سے کوئی بات کرے تو جھوٹ نہ بولے، جب وعدہ کرے تو وعدہ نہ توڑے، جب ائین بنایا جائے تو خیانت نہ کرے، اپنی نگاہیں نیچی رکھو، اپنے ہاتھوں کو روک کر رکھو، اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرو۔ حاکم، بیہقی عن انس

کلام:..... ذخیرۃ الحفاظ ۲۲۷۔

۳۳۵۳۳..... مجھے چھ چیزوں کی ضمانت دے دو میں تمہارے لئے جنت کا ضامن ہوں۔ اپنی میراث کے وقت ظلم نہ کرو، لوگوں کو اپنے آپ سے انصاف دلاؤ، دشمن سے جنگ کے وقت بزدل نہ بنو، شیعوں میں خیانت نہ کرو، اپنے ظالم کو اپنے مظلوم سے روکو۔

طبرانی فی الکبیر عن ابی امامۃ

کلام:..... ضعیف الجامع ۸۹۶۔

۳۳۵۳۴..... مجھے چھ باتوں کی ضمانت دو میں تمہیں جنت کی ضمانت دیتا ہوں۔ جب تم میں سے کوئی بات کرے تو جھوٹ نہ بولے، جب ائین بنایا جائے تو خیانت نہ کرے، جب وعدہ کرے تو وعدہ نہ توڑے، اپنی نگاہوں کو نیچا رکھو، اپنے ہاتھوں کو روک کر رکھو، اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرو۔

البغوی، طبرانی، عن ابی امامۃ

کلام:..... ذخیرۃ الحفاظ ۶۳۳۔

۳۳۵۳۵..... چھ خصالتیں بھلائی کا حصہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے دشمنوں سے تلواریں (تہیاریں) سے جہاد کرنا، گرمی میں روزہ رکھنا، مصیبت کے وقت اچھے طریقے سے صبر کرنا، حق پر ثابت کے سامنے جھگڑا چھوڑ دینا، ابراؤدگی کے روز جلدی نماز پڑھنا، اور سردی کے ایام میں اچھے انداز سے وضو کرنا۔

بیہقی عن ابی مالک الاشعری

کلام:..... ضعیف الجامع ۳۲۲۳، الکشف الالہی ۲۳۹۔

۳۳۵۳۶..... چھ خصالتیں ایسی ہیں کہ جو مسلمان بھی ان میں سے کسی ایک میں فوت ہو وہ اللہ تعالیٰ کی ضمانت میں ہے۔ وہ شخص جو جہاد کے لئے نکلا اگر فوت ہو گیا تو وہ اللہ تعالیٰ کی ضمانت میں ہے وہ شخص جو کسی جنازے کے پیچھے چلا، اگر فوت ہو گیا تو اللہ تعالیٰ کی ضمانت میں ہے وہ شخص جس نے اچھے طریقے سے وضو کیا پھر نماز کے لئے مسجد کا رخ کیا، راستہ میں فوت ہو گیا تو اللہ تعالیٰ کی ضمانت میں ہے وہ شخص جو اپنے گھر میں ہے کسی مسلمان کی غیبت نہیں کرتا، نہ کسی سے ناراض ہوتا نہ ضرر پہنچاتا ہے پھر وہ فوت ہو گیا تو اللہ تعالیٰ کی ضمانت میں ہے۔

طبرانی فی الاوسط عن عائشۃ

## چھ مخصوص عبادات

۳۳۵۳۷..... جو شخص چھ چیزوں میں سے ایک بھی لے کر آیا اس کے لئے قیامت کے روز وعدہ ہوگا ہر ایک ان میں سے کہے گی: کہ اس کا مجھ پر عمل تھا۔ نماز، زکوٰۃ، حج، روزہ، امانت کی ادائیگی اور صلہ رحمی۔ طبرانی فی الکبیر عن ابی امامہ  
کلام:.....ضعیف الجامع ۳۲۳۵، الضعیفہ ۲۲۳۶۔

۳۳۵۳۸..... جس میں چھ چیزیں ہوئیں وہ برحق مؤمن ہے۔ مکمل وضو کرنا، اور سخت بارش کے روز مسجد کی طرف جلدی جانا، سخت گرمی میں بلبثرے روزے رکھنا، اور دشمنوں کو تلوار سے مارنا، مصیبت پر صبر کرنا، اور اگر چہ تو حق پر ہو جھگڑانا نہ کرنا۔ فردوس عن ابی سعید  
کلام:.....ضعیف الجامع ۳۲۳۶۔

۳۳۵۳۹..... چھ جگہوں میں مؤمن اللہ تعالیٰ کی ضمانت میں ہے۔ جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں ہو، جامع مسجد میں، بیمار کے پاس، جنازے میں اپنے گھر میں یا عادل بادشاہ کے پاس جس کی مدد و عزت کے لئے جائے۔ البزار، طبرانی عن ابن عمرو

۳۳۵۴۰..... اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے ماؤں کی نافرمانی، بیٹیوں کو زندہ درگور کرنا، واجب کو روکنا اور ناحق کو لینا حرام کیا ہے اور فضول بات کثرت سوال اور مال کو ضائع کرنا ناپسند کیا ہے۔ بیہقی عن المغیرہ بن شعبہ

۳۳۵۴۱..... سب سے بڑا چور وہ ہے جو حاکم کی زبانی چوری کرے، (یعنی اس کی چغلی کھائے) اور سب سے بڑا گناہ یہ ہے کہ جس نے کسی کا مال ناحق ہتھیالیا، اور بیمار کی عیادت کرنا نیکی ہے اور مکمل عیادت یہ ہے کہ تم بیمار پر ہاتھ رکھ کر اس سے پوچھو تمہارا کیا حال ہے؟ سب سے افضل سفارش یہ ہے تم دو آدمیوں کے درمیان نکاح کے لئے سفارش کرو اور دو شخص آپس میں اکٹھے ہو جائیں، اور شلواری سے پہلے قمیص پہننا انبیاء کا لباس ہے، چھینک کے وقت دعا قبول ہوتی ہے۔ طبرانی عن ابی رهم السمعی  
کلام:.....ضعیف الجامع ۱۹۸۶۔

۳۳۵۴۲..... انصاف بہتر ہے لیکن امراء میں بہتر ہے، سخاوت بہتر ہے لیکن مالداروں میں بہتر ہے، تقویٰ بہتر ہے لیکن علما میں بہترین ہے، صبر بہتر ہے لیکن فقراء میں بہترین ہے تو بہ اچھی ہے لیکن نوجوانوں میں بہت اچھی ہے حیا بہتر ہے لیکن عورتوں میں بہترین ہے۔  
فردوس عن علی

کلام:.....ضعیف الجامع ۳۸۵۶، کشف الخفاء ۱۷۱۶۔

۳۳۵۴۳..... اللہ تعالیٰ کی عبادت کر اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کر، فرض نماز قائم کرو، فرض زکوٰۃ ادا کرو، حج و عمرہ کرو، رمضان کے روزے رکھو، اور دیکھو تم لوگوں کے برتاؤ کو پسند کرو کہ تمہارے ساتھ کریں تو وہی کرو اور جوان کا برتاؤ تمہیں برا لگے تو اسے چھوڑ دو۔

طبرانی فی الکبیر عن ابی ہریرہ

۳۳۵۴۴..... آج کی رات میں نے اپنے رب کو انتہائی حسین صورت میں دیکھا، فرمایا: اے محمد (ﷺ) جانتے ہو کہ ملائعہ اعلیٰ کے فرشتے کس بات میں جھگڑ رہے تھے؟ میں نے عرض کیا نہیں، تو اللہ تعالیٰ نے اپنا ہاتھ میرے سینہ پر رکھ دیا جس کی ٹھنڈک میں نے محسوس کی، تو مجھ زمین و آسمان کی چیزیں نظر آنے لگیں، فرمایا: محمد! (ﷺ) جانتے ہو ملائعہ اعلیٰ کے فرشتے کس بات میں جھگڑ رہے ہیں؟ میں نے عرض کیا: جی ہاں، کفارات اور درجات کے بارے میں، کفارات: نمازوں کے بعد مسجد میں ٹھہرنا، اور جماعتوں کی طرف پیدل جانا، نختیوں (سردی) میں پورا وضو کرنا، اللہ تعالیٰ نے فرمایا: محمد تم نے سچ کہا؟ جس نے ایسا کیا وہ بھلائی کی زندگی جیے گا، بھلائی پر مرے گا اور اپنے گناہوں سے یوں نکلے گا جیسا آج ہی اس کی والدہ نے اسے جنا ہے۔

فرمایا: محمد! جب نماز پڑھ لو تو کہا کرو: اے اللہ! میں تجھ سے بھلائی کے کاموں، ناشائستہ باتوں کو چھوڑنے اور مسکینوں کی محبت کا سوال کرتا ہوں، اور آپ میری مغفرت فرمائیں مجھ پر رحم کریں، اور میری توبہ قبول کریں، اور جب اپنے بندوں کو آزمانا چاہیں تو مجھے بغیر آزمانے اپنے پاس اٹھالینا، اور در بات، سلام پکھیلانا، کھانا کھلانا، جب لوگ سور سے ہوں نماز پڑھنا۔ عبدالرزاق، مسند احمد و عبد بن حنبلہ، نورمدی عن ابن عباس ۲۳۵۳۵ میں تم سے بیان کرتا ہوں کہ مجھے آج صبح تمہارے پاس آنے میں کیوں تاخیر ہوئی، میں نے وضو کیا اور جتنا میرے ہتھ میں نماز پڑھنا تھا میں نے پڑھی، نماز کے دوران مجھے اونگھ آگئی یہاں تک کہ میری طبیعت بوجھل ہونا شروع ہوگئی، اچانک میں نے اپنے رب کو انتہائی اچھی صورت میں دیکھا، فرمایا: محمد! میں نے عرض کیا: میں حاضر ہوں میرے رب! فرمایا: ملا، اعلیٰ کے فرشتے کس بات میں جھگڑ رہے ہیں؟ میں نے عرض کیا: مجھے علم نہیں، آپ نے یہ بات تین بار برائی، میں نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنا ہاتھ میرے سینہ پر رکھ دیا جس کی ٹھنڈک میں نے محسوس کی، میرے سامنے ہر چیز واضح ہوگئی اور میں نے پہچان لیا، فرمایا: محمد! میں نے عرض کی: میں حاضر ہوں، فرمایا: ملا، اعلیٰ کے فرشتے کس بات میں جھگڑ رہے ہیں؟ میں نے عرض کیا: کفاروں میں، فرمایا: وہ کیا ہیں؟ میں نے عرض کیا: نیکی کے کاموں کے لئے پیدل چلنا، اور نمازوں کے بعد مسجدوں میں بیٹھنا، کھانا کھلانا، نرمی سے بات کرنا اور لوگ سور سے ہوں تو نماز پڑھنا، فرمایا: سوال کرو، میں نے عرض کیا: اے اللہ! میں تجھ سے نیکی کے کاموں، ناشائستہ کاموں کو چھوڑنے مساکین کی محبت کا سوال کرتا ہوں، آپ میری مغفرت فرمائیں، مجھ پر رحم کریں، اور جب کسی قوم کو آزمانا چاہیں تو مجھے بغیر آزمانے اٹھالینا، میں آپ کی، آپ سے محبت کرنے والے کی اور ہر ایسے عمل کی محبت سوال کرتا ہوں جو مجھے آپ کی محبت کے قریب کر دے، یہ برحق ہے اسے پڑھ لو اور پھر سیکھ لو۔ نورمدی، حاکم عن معاذ کلام:..... ضعیف الجامع ۱۶۳۳۔

## شش گوشی ترغیب..... از اکمال

۲۳۵۳۶ جو مجھے چھ چیزوں کی ضمانت دے میں اسے جنت کی ضمانت دیتا ہوں۔ جب بات کرتے ہی بولے، وعدہ کرے تو پورا کرے، امانت رکھی جائے تو ادا کرے، اپنی نظر کی حفاظت کرے، شرم گاہ کی حفاظت کرے اور اپنے ہاتھ کو روک کر رکھے۔

عبدالرزاق بیہقی عن الزبیر مرسلہ

۲۳۵۳۷ جو مجھے چھ چیزوں کی ضمانت دے میں اس کے لئے جنت کا ضامن ہوں، دشمن سے بزدلی نہ کرنا، اپنے لشکر سے بغاوت نہ کرنا، لوگوں کو انصاف دلانا، اور اپنے ظالم واپے مظلوم سے روکنا، اور اپنی میراث کی تقسیم میں ظلم نہ کرنا، اور اپنے رب کی رحمت کے ڈھوکے میں گناہ نہ کرنا، جب تم نے ایسا کر لیا تو جنت میں جاؤ گے۔ الدیلمی عن ابی امامہ

۲۳۵۳۸ جس نے اس حال میں اللہ تعالیٰ سے ملاقات کی کہ اس نے چھ باتوں پر عمل نہیں کیا وہ جنت میں جائے گا۔ جس نے اللہ تعالیٰ سے ملاقات کی کہ اس نے اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شہ بیک نہیں کیا، نہ چوری کی، نہ زنا کیا، نہ کسی پاک دامن عورت پر تہمت (زنا) لگائی اور نہ حکمران کی نافرمانی کی، خاموش رہا یا گفتگو کی تو حق کہا۔ بیہقی والخرائطی فی مساوی الاخلاق، ابن عساکر عن ابی ہریرہ

۲۳۵۳۹ موسیٰ علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ سے چھ باتوں کے بارے میں پوچھا جن کے متعلق ان کا گمان تھا کہ وہ ان کے ساتھ خاص ہیں اور ساتویں چیز موسیٰ علیہ السلام کو پسند نہ تھی، عرض کیا: اے میرے رب! آپ کا کون سا بندہ زیادہ پرہیزگار ہے؟ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: جو اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتا رہے اور بھولے نہیں، عرض کیا: آپ کا کون سا بندہ سب سے زیادہ ہدایت یافتہ ہے؟ فرمایا: جو ہدایت کی پیروی کرے، عرض کیا: آپ کا کون سا بندہ زیادہ صحیح فیصلہ کرنے والا ہے؟ فرمایا: جو بندوں کے لئے وہی فیصلہ کرے جو وہ اپنے لئے کرتا ہے، عرض کیا: آپ کا کون سا بندہ سب سے زیادہ علم والا ہے؟ فرمایا: وہ عالم جو علم سے کبھی سیر نہیں ہوتا، وہ لوگوں کے لئے کو اپنے علم کے ساتھ جمع کرتا رہتا ہے، عرض کیا: آپ کا کون سا بندہ سب سے زیادہ عزت مند ہے؟ فرمایا: وہ جسے جب قدرت ہو تو معاف کر دے، عرض کیا: آپ کا کون سا بندہ سب سے زیادہ مالدار



سے؟ فرمایا: جسے جو ملے اس پر راضی رہے، عرض کیا: آپ کا کون سا بندہ زیادہ محتاج ہے؟ فرمایا: مسافر، پھر رسول اللہ ﷺ نے حدیث میں فرمایا: مال کی وجہ سے مال داری نہیں، مال داری تو دل کی مال داری ہے، اللہ تعالیٰ جب کسی بندے کو بھلائی دینا چاہتے ہیں تو اس کے دل میں مال داری پیدا فرمادیتے ہیں اس کے دل کو متقی بنا دیتے ہیں اور جب کسی بندے کو برائی میں مبتلا کرنا چاہتے ہیں تو محتاجی اس کا مقصد بنا دیتے ہیں۔

الرودیانی و ابوبکر بن المقری فی فوائدہ وابن لال وابن عساکر عن ابی ہریرۃ وروی البیہقی بعضہ  
 ۳۳۵۵۰ جس میں چھ باتیں ہوئیں وہ یقیناً مؤمن ہے: مکمل وضو کرنا، سخت بارش کے روز نماز کے لئے جندی جانا، سخت گرمی میں زیادہ روزے رکھنا، اور دشمنوں سے تلوار کے ذریعہ جہاد کرنا، اور مصیبت پر صبر کرنا، اور باوجود حق پر ہونے کے جھگڑا ترک کرنا۔ المدیلمی عن ابی سعید  
 کلام: ..... ضعیف الجامع ۳۳۶۔

## لوگوں کے مراتب سے عبادات کے مراتب

۳۳۵۵۱ چھ چیزیں اچھی ہیں لیکن چھ قسم کے لوگوں میں بہت ہی اچھی ہیں: انصاف اچھا ہے لیکن امراء میں بہت ہی اچھا ہے سخاوت بہتر ہے لیکن انبیاء میں بہترین ہے تقویٰ اچھا ہے لیکن علماء میں بہت ہی اچھا ہے، صبر بہتر ہے لیکن فقراء میں بہترین ہے تو بہ اچھی ہے لیکن نوجوانوں میں بے حد اچھی ہے، حیاء بہتر ہے لیکن عورتوں میں بہترین ہے۔ المدیلمی عن علی

۳۳۵۵۲ جو مسلمان ان خصلتوں میں کوئی ایک اللہ تعالیٰ کے ہاں کی نعمتیں حاصل کرنے کے لئے اختیار کرتا ہے تو قیامت کے روز وہ اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے جنت میں داخل کر کے چھوڑے گی۔ (ابن حبان والروایانی، طبرانی، بیہقی، سعید بن منصور عن ابی ذر فرماتے ہیں: میں نے عرض کیا: اللہ کے رسول! بندے کو جہنم سے کیا چیز نجات دلائے گی؟ آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ پر ایمان لانا، میں نے عرض کیا: ایمان کے ساتھ عمل بھی ہونا چاہئے؟ فرمایا: تھوڑا بہت خرچ کرے جو اسے اللہ تعالیٰ دے، میں نے عرض کیا: اگر وہ فقیر ہو اور اس کے پاس تھوڑا بہت دینے کے لئے نہ ہو تو؟ فرمایا: نیکی کا حکم کرے اور برائی سے روکے، میں نے عرض کیا: اگر وہ اچھے طریقہ سے نہ بول سکتا ہو کہ نیکی کا حکم دے یا برائی سے روکے؟ فرمایا: کسی جاہل کے ساتھ نیکی کر دے، میں نے عرض کیا: اگر وہ خود جاہل ہو کسی کے ساتھ احسان نہیں کر سکتا؟ فرمایا: کسی مغلوب کی مدد کر دے، میں نے عرض کیا: اگر وہ کمزور ہو کسی مغلوب کی مدد نہ کر سکتا ہو؟ فرمایا: کیا تم اپنے ساتھی میں کوئی نیکی نہیں چھوڑنا چاہتے، لوگوں سے اذیت و تکلیف کو دور کر دے، میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! جب وہ یہ کام کر لے گا تو جنت میں جائے گا؟ آپ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے۔ پھر یہ حدیث ذکر کی۔)

۳۳۵۵۳ جس نے اللہ تعالیٰ کی راہ میں فالو خرچ کیا تو سات سو گنا دو گنا ہے اور جس نے اپنے آپ پر یا اہل و عیال پر خرچ کیا یا بیمار کی عیادت کی، یا راستے سے تکلیف دہ چیز ہٹا دی یا صدقہ کیا تو وہ ایک نیکی دس کے بدلہ ہے اور روزہ ڈھال ہے جب تک اسے پھاڑ نہ دیا جائے، جسے اللہ تعالیٰ نے کسی بدنی تکلیف میں مبتلا کیا تو وہ اس کے گناہوں کی جھاڑن ہے۔ ابو داؤد طیالسی، مسند احمد، ابن منیع والدارمی،

ابو یعلیٰ والشاشی وابن خزیمہ، حاکم، بیہقی فی شعب الایمان، بیہقی، سعید بن منصور عن ابی عییدۃ بن الجراح  
 ۳۳۵۵۴ تم اس وقت مسلمان نہیں ہو سکتے جب تک لوگ تمہاری زبان اور ہاتھ سے محفوظ نہیں ہو جاتے، اور اس وقت تک عالم نہیں ہو جب تک علم پر عمل نہ کرو، اور جب تک پرہیزگار نہیں بن جاتے تب تک عبادت گزار نہیں ہو، اور اس وقت تک دنیا سے بے رغبت نہیں ہو (جب تک) زیادہ خاموش رہو، اکثر غور و فکر کرو اور کم ہنسا کرو کیونکہ زیادہ ہنسی سے دل (مردہ) خراب ہو جاتا ہے۔

العسکری فی الامثال عن ابن مسعود و مسندہ ضعیف

۳۳۵۵۵ ..... معاذ! میں تمہیں مہربان بھائی کی طرح نصیحت کرتا ہوں اللہ تعالیٰ سے ڈرنے کی وصیت کرتا ہوں، بیمار کی عیادت کیا کرو، بیواؤں اور کمزوروں کی ضروریات پوری کرنے میں لگے رہا کرو، فقراء اور مساکین کے ساتھ بیٹھا کرو، لوگوں کو اپنے آپ سے انصاف دلایا کرو، حق بات

کیا کرو اور اللہ تعالیٰ کے بارے کسی کی پرواہ نہ کرنا۔ حلیۃ الاولیاء عن ابن عمر  
۳۳۵۵۶..... میرے رب نے مجھ سے فرمایا: محمد! جانتے ہو ملاءِ اعلیٰ والے کس بارے میں جھگڑ رہے تھے۔

ابن خزیمہ عن ثوبان، قلت الحدیث بطولہ مذکور فی منهج العال فی الترغیب السداسی

## ساتویں فصل..... سات پہلو احادیث

۳۳۵۵۷..... علم مؤمن کا دوست ہے عقل اس کی رہبر ہے عمل اس کا سہارا ہے، بردباری اس کا وزیر ہے صبر اس کے لشکر کا گورنر ہے نرمی اس کا والد ہے اور مہربانی اس کا بھائی ہے۔ بیہقی عن الحسن مرسل

کلام:..... ضعیف الجامع ۳۸۸۱۳، الضعیفہ ۲۳۷۹۔

۳۳۵۵۸..... کیا تجھے ایسی باتیں نہ سکھاؤں جن سے اللہ تعالیٰ تمہیں نفع دے، علم حاصل کرو کیونکہ علم مؤمن کا دوست ہے بردباری اس کا وزیر عقل اس کی رہنما، عمل اس کا آسرا نرمی اس کا والد مہربانی اس کا بھائی اور صبر اس کے لشکر کا گورنر ہے۔ الحکیم عن ابن عباس

کلام:..... ضعیف الجامع ۲۱۶۸۔

۳۳۵۵۹..... علم حاصل کرو کیونکہ علم مؤمن کا دوست ہے بردباری اس کا وزیر، عقل اس کی رہبر، عمل اس کا سہارا ہے نرمی اس کا باپ مہربانی اس کا بھائی صبر اس کے لشکر کا گورنر ہے۔ الحکیم عن ابن عباس

کلام:..... ضعیف الجامع ۳۷۴۳۔

## کسی پریشان حال کی پریشانی دور کرنا

۳۳۵۶۰..... جس نے دنیا کی کوئی پریشانی کسی مؤمن سے دور کی اللہ تعالیٰ اس سے قیامت کی پریشانی دور کرے گا، جس نے کسی بخلگست کے لئے آسانی پیدا کی اللہ تعالیٰ اس کے لئے دنیا و آخرت میں اس کی سہولت پیدا کرے گا، جس نے مسلمان کی پردہ پوشی کی اللہ تعالیٰ دنیا و آخرت میں اس کی پردہ پوشی فرمائے گا بندہ جب تک اپنے بھائی کی مدد میں مصروف رہتا ہے اللہ تعالیٰ کی مدد اس کے ساتھ رہتی ہے اور جس نے علم کے حصول کے لئے کوئی راستہ اختیار کیا اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت کا راستہ آسان کرے گا، اللہ تعالیٰ کے جس کے گھر میں کچھ لوگ بیٹھ کر اللہ تعالیٰ کی کتاب کی تلاوت اور آپس میں اس کی دہرائی کریں تو ان پر سیکڑے نازل ہوتی اور انہیں رحمت گھیر لیتی اور فرشتے انہیں ڈھانپ لیتے ہیں اللہ تعالیٰ اپنے پاس والے فرشتوں کے ہاں ان کا ذکر کرتا ہے جسے اس کا عمل پیچھے چھوڑ دے اسے اس کا نسب جلدی نہیں پہنچائے گا۔

مسند احمد، مسلم، ابوداؤد، ترمذی، ابن ماجہ عن ابی ہریرۃ

۳۳۵۶۱..... سات لوگوں کو اللہ تعالیٰ اپنے سائے میں جگہ دے گا جس دن اس کے سائے کے علاوہ کوئی سایہ نہیں ہوگا، عادل بادشاہ، اللہ تعالیٰ کی عبادت میں پروان چڑھنے والا نوجوان، وہ شخص جس کا دل مسجد میں اٹکا رہے یہاں تک کہ مسجد میں واپس لوٹ آئے، اور وہ دو شخص جن کی محبت وجدائی محض اللہ تعالیٰ کی خاطر ہو اور وہ شخص جس نے خلوت میں اللہ تعالیٰ کو (خوف و محبت سے) یاد کیا تو اس کے آنسو بہ پڑے، اور وہ شخص جسے کسی باوقار و باجمال عورت نے (گناہ کی) دعوت دی ہو اور وہ کہہ دے میں اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہوں جو تمام جہانوں کا رب ہے اور وہ شخص جس نے ایسا خفیہ صدقہ کیا کہ اس کے بانیں ہاتھ کو خبر نہیں کہ اس کے دائیں نے کیا خرچ کیا۔

مالک، ترمذی عن ابی ہریرۃ و ابی سعید، مسند احمد، بخاری، نسائی عن ابی ہریرۃ مسلم عن ابی ہریرۃ و ابی سعید معاً

۳۳۵۶۲..... سات شخص عرش کے سایہ میں ہوں گے جس دن اس کے سائے کے علاوہ کوئی سایہ نہیں ہوگا۔ جس نے اللہ تعالیٰ کا ذکر کیا تو اس کے

آنسو بہہ پڑے، وہ شخص جو کسی بندے سے محض اللہ کی خاطر محبت کرتا ہے وہ شخص جس کا دل مسجد میں انکار ہے کیونکہ وہ مسجدوں سے بے حد محبت کرتا ہے وہ شخص جو اپنے داہنے ہاتھ سے صدقہ دے اور اسے خفیہ دے گویا وہ اپنے بائیں ہاتھ سے چھپا رہا ہو، عادل بادشاہ جو رعیت میں انصاف کرے اور وہ شخص جسے کوئی باوقار و باجمال عورت اپنی پیش کش کرے اور اللہ تعالیٰ کے جلال و ہیبت کی وجہ سے اسے چھوڑ (بھاگے) اور وہ شخص جو کسی غزوے میں لوگوں کے ساتھ تھا دشمن سے مدد بھیڑ ہوئی، انہیں شکست ہوئی تو وہ ان کے نشانات قدم (جن پر وہ بھاگ کر چھپ گئے تھے) مٹاتا رہا یہاں تک کہ وہ خود اور وہ سارے نجات پا گئے یا وہ شہید ہو گیا۔ ابن زنجویہ عن الحسن مرسلًا، ابن عساکر عن ابی ہریرۃ  
کلام:.....ضعیف الجامع ۳۲۳۶، الکشف الالہی ۱۳۶۰۔

۳۳۵۶۳..... سات شخص ایسے ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ اپنے سائے میں جگہ دے گا جس دن اس کے علاوہ کوئی سایہ نہیں ہوگا، جس کا دل مسجدوں میں انکار ہے، جسے مالدار عورت بلائے، اور وہ کہے مجھے اللہ تعالیٰ کا خوف ہے، اور وہ شخص اللہ کی خاطر آپس میں محبت کرتے ہیں، اور وہ شخص جو حرام کردہ چیزوں سے نظر بچاتا ہے اور وہ آنکھ (والا) جس نے اللہ تعالیٰ کی راہ میں پہرہ دیا وہ آنکھ (والا) جو اللہ تعالیٰ کے خوف سے اشکبار ہوا۔

البیہقی فی الاسماء عن ابی ہریرۃ

کلام:.....الالحاظ ۳۳۶، ضعیف الجامع ۳۲۳۸۔

۳۳۵۶۴..... سات چیزوں سے پہلے اعمال (صالحہ) میں جلدی کرو۔ کیا تمہیں بھلا دینے والے فقر فاقہ کا انتظار ہے یا سرکش بنا دینے والی مالدار کی منتظر ہو، یا خراب کرنے والی بیماری کی راہ دیکھ رہے ہو، یا ہلاک کرنے والی کا انتظار ہے یا دجال تو وہ تو برا ہے جس کا انتظار کیا جا رہا ہے یا قیامت کا تو قیامت دہشت ناک اور سخت ہے۔ ترمذی، حاکم عن ابی ہریرۃ  
کلام:.....ضعیف الترمذی ۴۰۰، ضعیف الجامع ۲۳۱۵۔

## آٹھویں فصل..... آٹھ پہلوی احادیث

۳۳۵۶۵..... اے بھائی! میں تمہیں ایک وصیت کرنے والا ہوں اس کی حفاظت کرنا شاید اللہ تعالیٰ تمہیں اس کے ذریعہ نفع دے، قبروں کی زیارت دن کے وقت کبھی کبھی کر لیا کرو زیادہ نہیں اس سے تمہیں آخرت یاد آئے گی، مردوں کو غسل دیا کرو کیونکہ ہلاک ہونے والے جسم کو ہاتھ لگانے میں بڑی نصیحت ہے اور جنازے پڑھا کرو شاید اس سے تمہارا دل غمزدہ ہو کیونکہ عملگین دل اللہ کے سائے میں اور ہر بھلائی کا ہدف ہے اور مسکینوں کے ساتھ بیٹھا کرو اور جب ان سے ملو تو انہیں سلام کرو، اور مصیبت زدہ کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے لئے تواضع اور اس پر ایمان رکھتے ہوئے کھایا کرو، تنگ اور کھر درے کپڑے پہنا کرو شاید تکبر و بڑائی کی تم میں گنجائش نہ ہونے پائے، اور کبھی کبھار اپنے رب کی عبادت کے لئے مزین و آراستہ ہوا کرو، کیونکہ مومن ایسا پاکبازی، شرافت اور خوبصورتی کے لئے کرتا ہے اور کسی مخلوق خدا کو آگ میں نہ جلانا۔  
ابن عساکر عن ابی ذر

کلام:.....ضعیف الجامع ۴۱۸۲۔

## ہفت گوشہ ترغیب..... از اکمال

۳۳۵۶۶..... احسان دیندار سے ہوتا ہے یا خاندانی آدمی سے، کمزوروں کا جہاد حج ہے، عورت کا جہاد اپنے خاوند سے اچھا رہنا ہے محبت سے پیش آنا آدھا دین ہے وہ شخص کبھی ضرورت مند نہیں ہوا جس نے میانہ روی اختیار کی، صدقہ کے ذریعہ رزق کو اتراؤ، اللہ تعالیٰ نے اس بات کا انکار کیا ہے کہ وہ بندوں کا رزق وہاں پیدا کریں جہاں ان کا گمان ہو۔ بیہقی و ضعفہ عن علی  
کلام:.....کشف الخفاء ۵۸، المقاصد الحسنہ ۱۴۔

۳۳۵۶۷..... سات آدمیوں کو اللہ تعالیٰ اپنے عرش کے سائے تلے جگہ دے گا جس دن اس کے سائے کے علاوہ کوئی سایہ نہیں ہوگا، عادل بادشاہ، اللہ تعالیٰ کی عبادت میں پروان چڑھنے والا نوجوان، وہ شخص جس کا دل مسجدوں میں انکار ہے اور وہ شخص جو آپس میں اللہ تعالیٰ کے لئے محبت رکھے اسی پر اکتھے ہوں اور اسی پر ان کی جدائی ہو، اور وہ شخص جسے باوقار و باجمال عورت بلائے اور وہ کہے کہ مجھے اللہ رب العالمین کا ڈر ہے اور وہ شخص جو ایسا پوشیدہ صدقہ کرے کہ اس کے بائیں ہاتھ کو اس کے دائیں ہاتھ کے خرچ کی خبر نہ ہو اور وہ شخص جو تنہائی میں اللہ تعالیٰ کا ذکر کرے اور آنسو بہہ پڑیں۔ مسند احمد، بخاری مرہم ۴۳۵۶۱، مسلم، نسائی، ابن حبان عن ابی ہریرہ، ترمذی، حسن صحیح عن ابی ہریرہ اور عن ابی سعید و ابی ہریرہ معاً

۳۳۵۶۸..... سات آدمیوں کو اللہ تعالیٰ اپنے سائے میں جگہ دے گا جس دن اس کے سائے کے علاوہ کوئی سایہ نہیں ہوگا۔ عادل بادشاہ، وہ شخص جسے باوقار و باجمال عورت اپنی پیش کش کرے اور وہ کہے: مجھے اللہ رب العالمین کا خوف ہے اور وہ شخص جس کا دل مسجدوں میں انکار ہے اور وہ شخص جس نے بچپن میں قرآن سیکھا اور بڑھاپے میں اس کی تلاوت کی، اور وہ شخص جس نے اپنے دائیں ہاتھ سے صدقہ لیا اور اپنے بائیں ہاتھ سے پوشیدہ رکھا، اور وہ شخص جس نے جنگل میں اللہ تعالیٰ کو یاد کیا اور اللہ کے خوف سے اس کے آنسو بہہ پڑیں۔ اور وہ شخص جو کسی سے ملا اور کہا میں اللہ کے لئے تم سے محبت کرتا ہوں تو وہ شخص بھی اسے کہتا ہے میں اس کے لئے تم سے محبت کرتا ہوں۔ بیہقی عن ابی ہریرہ

۳۳۵۶۹..... سات خصلتیں بھلائی کی جامع ہیں۔ اسلام اور مسلمانوں کی محبت، فقراء سے محبت اور ان کے ساتھ بیٹھنا، اور اس شخص سے اطمینان میں نہ رہو جو برائی پر ہے وہ بھلائی کی طرف لوٹ آئے گا اور اسی پر مرے گا، اور وہ شخص جو بھلائی پر ہے اس کے بائیں اطمینان میں نہ رہو کہ ہو سکتا ہے کہ وہ برائی کی طرف پلٹ آئے اور اس پر اس کی موت واقع ہو اور وہ اپنے نفس کے بارے میں جو بات تمہیں معلوم ہے وہ لوگوں سے غافل کر دے۔

ابن السنی والدیلیمی عن ابی ذر

## قبر کھودنے کی فضیلت

۳۳۵۷۰..... جس نے (میت کے لئے) قبر کھودی اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں گھر بنائے گا اور جس نے میت کو غسل دیا وہ اپنے گناہوں سے (پاک ہو کر) یوں نکلے گا جیسے آج اس کی ماں نے اسے جنا ہے جس نے میت کو کفن دیا اسے اللہ تعالیٰ جنت کے جوڑے عطا کرے گا، جس نے غمگین کو تسلی دی اسے اللہ تعالیٰ تقویٰ کا لباس پہنائے گا اور روحوں میں اس کی روح پر رحمت نازل کرے گا، جس نے مصیبت زدہ کو دلاسا دیا اللہ تعالیٰ اسے جنت کے ایسے دو جوڑے پہنائے گا جن کی قیمت پوری دنیا نہیں ہو سکتی، جو جنازے کے پیچھے گیا اور فن تک رہا تو اس کے لئے تین قیراط ثواب لکھا جائے گا ایک قیراط احد سے بڑا ہے جس نے یتیم یا بیوہ کی کفالت کی اللہ تعالیٰ اسے اپنے سائے میں جگہ دے گا اور اسے جنت میں داخل کرے گا۔ طبرانی فی الاوسط عن جابر

۳۳۵۷۱..... انس! مکمل وضو کیا کرو تمہاری عمر میں اضافہ ہوگا، اپنے گھر والوں کو سلام کیا کرو تمہارے گھر کی خیر و برکت بڑھے گی، انس! میری امت کے جس آدمی سے ملو اسے سلام کرو تمہاری نیکیاں بڑھیں گی، انس! ضرور با وضو رات گزارنا کیونکہ اگر تم (اس رات) فوت ہو گے تو شہید فوت ہو گے، اور چاشت کی نماز پڑھا کرو کیونکہ وہ تم سے پہلے رجوع کرنے والوں کی نماز ہے اور رات دن (نفل) نماز پڑھا کرو حفاظت کے فرشتے تم سے محبت کریں گے، بڑے کی عزت کرو چھوٹے پر رحم کرو کل مجھ سے ملو گے۔ ابن عدی فی الکامل عقبلی فی الضعفاء عن انس

کلام:..... اللآلی ج ۲ ص ۳۸۳۔

۳۳۵۷۲..... میں تمہیں اللہ تعالیٰ کے تقویٰ کی وصیت کرتا ہوں کیونکہ وہ تمہارے پورے دین کے لئے زینت ہے قرآن کی تلاوت اور اللہ تعالیٰ کا ذکر کیا کرو کیونکہ وہ آسمان میں تمہارے ذکر کا اور زمین میں تمہارے نور کا سبب ہے سوائے بھلائی کے اکثر خاموش رہا کرو، کیونکہ اس سے شیطان تم سے دور رہے گا، اور تمہاری دین کے معاملہ میں مدد ہوگی، زیادہ ہنسنے سے بچنا، کیونکہ اس سے دل مردہ ہو جاتا ہے اور چہرے کی

رونق ختم ہو جاتی ہے جہاد کرتے رہنا کیونکہ وہ میری امت کی رہبانیت ہے مسکینوں سے محبت کرنا، اور ان کے ساتھ بیٹھنا، اپنے سے کم درجہ لو دیکھنا اپنے سے اونچے کو نہ دیکھنا کیونکہ اس سے اللہ تعالیٰ کی نعمت کی ناقدری نہیں ہوگی۔ اپنے رشتہ داروں سے صلہ رحمی کرنا، اگرچہ وہ قطع رحمی کریں، حق بات کہنا اگرچہ کڑوی ہو، اور اللہ تعالیٰ کے بارے میں کسی کی پروا نہ کرنا، جو تجھے اپنا عیب معلوم ہے وہ تمہیں لوگوں سے روک دے، اور جو کام تم کرتے ہو اس میں انہیں نہ ڈانٹنا، آدمی کے بزدل ہونے کے لئے اتنا کافی ہے کہ اس میں تین خصلتیں ہوں اسے لوگوں کے عیب معلوم ہوں اور اپنے آپ سے غافل ہو، اور جس بات میں خود مبتلا ہے ان سے اس میں حیا کرے، اور انہیں اذیت پہنچائے۔ ابو ذر! تدبیر جیسی عقل نہیں اور باز رہنے جیسا تقویٰ نہیں، حسن اخلاق جیسی کوئی اچھائی نہیں۔

عبد بن حمید فی تفسیرہ، عبد اللہ بن احمد فی زوائدہ، ابو یعلیٰ طبرانی، بیہقی وابن عساکر عن اسی در

کلام:.....ضعیف الجامع ۲۱۲۲۔

۳۳۵۷۳... اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: میں اس کی نماز قبول کرتا ہوں جو میری عظمت کے سامنے تواضع کرے، اور میری مخلوق کے سامنے تکبر نہ کرے، میری یاد میں اس کا دن کئے اور اپنے گناہ پر اصرار میں اس کی رات نہ گزرے، بھوکے کو کھانا کھلائے، مسافر کو ٹھکانا دے، چھوٹے پر رحم کرے، بڑے کی عزت کرے، تو یہ ہے وہ شخص کہ مجھ سے سوال کرے تو میں اسے عطا کروں، مجھ سے دعا کرے میں اس کی دعا قبول کروں، میرے سامنے تبرع و زاری کرے میں اس پر رحم کروں، میرے ہاں اس کا مرتبہ وہی ہے جیسا جنتوں میں فردوس کا، جس کے نہ پھل خراب ہوں نہ حالت تبدیل ہو۔ دارقطنی فی الافراد عن علی

## آٹھ پہلوی ترغیب..... از اکمال

۳۳۵۷۴... نماز میں قرآن پڑھنا نماز کے بغیر قرآن پڑھنے سے افضل ہے، اور نماز کے بغیر قرآن پڑھنا ذکر سے افضل ہے اور ذکر صدقہ سے افضل ہے اور صدقہ روزے سے افضل ہے اور روزہ آگ سے (بچاؤ کے لئے) ڈھال ہے، روزہ دار کی نیند عبادت اس کا سانس تسبیح ہے جو روزہ رکھتا ہے تو اس کے اعضاء تسبیح بیان کرتے ہیں اور آسمان اس کے لئے منور ہوتے ہیں اور آسمان کا ہر فرشتہ اس کے لئے مغفرت طلب کرتا ہے اگر وہ سبحان اللہ یا لا الہ الا اللہ کہے تو ستر ہزار فرشتے، اسے ملتے ہیں جو سورج غروب ہونے تک اس کا ثواب لکھتے ہیں، عمل کے بغیر قول کا اعتبار نہیں، اور نیت کے بغیر قول و عمل بے کار ہیں اور جب تک سنت کا صحیح طریقہ نہ ہو تو قول و عمل اور نیت بے فائدہ ہے، جو اللہ تعالیٰ کے تھوڑے رزق پر راضی رہا اللہ تعالیٰ اس کے تھوڑے عمل سے راضی ہو جائے گا۔

ابونصر عن وہب بن وہب ابی البختری عن جعفر بن محمد عن ابیہ عن جدہ وقال وہب لیس بالقوی ولی الا سناد ارسال ۳۳۵۷۵... اے بیٹے! میرا راز چھپانا مومن کہلاؤ گے، وضو مکمل کرنا، حفاظت کے فرشتے تم سے محبت کریں گے اور تمہاری عمر میں اضافہ ہوگا، انس! جنابت کے غسل میں زیادتی کرنا کیونکہ جب تم اپنے غسل خانے سے باہر نکلے اور تمہارے بالوں کی جزیں گیلی ہوئیں تو تم پر کوئی گناہ اور معصیت نہیں ہوگی، جلد اچھی طرح صاف کرنا۔

اے بیٹے! اگر تم ہمیشہ با وضو سکھو تو ایسا ہی کرنا، کیونکہ جسے وضو کی حالت میں موت آئی تو اسے (درجہ میں) شہادت ملے گی، اے بیٹے! ہمیشہ نماز پڑھتے رہنا کیونکہ جب تک تم نماز پڑھتے رہو گے فرشتے تم پر رحمت بھیجتے رہیں گے۔ انس! جب نماز پڑھو تو مضبوطی سے اپنے گھٹنے پکڑو، اپنی انگلیاں کشادہ رکھو اور (رکوع میں) اپنی کہنیاں اپنے پہلوؤں سے دور رکھنا، اے بیٹے! جب تو رکوع سے سر اٹھائے تو ہر عضو کو اپنی جگہ ٹھہرانا، کیونکہ جو رکوع اور سجدے میں اپنی پینہ سیدھی نہیں رکھتا قیامت کے روز اللہ تعالیٰ اس کی طرف نہیں دیکھے گا۔ اے بیٹے! جب سجدہ کرو تو اپنی پیشانی اور دونوں ہتھیلیاں زمین سے ملا دو اور مرغ کی طرح ٹھونک نہ مارنا، اور نہ کتے کی طرح بیٹھنا، اور نہ درندے کی طرح اپنے بازو پھیلانا، اپنے قدموں کے اوپر والا حصہ زمین پر بچھا کر اپنی ایڑیوں پر بیٹھ جانا کیونکہ یہ تمہارے لئے قیامت کے روز حساب

میں زیادہ آسانی کا باعث ہے۔

اور نماز میں ادھر ادھر متوجہ ہونے سے بچنا، کیونکہ نماز میں ادھر ادھر کی توجہ ہلاکت ہے اگر ضرورت پرے تو نفل میں نہ کہ فرض میں، اے بیٹے! اگر اپنے گھر کچھ نماز پڑھ سکو تو پڑھ لیا کرو اس سے تمہارے گھر کی خیر و برکت میں اضافہ ہوگا۔ اے بیٹے! جب تم اپنے گھر سے نکلو تو جس مسلمان پر تمہاری نگاہ پڑے تو اسے سلام کرنا ایسا کرنے سے تم بخشتے ہوئے لوٹو گے، اے بیٹے! جب گھر (واپس) آؤ تو سلام کرو تو تمہارے لئے اور تمہارے گھر والوں کے لئے برکت ہوگی، اے بیٹے! اگر ایسا ہو سکے کہ صبح و شام تمہارے دل میں کسی کے لئے صحت نہ ہو تو ایسا کرنا اس سے تمہارے حساب میں آسانی ہوگی، اے بیٹے! اگر تم نے میری وصیت پر عمل کیا تو موت سے زیادہ محبوب تمہیں کوئی چیز نہیں لگے گی، اے بیٹے! یہ میری سنت ہے اور جس نے میری سنت زندہ کی، اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی وہ جنت میں میرے ساتھ درجہ میں ہوگا۔

ابو یعلیٰ، ابو الحسن القصاب فی المطولات، ابو داؤد طیالسی، سعید بن منصور عن سعید بن المسیب عن انس ۳۳۵۷۶ جس نے اللہ تعالیٰ کی تصدیق کی نجات پائی، اور جس نے اسے پہچان لیا پر ہیزار ہوا، اور جسے اس سے محبت ہوئی وہ حیا کرتا ہے اور جو اس کی تقسیم پر راضی رہا بے پروا ہوا، اور جو اس سے ڈرا امن میں رہا اور جس نے اس کی اطاعت کی کامیاب ہوا، اور جس نے اس پر توکل کیا اس کے لئے وہ کافی ہے اور جس کا سوتے جاگتے لا الہ الا اللہ کا قصد ہو تو دنیا اس کے نیچے کا تخت ہے جو آخرت تک پہنچائے اور کمر توڑنے والی اسے ڈرائے گی۔ ابو عبدالرحمن اسلمی عن الحکم بن عمیر

## نویں فصل..... دس پہلوی احادیث

۳۳۵۷۷... اللہ تعالیٰ نے یحییٰ بن زکریا علیہما السلام کو پانچ باتوں پر عمل کرنے اور بنی اسرائیل کو ان پر عمل کرنے کا حکم دیا، تو انہوں نے اس میں تھوڑی تاخیر کر دی تو اللہ تعالیٰ نے عیسیٰ علیہ السلام کی طرف وحی بھیجی کہ یا تو وہ یہ باتیں پہنچادیں یا تم پہنچادو تو عیسیٰ علیہ السلام ان کے پاس آئے اور فرمایا: آپ کو پانچ باتوں کا حکم دیا گیا تھا کہ ان پر عمل کریں اور بنی اسرائیل کو ان پر عمل کرنے کا حکم دیں، تو وہ باتیں ان تک آپ پہنچا میں یا میں پہنچادوں، تو انہوں نے ان سے کہا: اے روح اللہ! مجھے ڈر ہے کہ اگر آپ نے مجھ سے پہل کر دی تو ہو سکتا ہے مجھے کوئی عذاب ہو جائے یا مجھے زمیں میں دھنسا دیا جائے، چنانچہ یحییٰ علیہ السلام نے بنی اسرائیل کو بیت المقدس میں جمع کیا یہاں تک کہ مسجد بھر گئی، آپ اونچی جگہ چڑھے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کی پھر فرمایا: کہ مجھے اللہ تعالیٰ نے پانچ باتوں کا حکم دیا ہے کہ میں ان پر عمل کروں اور تمہیں ان کا حکم دوں اور تم بھی ان پر عمل کرو پہلی بات یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو کیونکہ جو شریک کرتا ہے اس کی مثال اس شخص جیسی ہے جس نے اپنے خالص مال سونے یا چاندی سے کوئی غلام خریدا، پھر اسے رہنے کو گھر دیا، اور کہا: کام کرو اور پیسے مجھے دیا کرو چنانچہ وہ غلام کام تو کرنے لگا لیکن پیسے مالک کے علاوہ کسی کو دینے لگا، تو تم میں سے کون چاہے گا کہ اس کا غلام اس جیسا ہو۔ (لہذا دیکھو) اللہ تعالیٰ نے تمہیں پیدا کیا تمہیں رزق دیا سو اسی کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو، اور اس نے تمہیں نماز کا حکم دیا ہے لہذا جب نماز کا ارادہ کرو تو ادھر ادھر متوجہ نہ ہو کیونکہ اللہ تعالیٰ اپنے بندے کی طرف توجہ کرتا ہے جب تک وہ کسی اور طرف متوجہ نہ ہو۔ اور تمہیں روزے کا حکم دیا ہے اور اس کی مثال اس شخص کی سی ہے جس کے پاس مشک کی تھیلی ہو اور وہ کسی جماعت میں بیٹھا ہو وہ سب اس کی خوشبو محسوس کر رہے ہوں، اور روزہ دار کے منہ کی خوشبو اللہ تعالیٰ کے ہاں مشک کی خوشبو سے بڑھ کر ہے، اور اس نے تمہیں صدقہ کا حکم دیا ہے اور اس کی مثال اس شخص کی سی ہے جسے دشمن نے قید کر کے اس کے ہاتھوں کو گردن کے ساتھ باندھ دیا ہو اور اس کی گردن اڑانے کے لئے پیش کر رہے ہوں، وہ ان سے کہہ دے: کیا تم فدیہ کے بدلہ میری جان بخشی کر سکتے ہو؟ تو وہ اپنی جان کے بدلہ میں تھوڑا بہت مال دے کر جان چھڑالینا ہے۔

اور اس نے تمہیں کثرت سے ذکر کا حکم دیا ہے اور اس کی مثال ایسی ہے جیسے کسی شخص کا پیچھا دشمن بھاگ کر رہے ہوں، وہ کسی مضبوط قلعہ میں آ کر اپنی جان محفوظ کر لیتا ہے اور بندہ جب اللہ تعالیٰ کے ذکر میں مشغول ہوتا ہے تو شیطان سے زیادہ محفوظ ہوتا ہے۔ اور میں تمہیں پانچ

باتوں کا حکم دیتا ہوں جن کا اللہ تعالیٰ نے مجھے حکم دیا ہے۔ جماعت، بات سننا اور ماننا، ہجرت اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد، کیونکہ جس نے باشت ہجرت جماعت کو چھوڑا تو اس نے اپنے گلے سے اسلام کا بندھن اتار پھینکا، البتہ یہ کہ واپس آ جائے۔ اور جس نے جاہلیت کا نعرہ بلند کیا تو وہ جہنم کا ڈھیر ہے اگرچہ وہ روزہ رکھے نماز پڑھے اور اپنے تئیں گمان رکھے میں مسلمان ہوں، سو اللہ تعالیٰ کے نعرہ کو بلند کرو جس نے اللہ کے بندوں تمہارا نام مسلمان اور مومن رکھا ہے۔ مسند احمد، بخاری فی التاریخ، ترمذی، نسائی، ابن حبان، حاکم عن الحارث بن الحارث الاشعری ۲۳۵۷۸۔ نماز قائم کرو، زکوٰۃ ادا کرو، رمضان کے روزے رکھو، بیت اللہ کا حج و عمرہ کرو، اپنے والدین سے اچھا سلوک کرو، صلہ رحمی کرو، مہمان کی ضافیت کرو، نیکی کا حکم دے، برائی سے منع کرو، اور جس طرف حق ہو اس طرف جا۔ بخاری فی التاریخ، حاکم عن ابن عباس کلام:..... ضعیف الجامع ۱۰۸۲۔

۲۳۵۷۹۔ (معاذ!) تم نے مجھ سے بڑی بات پوچھی ہے اور وہ اس شخص کے لئے معمولی ہے جس کے لئے اللہ تعالیٰ آسمان کر دے، اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتے رہو اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو، فرض نماز قائم کرو، زکوٰۃ مفروضہ ادا کرو، رمضان کے روزے رکھو بیت اللہ کا حج کرو، لیا میں تمہیں نیکی کے دروازے نہ بتاؤں! روزہ ڈھال ہے اور صدقہ برائی کو یوں مٹاتا ہے جیسے آگ کو پانی بجھاتا ہے، رات میں آدمی کا نماز پڑھنا، کیا میں تمہیں دین کی جزاء اس کا ستون اور اس کی اونچی چوٹی نہ بتاؤں دین کی جزاء اسلام ہے اور جو مسلمان ہو گیا اس کو سلامتی مل گئی، اور اس کا ستون نماز ہے اور اس کی بلندی کی چوٹی جہاد ہے کیا میں تمہیں اس سب کی مضبوطی سے آگاہ نہ کروں، است (آپ نے اپنی زبان کی طرف اشارہ کیا) قابو میں رہو! معاذ تمہیں تمہاری والدہ گم کرے لوگوں کو جہنم میں اوندھے منہ صرف ان کی زبانوں کی کشائی نے لرایا ہے (مسند احمد، ترمذی، ابن ماجہ، حاکم، بیہقی من معاذ! زاد طبرانی، بیہقی، کہ جب تک خاموش رہو گے تو سلامت رہو گے اور جب بولو گے تو تمہارے سے یا تمہارے خلاف لکھا جائے گا۔)

۲۳۵۸۰۔ اللہ تعالیٰ سے ڈرو، نماز قائم کرو، زکوٰۃ ادا کرو، بیت اللہ کا حج و عمرہ کرو، اپنے والدین سے اچھا برتاؤ کرو، صلہ رحمی کرو، مہمان نوازی کرو، نیکی کا حکم دے برائی سے منع کرو اور جس طرف حق ہو اس طرف جا۔ طبرانی فی الکبیر عن معول السلسی کلام:..... ضعیف الجامع ۱۰۹۔

## خرچ میں میانہ روی آدھی کمائی ہے

۲۳۵۸۱۔ اللہ تعالیٰ پر ایمان لانے کے بعد عقل کی جزاءوں سے محبت کرنا ہے، دنیا میں محبت والوں کا جنت میں درجہ ہے اور جس کا جنت میں درجہ ہو وہ جنت میں ہوگا، اچھے انداز سے سوال کرنا آدھا حکم ہے اور خرچ میں میانہ روی، آدھی میزان سے آدھے خرچ کو باقی رکھتا ہے پر بیہ گاری دور رفتیں ملے جلے کی ہزار رکعتوں سے افضل ہیں۔ انسان کا دین اسی وقت مکمل ہوتا ہے جب اس کی عقل پوری ہو جائے، اور دعا فیصلہ نہیں دیتی ہے اور خفیہ صدقہ اللہ تعالیٰ کی ناراضگی ختم کر دیتا ہے اور ظاہری صدقہ بری موت سے بچاتا ہے اور لوگوں سے احسان کرنے والا آفات و ہلاکتوں کی برائی سے بچ جاتا ہے، دنیا میں نیکی والے آخرت میں بھی نیکی والے ہوں گے، اور عرف لوگوں میں تو ختم ہو جاتا ہے لیکن جس نے اسے بنایا اس اور اللہ تعالیٰ کے درمیان ختم نہیں ہوتا۔ الشیرازی فی الالفاظ بیہقی عن انس کلام:..... ضعیف الجامع ۳۰۷۲۔

۲۳۵۸۲۔ اس کے لئے خوشخبری ہے جس نے بغیر کسی کے تو وضع کی، بغیر مسکین کے اپنے آپ کو ذلیل کیا، اور اپنے جمع کردہ مال سے معیبت کے علاوہ میں خرچ کیا، اور اہل حکمت اور فقہ سے میل جول رکھا، اور ذلت و مسکین والوں پر رحم کیا، اس کے لئے خوشخبری ہے جس نے اپنے آپ کو ذلیل کیا، اور اس کی کمائی اچھی ہے اس کی سیرت اچھی ہے اور ظاہری حالت شریفانہ ہے اور لوگوں سے اپنی برائی دور رکھنے کے لئے خوشخبری ہے جس نے اپنے علم پر تمس کیا اور فالتو مال خرچ کیا، اور منقول بات روک رکھی۔

بخاری فی التاریخ والبعوی والباوردی وابن قانع، طبرانی، بیہقی فی السنن عن رکت المتصری

کلام:.....الاتقان ۱۰۴۸ اسنی المطالب ۸۶۰۔

۳۳۵۵۳..... جو لوگوں کو زیادہ نفع پہنچائے وہ اللہ تعالیٰ کو زیادہ محبوب ہے اور سب سے پسندیدہ عمل اللہ تعالیٰ کے ہاں کسی مسلمان کو خوش کرنا ہے یا تم اس کی کوئی پریشانی دور کر دو، یا اس کا قرض ادا کر دو، یا اس کی بھوک ختم کر دو۔ میں اپنے کسی مسلمان کی ضرورت کے لئے جاؤں یہ مجھے اس مسجد میں مہینہ بھر اعتکاف کرنے سے زیادہ پسند ہے جس نے اپنا غصہ روکا اللہ تعالیٰ اس کی پردہ پوشی کرے گا، جس نے غصہ پی لیا باوجودیکہ وہ غصہ نکال سکتا تھا، اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اس کا دل خوشی و رضامندی سے بھر دے گا، جو اپنے مسلمان بھائی کے ساتھ کسی ضرورت کے لئے چلا یہاں تک اس کی ضرورت پوری کر دی اللہ تعالیٰ اس دن اس کے قدم جمائے گا جس دن قدم ڈگمگائیں گے۔ اور برے اخلاق عمل کو ایسے خراب کرتے ہیں، جیسے سرکہ شہد کو خراب کر دیتا ہے۔ ابن ابی الدنیا فی قضاء الحوائج، طبرانی عن ابن عمر

## وہ پہلو ہی..... از اکمال

۳۳۵۸۳..... انبیاء کا تذکرہ عبادت سے اور صالحین کا تذکرہ گناہوں کا کفارہ ہے اور موت کا ذکر صدقہ ہے، جہنم کا ذکر جہاد ہے اور قبر کی یاد تمہیں جنت کے قریب کر دے گی، اور قیامت کی یاد تمہیں جہنم سے دور کر دے گی، سب سے افضل عبادت، جہالت ترک کرنا ہے اور عام کا سرہا یہ تواضع ہے اور جنت کی قیمت حسد نہ کرنا ہے اور گناہوں پر ندامت سچی توبہ ہے۔ الدیلمی عن معاذ کلام:..... تذکرۃ الموضوعات ۱۹۳، التقر یہ ج ۲ ص ۶۶ ف ۳۹۔

۳۳۵۸۵..... سبحان اللہ تر از و کا آدھا (وزن) ہے اور الحمد للہ میزان کو بھردیتی ہے اور لا الہ الا اللہ فضا کو بھردیتے ہے، اللہ اکبر آدھا ایمان ہے، نماز نور ہے، زکوٰۃ دلیل ہے، صبر روشنی ہے قرآن تیرے لئے یا تیرے خلاف حجت ہے ہر انسان صبح کے وقت اپنے آپ کو بیچتا ہے کوئی اسے آزاد کرتا ہے تو کوئی بیچتا ہے اور کوئی ہلاک کرتا ہے۔ عبدالرزاق عن ابی سلمة بن الرحمن مرسلًا، مسلم کتاب الطہارۃ

۳۳۵۸۶..... تم نے بڑی بات پوچھی یہ اس آدمی کے لئے معمولی ہے جس کے لئے اللہ تعالیٰ آسان کر دے، اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتے رہو، اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرنا، فرض نماز قائم کرنا، فرض زکوٰۃ ادا کرنا، رمضان کے روزے رکھنا، بیت اللہ کا حج کرنا، کیا میں تمہیں نیکی کے دروازے نہ دکھاؤں؟ روزہ ڈھال ہے صدقہ برائی کو اپنے منادیتا ہے جیسے پانی آگ کو بجھا دیتا ہے، رات کے حصہ میں آدمی کا نماز پڑھنا، کیا میں تمہیں دین کی جڑ اس کا ستون اور اس کی بلندی کی چوٹی نہ بتاؤں؟ اس کی جڑ اسلام ہے جو مسلمان ہو جاتا ہے وہ محفوظ ہو جاتا ہے، اس کا ستون نماز، اس کی بلندی کی چوٹی جہاد ہے کیا میں تمہیں اس کی مضبوطی نہ بتاؤں، اپنی زبان قابو میں رکھنا۔ زبان کی طرف اشارہ کیا۔ عرض کیا: اللہ کے نبی! ہماری گفتگو سے ہماری گرفت ہوگی؟ فرمایا: معاذ! تمہیں تمہاری ماں روئے! لوگوں کو جہنم میں صرف ان کی زبانوں کی کٹائی نے اوندھے منہ لرایا ہے (ابوداؤد طیالسی، مسند احمد، ترمذی، حسن صحیح مر برقم ۹۷۳۵۷۹ ابن ماجہ، حاکم، بیہقی عن معاذ، زاد طہ انی، بیہقی، جب تک خاموش رہو گے سلامت رہو گے اور جب بولو گے تمہارے حق میں یا تمہارے خلاف لکھا جائے گا۔)

## دسویں فصل..... جامع نصیحتیں اور تقریریں

۳۳۵۸۷..... اما بعد! سب سے سچی بات اللہ تعالیٰ کی کتاب ہے اور سب سے مضبوط کڑی تقویٰ کا کلمہ ہے سب سے بہتر ملت، ملت ابراہیمی ہے اور سب سے اچھا طریقہ، محمد ﷺ کا ہے اور سب سے اونچی بات اللہ تعالیٰ کا ذکر ہے اور سب سے اچھے قصے قرآن ہے سب سے بہترین کام مضبوط ارادے ہیں، اور سب سے برے کام (دین میں) نئے نئے ہیں اور سب سے اچھا طریقہ انبیاء کا ہے سب سے اونچی موت شہداء کی ہے سب سے زیادہ اندھا پن بدایت کے بعد مرانی ہے بہترین علم وہ ہے جو نفع دے، بہترین ہدایت وہ ہے جس کی پیروی کی جائے اور سب سے زیادہ اندھا پن دل کا ہے اوپر والا ناتھ نیچے والے سے بہتر ہے، جو تھوڑا اور کافی ہو وہ زیادہ اس سے بہتر ہے جو غافل کر دے، اور بری معذرت



موت کے وقت کی ہے۔ اور بری ندامت قیامت کے روز کی ہے، بہت سے لوگ نماز کے آخر میں آتے ہیں۔ اور بعض لوگ اللہ تعالیٰ کو بے توجہی سے یاد کرتے ہیں، اور جھوٹی زبان سب سے بڑی غلطی ہے اور بہترین مالدار کی دل کی ہے، تقویٰ بہترین توشہ ہے، اور اللہ تعالیٰ کا خوف حکمت کی جڑ ہے اور دلوں میں جو بہترین چیز بیٹھ جائے وہ یقین ہے اور شک کفر ہے، نوحہ جاہلیت کا عمل ہے اور خیانت جہنم کا ڈھیر ہے اور خزانہ جہنم کا داغ ہے اور شعر گوئی ابلیس شیطان کی بانسری ہے، شراب گناہوں کی جامع ہے، عورتیں شیطان کا جال ہیں اور جوانی جنوں کا حصہ ہے اور سود سب سے بری کمائی ہے اور بدترین کھانا تیمم کا مال ہے نیک بخت وہ ہے جو دوسرے سے نصیحت حاصل کرے، بد بخت وہی ہے جو ماں کے پیٹ میں بد بخت ہو، تم میں سے کوئی (جنت یا جہنم) چار گز جگہ کے قریب ہو جاتا ہے، (لیکن) اعتبار انجام کا ہوتا ہے اور عمل کی مضبوطی اس کا خاتمہ ہے سب سے برے ناقلمین جھوٹ کے ناقلمین ہیں، جو آ رہا ہے وہ قریب ہے مسلمان کو گالی دینا کھلا گناہ اور مؤمن کا قتل کفر ہے اور اس کا گوشت کھانا (اس کی غیبت) اللہ تعالیٰ کی نافرمانی ہے اور اس کا مال ایسے ہی حرام ہے جیسے اس کا خون، اور جس نے اللہ تعالیٰ کے بارے میں کھائی (جن کاموں کا بندے کو اختیار نہیں جیسے فلاں کو اللہ ضرور جہنم میں داخل کرے گا) اللہ سے جھوٹا کر دے گا اور جو معاف کرتا ہے اللہ تعالیٰ بھی اسے معاف کر دے گا، اور جس نے درگزر کیا اللہ تعالیٰ بھی اسے بخش دے گا اور جس نے غصہ پی لیا اللہ تعالیٰ اسے اجر دے گا جو کسی مصیبت پر صبر کرے گا اللہ تعالیٰ اسے اس کا عوض دے دے گا، جو تعریف سننے کے پیچھے لگے گا اللہ تعالیٰ اسے شہرت دے دے گا اور جو صبر کرے گا اللہ اسے دہرا اجر دے گا، جس نے اللہ کی نافرمانی کی اللہ اسے عذاب دے گا۔

اے اللہ! میری اور میری امت کی مغفرت فرما، میں اپنے لئے اور تمہارے لئے اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرتا ہوں۔

البیہقی فی الدلائل وابن عساکر عن عقیبة بن عامر الجهنی ابو نصر السجری فی الابانۃ عن ابی اللرداء، ابن ابی شیبہ عن ابن مسعود موقوفا کلام: .....ضعیف الجامع ۱۲۳۹، الضعیفۃ ۲۰۵۹۔

## سب سے پہلا فتنہ عورتوں کی صورت میں

۲۳۵۸۔۔۔ اما بعد! دنیا بیٹھی شاداب ہے اور اللہ تعالیٰ تمہیں اس کا خلیفہ بنانے والا ہے اور دیکھے گا کہ تم کیسے عمل کرتے ہو، سو دنیا سے بچو اور عورتوں سے ہوشیار رہو، کیونکہ بنی اسرائیل میں پہلا فتنہ عورتوں کی صورت میں ظاہر ہوا، خبردار انسان مختلف طبقات پر پیدا ہوئے ہیں، بعض مؤمن پیدا ہوتے ہیں مؤمن زندہ رہتے ہیں اور ایمان پر مرتے ہیں۔ اور بعض پیدا ہی کافر ہوتے ہیں کفر پر زندہ رہتے ہیں اور کفر میں ہی ان کی موت ہوتی ہے اور کچھ پیدائش کے وقت مؤمن ہوتے ہیں زندہ بھی مؤمن ہی رہتے ہیں (لیکن) کافر مرتے ہیں، اور بعض کافر پیدا ہوتے ہیں کفر میں زندہ رہتے ہیں (لیکن) ایمان کی حالت میں مرتے ہیں، خبردار، غصہ ایک چنگاری ہے جو انسانوں میں بھڑکائی جاتی ہے کیا تم اس (غضبناک شخص) کی آنکھوں کی سرخی اس کی رگوں کا پھیلاؤ نہیں دیکھتے (یہ اسی کی علامت ہے) جب تم میں سے کوئی یہ کیفیت محسوس کرے، تو زمین پر بیٹھ جائے، زمین سے لگ جائے، آگاہ رہو، بہترین مرد وہ ہے جسے دیر سے غصہ آئے، جلد راضی ہو جائے، اور بدترین شخص وہ ہے جسے فوراً غصہ آئے اور تاخیر سے راضی ہو، جب کوئی شخص دیر سے غصہ ہوتا ہے تو دیر سے راضی ہوتا ہے اور جو فوراً غصہ ہوتا ہے فوراً راضی ہو جاتا ہے یہ خصلت اس خصلت کے ساتھ ہے۔

خبردار! بہترین تاجر وہ ہے جو اچھے طریقے سے ادا کرے اور بہتر انداز سے مطالبہ کرے، اور بدترین تاجر وہ ہے جو ادائیگی اور مطالبہ میں برا ہو، اگر کوئی شخص ادائیگی میں اچھا اور مطالبہ میں برا ہو یا ادائیگی میں برا اور مطالبہ میں اچھا ہو تو یہ خصلت اس کے ساتھ ہے، خبردار! قیامت کے روز ہر غدار کے لئے اس کی بغاوت کے لحاظ سے ایک جھنڈا ہوگا خبردار سب سے بڑی غداری، عوامی امیر کی ہے، خبردار! انسان کو لوگوں کی دہشت حق گوئی سے باز نہ رکھے جب اسے علم ہو، آگاہ ہو! سب سے افضل جہاد ظالم حکمران کے سامنے حق بات کہنا ہے، خبردار! جتنی دنیا گزر چکی اور جنتی رہ گئی وہ تمہارے اس دن کی طرح ہے جس میں جتنا گزر چکا اور جتنا باقی ہے۔ مسند احمد، ترمذی، حاکم، بیہقی عن ابی سعید

کلام:.....ضعیف الجامع ۱۲۴۰۔

۳۳۵۸۹..... وہ تو دو چیزیں ہیں، گفتگو اور ہدایت، سب سے بہتر کلام، اللہ کا ہے اور سب سے بہتر طریقہ محمد کا ہے، خبردار بدعات سے بچنا، کیونکہ بدعات سب سے برے کام ہیں ہر وہ نیا کام (جو قرآن بلاشبہ شہودھا باخیر میں نہ ہو اور اسے ایجاد کر لیا ہو اور دین سمجھا جانے لگا ہو وہ) بدعت ہے اور ہر بدعت گمراہی ہے، خبردار! ایسا نہ ہو کہ تمہیں لمبے عرصہ کا موقع ملا اور تمہارے دل سخت ہو جائیں، خبردار آنے والی چیز نزدیک ہے اور دور وہ ہے جو آنے والی نہیں، آگاہ رہو بد بخت وہ ہے جو اپنی ماں کے پیٹ میں بد بخت ہو اور نیک بخت وہ ہے جو دوسرے سے نصیحت حاصل کرے، خبردار مسلمان سے جنگ کفر اور اسے گالی گلوچ کرنا کھلا گناہ ہے، کسی مسلمان کے لئے روا نہیں کہ وہ کسی مسلمان سے تین ایام سے زیادہ ناراض رہے خبردار، جھوٹ سے بچنا، کیونکہ سنجیدگی اور مذاق میں جھوٹ چھپا نہیں، (اس جھوٹ کی وجہ سے) آدمی نہ اپنے بیٹے کو شمار کرتا ہے اور نہ اس کے ساتھ وفا کرتا ہے، اور جھوٹ تو گناہ کی راہ بتاتا ہے اور گناہ جہنم کی رہنمائی کرتا ہے اور سچ نیکی پر لگاتا ہے اور نیکی جنت کی راہ بتاتی ہے اور سچے شخص کو سچا اور نیک کہا جاتا ہے اور جھوٹے کو جھوٹا اور فاجر کہا جاتا ہے، خبردار! بندہ جھوٹ بولتا رہتا ہے یہاں تک کہ وہ اللہ تعالیٰ کے ہاں انتہائی جھوٹا لکھ دیا

جاتا ہے۔ ابن ماجہ عن ابن مسعود

کلام:.....ضعیف ابن ماجہ ۳، ضعف الجامع ۲۰۶۳۔

## ظلم کو اللہ تعالیٰ نے حرام قرار دیا۔

۳۳۵۹۰..... اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اے میرے بندو! میں نے اپنے لئے ظلم حرام قرار دیا ہے اور میں نے اسے تمہارے درمیان بھی حرام ٹھہرایا ہے سو آپس میں ظلم نہ کرو! اے میرے بندو! تم سب گمراہ ہو جاؤ جسے میں ہدایت دوں سو مجھ سے ہدایت مانگو میں تمہیں ہدایت بخشوں گا، اے میرے بندو! تم سب بھوکے ہو جاؤ جسے میں کھانا کھلاؤں سو مجھ سے کھانا طلب کرو میں تمہیں کھانا دوں گا، اے میرے بندو! تم سب ننگے ہو جاؤ جسے میں کپڑا پہناؤں سو مجھ سے کپڑا مانگو میں تمہیں کپڑا پہناؤں گا، اے میرے بندو! تم رات دن خطائیں کرتے ہو اور میں سارے گناہوں کو بخشا ہوں اس لئے مجھ سے مغفرت طلب کرو میں تمہاری مغفرت کر دوں گا، اے میرے بندو! تم ہرگز میرے نقصان تک نہیں پہنچ سکتے کہ مجھے نقصان پہنچاؤ اور نہ میرے نفع تک پہنچ سکتے ہو کہ مجھے نفع پہنچاؤ!

اے میرے بندو! اگر تمہارے پہلے اور پچھلے، اُس و جن تمہارے ایک پرہیزگار آدمی کے دل کی طرح ہو جائیں تو اس سے میری بادشاہت میں کچھ اضافہ نہیں ہوگا، اے میرے بندو! اگر تمہارے اگلے پچھلے جن و اُس تمہارے ایک گمراہ آدمی کے دل کی طرح ہو جائیں تو میری بادشاہت میں کمی نہیں کر سکتے، اے میرے بندو! اگر تمہارے اگلے پچھلے، جن و اُس ایک کھلے میدان میں (جمع ہو کر) مجھ سے سوال کریں پھر میں بہ انسان ہو اس کے سوال کے مطابق عطا کروں تو اس سے میرے خزانوں میں اتنی کمی بھی نہیں ہوگی جتنی سوئی کو سمندر میں ڈبونے سے ہوتی ہے اے میرے بندو! یہ تمہارے ہی اعمال ہیں جنہیں میں تمہارے لئے شمار کرتا ہوں پھر تمہیں انہی کا بدلہ دوں گا، سو جو کوئی بھلائی پائے تو اللہ تعالیٰ کی تعریف کرے اور جو اس کے علاوہ کچھ پائے تو وہ اپنے آپ کو ہی ملامت کرے۔ مسلم عن ابی ذر

۳۳۵۹۱..... اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اے میرے بندو! تم سارے گمراہ ہو کر جسے میں ہدایت دوں سو مجھ سے ہدایت مانگو میں تمہیں ہدایت سے نوازوں گا اور تم سب کے سب نفعی ہو کر جسے میں مالدار کروں تو مجھ سے مانگو میں تمہیں رزق دوں گا، اور تم سب کے سب گنہگار ہو کر جسے میں محفوظ رکھوں، سو جسے یہ علم ہو کہ مجھے گناہ بخشنے کی قدرت ہے وہ مجھ سے مغفرت طلب کرے میں اس کی مغفرت کر دوں گا اور مجھے بونی پروا نہیں، اگر تمہارے پہلے اور پچھلے زندے اور مردے، خشک و تر، میرے کسی بندے کے پرہیزگار دل کی طرح ہو جائیں تو اس سے میری بادشاہت میں کچھ کمی پر ہذا بھی اضافہ نہیں ہوگا اور اگر تمہارے اگلے پچھلے زندے مردے خشک اور تر میرے کسی بندے کے پرہیزگار دل کی طرح جمع ہو جائیں تو اس سے میری بادشاہت میں کچھ کمی پر ہذا بھی اضافہ نہیں ہوگی، اگر تمہارے پہلے اور پچھلے زندے اور

مردے خشک اور تر ایک میدان میں جمع ہو کر ہر انسان اپنی تمنا کے مطابق تم میں سے سوال کرے تو اس سے میری بادشاہت میں اتنی کمی بھی نہیں ہوگی جتنی تم میں سے کوئی سمندر میں سوئی ڈبو کر نکال لے، یہ اس وجہ سے کہ میں سخی، پانے والا اور بزرگی والا ہوں جو چاہتا ہوں کرتا ہوں، میری عطا کلام ہے اور میرا عذاب کلام ہے، میرا تو کسی چیز کو حکم ہوتا ہے جب میں اس کا ارادہ کرتا ہوں کہ ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے۔

نسائی، ترمذی، ابن ماجہ عن ابی ذر

کلام: .....ضعیف الجامع ۶۳۳۷۔

۴۳۵۹۲... گذشتہ رات میں نے عجیب (خواب) دیکھا، میں نے اپنی امت کا ایک شخص دیکھا جسے عذاب کے فرشتوں نے گھیر رکھا ہے تو اس کا وضو آیا اور اسے ان سے چھڑا لیا، اور میں نے اپنی امت کا ایک شخص دیکھا جس پر عذاب قبر وسیع کیا گیا تو اس کی نماز آتی اور اس سے چھڑا لیا، میں نے اپنی امت کا ایک شخص دیکھا جسے شیاطین نے گھیر رکھا ہے تو ذکر اللہ نے آ کر اسے ان سے چھڑا لیا، میں نے اپنی امت کا ایک شخص دیکھا جو پیاس کی شدت سے زبان نکال رہا تھا تو اس کے پاس روزہ آیا جس نے اسے سیراب کیا، میں نے اپنی امت کا ایک شخص دیکھا جس کے آگے پیچھے دائیں بائیں، اوپر نیچے تاریکی ہی تاریکی ہے تو اس کے حج و عمرہ آئے جنہوں نے اسے نکال لیا، میں نے اپنی امت کا ایک شخص دیکھا جس کے پاس موت کا فرشتہ اس کی روح قبض کرنے آیا، تو والدین کے ساتھ اس کی، کی ہوئی نیکی آئی فرشتہ کو اس سے ہٹا دیا (یعنی یہی وجہ ہے کہ والدین سے اچھا برتاؤ کرنے سے عمر میں اضافہ ہوتا ہے) میں نے اپنی امت کا ایک شخص دیکھا جو مومنین سے گفتگو کرتا ہے لیکن وہ اس سے بات چیت نہیں کر رہے تو اس کی صلہ رحمی آئی اور کہنے لگی: یہ اپنے رشتہ داروں سے بنا تا جوڑنے والا ہے چنانچہ جب اس نے (پھر) ان سے بات کی تو وہ بھی اس سے بولنے لگے اور وہ ان میں شامل ہو گیا، میں نے اپنی امت کا ایک شخص دیکھا کہ وہ انبیاء کے پاس آیا اور ٹولیوں میں بیٹھے ہیں، وہ جب بھی کسی ٹولی کے پاس جاتا (کہ ان میں بیٹھے) ہٹا دیا جاتا، تو اس کا غسل جنابت آیا اور اس کا ہاتھ پکڑ کر میرے پاس بیٹھا دیا، میں نے اپنی امت کا ایک شخص دیکھا جو اپنے چہرے سے آگ کی لپٹ و تپش ہٹا رہا ہے تو اس کا (دیا ہوا) صدقہ آیا جو اس پر سایہ اور چہرے (کے لئے آگ) سے (بچاؤ کا) پردہ بن گیا، میں نے اپنی امت کا ایک شخص دیکھا جس کے پاس عذاب کے فرشتے (پکڑنے کے لئے) آئے تو اس کے پاس اس کا نیکی کا حکم کرنا اور برائی سے منع کرنا آ گیا جس نے اسے چھڑا لیا، میں نے اپنی امت کا ایک شخص جنہم میں گرتے دیکھا تو اس کے وہ آنسو آگئے جو اللہ تعالیٰ کے خوف سے بہے تھے انہوں نے اسے آگ سے نکال لیا۔

اور میں نے اپنی امت کا ایک شخص دیکھا اس کا نامہ اعمال اس کے بائیں ہاتھ میں گر گیا ہے تو اس کا اللہ تعالیٰ سے خوف کرنا آ گیا تو اس نے اس کا نامہ اعمال لے کر دائیں ہاتھ میں دے دیا، میں نے اپنی امت کا ایک شخص دیکھا جس کی ترازو ہلکی ہے تو اس کے آگے بھیجے ہوئے بچے آگئے اور انہوں نے ترازو کو وزنی کر دیا، میں نے اپنی امت کا ایک شخص دیکھا جو جہنم کے کنارے ہے تو اس کے پاس "اللہ تعالیٰ کا ڈر" آیا جس نے اسے بچا لیا، اور میں نے اپنی امت کا ایک شخص دیکھا جو ایسے کانپ رہا ہے جیسے کھجور کی شاخیں کانپتی ہیں تو اس کے پاس اس کا اللہ تعالیٰ کے بارے میں اچھا یقین آیا جس نے اس کی لپکی روک دی، اور میں نے اپنی امت کا ایک شخص دیکھا کہ وہ (پل) صراط پر کبھی گھسٹتا ہے اور کبھی گھسٹوں کے بل چلتا ہے تو اس کے پاس اس کا مجھ پر پڑھا ہو اور دو سلام ہے اور اسے ہاتھ سے پکڑ کر اٹھا دیتا ہے یہاں تک کہ وہ صراط سے گزر جاتا ہے میں نے اپنی امت کا ایک شخص دیکھا جو جنت کے دروازوں کی طرف منسوب تھا پھر دروازے اس کے سامنے بند کر دیئے گئے تو اس کے پاس لا الہ الا اللہ کی گواہی آتی ہے اور اسے جنت میں داخل کر لیتی ہے۔

الحکیم، بیہقی عن عبدالرحمن بن سیرة

کلام: .....ضعیف الجامع ۲۰۸۶۔

## تمام عبادات کی جڑ تقویٰ ہے

۲۳۵۹۳..... میں تمہیں اللہ تعالیٰ کے تقوے کی وصیت کرتا ہوں کہ یہ سارے معاملہ کی جڑ ہے قرآن مجید کی تلاوت اور ذکر اللہ کا التزام کر کیونکہ یہ تیرے لئے آسمان میں ذکر اور زمین میں نور کا باعث ہے سوائے بھلی بات کے اکثر خاموش رہا کر، یہ عمل شیطان کو ہٹاتا اور دین کے معاملہ میں تیرا مددگار ثابت ہوگا، زیادہ ہنسنے سے بچا کر کیونکہ بکثرت ہنسا دل کو مردہ کر دیتا اور چہرے کی رونق کی ختم کر دیتا ہے جہاد کی پابندی کرنا کیونکہ یہ میری امت کی رہبانیت (ترک دنیا) ہے مسکینوں سے محبت کرنا ان کے ساتھ بیٹھنا، اپنے سے کم درجہ کو دیکھ اپنے سے بالامتہ کونہ دیکھ اس سے تیرے دل میں اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کی ناقدری نہیں ہوگی، اپنے رشتہ داروں سے تعلق برقرار رکھنا اگرچہ وہ ناطہ توڑیں، حق بات کہو چاہے تڑوی، ہو اللہ کے بارے میں کسی ملامت گر کی پروانہ کرنا، جو تجھے اپنے عیوب معلوم ہیں وہ تجھے لوگوں سے غافل کر دے، اور جو کام تو خود کرتا ہے ان پر غصہ نہ کر، آدمی میں تین خصلتیں عیب کے کافی ہیں۔ لوگوں کی باتیں اسے معلوم ہوں اور اپنی ذات سے ناواقف ہو اور جن کاموں میں خود مبتلا ہو وہ ان کے لئے برے سمجھے اپنے ساتھی کو تکلیف پہنچائے۔ ابو ذر! تدبیر جیسی عقل نہیں، بچنے جیسا کوئی تقویٰ نہیں، حسن اخلاق جیسا کوئی حسب (خاندانی شرافت) نہیں۔ عبد بن حمید فی تفسیرہ طبرانی عن ابی ذر

کلام:..... ضعیف الجامع ۲۱۲۲۔

۲۳۵۹۴ تین چیزیں ہلاک کرنے والی اور تین چیزیں نجات دینے والی ہیں، تین چیزیں کفارات ہیں اور تین چیزیں (رفع) درجات (کا سبب) ہیں، رہی ہلاک کرنے والی تو ایسا بخل جس کی پیروی کی جائے، ایسی خواہش جس کے پیچھے چلا جائے اور خود پسندی ہے اور نجات دینے والی تو غصہ میں انصاف کرنا، فقر و مالداری میں میانداری اور تنہائی و مجلس میں اللہ تعالیٰ سے ڈرنا، رہی کفارات تو نماز کے بعد نماز کا انتظام، بخت سردی میں عمل وضو کرنا، اور باجماعت نمازوں کے لئے پیدل جانا رہی (رفع) درجات کا سبب تو کھانا کھانا سلام پھیلا نا۔ جب لوگوں کو خواب ہوں نماز پڑھنا۔ طبرانی فی الاوسط عن ابن عمر

## جامع مواعظ..... از اکمال

۲۳۵۹۵..... اوگوا! اما بعد! سب سے بچی بات اللہ تعالیٰ کی کتاب ہے اور سب سے مضبوط کڑی تقویٰ کی بات ہے اور سب سے بہتر ملت، ملت ابراہیمی ہے اور سب سے اچھا طریقہ محمد (ﷺ) کا ہے اور سب سے اونچی بات اللہ تعالیٰ کا ذکر ہے اور سب سے اچھے قصے یہ قرآن سے اور بہترین کام مضبوط ہیں (جن کی صداقت پر یقین ہو) اور برے کام نئے نئے ہیں، اور بہترین طریقہ انبیاء کا ہے اور سب سے اونچی موت شہداء کی ہے اور سب سے زیادہ اندھا پن ہدایت کے بعد گمراہی ہے اور بہترین مہم وہ ہے جو نفع بخش ہے اور بہترین ہدایت وہ ہے جس کی پیروی کی جانی اور بدترین اندھا پن، دل کا اندھا پن ہے اور اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے جو تھوڑا اور کافی ہو وہ اس زیادہ سے بہتر ہے جو غافل کر دے، اور بہترین معذرت موت کے وقت کی ہے اور بدترین ندامت قیامت کے روز کی ہے اور بہت سے لوگ جمعہ کی نماز میں تاخیر سے آتے ہیں، اور ان میں سے اکثر اللہ تعالیٰ کو بے توجہی سے یاد کرتے ہیں سب سے زیادہ خطا کار جھوٹی زبان ہے، سب سے بہتر مالداری دل کی بے نیازی ہے، تقویٰ بہترین توشہ ہے، حکمت و دانش کی جڑ اللہ تعالیٰ کا خوف ہے اور دل میں قرار پکڑے والی بہترین چیز یقین ہے اور (خدا رسول اور ان کی ذات و صفات میں) شک کرنا کفر ہے نوجہ کرنا جاہلیت کا عمل ہے اور (مال غنیمت میں) خیانت جہنم کا ڈھیر ہے اور (سونے چاندی اور پیسوں کے) خزانے جہنم کا داغ ہیں، شعر شیطانی بانسری ہے، سب سے بری کمائی سود کی کمائی ہے اور سب سے برا کھانا یتیم کا مال ہے، نیک بخت وہ ہے جو دوسرے سے نصیحت حاصل کرے، بد بخت وہ ہے جو ماں کے پیٹ میں بد بخت ہو، تم میں سے کوئی چار گز کی جگہ کے قریب ہو چکا ہوتا ہے لیکن انجام کا اعتبار ہے، اور کام کی مضبوطی اس کا خاتمہ ہے، سب سے برے ناقلمین، جھوٹ کے ہیں، جو آنے والا ہے وہ قریب ہے، مسلمان کو

گالی دینا کھلا گناہ اور اس سے جنگ کرنا کفر ہے اور اس کی غیبت کرنا اللہ کی نافرمانی ہے اور اس کا مال ایسا ہی حرام ہے جیسا اس کا خون حرام ہے اور جس نے اللہ پر کوئی قسم ڈالی اللہ سے جھوٹا کر دے گا، جو بخشے اللہ سے بخشے گا، جو معاف کرے اللہ سے معاف کرے گا جو غصہ پی لیتا ہے اللہ سے اجر دے گا جو مصیبت پر صبر کرے گا اللہ سے اس کا عوض عطا کر دے گا، اور جو شہرت کے پیچھے لگے گا اللہ تعالیٰ سے شہرت دے دے گا، اور جو صبر کرے گا اللہ تعالیٰ سے دہرا اجر دے گا، جو اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کرے گا اللہ تعالیٰ سے عذاب دے گا، آپ نے تین مرتبہ فرمایا: اے اللہ میری اور میری امت کی مغفرت فرما، میں اپنے اور تمہارے لئے اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرتا ہوں۔ بیہقی فی الدلائل، الدیلمی وابن عساکر عن

عقبۃ بن عامر الجہنی، ابو نصر السجزی فی الابانۃ، عن ابی اللورداء ابن ابی شیبہ، حلیۃ الاولیاء عن ابن مسعود موقوفاً

۳۳۵۹۶۔ لوگو! گویا اس (دنیا) میں موت ہمارے علاوہ کے لوگوں کے لئے فرض کی گئی، ویا حق ہمارے علاوہ اس پر واجب ہے تو یا ہم جن مردوں کو چھوڑنے جا رہے ہیں وہ تھوڑی دیر بعد لوٹ آئیں گے، ان کے گھر قبریں ہیں، اور ہم ان کی میراث کھا رہے ہیں تو یا ہم ان کے بعد ہمیشہ رہیں گے، اس کے لئے خوشخبری ہے جو اپنے عیب کی وجہ سے دوسروں کے عیوب سے غافل ہو جائے، اس کے لئے خوشخبری ہے جو بغیر کمی کے اپنے آپ کو (اللہ کے ہاں) ذلیل کرے اور ذلت و مسکینی والوں پر رحم کرے، فقہ و حکمت والوں سے میل جول رکھے، اس کے لئے خوشخبری ہے جس نے اپنی ذات کو ذلیل کیا، اس کی کمائی پاک ہو اور اس کی سیرت درست ہو اس کا اخلاق اچھا ہو، اس کی ظاہری حالت اچھی ہو، لوگوں سے اپنی برائی روک کر رکھے اس کے لئے خوشخبری ہے جس کا اپنے علم پر عمل ہو اپنا زائد مال خرچ کرے اور اپنی فضول بات کو قابو میں رکھے۔

الحکیم عن انس

۳۳۵۹۷۔ اپنے زمانے سے بھلائی طلب کرو، اپنی طاقت کے مطابق جہنم سے بھاگو، کیونکہ جنت ایسی چیز ہے جس کا طلب گار سوتا نہیں اور جہنم ایسی چیز ہے جس سے بھاگنے والا چین کی نیند نہیں سوتا، آخرت کو ناپسندیدہ چیزوں سے ڈھانک دیا گیا ہے اور دنیا پسندیدہ چیزوں اور شہوات سے ڈھکی ہوئی ہے تو تمہیں دنیا کی خواہشات اور لذتیں آخرت سے ہرگز غافل نہ کریں، کیونکہ جس کی آخرت نہیں اس کا کوئی دین نہیں، اور جس کا دین نہیں اس کی آخرت نہیں، اللہ تعالیٰ نے بہت سی چیزیں ایسی حلال کر رکھی ہیں جن میں کشادگی ہے اور ناپاک چیزیں حرام کر دی ہیں تو جو چیزیں اس نے تم پر حرام کی ہیں ان سے بچو، اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرو کیونکہ اللہ ہرگز کسی حرام کردہ چیز کو حلال اور نہ کسی حلال کردہ چیز کو تمہارے لئے حرام کر دے گا، جس نے حرام چھوڑ دیا اور حلال کو حلال سمجھا تو اس نے رحمت تعالیٰ کی فرمانبرداری کی، اور ایسی مضبوط ٹری کو تھا ما جو ٹوٹنے والی نہیں، اور دنیا و آخرت دونوں ہی اس کے لئے یکجا ہو گئیں، یہ (انعام) اس کے لئے ہے جو اللہ تعالیٰ کی اطاعت و فرمانبرداری کرے۔

ابن صصری فی اعمالہ عن یعلیٰ بن الاشرف عن عبداللہ بن جراد

۳۳۵۹۸۔ جہنم سے بھاگو اور پوری کوشش سے جنت کا مطالبہ کرو! کیونکہ جنت کا طلب گار اور جہنم سے بھاگنے والا سوتا نہیں، اور آخرت ناپسندیدہ چیزوں سے ڈھکی ہے دنیا شہوتوں اور لذتوں سے ڈھکی ہے تو تمہیں اس کی لذتیں اور شہوتیں آخرت سے ہرگز غافل نہ کریں۔

ابن مندۃ عن یعلیٰ بن الاشرف عن کلیب بن جری عن معاویۃ بن خفاجہ وقال: غریب

## اللہ جسے ہدایت دے وہی ہدایت پاسکتا ہے

۳۳۵۹۹۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: اے میرے بندو! تم سارے گمراہ ہو مگر جسے میں ہدایت دوں اور سب کمزور ہو ہاں جسے میں طاقتور کروں، اور فقیر ہو ہاں جسے میں مالدار کروں، سو مجھ سے مانگا کرو میں تمہیں دیا کروں گا، اگر تمہارے پہلے پچھلے، جن وانس، زندے مردے، خشک وتر میرے کسی پرہیزگار بندے کے دل جیسے ہو جائیں تو میری بادشاہت میں مجھ کے برابر بھی اضافہ نہیں ہوگا۔

اگر تمہارے پہلے پچھلے، جن وانس، زندے مردے، خشک وتر میرے کسی نافرمان بندے کے دل کی طرح ہو جائیں تو میری بادشاہت میں مجھ کے برابر بھی کمی نہ ہو، یہ اس وجہ سے کہ میں ایک ہوں، میرا عذاب کلام کرنا اور میری رحمت کلام کرنا ہے تو جسے میری اس قدرت کا

یقین ہے کہ میں مغفرت پر قادر ہوں اپنے دل میں تکبر نہ کرے تو میں اس کے سارے گناہ بخش دوں گا اگرچہ وہ بڑے گناہ ہوں۔

طبرانی فی الکبیر عن ابی موسیٰ

۴۳۶۰۰... اللہ تعالیٰ نے میری طرف وحی بھیجی: اے انبیاء کے بھائی! اے ڈرانے والوں کے برادر! اپنی قوم کو ڈراؤ کہ میرے جس گھر میں بھی داخل ہوں تو (شرک سے) سلامت دل، سچی زبانیں، پاک ہاتھ، پاکیزہ شرم گاہیں لے کر داخل ہوں، اور میرے کسی گھر میں اس حال میں داخل نہ ہوں کہ کسی کا کسی پر ظلم ہو کیونکہ جب تک وہ میرے سامنے نماز کے لئے کھڑا رہے گا میں اس پر لعنت کرتا رہوں گا یہاں تک کہ وہ مظلوم سے اپنا ظلم ہٹالے، جب وہ ایسا کر لے گا تو میں اس کا کان بن جاؤں گا جس سے وہ سنے، میں اس کی آنکھ بن جاؤں گا جس سے دیکھے، وہ میرے دوستوں اور برگزیدہ لوگوں میں شامل ہو جائے گا، اور انبیاء و صدیقین اور شہداء کے جنت میں میرا پڑوس ہوگا۔ حلیۃ الاولیاء۔ حاکم فی تاریخہ۔

بیہقی۔ ابن عساکر الدیلمی عن حدیثہ، وفيہ اسحاق بن ابی یحییٰ الکعبی ہالک یاتی بالصاکیہ عن الاثبات

۴۳۶۰۱... میں تمہیں اللہ تعالیٰ کے تقویٰ اور قرآن کی وصیت کرتا ہوں، کیونکہ یہ ظلمت میں نور دن میں بدایت ہے اسے اپنی پوری طاقت سے پڑھتے رہنا، پھر اگر تجھ پر کوئی مصیبت آجائے تو اپنا دے کر اپنی جان بچا، پھر بھی مصیبت بڑھتی رہے تو اپنی جان وہاں سے اپنے ذہن کی حفاظت کر، کیونکہ خالی ہاتھ وہ ہے جس کا دین چھین لیا جائے، اور ویران وہ کیا گیا جس کا دین اس سے نکل جائے، جنت کے بعد کوئی فائدہ نہیں، اور جہنم کے بعد کوئی مالداری نہیں، جہنم کا محتاج مستغنی نہیں ہوگا اور نہ اس کا قیدی چھوٹے گا۔

حاکم فی تاریخہ بیہقی وضعفہ والدیلمی و ابن عساکر عن مسرود

۴۳۶۰۲... خبردار دنیا حاضر سودا ہے جس سے نیک و بد لھاتا ہے اور آخرت سچا وقت ہے جس میں قادر مالک فیئند کرے گا اور ساری کی ساری بھلائی جنت میں ہے، آگاہ رہو سارے کا سارا شر جہنم میں ہے، جان لو اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو، اور یہ بھی جان لو تمہارے سامنے تمہارے اعمال پیش کئے جائیں گے، جس نے ذرہ برابر بھی نیکی کی ہوگی وہ اسے دیکھ لے گا، اور جس نے ذرہ برابر بھی برائی کی ہوگی وہ اسے دیکھ لے گا۔

السناعی۔ بیہقی فی السعفة عن مسرود

۴۳۶۰۳... انبیاء رہنما ہیں، فقہاء سرور ہیں، ان کی مجلسوں میں بیٹھنا اضافہ ہے اور تم لوگ رات دن کی رفتار میں ہو، (جس میں) تمہیں مسرور اعمال محفوظ ہو رہے ہیں اور موت تمہارے پاس اچانک آئے گی، جس نے نیکی ہوئی وہ اسے رغبت سے کائے گا، اور جس نے برائی کا شت کی وہ ندامت سے کائے گا۔ الدیلمی عن علی کلام: الاسرار المرفوعة ۳۳ تحذیراً لکسائین ۱۲۶۔

۴۳۶۰۴... خبردار! دنیا نے اختتام کا اعلان کر دیا، اور جلدی سے پلٹ رہی ہے اس میں اتنی دنیا ہی رہنی جتنا پانی کا ٹھوس ہو کسی برتن میں ہو، اور تم ایسے گھر میں ہو جس سے تمہیں منتقل ہونا ہے تو جو کچھ تمہارے پاس ہے بھلائی کے برکتوں سے، اللہ کی قسم نبوت (ما بقہ انبیاء) کی قوموں میں منتقل ہوتی آئی یہاں تک وہ بادشاہت اور غلبہ میں تبدیل ہوئی (یعنی لوگوں نے انبیاء کی تعلیم نبوت کو چھوڑ دیا اور حکومت میں مکے کے جہنم میں ایک چٹان پھینکی جاتی ہے اور وہ ستر سالوں میں تہہ تک پہنچتی ہے، وہ ضرور بھج جائے گی، جنت کے دروازوں کی چوکھٹ کا واسطہ جیسا کہ ان کا ہے، جنت کا ہر دروازہ روزانہ جوم سے بھرے ہوتے ہیں۔ طبرانی فی عتبات ابن عزرا و مرفوعاً و مرفوعاً

۴۳۶۰۵... خبردار! بہت سے لوگ قیامت کے روز کھانے والے اور نیش و عشرت میں ہوں گے، خبردار! بہت سے لوگ دنیا میں جوئے ننگے ہیں، (لیکن) قیامت کے روز کھانے اور نرم لباس میں مشغول ہوں گے، خبردار! بہت سے اپنے انفس کی عزت کرنے والے ات ذلیل کریں گے اور بہت سے اپنے آپ کو ذلیل کرنے والے اپنی عزت کریں گے، خبردار! بہت سے ایسے لوگ ہیں جو ان چیزوں میں جو اللہ نے اپنے رسول کو دی ہیں ان میں انہماک و رغبت رکھنے والے ہیں جب کہ اس کا اللہ تعالیٰ کے ہاتھ چھو بھی نہیں۔ خبردار! جنت کا عمل ایک بندہ جنت جگہ ہے اور جہنم کا عمل لذت کے ساتھ نرم جگہ ہے خبردار! ایک گھڑی کی لذت لمبا دم دے دیتی ہے۔

بیہقی فی الزہد۔ ابن عساکر عن جبر ابن نفیر عن ابی بھیر و کان من الصحابہ

کلام:.....ضعیف الجامع ۲۱۸۱۔

۴۳۶۰۶..... آگاہ رہو بہت سے لوگ دنیا میں کھاتے پیتے نرم لباس ہوں گے (لیکن) قیامت کے روز بھوکے اور ننگے ہوں گے، بہت سے لوگ اپنی عزت کرنے والے اپنی رسوائی کر رہے ہوں گے، اور بہت سے اپنے آپ کو رسوا کرنے والے اپنی عزت کرنے والے ہوں گے۔

الموافی عن ابن عباس

۴۳۶۰۷..... ندامت کرنے والا رحمت کا منتظر ہوتا ہے اور خود پسند ناراضگی کا منتظر ہوتا ہے، ہر عمل کرنے والا اپنی موت کے وقت اپنے بھیجے ہوئے اعمال کے پاس پہنچ جائے گا، اعمال کی منبوطی دن کا خاتمہ ہے رات دن دو سواریاں ہیں آخرت تک پہنچنے کے لئے ان پر سوار ہو جاؤ، پھر توبہ کر لیں گے اور اللہ تعالیٰ کے معافی کے دھوکے سے بچنا، اور جان رکھو کہ جنت و جہنم تمہارے جوتے کے تسمہ سے زیادہ تمہارے نزدیک ہے جس نے ذرہ برابر بھلائی کی وہ اسے دیکھ لے گا اور جس نے ذرہ برابر برائی کی وہ اسے دیکھ لے گا۔

الثقفی فی الاربعین و ابو القاسم بن بشران فی امالیہ عن ابن عباس

کلام:.....ذخیرة الحفاظ ۵۹۰۰۔

## ہلاکت اور نجات کی باتیں

۴۳۶۰۸..... تین چیزیں ہلاک کرنے والی تین نجات دینے والی تین درجات اور تین کفارات ہیں۔ کسی نے عرض کیا: اللہ کے رسول! ہلاک کرنے والی کیا ہیں؟ فرمایا: ایسا بخل جس کی بات مانی جائے ایسی خواہش جس کی پیروی کی جائے، آدمی کی خود پسندی، کسی نے عرض کیا: نجات دینے کا سبب کیا چیزیں ہیں؟ فرمایا: ظاہر و باطن میں اللہ تعالیٰ کا تقویٰ، فقر و مالداری میں میانہ روی، رضا مندی و ناراضگی میں انصاف کرنا، کسی نے عرض کیا: (گناہوں کا) کفارہ کیا چیزیں ہیں؟ فرمایا: مسجد کی طرف چل کر جانا، نماز کے بعد نماز کا انتظار کرنا، اور سخت سردی میں ٹھنڈک کے

روز کھل وضو کرنا۔ العسکری فی الامثال، ابو اسحاق ابراہیم بن احمد المرعی فی کتاب ثواب الاعمال والخطیب عن ابن عباس

۴۳۶۱۰..... اس (صحیفہ) میں تھا: اس شخص پر تعجب ہے جسے موت کا یقین ہے پھر بھی دنیا سے خوش ہوتا ہے اس پر تعجب ہے جسے جہنم کا یقین ہے کیسے ہنستا ہے اس شخص پر تعجب ہے جسے حساب کا یقین ہے کیسے برے کام کرتا ہے اور اس شخص پر تعجب ہے جسے تقدیر پر یقین ہے کیسے تھکتا ہے، اس پر تعجب ہے جسے دنیا کا دنیا داروں کو لے کر پلٹنا نظر آ رہا ہے دنیا پر کیسے مطمئن ہوتا ہے اس پر تعجب ہے جسے جنت کا یقین ہے اور وہ نیکی کے کام نہیں کرتا، لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔ (ابن عساکر عن ابی ذر، قال: میں نے عرض کیا: اللہ کے رسول! موسیٰ علیہ السلام کے صحیفہ میں کیا تھا؟ آپ نے فرمایا اور یہ حدیث ذکر کی۔ ☆

۴۳۶۱۱..... کیا تم میں سے ہر شخص جنت میں داخل ہونا چاہتا ہے؟ انہوں نے عرض کیا: جی ہاں، اللہ کے رسول! فرمایا: امیدیں کم کرو..... اور اپنی موتوں کو اپنے پیش نظر رکھو، اللہ تعالیٰ سے کما حقہ حیا کرو، لوگوں نے عرض کیا: ہم سبھی اللہ تعالیٰ سے حیا کرتے ہیں، آپ نے فرمایا: یہ اللہ تعالیٰ سے حیا نہیں، اللہ تعالیٰ سے حیا (کا مطلب) یہ ہے کہ قبروں اور گل سڑ جانے کو نہ بھولو، اور پیٹ اور اس کے متعلقات کو نہ بھولو، اور سر اور اس کے اعضا کو نہ بھولو، جو آخرت کی عزت چاہتا ہے دنیا کی زینت چھوڑ دیتا ہے اس وقت بندہ اللہ تعالیٰ سے حیا کرتا ہے، اور اس وقت اللہ تعالیٰ کی دوستی حاصل کر لیتا ہے۔ ابن المبارک، حلیۃ الاولیاء عن الحسن مرسلاً

۴۳۶۱۲..... جسے اللہ تعالیٰ کوئی نعمت عطا کرے وہ زیادہ سے زیادہ الحمد للہ کہا کرے، اور جس کی پریشانی بڑھ جائے وہ اللہ تعالیٰ سے استغفار کرے، اور جس کا رزق تنگ ہو جائے وہ لاحول ولاقوۃ الا باللہ کی کثرت کرے، جو جماعت کے ساتھ کسی جگہ پڑاؤ کرے تو وہ ان کی اجازت کے بغیر روزہ نہ رکھے، اور جو کسی قوم کے پاس آئے تو جہاں وہ کہیں وہیں بیٹھے کیونکہ لوگوں کو اپنے گھر کے پردہ کی خبر ہوتی ہے، اور وہ گناہ جس کی وجہ سے گناہ والے پر ناراضگی ہوتی ہے وہ کینہ، حسد، عبادت میں سستی اور گزران زندگی میں تنگی ہے۔ طبرانی، ابن عساکر، عن ابی ہریرۃ

۴۳۶۱۳..... اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اے انسان! اگر تو میری طرف متوجہ ہوگا تو میں تیرے دل کو بے نیاز کروں گا، اور تیری آنکھوں سے محتاجی کو ختم کروں گا، اور تیرے ہاتھ تیری جائیداد روکے رکھوں گا، تو صبح و شام مالدارو بے نیاز ہوگا، اور اگر تو نے پیٹھ پھیری اور منہ موڑا، تو میں تیرے دل سے بے نیازی ختم کروں گا، اور فقر محتاجی کو تیرا نصب العین بنا دوں گا اور تیری جائیداد مجھ سے چھڑا لوں گا، تو صبح و شام فقیر ہی ہوگا۔

ابو الشیخ فی الثواب عن انس

۴۳۶۱۴..... تمہارا رب فرماتا ہے: انسان! میری عبادت کے لئے فارغ ہو جا، میں تیرے دل کو مالداری سے اور تیرے ہاتھوں کو رزق سے بھر دوں گا، اے انسان! مجھ سے دور نہ ہونا ورنہ میں تیرے دل کو فقر و فاقہ سے اور تیرے ہاتھوں کو کاموں کی مشغولی سے بھر دوں گا۔

طبرانی فی الکبیر، حاکم عن معقل بن یسار

## سب کچھ دست قدرت میں ہے

۴۳۶۱۵..... اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اے انسان! تو میرے ارادے اور مشیت سے جو کچھ اپنے لئے چاہے چاہ سکتا ہے، اور میرے ارادے سے تو جو کچھ ارادہ اپنے لئے کرنا چاہے کر سکتا ہے اور میری نعمت کی زیادتی کی وجہ سے جو تجھ پر میری نافرمانی پر قدرت پاسکتا ہے اور میری حفاظت، توفیق مدد و عافیت کے ذریعہ میرے فرائض انجام دے سکتا ہے، میں تیرے احسان کا تجھ سے زیادہ حق دار ہوں، اور تو میری نافرمانی میں مجھ سے زیادہ لائق ہے بھلائی کا آغاز میری طرف سے ہوا، اور برائی میرے پاس جو تو نے کمائی جاری ہوگئی، میں تیری وہ بات پسند کروں گا جو تو میری بات پسند کرے گا۔ ابو نعیم عن ابن عمر

۴۳۶۱۶..... اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اے انسان! میں نے تجھے حکم دیا تو تو نے سستی سے کام لیا، میں نے تجھے روکا تو تو آگے بڑھنے لگا، میں نے تجھ پر پردہ ڈالا (لیکن) تو نے پھاڑ دیا، میں نے تجھ سے اعراض کیا تو تو نے کوئی پرواہ نہیں کی، کاش کوئی ایسا ہوتا کہ جب بیمار ہوتا تو شکایت کرتا اور روتا، اور جب عافیت ملتی ہے تو سرکشی و نافرمانی کرتا ہے کوئی ایسا ہوتا کہ بندہ جب اسے پکارتا تو وہ دوڑتا اور لبیک کہتا ہے اور جب کوئی عزت مند بلاتا ہے تو اعراض کرتا اور دور ہو جاتا ہے۔

اگر تو مجھ سے مانگے گا میں تجھے عطا کروں گا، اور مجھ سے دعا کرے گا تو قبول کروں گا، اور اگر بیمار پڑے گا تو شفا دوں گا، اگر سلامتی مانگے گا تو دوں گا، اگر تو میری طرف متوجہ ہوگا تو میں تجھے قبول کروں گا، اور اگر تو مغفرت طلب کرے گا تو میں تیری مغفرت کروں گا، اور میں بہت زیادہ توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔ الدیلمی عن ابن عباس

۴۳۶۱۷..... اللہ تعالیٰ نے ہر حق دار کو اس کا حق دیا ہے، خبردار! اللہ تعالیٰ نے کچھ چیزیں فرض کی ہیں۔ اور کچھ طریقے مقرر کئے ہیں کچھ حدود و قیود رکھی ہیں، بعض چیزیں حلال اور بعض حرام قرار دی ہیں۔ اور دین کو شریعت بنایا اور اسے آسان، سہل اور واضح بنایا ہے اور اسے تنگ نہیں بنایا، خبردار! جس میں امانت نہیں اس میں ایمان نہیں، اور جس میں عہد نہیں اس کا دین نہیں، جس نے اس کا ذمہ توڑا میں اس سے مطالبہ کروں گا، اور جس نے میرا ذمہ توڑا میں اس سے جھگڑوں گا، اور جس سے میں جھگڑا میں اس پر غالب آؤں گا، جس نے میرا عہد توڑا اسے میری شفاعت نصیب نہیں ہوگی نہ وہ حوض (کوثر) پر آئے گا، خبردار! اللہ تعالیٰ نے صرف تین آدمیوں کو قتل کرنے کی اجازت دی ہے، ایمان لانے کے بعد (نعوذ باللہ) مرتد ہونے والا، پاک دامنی (کے سبب شادی) کے بعد زنا کرنے والا، کسی انسان کو قتل کرنے والا جس کے بدلہ میں اسے قتل کیا جائے۔ آگاہ رہو! کیا میں نے (اللہ کا پیام) پہنچا دیا۔ طبرانی فی الکبیر عن ابن عباس

## خطبے..... از اکمال

۴۳۶۱۸..... تمام تعریفیں اللہ کے لئے، ہم اس سے مدد و مغفرت مانگتے ہیں، اپنے دلوں کی برائی سے ہم اللہ کی پناہ مانگتے ہیں، جسے اللہ تعالیٰ



ہدایت دے اسے کوئی گمراہ نہیں کرنے والا اور جسے اللہ تعالیٰ گمراہ کر دے اسے ہدایت دینے والا کوئی نہیں، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی، (دعا و عبادت) کے لائق نہیں، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد اللہ تعالیٰ کے رسول اور اس کے بندے ہیں، اے ایمان دارو! اللہ تعالیٰ سے ڈرو جس کے نام پر ایک دوسرے سے سوال کرتے ہو اور رشتہ داری کے بارے میں بے شک اللہ تعالیٰ تمہارا محافظ ہے۔ اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ سے کما حقہ ڈرو اور تم مسلمان ہی مرنا۔ اے ایمان والو، اللہ سے ڈرتے رہو اور سیدھی بات کہنا کرو اللہ تعالیٰ تمہارے اعمال درست کر دے گا اور تمہارے گناہ بخش دے گا، جس نے اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کی تو وہ بڑی کامیابی سے ہم کنار ہوا۔ (مسند احمد، ابوداؤد، ترمذی، حسن، نسائی، ابن ماجہ و ابن السنی فی عمل یوم ولیلہ، حاکم، بیہقی عن ابن مسعود قال، ہمیں رسول اللہ ﷺ نے حاجت کی دعا سکھائی تو یہ حدیث ذکر فرمائی)۔

۴۳۶۱۹..... تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں، ہم اس کی تعریف کرتے اور اس سے مدد مانگتے ہیں ہم اپنے دلوں کی برائی اور اپنے برے اعمال کی برائی سے اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کرتے ہیں جسے اللہ تعالیٰ ہدایت دے اسے کوئی گمراہ کرنے والا نہیں، اور جسے اللہ گمراہ کر دے اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود (دعا و عبادت کے لائق) نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اور محمد (ﷺ) اس کے بندے اور رسول ہیں۔ مسند احمد، مسلم، ابن ماجہ، طبرانی فی الکبیر عن ابن عباس

۴۳۶۲۰..... تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں ہم اس کی حمد بیان کرتے اور اس سے مدد و مغفرت طلب کرتے ہیں ہم گواہی دیتے ہیں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود (پکار و عبادت) لائق نہیں، اور محمد (ﷺ) اس کے بندے اور رسول ہیں، میں تمہیں اللہ تعالیٰ کے تقویٰ کی وصیت کرتا ہوں کونسا دن زیادہ حرمت والا ہے؟ لوگوں نے عرض کیا: یہ فرمایا: کون سا مہینہ زیادہ حرمت والا ہے؟ لوگوں نے عرض کیا: یہ مہینہ، فرمایا: کون سا شہر زیادہ حرمت والا ہے؟ لوگوں نے عرض کیا: یہ شہر، فرمایا: تمہارے خون اور تمہارے مال، تمہارے اس شہر، اس مہینہ اور اس دن کی حرمت کی طرح (آپس میں) حرام ہیں، تو کیا میں نے پہنچا دیا؟ اے اللہ! گواہ رہنا۔ (ابن سعد، طبرانی، بیہقی، عن بديط بن شريط، فرماتے ہیں: کہ میں اپنے والد کے پیچھے سواری پر سوار تھا آپ ﷺ حجرہ کے پاس خطبہ دے رہے تھے پھر یہ حدیث ذکر کی)۔

## اللہ تعالیٰ سے مغفرت اور ہدایت کا سوال

۴۳۶۲۱..... تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں ہم اس سے مدد و مغفرت و نصرت کا سوال کرتے ہیں، اپنی جانوں اور اپنے برے اعمال کی برائی سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتے ہیں جسے اللہ ہدایت دے اسے گمراہ کرنے والا کوئی نہیں اور جسے اللہ گمراہ کرے اسے ہدایت دینے والا کوئی نہیں، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود (دعا و پکار عبادت و تعظیم کے لائق) نہیں اور محمد (ﷺ) اس کے بندے اور رسول ہیں، جس نے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کی وہ ہدایت یافتہ ہے اور جس نے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی وہ بہک گیا یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کے حکم کی طرف لوٹ آئے۔ الشافعی، بیہقی فی المعرفة عن ابن عباس

۴۳۶۲۲..... تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں، ہم اس کی حمد بیان کرتے اور اس سے مدد مانگتے ہیں، اپنے دلوں کی برائی سے اللہ کی پناہ طلب کرتے ہیں، جسے اللہ نے ہدایت دی اسے گمراہ کرنے والا کوئی نہیں، اور جسے اللہ گمراہ کر دے اسے ہدایت دینے والا کوئی نہیں، اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود (دعا و عبادت کے لائق) نہیں اور محمد (ﷺ) اس کے بندے اور رسول ہیں، جنہیں اللہ تعالیٰ قیامت نے خوشخبری سنانے اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا، جس نے اللہ و رسول کی اطاعت کی وہ ہدایت پا گیا اور جس نے اس کی نافرمانی کی تو وہ اللہ تعالیٰ کو تو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتا البتہ اپنا ہی نقصان کرے گا۔ بیہقی فی شعب الایمان عن ابن مسعود

## مواعظ ارکان ایمان کے متعلق..... از اکمال

۴۳۶۲۳..... اللہ کی عبادت کرنا اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرنا، فرض نماز قائم کرنا اور فرض زکوٰۃ ادا کرنا، حج و عمرہ کرنا، رمضان کے روزے

رکھنا، دیکھو جو تم لوگوں کے بتاؤ کو اپنے ساتھ پسند کرتے ہو ان کے ساتھ بھی وہی کرنا، اور جو تم ان کے برتاؤ ناپسند کرو کہ وہ تمہارے ساتھ کریں تو

اسے چھوڑ دو۔ البغوی، طبرانی عن ابی المتفق

۳۳۶۲۳..... اپنے رب کی عبادت کرو، نماز پنجگانہ پڑھو، اپنے مہینے (رمضان) کے روزے رکھو اپنے گھر (بیت اللہ) کا حج کرو اور اپنے رب کی

جنت میں داخل ہو جاؤ۔ سعید بن منصور عن انس

۳۳۶۲۵..... اپنے رب کی بندگی کرو، پانچ نماز پڑھو، رمضان کے روزے رکھو اپنے مالوں کی زکوٰۃ دو، اپنے امیر کی بات مانو، اپنے رب کی جنت

میں داخل ہو جاؤ گے۔ حاکم عن ابی امامہ

۳۳۶۲۶..... لوگو! کیا تم سنتے نہیں، اپنے رب کی اطاعت کرو، پانچ نمازیں پڑھو، اپنے مالوں کی زکوٰۃ ادا کرو، اپنے امیر و حاکم کی اطاعت کرو،

اپنے رب کی جنت میں داخل ہو جاؤ گے۔ ابن حبان عن ابی امامہ

۳۳۶۲۷..... نماز قائم کرو، زکوٰۃ ادا کرو، عمرہ کرو اور سیدھے (دین پر قائم) رہو تمہیں دیکھ کر لوگ سیدھے ہو جائیں گے۔

طبرانی عن سمرة وحسن

۳۳۶۲۸..... واہ واہ، تم نے بڑی بات پوچھی ہے وہ اس شخص کے لئے معمولی ہے جسے اللہ تعالیٰ کوئی بھلائی دینا چاہے، اللہ تعالیٰ اور آخرت پر

ایمان رکھنا، فرض نماز قائم کرنا، فرض زکوٰۃ ادا کرنا، رمضان کے روزے رکھنا، بیت (اللہ) کا حج کرنا، مرتے دم تک اکیلے اللہ تعالیٰ کی عبادت

کرتے رہنا اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کرنا، اور اسی پر تم قائم رہنا، معاذ بن جبل! اگر تم چاہو تو میں اس کی جڑ تمہیں نہ بتاؤں؟ تم اس بات

کی گواہی دو کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد (ﷺ) اس کے بندے اور رسول ہیں اور اس کی مضبوطی نماز کا قیام اور زکوٰۃ کی ادائیگی ہے اور اس کی

اوپنی چوٹی اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد ہے، مجھے اس بات کا حکم ہے کہ جب تک لوگ لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ کی گواہی نہیں دیتے ان سے جنگ

کرو، اور یہ گواہی نہیں دے دیتے کہ محمد (ﷺ) اللہ تعالیٰ کے بندے اور رسول ہیں، نماز قائم کریں زکوٰۃ ادا کریں، جب انہوں نے یہ کام کر

لئے تو انہوں نے مجھ سے اپنے خون اور اپنے مال بچالئے ہاں جو ان کا حق ہے اور ان کا حساب اللہ تعالیٰ کے ذمہ ہے، اس ذات کی قسم! جس کے

قبضہ قدرت میں میری جان ہے! فرض نماز کے بعد جہاد فی سبیل اللہ جیسا کوئی عمل ایسا نہیں جس کے ذریعہ جنت کے درجات حاصل کئے جائیں،

چہرے کا زخمی ہونا اور پاؤں کا غبار آلود ہونا۔ طبرانی عن معاذ

۳۳۶۲۹..... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کے پاس ایک دیہاتی آ کر کہنے لگا: مجھے کوئی ایسا عمل بتائیں جسے کر

کے میں جنت میں داخل ہو جاؤں آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتے رہو، اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرنا، نماز قائم کرنا، فرض زکوٰۃ

ادا کرنا، رمضان کے روزے رکھتے رہنا۔

مسند احمد، ابن ماجہ، بخاری عن ابی ہریرہ مسند احمد، بخاری، مسلم، نسائی، ابن حبان عن ابی ایوب وزاد وتصل الرحم

۳۳۶۳۰..... اللہ تعالیٰ اکیلے کی عبادت کرنا، اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کرنا، نماز قائم کرنا، فرض زکوٰۃ ادا کرنا، رمضان کے روزے رکھنا

جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے تم سے پہلے لوگوں پر فرض کئے ہیں، بیت اللہ کا حج کرنا، اور ان سب کو مکمل کرنے والی چیز یہ ہے کہ لوگوں کے جس برتاؤ کو تم

اپنے لئے ناپسند سمجھو وہ برتاؤ ان سے بھی نہ کرو۔ ابن ابی عمر عن ابن عمر، ورجاله ثقات

۳۳۶۳۱..... مغیرہ بن عبد اللہ شکر کی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! مجھے ایسا عمل بتائیں جو مجھے

جنت میں لے جائے، اور جہنم سے دور کرے، آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتے رہنا، اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرنا، نماز

قائم کرنا، زکوٰۃ ادا کرنا، رمضان کے روزے رکھنا، بیت اللہ کا حج کرنا اور لوگوں کے ساتھ وہی برتاؤ کرنا جس کے تم ان سے خواہاں ہو،

اور ان کے ساتھ وہ برتاؤ نہ کرنا جو تمہیں ان کی جانب سے ناپسند ہو۔

ابن ابی شیبہ، والعدنی، عبد اللہ بن احمد، والبغوی، ابن قانع، طبرانی عن المغیرہ بن سعد الاخرم عن ابیہ

۳۳۶۳۲..... عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ ایک شخص کہنے لگا: اللہ کے رسول! مجھے کوئی وصیت کریں! فرمایا: اللہ تعالیٰ کی

عبادت کرتے رہنا، اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرنا، نماز قائم کرنا، زکوٰۃ ادا کرنا، رمضان کے روزے رکھنا، حج و عمرہ کرنا، بات سننا اور ماننا۔

حاکم عن ابن عمر

۴۳۶۳۳... ابن المنثفق سے روایت ہے کہ میں نبی ﷺ کے پاس آ کر عرض کرنے لگا: میں کس چیز کے ذریعے جہنم سے بچ سکتا ہوں؟ اور کون سی چیز مجھے جنت میں لے جائے گی، فرمایا: اگر تم سوال میں اختصار سے کام لیتے تو اچھا تھا، (مگر) تم نے بڑا اور لمبا سوال کر دیا تو پھر مجھ سے سمجھ لو۔ اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتے رہنا، اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرنا، فرض نماز قائم کرنا، فرض زکوٰۃ ادا کرنا، رمضان کے روزے رکھنا، بیت اللہ کا حج و عمرہ کرنا اور جس برتاؤ کو تم لوگوں سے ناگوار سمجھو اس سے بچو اور جسے پسند کرنا تو وہی کرو۔

مسند احمد، طبرانی و البغوی، ابن جریر، ابو نعیم عن رجل من قیس یقال له: ابن المنثفق ویکنی ابا المنثفق، فذکره، طبرانی عن معن بن یزید، طبرانی عن صخر بن القعقاع الباہلی

۴۳۶۳۴..... اگر تم گفتگو مختصر کرتے تو (بہتر تھا) (لیکن) بہت عظیم اور لمبا سوال کیا، اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتے رہنا، اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرنا، فرض نماز قائم کرنا، زکوٰۃ ادا کرنا، رمضان کے روزے رکھنا، بیت اللہ کا حج کرنا، جو لوگوں کا برتاؤ تمہیں پسند ہو ان سے وہی کرنا، اور جو نا پسند ہو اسے چھوڑ دینا۔ الخرائطی فی مکارم الاخلاق عن مغیرة بن سعد بن الاخرم الطائی عن عمر

۴۳۶۳۵..... تم نے سوال میں بہت اختصار کیا اور تم نے پیش کر دیا، اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتے رہنا، اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرنا، پانچ نمازیں پڑھنا، رمضان کے روزے رکھنا اور لوگوں کا جو برتاؤ تمہیں نا پسند ہو، ان سے نہ کرنا۔ طبرانی عن معن بن یزید

۴۳۶۳۶..... تحقیق اسے توفیق ملی یا ہدایت دی گئی، اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کرنا، نماز قائم کرنا، زکوٰۃ ادا کرنا، صلہ رحمی کرنا، (میری) اونٹنی کو چھوڑ دے۔ (ابن حبان عن ابی ایوب فرماتے ہیں کہ ایک اعرابی نے لپک کر رسول اللہ ﷺ کی اونٹنی کی مہار پکڑ لی اور کہنے لگا: مجھے کوئی ایسا عمل بتائیں جو جنت میں لے جائے اور جہنم سے بچائے، آپ نے اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کی طرف دیکھا، پھر ارشاد فرمایا، اور یہ حدیث ذکر کی۔)

۴۳۶۳۷... اے لوگو! بات یہ ہے کہ میرے بعد کوئی نیا نبی نہیں اور نہ تمہارے بعد کوئی امت ہے، خبردار! اپنے رب کی عبادت کرو، پانچ نمازیں پڑھو، رمضان کے روزے رکھو، اپنے رشتہ داروں سے ناتا جوڑو، اور خوش دلی سے اپنے مالوں کی زکوٰۃ ادا کرنا، اپنے حکمرانوں کی بات ماننا، اپنے رب کی جنت میں داخل ہو جاؤ گے۔ طبرانی فی الکبیر ابن عساکر، ضیاء عن ابی امامة

۴۳۶۳۸..... میرے بعد نہ کوئی نبی ہے اور نہ تمہارے بعد کوئی امت ہے، سو اپنے رب کی عبادت کرو، نماز بخجگانہ ادا کرو، رمضان کے روزے رکھو، اپنے حکمرانوں کی بات مانو، اپنے رب کی جنت میں داخل ہو جاؤ گے۔ طبرانی، البغوی عن ابی قتیلہ

## سب سے افضل اعمال کی ترغیب..... از اکمال

۴۳۶۳۹..... اللہ تعالیٰ پر ایمان لانا، اور اس کی تصدیق کرنا، اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرنا، حج مقبول، اور اس سے آسان کام کھانا کھلانا، نرمی سے کلام کرنا، چشم پوشی، اور اچھے اخلاق، اور اس سے زیادہ آسان بات یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے جس چیز کا فیصلہ کر دیا اس میں اللہ تعالیٰ پر تہمت نہ لگاؤ یہ سب سے افضل اعمال ہیں۔

مسند احمد، ابن ابی شیبہ، الحکیم ابو یعلیٰ، طبرانی عن عبادة بن الصامت، وحسن، مسند احمد عن عمرو بن العاص

۴۳۶۴۰..... سب سے افضل اعمال یہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول پر ایمان لانا، پھر اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرنا، پھر حج مقبول کرنا۔

مسند احمد، بخاری، مسلم، ترمذی، نسائی، ابن حبان عن ابی ہریرة، مسند احمد، طبرانی، ابن حبان، صباء عن عبد اللہ بن سلام

مسند احمد، ضیاء، عبد بن حمدی و الحارث، ابو یعلیٰ، طبرانی عن الشفاء بنت عبد اللہ

۴۳۶۳۱..... یہ سب سے افضل اعمال ہیں۔ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول پر ایمان لانا، پھر اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرنا، دین کا ستون سے پھر حج مقبول۔

ابن حبان عن ابی ہریرہ

۴۳۶۳۲..... اللہ تعالیٰ کے ہاں سب سے افضل اعمال یہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ پر ایمان لانا اور اس کی تصدیق کرنا، اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرنا، مقبول حج، لوگوں نے عرض کیا: حج کی مقبولیت کیا ہے؟ فرمایا: کھانا کھلانا، کلام کی پاکیزگی۔

ابو داؤد طیالسی، ابن حمید، ابن خزیمہ ابن عساکر، حلیۃ الاولیاء عن جابر

۴۳۶۳۳..... سب سے افضل اعمال، بروقت نماز پڑھنا، لوگوں کو جو سب سے بہتر چیز ملی ہے وہ اخلاق کی اچھائی ہے۔ خبردار! اللہ تعالیٰ کے

اخلاق میں سے اخلاق کی اچھائی ہے۔ خطیب ابن النجار عن انس

۴۳۶۳۴..... سب سے افضل عمل اچھے اخلاق ہیں۔ طبرانی عن اسامہ ابن شریک

۴۳۶۳۵..... یہ سب سے افضل اعمال ہیں۔ ایسا ایمان جس میں شک نہ ہو، ایسا جہاد جس میں خیانت نہ ہو، مقبول حج، سب سے افضل نماز بے

قیام والی ہے، سب سے افضل صدقہ تنگ دست کی کوشش ہے، اور افضل ہجرت یہ ہے کہ آدمی اللہ تعالیٰ کی حرام کردہ چیزیں چھوڑ دے، افضل جہاد

مشرکین سے اپنے مال اور اپنی جان کے ذریعہ جہاد کرنا، سب سے افضل قتل (شہادت) یہ ہے کہ آدمی کا خون بہایا جائے اور اس کے گھوڑے کی

ٹانگیں کاٹ دی جائیں۔ مسند احمد، الدارمی، ابو داؤد، نسائی، طبرانی، بیہقی، ضیاء عن عبد اللہ بن حبشی الخضمی

۴۳۶۳۶..... اللہ تعالیٰ پر ایمان لانا، اول وقت میں نماز پڑھنا سب سے افضل اعمال ہیں۔ طبرانی عن امراة من المبانعات

۴۳۶۳۷..... سب سے افضل اعمال میں نماز ہے، پھر نماز، پھر نماز، پھر اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرنا۔ مسند احمد، ابن حبان عن ابن عمرو

۴۳۶۳۸..... سب سے افضل عمل اللہ کے ہاں، ایسا ایمان جس میں شک نہ ہو، ایسا جہاد جس میں خیانت نہ ہو، مقبول حج۔

مسند احمد، بیہقی عن ابی ہریرہ

## سب سے افضل اعمال

۴۳۶۳۹..... اللہ تعالیٰ کے ہاں سب سے افضل اعمال یہ ہیں۔ پڑاؤ کر کے سفر کرنے والا صاحب قرآن (قرآن منزل ہے اور پڑھنے والا مسافر

ہے ایک دفعہ ختم کر کے پھر از سر نو شروع کر دے) ہے شروع سے آخر تک چلتا ہے اور آخر سے شروع کرتا ہے یہاں تک کہ شروع میں پہنچ جاتا

ہے، جب بھی پڑاؤ کرتا ہے پھر چل پڑتا ہے۔ حاکم عن ابن عباس و نعقب، حاکم عن ابی ہریرہ و نعقب

۴۳۶۴۰..... سب سے افضل اعمال یہ ہیں۔ نماز، پھر نماز کے علاوہ قرآن کی ”تلاوت“ پھر سبحان اللہ، الحمد للہ، لا الہ الا اللہ، اور اللہ

اکبر کہنا، پھر صدقہ پھر روزے رکھنا۔ الدیلمی عن عائشة

۴۳۶۴۱..... سب سے افضل عمل۔ اللہ پر ایمان لانا، اللہ کی راہ میں جہاد کرنا، کسی نے عرض کیا: کون سا غلام سب سے افضل ہے؟ فرمایا: جو اپنے

مالکوں کو بہت اچھا لگے اور اس کی قیمت زیادہ ہو، کسی نے عرض کیا: اگر میں غلام نہ خرید سکوں؟ فرمایا: تم کسی تنگ دست کی مدد کر دو، یا کسی کمزور کی

اعانت کر دو، وہ شخص کہنے لگا: اگر مجھ میں اس کی طاقت بھی نہ ہو؟ فرمایا: لوگوں سے اپنی اذیت دور رکھو، یہ بھی صدقہ ہے جس کا تم اپنے آپ پر

صدقہ کرتے ہو۔ مسند احمد، بخاری، نسائی، ابن حبان عن ابی ذر

۴۳۶۴۲..... سب سے افضل وہ شخص ہے جو اپنے مال و جان سے اللہ کی راہ میں جہاد کرے، پھر وہ مؤمن جو کسی گھانی میں اللہ تعالیٰ سے ذرتا ہو اور

لوگوں سے اپنی برائی دور رکھتا ہو۔ مسند احمد، عبد بن حمید، بخاری مسلم، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ، ابن حبان عن ابی سعید

۴۳۶۴۳..... سب سے افضل عمل بروقت نماز پڑھنا، پھر والدین سے نیکی کرنا، پھر لوگ تمہاری زبان سے محفوظ رہیں۔ بیہقی عن ابن مسعود

## فصل.....باقی رہنے والی نیکیاں

۴۳۶۵۴..... باقی رہنے والی نیکیوں کی کثرت کرو، سبحان اللہ، لا الہ الا اللہ، الحمد لله اللہ اکبر اور لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم۔

مسند احمد عن ابی سعید

کلام:.....ضعیف الجامع ۸۲۸۔

۴۳۶۵۵..... جب انسان مر جاتا ہے تو اس کا عمل رک جاتا ہے صرف تین اعمال کا ثواب نہیں رکتا۔ صدقہ جاریہ، وہ علم جس سے نفع حاصل کیا

جائے، یا نیک اولاد جو اس کے لئے دعا کرے۔ بخاری فی الادب المفرد، مسلم عن ابی ہریرہ

۴۳۶۵۶..... چار آدمیوں کا اجر موت کے بعد بھی جاری رہتا ہے۔ جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں ہتھیار باندھے فوت ہوا، جس نے کوئی علم سکھا دیا جب

تک اس پر عمل ہوتا رہا تو اس کا اجر اس کے لئے جاری رہے گا اور جس نے کوئی صدقہ کیا تو جب تک وہ صدقہ باقی رہا اس کا اجر اس کے لئے جاری

رہے گا، اور کسی نے نیک اولاد چھوڑی جو اس کے لئے دعا کرتی ہے۔ طبرانی عن ابی امامہ

۴۳۶۵۷..... مؤمن کو اس کی موت کے بعد اس کا جو عمل اور نیکیاں پہنچتی ہیں وہ علم جسے اس نے پھیلایا، نیک اولاد جو پیچھے چھوڑی، یا قرآن کسی کو

دیا، یا کوئی مسجد بنا دی، یا مسافروں کے لئے کوئی گھر بنا دیا، یا کوئی نہر کھدوا دی، یا اپنی زندگی میں صحت کی حالت میں اپنے مال سے کوئی صدقہ کیا تو

وہ اس کی موت کے بعد مل جائے گا۔ ابن ماجہ عن ابی ہریرہ

۴۳۶۵۸..... اپنی جنت کو اپنی دوزخ سے حاصل کرو، لوگو! کہا کرو! سبحان اللہ، لا الہ الا اللہ، اللہ اکبر۔ کیونکہ یہ کلمات قیامت کے روز

(پڑھنے والے کے) آگے، پیچھے، دائیں بائیں سے آئیں گے اور یہ باقی رہنے والے نیک کلمات ہیں۔ نسائی حاکم، عن ابی ہریرہ

۴۳۶۵۹..... انسان کے بعد اس کے تین اعمال نائب ہوتے ہیں۔ نیک اولاد جو اس کے لئے دعا گو ہو، صدقہ جاریہ جس کا اسے اجر پہنچتا رہے

اور علم جس کا اس کے بعد نفع ملتا رہے۔ ابن ماجہ، ابن حبان عن ابی قتادہ

۴۳۶۶۰..... چار کام زندوں کے اعمال ہیں (لیکن) ان کا اجر و ثواب مردوں کے لئے جاری رہتا ہے کسی نے نیک اولاد چھوڑی، جو اس کے

لئے دعا کرتی ہے، ان کی دعا سے فائدہ پہنچائے گی، کسی نے کوئی صدقہ جاریہ کیا تو اسے اس پر عمل کرنے والے کے ثواب جیسا ثواب ملے گا اس

عامل کے ثواب میں سے کم نہیں کیا جائے گا۔ طبرانی عن سلمان

۴۳۶۶۱..... جب کسی کی موت آ جاتی ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی مدت مقرر سے تاخیر نہیں کرتا، البتہ عمر کی زیادتی۔ نیک اولاد جو بندے کو ملے اس کی

موت کے بعد اس کے لئے دعا کرتے ہوں تو اسے اپنی قبر میں ان کی دعا پہنچتی ہے تو یہ عمر کی زیادتی ہے۔ طبرانی عن ابی الدرداء

کلام:.....ضعیف الجامع ۱۶۷۱، الضعیفہ ۱۵۴۳۔

۴۳۶۶۲..... سات چیزیں ایسی ہیں کہ ان کا ثواب بندے کے لئے اس کی موت کے بعد جاری رہتا ہے۔ جس نے کوئی علم سکھایا، یا کوئی نہر

جاری کی، یا کوئی کنواں کھود دیا، یا کوئی کھجور کا درخت (مراد پھلدار) لگا دیا، یا کوئی مسجد بنا دی یا کسی کو قرآن مجید (یا کوئی کتاب یا رسالہ) دیا، نیک

اولاد چھوڑی جو اس کی موت کے بعد اس کے لئے مغفرت طلب کرتے ہوں۔

## باقی رہنے والی نیکیاں.....از اکمال

۴۳۶۶۳..... جانتے ہو باقی رہنے والی نیکیاں کیا ہیں؟ سبحان اللہ، الحمد لله، لا الہ الا اللہ، اللہ اکبر اور لا حول ولا قوۃ پڑھنا۔

ابو التیخ فی الثواب عن ابی سعید

۴۳۶۶۴۔ ان کلمات کو اختیار کرو اس سے پہلے کہ ان کے اور تمہارے درمیان (موت) حائل ہو جائے، یہ باقی رہنے والی نیکیاں ہیں اور جنت کے خزانے ہیں، سبحان اللہ، الحمد للہ، لا الہ الا اللہ اور اللہ اکبر۔ طبرانی عن ابی الدرداء

۴۳۶۶۵۔ کہو! سبحان اللہ والحمد للہ، ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر ولا حول ولا قوۃ الا باللہ، یہ باقی رہنے والی نیکیاں ہیں، یہ گناہوں کے بوجھ کو ایسے گرا دیتی ہیں جیسے درخت اپنے پتے گرا دیتا ہے اور یہ جنت کے خزانے ہیں۔ طبرانی وابن مردویہ عن ابی الدرداء

۴۳۶۶۶۔ زمین جو (مسلمان) شخص بھی یہ کلمات کہے گا: لا الہ الا اللہ، اللہ اکبر سبحان اللہ الحمد للہ والا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم، تو اس کے گناہوں کا کفارہ بن جائیں گے اگرچہ اس کے گناہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔

مسند احمد طبرانی، ابن شاہین فی الترعیب فی الذکر، حاکم عن ابن عبیر

۴۳۶۶۷۔ جو پانچ چیزوں کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے حضور آ یا اسے جہنم سے عافیت دی جائے گی اور جنت میں داخل کیا جائے گا۔ الحمد للہ۔ سبحان اللہ لا الہ الا اللہ، اللہ اکبر، اور صبر کرنے والا بچے۔ الباوردی، عن الحسن

۴۳۶۶۸۔ ابو بکر! جب تم لوگ مسجدوں میں جاؤ تو خوب سیر ہو کرو کیونکہ جنت کے باغات مساجد ہیں، اور ان میں بکثرت خورد و نوش کرو سبحان اللہ، الحمد للہ، لا الہ الا اللہ، اللہ اکبر ولا حول ولا قوۃ الا باللہ۔ الدیلمی عن ابی ہریرہ

۴۳۶۶۹۔ ابو درداء! سبحان اللہ، الحمد للہ، لا الہ الا اللہ، اللہ اکبر اور لا حول ولا قوۃ الا باللہ کہا کرو! کیونکہ یہ باقی رہنے والی نیکیاں ہیں اور گناہوں کو یوں گراتی ہیں جیسے درخت سے پتے گرتے ہیں اور یہ جنت کا خزانہ ہیں۔

ابن شاہین فی الترعیب فی الذکر عن ابی الدرداء

۴۳۶۷۰۔ تین عمل بندے کے لئے اس کی موت کے بعد باقی رہتے ہیں۔ صدقہ جو اس نے جاری کیا ہو، یا کسی علم کو زندہ کیا ہو، یا اولاد جو اس کے بعد اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتی ہو۔ ابو الشیخ فی الثوب عن انس

۴۳۶۷۱۔ سات اعمال ایسے ہیں کہ بندہ قبر میں پڑا ہوتا ہے (لیکن) ان کا اجر بندے کے لئے موت کے بعد بھی جاری رہتا ہے۔ جس نے کوئی علم سکھا دیا، نہر کھدوا دی، کنواں کھود دیا، کوئی کھجور کا درخت لگا دیا، مسجد بنا دی، قرآن مجید دے دیا، یا نیک اولاد چھوڑی جو اس کی موت کے بعد اس کے لئے استغفار کرتی ہے۔ ابن ابی داؤد فی المصاحف، سمویہ بیہقی عن انس، مرقم ۴۳۶۶۲

الحمد للہ آج بروز سوموار دن ایک بجے بتاریخ ۱۳/۹/۲۰۰۸ کنز العمال جلد ۱۵ کا ترجمہ مکمل ہوا، اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس دوران قصداً سہوا کسی قسم کی کوئی غلطی باوجود انتہائی احتیاط کے بھی واقع ہوگئی ہو، معاف فرمائے اور اس ترجمہ کو عوام الناس کے لئے نافع و فائدہ مند بنائے۔ اس کے دوران جن حضرات نے علمی دسترس فرمائی اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے اور ان کے سن و عمل میں برکت فرمائے۔ علماء کرام سے گزارش ہے معنوی اصلاح فرما کر شکر یہ کا موقع دیں۔ فقط عامر شہزاد علوی۔

۱۳/۹/۲۰۰۸۔

خداوندی تعلیم و ہدایت کا جو سرمایہ خاتم النبیین حضرت محمد ﷺ کے ذریعے دنیا کو ملا اس کے دو حصے ہیں، کتاب اللہ اور رسول اللہ ﷺ کے وہ ارشادات اور تمام قولی و عملی ہدایات و تعلیمات جو آپ نے بحیثیت نبی و رسول اور اللہ تعالیٰ کی کتاب کے معلم و شارح ہونے کی بحیثیت سے امت کو دی ہیں۔ دنیا کی ہمیشہ کے لیے رہنمائی کے لیے رسول اللہ ﷺ نے یہ دو حصے چھوڑے ہیں جن کی ظاہری و باطنی حفاظت کے انتظامات اللہ تعالیٰ نے فرمائے۔ رسول اللہ ﷺ کی عملی زندگی محفوظ رکھنے کے لیے ہر دور میں علماء و محدثین نے مختلف مجموعے تیار کیے ہیں۔ کنز العمال کا شمار بھی انہی مجموعوں میں ہوتا ہے جو علامہ علاء الدین علی المصطفیٰ کی تالیف ہے۔ آپ نے امت مسلمہ کی صراطِ مستقیم کی طرف راہنمائی کرنے اور ظاہری و باطنی علوم سے آراستہ کرنے کے لیے مذکورہ مجموعہ تیار کیا، ہر دور میں اس کی افادیت مسلم رہی امت نے اس سے بھرپور استفادہ کیا، واعظین، خطباء، علماء، مصنفین میں سے کوئی بھی اس کتاب سے مستغنی نہیں رہا۔ بعد کے دور کی تقریباً کوئی کتاب کنز العمال کے حوالے سے خالی نہیں۔

ذخیرہ احادیث کے اس عظیم مجموعہ سے براہ راست استفادہ عربی میں ہونے کی وجہ سے علماء تک محدود تھا۔ کتاب کی افادیت اور عصر حاضر کے خاص علمی تقاضوں کو مدنظر رکھتے ہوئے حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی مدظلہم العالیہ کے مشورہ سے کتاب ہذا کا اپنے انتظامات سے اردو ترجمہ مختلف جید علماء سے کروایا گیا۔ جس کی پہلی حدیث کا ترجمہ حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی مدظلہم العالیہ نے فرمایا تھا۔ جو بعینہ شامل ہے۔

### پہلی فصل

#### ایمان کی حقیقت کے بارے میں

۱ " ایمان یہ ہے کہ تم اللہ پر، امدانک فرشتوں پر، امدانک کتابوں پر اور امدانک رسولوں پر  
ایمان لادو، نیز جنبت، جہنم اور ناراں لادو، اور مرنے کے بعد دوبارہ لادو  
طابہ سیرا علیہ لادو، اور اچھی بڑی تقدیر سیرا ایمان لادو "

الحمد للہ اردو ترجمہ کا یہ کام تقریباً نو سال کی محنت کے بعد مکمل ہوا۔ آسان، عام فہم و سلیس ترجمہ اس انداز سے کیا گیا کہ مفہوم بآسانی سمجھ میں آجائے۔ نیز روایۃ حدیث سے متعلق کلام بھی مستند کتب سے مع حوالہ جات نقل کیا گیا ہے اس سے اردو نسخہ کی افادیت میں اضافہ ہو گیا۔ مولانا مفتی احسان اللہ شائق صاحب معین مفتی دارالافتاء جلدیہ الرشید کراچی نے مکمل ترجمہ پر نظر ثانی و بالاسیعیاب موازنہ کیا اور عنوانات کا اضافہ بھی فرمایا، جاہجا تصحیحات کے مزید نافع بنادیا۔ نبی کریم ﷺ کی قولی و عملی تعلیمات و ہدایات پر بے مثال کتاب اور ہر زمانے کے طالبان ہدایت کے لیے مشعل راہ۔ اللہ تعالیٰ ہمیں نبی آخر الزمان ﷺ کی اتباع اور آخرت میں شفاعت نصیب فرمائے۔

اللہ تعالیٰ کا محض فضل و کرم ہے کہ ذخیرہ احادیث کی ۱۶ جلدوں پر مشتمل کتاب کا اردو ترجمہ علماء کرام کی جماعت کے ذریعہ کر کے اردو داں مسلمانوں کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے دونوں جہانوں کے لیے قبول فرمائیں۔ آمین

